مشکوٰۃ شریف
مترجم
مُصنّف
امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب العمری
دوم
مترجم
مولانا عبدالحلیم علوی
مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
MAKTABA-E-REHMANIA

مشکوٰۃ شریف مترجم

جلد دوم

صحاحِ ستہ کے علاوہ بہت سی مشہور و متداول کتبِ حدیث سے
منتخب چھ ہزار سے زائد احادیث کا بے نظیر اور مقبول مجموعہ

تصنیف

امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب العمری
متوفی ـــــ ۷۴۳ھ

مترجم : مولانا عبدالحلیم علوی (فاضل عربی)

مکتبۃ رحمانیۃ

اقرا سنٹر اردو بازار
۱۸ ـــ اردو بازار
لاہور

نام کتاب ------------- مشکوٰۃ مترجم جلد دوم

طابع ------------- مقبول الرحمان

مطبع ------------- لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

طبع دوم ------------- ایک ہزار

استدعا

اللہ تعالی کے فضل و کرم سے' انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت' طباعت' تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو از راہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

فہرست مضامین جلد دوم مشکوٰۃ شریف مترجم

مضامین

مضامین

کچھ اپنی زبان میں

زیرِ نظر کتاب مشکوٰۃ المصابیح مترجم ہدیہ قارئین ہے۔ شرق و غرب کے اہل علم میں یہ کتاب اپنی تدوین کے یوم اوّل ہی سے یکساں طور پر مقبول ہے۔ اس کی غائت درجہ علمی افادیت کے پیشِ نظر اسے نہ صرف ہمارے قدیم نصاب درس میں شامل کیا گیا ہے بلکہ اس کے بعض اجزاء سرکاری کلیات و جامعات میں بھی شامل نصاب ہیں۔

ائمہ حدیث کے ضخیم اور مطوّل ذخیروں سے ایک عام قاری کے لئے براہِ راست استفادہ بہت مشکل تھا۔ چنانچہ عام مسلمان طبقے کو مصابیح نورِ ہدایت سے مستفیض کرنے کے لئے مشکوٰۃ المصابیح ترتیب دی گئی۔ یہ کتاب احادیث نبویہ (علی صاحبہا الف الف تحیہ) کا ایک بہترین انتخاب ہے جو صحاح ستہ اور دیگر متداول کتب احادیث کی جملہ خصوصیات کو اپنے دامن میں لئے ہوئے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ درس نظامی نیز صحاح ستہ کی تعلیم و تدریس سے پیشتر مشکوٰۃ المصابیح کی تدریس لازمی دی گئی ہے۔ گویا مشکوٰۃ کتب احادیث کا ایک عمومی تعارف بھی ہے۔ اور احادیث نبویہ کا ایک عمومی مطالعہ بھی۔

مشکوٰۃ المصابیح کی جمع و تدوین میں دو بزرگوں کی علمی کاوشوں کو دخل حاصل ہے۔ ابتدا میں "مصابیح" کے نام سے محی السنہ امام ابو محمد حسین بن مسعود فراء بغویؒ نے احادیث کی چودہ کتابوں کا ایک مجموعہ مدون کیا۔ مصابیح کے ہر باب کے تحت دو فصلوں کا التزام کیا گیا فصل اوّل کے لئے صحیحین (بخاری و مسلم) سے احادیث منتخب کی گئیں جب کہ فصل ثانی میں دیگر بارہ جوامع و مسانید کا انتخاب درج کیا گیا۔ "مصابیح" میں درج شدہ احادیث کی سند کا ذکر مفقود تھا جبکہ علمائے حدیث کے ہاں مراتب حدیث سے واقفیت کے لئے سند حدیث سے واقفیت نہایت ضروری ہے چنانچہ شیخ ولی الدین محمد بن عبداللہ خطیب عمریؒ نے اس علمی ضرورت کی شدت کا احساس کرتے ہوئے "مصابیح" کی ہر حدیث کی سند کا ذکر کیا اور ساتھ ہی ہر باب میں فصل ثالث کا اضافہ کیا جس میں بخاری اور مسلم کے علاوہ دیگر کتب احادیث کا بھی انتخاب درج کیا گیا۔ اس نو ترتیب شدہ مجموعے کو انہوں نے "مشکوٰۃ المصابیح" کے نام سے موسوم کیا۔

بلاشبہ رسوخ فی العلم کے لئے عربی زبان میں مہارت تامہ ضروری ہے۔ لیکن اکابر کے علمی شاہپاروں سے بالخصوص تفسیر و حدیث کا مطالعہ کسی خاص طبقے ہی کی دینی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ دین کے اہم احکام و مسائل کا علم حاصل کرنا ہر مسلمان کی دینی ضرورت ہے۔ اسی ضرورت کے پیشِ نظر ملک میں قومی اور علاقائی زبانوں میں ان علمی ذخیروں کو منتقل کیا جا رہا ہے۔

مشکوٰۃ المصابیح ایسی اہم علمی اور احادیث کی بنیادی کتاب کا اردو ترجمہ ایک علمی اور دینی ضرورت تھی جسے ہم پوری کر کے عنداللہ اور عندالناس سرخرو ہو رہے ہیں۔ بلاشبہ علوم عالیہ کی اشاعت ہماری قوت لایموت کا ذریعہ بھی ہے۔ لیکن اس سے بڑھ کر اسے ہم ایک دینی خدمت کے طور پر بھی اپنائے ہوئے ہیں۔ اگر ہماری اس خدمت سے کسی ایک بھی کلمہ گو کی دینی ضرورت پوری ہو گئی تو یقیناً ہمارے لئے یہ سعادت دارین کا باعث بنے گی۔

وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ

مقبول الرحمان عفی عنہ

کِتَابُ الْبُیُوْعِ　خرید و فروخت کا بیان

بَابُ الْکَسْبِ وَطَلَبِ الْحَلَالِ

کمانے اور حلال روزی کے طلب کرنے کے بیان میں

پہلی فصل

۲۶۳۸ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَكَلَ اَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِّنْ اَنْ يَّاْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ وَاِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ دَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَاْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت مقدام رضی اللہ عنہ بن معدیکرب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی شخص نے کوئی کھانا اس سے بہتر نہیں کھایا کہ وہ اپنے ہاتھوں سے کما کر کھائے۔ اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے کما کر کھاتے تھے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۶۳۹ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ لَّا يَقْبَلُ اِلَّا طَيِّبًا وَّاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِمَا اَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِيْنَ فَقَالَ يٰاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا وَقَالَ تَعَالٰى يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ اِلَى السَّمَآءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهٗ حَرَامٌ وَّمَشْرَبُهٗ حَرَامٌ وَّمَلْبَسُهٗ حَرَامٌ وَّغُذِيَ بِالْحَرَامِ فَاَنّٰى يُسْتَجَابُ لِذٰلِكَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے قبول نہیں کرتا مگر پاک کو اللہ تعالیٰ نے ایمانداروں کو بھی اس طرح کا حکم دیا ہے جس طرح نبیوں کو حکم دیا ہے فرمایا اے رسولو حلال رزق سے کھاؤ اور نیک عمل کرو اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اے لوگو جو ایمان لاتے ہو ان چیزوں سے کھاؤ جو ہم نے تم کو دی ہیں۔ پھر آپ نے ایک آدمی کا ذکر کیا جو لمبا سفر کرتا ہے اس کے بال پراگندہ اور غبار آلودہ ہیں اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف کرتا ہے کہتا ہے اے میرے رب اے میرے رب اس کا کھانا حرام ہے اس کا پینا حرام اسکا پہننا حرام۔ حرام کیساتھ اسکو غذا جاتی ہے ایسے آدمی کی دعا کیسے قبول ہو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۶۴۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِیْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَّا يُبَالِی الْمَرْءُ مَا اَخَذَ مِنْهُ اَمِنَ الْحَلَالِ اَمْ مِنَ الْحَرَامِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا آدمی اس بات کی پرواہ نہیں کرے گا جو کچھ وہ پکڑ رہا ہے حلال ہے یا حرام۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۲۶۴۱ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَلَالُ بَيِّنٌ وَّالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَّبَيْنَهُمَا مُتَشَابِهَاتٌ لَّا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقٰى

حضرت نعمان رضی اللہ عنہ بن بشیر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال ظاہر ہے اور حرام بھی ظاہر ہے۔ ان دونوں کے درمیان مشتبہ امور ہیں جن کو اکثر لوگ نہیں جانتے جو مشتبہ چیزوں سے بچا اس نے

الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِيْنِهٖ وَعِرْضِهٖ وَمَنْ وَّقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِيْ يَرْعٰى حَوْلَ الْحِمٰى يُوْشِكُ اَنْ يَّرْتَعَ فِيْهِ اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى اَلَا اِنَّ حِمَى اللّٰهِ مَحَارِمُهٗ اَلَا وَاِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ اَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اپنا دین اور اپنی عزت کو پاک کر لیا جو شبہات میں پڑا حرام میں واقع ہوا جیسے چرواہا چراگاہ کے قریب چراتا ہے قریب ہے کہ اس میں جانور چریں خبردار ہر بادشاہ کی چراگاہ ہے۔ خبردار اللہ تعالیٰ کی چراگاہ اس کی حرام چیزیں ہیں۔ جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جس وقت وہ درست ہوتا ہے سارا جسم درست ہے اگر وہ بگڑ جاتے سارا بدن بگڑ جاتا ہے خبردار وہ دل ہے۔

(متفق علیہ)

۲۶۴۳ وَعَنْ رَافِعِ ابْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيْثٌ وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيْثٌ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيْثٌ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت رافعؓ بن خدیج سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کتے کی قیمت پلید ہے۔ زانیہ عورت کی کمائی پلید ہے۔ سینگی لگانے والے کی کمائی پلید ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۶۴۴ وَعَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابومسعودؓ انصاری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت۔ زانیہ کی خرچی اور کاہن کی اُجرت سے منع کیا ہے۔

(متفق علیہ)

۲۶۴۵ وَعَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ وَثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْبَغِيِّ وَلَعَنَ اٰكِلَ الرِّبٰوا وَمُوْكِلَهٗ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَالْمُصَوِّرَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوجحیفہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خون کی قیمت۔ کتے کی قیمت زانیہ کی کمائی سے منع کیا ہے اور سود کھانے والے کھلانے والے پر گودنے والی عورت پر گدوانے والی عورت پر اور تصویر اتارنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۶۴۶ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيْرِ وَالْاَصْنَامِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ شُحُوْمَ الْمَيْتَةِ فَاِنَّهٗ تُطْلٰى بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُوْدُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذٰلِكَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَّا حَرَّمَ شُحُوْمَهَا اَجْمَلُوْهُ ثُمَّ بَاعُوْهُ فَاَكَلُوْا ثَمَنَهٗ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فتح کے سال مکہ میں سنا۔ آپؐ فرماتے تھے اللہ اور اس کے رسولؐ نے شراب مردار خنزیر اور بتوں کا بیچنا حرام کیا ہے۔ کہا گیا اے اللہ کے رسول مردار کی چربی کے متعلق خبر دیں اس کے ساتھ کشتیاں پالش کی جاتی ہیں اور چمڑے اس کے ساتھ چکنے کیے جاتے ہیں لوگ اس کے ساتھ چراغ جلاتے ہیں فرمایا نہیں وہ حرام ہے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ یہود پر لعنت کرے جب اللہ تعالیٰ نے ان کی چربی ان پر حرام کی انہوں نے اسکو پگھلا دیا اور بیچ کر قیمت کھا گئے۔

(متفق علیہ)

۲۶۴۷ وَعَنْ عُمَرَ رضی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمُ فَجَمَلُوْهَا فَبَاعُوْهَا
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہود پر لعنت کرے ان پر چربی حرام کی گئی انہوں نے اس کو پگھلا دیا۔ پھر اسکو فروخت کیا۔
(متفق علیہ)

۲۶۴۸ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے اور بلی کی قیمت سے منع کیا ہے۔
(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۲۶۴۹ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ حَجَمَ اَبُوْ طَيْبَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ لَهٗ بِصَاعٍ مِّنْ تَمْرٍ وَّاَمَرَ اَهْلَهٗ اَنْ يُّخَفِّفُوْا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهٖ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا ابوطیبہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سینگی لگائی آپ نے اس کو ایک صاع کھجوریں دینے کا حکم فرمایا اور اس کے مالکوں سے کہا اس کی کمائی میں تخفیف کریں۔
(متفق علیہ)

دوسری فصل

۲۶۵۰ عَنْ عَائِشَةَ رضی قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَاِنَّ اَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِيِّ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهٖ وَاِنَّ وَلَدَهٗ مِنْ كَسْبِهٖ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر اور پاکیزہ وہ چیز جو تم کھاتے ہو وہ ہے جو تم کماتے ہو اور تمہاری اولاد بھی تمہاری کمائی سے روایت کیا اس کو ترمذی نسائی ابن ماجہ نے۔ ابوداؤد اور دارمی کی روایت میں ہے نہایت پاکیزہ وہ جو آدمی نے کھایا ہے وہ ہے جو اس کی کمائی سے ہے اور اس کی اولاد بھی اس کی کمائی سے ہے۔

۲۶۵۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكْسِبُ عَبْدٌ مَّالَ حَرَامٍ فَيَتَصَدَّقُ مِنْهُ فَيُقْبَلُ مِنْهُ وَلَا يُنْفِقُ مِنْهُ فَيُبَارَكُ لَهٗ فِيْهِ وَلَا يَتْرُكُهٗ خَلْفَ ظَهْرِهٖ اِلَّا كَانَ زَادَهٗ اِلَى النَّارِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَمْحُو السَّيِّئَ بِالسَّيِّئِ وَلٰكِنْ يَّمْحُو السَّيِّئَ بِالْحَسَنِ اِنَّ الْخَبِيْثَ لَا يَمْحُو الْخَبِيْثَ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَكَذَا فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کوئی بندہ حرام مال نہیں کماتا پھر اس کے ساتھ صدقہ کرتا ہے اس کا وہ صدقہ قبول نہیں کیا جاتا اگر اس سے خرچ کرتا ہے اس کے لیے برکت نہیں کی جاتی اس کو اپنے پیچھے چھوڑ کر نہیں جاتا مگر وہ آگ کی طرف اس کا توشہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ برائی کو برائی کے ساتھ نہیں مٹاتا لیکن برائی کو بھلائی کے ساتھ دور کرتا ہے بیشک پلید پلید کو دور نہیں کرتا۔ روایت کیا اسکو احمد نے اسی طرح شرح السنہ میں ہے۔

۲۶۵۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ وَكُلُّ لَحْمٍ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ كَانَتِ النَّارُ اَوْلٰى بِهٖ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں وہ گوشت داخل نہیں ہو گا جو گوشت حرام مال سے پلا ہو ہر وہ گوشت جو حرام مال سے پلا ہو آگ اس کے زیادہ لائق ہے روایت کیا اسکو احمد اور دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۲۶۵۳ وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْ مَا يُرِيْبُكَ إِلٰى مَا لَا يُرِيْبُكَ فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَانِيْنَةٌ وَإِنَّ الْكِذْبَ رِيْبَةٌ۔ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ الْفَصْلَ الْأَوَّلَ۔

حضرت حسن بن علی سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات یاد رکھی ہے آپ نے فرمایا جو چیز تجھ کو شک میں ڈالتی ہے اس کو چھوڑ کر وہ اختیار کر جو شک میں نہیں ڈالتی اس لیے کہ صدق دل کے اطمینان کا باعث ہے اور باطل تردد اور شک کا باعث ہے۔ روایت کیا اسکو احمد ترمذی اور نسائی نے۔ روایت کیا دارمی نے پہلا جملہ۔

۲۶۵۴ وَعَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا وَابِصَةُ جِئْتَ تَسْأَلُ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَجَمَعَ أَصَابِعَهُ فَضَرَبَ بِهَا صَدْرَهُ وَقَالَ اسْتَفْتِ نَفْسَكَ اسْتَفْتِ قَلْبَكَ ثَلٰثًا الْبِرُّ مَا اطْمَأَنَّتْ إِلَيْهِ النَّفْسُ وَاطْمَأَنَّ إِلَيْهِ الْقَلْبُ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي النَّفْسِ وَتَرَدَّدَ فِي الصَّدْرِ وَإِنْ أَفْتَاكَ النَّاسُ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت وابصہ بن معبد سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے وابصہ تو آیا ہے اور نیکی اور گناہ کے متعلق دریافت کرتا ہے میں نے کہا جی ہاں آپ نے اپنی انگلیاں جمع کیں اور ان کے ساتھ میرے سینہ کو مارا اور فرمایا اپنے دل سے فتوٰی پوچھ اپنے دل سے فتوٰی پوچھ تین مرتبہ فرمایا نیکی وہ ہے جس سے نفس اطمینان پکڑے دل اس کی طرف مطمئن ہو اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور سینے میں تردد کرے اگرچہ لوگ تجھ کو فتوٰی دیں۔

(روایت کیا اس کو احمد اور دارمی نے)

۲۶۵۵ وَعَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ أَنْ يَكُوْنَ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ حَتّٰى يَدَعَ مَا لَا بَأْسَ بِهِ حَذَرًا لِمَا بِهِ بَأْسٌ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عطیہ سعدی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بندہ اس وقت تک متقی نہیں بن سکتا یہاں تک کہ چھوڑ دے ایسی چیزوں کو جس میں کوئی قباحت نہیں ہے اس چیز سے بچنے کے لیے جس میں قباحت ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۲۶۵۶ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ عَشْرَةً عَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَشَارِبَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُوْلَةَ إِلَيْهِ وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَآكِلَ ثَمَنِهَا وَالْمُشْتَرِيَ لَهَا وَالْمُشْتَرٰى لَهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت انس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کے بارہ میں دس آدمیوں پر لعنت کی ہے اسکو نچوڑنیوالا اسکو نچڑوانیوالا اسکا پینے والا اسکا اٹھانیوالا جسکی طرف اٹھائی گئی ہے اس پر اسکے پلانیوالے پر اسکے بیچنے والے پر اسکی قیمت کھانیوالے پر اسکے خریدنے والے پر اور جس کیلیے خریدی گئی ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۲۶۵۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ الْخَمْرَ وَشَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُوْلَةَ إِلَيْهِ۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے شراب پر اس کے پینے والے پر اسکے پلانے والے پر اسکے بیچنے والے پر اسکے خریدنے والے پر اس کے نچوڑنے والے پر اسکے نچڑوانے والے پر اسکے اٹھانے والے پر اور جس کی طرف اٹھا کر لائی گئی ہے اسپر لعنت فرمائی ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۲۶۵۸ وَعَنْ مُحَيِّصَةَ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُجْرَةِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ

حضرت محیصہ سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سینگی لگوانے کی اجرت کھانے کی اجازت طلب کی آپ نے اسکو روک دیا

فَلَمْ يَزَلْ يَسْتَأْذِنُهُ حَتّٰى قَالَ اَعْلِفْهُ نَاضِحَكَ وَ اَطْعِمْهُ رَقِيْقَكَ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

آپؐ سے وہ ہمیشہ اجازت طلب کرتا رہا یہاں تک کہ آپؐ نے فرمایا اپنے اونٹ کو کھلا دے یا اپنے غلام کو کھلا دے۔ روایت کیا اسکو مالک ترمذی ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۲۶۵۹/۱۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الزَّمَّارَةِ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کُتے کی قیمت اور گانے والیوں کی کمائی سے منع کیا ہے۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

۲۶۶۰/۲۲ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيْعُوا الْقَيْنَاتِ وَلَا تَشْتَرُوْهُنَّ وَلَا تُعَلِّمُوْهُنَّ وَثَمَنُهُنَّ حَرَامٌ وَفِيْ مِثْلِ هٰذَا اُنْزِلَتْ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَلِيُّ ابْنُ يَزِيْدَ الرَّاوِيْ يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيْثِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ جَابِرٍ نَهٰى عَنْ اَكْلِ الْهِرِّ فِيْ بَابِ مَا يَحِلُّ اَكْلُهُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گانے بجانے والی لونڈیوں کو نہ خریدو نہ بیچو نہ ان کو گانا سکھلاؤ ان کی قیمت حرام ہے اس کی مانند میں یہ آیت نازل ہوئی اور بعض لوگ بیہودہ کھیل کی بات خریدتے ہیں۔ روایت کیا اسکو احمد ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے اور علی بن یزید راوی حدیث میں ضعیف سمجھا جاتا ہے۔ ہم جابرؓ کی حدیث جس کے لفظ ہیں نہیٰ عن اکل الھرّ باب ما یحل اکلہ میں انشاءاللہ بیان کریں گے۔

تیسری فصل

۲۶۶۱/۲۳ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُ كَسْبِ الْحَلَالِ فَرِيْضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال کمائی کا طلب کرنا فرض کے بعد فرض ہے۔

(روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

۲۶۶۲/۲۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ سُئِلَ عَنْ اُجْرَةِ كِتَابَةِ الْمُصْحَفِ فَقَالَ لَا بَاْسَ اِنَّمَا هُمْ مُصَوِّرُوْنَ وَاِنَّهُمْ اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ مِنْ عَمَلِ اَيْدِيْهِمْ۔

(رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے ان سے قرآن پاک کی کتابت کی اُجرت کے متعلق سوال کیا گیا انھوں نے کہا کوئی ڈر نہیں وہ تو صرف نقش کھینچنے والے ہیں سوائے اسکے نہیں وہ اپنے ہاتھوں کی کمائی سے کھاتے ہیں۔

(روایت کیا اس کو رزین نے)

۲۶۶۳/۲۵ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْكَسْبِ اَطْيَبُ قَالَ عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهٖ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُوْرٍ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے کہا گیا اے اللہ کے رسولؐ کونسا کسب پاکیزہ ہے فرمایا آدمی کا اپنے ہاتھ سے کمانا اور ہر ایسی بیع جو مقبول ہو۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۲۶۶۴/۲۶ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ قَالَ كَانَتْ

حضرت ابوبکر بن ابی مریمؓ سے روایت ہے کہا مقدام بن معدیکرب کی ایک

لِمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ جَارِيَةٌ تَبِيعُ اللَّبَنَ وَيَقْبِضُ الْمِقْدَامُ ثَمَنَهُ فَقِيلَ لَهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ أَتَبِيعُ اللَّبَنَ وَتَقْبِضُ الثَّمَنَ فَقَالَ نَعَمْ وَمَا بَأْسٌ بِذَالِكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَنْفَعُ فِيهِ إِلَّا الدِّينَارُ وَالدِّرْهَمُ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

لونڈی تھی جو دودھ بیچتی تھی اور مقدام اسکی قیمت وصول کر لیتا۔ اس کے لیے کہا گیا سبحان اللہ کیا تو دودھ بیچتا ہے اور اُس کی قیمت پکڑ لیتا ہے اس نے کہا ہاں اور اس میں کیا مضائقہ ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا اس میں درہم و دینار ہی نفع دیں گے۔

(روایت کیا اسکو احمد نے)

٢٦٦٥ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنْتُ أُجَهِّزُ إِلَى الشَّامِ وَإِلَى مِصْرَ فَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَأَتَيْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتُ أُجَهِّزُ إِلَى الشَّامِ فَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ مَا لَكَ وَلِمَتْجَرِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَبَّبَ اللّٰهُ لِأَحَدِكُمْ رِزْقًا مِنْ وَجْهٍ فَلَا يَدَعْهُ حَتَّى يَتَغَيَّرَ لَهُ أَوْ يَتَنَكَّرَ لَهُ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت نافعؓ سے روایت ہے کہا میں شام کی طرف تجارت کا سامان درست کرتا تھا اور مصر کی طرف۔ ایک دفعہ میں نے عراق کی طرف سامان درست کیا میں ام المومنین عائشہؓ کے پاس آیا میں نے کہا اے ام المومنین میں شام کی طرف سامان درست کرتا تھا اب میں نے عراق کی طرف سامان درست کیا ہے اس نے کہا ایسا نہ کر تیرے اور تیری تجارت کے لیے کیا ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے فرماتے تھے جب کسی طرف سے اللہ تعالیٰ کسی کو رزق کا سبب کر دے اسکو نہ چھوڑے یہاں تک کہ اس کیلئے متغیر ہو جائے یا اس کیلئے نقصان ظاہر ہو۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابن ماجہ نے۔

٢٦٦٦ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِأَبِي بَكْرٍ غُلَامٌ يُخْرِجُ لَهُ الْخَرَاجَ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْكُلُ مِنْ خَرَاجِهِ فَجَاءَ يَوْمًا بِشَيْءٍ فَأَكَلَ مِنْهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ الْغُلَامُ تَدْرِي مَا هٰذَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَمَا هُوَ قَالَ كُنْتُ تَكَهَّنْتُ لِإِنْسَانٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا أُحْسِنُ الْكِهَانَةَ إِلَّا أَنِّي خَدَعْتُهُ فَلَقِيَنِي فَأَعْطَانِي بِذَالِكَ فَهٰذَا الَّذِي أَكَلْتَ مِنْهُ قَالَتْ فَأَدْخَلَ أَبُو بَكْرٍ يَدَهُ فَقَاءَ كُلَّ شَيْءٍ فِي بَطْنِهِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا ابوبکرؓ کا ایک غلام تھا جو اسکو خراج دیتا۔ ابوبکرؓ اس کے خراج سے کھاتے ایک دن وہ کوئی چیز لایا ابوبکرؓ نے وہ کھا لی غلام نے کہا آپؐ جانتے ہیں یہ میں نے کہاں سے لی ہے ابوبکرؓ نے کہا کہاں سے اس نے کہا جاہلیت کے زمانہ میں میں نے ایک انسان کیلئے کہانت کی تھی حالانکہ میں کہانت اچھی طرح جانتا نہیں مگر میں نے اس کو دھوکا دیا وہ مجھ کو ملا اس نے مجھ کو یہ دیا ہے یہ وہ ہے جو آپؐ نے کھایا ہے ابوبکرؓ نے اپنا ہاتھ منہ میں داخل کیا اور پیٹ میں جو کچھ تھا اس کی قے کی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

٢٦٦٧ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِيَ بِالْحَرَامِ۔

حضرت ابوبکرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں وُہ بدن داخل نہیں ہو گا جو حرام کے ساتھ پرورش کیا گیا۔

٢٦٦٨ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّهُ قَالَ شَرِبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَبَنًا وَأَعْجَبَهُ قَالَ لِلَّذِي سَقَاهُ مِنْ أَيْنَ

حضرت زیدؓ بن اسلم سے روایت ہے اس نے کہا عمرؓ بن خطاب نے ایک مرتبہ دودھ پیا ان کو اچھا معلوم ہوا جس نے پلایا تھا اس سے

لَكَ هٰذَا اللَّبَنُ فَاَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ وَرَدَ عَلٰى مَاءٍ قَدْ سَمَّاهُ فَاِذَا نَعَمٌ مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ وَهُمْ يَسْقُوْنَ فَحَلَبُوْا لِيْ مِنْ اَلْبَانِهَا فَجَعَلْتُهٗ فِيْ سِقَائِيْ وَهُوَ هٰذَا فَاَدْخَلَ عُمَرُ يَدَهٗ فَاسْتَقَاءَهٗ ۔

(رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

پوچھا تو نے یہ کہاں سے لیا ہے اس نے بتلایا کہ وُہ ایک پانی پر گیا جس کا اس نے نام بھی لیا وہاں زکوٰۃ کے اونٹ تھے وہ پانی پلاتے تھے انہوں نے دُودھ دوہا میں نے اپنے برتن میں ڈال لیا یہ وُہ ہے حضرت عمرؓ نے اپنے منہ میں ہاتھ داخل کیا اور قے کی۔ ان دونوں روایتوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے۔

٢٧٦٩ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنِ اشْتَرٰى ثَوْبًا بِعَشَرَةِ دَرَاهِمَ وَفِيْهِ دِرْهَمٌ حَرَامٌ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهٗ صَلٰوةً مَا دَامَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَدْخَلَ اِصْبَعَيْهِ فِيْ اُذُنَيْهِ وَقَالَ صُمَّتَا اِنْ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُهٗ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَقَالَ اِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا جس نے ایک کپڑا دس درہم کا خریدا اس میں ایک درہم حرام کا ہے اللہ تعالیٰ اس وقت تک اس کی نماز قبول نہیں کرتا جب تک وُہ اس پر ہے پھر اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں داخل کیں اور کہا یہ دونوں بہرے ہو جائیں اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ نہ سُنا ہو کہ آپؐ فرما رہے تھے۔ روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا اسکی سند ضعیف ہے۔

بَابُ الْمُسَاهَلَةِ فِي الْمُعَامَلَةِ — معاملہ میں نرمی کرنے کا بیان

پہلی فصل

٢٧٧٠ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا سَمْحًا اِذَا بَاعَ وَاِذَا اشْتَرٰى وَاِذَا اقْتَضٰى ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ایسے آدمی پر رحم کرے جو نرمی کرتا ہے جب بیچتا اور خریدتا ہے اور جب تقاضا کرتا ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

٢٧٧١ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَجُلًا كَانَ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اَتَاهُ الْمَلَكُ لِيَقْبِضَ رُوْحَهٗ فَقِيْلَ لَهٗ هَلْ عَمِلْتَ مِنْ خَيْرٍ قَالَ مَا اَعْلَمُ قِيْلَ لَهُ انْظُرْ قَالَ مَا اَعْلَمُ شَيْئًا غَيْرَ اَنِّيْ كُنْتُ اُبَايِعُ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا وَاُجَازِيْهِمْ فَاُنْظِرُ الْمُوْسِرَ وَاَتَجَاوَزُ عَنِ الْمُعْسِرِ فَاَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ نَحْوُهٗ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَاَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ فَقَالَ اللّٰهُ اَنَا اَحَقُّ بِذَا مِنْكَ تَجَاوَزُوْا عَنْ عَبْدِيْ ۔

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے زمانے کے ایک آدمی کے پاس فرشتہ آیا تاکہ اس کی روح قبض کرے اسے کہا گیا تو نے کوئی نیک عمل کیا ہے کہا میں نہیں جانتا اس کیلئے کہا گیا اچھی طرح غور کرلے اس نے کہا میں نہیں جانتا سوائے اس کے نہیں میں دنیا میں خرید و فروخت کرتا تھا اور احسان کرتا تھا مالدار کو میں مہلت دیتا اور تنگدست سے درگذر کرتا سو اللہ تعالیٰ نے اس کو جنت میں داخل کر دیا۔ متفق علیہ مسلم کی ایک روایت میں اس طرح عقبہ بن عامر اور ابومسعود انصاری سے ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں اس بات کا تجھ سے زیادہ حقدار ہوں میرے بندے سے درگذر کرو۔

٢٧٧٢ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

خرید و فروخت میں زیادہ قسمیں کھانے سے بچو وہ رواج کا سبب بنتی ہیں پھر برکت مٹ جاتی ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۶۷۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلِفُ مُنَفِّقَةٌ لِلسِّلْعَةِ وَمُمْحِقَةٌ لِلْبَرَكَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے قسم سامان کے رواج کا باعث ہے اور برکت کو مٹانے کا سبب ہے۔ (متفق علیہ)

۲۶۷۴ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ قَالَ أَبُوْذَرٍّ خَابُوْا وَخَسِرُوْا مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْمُسْبِلُ وَالْمَنَّانُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوذرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں تین آدمی ہیں قیامت کے دن ان سے اللہ تعالیٰ نہ کلام کرے گا نہ ان کی طرف دیکھے گا نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ابوذرؓ نے کہا وہ خیر سے محروم ہوتے اور خسارے میں پڑ گئے وہ کون ہیں اے اللہ کے رسول فرمایا چادر لٹکانے والا احسان جتلانے والا اور جھوٹی قسم سے اپنے سامان کو رواج دینے والا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے

دوسری فصل

۲۶۷۵ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الْأَمِيْنُ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجارت کرنے والا سچ بولنے والا امانت دار نبیوں صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ہو گا۔ روایت کیا اس کو ترمذی، دارمی دارقطنی نے اور روایت کیا ہے ابن ماجہ نے ابن عمرؓ سے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے

۲۶۷۶ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا نُسَمّٰى فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَاسِرَةَ فَمَرَّ بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ اللَّغْوُ وَالْحَلِفُ فَشُوْبُوْهُ بِالصَّدَقَةِ۔ رَوَاهُ أَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ۔

حضرت قیسؓ بن ابی غرزہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہمیں سماسرہ کہا جاتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے آپؐ نے ہمارا بہت اچھا نام لیا فرمایا اے تاجروں کی جماعت بیع کو لغو اور قسم وغیرہ حاضر ہوتی ہے اسکو صدقہ کے ساتھ ملاؤ۔

روایت کیا اس کو ابوداؤد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۲۶۷۷ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التُّجَّارُ يُحْشَرُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

حضرت عبیدؓ بن رفاعہ اپنے باپ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا قیامت کے دن تاجر فاسقوں کے ساتھ اُٹھائے جائیں گے

تُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقٰی وَبَرَّ وَصَدَقَ ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَرَوَی الْبَیْهَقِیُّ فِی شُعَبِ الْاِیْمَانِ عَنِ الْبَرَآءِ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ ۔

مگر جس نے تقویٰ اختیار کیا اور نیکی کی اور سچ بولا۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کیا بیہقی نے شعب الایمان میں براءؓ سے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

بَابُ الْخِیَارِ

بیع خیار کا بیان

پہلی فصل

۲۶۷۸ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُتَبَایِعَانِ کُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِیَارِ عَلٰی صَاحِبِهٖ مَا لَمْ یَتَفَرَّقَا اِلَّا بَیْعَ الْخِیَارِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَفِیْ رِوَایَةٍ لِّمُسْلِمٍ اِذَا تَبَایَعَ الْمُتَبَایِعَانِ فَکُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِیَارِ مِنْ بَیْعِهٖ مَا لَمْ یَتَفَرَّقَا اَوْ یَکُوْنَ بَیْعُهُمَا عَنْ خِیَارٍ فَاِذَا کَانَ بَیْعُهُمَا عَنْ خِیَارٍ فَقَدْ وَجَبَ وَفِیْ رِوَایَةٍ لِّلتِّرْمِذِیِّ اَلْبَیِّعَانِ بِالْخِیَارِ مَا لَمْ یَتَفَرَّقَا اَوْ یَخْتَارَا وَفِی الْمُتَّفَقِ عَلَیْهِ اَوْ یَقُوْلُ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهٖ اِخْتَرْ بَدَلَ اَوْ یَخْتَارَا

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچنے والا اور خریدنے والا ہر ایک ان میں سے اپنے صاحب پر اختیار رکھتا ہے جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں مگر خیار کی بیع میں۔ متفق علیہ۔ مسلم کی ایک روایت میں ہے جب بیچنے اور خریدنے والے آپس میں بیع کریں ان میں سے ہر ایک کو اپنی بیع میں اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا ان کی بیع خیار ہو جب بیع خیار کی ہو پس اختیار واجب ہوا۔ ترمذی کی ایک روایت میں ہے بائع مشتری اختیار رکھتے ہیں جب تک جدا نہ ہوں یا وہ اختیار کی شرط لگا لیں۔ متفق علیہ میں ہے یا ایک دوسرے کو اِخْتَرْ کہدے یہ عبارت اَوْ یَخْتَارَا کی جگہ ہے۔

۲۶۷۹ وَعَنْ حَکِیْمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَیِّعَانِ بِالْخِیَارِ مَا لَمْ یَتَفَرَّقَا فَاِنْ صَدَقَا وَبَیَّنَا بُوْرِكَ لَهُمَا فِیْ بَیْعِهِمَا وَاِنْ کَتَمَا وَکَذَبَا مُحِقَتْ بَرَکَةُ بَیْعِهِمَا ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت حکیم بن حزامؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں اگر وہ سچ بولیں گے بیان کر دیں گے ان کی بیع میں برکت ڈالی جاتی گی اگر چھپائیں گے اور جھوٹ بولیں گے برکت مٹا دی جاتی گی۔ (متفق علیہ)

۲۶۸۰ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ اُخْدَعُ فِی الْبُیُوْعِ فَقَالَ اِذَا بَایَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَکَانَ الرَّجُلُ یَقُوْلُهٗ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا خرید و فروخت میں مجھے دھوکا دیا جاتا ہے آپ نے فرمایا جب تو بیع کرے کہہ فریب دینا دین میں نہیں سو وہ آدمی ایسا کہا کرتا تھا۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

٢٦٨١ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَفْقَةَ خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ خَشْيَةَ أَنْ يَسْتَقِيلَهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع مشتری اختیار رکھتے ہیں جب تک جدا نہ ہوں مگر جبکہ بیع خیار ہو اور مشتری کے لیے جائز نہیں ہے کہ اقالہ کے خوف سے وہ بائع سے جدا ہو۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابوداؤد اور نسائی نے۔

٢٦٨٢ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَفَرَّقَنَّ اثْنَانِ إِلَّا عَنْ تَرَاضٍ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا بائع مشتری دونوں رضامندی کے ساتھ ایک دوسرے سے جدا ہوں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

تیسری فصل

٢٦٨٣ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ أَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْبَيْعِ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع کے بعد ایک اعرابی کو اختیار دیا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث صحیح غریب ہے۔

بَابُ الرِّبٰوا — سود کا بیان

پہلی فصل

٢٦٨٤ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبٰوا وَمُوكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَقَالَ هُمْ سَوَاءٌ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے کھلانے والے اس کے لکھنے والے اور اس کے گواہوں پر لعنت فرمائی ہے۔ اور فرمایا گناہ میں یہ سب برابر ہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

٢٦٨٥ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ يَدًا بِيَدٍ فَإِذَا اخْتَلَفَتْ هَذِهِ الْأَصْنَافُ فَبِيعُوا كَيْفَ شِئْتُمْ إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونا سونے کے بدلہ میں چاندی چاندی کے بدلہ میں۔ گندم گندم کے بدلہ میں جو جو کے بدلہ میں کھجور کھجور کے بدلہ میں نمک نمک کے بدلہ میں مثل ہوں ساتھ مثل کے برابر برابر اور نقد بہ نقد فروخت کیا جائے جب اجناس مختلف ہوں جس طرح چاہو فروخت کرو لیکن بیع دست بدست ہو۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۲۶۸۶/۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى الْآخِذُ وَالْمُعْطِي فِيهِ سَوَاءٌ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونا سونے کے بدلہ میں چاندی چاندی کے بدلہ میں گندم گندم کے بدلہ میں جَو جَو کے بدلہ میں کھجور کھجور کے بدلہ میں اور نمک نمک کے بدلہ میں برابر برابر ..... دست بدست بیچا جائے جس نے زیادہ دیا یا زیادہ طلب کیا اس نے سود لیا۔ لینے والا اور دینے والا اس میں برابر ہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۶۸۷/۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ۔

اسی (حضرت ابوسعیدؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونا سونے کے بدلہ میں مانند ساتھ مانند کے بیچو اور بعض کو بعض سے زیادہ نہ کرو چاندی چاندی کے بدلہ میں مانند ساتھ مانند کے فروخت کرو اور بعض کو بعض پر زیادہ نہ کرو ان میں سے غائب کو حاضر کے ساتھ نہ بیچو۔ (متفق علیہ) ایک روایت میں ہے سونا سونے کے بدلہ میں۔ چاندی چاندی کے بدلہ میں فروخت نہ کرو مگر جبکہ وزن میں برابر ہوں۔

۲۶۸۸/۵ وَعَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت معمرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے طعام کو طعام کے بدلہ میں برابر برابر بیچو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۶۸۹/۶ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونا سونے کے بدلہ میں سود ہے مگر دست بدست چاندی چاندی کے بدلہ میں سود ہے مگر دست بدست گندم گندم کے بدلہ میں سود ہے مگر دست بدست جَو جَو کے بدلہ میں سود ہے مگر دست بدست کھجور کھجور کے بدلہ میں سود ہے مگر دست بدست۔

(متفق علیہ)

۲۶۹۰/۷ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْبَرَ فَجَاءَهُ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هٰكَذَا؟ قَالَ لَا وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هٰذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثِ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا وَقَالَ فِي الْمِيزَانِ مِثْلُ ذٰلِكَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوسعیدؓ اور ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر پر ایک آدمی کو عامل مقرر کیا وہ اچھی کھجوریں لایا آپؐ نے فرمایا خیبر کی سب کھجوریں ایسی ہیں اس نے کہا نہیں اے اللہ کے رسول بلکہ ہم دو صاع کے بدلہ میں ایک صاع ایسی کھجوریں لیتے ہیں اور دو صاع تین صاع کے بدلہ میں آپؐ نے فرمایا ایسا نہ کرو سب کو درہموں کے ساتھ بیچ دو پھر درہموں کے ساتھ عمدہ کھجوریں خریدو ترازو میں بھی اس کی مانند فرمایا۔ (متفق علیہ)

۲۶۹۱ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ جَآءَ بِلَالٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ بَرْنِیٍّ فَقَالَ لَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ اَیْنَ ھٰذَا قَالَ کَانَ عِنْدَنَا تَمْرٌ رَدِیٌّ فَبِعْتُ مِنْہُ صَاعَیْنِ بِصَاعٍ قَالَ اَوَّہْ عَیْنُ الرِّبٰو عَیْنُ الرِّبٰو لَا تَفْعَلْ وَلٰکِنْ اِذَا اَرَدْتَّ اَنْ تَشْتَرِیَ فَبِعِ التَّمْرَ بِبَیْعٍ اٰخَرَ ثُمَّ اشْتَرِ بِہٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا بلالؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس برنی کھجوریں لایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو کہاں سے لایا ہے اس نے کہا ہمارے پاس کچھ ردّی قسم کی کھجوریں تھیں میں نے دو صاع دے کر ایک صاع یہ کھجوریں لی ہیں فرمایا آہ یہ تو عین سود ہے عین سود ہے ایسا نہ کر بلکہ اگر تو خریدنا چاہتا ہے کھجوروں کو ایک دوسری بیع کے ساتھ فروخت کر پھر اس کے ساتھ خرید۔ (متفق علیہ)

۲۶۹۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَایَعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْھِجْرَۃِ وَلَمْ یَشْعُرْ اَنَّہٗ عَبْدٌ فَجَاءَ سَیِّدُہٗ یُرِیْدُہٗ فَقَالَ لَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِعْنِیْہِ فَاشْتَرَاہُ بِعَبْدَیْنِ اَسْوَدَیْنِ وَلَمْ یُبَایِعْ اَحَدًا بَعْدَہٗ حَتّٰی یَسْاَلَہٗ اَعَبْدٌ ھُوَ اَوْ حُرٌّ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ سے روایت ہے کہا ایک غلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور ہجرت پر بیعت کی آپؐ کو معلوم نہ ہو سکا کہ یہ غلام ہے پھر اس کا مالک آیا اسکو واپس لے جانا چاہتا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو فروخت کر دے آپؐ نے دو سیاہ غلاموں کے بدلے میں اس کو خرید لیا اس کے بعد کسی سے بیعت نہیں لی یہاں تک کہ اس سے پوچھ لیتے وہ غلام ہے یا آزاد۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۶۹۳ وَعَنْہُ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ الصُّبْرَۃِ مِنَ التَّمْرِ لَا یُعْلَمُ مَکِیْلَتُھَا بِالْکَیْلِ الْمُسَمّٰی مِنَ التَّمْرِ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں کی ڈھیری فروخت کرنے سے منع کیا ہے جس کا معیّن پیمانہ معلوم نہ ہو۔ کھجوروں کی مقرر مقدار کے عوض میں۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۶۹۴ وَعَنْ فُضَالَۃَ بْنِ عُبَیْدٍ قَالَ اشْتَرَیْتُ یَوْمَ خَیْبَرَ قِلَادَۃً بِاثْنَیْ عَشَرَ دِیْنَارًا فِیْھَا ذَھَبٌ وَخَرَزٌ فَفَصَّلْتُھَا فَوَجَدْتُ فِیْھَا اَکْثَرَ مِنِ اثْنَیْ عَشَرَ دِیْنَارًا فَذَکَرْتُ ذٰلِکَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتّٰی تُفَصَّلَ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت فضالہؓ بن عبید سے روایت ہے کہا خیبر کے دن میں نے ایک ہار بارہ دینار کا خریدا اس میں کچھ سونا تھا اور کچھ نگینے میں نے اسکو جدا جدا کیا میں نے بارہ دیناروں سے زیادہ سونا پایا یہ بات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی فرمایا اسکو فروخت نہ کیا جائے یہاں تک کہ جدا جدا کیا جائے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

دوسری فصل

۲۶۹۵ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیَاْتِیَنَّ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ لَا یَبْقٰی اَحَدٌ اِلَّا اٰکِلُ الرِّبٰو فَاِنْ لَّمْ یَاْکُلْہُ اَصَابَہٗ مِنْ بُخَارِہٖ وَیُرْوٰی مِنْ غُبَارِہٖ۔ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤدَ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا ان میں کوئی باقی نہ رہے گا مگر سود کھانے والا ہو گا۔ اگر سود نہ کھائے گا تو اس کا بخار اس کو پہنچے گا۔ ایک روایت میں ہے اس کا غبار پہنچے گا۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۲۶۹۶ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ وَلَا الْبُرَّ بِالْبُرِّ وَلَا الشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَلَا التَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَلَا الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ عَيْنًا بِعَيْنٍ يَدًا بِيَدٍ وَلٰكِنْ بِيعُوا الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ وَالتَّمْرَ بِالْمِلْحِ وَالْمِلْحَ بِالتَّمْرِ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ۔ (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ)

حضرت عبادہؓ بن صامت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونے کو سونے کے بدلہ میں چاندی کو چاندی کے بدلہ میں اور گندم کو گندم کے بدلہ میں اور جو جو کے بدلہ میں کھجور کھجور کے بدلہ میں نمک نمک کے بدلہ میں فروخت نہ کرو مگر برابر برابر نقد بہ نقد دست بدست لیکن سونا چاندی کے بدلہ میں چاندی سونے کے بدلہ میں گندم جو کے بدلہ میں جو گندم کے بدلہ میں کھجور نمک کے بدلہ میں نمک کھجور کے بدلہ میں جس طرح چاہو فروخت کرو لیکن دست بدست ہو۔ روایت کیا اس کو شافعیؒ نے۔

۲۶۹۷ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ شِرَاءِ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ فَقَالَ أَيَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ فَقَالَ نَعَمْ فَنَهَاهُ عَنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

حضرت سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ سے سوال کیا گیا کیا خشک کھجوروں کو تازہ کھجوروں کے ساتھ فروخت کیا جائے آپؐ نے فرمایا کیا تازہ کھجوریں جس وقت خشک ہوں کم ہو جاتی ہیں اس نے کہا ہاں آپؐ نے اس سے منع کیا روایت کیا اس کو مالک ترمذی ابوداؤد نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۲۶۹۸ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلًا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ قَالَ سَعِيدٌ كَانَ مِنْ مَيْسِرِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ۔

حضرت سعیدؒ بن مسیب سے مرسل طور پر روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت کو حیوان کے بدلہ میں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔ سعیدؒ نے کہا یہ زمانہ جاہلیت کا جوا تھا۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

۲۶۹۹ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حیوان کو حیوان کے بدلہ میں ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، نسائی ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۷۰۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُجَهِّزَ جَيْشًا فَنَفِدَتِ الْإِبِلُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ عَلٰى قَلَائِصِ الصَّدَقَةِ فَكَانَ يَأْخُذُ الْبَعِيرَ بِالْبَعِيرَيْنِ إِلٰى إِبِلِ الصَّدَقَةِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت عبداللہؓ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ایک لشکر کا سامان درست کرنے کے کہا پس اونٹ ختم ہو گئے آپؐ نے اسکو حکم دیا کہ زکوٰۃ کے اونٹوں کے وعدہ پر اونٹ خرید لے وہ ایک اونٹ دو اونٹوں کے بدلہ میں زکوٰۃ کے اونٹ آنے تک خریدتا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

تیسری فصل

۲۷۰۱/۱۸ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبٰو فِي النَّسِيْئَةِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ لَا رِبٰو فِيْمَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت زید بن اسامہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ادھار میں سود ہے ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا جو دست بدست ہو اس میں سود نہیں ہے۔
(متفق علیہ)

۲۷۰۲/۱۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْظَلَةَ غَسِيْلِ الْمَلٰئِكَةِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْهَمُ رِبٰوًا يَاْكُلُهُ الرَّجُلُ وَهُوَ يَعْلَمُ اَشَدُّ مِنْ سِتَّةٍ وَّثَلٰثِيْنَ زِنْيَةً۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَزَادَ وَقَالَ مَنْ نَبَتَ لَحْمُهٗ مِنَ السُّحْتِ فَالنَّارُ اَوْلٰى بِهٖ۔

حضرت عبداللہ بن حنظلہ سے روایت ہے جو غسیل ملائکہ ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود کا ایک درہم جسکو کوئی آدمی کھاتا ہے جبکہ وہ جانتا ہے چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ سخت ہے۔ روایت کیا اسکو احمد وار قطنی نے۔ بیہقی نے شعب الایمان میں ابن عباس سے روایت کیا ہے اور اس میں زیادہ کیا کہ جو گوشت حرام سے بڑھا آگ اس کے زیادہ لائق ہے۔

۲۷۰۳/۲۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّبٰو سَبْعُوْنَ جُزْءً اَيْسَرُهَا اَنْ يَّنْكِحَ الرَّجُلُ اُمَّهٗ

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود کے ستر جزء ہیں سب سے کم درجہ کے جزء کا گناہ اس قدر ہے جیسے آدمی اپنی ماں سے زنا کرے۔

۲۷۰۴/۲۱ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الرِّبٰو وَاِنْ كَثُرَ فَاِنَّ عَاقِبَتَهٗ تَصِيْرُ اِلٰى قُلٍّ۔ رَوَاهُمَا ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَرَوَى اَحْمَدُ الْاَخِيْرَ۔

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود اگرچہ وہ کس قدر بڑھ جائے اس کا انجام کمی کی طرف رجوع کرتا ہے روایت کیا ان دونوں کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے احمد نے آخری روایت کو۔

۲۷۰۵/۲۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَيْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ عَلٰى قَوْمٍ بُطُوْنُهُمْ كَالْبُيُوْتِ فِيْهَا الْحَيَّاتُ تُرٰى مِنْ خَارِجِ بُطُوْنِهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرَئِيْلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ اَكَلَةُ الرِّبٰو۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس رات مجھے معراج ہوئی ہے میں ایک قوم کے پاس آیا اُن کے پیٹ گھروں کی مانند تھے ان میں سانپ تھے جو پیٹوں کے باہر سے نظر آتے تھے میں نے کہا اے جبرئیل یہ کون ہیں اس نے کہا یہ سود خوار ہیں۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابن ماجہ نے۔

۲۷۰۶/۲۳ وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اٰكِلَ الرِّبٰو وَمُوْكِلَهٗ وَكَاتِبَهٗ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَكَانَ يَنْهٰى عَنِ

حضرت علی سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے سود لینے والے اور دینے والے اس کے لکھنے والے اور زکوٰۃ روک لینے والے پر لعنت فرمائی ہے اور آپ نوحہ کرنے سے

النَّوْحِ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

منع کرتے تھے روایت کیا اس کو نسائی نے۔

٢٧٠٧ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ اٰخِرَ مَا نَزَلَتْ اٰيَةُ الرِّبٰوا وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَلَمْ يُفَسِّرْهَا لَنَا فَدَعُوا الرِّبٰوا وَالرِّيْبَةَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ۔

عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہا سب سے آخر میں سود کی آیت نازل ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے اور آپ نے اس کی تفسیر ہمارے لیے بیان نہیں فرمائی۔ اس لیے تم سود کو اور شبہ والی چیز کو چھوڑ دو۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور دارمی نے۔

٢٧٠٨ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقْرَضَ اَحَدُكُمْ قَرْضًا فَاَهْدٰى اِلَيْهِ اَوْ حَمَلَهٗ عَلَى الدَّابَّةِ فَلَا يَرْكَبْهُ وَلَا يَقْبَلْهَا اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ جَرٰى بَيْنَهٗ وَبَيْنَهٗ قَبْلَ ذٰلِكَ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ۔

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا کسی کو قرض دے مقروض اس کی طرف کوئی ہدیہ دے یا اسکو سواری پر سوار ہونے کے لیے کہے وہ اس پر سوار نہ ہو اور نہ ہدیہ قبول کرے مگر جس وقت ان کے درمیان اس سے پہلے تحفہ جاری ہو۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

٢٧٠٩ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَقْرَضَ الرَّجُلُ فَلَا يَاْخُذْ هَدِيَّةً۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ هٰكَذَا فِي الْمُنْتَقٰى)

اسی (انسؓ) سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جب کوئی آدمی کسی دوسرے آدمی سے قرض لے اس سے ہدیہ قبول نہ کرے روایت کیا اسکو بخاری نے اپنی تاریخ میں اسی طرح منتقی میں ہے۔

٢٧١٠ وَعَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَلَقِيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ فَقَالَ اِنَّكَ بِاَرْضٍ فِيْهَا الرِّبٰوا فَاشٍ فَاِذَا كَانَ لَكَ عَلٰى رَجُلٍ حَقٌّ فَاَهْدٰى اِلَيْكَ حِمْلَ تِبْنٍ اَوْ حِمْلَ شَعِيْرٍ اَوْ حَبْلَ قَتٍّ فَلَا تَاْخُذْهُ فَاِنَّهٗ رِبٰوا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابو بردہؓ بن ابی موسیٰ سے روایت ہے کہا میں مدینہ آیا اور عبداللہ بن سلام کو ملا اس نے کہا تو ایسے علاقہ میں ہے جہاں سود عام ہے جب کسی آدمی پر تیرا کوئی حق ہو وہ بھُس کا ایک بوجھ یا جو کا ایک بوجھ یا گھاس کا گٹھا تیری طرف بھیجے اس کو قبول نہ کر یہ سود ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

بَابُ الْمَنْهِيِّ عَنْهَا مِنَ الْبُيُوْعِ

بیوعِ فاسدہ کا بیان

پہلی فصل

٢٧١١ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ اَنْ يَّبِيْعَ ثَمَرَ حَائِطِهٖ اِنْ كَانَ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَاِنْ كَانَ كَرْمًا اَنْ يَّبِيْعَهٗ بِزَبِيْبٍ كَيْلًا اَوْ كَانَ وَعِنْدَ مُسْلِمٍ وَاِنْ كَانَ زَرْعًا اَنْ يَّبِيْعَهٗ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهٰى عَنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهُمَا نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ قَالَ وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ يُّبَاعَ مَا فِيْ رُءُوْسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ بِكَيْلٍ مُّسَمًّى اِنْ زَادَ

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مزابنہ سے منع کیا ہے اور مزابنہ یہ ہے کہ آدمی اپنے باغ کے پھل کو بیچے اگر کھجور ہے خشک کھجوروں کے بدلہ میں ماپ کر اگر انگور ہیں خشک انگور کے بدلہ میں ماپ کر ہو اور مسلم کے لفظ ہیں اگر کھیتی ہے تو غلہ کے بدلہ میں ماپ کر فروخت کرے ان سب سے منع کیا ہے۔ (متفق علیہ) ان دونوں کی ایک روایت میں ہے آپ نے مزابنہ سے منع کیا ہے مزابنہ یہ ہے کہ کھجور کے درختوں پر میوہ خشک کھجور کے بدلہ میں ماپ کر بیچا جائے اور بائع

فَلِيْ وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَيَّ۔

کہے اگر میوہ زیادہ نکلے میرا ہے اگر کم نکلے پس مجھ پر ہے۔

۲۷۱۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةُ اَنْ يَّبِيْعَ الرَّجُلُ الزَّرْعَ بِمِائَةِ فَرَقِ حِنْطَةٍ وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ يَّبِيْعَ التَّمْرَ فِيْ رُءُوْسِ النَّخْلِ بِمِائَةِ فَرَقٍ وَالْمُخَابَرَةُ كِرَاءُ الْاَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرہ محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے محاقلہ یہ ہے کہ آدمی اپنی کھیتی سو فرق گیہوں کے بدلے فروخت کرے اور مزابنت یہ ہے کہ سو فرق کھجور کے ساتھ درختوں کا پھل بیچ ڈالے اور مخابرہ یہ ہے کہ ایک تہائی یا چوتھائی حصہ پر زمین کو بٹائی پر دے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۷۱۳ وَعَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَعَنِ الثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلت مزابنت مخابرت اور معاومت اور ثنیا سے منع کیا ہے اور عرایا میں رخصت دی ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۷۱۴ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ اِلَّا اَنَّهٗ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَاْكُلُهَا اَهْلُهَا رُطَبًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت سہل بن ابی حثمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خشک کھجوروں کے بدلہ میں درختوں پر میوہ بیچنے سے منع کیا ہے۔ مگر آپؐ نے عریہ میں رخصت دی ہے یہ کہ اندازہ کے ساتھ درختوں پر میوہ بیچا جاتے۔ اس کے مالک تازہ کھجوریں کھائیں۔

(متفق علیہ)

۲۷۱۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْخَصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا مِنَ التَّمْرِ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ اَوْ فِيْ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ شَكَّ دَاوٗدُ بْنُ الْحُصَيْنِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اندازہ لگا کر عرایا کو خشک کھجوروں کے ساتھ فروخت کرنے میں رخصت دی ہے۔ لیکن پانچ وسق یا اس سے کم ہوں۔ داؤد بن حصین نے شک کیا ہے۔ (متفق علیہ)

۲۷۱۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ نَهٰى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتّٰى تَزْهُوَ وَعَنِ السُّنْبُلِ حَتّٰى يَبْيَضَّ وَيَاْمَنَ الْعَاهَةَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پختگی ظاہر ہونے سے پہلے پھل بیچنے سے منع کیا ہے بائع اور مشتری دونوں کو منع کیا ہے (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے آپؐ نے کھجوروں کے بیچنے سے منع کیا ہے یہاں تک کہ پختہ ہوں اور کھیتی کو خوشے میں بیچنے سے منع کیا ہے یہاں تک کہ پختہ ہو اور آفت سے امن میں ہو جائے

۲۷۱۷ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى تُزْهِيَ قِيْلَ وَمَا تُزْهِيْ قَالَ حَتّٰى تَحْمَرَّ وَقَالَ اَرَاَيْتَ اِذَا مَنَعَ اللّٰهُ الثَّمَرَةَ بِمَ يَاْخُذُ اَحَدُكُمْ مَالَ اَخِيْهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے بیچنے سے منع کیا ہے یہاں تک کہ وہ پختہ ہوں کہا گیا ان کا پختہ ہونا کیا ہے فرمایا سرخ ہوں اور فرمایا خبر دو جبوقت اللہ تعالیٰ پھل کو روک لے تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا مال کیسے لیتا ہے۔ (متفق علیہ)

۲۷۱۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ وَأَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سالیانہ کے بیچنے سے منع کیا ہے اور آفتوں کے موقوف کر دینے کا حکم کیا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۷۱۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ بِعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمَ تَأْخُذُ مَالَ أَخِيكَ بِغَيْرِ حَقٍّ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو اپنے بھائی کو پھل فروخت کرے پھر اسکو آفت پہنچ جائے تیرے لیے جائز نہیں کہ اس سے کچھ وصول کرے بغیر کسی حق کے تو اپنے بھائی کا مال کیوں لیتا ہے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۷۲۰ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانُوا يَبْتَاعُونَ الطَّعَامَ فِي أَعْلَى السُّوقِ فَيَبِيعُونَهُ فِي مَكَانِهِ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِهِ فِي مَكَانِهِ حَتَّى يَنْقُلُوهُ۔ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَلَمْ أَجِدْهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا لوگ بازار کی بالائی جانب سے غلہ خریدتے اس کو اسی جگہ فروخت کر دیتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی جگہ بیچنے سے منع کیا یہاں تک کہ اسکو منتقل کریں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ صحیحین میں میں نے یہ روایت نہیں پائی۔

۲۷۲۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَتَّى يَكْتَالَهُ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو غلہ خریدے اس کو فروخت نہ کرے یہاں تک کہ اس کو پورا لے۔ ابن عباسؓ کی ایک روایت میں ہے اس کو کیل کرلے۔
(متفق علیہ)

۲۷۲۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَّا الَّذِي نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الطَّعَامُ أَنْ يُبَاعَ حَتَّى يُقْبَضَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَا أَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا مِثْلَهُ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس غلہ کے فروخت کرنے سے منع کیا ہے وہ یہ ہے کہ اس کو قبضہ میں لینے سے پہلے بیچا جاتے ابن عباسؓ نے کہا میرے خیال میں ہر چیز کا ایسا ہی حکم ہے۔
(متفق علیہ)

۲۷۲۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِبَيْعٍ وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا إِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ مَنِ اشْتَرَى

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خریدنے کے لیے قافلہ والوں کو آگے جا کر نہ ملو تم میں سے کوئی کسی دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے۔ کھوٹ نہ کرو اور شہری دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے۔ اونٹ اور بکری کے تھنوں میں دودھ جمع نہ کرو ایسا جانور اگر کوئی خرید لے اسکو اختیار ہے دوہنے کے بعد اگر چاہے بند رکھے اگر چاہے واپس لوٹا دے اور کھجوروں کا ایک صاع واپس لوٹا دے متفق علیہ مسلم کی ایک روایت میں ہے جس نے ایسی بکری خریدی

شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فَاِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ لَا سَمْرَاءَ

جس کا دودھ تھنوں میں بند کیا گیا ہے تین دن تک اسکو اختیار ہے اگر اگر واپس لوٹائے تو اس کے ساتھ کھجوروں کا ایک صاع واپس لوٹا دے (گندم نہ ہو)

۲۷۲۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوُا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَقَّاهُ فَاشْتَرٰى مِنْهُ فَاِذَا اَتٰى سَيِّدُهُ السُّوْقَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خریدنے کے لیے قافلہ والوں کو آگے جاکر نہ ملو جو آگے جا کر ملا اور اس سے کوئی چیز خریدی اُس کا مالک بازار آئے تو اس کو اختیار ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۷۲۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوا السِّلَعَ حَتّٰى يُهْبَطَ بِهَا اِلَى السُّوْقِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سامان کو آگے جاکر نہ ملو یہاں تک کہ اسکو بازار لا کر اتارا جائے۔ (متفق علیہ)

۲۷۲۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِعِ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ اِلَّا اَنْ يَّاْذَنَ لَهٗ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (حضرت ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے مگر جب وہ اسکو اجازت دے روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۲۷۲۷ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُمِ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنے بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ نہ کرے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۷۲۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِّبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہری دیہاتی آدمی کے لیے نہ بیچے لوگوں کو چھوڑ دو اللہ تعالیٰ ان کے بعض کو بعض سے رزق دیتا ہے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۲۷۲۹ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ نَهٰى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ الرَّجُلِ ثَوْبَ الْاٰخَرِ بِيَدِهٖ بِاللَّيْلِ اَوْ بِالنَّهَارِ وَلَا يُقَلِّبُهٗ اِلَّا بِذٰلِكَ وَالْمُنَابَذَةُ اَنْ يَّنْبِذَ الرَّجُلُ اِلَى الرَّجُلِ بِثَوْبِهٖ وَيَنْبِذَ الْاٰخَرُ ثَوْبَهٗ وَيَكُوْنُ ذٰلِكَ بَيْعَهُمَا عَنْ غَيْرِ نَظَرٍ وَّلَا تَرَاضٍ وَاللِّبْسَتَيْنِ اشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ وَالصَّمَّاءُ اَنْ يَّجْعَلَ ثَوْبَهٗ عَلٰى اَحَدِ عَاتِقَيْهِ فَيَبْدُوْ اَحَدُ

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو طرح کے پہناوے اور دو طرح کی بیعوں سے منع کیا ہے ملامست اور منابذت سے منع کیا ہے ملامست یہ ہے کہ آدمی اپنے ہاتھ سے دوسرے آدمی کا کپڑا رات یا دن کو چھوتا ہے اسکو الٹتا نہیں اور منابذہ یہ ہے ایک آدمی اپنا کپڑا دوسرے کی طرف پھینکتا ہے اور دوسرا پہلے کی طرف پھینکتا ہے وہ دیکھتے نہیں اور نہ رضامند ہوتے ہیں اور دو قسم کے پہناوے یہ ہیں صماء طریق پر کپڑا پہننا اور صماء یہ ہے کہ ایک کندھے پر کپڑا ڈالے اسکی ایک جانب ظاہر ہو اس پر کپڑا نہ ہو اور دوسرا پہناوا کپڑے سے گوٹھ مارنا ہے اور وہ بیٹھے اور اس کی شرمگاہ

شِقَّيْهِ لَيْسَ عَلَيْهِ ثَوْبٌ وَاللِّبْسَةُ الْاُخْرٰى اِحْتِبَاؤُهُ بِثَوْبِهِ وَهُوَ جَالِسٌ لَيْسَ عَلٰى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

پر کپڑا نہ ہو۔ (متفق علیہ)

۲۷۳۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حصاۃ اور غرر کی بیع سے منع کیا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۷۳۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ وَكَانَ بَيْعًا يَتَبَايَعُهُ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ الرَّجُلُ يَبْتَاعُ الْجَزُوْرَ اِلٰى اَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ ثُمَّ تُنْتَجُ الَّتِيْ فِيْ بَطْنِهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حمل کا حمل بیچنے سے منع کیا ہے۔ اہل جاہلیت اس قسم کی بیع کرتے تھے ایک آدمی اونٹ خریدتا یہاں تک کہ اونٹنی بچہ جنے پھر وہ حمل جنے جو اس کے پیٹ میں ہے۔ (متفق علیہ)

۲۷۳۲ وَعَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (حضرت ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نر کے جفت کرانے کی قیمت لینے سے منع کیا ہے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۷۳۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَالْاَرْضِ لِتُحْرَثَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ کے جفتی کرنے کا کرایہ لینے سے منع کیا ہے اور پانی اور زمین کاشت کرنے کے لیے بیچنے سے منع کیا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۷۳۴ وَعَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زائد پانی کے فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۷۳۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَاعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُبَاعَ بِهِ الْكَلَاُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زائد پانی فروخت نہ کیا جائے تاکہ اس طرح زائد گھاس فروخت کی جائے۔ (متفق علیہ)

۲۷۳۶ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى صُبْرَةِ طَعَامٍ فَاَدْخَلَ يَدَهُ فِيْهَا فَنَالَتْ اَصَابِعُهُ بَلَلًا فَقَالَ مَا هٰذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ قَالَ اَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ حَتّٰى يَرَاهُ النَّاسُ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غلہ کے ایک ڈھیر کے پاس سے گذرے آپؐ نے اپنا ہاتھ اس کے اندر داخل کیا آپؐ کی انگلیوں کو نمی محسوس ہوئی آپؐ نے فرمایا اے غلہ والے یہ کیا ہے اس نے کہا اس پر بارش ہوئی تھی اے اللہ کے رسول آپؐ نے فرمایا تو نے اس کو غلہ کے اوپر کیوں نہ رکھا تاکہ

مِنِّیْ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

لوگ دیکھیں جو شخص دھوکہ دے وہ مجھ سے نہیں روایت کیا اسکو مسلم نے۔

دوسری فصل

۲۷۳۷ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنِ الثُّنْیَا اِلَّا اَنْ یُّعْلَمَ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے استثناء کرنے سے منع کیا ہے مگر یہ کہ اسکو معلوم کروایا جاتے روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۲۷۳۸ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ الْعِنَبِ حَتّٰی یَسْوَدَّ وَعَنْ بَیْعِ الْحَبِّ حَتّٰی یَشْتَدَّ ھٰکَذَا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَلَیْسَ عندھما بروایتہ نھی عن بیع التمر حتی تزھو الا بروایۃ ابن عمر قال نھی عن بیع التمر حتی تزھو ورواہ الترمذی وابوداؤد عن انس وَالزِّیَادَۃُ الَّتِیْ فِی الْمَصَابِیْحِ وَھُوَ نَھٰی عَنْ بَیْعِ التَّمْرِ حَتّٰی تَزْھُوَ اِنَّمَا ثَبَتَتْ فِیْ رِوَایَتِھِمَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَھٰی عَنْ بَیْعِ النَّخْلِ حَتّٰی تَزْھُوَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگور بیچنے سے منع کیا ہے یہاں تک کہ وہ سیاہ ہو جائیں اور غلہ کے بیچنے سے منع کیا ہے یہاں تک کہ سخت ہو جاتے اسی طرح اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے روایت کیا ہے اوران دونوں کی روایت میں انسؓ سے یہ الفاظ موجود نہیں کہ حضورؐ نے کھجور کے بیچنے سے سرخ ہونے تک منع فرمایا ہے لیکن یہ الفاظ ابن عمرؓ سے مروی ہیں انسؓ سے مصابیح میں جو زیادہ ہے نھی عن بیع التمر حتی تزھو ان دونوں کی روایت میں یہ ابن عمرؓ سے ثابت ہے کہ آپؐ نے کھجوروں کے بیچنے سے منع کیا ہے یہاں تک کہ خوش رنگ ہو جائیں۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۲۷۳۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنْ بَیْعِ الْکَالِئِ بِالْکَالِئِ۔ (رَوَاہُ الدَّارَقُطْنِیُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُدھار کی اُدھار کے ساتھ بیع کرنے سے منع کیا ہے۔ روایت کیا اس کو دارقطنی نے۔

۲۷۴۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ الْعُرْبَانِ۔ رَوَاہُ مَالِکٌ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ۔

حضرت عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عربان سے منع کیا ہے روایت کیا اس کو مالک ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۲۷۴۱ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ الْمُضْطَرِّ وَعَنْ بَیْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَیْعِ الثَّمَرَۃِ قَبْلَ اَنْ تُدْرِکَ۔ (رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مضطر کی بیع اور غرر کی بیع سے منع کیا ہے پھلوں کے پختہ ہونے سے پہلے بیچنے سے منع کیا ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۷۴۲ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ کِلَابٍ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ فَنَھَاہُ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّا نُطْرِقُ الْفَحْلَ فَنُکْرَمُ فَرَخَّصَ لَہٗ فِی الْکَرَامَۃِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا کلاب کے ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نر کے جفت کی اجرت کے متعلق سوال کیا آپؐ نے اسکو منع کیا اس نے کہا اے اللہ کے رسولؐ ہم نر کو ٹپکاتے ہیں اور انعام دیئے جاتے ہیں آپؐ نے انعام لینے کی رخصت دی۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۲۷۴۳ وَعَنْ حَکِیْمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ نَھَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِیْعَ مَا لَیْسَ عِنْدِیْ

حضرت حکیمؓ بن حزام سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو منع کیا ہے کہ میں وہ چیز فروخت کروں جو میرے پاس نہیں ہے روایت

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي رِوَايَةٍ لَهُ وَلِأَبِي دَاوُدَ وَالنَّسَائِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ يَأْتِينِي الرَّجُلُ فَيُرِيدُ مِنِّي الْبَيْعَ وَلَيْسَ عِنْدِي فَأَبْتَاعُ لَهُ مِنَ السُّوقِ قَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ ۔

۲۷۴۴/۳۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۲۷۴۵/۳۵ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي صَفْقَةٍ وَاحِدَةٍ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ ۔

۲۷۴۶/۳۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ وَلَا بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ)

۲۷۴۷/۳۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالنَّقِيعِ بِالدَّنَانِيرِ فَآخُذُ مَكَانَهَا الدَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ فَآخُذُ مَكَانَهَا الدَّنَانِيرَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَهَا بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

۲۷۴۸/۳۸ وَعَنِ الْعَدَّاءِ بْنِ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ أَخْرَجَ كِتَابًا هٰذَا مَا اشْتَرَى الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْهُ عَبْدًا أَوْ أَمَةً لَا دَاءَ وَلَا غَائِلَةَ وَلَا خِبْثَةَ بَيْعَ الْمُسْلِمِ الْمُسْلِمَ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۲۷۴۹/۳۹ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ حِلْسًا وَقَدَحًا فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِي هٰذَا الْحِلْسَ وَالْقَدَحَ فَقَالَ رَجُلٌ أَخَذْتُهُمَا بِدِرْهَمٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرْهَمٍ فَأَعْطَاهُ

کیا اس کو ترمذی نے اسکی اور ابوداؤد اور نسائی کی ایک روایت میں ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ ایک آدمی میرے پاس آتا ہے مجھ سے ایک ایسی چیز خریدنا چاہتا ہے جو میرے پاس نہیں میں بازار سے خرید کر اُسے دوں فرمایا جو تیرے پاس نہ ہو اسکو فروخت نہ کر۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بیع میں دو بیعوں سے منع کیا ہے۔ روایت کیا اس کو مالک ترمذی ابوداؤد اور نسائی نے۔

حضرت عمرو بن شعیبؓ عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک عقد میں دو بیعوں سے منع کیا ہے۔ روایت کیا اسکو شرح السنۃ میں۔

اسی حضرت عمروؓ سے روایت کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ادھار اور بیع جائز نہیں ہے اور نہ ایک بیع میں دو شرطیں جائز ہیں اور نفع جائز نہیں جبکہ ضمان میں نہیں آئی ہے اور نہ ایسی چیز کا بیچنا جائز ہے جو تیرے پاس نہیں ہے روایت کیا اسکو ترمذی ابوداؤد اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نقیع میں اونٹ فروخت کرتا تھا دیناروں کے ساتھ پھر میں دیناروں کے بدلے درہم لے لیتا اور میں درہموں کے ساتھ اونٹ فروخت کرتا ان کی جگہ میں دینار لے لیتا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس بات کا آپؐ سے ذکر کیا فرمایا اگر اسی دن کے بھاؤ سے لے لے تو کوئی ڈر نہیں جب تک تم دونوں جدا نہ ہو اور تمہارے درمیان کوئی چیز باقی نہ ہو روایت کیا اسکو ترمذی ابوداؤد نسائی اور دارمی نے۔

حضرت عداءؓ ابن خالد بن ہوذہ نے ایک خط نکالا اس میں لکھا ہوا تھا یہ ہے جو عداء ابن خالد بن ہوذہ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غلام یا لونڈی خریدی ہے اس میں نہ کوئی بیماری ہے نہ دھوکا اور نہ کوئی بدی ایک مسلمان کی دوسرے مسلمان سے خرید ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ٹاٹ اور پیالہ بیچا اور فرمایا یہ ٹاٹ اور پیالہ کون خریدتا ہے ایک آدمی نے کہا یہ دونوں چیزیں میں ایک درہم میں خریدتا ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک درہم سے زیادہ کون دیتا ہے ایک آدمی نے دو درہم دیئے

رَجُلٌ بِدِرْهَمَيْنِ فَبَاعَهُمَا مِنْهُ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

آپؐ نے اسکو دونوں چیزیں بیچ دیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

تیسری فصل

۲۷۵۰ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَاعَ عَيْبًا لَمْ يُنَبِّهْهُ لَمْ يَزَلْ فِيْ مَقْتِ اللّٰهِ اَوْلَمْ تَزَلِ الْمَلٰئِكَةُ تَلْعَنُهُ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت واثلہؓ بن اسقع سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص ایسے عیب کو بیچے اور اس پر متنبہ نہ کرے ہمیشہ اللہ کی ناراضگی میں رہتا ہے یا فرمایا فرشتے ہمیشہ اس پر لعنت کرتے ہیں۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔

پہلی فصل

۲۷۵۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ اَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنِ ابْتَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَرَوَى الْبُخَارِيُّ الْمَعْنَى الْاَوَّلَ وَحْدَهُ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تابیر کے بعد کھجوریں خریدے اس کا پھل بائع کے لیے ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگالے اور جو غلام خریدے جس کے پاس مال ہے اس کا مال بائع کے لیے ہے مگر مشتری شرط لگالے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے اور بخاری نے صرف پہلا جملہ روایت کیا ہے۔

۲۷۵۲ وَعَنْ جَابِرٍؓ اَنَّهُ كَانَ يَسِيْرُ عَلٰى جَمَلٍ لَهُ قَدْ اَعْيٰى فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٖ فَضَرَبَهُ فَسَارَ سَيْرًا لَيْسَ يَسِيْرُ مِثْلَهُ ثُمَّ قَالَ بِعْنِيْهِ بِوُقِيَّةٍ قَالَ فَبِعْتُهُ فَاسْتَثْنَيْتُ حُمْلَانَهُ اِلٰى اَهْلِيْ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ اَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ وَنَقَدَنِيْ ثَمَنَهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَاَعْطَانِيْ ثَمَنَهُ وَرَدَّهُ عَلَيَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ اَنَّهُ قَالَ لِبِلَالٍ اِقْضِهِ وَزِدْهُ فَاَعْطَاهُ وَزَادَهُ قِيْرَاطًا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ اپنے ایک اونٹ پر چلتا تھا جو تھک چکا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گزرے آپؐ نے اسکو مارا وہ اس قدر تیز چلا کہ کبھی نہ چلا تھا پھر فرمایا مجھ کو اونٹ بیچ دے ایک اوقیہ کے بدلے میں میں نے آپؐ کے ہاتھ بیچ دیا اور اپنے گھر تک اس پر سواری کرنیکی استثناء کی جب میں مدینہ آیا اونٹ لیکر میں آپکے پاس آیا آپؐ نے اسکی قیمت مجھے دی ایک روایت میں ہے آپؐ نے اسکی قیمت مجھے عطا کی اور اس اونٹ کو بھی مجھ پر رد کر دیا (متفق علیہ) بخاری کی ایک روایت میں ہے آپؐ نے بلال کیلیے فرمایا اسکو اونٹ کی قیمت دے اور کچھ زائد دے سو اُسنے اسکو قیمت دی اور ایک قیراط زیادہ دیا۔

۲۷۵۳ وَعَنْ عَائِشَةَؓ قَالَتْ جَاءَتْ بَرِيْرَةُ فَقَالَتْ اِنِّيْ كَاتَبْتُ عَلٰى تِسْعِ اَوَاقٍ فِيْ كُلِّ عَامٍ وُقِيَّةٌ فَاَعِيْنِيْنِيْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ اِنْ اَحَبَّ اَهْلُكِ اَنْ اَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَّاحِدَةً وَّاُعْتِقَكِ فَعَلْتُ وَيَكُوْنُ وَلَاؤُكِ لِيْ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا بریرہ آئی اور اس نے کہا میں نے اپنے مالکوں سے نو اوقیہ پر مکاتبت کی ہے ہر سال ایک اوقیہ ادا کرنا ہے پس مدد کر میری۔ عائشہؓ نے کہا اگر تیرے مالک پسند کرتے ہیں تو میں ان کو ایک ہی دفعہ گن کر دے دیتی ہوں اور تجھ کو آزاد کرتی ہوں اور تیری ولاء میرے لیے ہوگی وہ

فَذَهَبَتْ إِلَى أَهْلِهَا فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذِيهَا وَأَعْتِقِيهَا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ فَقَضَاءُ اللّٰهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللّٰهِ أَوْثَقُ وَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اپنے مالکوں کے پاس گئی انہوں نے اس بات کا انکار کیا مگر یہ کہ ولاء ان کیلئے ہو گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسکو پکڑ لے اور آزاد کر پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں کھڑے ہوئے اللہ کی تعریف کی ثنا کہی پھر فرمایا امابعد لوگوں کا کیا حال ہے کہ وہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں جو شرط اللہ کی کتاب میں نہ ہو گی وہ باطل ہو گی اگرچہ سو شرطیں ہوں اللہ کا فیصلہ زیادہ حقدار ہے اور اللہ کی شرط زیادہ مضبوط ہے۔ ولاء آزاد کرنے والے کے لیے ہے۔

(متفق علیہ)

۲۷۵۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کے بیچنے یا ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

۲۷۵۵ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ قَالَ ابْتَعْتُ غُلَامًا فَاسْتَغْلَلْتُهُ ثُمَّ ظَهَرْتُ مِنْهُ عَلَى عَيْبٍ فَخَاصَمْتُ فِيهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَضَى لِي بِرَدِّهِ وَقَضَى عَلَيَّ بِرَدِّ غَلَّتِهِ فَأَتَيْتُ عُرْوَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَرُوحُ إِلَيْهِ الْعَشِيَّةَ فَأُخْبِرُهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي مِثْلِ هٰذَا أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ فَرَاحَ إِلَيْهِ عُرْوَةُ فَقَضَى لِي أَنْ آخُذَ الْخَرَاجَ مِنَ الَّذِي قَضَى بِهِ عَلَيَّ لَهُ۔

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت مخلد بن خفافؓ سے روایت ہے کہا میں نے ایک غلام خریدا میں نے اسکی کمائی لی پھر اسکے عیب پر مطلع ہوا میں اسکا جھگڑا عمر بن عبدالعزیزؒ کے پاس لے گیا انہوں نے اسکے واپس کرنے اور اسکی کمائی واپس کرنے کا فیصلہ دیا میں عروہؓ کے پاس آیا ان کو اسکی خبر دی اس نے کہا میں پچھلے پہر ان کے پاس جاؤں گا ان کو خبر دوں گا کہ عائشہؓ نے مجھ کو خبر دی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی قسم کے قضیہ میں یہ فیصلہ دیا ہے کہ منفعت ضمان کے بدلہ میں ہے عروہ ان کے پاس گیا انہوں نے فیصلہ دیا کہ میں اس شخص سے غلام کی کمائی واپس لے لوں جس کو دینے کا حکم دیا تھا۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

۲۷۵۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ فَالْقَوْلُ قَوْلُ الْبَائِعِ وَالْمُبْتَاعُ بِالْخِيَارِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيِّ قَالَ الْبَيِّعَانِ إِذَا اخْتَلَفَا وَالْمَبِيعُ قَائِمٌ بِعَيْنِهِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ أَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ۔)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بائع اور مشتری اختلاف کریں تو بات بائع کی قبول کی جائے گی اور مشتری کو اختیار ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے ابن ماجہ اور دارمی کی ایک روایت میں ہے فرمایا بائع اور مشتری جس وقت اختلاف کریں اور فروخت شدہ چیز بعینہ موجود ہو ان کے پاس کوئی دلیل بھی نہ ہو اس وقت قول وہی معتبر ہو گا جو بائع کہے گا یا وہ دونوں بیع کو واپس کر دیں

۲۷۵۷ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَقَالَ مُسْلِمًا اَقَالَهُ اللّٰهُ عَثْرَتَهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ - (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ بِلَفْظِ الْمَصَابِیْحِ عَنْ شُرَیْحِ الشَّامِیِّ مُرْسَلًا)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسلمان کی بیع پھیریگا اللہ اسکی لغزشوں کو قیامت کے دن معاف کردے گا روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ شرح السنہ میں مصابیح کے لفظوں میں شریح شامی سے مرسل مروی ہے۔

تیسری فصل

۲۷۵۸ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرٰی رَجُلٌ مِّمَّنْ کَانَ قَبْلَکُمْ عَقَارًا مِّنْ رَجُلٍ فَوَجَدَ الَّذِی اشْتَرَی الْعَقَارَ فِیْ عَقَارِهٖ جَرَّةً فِیْهَا ذَهَبٌ فَقَالَ لَهُ الَّذِی اشْتَرَی الْعَقَارَ خُذْ ذَهَبَكَ عَنِّیْ اِنَّمَا اشْتَرَیْتُ الْعَقَارَ وَلَمْ اَبْتَعْ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ بَائِعُ الْاَرْضِ اِنَّمَا بِعْتُكَ الْاَرْضَ وَمَا فِیْهَا فَتَحَاکَمَا اِلٰی رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِیْ تَحَاکَمَا اِلَیْهِ اَلَکُمَا وَلَدٌ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِیْ غُلَامٌ وَقَالَ الْاٰخَرُ لِیْ جَارِیَةٌ فَقَالَ اَنْکِحُوا الْغُلَامَ الْجَارِیَةَ وَاَنْفِقُوْا عَلَیْهِمَا مِنْهُ وَتَصَدَّقُوْا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے زمانہ میں ایک آدمی نے کسی شخص سے زمین خریدی جس نے زمین خریدی تھی اس نے زمین میں ایک ٹھلیا پائی جس میں سونا تھا اس نے جس سے زمین خریدی تھی اسکو کہا اپنا سونا لے لے میں نے تجھ سے زمین خریدی تھی اور سونا نہیں خریدا تھا زمین بیچنے والے نے کہا میں نے تجھ کو زمین بیچ دی تھی اور جو کچھ اس میں تھا وہ بھی فروخت کر دیا تھا وہ دونوں اس بات کا فیصلہ ایک آدمی کے پاس لے گئے جس کے پاس فیصلہ لے گئے تھے اس نے کہا تمہاری اولاد ہے ایک نے کہا میرا لڑکا ہے دوسرے نے کہا میری لڑکی ہے اس نے کہا لڑکی کی لڑکے کے ساتھ شادی کر دو اور ان دونوں پر اس سے خرچ کرو اور کچھ صدقہ خیرات کر دو۔ (متفق علیہ)

بَابُ السَّلَمِ وَالرَّهْنِ

بیع سلم اور گروی رکھنے کا بیان

پہلی فصل

۲۷۵۹ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِیْنَةَ وَهُمْ یُسْلِفُوْنَ فِی الثِّمَارِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَیْنِ وَالثَّلٰثَ فَقَالَ مَنْ اَسْلَفَ فِیْ شَیْءٍ فَلْیُسْلِفْ فِیْ کَیْلٍ مَّعْلُوْمٍ وَّوَزْنٍ مَّعْلُوْمٍ اِلٰی اَجَلٍ مَّعْلُوْمٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے وہ میووں میں ایک سال دو سال اور تین سال تک بیع سلم کرتے تھے فرمایا جو بیع سلم کرے کسی چیز میں وہ کیل معلوم میں وزن معلوم میں اور معلوم مدت میں سلم کرے۔ (متفق علیہ)

۲۷۶۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا مِّنْ یَّهُوْدِیٍّ اِلٰی اَجَلٍ وَّرَهَنَهٗ دِرْعًا لَّهٗ مِنْ حَدِیْدٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مدت مقرر تک ایک یہودی سے غلہ خریدا اور اپنی لوہے کی زرہ اس کے پاس گروی رکھی۔ (متفق علیہ)

۲۷۶۱ وَعَنْهَا قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُوْنَةٌ عِنْدَ يَهُوْدِيٍّ بِثَلَاثِيْنَ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے آپؐ کی زرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع جو کے بدلہ میں گروی تھی۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۲۷۶۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلظَّهْرُ يُرْكَبُ بِنَفَقَتِهٖ اِذَا كَانَ مَرْهُوْنًا وَّلَبَنُ الدَّرِّ يُشْرَبُ بِنَفَقَتِهٖ اِذَا كَانَ مَرْهُوْنًا وَّعَلَى الَّذِيْ يَرْكَبُ وَيَشْرَبُ النَّفَقَةُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سواری کے جانور پر اس پر خرچ کرنے کے بدلے سواری کی جا سکتی ہے جبکہ اُسے گروی رکھا جاتا اسی طرح شیردار جانور کا دودھ اس پر خرچ کرنے کے بدلے پیا جا سکتا ہے جب وہ گروی رکھا جائے جو سوار ہوتا ہے اور دودھ پیتا ہے اس کے ذمہ خرچ ہے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

دوسری فصل

۲۷۶۳ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغْلَقُ الرَّهْنُ الرَّهْنَ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِيْ رَهَنَهٗ لَهٗ غُنْمُهٗ وَعَلَيْهِ غُرْمُهٗ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ مُرْسَلًا وَّرُوِيَ مِثْلُهٗ اَوْ مِثْلُ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهٗ عَنْهُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ مُتَّصِلًا۔

حضرت سعید بن مسیبؒ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رہن اپنے اس مالک کو جس نے رہن رکھا ہے بند نہیں کرتا اس کیلئے اس کے منافع ہیں۔ اور اس پر اس کا تاوان ہے۔ روایت کیا اس کو شافعی نے مرسل طور پر اس کی مثل یا اس کے معنیٰ کی مثل جو اس کے مخالف نہیں ہے۔ سعیدؒ بن مسیب سے بذریعہ اتصال ابوہریرہؓ سے مروی ہے۔

۲۷۶۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمِكْيَالُ مِكْيَالُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَالْمِيْزَانُ اَهْلِ مَكَّةَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا ماپ اہل مدینہ کا معتبر ہے اور اور تول اہل مکہ کا معتبر ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے۔

۲۷۶۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِ الْكَيْلِ وَالْمِيْزَانِ اِنَّكُمْ قَدْ وُلِّيْتُمْ اَمْرَيْنِ هَلَكَتْ فِيْهِمَا الْاُمَمُ السَّابِقَةُ قَبْلَكُمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماپ اور تول کرنے والوں کے لیے فرمایا تم ایسے دو کاموں کے والی بنائے گئے ہو جس میں تم سے پہلے کی اُمتیں ہلاک ہو گئیں۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

تیسری فصل

۲۷۶۶ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَسْلَفَ فِيْ شَيْءٍ فَلَا يَصْرِفْهُ

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی چیز میں بیع سلم کرے اسکو قبضہ میں لینے سے پہلے

اِلٰی غَیْرِہٖ قَبْلَ اَنْ یَّقْبِضَہٗ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

کسی اور کی طرف نہ پھیرے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

بَابُ الْاِحْتِکَارِ

ذخیرہ اندوزی کا بیان

پہلی فصل

۲۷۶۷ عَنْ مَعْمَرٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَکَرَ فَھُوَ خَاطِئٌ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَسَنَذْکُرُ حَدِیْثَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کَانَتْ اَمْوَالُ بَنِی النَّضِیْرِ فِیْ بَابِ الْفَیْءِ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔

حضرت معمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احتکار (ذخیرہ اندوزی) کرنے والا گنہگار ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے حضرت عمرؓ کی حدیث جس کے لفظ ہیں کانت اموال بنی النضیر۔ باب الفئی میں ذکر کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

دوسری فصل

۲۷۶۸ عَنْ عُمَرَؓ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْجَالِبُ مَرْزُوْقٌ وَالْمُحْتَکِرُ مَلْعُوْنٌ۔ (رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں فرمایا سوداگر رزق دیا گیا ہے اور احتکار کرنے والا ملعون ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۷۶۹ وَعَنْ اَنَسٍؓ قَالَ غَلَا السِّعْرُ عَلٰی عَھْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ سَعِّرْ لَنَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ وَاِنِّیْ لَاَرْجُوْا اَنْ اَلْقٰی رَبِّیْ وَلَیْسَ اَحَدٌ مِّنْکُمْ یَطْلُبُنِیْ بِمَظْلِمَۃٍ بِدَمٍ وَّلَا مَالٍ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں غلہ مہنگا ہوگیا صحابہؓ نے عرض کی اے اللہ کے رسولؐ بھاؤ مقرر کردیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ ہی بھاؤ مقرر کرنے والا ہے تنگ کرنیوالا اور فراخ کرنیوالا ہے اور رزق دینے والا ہے میں امید کرتا ہوں کہ میں اپنے رب کو ملوں گا اس حال میں کہ تم میں سے کوئی بھی مجھ سے کسی خون یا مال کا مطالبہ نہیں کریگا۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد ابن ماجہ اور دارمی نے۔

تیسری فصل

۲۷۷۰ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِؓ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنِ احْتَکَرَ عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ طَعَامَھُمْ ضَرَبَہُ اللّٰہُ بِالْجُذَامِ وَالْاِفْلَاسِ (رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَالْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَرَزِیْنٌ فِیْ کِتَابِہٖ)

حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے مسلمانوں کے غلہ کو جو بند کر کرکے بیچتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو جذام اور افلاس پہنچاتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں۔

۲۷۷۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَكَرَ طَعَامًا أَرْبَعِينَ يَوْمًا يُرِيدُ بِهِ الْغَلَاءَ فَقَدْ بَرِئَ مِنَ اللّٰهِ وَبَرِئَ اللّٰهُ مِنْهُ ۔

(رَوَاهُ رَزِينٌ)

جو چالیس دن غلہ بند کرتا ہے اور اسکے مہنگا ہونے کا انتظار کرتا ہے وہ اللہ سے بیزار ہوا اور اللہ اس سے بیزار ہوا۔ روایت کیا اس کو رزین نے۔

۲۷۷۲ وَعَنْ مُعَاذٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِئْسَ الْعَبْدُ الْمُحْتَكِرُ إِنْ أَرْخَصَ اللّٰهُ الْأَسْعَارَ حَزِنَ وَإِنْ أَغْلَاهَا فَرِحَ ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَرَزِينٌ فِي كِتَابِهٖ)

حضرت معاذؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے احتکار کرنے والا بندہ بُرا ہے اگر اللہ تعالیٰ بھاؤ سستا کر دے غمگین ہوتا ہے اور اگر مہنگا کر دے خوش ہوتا ہے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں۔

۲۷۷۳ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ احْتَكَرَ طَعَامًا أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ تَصَدَّقَ بِهٖ لَمْ يَكُنْ لَهٗ كَفَّارَةً ۔

(رَوَاهُ رَزِينٌ)

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چالیس دن غلہ بند کرتا ہے پھر اس کا صدقہ کر دے وہ اس کا کفارہ نہ بن سکے گا۔

(روایت کیا اس کو رزین نے)

بَابُ الْإِفْلَاسِ وَالْإِنْظَارِ مفلس کی احتیاج اور اسے مہلت دینے کا بیان

پہلی فصل

۲۷۷۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَفْلَسَ فَأَدْرَكَ رَجُلٌ مَالَهٗ بِعَيْنِهٖ فَهُوَ أَحَقُّ بِهٖ مِنْ غَيْرِهٖ ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مفلس ہو جائے ایک آدمی اپنا مال بعینہٖ اس کے پاس پاتا ہے وہ اپنے علاوہ کسی غیر سے اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(متفق علیہ)

۲۷۷۵ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهٗ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهٖ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِغُرَمَائِهٖ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ لَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذٰلِكَ ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک آدمی کو پھلوں میں نقصان پہنچا جو اس نے خریدے تھے اس کا قرض زیادہ ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر صدقہ کرو لوگوں نے اس پر صدقہ کیا لیکن اس کے قرض تک نہ پہنچ سکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے قرض خواہوں کے لیے فرمایا جو پاتے ہو لے لو تمہارے لیے اسکے سوا اور کچھ نہیں ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۷۷۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ فَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ إِذَا أَتَيْتَ مُعْسِرًا تَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ

حضرت ابوہریرہؓ روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا وہ اپنے نوکروں سے کہتا جب تم ایسے آدمی کے پاس جاؤ جو تنگ دست ہو اس سے درگذر کرو شاید کہ اللہ تعالیٰ

يَتَجَاوَزَ عَنَّا قَالَ فَلَقِيَ اللّٰهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ہم سے درگذر کرے۔ فرمایا وہ اللہ تعالیٰ کو ملا اللہ تعالیٰ نے اس سے درگذر کیا۔ (متفق علیہ)

٢٧٧٧ (۴) وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُنْجِيَهُ اللّٰهُ مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلْيُنَفِّسْ عَنْ مُعْسِرٍ أَوْ يَضَعْ عَنْهُ ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو یہ بات پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن کی سختیوں سے نجات بخشے وہ محتاج کو مہلت دے یا اس کو معاف کردے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

٢٧٧٨ (۵) وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ أَنْجَاهُ اللّٰهُ مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (حضرت ابو قتادہؓ) سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص تنگدست کو مہلت دے یا اسکو معاف کردے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کی سختیوں سے نجات بخشے گا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

٢٧٧٩ (۶) وَعَنْ أَبِي الْيَسَرِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ أَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوالیسرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص تنگدست کو مہلت دے یا اسکو معاف کردے اللہ تعالیٰ اس کو اپنے سایہ تلے جگہ دے گا۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

٢٧٨٠ (۷) وَعَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا فَجَاءَتْهُ إِبِلٌ مِنَ الصَّدَقَةِ قَالَ أَبُو رَافِعٍ فَأَمَرَنِي أَنْ أَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ فَقُلْتُ لَا أَجِدُ إِلَّا جَمَلًا خِيَارًا رَبَاعِيًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِهِ إِيَّاهُ فَإِنَّ خَيْرَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابورافعؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جوان اونٹ قرض لیا آپ کے پاس زکوٰۃ کے اونٹ آئے ابورافع نے کہا آپ نے مجھ کو حکم دیا کہ میں اس آدمی کو اس کا اونٹ دوں۔ میں نے کہا میں نہیں پاتا مگر اس سے بہتر سات برس کا اونٹ آپ نے فرمایا اس کو وہی دے دو بہترین آدمی وہ ہے جو ادائے قرض میں سب سے اچھا ہو روایت کیا اس کو مسلم نے۔

٢٧٨١ (۸) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا تَقَاضَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْلَظَ لَهُ فَهَمَّ أَصْحَابُهُ فَقَالَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا وَاشْتَرُوا لَهُ بَعِيرًا فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ قَالُوا لَا نَجِدُ إِلَّا أَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ قَالَ اشْتَرُوهُ فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ فَإِنَّ خَيْرَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تقاضا کیا اور آپ کیلئے سختی کی آپ کے صحابہؓ نے اسکو ایذا پہنچانے کا ارادہ کیا آپ نے فرمایا اس کو چھوڑ دو اس لیے کہ صاحب حق کے لیے بات کہنے کی جگہ ہے اس کے لیے ایک اونٹ خریدو اور اسکو دے دو انہوں نے کہا ہم نہیں پاتے مگر اس کی عمر سے زیادہ کا اونٹ آپ نے فرمایا اس کو وہی دیدو تم میں بہتر وہ ہے جو قرض کی ادائیگی میں اچھا ہو۔
(متفق علیہ)

٢٧٨٢ (۹) وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ فَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتْبَعْ ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غنی کا تاخیر کرنا ظلم ہے۔ جب ایک تم میں سے کسی غنی کے حوالہ کیا جائے اس کو قبول کرے۔
(متفق علیہ)

۲۷۸۳ / ۱۰ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا لَهُ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهِ وَنَادَى كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ يَا كَعْبُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَأَشَارَ بِيَدِهِ أَنْ ضَعِ الشَّطْرَ مِنْ دَيْنِكَ قَالَ كَعْبٌ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ قُمْ فَاقْضِهِ ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت کعبؓ بن مالک سے روایت ہے اس نے ابن ابی حدرد سے اپنے قرض کا تقاضا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مسجد میں ان کی آوازیں بلند ہو گئیں۔ ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا آپ اپنے گھر میں تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف نکلے۔ آپ نے اپنے حجرہ کا پردہ کھولا اور آواز دی اے کعبؓ بن مالک اس نے کہا میں حاضر ہوں اے اللہ کے رسولؐ آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا کہ آدھا قرض معاف کر دو کعبؓ نے کہا اے اللہ کے رسول میں نے کر دیا۔ ابن ابی حدرد کو فرمایا کھڑا ہو اور ادا کر۔

(متفق علیہ)

۲۷۸۴ / ۱۱ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا صَلِّ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا لَا فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قِيلَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوا ثَلَاثَةَ دَنَانِيرَ فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ أُتِيَ بِالثَّالِثَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا ثَلَاثَةُ دَنَانِيرَ قَالَ هَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ صَلِّ عَلَيْهِ يَا رَسُولَ اللهِ وَعَلَيَّ دَيْنُهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت سلمہؓ بن اکوع سے روایت ہے کہا ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ایک جنازہ آپؐ کے پاس لایا گیا انہوں نے کہا اس کی نماز جنازہ پڑھیں آپ نے فرمایا کیا اس پر قرض ہے انہوں نے کہا نہیں آپ نے اس پر نماز جنازہ پڑھی۔ پھر ایک دوسرا جنازہ لایا گیا آپ نے فرمایا اس کے ذمہ قرض ہے کہا گیا ہاں آپ نے فرمایا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے صحابہؓ نے کہا تین دینار چھوڑے ہیں آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی پھر ایک تیسرا جنازہ لایا گیا آپ نے فرمایا اسکے ذمہ قرض ہے صحابہ نے کہا تین دینار ہیں آپنے فرمایا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے صحابہ نے کہا نہیں آپنے فرمایا تم اپنے اس ساتھی کی نماز جنازہ پڑھ لو۔ ابو قتادہ نے عرض کیا آپ اسکی نماز جنازہ پڑھیں اسکا قرض میرے ذمہ ہے آپنے اسکی نماز جنازہ پڑھی۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۲۷۸۵ / ۱۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ أَدَاءَهَا أَدَّى اللهُ عَنْهُ وَمَنْ أَخَذَ يُرِيدُ إِتْلَافَهَا أَتْلَفَهُ اللهُ عَلَيْهِ ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس نے لوگوں کے مال لیے ان کے ادا کرنے کا ارادہ کرتا ہے اللہ اس کے لیے ادا کر دے گا اور جس نے مال لیا اسکو ضائع کرنے کا ارادہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو ضائع کر دے گا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۲۷۸۶ / ۱۳ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ يُكَفِّرُ اللهُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَلَمَّا أَدْبَرَ نَادَاهُ فَقَالَ نَعَمْ إِلَّا الدَّيْنَ كَذَلِكَ قَالَ جِبْرِيلُ ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول آپؐ خبر دیں اگر میں اللہ کی راہ میں قتل کر دیا جاؤں اس حال میں کہ صبر کرنیوالا ثواب کی نیت کرنیوالا آگے بڑھنے والا نہ پیچھے پھرنے والا ہوں اللہ مجھ سے میرے گناہ معاف کر دے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں۔ جب اس نے پیٹھ پھیری آپنے اسکو آواز دی فرمایا ہاں گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں مگر قرض معاف نہیں ہوگا جبرئیل نے اسی طرح کہا ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

۲۷۸۷/۱۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُغْفَرُ لِلشَّهِيْدِ كُلُّ ذَنْبٍ اِلَّا الدَّيْنَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قرض کے سوا شہید کے سب گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۷۸۸/۱۵ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ الْمُتَوَفّٰى عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْاَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهٖ قَضَاءً فَاِنْ حُدِّثَ اَنَّهٗ تَرَكَ وَفَاءً صَلّٰى وَاِلَّا قَالَ لِلْمُسْلِمِيْنَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْفُتُوْحَ قَامَ فَقَالَ اَنَا اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّیَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَتَرَكَ دَيْنًا فَعَلَیَّ قَضَاؤُهٗ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس فوت شدہ آدمی لایا جاتا آپ دریافت فرماتے اس نے قرض کی ادائیگی کیلیئے کچھ چھوڑا ہے اگر بتلایا جاتا کہ اس نے قرض کی ادائیگی کے لیے کچھ چھوڑا ہے اس پر نماز پڑھتے وگرنہ مسلمانوں کو کہتے اپنے اس ساتھی پر نماز پڑھ لو۔ جب اللہ تعالیٰ نے فتوحات کا دروازہ کھول دیا آپ خطبہ کیلیئے کھڑے ہوئے اور فرمایا میں ایمانداروں کے ساتھ ان کی جانوں سے لائق تر ہوں ایمانداروں میں سے جو فوت ہو جاتے اور قرض چھوڑے مجھ پر اُسکا ادا کرنا ہے اور جو مال چھوڑے وہ اس کے وارثوں کا ہے۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

۲۷۸۹/۱۶ عَنْ اَبِیْ خَلْدَةَ الزُّرَقِیِّ قَالَ جِئْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ فِیْ صَاحِبٍ لَّنَا قَدْ اَفْلَسَ فَقَالَ هٰذَا الَّذِیْ قَضٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا رَجُلٍ مَاتَ اَوْ اَفْلَسَ فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ اَحَقُّ بِمَتَاعِهٖ اِذَا وَجَدَهٗ بِعَيْنِهٖ (رَوَاهُ الشَّافِعِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوخلدہ رضی اللہ عنہ زرقی سے روایت ہے کہا ہم اپنے ایک مفلس ساتھی کے سلسلہ میں ابوہریرہ کے پاس آئے۔ فرمایا ایسے شخص کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا ہے کہ جو آدمی فوت ہو جائے یا مفلس ہو جائے سامان والا اپنے سامان کے ساتھ زیادہ حقدار ہے جب اسکو بعینہ موجود پائے۔ روایت کیا اس کو شافعی اور ابن ماجہ نے۔

۲۷۹۰/۱۷ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهٖ حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ (رَوَاهُ الشَّافِعِیُّ وَاَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کی روح اپنے قرض کے ساتھ لٹکی رہتی ہے یہاں تک کہ اس سے ادا کر دیا جاتے۔ روایت کیا اس کو شافعی، احمد، ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۷۹۱/۱۸ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبُ الدَّيْنِ مَاْسُوْرٌ بِدَيْنِهٖ يَشْكُوْ اِلٰى رَبِّهِ الْوَحْدَةَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ) وَرُوِیَ اَنَّ مُعَاذًا كَانَ يَدَّانُ فَاَتٰى غُرَمَاؤُهٗ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاعَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَهٗ كُلَّهٗ فِیْ دَيْنِهٖ حَتّٰى قَامَ مُعَاذٌ بِغَيْرِ شَیْءٍ مُرْسَلٌ هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيْحِ وَلَمْ اَجِدْهُ فِی الْاُصُوْلِ اِلَّا فِی الْمُنْتَقٰى

حضرت براء رضی اللہ عنہ بن عازب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقروض اپنے قرض میں قید کر دیا جائے گا اپنے رب سے قیامت کے دن تنہائی کی شکایت کرے گا (روایت کیا اسکو شرح السنہ میں) اور روایت کی گئی ہے کہ معاذ قرض لیا کرتا تھا۔ اس کے قرض خواہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قرض میں اس کا سب مال بیچ دیا یہاں تک کہ معاذ بغیر کسی چیز کے اٹھ کھڑا ہوا۔ یہ لفظ مصابیح کے ہیں۔ میں نے منتقی کے سوا کسی اصول کی کتاب میں یہ روایت نہیں پائی۔

وعن عبد الرحمن بن كعب بن مالك قال كان معاذ بن جبل شابا سخيا وكان لا يمسك شيئا فلم يزل يدان حتى اغرق ماله كله في الدين فاتى النبي صلى الله عليه وسلم فكلمه ليكلم غرماءه فلو تركوا لاحد لتركوا لمعاذ لاجل رسول الله صلى الله عليه وسلم فباع رسول الله صلى الله عليه وسلم لهم ماله حتى قام معاذ بغير شيء رواه سعيد في سننه مرسلا۔

اور عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک سے روایت ہے کہا معاذ بن جبل سخی نوجوان تھا کوئی چیز اپنے پاس نہ رکھتا تھا ہمیشہ قرض لیا کرتا تھا یہاں تک کہ اسکا سارا مال قرض میں غرق ہوگیا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپؐ سے گفتگو کی کہ آپؐ اس کے قرض خواہوں سے بات چیت کریں اگر وہ کسی کے سبب قرض چھوڑتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے معاذ کے لیے چھوڑتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے معاذؓ کا سارا مال بیچ دیا یہاں تک کہ معاذ بغیر کسی چیز کے اُٹھ کھڑا ہوا روایت کیا اسکو سعید نے اپنی سنن میں مرسل طور پر

۲۷۹۲/۱۹ وعن الشريد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لي الواجد يحل عرضه وعقوبته قال ابن المبارك يحل عرضه يغلظ له وعقوبته يحبس له۔ (رواه ابو داود والنسائي)

حضرت شریدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غنی کا مال مٹول کرنا اس کی بے آبروئی اور اسکی عقوبت کو حلال کرتا ہے۔ ابن مبارک نے کہا بے آبروئی یہ ہے کہ اس پر سختی کی جاتے اور اسکی عقوبت یہ ہے کہ اسکو قید کر لیا جاتے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۲۷۹۳/۲۰ وعن ابي سعيد الخدري قال اتي النبي صلى الله عليه وسلم بجنازة ليصلي عليها فقال هل على صاحبكم دين قالوا نعم قال هل ترك له من وفاء قالوا لا قال صلوا على صاحبكم قال علي ابن ابي طالب علي دينه يا رسول الله فتقدم فصلى عليه وفي رواية معناه وقال فك الله رهانك من النار كما فككت رهان اخيك المسلم ليس من عبد يقضي عن اخيه دينه الا فك الله رهانه يوم القيامة۔ (رواه في شرح السنة)

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جنازہ کی نماز پڑھنے کیلیے ایک جنازہ لایا گیا آپؐ نے فرمایا تمہارے ساتھی کے ذمہ قرض ہے انہوں نے کہا ہاں فرمایا کیا اسکی ادائیگی کے لیے اُس نے کچھ چھوڑا ہے انہوں نے کہا نہیں آپؐ نے فرمایا تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھو۔ علیؓ بن ابی طالب نے فرمایا اس کا قرض میرے ذمہ ہے آپؐ آگے بڑھے اسکی نماز جنازہ پڑھائی۔ ایک روایت میں اس کا معنیٰ ہے اور آپ نے فرمایا جس طرح تو نے اپنے مسلمان بھائی کی گردن آگ سے چھڑائی ہے اللہ تیرے نفس کو آگ سے آزاد کرے کوئی آدمی اپنے بھائی کا قرض ادا نہیں کرتا مگر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے نفس کو آزاد کر دے گا۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

۲۷۹۴/۲۱ وعن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات وهو بريء من الكبر والغلول والدين دخل الجنة۔ (رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي)

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص فوت ہوا اور وہ تکبر، خیانت اور قرض سے بری ہو جنت میں داخل ہوگا۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۷۹۵/۲۲ وعن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان اعظم الذنوب عند الله ان يلقاه بها عبد بعد الكبائر التي نهى الله عنها ان يموت رجل وعليه دين لا يدع له قضاء۔ (رواه احمد وابو داود)

حضرت ابوموسیٰؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ ان کبائر کے بعد جن سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے یہ ہے کہ آدمی فوت ہو اور اسکے ذمہ قرض ہو اور اس کی ادائیگی کے لیے کچھ نہ چھوڑ کر جائے۔

(روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے)

۲۷۹۶/۲۲ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ إِلَّا صُلْحًا حَرَّمَ حَلَالًا أَوْ أَحَلَّ حَرَامًا وَّالْمُسْلِمُوْنَ عَلَى شُرُوْطِهِمْ إِلَّا شَرْطًا حَرَّمَ حَلَالًا أَوْ أَحَلَّ حَرَامًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَانْتَهَتْ رِوَايَتُهُ عِنْدَ قَوْلِهِ شُرُوْطِهِمْ۔

حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بن عوف مزنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا صلح مسلمانوں کے درمیان جائز ہے مگر ایسی صلح جائز نہیں جو حلال کو حرام کرے یا مسلمان اپنی شرطوں پر ہیں مگر ایسی شرط جو حرام کو حلال کرے یا حلال کو حرام کرے جائز نہیں روایت کیا اسکو ترمذی ابن ماجہ اور ابوداؤد نے۔ ابوداؤد کی روایت حدیث کے لفظ شُرُوْطِهِمْ تک ہے۔

تیسری فصل

۲۷۹۷/۲۴ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِّنْ هَجَرَ فَأَتَيْنَا بِهِ مَكَّةَ فَجَاءَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِيْ فَسَاوَمَنَا بِسَرَاوِيْلَ فَبِعْنَاهُ وَثَمَّ رَجُلٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زِنْ وَأَرْجِحْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ)

حضرت سوید رضی اللہ عنہ بن قیس سے روایت ہے کہا میں اور مخرفہ عبدی ہجر سے مکہ میں بیچنے کے لیے کپڑا لائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیادہ پا چلتے ہوئے ہمارے پاس تشریف لائے آپ نے ایک شلوار کا ہمارے ساتھ بھاؤ کیا ہم نے آپ کے ہاتھ اسے فروخت کر دیا وہاں ایک آدمی اجرت پر وزن کرتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے فرمایا تول اور جھکتا تول روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۲۷۹۸/۲۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فَقَضَانِيْ وَزَادَنِيْ۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر میرا قرض تھا۔ آپ نے مجھ کو دیا اور زیادہ دیا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۷۹۹/۲۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ رَبِيْعَةَ قَالَ اسْتَقْرَضَ مِنِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِيْنَ أَلْفًا فَجَاءَهُ مَالٌ فَدَفَعَهُ إِلَيَّ وَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْأَدَاءُ۔

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن ابی ربیعہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چالیس ہزار درہم قرض لیے آپ کے پاس مال آیا آپ نے مجھ کو واپس کر دیئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ تیرے اہل اور مال میں برکت دے قرض کا بدلہ شکریہ ادا کرنا اور قرض کی ادائیگی کرنا ہے۔

(روایت کیا اس کو نسائی نے)

۲۸۰۰/۲۷ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ عَلٰى رَجُلٍ حَقٌّ فَمَنْ أَخَّرَهُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت عمران رضی اللہ عنہ بن حصین سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا اپنے کسی بھائی پر حق ہو وہ شخص اس میں تاخیر کرے اس کے لیے ہر دن کے بدلہ میں صدقہ ہے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۲۸۰۱/۲۸ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ قَالَ مَاتَ أَخِيْ وَتَرَكَ ثَلٰثَ مِائَةِ دِيْنَارٍ وَّتَرَكَ وَلَدًا صِغَارًا فَأَرَدْتُّ أَنْ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن اطول سے روایت ہے کہا میرا بھائی فوت ہو گیا اور تین سو دینار قرض چھوڑ گیا اور چھوٹے لڑکے چھوڑ گیا۔ میں نے ارادہ کیا کہ ان

أُنْفِقُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكَ مَحْبُوْسٌ بِدَيْنِهِ فَاقْضِ عَنْهُ قَالَ فَذَهَبْتُ فَقَضَيْتُ عَنْهُ ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ قَضَيْتُ عَنْهُ وَلَمْ تَبْقَ إِلَّا امْرَأَةٌ تَدَّعِيْ دِيْنَارَيْنِ وَلَيْسَتْ لَهَا بَيِّنَةٌ قَالَ أَعْطِهَا فَإِنَّهَا صَادِقَةٌ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

بچوں پر خرچ کروں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو فرمایا تیرا بھائی اپنے قرض میں قید کیا گیا ہے اسکی طرف سے اسکا قرض ادا کر دو سعدؓ نے کہا میں نے اس کا قرض ادا کیا۔ پھر میں آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اے اللہ کے رسول میں نے اس کا قرضہ ادا کر دیا ہے اور نہیں باقی رہا مگر ایک عورت وُہ دو دیناروں کا دعوٰی کرتی ہے اور اس کے پاس کوئی گواہ نہیں فرمایا اسکو دیدے بیشک وُہ سچی ہے۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۲۸۰۲/۲۹ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ حَيْثُ يُوْضَعُ الْجَنَائِزُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَيْنَا فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ قِبَلَ السَّمَاءِ فَنَظَرَ ثُمَّ طَأْطَأَ بَصَرَهُ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا نُزِّلَ مِنَ التَّشْدِيْدِ قَالَ فَسَكَتْنَا يَوْمَنَا وَلَيْلَتَنَا فَلَمْ نَرَ إِلَّا خَيْرًا حَتّٰى أَصْبَحْنَا قَالَ مُحَمَّدٌ فَسَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا التَّشْدِيْدُ الَّذِيْ نُزِّلَ قَالَ فِي الدَّيْنِ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ ثُمَّ قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ ثُمَّ قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يُقْضٰى دَيْنُهُ.

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ نَحْوُهُ)

حضرت محمدؓ بن عبداللہ بن جحش سے روایت ہے کہا ہم مسجد کے صحن میں بیٹھے ہوتے تھے جس جگہ جنازے رکھے جاتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان تشریف فرما تھے آپؐ نے اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھائی پس دیکھا پھر اپنی نظر جھکالی اور اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھا اور فرمایا سبحان اللہ سبحان اللہ کس قدر سختی اتری ہے راوی نے کہا ہم اس دن اور رات چپ رہے ہم نے نہ دیکھا مگر بھلائی کو یہاں تک کہ ہم نے صبح کی محمد بن عبداللہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا وہ سختی کونسی ہے جو اتری ہے فرمایا قرض کے متعلق اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے اگر کوئی شخص اللہ کی راہ میں مارا جائے پھر زندہ ہو پھر اللہ کی راہ میں مارا جائے پھر زندہ ہو پھر اللہ کی راہ میں مارا جائے پھر زندہ ہو اور اس پر قرض ہو اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہوگا جب تک اس کا قرض ادا نہ کیا جائے۔ روایت کیا اس کو احمد نے اور شرح السنہ میں بھی اس کی مانند ہے۔

بَابُ الشَّرِكَةِ وَالْوَكَالَةِ

شرکت اور وکالت کا بیان

پہلی فصل

۲۸۰۳/۱ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ بِهِ جَدُّهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هِشَامٍ إِلَى السُّوْقِ فَيَشْتَرِي الطَّعَامَ فَيَلْقَاهُ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ الزُّبَيْرِ فَيَقُوْلَانِ لَهُ أَشْرِكْنَا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ فَيُشْرِكُهُمْ فَرُبَّمَا أَصَابَ الرَّاحِلَةَ كَمَا هِيَ فَيَبْعَثُ بِهَا إِلَى الْمَنْزِلِ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هِشَامٍ

حضرت زہرہؓ بن معبد سے روایت ہے کہا اس کے دادا عبداللہ بن ہشام اس کو بازار لے جاتے پس غلہ خریدتے ان سے ابن عمر اور ابن زبیر ملتے وُہ کہتے ہم کو بھی شریک کر لو کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے لیے برکت کی دعا کی ہے وُہ انکو شریک کر لیتا۔ بعض اوقات اونٹ کا پورا بوجھ کا غلہ ان کو نفع حاصل ہوتا اور وُہ اُسے اپنے گھر بھیج دیتے عبداللہ بن ہشام کو اس کی والدہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئی تھی آپ نے اس کے سر پر

ذَهَبَتْ بِهٖ اُمُّهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ رَأْسَهٗ وَدَعَا لَهٗ بِالْبَرَكَةِ ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ہاتھ پھیرا تھا اور اس کے لیے برکت کی دعا کی۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۲۸۰۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَتِ الْاَنْصَارُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اِخْوَانِنَا النَّخِيْلَ قَالَ لَا تَكْفُوْنَنَا الْمُؤْنَةَ وَنُشْرِكُكُمْ فِي الثَّمَرَةِ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا انصار نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا تھا کہ ہمارے درمیان اور ہمارے بھائیوں کے درمیان کھجور کے درخت تقسیم کر دو آپ نے فرمایا نہیں تم ہم سے محنت کو کفایت کرو اور ہم پھل میں تمہارے شریک ہوں گے۔ انصار نے کہا ہم نے سنا اور اطاعت کی۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۲۸۰۵ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ دِيْنَارًا لِيَشْتَرِيَ لَهٗ شَاةً فَاشْتَرٰى لَهٗ شَاتَيْنِ فَبَاعَ اِحْدٰهُمَا بِدِيْنَارٍ وَاَتَاهُ بِشَاةٍ وَدِيْنَارٍ فَدَعَا لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْعِهٖ بِالْبَرَكَةِ فَكَانَ لَوِ اشْتَرَى التُّرَابَ لَرَبِحَ فِيْهِ ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عروہؓ بن ابی الجعد بارقی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو ایک دینار دیا تاکہ وہ آپ کے لیے ایک بکری خرید ے اس نے اس کے ساتھ دو بکریاں خریدیں ایک بکری ایک دینار کی فروخت کر دی اور آپ کے پاس ایک دینار اور ایک بکری لایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے برکت کی دعا کی پس اگر وہ مٹی بھی خرید لیتا اسکو اس میں نفع حاصل ہوتا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

دوسری فصل

۲۸۰۶ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَفَعَهٗ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ اَنَا ثَالِثُ الشَّرِيْكَيْنِ مَا لَمْ يَخُنْ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ فَاِذَا خَانَهٗ خَرَجْتُ مِنْ بَيْنِهِمَا ۔

(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَزَادَ رَزِيْنٌ وَجَاءَ الشَّيْطَانُ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچاتا ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ عزوجل فرماتا ہے میں دو شریکوں کا تیسرا ہوں جب تک ایک دوسرے کی خیانت نہیں کرتا جب خیانت کرتا ہے میں ان سے نکل جاتا ہوں۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور رزین نے یہ الفاظ زیادہ نقل کیے ہیں کہ شیطان آجاتا ہے۔

۲۸۰۷ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَدِّ الْاَمَانَةَ اِلٰى مَنِ ائْتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

اسی (ابو ہریرہ) سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا امانت ادا کرو اس شخص کی طرف جو تجھ کو امانتدار کرے اور اسکی خیانت نہ کر جو تیری خیانت کرتا ہے روایت کیا اسکو ترمذی ابوداؤد اور دارمی نے۔

۲۸۰۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَرَدْتُ الْخُرُوْجَ اِلٰى خَيْبَرَ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ اِنِّيْ اَرَدْتُ الْخُرُوْجَ اِلٰى خَيْبَرَ فَقَالَ اِذَا اَتَيْتَ وَكِيْلِيْ فَخُذْ مِنْهُ خَمْسَةَ عَشَرَ وَسْقًا فَاِنِ ابْتَغٰى مِنْكَ اٰيَةً فَضَعْ يَدَكَ عَلٰى تَرْقُوَتِهٖ ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا میں نے خیبر کی طرف نکلنے کا ارادہ کیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو سلام کہا اور کہا میں خیبر کی طرف نکلنا چاہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا جس وقت وہاں تو میرے وکیل کے پاس پہنچے اس سے پندرہ وسق کھجوریں لے لے اگر تجھ سے کوئی نشانی مانگے تو اس کے حلق پر اپنا ہاتھ رکھ دینا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

تیسری فصل

۔ عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ فِيْهِنَّ الْبَرَكَةُ الْبَيْعُ اِلٰى اَجَلٍ وَّالْمُقَارَضَةُ وَاِخْلَاطُ الْبُرِّ بِالشَّعِيْرِ لِلْبَيْتِ لَا لِلْبَيْعِ ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت صہیبؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ہیں کہ ان میں برکت ہے وعدہ پر بیچنا اور مضاربت کرنا اور گیہوں کو جو کے ساتھ ملانا گھر کھانے کے لیے نہ فروخت کرنے کے لیے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۔ وَعَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مَعَهٗ بِدِيْنَارٍ لِيَشْتَرِيَ لَهٗ بِهٖ اُضْحِيَّةً فَاشْتَرٰى كَبْشًا بِدِيْنَارٍ وَّبَاعَهٗ بِدِيْنَارَيْنِ فَرَجَعَ فَاشْتَرٰى اُضْحِيَّةً بِدِيْنَارٍ فَجَاءَ بِهَا وَبِالدِّيْنَارِ الَّذِي اسْتَفْضَلَ مِنَ الْاُخْرٰى فَتَصَدَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدِّيْنَارِ فَدَعَا لَهٗ اَنْ يُّبَارَكَ لَهٗ فِيْ تِجَارَتِهٖ ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت حکیم بن حزامؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو ایک دینار دے کر قربانی کا جانور خریدنے کیلئے بھیجا اس نے ایک دینار کا مینڈھا خریدا اور اس کو دو دینار کے ساتھ بیچ دیا پھر ایک دینار کی قربانی خریدی اور قربانی اور ایک دینار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا جو دوسرے دینار سے بچ گیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دینار کا صدقہ کر دیا اور اس کے لیے تجارت میں برکت کی دعا کی۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

بَابُ الْغَصَبِ وَالْعَارِيَةِ — غصب اور عاریت کا بیان

پہلی فصل

۔ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِّنَ الْاَرْضِ ظُلْمًا فَاِنَّهٗ يُطَوَّقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ سَبْعِ اَرَضِيْنَ ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت سعید بن زیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص از راہ ظلم ایک بالشت زمین لے گا قیامت کے دن سات زمینوں تک اس کے گلے میں بطور طوق ڈالی جاتے گی۔

(متفق علیہ)

۲۔ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلُبَنَّ اَحَدٌ مَّاشِيَةَ امْرِئٍ بِغَيْرِ اِذْنِهٖ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تُؤْتٰى مَشْرُبَتُهٗ فَتُكْسَرَ خِزَانَتُهٗ فَيُنْتَقَلَ طَعَامُهٗ وَاِنَّمَا يَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوْعُ مَوَاشِيْهِمْ اَطْعِمَاتِهِمْ ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص کسی دوسرے شخص کا جانور اس کی اجازت کے بغیر نہ دوہے کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کے خزانے کے پاس آیا جائے۔ اور اس کو توڑا جائے اور اس کا غلہ اٹھا لیا جائے۔ مویشیوں کے تھن ان کے طعاموں کی ان پر حفاظت کرتے ہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۔ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ایک بیوی کے

وَسَلَّمَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَآئِهٖ فَاَرْسَلَتْ اِحْدٰی اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِصَحْفَةٍ فِيْهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتِ الَّتِيْ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِهَا يَدَ الْخَادِمِ فَسَقَطَتِ الصَّحْفَةُ فَانْفَلَقَتْ فَجَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِلَقَ الصَّحْفَةِ ثُمَّ جَعَلَ يَجْمَعُ فِيْهَا الطَّعَامَ الَّذِيْ كَانَ فِي الصَّحْفَةِ وَيَقُوْلُ غَارَتْ اُمُّكُمْ ثُمَّ حَبَسَ الْخَادِمَ حَتّٰى اُتِيَ بِصَحْفَةٍ مِّنْ عِنْدِ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا فَدَفَعَ الصَّحْفَةَ الصَّحِيْحَةَ اِلَى الَّتِيْ كُسِرَتْ صَحْفَتُهَا وَاَمْسَكَ الْمَكْسُوْرَةَ فِيْ بَيْتِ الَّتِيْ كَسَرَتْ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

پاس تھے آپؐ کی کسی دوسری بیوی نے رکابی میں کھانا آپ کے پاس بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس بیوی کے گھر تھے اس نے خادم کو ہاتھ مارا رکابی گر کر ٹوٹ گئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رکابی کے ٹکڑے اکھٹے کیے پھر اُس کھانے کو جمع کیا جو اس رکابی میں تھا اور فرمایا تمہاری ماں نے غیرت کی ہے پھر خادم کو روکا یہاں تک کہ اس بیوی سے جس کے پاس تھے رکابی لی اور ثابت رکابی اس بیوی کے گھر بھیجی جس کی رکابی ٹوٹ گئی تھی۔ اور جو رکابی ٹوٹ گئی تھی اس کو اس بیوی کے گھر رکھا جس نے توڑی تھی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۸۱۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى عَنِ النُّهْبَةِ وَالْمُثْلَةِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عبداللہؓ بن یزید سے روایت ہے . . . . وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے لوٹنے اور مثلہ کرنے سے منع کیا ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۲۸۱۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ بِاَرْبَعِ سَجَدَاتٍ فَانْصَرَفَ وَقَدْ اٰضَتِ الشَّمْسُ وَقَالَ مَا مِنْ شَيْءٍ تُوْعَدُوْنَهٗ اِلَّا قَدْ رَاَيْتُهٗ فِيْ صَلٰوتِيْ هٰذِهٖ لَقَدْ جِيْءَ بِالنَّارِ وَذَالِكَ حِيْنَ رَاَيْتُمُوْنِيْ تَاَخَّرْتُ مَخَافَةَ اَنْ يُّصِيْبَنِيْ مِنْ لَّفْحِهَا وَحَتّٰى رَاَيْتُ فِيْهَا صَاحِبَ الْمِحْجَنِ يَجُرُّ قُصْبَهٗ فِي النَّارِ وَكَانَ يَسْرِقُ الْحَاجَّ بِمِحْجَنِهٖ فَاِنْ فُطِنَ لَهٗ قَالَ اِنَّمَا تَعَلَّقَ بِمِحْجَنِيْ وَاِنْ غُفِلَ عَنْهُ ذَهَبَ بِهٖ وَحَتّٰى رَاَيْتُ فِيْهَا صَاحِبَةَ الْهِرَّةِ الَّتِيْ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ جُوْعًا ثُمَّ جِيْءَ بِالْجَنَّةِ وَذَالِكَ حِيْنَ رَاَيْتُمُوْنِيْ تَقَدَّمْتُ حَتّٰى قُمْتُ فِيْ مَقَامِيْ وَلَقَدْ مَدَدْتُّ يَدِيْ وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اَتَنَاوَلَ مِنْ ثَمَرَتِهَا لِتَنْظُرُوْا اِلَيْهِ ثُمَّ بَدَا لِيْ اَنْ لَّا اَفْعَلَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں گرہن لگا جس روز ابراہیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے فوت ہوئے آپؐ نے لوگوں کو چھ رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھائی پھر آپ پھرے جب کہ سورج اپنی پہلی حالت پر لوٹ آیا تھا فرمایا کوئی ایسی چیز نہیں جس کا تم کو وعدہ دیا گیا ہے مگر میں نے اس جگہ دیکھ لی ہے دوزخ لائی گئی اور یہ اس وقت لائی گئی جب تم نے مجھ کو دیکھا کہ میں پیچھے ہٹا ہوں اس ڈر سے کہ مجھ کو اس کی گرمی پہنچے۔ میں نے اس میں کجدار سرے کی لاٹھی والے کو دیکھا ہے کہ اپنی انتڑیاں دوزخ میں کھینچتا ہے وہ اپنی لاٹھی سے حاجیوں کی چیزیں چراتا تھا۔ اگر پکڑا جاتا کہتا میری کجدار لاٹھی کے ساتھ اٹک گئی تھی اور اگر نہ پکڑا جاتا اس کو لے جاتا میں نے اس میں بلی والی عورت کو بھی دیکھا ہے اس نے بلی باندھ رکھی نہ اسکو خود کھانے کیلئے کچھ دیا اور نہ اسکو چھوڑا کہ زمین کے حشرات وغیرہ کھائے یہاں تک کہ وہ بھوکی مر گئی۔ پھر جنت کو میرے پاس لایا گیا اور یہ اسوقت تھا جب تم نے مجھ کو دیکھا کہ میں آگے بڑھا ہوں یہاں تک کہ میں اپنی جگہ کھڑا ہو گیا — اور میں نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا اور میں اس کا پھل لینا چاہتا تھا۔ پھر مجھ کو ظاہر ہوا کہ میں ایسا نہ کروں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۸۱۶ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُولُ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِيْنَةِ فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا مِنْ اَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ الْمَنْدُوبُ فَرَكِبَ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ مَا رَاَيْنَا مِنْ شَيْءٍ وَّاِنْ وَّجَدْنَاهُ لَبَحْرًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت قتادہؓ سے روایت ہے کہا میں نے انسؓ سے سنا کہتے تھے مدینہ میں کچھ گھبراہٹ پیدا ہوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطلحہؓ سے اس کا گھوڑا عاریۃً لیا اس کا نام مندوب تھا آپؐ سوار ہوتے اور خبر معلوم کرنے کے لیے نکلے جب واپس لوٹے فرمایا ہم نے خوف والی کوئی بات نہیں دیکھی اور تحقیق ہم نے اس گھوڑے کو کشادہ قدم پایا ہے۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

۲۸۱۷ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ اَحْيٰى اَرْضًا مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ عُرْوَةَ مُرْسَلًا وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

حضرت سعیدؓ بن زید سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا جس شخص نے مردہ زمین زندہ کی پس وہ اس کی ہے اور ظالم کی کاشت کا اس میں کوئی حق نہیں ہے روایت کیا اس کو احمد نے ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کیا اس کو مالک نے مرسل عروہ سے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۲۸۱۸ وَعَنْ اَبِي حُرَّةَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَلَا لَا تَظْلِمُوْا اَلَا لَا يَحِلُّ مَالُ امْرِءٍ اِلَّا بِطِيْبِ نَفْسٍ مِّنْهُ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَالدَّارَقُطْنِيُّ فِي الْمُجْتَبٰى)

حضرت ابوحرہؓ رقاشی سے روایت ہے وہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار ظلم نہ کرو خبردار مسلمان آدمی کا مال حلال نہیں مگر اس کی خوشی سے روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور دارقطنی نے مجتبیٰ میں۔

۲۸۱۹ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْاِسْلَامِ وَمَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا جلب جنب اور شغار اسلام میں نہیں ہے اور جو شخص لوٹ ڈالے لوٹنا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۲۸۲۰ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَاْخُذُ اَحَدُكُمْ عَصَا اَخِيْهِ لَاعِبًا جَادًّا فَمَنْ اَخَذَ عَصَا اَخِيْهِ فَلْيَرُدَّهَا اِلَيْهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَرِوَايَتُهُ اِلٰى قَوْلِهِ جَادًّا)

حضرت سائبؓ بن یزید اپنے باپ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کوئی شخص ہنسی ہنسی میں اپنے بھائی کی لاٹھی رکھنے کے قصد سے نہ لے جو شخص اپنے بھائی کی لاٹھی پکڑے وہ اسکو واپس کر دے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔ ابوداؤد کی ایک روایت میں جاداً کے لفظ تک ہے۔

۲۸۲۱ وَعَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَّجَدَ عَيْنَ مَالِهِ عِنْدَ رَجُلٍ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ وَيَتَّبِعُ الْبَيِّعُ مَنْ بَاعَهُ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت سمرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جو شخص بعینہٖ اپنا مال کسی کے پاس پائے وہ اس کا ہے اور خریدنے والا اس شخص کا پیچھا کرے جس نے فروخت کیا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد، اور نسائی نے۔

۲۸۲۲ ۱۲ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتّٰى تُؤَدِّيَ ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

اسی (سمرہؓ) سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ہاتھ پر وہ چیز ہے جو اس نے پکڑی یہاں تک کہ اس کو ادا کرے روایت کیا اس کو ابوداؤد ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔

۲۸۲۳ ۱۳ وَعَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ أَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطًا فَأَفْسَدَتْ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَلٰى أَهْلِ الْحَوَائِطِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ وَأَنَّمَا أَفْسَدَتِ الْمَوَاشِيْ بِاللَّيْلِ ضَامِنٌ عَلٰى أَهْلِهَا ۔

(رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت حرامؓ بن سعد بن محیصہ سے روایت ہے کہا براءؓ بن عازب کی اونٹنی ایک باغ میں گھس گئی اور اس کو خراب کیا پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ دن کو باغوں کی نگہبانی باغ والوں کے ذمہ ہے اور رات کے وقت جو مویشی خراب کریں ان کے مالک اس کا بدلہ دیں ۔

(روایت کیا اس کو مالک، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۲۸۲۴ ۱۴ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّجْلُ جُبَارٌ وَقَالَ النَّارُ جُبَارٌ ۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پاؤں بھی معاف ہے اور فرمایا آگ بھی معاف ہے ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے ۔

۲۸۲۵ ۱۵ وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتٰى أَحَدُكُمْ عَلٰى مَاشِيَةٍ فَإِنْ كَانَ فِيْهَا صَاحِبُهَا فَلْيَسْتَأْذِنْهُ وَإِنْ لَّمْ يَكُنْ فِيْهَا فَلْيُصَوِّتْ ثَلٰثًا فَإِنْ أَجَابَهٗ أَحَدٌ فَلْيَسْتَأْذِنْهُ وَإِنْ لَّمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ فَلْيَحْتَلِبْ وَلْيَشْرَبْ وَلَا يَحْمِلْ ۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت حسنؓ سمرہ سے روایت کرتے ہیں بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا مویشی چرائے اگر ان کا مالک ان میں ہے اس سے اجازت طلب کرے اگر ان کا مالک نہ ہو تین مرتبہ آواز دے اگر اس کا کوئی جواب دے اس سے اجازت لے اگر کوئی جواب نہ دے تو دودھ دوہ لے اور پی لے اور اٹھا کر نہ لے جائے ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے ۔

۲۸۲۶ ۱۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ حَائِطًا فَلْيَأْكُلْ وَلَا يَتَّخِذْ خُبْنَةً

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت ابن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے فرمایا جو شخص باغ میں داخل ہو کھائے اور جھولی میں نہ لے ۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے ۔

۲۸۲۷ ۱۷ وَعَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَارَ مِنْهُ أَدْرَاعَهٗ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ أَغَصْبًا يَا مُحَمَّدُ قَالَ بَلْ عَارِيَةٌ مَضْمُوْنَةٌ ۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت امیہؓ بن صفوان اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کے دن اُن سے عاریۃً زرہیں لیں صفوان نے کہا مجھ سے چھینتے ہو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا نہیں بلکہ عاریۃً لیتا ہوں کہ پھیر دی جاویں گی ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے ۔

۲۸۲۸ ۱۸ وَعَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ وَالْمِنْحَةُ مَرْدُوْدَةٌ وَالدَّيْنُ مَقْضِيٌّ وَالزَّعِيْمُ غَارِمٌ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے عاریۃً لی ہوئی چیز واپس کی جائے ۔ منحہ کو (دودھ پینے کیلئے کسی دوسرے شخص کو گائے بھینس وغیرہ دینا) واپس کیا جائے قرض کو ادا کیا جائے اور ضامن ضمانت بھرنے والا ہے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے

۲۸۲۹ / ۱۹ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا أَرْمِي نَخْلَ الْأَنْصَارِ فَأُتِيَ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا غُلَامُ لِمَ تَرْمِي النَّخْلَ قُلْتُ آكُلُ قَالَ فَلَا تَرْمِ وَكُلْ مِمَّا سَقَطَ فِي أَسْفَلِهَا ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ فَقَالَ اللّٰهُمَّ أَشْبِعْ بَطْنَهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ فِي بَابِ اللُّقَطَةِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى)

حضرت رافع بن عمرو غفاری رضی سے روایت ہے کہا میں لڑکا تھا انصاری آدمی کے باغ میں کھجوروں پر پتھر پھینکتا تھا مجھ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا آپ نے فرمایا لڑکے تو پتھر کیوں پھینکتا ہے میں نے کہا میں کھجوریں کھاتا ہوں آپ نے فرمایا پتھر نہ پھینک اور جو اس کے نیچے گری ہوں وہ کھا لے۔ پھر میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا اے اللہ تو اس کا پیٹ بھر۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور عمرو بن شعیب کی حدیث ہم باب اللقطہ میں ذکر کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

تیسری فصل

۲۸۳۰ / ۲۰ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَذَ مِنَ الْأَرْضِ شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّهِ خُسِفَ بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِلٰى سَبْعِ أَرَضِينَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت سالم رضی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ناحق زمین کا کچھ حصہ لیا قیامت کے دن سات زمینوں تک اس کو دھنسایا جائے گا۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۸۳۱ / ۲۱ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ أَرْضًا بِغَيْرِ حَقِّهَا كُلِّفَ أَنْ يَحْمِلَ تُرَابَهَا الْمَحْشَرَ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس آدمی نے ایک بالشت زمین ناحق لی اس کو محشر میں اسکی مٹی اٹھانے کی تکلیف دی جاتے گی۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۲۸۳۲ / ۲۲ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ ظَلَمَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ كَلَّفَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَحْفِرَهُ حَتّٰى يَبْلُغَ آخِرَ سَبْعِ أَرَضِينَ ثُمَّ يُطَوَّقُهُ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

اسی (حضرت یعلیٰ رضی) سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس شخص نے ایک بالشت زمین از راہ ظلم لی اللہ عزوجل اسکو تکلیف دے گا کہ اس کو کھودے یہاں تک کہ آخر ساتویں زمین پہنچے پھر قیامت کے دن تک اس کی گردن میں طوق ڈال دیا جاتے گا۔ یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا جاتے۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔

بَابُ الشُّفْعَةِ

شفعہ کا بیان

پہلی فصل

۲۸۳۳ / ۱ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَصُرِّفَتِ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت جابر رضی سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر اس چیز میں شفعہ کا فیصلہ دیا ہے جو تقسیم نہ کی گئی ہو۔ جب واقع ہوں حدیں اور راستے پھیر دیے جائیں ان میں شفعہ نہیں ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۲۸۳۴ وَعَنْهُ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِيْ كُلِّ شِرْكَةٍ لَمْ تُقْسَمْ رَبْعَةٍ اَوْ حَائِطٍ لَا يَحِلُّ لَهٗ اَنْ يَّبِيْعَ حَتّٰى يُؤْذِنَ شَرِيْكَهٗ فَاِنْ شَاءَ اَخَذَ وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ فَاِذَا بَاعَ وَلَمْ يُؤْذِنْهُ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شفعہ کا فیصلہ دیا ہے ہر اس چیز میں جو تقسیم نہ کی گئی ہو گھر ہو یا باغ اس کا فروخت کرنا جائز نہیں یہاں تک کہ اپنے ساتھی کو اس کی اطلاع دے۔ اگر وہ چاہے لے لے اگر نہ چاہے چھوڑ دے۔ جس وقت بیچے اور اس کو اطلاع نہ دے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۸۳۵ وَعَنْ اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهٖ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابو رافعؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمسایہ اپنی نزدیکی کی وجہ سے زیادہ حقدار ہے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۲۸۳۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعْ جَارٌ جَارَهٗ اَنْ يَّغْرِزَ خَشَبَةً فِيْ جِدَارِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک ہمسایہ اپنے ہمسایہ کو دیوار میں لکڑی گاڑنے سے منع نہ کرے۔ (متفق علیہ)

۲۸۳۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيْقِ جُعِلَ عَرْضُهٗ سَبْعَةَ اَذْرُعٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم راستہ میں اختلاف کرو اسکی چوڑائی سات ہاتھ رکھی جائے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

دوسری فصل

۲۸۳۸ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاعَ مِنْكُمْ دَارًا اَوْ عَقَارًا قَمِنٌ اَنْ لَّا يُبَارَكَ لَهٗ اَنْ يَّجْعَلَهٗ فِيْ مِثْلِهٖ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت سعیدؓ بن حریث سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص تم میں سے گھر یا باغ فروخت کرے وہ اس لائق ہے کہ اس میں برکت نہ دی جائے۔ مگر یہ کہ اس کو اس کی طرح گردانے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۸۳۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْجَارُ اَحَقُّ بِشُفْعَتِهٖ يُنْتَظَرُ بِهَا وَاِنْ كَانَ غَائِبًا اِذَا كَانَ طَرِيْقُهُمَا وَاحِدًا۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑوسی اپنے شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے اس کا انتظار کیا جائے اگرچہ وہ غائب ہو جس وقت ان کی راہ ایک ہو۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۸۳۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّرِيْكُ شَفِيْعٌ وَالشُّفْعَةُ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ قَالَ وَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَهُوَ اَصَحُّ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا شریک شفیع ہے اور شفعہ ہر چیز میں ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ کہا اور ابن ابی ملیکہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل روایت کی گئی ہے اور یہ زیادہ صحیح ہے۔

۲۸۴۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

حضرت عبداللہ بن حبیش سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَطَعَ سِدْرَۃً صَوَّبَ اللّٰہُ رَأْسَہٗ فِی النَّارِ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَقَالَ ھٰذَا الْحَدِیْثُ مُخْتَصَرٌ یَعْنِیْ مَنْ قَطَعَ سِدْرَۃً فِیْ فَلَاۃٍ یَسْتَظِلُّ بِھَا ابْنُ السَّبِیْلِ وَالْبَھَائِمُ غَشْمًا وَّظُلْمًا بِغَیْرِ حَقٍّ یَکُوْنُ لَہٗ فِیْھَا صَوَّبَ اللّٰہُ رَاْسَہٗ فِی النَّارِ۔

فرمایا جو شخص بیری کا درخت کاٹتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا سر دوزخ میں الٹا کرے گا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور اس نے کہا یہ حدیث مختصر ہے۔ مراد یہ ہے جس نے بیری کا درخت کاٹا جو جنگل میں ہے جس کے سایہ میں مسافر اور جانور وغیرہ بیٹھتے ہیں از راہ ظلم اور زیادتی کے اور بغیر حق کے اسکو کاٹتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا سر دوزخ میں الٹا ڈالے گا۔

تیسری فصل

۲۸۴۱ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ اِذَا وَقَعَتِ الْحُدُوْدُ فِی الْاَرْضِ فَلَا شُفْعَۃَ فِیْھَا وَلَا شُفْعَۃَ فِیْ بِئْرٍ وَّلَا فَحْلِ النَّخْلِ۔ (رَوَاہُ مَالِکٌ)

حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے فرمایا جب زمین میں حدیں واقع ہو جائیں اس میں شفعہ نہیں ہے اور نہ کنوئیں اور نر کھجور کے درخت میں شفعہ ہے۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

بَابُ الْمُسَاقَاتِ وَالْمُزَارَعَۃِ بٹائی پر باغات دینے اور مزارعت کا بیان

پہلی فصل

۲۸۴۲ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَفَعَ اِلٰی یَھُوْدِ خَیْبَرَ نَخْلَ خَیْبَرَ وَاَرْضَھَا عَلٰی اَنْ یَّعْتَمِلُوْھَا مِنْ اَمْوَالِھِمْ وَلِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَطْرُ ثَمَرِھَا رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَفِیْ رِوَایَۃِ الْبُخَارِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَعْطٰی خَیْبَرَ الْیَھُوْدَ اَنْ یَّعْمَلُوْھَا وَیَزْرَعُوْھَا وَلَھُمْ شَطْرُ مَا یَخْرُجُ مِنْھَا۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کی زمین اور کھجور کے درخت یہودیوں کو اس شرط پر دیئے کہ وہ اپنے مالوں کے ساتھ اس میں محنت کریں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نصف پھل ہے روایت کیا اس کو مسلم نے۔ بخاری کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر یہود کو اس شرط پر دیا کہ وہ اس میں محنت کریں اور کاشت کریں اور یہود کے لیے آدھا ہے جو اس سے نکلے گا۔

۲۸۴۳ وَعَنْہُ قَالَ کُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرٰی بِذٰلِکَ بَاْسًا حَتّٰی زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِیْجٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنْھَا فَتَرَکْنَاھَا مِنْ اَجْلِ ذٰلِکَ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

اسی (عبداللہ بن عمرؓ) سے روایت ہے کہا ہم مخابرت کرتے تھے اور اس میں کچھ مضائقہ نہ دیکھتے تھے یہاں تک کہ رافع بن خدیجؓ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے روک دیا ہے اس وجہ سے ہم نے اس کو چھوڑ دیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۸۴۴ وَعَنْ حَنْظَلَۃَ بْنِ قَیْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمَّایَ اَنَّھُمْ کَانُوْا یُکْرُوْنَ الْاَرْضَ عَلٰی عَھْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمَا یَنْبُتُ عَلَی الْاَرْبِعَاءِ اَوْ شَیْءٍ یَّسْتَثْنِیْہِ صَاحِبُ الْاَرْضِ فَنَھَانَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ

حضرت حنظلہ بن قیس رافع بن خدیجؓ سے روایت کرتے ہیں اس نے کہا میرے دو چچاؤں نے خبر دی کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں زمین کرایہ پر دیتے تھے اس شرط پر کہ جو نالیوں پر پیدا ہو یا جس کو زمین کا مالک مستثنیٰ کرے (وہ مالک کا ہو گا) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو اس سے

ذَالِكَ فَقُلْتُ لِرَافِعٍ فَكَيْفَ هِيَ بِالدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيْرِ فَقَالَ لَيْسَ بِهَا بَأْسٌ وَّكَانَ الَّذِيْ نُهِيَ عَنْ ذٰلِكَ مَا لَوْ نَظَرَ فِيْهِ ذَوُو الْفَهْمِ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ لَمْ يُجِيْزُوْهُ لِمَا فِيْهِ مِنَ الْمُخَاطَرَةِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

روک دیا میں نے رافع سے کہا درہم و دینار کے ساتھ زمین کو ٹھیکہ پر دینا کیسا ہے اس نے کہا اس میں کوئی مضائقہ نہیں جس بات سے روکا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اگر صاحب عقل و فہم اس کے حلال و حرام کے متعلق غور و فکر کرے تو اس کو ناجائز سمجھے۔ کیونکہ اسی میں مخاطرہ ہے۔

(متفق علیہ)

۲۸۴۵ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا اَكْثَرَ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ حَقْلًا وَّكَانَ اَحَدُنَا يُكْرِيْ اَرْضَهٗ فَيَقُوْلُ هٰذِهِ الْقِطْعَةُ لِيْ وَهٰذِهٖ لَكَ فَرُبَّمَا اَخْرَجَتْ ذِهٖ وَلَمْ تُخْرِجْ ذِهٖ فَنَهَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے کہا ہم مدینہ والوں میں سے سب سے بڑھ کر کھیتی کرنے والے تھے اور ہم میں سے ایک اپنی زمین کو کرایہ پر دیتا اور کہتا زمین کا یہ ٹکڑا میرا ہے اور یہ ٹکڑا تیرا ہے۔ اکثر کھیتی اس قطعہ سے نکلتی اور اس سے نہ نکلتی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے روک دیا۔

(متفق علیہ)

۲۸۴۶ وَعَنْ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ لِطَاؤُسٍ لَوْ تَرَكْتَ الْمُخَابَرَةَ فَاِنَّهُمْ يَزْعُمُوْنَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهُ قَالَ اَيْ عَمْرُو اِنِّيْ اُعْطِيْهِمْ وَاُغْنِيْهِمْ وَاِنَّ اَعْلَمَهُمْ اَخْبَرَنِيْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ وَلٰكِنْ قَالَ اَنْ يَّمْنَحَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّاْخُذَ عَلَيْهِ خَرْجًا مَّعْلُوْمًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمروؓ سے روایت ہے کہا میں نے طاؤس سے کہا اگر تو مزارعت چھوڑ دیتا تو بہتر تھا کیونکہ علماء کا خیال ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے اس نے کہا اے عمروؓ میں ان کو دیتا ہوں اور ان کی مدد کرتا ہوں اور اُن کے بڑے عالم ابن عباسؓ نے مجھ کو خبر دی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع نہیں کیا بلکہ فرمایا ہے اگر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو زمین کاشت کے لیے دے دے اس سے بہتر ہے کہ اس سے معین کرایہ لے۔

(متفق علیہ)

۲۸۴۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَخَاهُ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُمْسِكْ اَرْضَهٗ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی زمین ہو وہ اس کی کاشت کرے یا اپنے کسی بھائی کو عاریتہً دیدے۔ اگر اس سے انکار کرے تو اپنی زمین کو روک لے۔

(متفق علیہ)

۲۸۴۸ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ وَرَاٰى سِكَّةً وَّشَيْئًا مِّنْ اٰلَةِ الْحَرْثِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَدْخُلُ هٰذَا بَيْتَ قَوْمٍ اِلَّا اَدْخَلَهُ الذُّلَّ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے اس حال میں کہ انہوں نے ہل اور کاشت کا سامان دیکھا کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرماتے تھے یہ کسی کے گھر میں داخل نہیں ہوتا مگر اللہ تعالیٰ اس میں ذلت کو داخل کرتا ہے

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

دوسری فصل

۲۸۴۹ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَرَعَ فِيْ اَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهٗ

حضرت رافع بن خدیجؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس شخص نے کسی قوم کی اجازت کے بغیر ان کی زمین میں کاشت کی اس کیلئے

مِنَ الزَّرْعِ شَيْئٌ وَلَهُ نَفَقَتُهُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

کھیتی میں سے کچھ نہیں ہے اور اس کے لیے اس کا خرچ ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

تیسری فصل

۲۸۵۰ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ مَا بِالْمَدِينَةِ أَهْلُ بَيْتِ هِجْرَةٍ إِلَّا يَزْرَعُونَ عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَزَارَعَ عَلِيٌّ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالْقَاسِمُ وَعُرْوَةُ وَآلُ أَبِي بَكْرٍ وَآلُ عُمَرَ وَآلُ عَلِيٍّ وَابْنُ سِيرِينَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْأَسْوَدِ كُنْتُ أُشَارِكُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيدَ فِي الزَّرْعِ وَعَامَلَ عُمَرُ النَّاسَ عَلَى إِنْ جَاءَ عُمَرُ بِالْبَذْرِ مِنْ عِنْدِهِ فَلَهُ الشَّطْرُ وَإِنْ جَاءُوا بِالْبَذْرِ فَلَهُمْ كَذَا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت قیس بن مسلم سے روایت ہے اس نے ابو جعفر سے نقل کیا فرمایا مدینہ میں جس قدر مہاجر تھے وہ تہائی یا چوتھائی پر زراعت کرتے تھے۔ حضرت علی، سعد بن مالک، عبداللہ بن مسعود، عمر بن عبدالعزیز، قاسم، عروہ آل ابی بکر، آل عمر، آل علی، ابن سیرین سب نے مزارعت کی۔ عبدالرحمٰن بن اسود نے کہا میں عبدالرحمٰن بن یزید کے ساتھ مزارعت میں شریک تھا حضرت عمر نے لوگوں سے معاملہ کر رکھا تھا کہ اگر میں بیج اپنے پاس سے دوں تو اس کے لیے آدھا ہے اور اگر وہ بیج لائیں تو ان کے لیے اتنا ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

بَابُ الْإِجَارَةِ　　مزدوری کرنے کا بیان

پہلی فصل

۲۸۵۱ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ زَعَمَ ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَأَمَرَ بِالْمُوَاجَرَةِ وَقَالَ لَا بَأْسَ بِهَا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہا ثابت بن ضحاک نے کہا بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزارعت سے منع کیا ہے اور اجارے کا حکم دیا ہے اور فرمایا اس میں کچھ مضائقہ نہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۸۵۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَاسْتَعَطَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگی لگوائی اور سینگی لگانے والے کو اس کی مزدوری دی اور ناک میں دوائی ڈالی۔

(متفق علیہ)

۲۸۵۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللّٰهُ نَبِيًّا إِلَّا رَعَى الْغَنَمَ فَقَالَ أَصْحَابُهُ وَأَنْتَ فَقَالَ نَعَمْ كُنْتُ أَرْعٰى عَلٰى قَرَارِيطَ لِأَهْلِ مَكَّةَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابو ہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اس نے بکریاں چرائی ہیں۔ آپ کے صحابہ نے کہا آپ نے بھی چرائی ہیں فرمایا ہاں چند قیراط کے عوض مکہ والوں کی بکریاں چرایا کرتا تھا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۲۸۵۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ثَلٰثَةٌ اَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَجُلٌ اَعْطٰى بِىْ ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَاَكَلَ ثَمَنَهٗ وَرَجُلٌ اِسْتَاْجَرَ اَجِيْرًا فَاسْتَوْفٰى مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِهٖ اَجْرَهٗ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ)

اسی (ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تین شخص ہیں قیامت کے دن میں ان سے جھگڑا کروں گا ایک وہ آدمی جس نے میرے نام کے ساتھ عہد کیا پھر اس کو توڑ ڈالا۔ ایک وہ آدمی جس نے آزاد مرد کو بیچ ڈالا اور اسکی قیمت کھالی ایک وہ شخص جس نے مزدوری پر ایک مزدور رکھا اس سے کام پورا لیا اور اسکو اسکی مزدوری نہ دی۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۲۸۵۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ نَفَرًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوْا بِمَاءٍ فِيْهِمْ لَدِيْغٌ اَوْ سَلِيْمٌ فَعَرَضَ لَهُمْ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْمَاءِ فَقَالَ هَلْ فِيْكُمْ مِّنْ رَّاقٍ اِنَّ فِى الْمَاءِ رَجُلًا لَدِيْغًا اَوْ سَلِيْمًا فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِّنْهُمْ فَقَرَاَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ عَلٰى شَاءٍ فَبَرَاَ فَجَاءَ بِالشَّاءِ اِلٰى اَصْحَابِهٖ فَكَرِهُوْا ذٰلِكَ وَقَالُوْا اَخَذْتَ عَلٰى كِتَابِ اللّٰهِ اَجْرًا حَتّٰى قَدِمُوا الْمَدِيْنَةَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخَذَ عَلٰى كِتَابِ اللّٰهِ اَجْرًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَقَّ مَا اَخَذْتُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا كِتَابُ اللّٰهِ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ وَفِىْ رِوَايَةٍ اَصَبْتُمْ اَقْسِمُوْا وَاضْرِبُوْا لِىْ مَعَكُمْ سَهْمًا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کی ایک جماعت ایک گاؤں کے پاس سے گذری جن میں بچھو یا سانپ کا ڈسا ایک آدمی تھا۔ گاؤں والوں سے ایک آدمی ان کے سامنے آیا اور کہا کیا تم میں سے کوئی منتر پڑھنے والا ہے تحقیق بستی میں ایک آدمی ہے بچھو یا سانپ کا ڈسا ہوا۔ ان میں سے ایک آدمی گیا اور چند بکریوں کے عوض اس پر سورۃ فاتحہ پڑھی وہ اچھا ہوگیا وہ بکریاں لے کر اپنے ساتھیوں کے پاس آیا اس کے ساتھیوں نے اس کو مکروہ جانا اور انہوں نے کہا تو نے اللہ کی کتاب پر اجرت لی ہے یہاں تک کہ وہ مدینہ آئے۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول اس نے اللہ کی کتاب پر اجرت لی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لائق ترین اس چیز کی کہ تم اس پر مزدوری لو اللہ کی کتاب ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ ایک روایت میں ہے تم نے اچھا کیا تقسیم کرو اور اپنے ساتھ میرا حصہ بھی نکالو۔

دوسری فصل

۲۸۵۶ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ اَقْبَلْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْنَا عَلٰى حَيٍّ مِّنَ الْعَرَبِ فَقَالُوْا اِنَّا اُنْبِئْنَا اَنَّكُمْ قَدْ جِئْتُمْ مِنْ عِنْدِ هٰذَا الرَّجُلِ بِخَيْرٍ فَهَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ دَوَاءٍ اَوْ رُقْيَةٍ فَاِنَّ عِنْدَنَا مَعْتُوْهًا فِى الْقُيُوْدِ فَقُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَجَاءُوْا بِمَعْتُوْهٍ فِى الْقُيُوْدِ فَقَرَاْتُ عَلَيْهِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ غُدْوَةً وَّعَشِيَّةً اَجْمَعُ بُزَاقِىْ ثُمَّ اَتْفُلُ قَالَ فَكَاَنَّمَا اُنْشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَاَعْطَوْنِىْ جُعْلًا فَقُلْتُ لَا حَتّٰى اَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلْ فَلَعَمْرِىْ لَمَنْ اَكَلَ بِرُقْيَةِ بَاطِلٍ لَقَدْ اَكَلْتَ بِرُقْيَةِ حَقٍّ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت خارجہؓ بن صلت اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے اپنے وطن کو چلے ہم عرب کے ایک قبیلہ کے پاس سے گذرے۔ انہوں نے کہا ہم کو خبر دی گئی ہے کہ تم اس شخص کے پاس سے بھلائی لائے ہو کیا تمہارے پاس کوئی دوا یا منتر ہے۔ ہمارے پاس بیڑیوں میں جکڑا ہوا ایک دیوانہ ہے ہم نے کہا ہاں وہ ہمارے پاس بیڑیوں میں جکڑے ہوئے ایک دیوانے کو لائے۔ تین دن صبح و شام میں نے سورہ فاتحہ پڑھ کر اسکو دم کیا اپنا تھوک جمع کرتا اس پر پھینکتا۔ پس گویا کہ وہ بندھی ہوئی رسی سے کھولا گیا۔ انہوں نے مجھ کو مزدوری دی میں نے کہا نہیں یہاں تک کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لوں۔ فرمایا کھا مجھے اپنی زندگانی کی قسم البتہ جو شخص باطل منتر کے ساتھ کھاتا ہے (بُرا کھاتا ہے) تحقیق تو نے حق منتر کے ساتھ کھایا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔

۲۸۵۷ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَعْطُوا الْاَجِیْرَ اَجْرَہٗ قَبْلَ اَنْ یَّجِفَّ عَرَقُہٗ۔ (رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مزدور کو اس کی مزدوری پسینہ خشک ہونے سے پہلے دیدو۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۲۸۵۸ وَعَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِلسَّائِلِ حَقٌّ وَّاِنْ جَآءَ عَلٰی فَرَسٍ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَفِی الْمَصَابِیْحِ مُرْسَلٌ)

حضرت حسین بن علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے سائل کے لیے اسکا حق ہے اگرچہ وہ گھوڑے پر آئے روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد نے اور مصابیح میں یہ روایت مرسل ہے۔

تیسری فصل

۲۸۵۹ عَنْ عُتْبَۃَ بْنِ النُّدَّرِ قَالَ کُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَرَاَ طٰسٓمّٓ حَتّٰی بَلَغَ قِصَّۃَ مُوْسٰی قَالَ اِنَّ مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ اٰجَرَ نَفْسَہٗ ثَمَانَ سِنِیْنَ اَوْ عَشْرًا عَلٰی عِفَّۃِ فَرْجِہٖ وَطَعَامِ بَطْنِہٖ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت عتبہ بن منذرؓ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے آپ نے طٰسٓمٓ پڑھی یہاں تک کہ حضرت موسیٰ کے قصہ تک پہنچے فرمایا موسیٰ علیہ السلام نے آٹھ یا دس سال تک اپنے نفس کو مزدوری میں دیا اپنی شرمگاہ بچانے اور پیٹ کے کھانے کے لیے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابن ماجہ نے۔

۲۸۶۰ وَعَنْ عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ رَجُلٌ اَھْدٰی اِلَیَّ قَوْسًا مِّمَّنْ کُنْتُ اُعَلِّمُہُ الْکِتَابَ وَالْقُرْاٰنَ وَلَیْسَتْ بِمَالٍ فَاَرْمِیْ عَلَیْھَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ قَالَ اِنْ کُنْتَ تُحِبُّ اَنْ تُطَوَّقَ طَوْقًا مِّنْ نَّارٍ فَاقْبَلْھَا۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول ایک شخص نے بطور تحفہ مجھے ایک کمان دی ہے میں اسکو کتاب اور قرآن سکھلاتا تھا اور کمان مال نہیں ہے۔ میں اللہ کی راہ میں تیراندازی کروں گا فرمایا اگر تو پسند رکھتا ہے کہ آگ کا طوق پہنایا جائے تو اسکو قبول کرلے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

بَابُ اِحْیَاءِ الْمَوَاتِ وَالشِّرْبِ

غیر آباد زمین کو آباد کرنے اور سیراب کرنے کے بیان میں

پہلی فصل

۲۸۶۱ عَنْ عَائِشَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَمَرَ اَرْضًا لَّیْسَتْ لِاَحَدٍ فَھُوَ اَحَقُّ قَالَ عُرْوَۃُ قَضٰی بِہٖ عُمَرُ فِیْ خِلَافَتِہٖ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت عائشہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت بیان کرتی ہیں آپ نے فرمایا جو کوئی ایک ایسی زمین کو آباد کرتا ہے جو کسی کی ملکیت نہیں وہ اس کے ساتھ لائق تر ہے عروہ نے کہا حضرت عمرؓ نے اپنی خلافت میں اس حدیث کے مطابق فیصلہ کیا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۲۸۶۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَۃَ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے صعب بن جثامہ نے کہا میں نے رسول اللہ

أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا حِمَى إِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپؐ فرماتے تھے چراگاہ صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۲۸۶۳/۳ وَعَنْ عُرْوَةَ قَالَ خَاصَمَ الزُّبَيْرُ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ فِي شِرَاجٍ مِّنَ الْحَرَّةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَاسْتَوْعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ فِي صَرِيحِ الْحُكْمِ حِينَ أَحْفَظَهُ الْأَنْصَارِيُّ وَكَانَ أَشَارَ عَلَيْهِمَا بِأَمْرٍ لَهُمَا فِيهِ سَعَةٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عروہؓ سے روایت ہے کہا زبیر ایک انصاری کے ساتھ حرہ کی ایک پانی کی نالی کے متعلق جھگڑ پڑے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زبیر اپنے کھیت کو سیراب کرنے کے بعد پانی اپنے پڑوسی کے کھیت میں چھوڑ دے انصاری کہنے لگا کہ ایسا فیصلہ آپؐ نے اس لیے کیا ہے کہ زبیر آپؐ کی پھوپھی کا بیٹا ہے آپؐ کے چہرہ کا رنگ متغیر ہو گیا پھر فرمایا اے زبیر اپنے کھیت کو سیراب کر پھر پانی کو روکے یہاں تک کہ پانی منڈیر تک پہنچ جائے پھر پانی کو اپنے پڑوسی کی طرف چھوڑ اس طرح آپ نے زبیر کو پورا حق دیا جبکہ صریح حکم میں انصاری نے آپؐ کو ناراض کر دیا حالانکہ اس سے پہلے آپؐ نے ایسا مشورہ دیا تھا جس میں دونوں کیلئے فراخی تھی۔ (متفق علیہ)

۲۸۶۴/۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا فَضْلَ الْمَاءِ لِتَمْنَعُوا بِهِ فَضْلَ الْكَلَاءِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زاید پانی کو نہ روکو اس طرح تم زاید گھاس کو روک لو گے۔ (متفق علیہ)

۲۸۶۵/۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى سِلْعَةٍ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا أَكْثَرَ مِمَّا أُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ وَرَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَاءٍ فَيَقُولُ اللّٰهُ الْيَوْمَ أَمْنَعُكَ فَضْلِي كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَا لَمْ تَعْمَلْ يَدَاكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيثُ جَابِرٍ فِي بَابِ الْمَنْهِيِّ عَنْهَا مِنَ الْبُيُوعِ۔

اسی (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کلام نہیں کریگا اور نہ انکی نظر رحمت سے دیکھے گا ایک وہ شخص جو اس بات پر قسم اٹھاتا ہے کہ اسکو اسکے سامان کی قیمت اس سے زیادہ ملتی تھی جو اس وقت وہ لے رہا ہے حالانکہ وہ جھوٹا ہے دوسرا وہ شخص جو عصر کے بعد جھوٹی قسم اٹھاتا ہے تاکہ اپنی اس قسم سے وہ ایک مسلمان آدمی کا مال لے تیسرا وہ شخص جو زاید پانی روک لیتا ہے اللہ تعالیٰ فرمائیگا میں آج تجھ سے اپنا فضل روک لیتا ہوں جس طرح تو نے زاید پانی روک لیا تھا کہ اسکو تیرے ہاتھوں نے نہیں نکالا تھا (متفق علیہ) اور جابر کی حدیث باب المنہی عنہا من البیوع میں ذکر کی جا چکی ہے

دوسری فصل

۲۸۶۶/۶ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَاطَ حَائِطًا عَلَى الْأَرْضِ فَهُوَ لَهُ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت حسنؒ بن سمرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جو شخص بے آباد زمین پر دیوار بنا کر اسکو گھیر لے وہ اس کی ملکیت ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۲۸۶۷/۷ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ لِلزُّبَيْرِ نَخِيلًا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت اسماءؓ بنت ابی بکر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر کو کھجوروں کے درختوں کی جاگیر دی روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۲۸۶۸ / ۸ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَ لِلزُّبَیْرِ حُضْرَ فَرَسِہٖ فَاَجْرٰی فَرَسَہٗ حَتّٰی قَامَ ثُمَّ رَمٰی بِسَوْطِہٖ فَقَالَ اَعْطُوْہُ مِنْ حَیْثُ بَلَغَ السَّوْطُ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیرؓ کو بقدر ان کے گھوڑے کے دوڑنے کی جاگیر دی اس نے اپنا گھوڑا دوڑایا یہانتک کہ وہ کھڑا ہوگیا پھر اس نے اپنا کوڑا پھینکا آپؐ نے فرمایا جہاں تک اسکا کوڑا پہنچا ہے وہاں تک اسکو دیدو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۲۸۶۹ / ۹ وَعَنْ عَلْقَمَۃَ بْنِ وَائِلٍ رضی اللہ عنہ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَہٗ اَرْضًا بِحَضْرَمَوْتَ قَالَ فَاَرْسَلَ مَعِیَ مُعَاوِیَۃَ قَالَ اَعْطِہَا اِیَّاہُ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت علقمہؓ بن وائل اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو علاقہ حضرموت میں ایک جاگیر عنایت کی اور میرے ساتھ معاویہؓ کو بھیجا اور کہا اسکو جاکر وہ جاگیر دے دو۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے۔

۲۸۷۰ / ۱۰ وَعَنْ اَبْیَضَ بْنِ حَمَّالٍ الْمَارِبِیِّ رضی اللہ عنہ اَنَّہٗ وَفَدَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاسْتَقْطَعَہُ الْمِلْحَ الَّذِیْ بِمَارِبَ فَاَقْطَعَہٗ اِیَّاہُ فَلَمَّا وَلّٰی قَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّمَا اَقْطَعْتَ لَہُ الْمَاءَ الْعِدَّ قَالَ فَرَجَعَہٗ مِنْہُ قَالَ وَسَاَلَہٗ مَاذَا یُحْمٰی مِنَ الْاَرَاکِ قَالَ مَا لَمْ تَنَلْہُ اَخْفَافُ الْاِبِلِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت ابیضؓ بن حمال ماربی سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی کہ اسے نمک کی کان جو مآرب میں ہے دی جائے آپؐ نے اسکو وہ جاگیر دے دی جب وہ واپس جانے لگا ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسول آپؐ نے اسکو تیار پانی دیدیا ہے راوی کہتے ہیں وہ آپؐ نے اس سے واپس لے لی اس نے سوال کیا کہ پیلو کے درختوں والی زمین کسقدر دور جاکر گھیر لی جائے اور اپنے لیے خاص کرلی جائے فرمایا جہاں اونٹوں کے پاؤں نہ پہنچیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۸۷۱ / ۱۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْمُسْلِمُوْنَ شُرَکَاءُ فِیْ ثَلٰثٍ فِی الْمَاءِ وَالْکَلَاءِ وَالنَّارِ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب مسلمان تین چیزوں میں شریک ہیں پانی، گھاس اور آگ میں روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۲۸۷۲ / ۱۲ وَعَنْ اَسْمَرَ بْنِ مُضَرِّسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَبَایَعْتُہٗ فَقَالَ مَنْ سَبَقَ اِلٰی مَاءٍ لَمْ یَسْبِقْہُ اِلَیْہِ مُسْلِمٌ فَہُوَ لَہٗ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت سمرہؓ بن مضرس سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپکے ہاتھ مبارک پر بیعت کی آپؐ نے فرمایا جو شخص ایک ایسے پانی (چشمہ) کی طرف سبقت کرے جسکی طرف کسی نے سبقت نہیں کی وہ اس کی ملکیت متصور ہوگا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۲۸۷۳ / ۱۳ وَعَنْ طَاؤُسٍ رضی اللہ عنہ مُرْسَلًا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحْیٰی مَوَاتًا مِّنَ الْاَرْضِ فَہُوَ لَہٗ وَعَادِیُّ الْاَرْضِ لِلّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ ہِیَ لَکُمْ مِنِّیْ رَوَاہُ الشَّافِعِیُّ وَرُوِیَ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَ لِعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ الدُّوْرَ

حضرت طاؤسؓ مرسل بیان کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص بے آباد زمین کو آباد کرے وہ اس کی ملکیت ہے قدیم زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے پھر میری طرف سے وہ تمہاری ہے روایت کیا اس کو شافعی نے۔ شرح السنہ کی ایک روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن مسعود کو مدینہ میں چند گھر بطور جاگیر دیئے تھے وہ مکان انصار کے

بِالْمَدِيْنَةِ وَهِيَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ عِمَارَةِ الْاَنْصَارِ مِنَ الْمَنَازِلِ وَالنَّخْلِ فَقَالَ بَنُوْ عَبْدِ بْنِ زُهْرَةَ نَكِّبْ عَنَّا ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِمَ ابْتَعَثَنِيَ اللّٰهُ اِذًا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُقَدِّسُ اُمَّةً لَا يُؤْخَذُ لِلضَّعِيْفِ فِيْهِمْ حَقُّهٗ۔

گھروں اور کھجوروں کے درمیان تھے بنو عبد بن زہرہ کہنے لگے ابن ام عبد کو ہم سے دور رکھو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو اللہ تعالیٰ نے پھر رسول بنا کر کیوں بھیجا ہے اللہ تعالیٰ اس امت کو پاک نہیں کرتا جن میں کمزور اور ضعیف کو اس کا حق نہ دلایا جائے۔

۲۸۷۴/۱۴ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِي السَّيْلِ الْمَهْزُوْرِ اَنْ يُمْسَكَ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسِلُ الْاَعْلٰى عَلَى الْاَسْفَلِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت بیان کرتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہزور (بنو قریظہ کی ایک پانی کی نالی) کے متعلق فرمایا کہ اسکو روک لیا جائے یہاں تک کہ پانی ٹخنوں تک پہنچے پھر اوپر والا نیچے والے کی طرف چھوڑ دے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

۲۸۷۵/۱۵ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ اَنَّهٗ كَانَتْ لَهٗ عَضُدٌ مِّنْ نَخْلٍ فِيْ حَائِطِ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَمَعَ الرَّجُلِ اَهْلُهٗ فَكَانَ سَمُرَةُ يَدْخُلُ عَلَيْهِ فَيَتَاَذّٰى بِهٖ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَطَلَبَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَبِيْعَهٗ فَاَبٰى فَطَلَبَ اَنْ يُّنَاقِلَهٗ فَاَبٰى قَالَ فَهَبْهُ لَهٗ وَلَكَ كَذَا اَمْرًا رَغَّبَهٗ فِيْهِ فَاَبٰى فَقَالَ اَنْتَ مُضَارٌّ فَقَالَ لِلْاَنْصَارِيِّ اذْهَبْ فَاقْطَعْ نَخْلَهٗ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَذُكِرَ حَدِيْثُ جَابِرٍ مَنْ اَحْيٰى اَرْضًا فِيْ بَابِ الْغَصْبِ بِرِوَايَةِ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ اَبِيْ صِرْمَةَ مَنْ ضَارَّ اَضَرَّ اللّٰهُ بِهٖ فِيْ بَابِ مَا يُنْهٰى مِنَ التَّهَاجُرِ۔

حضرت سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے کہ ایک انصاری کے باغ میں اس کے کئی ایک درخت تھے اس آدمی کے گھر والے بھی اس کے ساتھ رہتے تھے۔ سمرہ باغ میں آتے انصاری کو اس بات کی تکلیف ہوتی وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس بات کا ذکر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سمرہ کو بلایا اور اس سے کہا کہ ان درختوں کو بیچ دے اس نے انکار کر دیا پھر آپ نے اس سے مطالبہ کیا کہ اس کے بدلہ میں کہیں اور درخت لے لے اس نے انکار کر دیا آپ نے فرمایا اس کو ہبہ کر دے تجھے اس قدر ثواب ہوگا اس امر میں اسکو رغبت دلاتی اس نے انکار کر دیا آپ نے فرمایا تو ضرر پہنچانیوالا ہے پھر آپ نے انصاری کو فرمایا جا اور اسکے کھجوروں کے درخت کاٹ دے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور جابر کی روایت جسکے الفاظ ہیں مَنْ اَحْيٰى اَرْضًا باب الغصب میں سعید بن زید کی روایت سے ذکر ہو چکی ہے اور ہم عنقریب ابو صرمہ کی حدیث جو تکلیف پہنچائے اللہ اسکو تکلیف پہنچائے گا باب مَا يُنْهٰى مِنَ التَّهَاجُرِ میں ذکر کریں گے

تیسری فصل

۲۸۷۶ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِيْ لَا يَحِلُّ مَنْعُهٗ قَالَ الْمَاءُ وَالْمِلْحُ وَالنَّارُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الْمَاءُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا بَالُ الْمِلْحِ وَالنَّارِ قَالَ يَا حُمَيْرَاءُ مَنْ اَعْطٰى نَارًا فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيْعِ مَا اَنْضَجَتْ تِلْكَ النَّارُ وَمَنْ اَعْطٰى مِلْحًا فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيْعِ مَا طَيَّبَتْ تِلْكَ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا اے اللہ کے رسول وہ کونسی چیز ہے جس کا نہ دینا صحیح نہ ہو آپ نے فرمایا نمک پانی اور آگ حضرت عائشہؓ نے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول یہ پانی اسکو ہم جانتے ہیں نمک اور آگ کی کیا کیفیت ہے فرمایا اے حمیرا جو شخص کہ آگ دیوے گویا کہ اس نے وہ تمام چیزیں صدقہ کر دیں جو اس آگ نے پکائیں اور جس نے نمک دیا اس نے وہ چیزیں صدقہ کر دیں جن کو نمک نے اچھا کیا اور جس شخص نے

اَللّٰہُ وَمَنْ سَقٰی مُسْلِمًا شَرْبَۃً مِّنْ مَّآءٍ حَیْثُ یُوْجَدُ الْمَآءُ فَکَاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَۃً وَّمَنْ سَقٰی مُسْلِمًا شَرْبَۃً مِّنْ مَّآءٍ حَیْثُ لَا یُوْجَدُ الْمَآءُ فَکَاَنَّمَا اَحْیَاھَا۔

(رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ)

پانی پلایا کسی کو اس جگہ جہاں پانی میسر ہے پس گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا اور جہاں میسر نہیں وہاں کسی مسلمان کو پانی پلایا اس کا ثواب اس قدر ہے کہ اس نے کسی کو زندہ کیا۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

بَابُ الْعَطَایَا

بخششوں کا بیان

پہلی فصل

۲۸۷۷ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ اَصَابَ اَرْضًا بِخَیْبَرَ فَاَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَصَبْتُ اَرْضًا بِخَیْبَرَ لَمْ اُصِبْ مَالًا قَطُّ اَنْفَسَ عِنْدِیْ مِنْہُ فَمَا تَاْمُرُنِیْ بِہٖ قَالَ اِنْ شِئْتَ حَبَّسْتَ اَصْلَھَا وَتَصَدَّقْتَ بِھَا فَتَصَدَّقَ بِھَا عُمَرُ اَنَّہٗ لَا یُبَاعُ اَصْلُھَا وَلَا یُوْھَبُ وَلَا یُوْرَثُ وَتَصَدَّقَ بِھَا فِی الْفُقَرَآءِ وَفِی الْقُرْبٰی وَفِی الرِّقَابِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَابْنِ السَّبِیْلِ وَالضَّیْفِ لَا جُنَاحَ عَلٰی مَنْ وَّلِیَھَا اَنْ یَّاْکُلَ مِنْھَا بِالْمَعْرُوْفِ اَوْ یُطْعِمَ غَیْرَ مُتَمَوِّلٍ قَالَ ابْنُ سِیْرِیْنَ غَیْرَ مُتَاَثِّلٍ مَالًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے خیبر میں ایک زمین پائی وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے عرض کی اے اللہ کے رسولؐ میں نے خیبر میں ایک زمین پائی ہے میں نے آج تک کوئی ایسا مال نہیں پایا جو اُس جیسا نفیس ہو۔ کہا کہ آپؐ مجھ کو اس کے متعلق کیا حکم فرماتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اگر چاہے تو اصل زمین کو اپنی ملکیت میں رکھ اور اس کے پھل یا آمدنی کو صدقہ کر دے۔ حضرت عمرؓ نے اس کے پھل صدقہ کر دیئے اور شرط لگائی کہ اس کا اصل نہ بیچا جاتے اور نہ ہی ہبہ کیا جاوے اور نہ ہی اس کا کوئی وارث بنے۔ اس کی آمدنی کو فقراء، قرابتیوں، غلاموں کے آزاد کرنے مسافروں اور اللہ کی راہ میں اور مہمانوں میں صدقہ کیا جاتا اور اسکے متولی پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اس سے معروف طریقہ سے کھاتے یا کھلاوے کہ ذخیرہ اندوزی نہ کرنے والا ہو ابن سیرینؒ نے کہا کہ مال کو نہ جمع کرنے والا ہو۔ (متفق علیہ)

۲۸۷۸ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰی جَآئِزَۃٌ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا کہ عمریٰ یعنی گھر عمر بھر کے لیے دینا جائز ہے۔

(متفق علیہ)

۲۸۷۹ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْعُمْرٰی مِیْرَاثٌ لِّاَھْلِھَا۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ عمریٰ اس کے وارث کی میراث ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۸۸۰ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّمَا رَجُلٍ اُعْمِرَ عُمْرٰی لَہٗ وَلِعَقِبِہٖ فَاِنَّھَا لِلَّذِیْ اُعْطِیَھَا لَا یَرْجِعُ اِلَی الَّذِیْ اَعْطَاھَا لِاَنَّہٗ اَعْطٰی عَطَآءً وَّقَعَتْ فِیْہِ الْمَوَارِیْثُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

اسی (حضرت جابرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے لیے عمریٰ کیا گیا ہے وہ اسکیلئے اور اسکے وارثوں کیلئے ہے تو یہ اسی کے لیے ہے جسکو دیا گیا تو یہ دینے والے کی طرف نہیں لوٹتا اس واسطے کہ دینے والے نے دیا کہ اس میں میراث واقع ہوئی۔

(متفق علیہ)

۲۸۸۱ وَعَنْهُ قَالَ اِنَّمَا الْعُمْرٰى الَّتِيْ اَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقُوْلَ هِيَ لَكَ وَلِعَقِبِكَ فَاَمَّا اِذَا قَالَ هِيَ لَكَ مَا عِشْتَ فَاِنَّهَا تَرْجِعُ اِلٰى صَاحِبِهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمریٰ کو واپس لوٹانا جائز نہیں فرمایا جو یہ کہہ کر دے کہ یہ تیرے لیے اور تیرے وارثوں کے لیے ہے اور جو یہ کہہ کر دیا ہو کہ یہ تیری زندگی تک تیرے لیے ہے یہ اسکے صاحب کی طرف لوٹ آئے گا۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

۲۸۸۲ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُرْقِبُوْا وَلَا تُعْمِرُوْا فَمَنْ اُرْقِبَ شَيْئًا اَوْ اُعْمِرَ فَهِيَ لِوَرَثَتِهِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا نہ رقبیٰ کرو اور نہ عمریٰ۔ جو کچھ رقبیٰ یا عمریٰ کیا گیا وہ اُس کے وارثوں کے لیے ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۲۸۸۳ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْعُمْرٰى جَائِزَةٌ لِاَهْلِهَا وَالرُّقْبٰى جَائِزَةٌ لِاَهْلِهَا۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤدَ)

حضرت اسی (جابرؓ) سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا عمریٰ جائز ہے عمریٰ والوں کے لیے اور رقبیٰ رقبیٰ والوں کے لیے جائز ہے روایت کیا اسکو احمد، ترمذی اور ابوداؤد نے

تیسری فصل

۲۸۸۴ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْسِكُوْا اَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ لَا تُفْسِدُوْهَا فَاِنَّهُ مَنْ اَعْمَرَ عُمْرٰى فَهِيَ لِلَّذِيْ اُعْمِرَ حَيًّا وَّمَيِّتًا وَلِعَقِبِهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے مالوں کو اپنے پاس رکھو ان کو خراب نہ کرو جو شخص کسی کو دیتا ہے عمریٰ کی صورت میں وہ اسی شخص کے لیے ہے کہ جس کے لیے عمری کیا گیا زندگی میں اور موت کی حالت میں بھی اور اسکے بعد وارثوں کیلئے ہے روایت کیا اسکو مسلم نے

باب

پہلی فصل

۲۸۸۵ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ رَيْحَانٌ فَلَا يَرُدَّهُ فَاِنَّهُ خَفِيْفُ الْمَحْمِلِ طَيِّبُ الرِّيْحِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو پھول دیا جائے وہ اسکو واپس نہ لوٹائے کیونکہ وُہ ہلکا احسان ہے اور اسکی بو اچھی ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۸۸۶ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيْبَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی خوشبو کو واپس نہیں لوٹایا تھا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۲۸۸۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْكَلْبِ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهٖ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

فرمایا کہ اپنے ہبہ میں پھرنے والا قے چاٹنے والے کتے کی مانند ہے۔ ہمارے لیے بُری مثال نہیں۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

٢٨٨٨ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ اَبَاهُ اَتٰى بِهٖ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ نَحَلْتُ ابْنِيْ هٰذَا غُلَامًا فَقَالَ اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ مِثْلَهٗ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَنَّهٗ قَالَ اَيَسُرُّكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا اِلَيْكَ فِي الْبِرِّ سَوَآءً قَالَ بَلٰى قَالَ فَلَا اِذًا وَفِيْ رِوَايَةٍ اَنَّهٗ قَالَ اَعْطَانِيْ اَبِيْ عَطِيَّةً فَقَالَتْ عَمْرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ لَا اَرْضٰى حَتّٰى تُشْهِدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ اَعْطَيْتُ ابْنِيْ مِنْ عَمْرَةَ بِنْتِ رَوَاحَةَ عَطِيَّةً فَاَمَرَتْنِيْ اَنْ اُشْهِدَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَعْطَيْتَ سَائِرَ وَلَدِكَ مِثْلَ هٰذَا قَالَ لَا قَالَ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْدِلُوْا بَيْنَ اَوْلَادِكُمْ قَالَ فَرَجَعَ فَرَدَّ عَطِيَّتَهٗ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَنَّهٗ قَالَ لَا اُشْهِدُ عَلٰى جَوْرٍ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت نعمانؓ بن بشیر سے روایت ہے کہ اسکا باپ اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا اور کہا میں نے اپنے اس بیٹے کو ایک غلام دیا ہے آپ نے فرمایا کیا تو نے اپنے تمام بیٹوں کو غلام دیئے ہیں اس نے کہا نہیں فرمایا اس کو لوٹا لے۔ ایک دوسری روایت میں ہے آنحضرتؐ نے فرمایا اے نعمان کیا تجھ کو یہ بات خوش لگتی ہے کہ تیرے تمام فرزند تیرے ساتھ اچھا سلوک کرنے میں برابر ہوں کہا ہاں آپؐ نے فرمایا اس وقت جب تو ایسا کرے گا تو یہ نہیں ہوگا۔ ایک روایت میں ہے کہ نعمان نے کہا کہ مجھ کو میرے باپ بشیر نے ایک چیز دی۔ عمرہ بنت رواحہ نے کہا میں راضی نہیں ہوں جب تک تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ نہ بنالے۔ بشیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا میں نے اپنی بیوی عمرہ بنت رواحہ کے بطن سے اپنے بیٹے نعمان کو ایک چیز دی ہے عمرہ نے مجھ کو کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ بناؤ آپؐ نے فرمایا کہ تو نے اپنے تمام بیٹوں کو اس کی مانند دیا ہے اس نے کہا نہیں آپؐ نے فرمایا اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد میں انصاف کرو۔ نعمان نے کہا بشیر واپس آیا اور اس عطیہ کو واپس لے لیا ایک روایت میں ہے حضرتؐ نے فرمایا میں ظلم پر گواہ نہیں بنتا۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

٢٨٨٩ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْجِعُ اَحَدٌ فِيْ هِبَتِهٖ اِلَّا الْوَالِدُ مِنْ وَّلَدِهٖ۔

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی اپنے ہبہ کی طرف نہ لوٹے مگر باپ بیٹے سے اپنا ہبہ واپس لے سکتا ہے۔

(روایت کیا اس کو نسائی اور ابن ماجہ نے)

٢٨٩٠ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ اَنْ يُّعْطِيَ عَطِيَّةً ثُمَّ يَرْجِعُ فِيْهَا اِلَّا الْوَالِدَ فِيْمَا يُعْطِيْ وَلَدَهٗ وَمَثَلُ الَّذِيْ يُعْطِي الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيْهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ اَكَلَ حَتّٰى اِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِيْ قَيْئِهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ اور ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی آدمی کے لیے جائز نہیں کہ وہ عطیہ دے اور پھر اس میں رجوع کرے مگر باپ اپنے بیٹے کو دیئے ہوئے عطیہ میں رجوع کر سکتا ہے اس شخص کی مثال جو عطیہ دیتا ہے پھر اسکو واپس لوٹاتا ہے کتے کی طرح ہے جس نے کھایا اور جب پیٹ بھر گیا تو قے کر دی پھر اپنی قے میں لوٹا یعنی اسکو کھانا شروع کر دیا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے اسکو صحیح کہا ہے

۲۸۹۱ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ اَعْرَابِیًّا اَهْدٰی لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَكْرَةً فَعَوَّضَهٗ مِنْهَا سِتَّ بَكَرَاتٍ فَتَسَخَّطَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰی عَلَیْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ فُلَانًا اَهْدٰی اِلَیَّ نَاقَةً فَعَوَّضْتُهٗ مِنْهَا سِتَّ بَكَرَاتٍ فَظَلَّ سَاخِطًا لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ لَّا اَقْبَلَ هَدِیَّةً اِلَّا مِنْ قُرَشِیٍّ اَوْ اَنْصَارِیٍّ اَوْ ثَقَفِیٍّ اَوْ دَوْسِیٍّ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک جوان اونٹنی تحفہ لایا آنحضرتؐ نے اسکے بدلے میں چھ جوان اونٹنیاں دیں پھر بھی وہ ناراض ہی رہا آپؐ کو یہ خبر پہنچی آپؐ نے اللہ کی حمد و ثنا بیان کی پھر فرمایا کہ فلاں شخص ایک جوان اونٹنی میرے پاس تحفہ لایا میں نے اسکے بدلے میں چھ اونٹنیاں جوان دیں وہ پھر بھی ناراض رہا ہے میں نے قصد کیا ہے کہ میں قریشی انصاری، ثقفی اور دوسی کے سوا کسی کا تحفہ قبول نہ کروں۔ روایت اس کو ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے۔

۲۸۹۲ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اُعْطِیَ عَطَاءً فَوَجَدَ فَلْیَجْزِ بِهٖ وَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَلْیُثْنِ فَاِنَّ مَنْ اَثْنٰی فَقَدْ شَكَرَ وَمَنْ كَتَمَ فَقَدْ كَفَرَ وَمَنْ تَحَلّٰی بِمَا لَمْ یُعْطَ كَانَ كَلَابِسِ ثَوْبَیْ زُوْرٍ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا جو شخص کوئی چیز دیا جاوے اگر اس کے بدلہ کی طاقت رکھتا ہے تو اس کا بدلہ دے اور جو بدلہ دینے کی طاقت نہیں رکھتا وہ دینے والے کی تعریف کرے اس لیے کہ جس نے محسن کی تعریف کی اس نے شکر کیا اور جس نے کسی کا احسان چھپایا اس نے کفران نعمت کیا جو اپنے آپ کو اس چیز سے آراستہ کرتا ہے جو اسکو نہیں دی گئی تو وہ جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والے کی مانند ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۲۸۹۳ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صُنِعَ اِلَیْهِ مَعْرُوْفٌ فَقَالَ لِفَاعِلِهٖ جَزَاكَ اللّٰهُ خَیْرًا فَقَدْ اَبْلَغَ فِی الثَّنَاءِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت اسامہؓ بن زید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی نیکی کیا جاوے اور احسان کرنے والے کو جزاک اللہ خیراً کہا۔ تو اس نے تعریف میں مبالغہ کیا۔
(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۲۸۹۴ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ یَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ یَشْكُرِ اللّٰهَ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا اللہ کا بھی شکر نہیں کرتا۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے۔

۲۸۹۵ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِیْنَةَ اَتَاهُ الْمُهَاجِرُوْنَ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا رَاَیْنَا قَوْمًا اَبْذَلَ مِنْ كَثِیْرٍ وَّلَا اَحْسَنَ مُوَاسَاةً مِّنْ قَلِیْلٍ مِّنْ قَوْمٍ نَّزَلْنَا بَیْنَ اَظْهُرِهِمْ لَقَدْ كَفَوْنَا الْمُؤْنَةَ وَاَشْرَكُوْنَا فِی الْمَهْنَاِ حَتّٰی لَقَدْ خِفْنَا اَنْ یَّذْهَبُوْا بِالْاَجْرِ كُلِّهٖ فَقَالَ لَا مَا دَعَوْتُمُ اللّٰهَ لَهُمْ وَاَثْنَیْتُمْ عَلَیْهِمْ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَصَحَّحَهٗ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے آپؐ کے پاس مہاجر آئے اور عرض کی اے اللہ کے رسول ہم نے کوئی قوم ان سے زیادہ خرچ کرنے والی نہیں دیکھی اور نہ تھوڑے مال سے نیک مدد کرنے میں اس قوم سے کہ ہم ان کے درمیان اترے ہیں ہم کو محنت سے کفایت کی اور منفعت میں شریک کیا اور ہم اس بات سے ڈرتے ہیں کہ وہ سارا ثواب لے جاویں گے آپؐ نے فرمایا نہیں جب تک تم ان کے حق میں دعا کرتے رہوگے اور ان کی تعریف کرتے رہوگے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔

۲۸۹۶ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہا

قَالَ تَهَادَوْا فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ الضَّغَائِنَ ۔

(رَوَاهُ)

آپ نے فرمایا کہ آپس میں تحفہ بھیجا کرو اس لیے کہ تحفہ کینوں کو دُور کرتا ہے ۔

(روایت کیا اس کو)

۲۸۹۷/۱۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَهَادَوْا فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ وَلَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ شِقَّ فِرْسِنِ شَاةٍ ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا آپس میں تحفہ بھیجا کرو کیونکہ یہ سینوں کی کدورت کو دور کرتا ہے اور نہ حقیر جانے ہمسایہ اپنے ہمسائے کو اگرچہ وہ بکری کے کھُر کا ٹکڑا ہی بھیجے ۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے ۔

۲۸۹۸/۱۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ لَا تُرَدُّ الْوَسَائِدُ وَالدُّهْنُ وَاللَّبَنُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ قِيْلَ أَرَادَ بِالدُّهْنِ الطِّيْبَ ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ہیں کہ نہ پھیری جاویں ۔ تکیہ ۔ تیل ۔ اور دودھ ۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے کہا گیا کہ تیل سے آپ کی مراد خوشبو ہے ۔

۲۸۹۹/۱۵ وَعَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيَ أَحَدُكُمُ الرَّيْحَانَ فَلَا يَرُدَّهُ فَإِنَّهُ خَرَجَ مِنَ الْجَنَّةِ ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسَلًا)

حضرت ابو عثمانؓ نہدی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت تم کو پھول دیا جائے اسکو لینے سے انکار مت کرو کیونکہ وہ بہشت سے نکلا ہے ۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے ارسال کے طور پر ۔

تیسری فصل

۲۹۰۰/۱۶ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَتِ امْرَأَةُ بَشِيْرٍ انْحَلِ ابْنِيْ غُلَامَكَ وَأَشْهِدْ لِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنَةَ فُلَانٍ سَأَلَتْنِيْ أَنْ أَنْحَلَ ابْنَهَا غُلَامِيْ وَقَالَتْ أَشْهِدْ لِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَهُ إِخْوَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَفَكُلَّهُمْ أَعْطَيْتَهُمْ مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَلَيْسَ يَصْلُحُ هٰذَا وَإِنِّيْ لَا أَشْهَدُ إِلَّا عَلٰى حَقٍّ ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا بشیر کی عورت نے بشیر کو کہا کہ تو میرے بیٹے کو اپنا غلام دے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ بنا ۔ بشیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہا کہ فلاں کی بیٹی نے مجھ سے سوال کیا کہ میں اس کے بیٹے کو غلام بخشوں اور کہا کہ میرے لیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم گواہ کر حضرت نے فرمایا کہ اس کے ...... اور بھائی ہیں کہا ہاں فرمایا کیا سب کو تو نے اسکی مانند دیا ہے کہا نہیں ۔ فرمایا یہ لائق نہیں ۔ اور میں نہیں گواہ ہوتا مگر حق پر ۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۹۰۱/۱۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِبَاكُوْرَةِ الْفَاكِهَةِ وَضَعَهَا عَلٰى عَيْنَيْهِ وَعَلٰى شَفَتَيْهِ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ كَمَا أَرَيْتَنَا أَوَّلَهُ فَأَرِنَا آخِرَهُ ثُمَّ يُعْطِيْهَا مَنْ يَكُوْنُ عِنْدَهُ مِنَ الصِّبْيَانِ ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ کو نیا پھل دیا جاتا اس کو اپنی آنکھوں اور ہونٹوں پر رکھتے اور فرماتے یا الٰہی جس طرح تو نے اس کا اول ...... ہم کو دکھایا اسی طرح اسکا آخر بھی ہم کو دکھا پھر آپ ان لڑکوں کو دیتے جو آپ کے پاس ہوتے ۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے دعوات کبیر میں ۔

بَابُ اللُّقَطَةِ گری پڑی چیز کا بیان

پہلی فصل

٢٩٠٢ (١) عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَشَأْنَكَ بِهَا قَالَ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتّٰى يَلْقَاهَا رَبُّهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِلْمُسْلِمِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ وِكَاءَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ۔

حضرت زیدؓ بن خالد سے روایت ہے کہا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے لقطہ کی حقیقت دریافت کی فرمایا اسکا برتن اور اسکا تسمہ پہچان رکھ پھر ایک سال تک اسکا اعلان کر اگر اسکا مالک آجائے اسکو دیدے وگرنہ تجھ کو اختیار ہے اس شخص نے کہا گمشدہ بکری کا کیا حکم ہے فرمایا وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی کے لیے ہے یا پھر بھیڑیے کے لیے ہے اس نے کہا گم شدہ اونٹ کا کیا حکم ہے آپؐ نے فرمایا تجھ کو اس سے کیا واسطہ اس لیے کہ اس کے ساتھ اُس کی مشک اور اس کے موزے ہیں وہ پانی پر وارد ہوتا ہے اور درختوں سے کھاتا ہے یہاں تک کہ اسکا مالک اسکو ملے (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے فرمایا حضرت نے سال بھر اسکا اعلان کر پھر اس کا سر بند اور اسکا ظرف پہچان رکھ پھر اس کو اپنے مصرف پر لگالے۔ اگر اسکا مالک آجائے تو اسکو اسکا مال واپس دیدے

٢٩٠٣ (٢) وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آوٰى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ مَا لَمْ يُعَرِّفْهَا (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (زیدؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو گم شدہ جانور کو جگہ دے وہ گمراہ ہے جب تک اسکا اعلان نہ کرے (روایت کیا اسکو مسلم نے)

٢٩٠٤ (٣) وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لُقَطَةِ الْحَاجِّ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عثمان تیمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاجیوں کے لقطہ کو پکڑنے سے منع فرمایا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

دوسری فصل

٢٩٠٥ (٤) عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ فَقَالَ مَنْ أَصَابَ مِنْهُ مِنْ ذِي حَاجَةٍ غَيْرَ مُتَّخِذٍ خُبْنَةً فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَمَنْ خَرَجَ بِشَيْءٍ فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَالْعُقُوبَةُ وَمَنْ سَرَقَ مِنْهُ شَيْئًا بَعْدَ أَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِينُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ وَذَكَرَ فِي ضَالَّةِ الْإِبِلِ

حضرت عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ سے لٹکے ہوئے پھل کے متعلق سوال کیا گیا آپؐ نے فرمایا جو پہنچے اس سے حاجت مند اس حال میں کہ وہ جھولی بھرنے والا نہ ہو اس پر کوئی گناہ نہیں لیکن جو شخص پھل ساتھ لے آئے اس پر اس کی دو مثل بدلہ اور سزا ہے جو شخص میوہ چرائے جبکہ اسکو کھلیانوں نے جگہ دی ہے اور اس کی قیمت ڈھال کی قیمت کو پہنچے اسکا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا۔ راوی نے ذکر کیا اونٹ اور بکری کے گمشدہ ہونے کے بارہ میں جیساکہ دُوسرے

وَالْغَنَمِ كَمَا ذَكَرَ غَيْرُهُ قَالَ وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ مَا كَانَ مِنْهَا فِي الطَّرِيقِ الْمِيتَاءِ وَالْقَرْيَةِ الْجَامِعَةِ فَعَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَأْتِ فَهُوَ لَكَ وَمَا كَانَ فِي الْخَرَابِ الْعَادِيِّ فَفِيهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَرَوَى أَبُوْدَاوُدَ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ إِلَى آخِرِهِ)

راویوں نے ذکر کیا راوی نے کہا کہ آنحضرتؐ لقطہ کے بارے میں سوال کیے گئے آپؐ نے فرمایا جو لقطہ آمدورفت کے راستہ اور آباد گاؤں میں ہو کر لوگ وہاں رہتے ہیں اسکا ایک سال اعلان کر اگر اس کا مالک آجائے اس کا مال اسکے حوالے کر دو گرنہ تیرے لیے ہے اور وہ لقطہ جو ویران جگہ سے ملا ہے اس میں اور کان میں خمس خدا کے لیے ہے۔ روایت کیا اس کو نسائی نے اور ابوداؤد نے عمرو بن شعیب سے سئل عن اللقطہ آخر تک روایت کیا ہے۔

٢٩٠٦/٥ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَجَدَ دِينَارًا فَأَتَى بِهِ فَاطِمَةَ فَسَأَلَ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا رِزْقُ اللّٰهِ فَأَكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلَ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ أَتَتِ امْرَأَةٌ تَنْشُدُ الدِّينَارَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ أَدِّ الدِّينَارَ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ علیؓ بن ابی طالبؓ ایک دینار گرا پایا۔ حضرت علیؓ اسکو فاطمہؓ کے پاس لائے پھر حضرت علیؓ نے آنحضرتؐ سے اسکا حکم دریافت کیا آپؐ نے فرمایا کہ یہ اللہ کا رزق ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس سے کھایا اور علیؓ اور فاطمہؓ نے بھی کھایا۔ اس کے بعد ایک عورت اس دینار کو ڈھونڈتی ہوئی آئی آپؐ نے فرمایا اے علیؓ اس کو دینار دے دے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

٢٩٠٧/٦ وَعَنِ الْجَارُودِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ۔

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت جارودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا شعلہ ہے۔ روایت کیا اس کو دارمی نے۔

٢٩٠٨/٧ وَعَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ لُقَطَةً فَلْيُشْهِدْ ذَا عَدْلٍ أَوْ ذَوَيْ عَدْلٍ وَلَا يَكْتُمْ وَلَا يُغَيِّبْ فَإِنْ وَجَدَ صَاحِبَهَا فَلْيَرُدَّهَا عَلَيْهِ وَإِلَّا فَهُوَ مَالُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت عیاضؓ بن حمار سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لقطہ چیز کو پائے وہ ایک عدل والے کو گواہ بنائے یا دو عدل والوں کو اور لقطہ کو نہ چھپائے اور نہ ہی غائب کرے اگر اسکا مالک آجائے اسکو واپس کر دے اگر مالک نہ آئے تو وہ اللہ کا مال ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے روایت کیا اسکو احمد ابوداؤد اور دارمی نے۔

٢٩٠٩/٨ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ رَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَصَا وَالسَّوْطِ وَالْحَبْلِ وَأَشْبَاهِهِ يَلْتَقِطُهُ الرَّجُلُ يَنْتَفِعُ بِهِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَذُكِرَ حَدِيثُ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ أَلَا لَا يَحِلُّ فِي بَابِ الْاعْتِصَامِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں لاٹھی اور کوڑا اور رسی اور جو اس کے مشابہ ہو اٹھانے کی رخصت دی ہے جو اٹھائے اس سے فائدہ حاصل کرے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے مقدام بن معدیکرب۔ یہ الا لا یحل کے الفاظ سے باب الاعتصام بالکتاب والسنہ میں ذکر کی جا چکی ہے۔

بَابُ الْفَرَائِضِ — میراث کا بیان

پہلی فصل

٢٩١٠ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ فَمَنْ مَّاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ وَّلَمْ يَتْرُكْ وَفَاءً فَعَلَيَّ قَضَاؤُهٗ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهٖ وَفِيْ رِوَايَةٍ مَّنْ تَرَكَ دَيْنًا اَوْ ضَيَاعًا فَلْيَأْتِنِيْ فَاَنَا مَوْلَاهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ مَّنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهٖ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَاِلَيْنَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں مسلمانوں کی جانوں سے بھی نزدیک تر ہوں۔ جو شخص فوت ہو اور اس پر قرض ہو اور وہ اتنا مال بھی نہیں چھوڑ گیا جس سے اس کا قرض ادا ہو سکے مجھ پر اس کا قرض ادا کرنا ہے اور جو مال چھوڑ گیا وہ اس کے مالکوں کے لیے ہے۔ ایک روایت میں ہے جو چھوڑ جائے قرض یا عیال میرے پاس آویں میں ان کا کارساز ہوں ایک دوسری روایت میں ہے جو شخص مال چھوڑ جائے اسکے وارثوں کیلئے ہے اور عیال چھوڑ جاتے وہ میری طرف آئیں (متفق علیہ)

٢٩١١ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِاَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِاَوْلٰى رَجُلٍ ذَكَرٍ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میراث حصہ داروں کو دو پھر جو کچھ باقی ہو وہ اسکو جو مردوں میں سے میت کے زیادہ قریب ہو۔

(متفق علیہ)

٢٩١٢ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں ہو سکتا۔

(متفق علیہ)

٢٩١٣ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ اَنْفُسِهِمْ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انس سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا قوم کا غلام آزاد انہیں میں سے ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

٢٩١٤ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِبْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيْثُ عَائِشَةَ اِنَّمَا الْوَلَاءُ فِيْ بَابِ .... قَبْلَ بَابِ السَّلَمِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ الْبَرَاءِ اَلْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْاُمِّ فِيْ بَابِ بُلُوْغِ الصَّغِيْرِ وَحِضَانَتِهٖ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

اسی (انس) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قوم کا بھانجا انہی میں سے ہے (متفق علیہ) عائشہ کی حدیث جس کے لفظ ہیں انما الولاء اس باب میں باب سلم سے پہلے ذکر ہو چکی ہے۔ براء کی حدیث کہ خالہ ماں کے درجہ میں ہے باب بلوغ الصغیر وحضانتہ میں انشاء اللہ تعالی ہم بیان کریں گے۔

دوسری فصل

۲۹۱۵ (۶) عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَتَوَارَثُ اَھْلُ مِلَّتَیْنِ شَتّٰی۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَرَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ عَنْ جَابِرٍ)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو مختلف دینوں والے وراثت میں جمع نہیں ہو سکتے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد، ابن ماجہ اور ترمذی نے جابر سے)

۲۹۱۶ (۷) وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْقَاتِلُ لَا یَرِثُ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قاتل وارث نہیں بن سکتا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۲۹۱۷ (۸) وَعَنْ بُرَیْدَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْجَدَّۃِ السُّدُسَ اِذْ لَمْ تَکُنْ دُوْنَھَا اُمٌّ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دادی کا چھٹا حصہ ہے جبکہ اس کی ماں نہ ہو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۲۹۱۸ (۹) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَھَلَّ الصَّبِیُّ صُلِّیَ عَلَیْہِ وَوُرِثَ۔ (رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بچہ پیدائش کے وقت چیخے تو اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے اور اسکو وراثت میں شریک کیا جائے۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۹۱۹ (۱۰) وَعَنْ کَثِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَوْلَی الْقَوْمِ مِنْھُمْ وَحَلِیْفُ الْقَوْمِ مِنْھُمْ وَابْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْھُمْ۔ (رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ)

حضرت کثیر بن عبداللہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قوم کا مولیٰ ان میں سے قوم کا حلیف ان میں سے ہے اور قوم کا بھانجا ان میں سے ہے۔ روایت کیا اس کو دارمی نے۔

۲۹۲۰ (۱۱) وَعَنِ الْمِقْدَامِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوْلٰی بِکُلِّ مُؤْمِنٍ مِّنْ نَّفْسِہٖ فَمَنْ تَرَکَ دَیْنًا اَوْ ضَیْعَۃً فَاِلَیْنَا وَمَنْ تَرَکَ مَالًا فَلِوَرَثَتِہٖ وَاَنَا مَوْلٰی مَنْ لَّا مَوْلٰی لَہٗ اَرِثُ مَالَہٗ وَاَفُکُّ عَانَہٗ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَہٗ یَرِثُ مَالَہٗ وَیَفُکُّ عَانَہٗ وَفِیْ رِوَایَۃٍ وَّاَنَا وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَہٗ اَعْقِلُ عَنْہُ وَاَرِثُہٗ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَہٗ یَعْقِلُ عَنْہُ وَیَرِثُہٗ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت مقدامؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں مومن کے ساتھ اسکی جان سے بھی لائق تر ہوں جو شخص قرض چھوڑ جائے یا عیال اسکا ادا کرنا اور انکی پرورش کرنا مجھ پر ہے اور جو مال چھوڑ کر جائے وہ اسکے وارثوں کے لیے ہے جسکا کوئی کارساز نہیں اسکا میں کارساز ہوں اس کے مال کا میں وارث اسکی قید کو میں آزاد کرتا ہوں ماموں اسکا وارث ہے جسکا کوئی وارث نہیں اسکے مال کا وارث ہوتا ہے اور اسکی قید کو چھڑاتا ہے ایک روایت میں ہے جسکا کوئی وارث نہیں میں اسکا وارث ہوں میں اسکی طرف سے دیت ادا کرتا ہوں اور اسکا وارث ہوں ماموں وارث ہے جسکا کوئی وارث نہیں خون بہا بھرتا ہے اسکی طرف سے اور اسکا وارث ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۲۹۲۱ (۱۲) وَعَنْ وَاثِلَۃَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَحُوْزُ الْمَرْاَۃُ ثَلٰثَ مَوَارِیْثَ عَتِیْقَھَا

حضرت واثلہ بن اسقعؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت تین شخصوں کی میراث لے سکتی ہے آزاد کردہ غلام کی۔

وَلَقِيطَهَا وَوَلَدَهَا الَّذِي لَاعَنَتْ عَنْهُ ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

لاوارث بچہ جسکی اس نے پرورش کی ہے اور اس بچہ کی جس پر اس نے لعان کیا ہے روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔

۲۹۲۲ [۱۳] وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ عَاهَرَ بِحُرَّةٍ اَوْ اَمَةٍ فَالْوَلَدُ وَلَدُ زِنًا لَا يَرِثُ وَلَا يُوْرَثُ ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو آزاد عورت سے یا لونڈی کے ساتھ زنا کرے اس سے بچہ پیدا ہو وہ ولد الزنا ہے وہ بچہ نہ وارث ہو سکتا ہے اور نہ ہی اس کی میراث لی جا سکتی ہے ۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے ۔

۲۹۲۳ [۱۴] وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ مَوْلًى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَتَرَكَ شَيْئًا وَلَمْ يَدَعْ حَمِيْمًا وَلَا وَلَدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوْا مِيْرَاثَهٗ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ قَرْيَتِهٖ ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آزاد کردہ غلام فوت ہو گیا کچھ مال چھوڑ گیا اور اسکا کوئی رشتہ دار نہ تھا نہ اولاد ۔ آپ نے فرمایا اس کی بستی والوں میں سے کسی شخص کو اس کی میراث دے دو ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے ۔

۲۹۲۴ [۱۵] عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ مِنْ خُزَاعَةَ فَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِيْرَاثِهٖ فَقَالَ الْتَمِسُوْا لَهٗ وَارِثًا اَوْ ذَا رَحِمٍ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهٗ وَارِثًا وَلَا ذَا رَحِمٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوْهُ الْكُبْرَ مِنْ خُزَاعَةَ ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ قَالَ انْظُرُوْا اَكْبَرَ رَجُلٍ مِنْ خُزَاعَةَ)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا خزاعہ قبیلے سے ایک آدمی فوت ہو گیا اسکی میراث آنحضرتؐ کے پاس لائی گئی آپ نے فرمایا اس کے وارث کو تلاش کرو یا ذی رحم کو ۔ اس کا وارث اور ذی رحم نہ پایا فرمایا خزاعہ کے بڑے کو اسکی میراث دے دو ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے ۔ ایک روایت میں ہے حضرت نے فرمایا خزاعہ میں سے بڑے کو دیکھو ۔

۲۹۲۵ [۱۶] وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ اِنَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَا اَوْ دَيْنٍ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَاَنَّ اَعْيَانَ بَنِي الْاُمِّ يَتَوَارَثُوْنَ دُوْنَ بَنِي الْعَلَّاتِ الرَّجُلُ يَرِثُ اَخَاهُ لِاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ دُوْنَ اَخِيْهِ لِاَبِيْهِ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ رِوَايَةِ الدَّارِمِيِّ قَالَ الْاِخْوَةُ مِنَ الْاُمِّ يَتَوَارَثُوْنَ دُوْنَ بَنِي الْعَلَّاتِ اِلٰى اٰخِرِهٖ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا تم یہ آیت تلاوت کرتے ہو مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَا اَوْ دَيْنٍ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرض کو وصیت سے پہلے ادا کرنے کا حکم دیا ہے اور آپ نے فرمایا ہے کہ حقیقی بھائی وارث ہوتے ہیں نہ سوتیلے بھائی ۔ آدمی اپنے سگے بھائی کا وارث ہوتا نہ سوتیلے بھائی کا ۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابن ماجہ نے ۔ دارمی میں یوں آیا ہے حضرت علیؓ نے فرمایا کہ سگے بھائی وارث ہوتے ہیں نہ سوتیلے ۔ الی آخرہ ۔

۲۹۲۶ [۱۷] وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَاَةُ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ بِابْنَتَيْهَا مِنْ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَاتَانِ ابْنَتَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ قُتِلَ اَبُوْهُمَا مَعَكَ يَوْمَ اُحُدٍ شَهِيْدًا وَاِنَّ عَمَّهُمَا اَخَذَ مَالَهُمَا وَلَمْ يَدَعْ لَهُمَا مَالًا وَلَا

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا سعدؓ بن ربیع کی عورت اپنی دونوں بیٹیوں کو جو سعدؓ بن ربیع سے تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائی اور کہا اے اللہ کے رسول یہ دونوں سعدؓ بن ربیع کی بیٹیاں ہیں ان کا باپ اُحد میں شہید ہو گیا تھا ان کے چچا نے سارا مال لے لیا اور ان کے لیے کچھ باقی نہ چھوڑا ۔ مال کے بغیر ان کا نکاح نہیں ہو سکتا آپ نے

تُنْكَحَانِ اِلَّا وَلَهُمَا مَالٌ قَالَ يَقْضِي اللّٰهُ فِي ذٰلِكَ فَنَزَلَتْ اٰيَةُ الْمِيْرَاثِ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عَمِّهِمَا فَقَالَ اَعْطِ ابْنَتَيْ سَعْدٍ الثُّلُثَيْنِ وَاَعْطِ اُمَّهُمَا الثُّمُنَ وَمَا بَقِيَ فَهُوَ لَكَ - (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

فرمایا اللہ تعالیٰ ان کا فیصلہ کرے گا اس پر میراث کی آیت نازل ہوئی آپؐ نے ان کے چچا کی طرف کسی کو بھیجا۔ فرمایا سعد کی دونوں بیٹیوں کو دو تہائی دے اور لڑکیوں کی ماں کو آٹھواں حصہ اور جو باقی ہے وہ تیرے لیے ہے۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابو داؤد، ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۲۹۲۷/۱۸ وَعَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ قَالَ سُئِلَ اَبُوْ مُوْسٰى عَنِ ابْنَةٍ وَبِنْتِ ابْنٍ وَاُخْتٍ فَقَالَ لِلْبِنْتِ النِّصْفُ وَلِلْاُخْتِ النِّصْفُ وَاْتِ ابْنَ مَسْعُوْدٍ فَسَيُتَابِعُنِيْ فَسُئِلَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ وَاُخْبِرَ بِقَوْلِ اَبِيْ مُوْسٰى فَقَالَ لَقَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ اَقْضِيْ فِيْهَا بِمَا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْبِنْتِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ الْاِبْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِيَ فَلِلْاُخْتِ فَاَتَيْنَا اَبَا مُوْسٰى فَاَخْبَرْنَاهُ بِقَوْلِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ لَا تَسْاَلُوْنِيْ مَا دَامَ هٰذَا الْحِبْرُ فِيْكُمْ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ہزیلؓ بن شرجیل سے روایت ہے کہا ابوموسیٰ سے ایک بیٹی ایک پوتی اور ایک بہن کے بارہ میں سوال کیا گیا اس نے جواب دیا بیٹی کو آدھا اور بہن کو آدھا ملے گا۔ نیز ابن مسعودؓ کے پاس جا وہ میری موافقت کرے گا۔ ابن مسعودؓ سے سوال کیا گیا اور ابوموسیٰ کے جواب کے متعلق بھی خبر دی گئی۔ ابن مسعودؓ نے کہا پھر تو میں راہ پانے والوں سے نہ ہوں گا بلکہ گمراہ ہوں گا اس مسئلہ میں میرا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موافق ہوگا وہ یہ ہے کہ بیٹی کو آدھا پوتی کو چھٹا۔ دو تہائی پورا کرنے کے بعد جو باقی بچے وہ بہن کے لیے ہے۔ ہم ابوموسیٰ کے پاس آئے ابن مسعودؓ کے فتویٰ کے متعلق کہا ابوموسیٰ نے کہا جب تک یہ عالم تم میں موجود ہے مجھ سے سوال نہ کیا کرو۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۹۲۸/۱۹ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ ابْنِيْ مَاتَ فَمَا لِيْ مِنْ مِيْرَاثِهٖ قَالَ لَكَ السُّدُسُ فَلَمَّا وَلّٰى دَعَاهُ قَالَ لَكَ سُدُسٌ اٰخَرُ فَلَمَّا وَلّٰى دَعَاهُ قَالَ اِنَّ السُّدُسَ الْاٰخَرَ طُعْمَةٌ لَكَ - (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ)

حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا کہنے لگا میرا پوتا مر گیا ہے اسکی میراث سے میرا کیا حصہ ہے فرمایا تیرے لیے چھٹا حصہ ہے۔ جب وہ واپس پھرا آپؐ نے بلایا فرمایا تیرے لیے ایک اور چھٹا حصہ ہے۔ جب اس نے پشت پھیری اسکو بلایا فرمایا تیرے لیے آخر کا چھٹا حصہ رزق ہے۔ روایت کیا اسکو احمد ترمذی ابوداؤد نے۔ اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۲۹۲۹/۲۰ وَعَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ جَاءَتِ الْجَدَّةُ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ تَسْاَلُهُ مِيْرَاثَهَا فَقَالَ لَهَا مَا لَكِ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ شَيْءٌ وَمَا لَكِ فِيْ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ فَارْجِعِيْ حَتّٰى اَسْاَلَ النَّاسَ فَسَاَلَ فَقَالَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهَا السُّدُسَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ هَلْ مَعَكَ غَيْرُكَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ مِثْلَ مَا قَالَ الْمُغِيْرَةُ

حضرت قبیصہؓ بن ذویب سے روایت ہے کہا نانی ابوبکر صدیقؓ کے پاس آئی۔ ان سے اپنی میراث مانگتی تھی ابوبکرؓ نے کہا تیرے لیے کتاب اللہ میں کچھ حصہ نہیں اور تیرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں بھی کچھ حصہ نہیں تو چلی جا میں لوگوں سے دریافت کر لوں۔ ابوبکرؓ نے لوگوں سے پوچھا۔ مغیرہ بن شعبہؓ نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھا آپؐ نے نانی کو چھٹا حصہ دلوایا۔ ابوبکرؓ نے کہا تیرے ساتھ کوئی اور ہے۔ محمد بن مسلمہ نے مغیرہؓ کی مانند کہا ابوبکرؓ نے نانی کے لیے حکم جاری کیا پھر دادی حضرت عمرؓ

فَاَنْفَذَهُ لَهَا اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ جَاءَتِ الْجَدَّةُ الْاُخْرٰى اِلٰى عُمَرَ تَسْاَلُهُ مِيْرَاثَهَا فَقَالَ هُوَ ذٰلِكَ السُّدُسُ فَاِنِ اجْتَمَعْتُمَا فَهُوَ بَيْنَكُمَا وَاَيَّتُكُمَا خَلَتْ بِهٖ فَهُوَ لَهَا۔
رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

کے پاس آئی اور وہ میراث میں اپنا حصہ طلب کرتی تھی حضرت عمرؓ نے فرمایا وہی چھٹا حصہ ہے۔ اگر تم دونوں جمع ہو جاؤ تو مشترک ہے وگرنہ وہ چھٹا حصہ اسی کے لیے ہے۔
(روایت کیا اسکو مالک، احمد، ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۲۹۳۰/۲۱ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ فِي الْجَدَّةِ مَعَ ابْنِهَا اِنَّهَا اَوَّلُ جَدَّةٍ اَطْعَمَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُدُسًا مَعَ ابْنِهَا وَابْنُهَا حَيٌّ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ ضَعَّفَهُ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا جدہ کے مسئلہ میں بیٹے کے ساتھ جمع ہونے کی صورت میں وہ اول جدہ تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو چھٹا حصہ بیٹے کے ساتھ دلوایا اور اسکا بیٹا زندہ تھا۔ روایت کیا اس کو ترمذی دارمی نے اور ترمذی نے اس کو ضعیف کہا ہے۔

۲۹۳۱/۲۲ وَعَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَيْهِ اَنْ وَرِّثِ امْرَاَةَ اَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ)

حضرت ضحاکؓ بن سفیان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف لکھا کہ اشیم ضبابی کی بیوی کو اس کے خاوند کی دیت سے میراث دی جاوے۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۲۹۳۲/۲۳ وَعَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا السُّنَّةُ فِيْ رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الشِّرْكِ يُسْلِمُ عَلٰى يَدَيْ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ هُوَ اَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهٖ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت تمیم داریؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا ایسے مشرک شخص کا کیا حکم ہے جو ایک مسلمان کے ہاتھ پر اسلام لایا فرمایا وہ اس کی زندگی اور مرنے کے بعد لائق تر ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۹۳۳/۲۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا مَاتَ وَلَمْ يَدَعْ وَارِثًا اِلَّا غُلَامًا كَانَ اَعْتَقَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَهُ اَحَدٌ قَالُوْا لَا اِلَّا غُلَامًا لَهُ كَانَ اَعْتَقَهُ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيْرَاثَهُ لَهُ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے ایک شخص مر گیا اس کا کوئی وارث نہ تھا مگر ایک غلام آزاد کردہ۔ آپؐ نے فرمایا کیا اس کے لیے کوئی وارث ہے صحابہ نے عرض کی کوئی وارث نہیں مگر ایک غلام آزاد کردہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی میراث اس کو دے دی۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۲۹۳۴/۲۵ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَرِثُ الْوَلَاءَ مَنْ يَّرِثُ الْمَالَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ اِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ)

حضرت عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ۔۔۔۔ کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مال کا وارث ہے وہی ولاء کا وارث ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث کی سند قوی نہیں۔

تیسری فصل

۲۹۳۵/۲۶ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ مِنْ مِيْرَاثٍ قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ عَلٰى قِسْمَةِ الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا كَانَ مِنْ مِيْرَاثٍ اَدْرَكَهُ الْاِسْلَامُ فَهُوَ عَلٰى قِسْمَةِ الْاِسْلَامِ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو میراث جاہلیت میں تقسیم کی گئی تو وہ جاہلیت کے طریقہ پر تقسیم ہو گئی اور جس میراث نے اسلام کو پایا وہ اسلام کے طریقہ پر تقسیم ہو گی۔

(روایت کیا اس ابن ماجہ نے)

۲۹۳۶/۲۷ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ كَثِيْرًا يَقُوْلُ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ عَجَبًا لِلْعَمَّةِ تُوْرَثُ وَلَا تَرِثُ۔

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت محمد بن ابی بکر بن حزم سے روایت ہے اس نے اپنے باپ سے سنا اکثر کہتے تھے کہ حضرت عمر بن خطاب فرماتے کہ پھوپھی کے لیے تعجب ہے کہ اس کا بھتیجا وارث ہوتا ہے اور وہ بھتیجے کی وارث نہیں ہوتی۔

(روایت کیا اس کو مالک نے)

۲۹۳۷/۲۸ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَزَادَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ وَالطَّلَاقَ وَالْحَجَّ قَالَا فَاِنَّهُ مِنْ دِيْنِكُمْ۔

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے فرمایا احکام فرائض سیکھو۔ ابن مسعودؓ نے زیادہ کہا طلاق اور حج کے احکام سیکھو عمر اور ابن مسعود نے کہا کہ یہ تمہارے دین کے لیے ضروری علم ہے۔ روایت کیا اسکو دارمی نے۔

بَابُ الْوَصَايَا

وصیتوں کا بیان

پہلی فصل

۲۹۳۸/۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوْصِىْ فِيْهِ يَبِيْتُ لَيْلَتَيْنِ اِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوْبَةٌ عِنْدَهُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان مرد کے لیے لائق نہیں کہ اس کے پاس ایک چیز ہے جو وصیت کی صلاحیت رکھتی ہو کہ وہ دو راتیں گذارے۔ مگر اس کے پاس وصیت نامہ لکھا ہوا ہو۔ (متفق علیہ)

۲۹۳۹/۲ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ مَرِضْتُ عَامَ الْفَتْحِ مَرَضًا اَشْفَيْتُ عَلَى الْمَوْتِ فَاَتَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُنِيْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ مَالًا كَثِيْرًا وَلَيْسَ يَرِثُنِيْ اِلَّا ابْنَتِيْ اَفَاُوْصِيْ بِمَالِيْ كُلِّهٖ قَالَ لَا قُلْتُ فَثُلُثَيْ مَالِيْ قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرُ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ اِنَّكَ اَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ اَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ اَنْ تَذَرَهُمْ

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہا میں فتح مکہ کے سال ایسا بیمار ہوا کہ قریب المرگ ہو گیا۔ آنحضرتؐ میری عیادت کے لیے تشریف لائے میں نے کہا اے اللہ کے رسول میرے پاس مال ہے میرا...... کوئی وارث نہیں مگر بیٹی کیا میں سارے مال کی وصیت کردوں فرمایا نہیں کہا دو تہائی کی فرمایا نہیں کہا میں نے آدھے مال کی فرمایا نہیں۔ میں نے کہا تہائی کی فرمایا تہائی کی بلکہ تہائی بھی زیادہ ہے تیرے لیے یہ بات بہتر ہے کہ تو اپنے وارثوں کو غنی چھوڑ کر جائے اس سے ان کو مفلس

عَالَةً يَتَكَفَّفُوْنَ النَّاسَ وَاِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِيْ بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ اِلَّا اُجِرْتَ بِهَا حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا اِلٰى فِيْ امْرَأَتِكَ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

چھوڑے اس حال میں کہ وہ لوگوں سے مانگتے پھریں۔ مال خرچ کرتے وقت اللہ کی رضامندی طلب کر اللہ تجھ کو ثواب دے گا اسکی وجہ سے یہاں تک کہ اپنی بیوی کے منہ کی طرف لقمہ اٹھائے۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

۲۹۴۰ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ عَادَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَرِيْضٌ فَقَالَ اَوْصَيْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكَمْ قُلْتُ بِمَالِيْ كُلِّهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ فَمَا تَرَكْتَ لِوَلَدِكَ قُلْتُ هُمْ اَغْنِيَاءُ بِخَيْرٍ فَقَالَ اَوْصِ بِالْعُشْرِ فَمَا زِلْتُ اُنَاقِصُهٗ حَتّٰى قَالَ اَوْصِ بِالثُّلُثِ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لائے میں بیمار تھا۔ فرمایا تو نے وصیت کا ارادہ کیا ہے میں نے کہا ہاں فرمایا کس قدر میں نے کہا اللہ کی راہ میں سارے مال کی فرمایا تو نے اپنی اولاد کے لیے کیا چھوڑا ہے میں نے کہا وہ مالدار ہے فرمایا دسویں حصہ کی وصیت کر آپ جو فرماتے میں اسکو کم خیال کرتا رہا یہاں تکہ فرمایا تہائی کی وصیت کر اور تہائی بھی بہت ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۲۹۴۱ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ خُطْبَتِهٖ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَعْطٰى كُلَّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهٗ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ وَيُرْوٰى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ الْوَرَثَةُ مُنْقَطِعٌ هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيْحِ وَفِيْ رِوَايَةِ الدَّارَقُطْنِيِّ قَالَ لَا تَجُوْزُ وَصِيَّةٌ لِوَارِثٍ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ الْوَرَثَةُ ۔

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ حجۃ الوداع میں فرماتے تھے اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق دیا ہے۔ وارث کے لیے وصیت نہیں۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ترمذی نے زیادہ روایت کیا ہے بیٹا فراش والے کے لیے ہے زانی کیلئے محرومی ہے ان کا حساب اللہ پر ہے۔ ابن عباس سے روایت کی گئی ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا وارث کے لیے وصیت نہیں مگر یہ کہ وارث چاہیں۔ یہ حدیث منقطع ہے یہ لفظ مصابیح کے ہیں۔ دارقطنی کی روایت کے یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے فرمایا وارث کیلئے وصیت جائز نہیں۔ مگر وارث چاہیں تو۔

۲۹۴۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ وَالْمَرْاَةُ بِطَاعَةِ اللّٰهِ سِتِّيْنَ سَنَةً ثُمَّ يَحْضُرُهُمَا الْمَوْتُ فَيُضَارَّانِ فِي الْوَصِيَّةِ فَتَجِبُ لَهُمَا النَّارُ ثُمَّ قَرَاَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَا اَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ اِلٰى قَوْلِهٖ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ مرد اور عورت ساٹھ سال تک اللہ تعالیٰ کی بندگی کرتے ہیں پھر ان کو موت آتی ہے وہ وصیت کرنے میں ضرر پہنچاتے ہیں ان کے لیے دوزخ واجب ہو جاتی ہے۔ ابوہریرہ نے آیت میراث کی تلاوت کی۔ وصیت کے بعد میراث ہیں کہ وصیت کی جائے اس کے ساتھ یا قرض کے بعد اور ضرر نہ پہنچانے والا ہو یہ آیت تلاوت کی ذالک الفوز العظیم تک۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

تیسری فصل

۲۹۴۳ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ عَلٰى وَصِيَّةٍ مَّاتَ عَلٰى سَبِيْلٍ وَّسُنَّةٍ وَّمَاتَ عَلٰى تُقًى وَّشَهَادَةٍ وَّمَاتَ مَغْفُوْرًا لَّهٗ ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وصیت پر فوت ہوا وہ طریق مستقیم پر۔ پسندیدہ طریقہ پر، تقویٰ پر اور شہادت پر فوت ہوا اور اس حال میں کہ اسکو بخش دیا گیا ہے۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۲۹۴۴ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ الْعَاصَ بْنَ وَائِلٍ اَوْصٰى اَنْ يُّعْتَقَ عَنْهُ مِائَةُ رَقَبَةٍ فَاَعْتَقَ ابْنُهٗ هِشَامٌ خَمْسِيْنَ رَقَبَةً فَاَرَادَ ابْنُهٗ عَمْرٌو اَنْ يُّعْتِقَ عَنْهُ الْخَمْسِيْنَ الْبَاقِيَةَ فَقَالَ حَتّٰى اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِيْ اَوْصٰى اَنْ يُّعْتَقَ عَنْهُ مِائَةُ رَقَبَةٍ وَّاِنَّ هِشَامًا اَعْتَقَ عَنْهُ خَمْسِيْنَ وَبَقِيَتْ عَلَيْهِ خَمْسُوْنَ رَقَبَةً اَفَاُعْتِقُ عَنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ لَوْ كَانَ مُسْلِمًا فَاَعْتَقْتُمْ عَنْهُ اَوْ تَصَدَّقْتُمْ عَنْهُ اَوْ حَجَجْتُمْ عَنْهُ بَلَغَهٗ ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے۔ عاص بن وائل نے وصیت کی کہ میری طرف سے سو غلام آزاد کیے جائیں اس کے بیٹے ہشام نے پچاس غلام آزاد کیے پھر اس کے بیٹے عمرو نے ارادہ کیا کہ وہ اس کی طرف سے پچاس غلام آزاد کرے۔ عمرو نے کہا کہ میں جب تک آنحضرت سے نہ پوچھوں آزاد نہیں کروں گا۔ عمرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے اللہ کے رسول میرے باپ نے وصیت کی تھی کہ میری طرف سے سو غلام آزاد کیے جائیں۔ ہشام نے پچاس آزاد کر دیئے ہیں اور عمرو پر پچاس باقی ہیں کیا میں بھی اسکی طرف سے آزاد کر دوں آپؐ نے فرمایا اگر مسلمان ہوتا تو تم اسکی طرف سے آزاد کرتے یا صدقہ دیتے یا حج کرتے تو اس کا ثواب پہنچتا۔ (روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۲۹۴۵ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَطَعَ مِيْرَاثَ وَارِثِهٖ قَطَعَ اللّٰهُ مِيْرَاثَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے وارث کا حصہ کاٹے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا حصہ جنت سے کاٹے گا۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں ابو ہریرہؓ سے۔

كِتَابُ النِّكَاحِ

نکاح کا بیان

پہلی فصل

۲۹۴۶ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَهٗ

حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے جوانوں کی جماعت جو تم میں جماع کے اسباب کی طاقت رکھتا ہے وہ نکاح کر لے نکاح نظر کو نیچا رکھتا ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرتا ہے اور جو اسباب نکاح کی طاقت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے کہ

وِجَاءٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

روزہ خصی کرنا ہے۔ (متفق علیہ)

۲۹۴۷ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ رَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ اَذِنَ لَهٗ لَاخْتَصَيْنَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کے نکاح نہ کرنے کا رد فرمایا اگر آپ اسکو اجازت فرماتے تو ہم خصی ہو جاتے۔ (متفق علیہ)

۲۹۴۸ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ لِاَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِيْنِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَدَاكَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت چار چیزوں کی وجہ سے نکاح کی جاتی ہے۔ مال اور حسب ونسب حسن اور دین کے سبب سے دین والی کو ترجیح دے تیرے دونوں ہاتھ خاک آلودہ ہوں۔

۲۹۴۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا كُلُّهَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا مال ومتاع ہے اور اس دنیا کا بہتر متاع نیک عورت ہے (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۹۵۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْاِبِلَ صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ اَحْنَاهُ عَلٰى وَلَدٍ فِيْ صِغَرِهٖ وَاَرْعَاهُ عَلٰى زَوْجٍ فِيْ ذَاتِ يَدِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر بن عورتیں جو اونٹوں پر سوار ہوتی ہیں (عرب عورتیں) قریش کی نیک عورتیں تمام عورتوں سے اپنی اولاد پر شفیق ہیں اور اپنے خاوندوں کے مالوں کی بہت حفاظت کرتی ہیں جو ان کے قبضہ میں ہوتا ہے۔ (متفق علیہ)

۲۹۵۱ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِيْ فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت اسامہؓ بن زید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اپنے بعد عورتوں کے فتنہ سے بڑھ کر کوئی فتنہ نہیں چھوڑا جو مردوں کو تکلیف دہ ہو۔ (متفق علیہ)

۲۹۵۲ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَاِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَاِنَّ اَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا میٹھی سبز ہے اور اللہ تم کو اس دنیا میں خلیفہ کرنے والا ہے اور دیکھتا ہے کہ تم اس میں کیونکر عمل کرتے ہو۔ دنیا سے بچو اور عورتوں سے بچو۔ بنی اسرائیل میں پہلا فتنہ جو واقع ہوا وہ عورتوں کے سبب سے تھا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۹۵۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّؤْمُ فِي الْمَرْاَةِ وَالدَّارِ وَالْفَرَسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ الشُّؤْمُ فِيْ ثَلَاثَةٍ فِي الْمَرْاَةِ وَالْمَسْكَنِ وَالدَّابَّةِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نحوست عورت۔ گھر اور گھوڑے میں ہے (متفق علیہ) ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ نحوست تین چیزوں میں ہے۔ عورت۔ مکان اور جانور میں۔

۲۹۵۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا ایک جہاد میں ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَلَمَّا قَفَلْنَا كُنَّا قَرِيبًا مِّنَ الْمَدِينَةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَبِكْرٌ أَمْ ثَيِّبٌ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبٌ قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ أَمْهِلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا أَيْ عِشَاءً لِكَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ساتھ تھے جب ہم مدینہ کے قریب آئے میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں نے نکاح کیا ہے فرمایا کنواری ہے یا بیوہ میں نے کہا بیوہ ہے فرمایا تو نے کنواری سے نکاح کیوں نہیں کیا کہ تو اس سے کھیلتا اور وہ تجھ سے کھیلتی۔ جب ہم نے اپنے گھروں میں داخل ہونے کا ارادہ کیا فرمایا ٹھہرو تاکہ رات کو داخل ہوں تاکہ عورتیں کنگھی کر لیں اور زیر ناف بال صاف کرے جس کا خاوند غائب تھا (متفق علیہ)

دوسری فصل

۲۹۵۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ حَقٌّ عَلَى اللهِ عَوْنُهُمُ الْمُكَاتَبُ الَّذِي يُرِيدُ الْأَدَاءَ وَالنَّاكِحُ الَّذِي يُرِيدُ الْعَفَافَ وَالْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخصوں کی امداد اللہ پر لازم ہے ایک مکاتب جو کتابت ادا کرنے کا ارادہ کرتا ہے دوسرا وہ جو زنا سے بچنے کی غرض سے نکاح کا ارادہ کرے تیسرا خدا کی راہ میں جہاد کرنے والا روایت کیا اسکو ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۲۹۵۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ إِلَيْكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَزَوِّجُوهُ إِنْ لَا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيضٌ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اسی (حضرت ابوہریرہ رض) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کوئی تمہاری طرف نکاح کا پیغام بھیجے جسکے دین اور خلق سے تم راضی ہو اُس سے نکاح کر لو اگر تم نکاح نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور فساد برپا ہوگا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۲۹۵۷ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت معقل بن یسار سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس عورت سے نکاح کرو جو خاوند سے محبت کرے اور بہت بچے جنے۔ میں تمہاری کثرت کی وجہ سے باقی امتوں پر فخر کروں گا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۲۹۵۸ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْأَبْكَارِ فَإِنَّهُنَّ أَعْذَبُ أَفْوَاهًا وَأَنْتَقُ أَرْحَامًا وَأَرْضٰى بِالْيَسِيرِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ مُرْسَلًا)

حضرت عبدالرحمٰن بن سالم بن عتبہ بن عویم بن ساعدہ انصاری سے روایت ہے وہ اپنے باپ وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کنواری عورتوں سے نکاح کرو کیونکہ وہ منہ کے لحاظ سے شیریں کلام ہوتی ہیں اور بچے بہت جنتی ہیں اور وہ تھوڑے سے بھی راضی ہو جاتی ہیں روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے مرسل۔

تیسری فصل

۲۹۵۹ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلَ النِّكَاحِ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے نکاح کی مثل دو محبت کرنے والے نہیں دیکھے۔

۲۹۶۰/۱۵ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّلْقَى اللّٰهَ طَاهِرًا مُّطَهَّرًا فَلْيَتَزَوَّجِ الْحَرَائِرَ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات پاک اور پاکیزہ کی گئی حالت میں کرنا چاہتا ہے وہ آزاد کنواری عورتوں سے نکاح کرے۔

۲۹۶۱/۱۶ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ يَقُوْلُ مَا اسْتَفَادَ الْمُؤْمِنُ بَعْدَ تَقْوَى اللّٰهِ خَيْرًا لَّهٗ مِنْ زَوْجَةٍ صَالِحَةٍ اِنْ اَمَرَهَا اَطَاعَتْهُ وَاِنْ نَظَرَ اِلَيْهَا سَرَّتْهُ وَاِنْ اَقْسَمَ عَلَيْهَا اَبَرَّتْهُ وَاِنْ غَابَ عَنْهَا نَصَحَتْهُ فِيْ نَفْسِهَا وَمَالِهٖ رَوَى ابْنُ مَاجَةَ الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ۔

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا مومن نے اللہ کے تقویٰ کے بعد نیک بیوی سے بہتر کوئی چیز حاصل نہیں کی اگر وہ اس کو حکم کرے تو فرمانبرداری کرے اگر اس کی طرف دیکھے تو اس کو خوش کرے اگر اس پر قسم ڈالے تو اس کو پورا کرے اگر اس کا خاوند غائب ہو تو اپنے نفس میں اور اس کے مال میں اس کی خیر خواہی کرے۔ تینوں حدیثوں کو ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

۲۹۶۲/۱۷ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ نِصْفَ الدِّيْنِ فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ فِي النِّصْفِ الْبَاقِيْ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کوئی شخص نکاح کرتا ہے اس کا آدھا دین پورا ہو جاتا ہے۔ باقی آدھے میں وہ اللہ سے ڈرے۔

۲۹۶۳/۱۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعْظَمَ النِّكَاحِ بَرَكَةً اَيْسَرُهٗ مُؤْنَةً رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ نکاح بڑی برکت والا ہے جو محنت کے لحاظ سے کم ہو۔ روایت کیا ان دونوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بَابُ النَّظَرِ اِلَى الْمَخْطُوْبَةِ وَبَيَانُ الْعَوْرَاتِ

مخطوبہ (منگیتر) کو دیکھنے اور ستر کا بیان

پہلی فصل

۲۹۶۴/۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ قَالَ فَانْظُرْ اِلَيْهَا فَاِنَّ فِيْ اَعْيُنِ الْاَنْصَارِ شَيْئًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک شخص آنحضرت کے پاس آیا اس نے کہا کہ میں ایک انصاری عورت سے نکاح کا ارادہ رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اس کی طرف دیکھ لے کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ خلل ہوتا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۹۶۵/۲ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاشِرُ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ فَتَنْعَتَهَا لِزَوْجِهَا كَاَنَّهٗ يَنْظُرُ اِلَيْهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت کسی عورت سے بدن نہ لگا دے پھر وہ اپنے خاوند کے سامنے اس کا حال بیان کرے گویا کہ وہ اسکو دیکھتا ہے۔ (متفق علیہ)

۲۹۶۶/۳ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مرد

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ وَلَا يُفْضِي الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَلَا تُفْضِي الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَرْأَةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

دوسرے مرد کے ستر کو نہ دیکھے اور نہ ایک عورت دوسری عورت کے ستر کو اور ایک مرد دوسرے کے ساتھ ننگے ایک کپڑے میں جمع نہ ہو اور نہ ہی ایک عورت دوسری عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں ننگی جمع ہو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۹۶۷ (۴) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا يَبِيتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ ثَيِّبٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ نَاكِحًا أَوْ ذَا مَحْرَمٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار کوئی مرد کسی ثیب عورت کے ساتھ رات نہ گزارے مگر نکاح کی صورت میں یا محرم کے ساتھ۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۹۶۸ (۵) وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالدُّخُولَ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ الْحَمْوَ قَالَ الْحَمْوُ الْمَوْتُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتوں پر داخل ہونے سے بچو۔ ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسول دیور کا کیا حکم ہے فرمایا دیور موت ہے۔ (متفق علیہ)

۲۹۶۹ (۶) وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ اسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجَامَةِ فَأَمَرَ أَبَا طَيْبَةَ أَنْ يَحْجُمَهَا قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ كَانَ أَخَاهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ أَوْ غُلَامًا لَمْ يَحْتَلِمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے ام سلمہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سینگی کھنچوانے میں اجازت طلب کی۔ آپؐ نے ابوطیبہؓ کو سینگی کھینچنے کا حکم فرمایا جابرؓ نے کہا میں گمان کرتا ہوں کہ ابوطیبہ یا تو ام سلمہؓ کے رضاعی بھائی تھے یا نابالغ لڑکا تھا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۹۷۰ (۷) وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظَرِ الْفُجَاءَةِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَصْرِفَ بَصَرِي۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جریرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اچانک نظر کے متعلق سوال کیا آپؐ نے فرمایا نظر پھیر لو۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۹۷۱ (۸) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَرْأَةَ تُقْبِلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ وَتُدْبِرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ إِذَا أَحَدُكُمْ أَعْجَبَتْهُ الْمَرْأَةُ فَوَقَعَتْ فِي قَلْبِهِ فَلْيَعْمِدْ إِلَى امْرَأَتِهِ فَلْيُوَاقِعْهَا فَإِنَّ ذٰلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت شیطان کی صورت میں آتی ہے اور شیطان کی صورت میں جاتی ہے جب تم کو کوئی عورت محبوب لگے تو وہ اپنی عورت کی طرف قصد کرے اس سے صحبت کرے تو یہ اس کے دل میں آئی ہوئی چیز کو دور کرے گی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

دوسری فصل

۲۹۷۲ (۹) عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمُ الْمَرْأَةَ فَإِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى مَا يَدْعُوهُ إِلَى نِكَاحِهَا فَلْيَفْعَلْ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی عورت کی طرف نکاح کا پیغام بھیجے اگر وہ اس کی طرف دیکھ سکتا ہے دیکھ لے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۲۹۷۳ (۱۰) وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَأَةً فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَظَرْتَ إِلَيْهَا قُلْتُ لَا قَالَ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت مغیرہؓ بن شعبہ سے روایت ہے کہا میں نے ایک عورت سے منگنی کا ارادہ کیا مجھ کو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے اس عورت کو دیکھا میں نے کہا نہیں فرمایا اسکی طرف دیکھ لے کہ یہ دیکھنا تمہارے درمیان محبت کا سبب بنے گا روایت کیا اسکو احمد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۹۷۴ (۱۱) وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً فَأَعْجَبَتْهُ فَأَتَى سَوْدَةَ وَهِيَ تَصْنَعُ طِيبًا وَعِنْدَهَا نِسَاءٌ فَأَخْلَيْنَهُ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ رَأَى امْرَأَةً تُعْجِبُهُ فَلْيَقُمْ إِلَى أَهْلِهِ فَإِنَّ مَعَهَا مِثْلَ الَّذِي مَعَهَا۔
(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک عورت پر نظر پڑی حضرتؐ کو وہ اچھی لگی۔ آپؐ حضرت سودہؓ کے پاس تشریف لائے اور وہ خوشبو تیار کر رہی تھیں اسکے پاس بہت عورتیں تھیں آپؐ کی وجہ سے عورتیں چلی گئیں آپؐ نے حضرت سودہ سے اپنی حاجت پوری فرمائی۔ پھر فرمایا جس شخص کو کوئی عورت خوش لگے تو وہ اپنی عورت کے پاس آئے اور اپنی حاجت پوری کرے کیونکہ اسکی بیوی کے ساتھ وہی چیز ہے جو دوسری عورت کے ساتھ ہے (دارمی)

۲۹۷۵ (۱۲) وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ فَإِذَا خَرَجَتِ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اسی (حضرت ابن مسعودؓ) سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ عورت ستر ہے جب بازار میں نکلتی ہے تو شیطان اس کو گھورتا .... ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۲۹۷۶ (۱۳) وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ لَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّ لَكَ الْأُولَى وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ۔
رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ۔

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علیؓ کو فرمایا ایک بار دیکھنے کے بعد دوبارہ نظر اسکے پیچھے نہ ڈال کیونکہ پہلی بار نظر معاف ہے اور دوبارہ تیرے لیے جائز نہیں۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی ابوداؤد اور دارمی نے۔

۲۹۷۷ (۱۴) وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ عَبْدَهُ أَمَتَهُ فَلَا يَنْظُرَنَّ إِلَى عَوْرَتِهَا وَفِي رِوَايَةٍ فَلَا يَنْظُرَنَّ إِلَى مَا دُونَ السُّرَّةِ وَفَوْقَ الرُّكْبَةِ۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت کرتے ہیں وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جب ایک تمہارا اپنے غلام کا اپنی لونڈی سے نکاح کر دے تو لونڈی کے ستر کی طرف نہ دیکھے ایک روایت میں ہے ناف کے نیچے کی طرف نہ دیکھے اور نہ زانو کے اوپر جسم کی طرف دیکھے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۲۹۷۸ (۱۵) وَعَنْ جَرْهَدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت جرہدؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو نہیں جانتا کہ ران ستر ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۲۹۷۹ (۱۶) وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا عَلِيُّ لَا تُبْرِزْ فَخِذَكَ وَلَا تَنْظُرْ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ وَلَا مَيِّتٍ۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علیؓ کو فرمایا اے علیؓ اپنی ران نہ کھول اور نہ زندہ کی ران کی طرف دیکھ اور نہ مردے کی ران کی طرف۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۲۹۸۰/۱۷ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَعْمَرٍ وَفَخِذَاهُ مَكْشُوْفَتَانِ قَالَ يَا مَعْمَرُ غَطِّ فَخِذَيْكَ فَإِنَّ الْفَخِذَيْنِ عَوْرَةٌ۔

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت محمد رضی بن جحش سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معمر پر گذرے اس حالت میں کہ اسکی دونوں رانیں کھلی ہوئی تھیں فرمایا اے معمر اپنی رانوں کو ڈھانک اس لیے کہ رانیں ستر ہیں۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

۲۹۸۱/۱۸ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالتَّعَرِّيَ فَإِنَّ مَعَكُمْ مَنْ لَا يُفَارِقُكُمْ إِلَّا عِنْدَ الْغَائِطِ وَحِيْنَ يُفْضِي الرَّجُلُ إِلٰى أَهْلِهٖ فَاسْتَحْيُوْهُمْ وَأَكْرِمُوْهُمْ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عمر رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ننگے ہونے سے بچو اس لیے کہ تمہارے ساتھ وہ ہیں جو تم سے جدا نہیں ہوتے مگر پاخانہ کی حالت میں اور بیوی سے صحبت کرتے وقت پس ان سے حیا کرو اور ان کی تعظیم کرو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۲۹۸۲/۱۹ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَيْمُوْنَةُ إِذْ أَقْبَلَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُوْمٍ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجِبَا مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَيْسَ هُوَ أَعْمٰى لَا يُبْصِرُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَعَمْيَاوَانِ أَنْتُمَا أَلَسْتُمَا تُبْصِرَانِهِ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت ام سلمہ رضی سے روایت ہے کہ وہ اور میمونہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھیں کہ ابن ام مکتوم آئے آپ نے اپنی دونوں بیویوں کو ام مکتوم سے پردہ کرنے کا حکم فرمایا (ام سلمہ کہتی ہیں) میں نے کہا اے اللہ کے رسول وہ اندھا ہے اور وہ ہم کو دیکھ نہیں سکتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم دونوں اندھی نہیں ہو۔ کیا تم دونوں اس کو نہیں دیکھتیں۔ روایت کیا اس احمد، ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۲۹۸۳/۲۰ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ خَالِيًا قَالَ فَاللّٰهُ أَحَقُّ أَنْ يُّسْتَحْيٰى مِنْهُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت بہز رضی بن حکیم سے روایت ہے وہ اپنے باپ وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی شرمگاہ کی حفاظت کر مگر اپنی بیوی پر اور جو تیری لونڈی ہے میں نے کہا اے اللہ کے رسول جسوقت آدمی اکیلا ہو فرمایا اللہ زیادہ لائق ہے کہ اس سے حیا کی جائے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۲۹۸۴/۲۱ وَعَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا كَانَ ثَالِثُهُمَا الشَّيْطَانُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عمر رضی سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کوئی آدمی کسی اجنبی عورت کے ساتھ علیحدہ نہیں ہوتا مگر اسکے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۲۹۸۵/۲۲ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلِجُوْا عَلَى الْمُغِيْبَاتِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِيْ مِنْ أَحَدِكُمْ مَجْرَى الدَّمِ قُلْنَا وَمِنْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَمِنِّيْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ أَعَانَنِيْ عَلَيْهِ فَأَسْلَمُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت جابر رضی سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جن کے خاوند غائب ہیں ان پر مت داخل ہو اس لیے کہ شیطان خون کی طرح تمہارے اندر سرایت کرتا ہے ہم نے کہا آپ میں بھی جاری ہوتا ہے فرمایا ہاں مگر اللہ نے میری مدد فرمائی ہے اس لیے میں محفوظ رہتا ہوں۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۲۹۸۶/۲۲ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَتٰی فَاطِمَۃَ بِعَبْدٍ قَدْ وَھَبَہٗ لَھَا وَعَلٰی فَاطِمَۃَ ثَوْبٌ اِذَا قَنَّعَتْ بِہٖ رَاْسَھَا لَمْ یَبْلُغْ رِجْلَیْھَا وَاِذَا غَطَّتْ بِہٖ رِجْلَیْھَا لَمْ یَبْلُغْ رَاْسَھَا فَلَمَّا رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا تَلْقٰی قَالَ اِنَّہٗ لَیْسَ عَلَیْكِ بَاْسٌ اِنَّمَا ھُوَ اَبُوْكِ وَغُلَامُكِ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہؓ کے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ ان کے پاس غلام تھا جو حضرت نے ان کو دیا تھا اور حضرت فاطمہؓ پر کپڑا تھا جس سے سر ڈھانکتیں تو پاؤں تک نہ پہنچتا۔ جب پاؤں ڈھانکتیں تو سر ننگا رہ جاتا جب آپؐ نے حضرت فاطمہؓ کی اس مشقت کو دیکھا تو فرمایا کہ باپ اور غلام سے کوئی پردہ نہیں روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

تیسری فصل

۲۹۸۷/۲۴ عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ عِنْدَھَا وَفِی الْبَیْتِ مُخَنَّثٌ فَقَالَ لِعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ اُمَیَّۃَ اَخِیْ اُمِّ سَلَمَۃَ یَا عَبْدَ اللّٰہِ اِنْ فَتَحَ اللّٰہُ لَکُمْ غَدًا الطَّائِفَ فَاِنِّیْ اَدُلُّكَ عَلَی ابْنَۃِ غَیْلَانَ فَاِنَّھَا تُقْبِلُ بِاَرْبَعٍ وَّتُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَدْخُلَنَّ ھٰؤُلَاءِ عَلَیْکُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ ان کے پاس تھے اور گھر میں ایک مخنث تھا اس نے عبداللہ بن ابی امیہ کو کہا جو ام سلمہ کا بھائی تھا اے عبداللہ اگر اللہ نے کل طائف فتح فرما دیا تو میں تجھ کو غیلان کی بیٹی بتلاؤں گا کہ آتی ہے چار کے ساتھ اور جاتی ہے آٹھ کے ساتھ آپؐ نے فرمایا مخنث گھروں میں داخل نہ ہوا کریں (متفق علیہ)

۲۹۸۸/۲۵ وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَۃَ قَالَ حَمَلْتُ حَجَرًا ثَقِیْلًا فَبَیْنَا اَنَا اَمْشِیْ سَقَطَ عَنِّیْ ثَوْبِیْ فَلَمْ اَسْتَطِعْ اَخْذَہٗ فَرَاٰنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِیْ خُذْ عَلَیْكَ ثَوْبَكَ وَلَا تَمْشُوْا عُرَاۃً۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت مسورؓ بن مخرمہ سے روایت ہے کہا میں نے ایک بھاری پتھر اٹھایا۔ جس وقت میں چلا تو میرے بدن سے کپڑا گر پڑا میں اس کو پکڑ نہ سکا۔ مجھے رسول اللہ نے دیکھا فرمایا اپنا کپڑا لے اور ننگے مت چلا کرو۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۹۸۹/۲۶ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ اَوْ مَا رَاَیْتُ فَرْجَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نہیں نظر کی میں نے یا کہا نہیں دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ستر کبھی بھی۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۲۹۹۰/۲۷ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ یَّنْظُرُ اِلٰی مَحَاسِنِ امْرَاَۃٍ اَوَّلَ مَرَّۃٍ ثُمَّ یَغُضُّ بَصَرَہٗ اِلَّا اَحْدَثَ اللّٰہُ لَہٗ عِبَادَۃً یَّجِدُ حَلَاوَتَھَا۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ)

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کسی مسلمان کی حسین عورت پر ایک بار نظر پڑ جاتے وہ اپنی نظر کو اس سے پھیر لے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک عبادت پیدا کرے گا وہ اس کا مزا پائے گا۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۲۹۹۱/۲۸ وَعَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا قَالَ بَلَغَنِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰہُ النَّاظِرَ وَالْمَنْظُوْرَ

حضرت حسن بصریؒ نے ارسال کے طریقے پر مجھ کو یہ حدیث بیان کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے دیکھنے والے پر

اِلَیْہِ۔ (رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

اور جسکی طرف دیکھا گیا ہے دونوں پر لعنت کی ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

بَابُ الْوَلِیِّ فِی النِّکَاحِ وَاسْتِیْذَانِ الْمَرْأَۃِ

نکاح میں ولی کا ہونا اور عورت سے اجازت طلب کرنے کا بیان

پہلی فصل

۲۹۹۲ عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُنْکَحُ الْاَیِّمُ حَتّٰی تُسْتَاْمَرَ وَلَا تُنْکَحُ الْبِکْرُ حَتّٰی تُسْتَاْذَنَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَکَیْفَ اِذْنُہَا قَالَ اَنْ تَسْکُتَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی بیوہ کا نکاح اسکی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے اور کنواری کا نکاح اسکی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے۔ صحابہ نے کہا اے اللہ کے رسول اسکا اذن کیونکر ہے فرمایا اسکا خاموشی اختیار کرنا اسکا اذن ہے۔ (متفق علیہ)

۲۹۹۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَیِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِہَا مِنْ وَّلِیِّہَا وَالْبِکْرُ تُسْتَاْذَنُ فِیْ نَفْسِہَا وَاِذْنُہَا صُمَاتُہَا وَفِیْ رِوَایَۃٍ قَالَ الثَّیِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِہَا مِنْ وَّلِیِّہَا وَالْبِکْرُ تُسْتَاْمَرُ وَاِذْنُہَا سُکُوْتُہَا وَفِیْ رِوَایَۃٍ قَالَ الثَّیِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِہَا مِنْ وَّلِیِّہَا وَالْبِکْرُ یَسْتَاْذِنُہَا اَبُوْہَا فِیْ نَفْسِہَا وَاِذْنُہَا صُمَاتُہَا۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیوہ عورت اپنے نفس کی خود مالک ہے اور کنواری سے اجازت طلب کی جائے گی اس کا اذن چپ رہنا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ فرمایا بیوہ عورت لائق تر ہے اپنے نفس کی اپنے ولی سے اور کنواری لڑکی سے اجازت طلب کی جائے اور اسکی اجازت خاموش رہنا ہے ایک دوسری روایت میں ہے کہ فرمایا بیوہ عورت اپنے نفس کی زیادہ مالک ہے اپنے ولی سے اور کنواری سے اسکا باپ اجازت حاصل کرے اسکے نکاح کرنے میں اسکی اجازت چپ رہنا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۲۹۹۴ وَعَنْ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِذَامٍ اَنَّ اَبَاہَا زَوَّجَہَا وَہِیَ ثَیِّبٌ فَکَرِہَتْ ذٰلِکَ فَاَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ نِکَاحَہٗ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَفِیْ رِوَایَۃِ ابْنِ مَاجَۃَ نِکَاحَ اَبِیْہَا۔

حضرت خنساء بنت خذام سے روایت ہے کہ اسکے باپ نے اسکا نکاح کر دیا اس حال میں کہ وہ بیوہ تھی اس نے اس نکاح کو مکروہ جانا پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی آپ نے اسکے نکاح کو رد کر دیا روایت کیا اسکو بخاری نے ابن ماجہ کی روایت میں یوں ہے اسکے باپ کا کیا ہوا نکاح رد کر دیا۔

۲۹۹۵ وَعَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَہَا وَہِیَ بِنْتُ سَبْعِ سِنِیْنَ وَزُفَّتْ اِلَیْہِ وَہِیَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِیْنَ وَلُعَبُہَا مَعَہَا وَمَاتَ عَنْہَا وَہِیَ بِنْتُ ثَمَانِیْ عَشْرَۃَ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح کیا اس حال میں کہ وہ سات برس کی تھیں اور جب حضرت کے گھر بھیجی گئیں نو برس کی تھیں اور ان کے کھیلنے کے کھلونے ان کے ساتھ تھے اور جب آپ فوت ہوئے ان کی عمر اٹھارہ برس کی تھی روایت کیا اسکو مسلم نے۔

دوسری فصل

۲۹۹۶ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

قَالَ لَانِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ - (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

فرمایا ولی کے بغیر کوئی نکاح نہیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۹۹۷ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ نَكَحَتْ نَفْسَهَا بِغَيْرِ اِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَاِنْ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا فَاِنِ اشْتَجَرُوْا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَّا وَلِيَّ لَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت اپنے ولی کے بغیر اپنا نکاح کرے اسکا نکاح باطل ہے اس کا نکاح باطل ہے اس کا نکاح باطل ہے۔ اگر اس عورت کے ساتھ صحبت کرے تو اس کی شرمگاہ کے بدلہ میں جو فائدہ اٹھایا مہر ادا کرے۔ پھر اگر ولی اختلاف کریں تو بادشاہ ولی ہے جس کا کوئی ولی نہ ہو۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۹۹۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَغَايَا الَّتِيْ يُنْكِحْنَ اَنْفُسَهُنَّ بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ وَالْاَصَحُّ اَنَّهٗ مَوْقُوْفٌ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ عورتیں جو گواہوں کے بغیر نکاح کرتی ہیں زنا کرتی ہیں۔ صحیح بات یہ ہے کہ یہ حدیث ابن عباس پر موقوف ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۲۹۹۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْيَتِيْمَةُ تُسْتَاْمَرُ فِيْ نَفْسِهَا فَاِنْ صَمَتَتْ فَهُوَ اِذْنُهَا وَاِنْ اَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کنواری کا نکاح کرتے وقت اس سے پوچھا جائے اگر خاموشی اختیار کرے تو یہی اسکا اذن ہے اگر اس نے انکار کر دیا تو اس پر جبر نہیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت کیا دارمی نے ابوموسیٰ سے۔

۳۰۰۰ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ اِذْنِ سَيِّدِهٖ فَهُوَ عَاهِرٌ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو غلام اپنے مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے وہ زانی ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور دارمی نے۔

تیسری فصل

۳۰۰۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ جَارِيَةً بِكْرًا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ اَنَّ اَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا ایک کنواری لڑکی حضرتؐ کے پاس آئی کہنے لگی کہ میرے باپ نے میرا نکاح جبراً کر دیا ہے میں راضی نہیں ہوں۔ آپؐ نے اسکو اختیار دے دیا۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۰۰۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَوِّجُ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ وَلَا تُزَوِّجُ الْمَرْاَةُ نَفْسَهَا فَاِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ الَّتِيْ تُزَوِّجُ نَفْسَهَا - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت کسی عورت کا نکاح نہ کرے اور نہ عورت اپنا نکاح کرے وہ زنا کرنے والی ہے جو اپنا نکاح خود کرتی ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۳۰۰۳ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ وَّعَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ وُّلِدَ لَہٗ وَلَدٌ فَلْیُحْسِنْ اسْمَہٗ وَاَدَبَہٗ فَاِذَا بَلَغَ فَلْیُزَوِّجْہُ فَاِنْ بَلَغَ وَلَمْ یُزَوِّجْہُ فَاَصَابَ اِثْمًا فَاِنَّمَا اِثْمُہٗ عَلٰی اَبِیْہِ۔

حضرت ابو سعیدؓ اور ابن عباس سے روایت ہے دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکے گھر لڑکا پیدا ہو وہ اسکا نام اچھا رکھے۔ نیک ادب سکھائے اور جب بالغ ہو پھر اس کا نکاح کردے۔ اگر اسکا نکاح بلوغت کے وقت نہ کیا وہ کسی گناہ کا مرتکب ہوا اسکا گناہ باپ پر ہوگا۔

۳۰۰۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ فِی التَّوْرَاةِ مَكْتُوْبٌ مَنْ بَلَغَتِ ابْنَتُہٗ اثْنَتَیْ عَشْرَةَ سَنَةً وَّلَمْ یُزَوِّجْھَا فَاَصَابَتْ اِثْمًا فَاِثْمُ ذٰلِكَ عَلَیْہِ۔ (رَوَاھُمَا الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

حضرت عمرؓ بن خطاب اور انس بن مالک سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپؐ نے فرمایا تورات میں لکھا ہوا ہے جس کی لڑکی بارہ سال کی ہو گئی اور وہ اسکا نکاح نہ کرے اگر وہ لڑکی کسی گناہ کو پہنچی تو اس کا گناہ باپ پر ہوگا۔ روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بَابُ اِعْلَانِ النِّكَاحِ وَالْخُطْبَةِ وَالشَّرْطِ

نکاح کا اعلان کرنا اور خطبہ نکاح کا بیان

پہلی فصل

۳۰۰۵ عَنِ الرُّبَیِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ جَاءَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ حِیْنَ بُنِیَ عَلَیَّ فَجَلَسَ عَلٰی فِرَاشِیْ كَمَجْلِسِكَ مِنِّیْ فَجَعَلَتْ جُوَیْرِیَاتٌ لَّنَا یَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ وَیَنْدُبْنَ مَنْ قُتِلَ مِنْ اٰبَائِیْ یَوْمَ بَدْرٍ اِذْ قَالَتْ اِحْدٰھُنَّ وَفِیْنَا نَبِیٌّ یَّعْلَمُ مَا فِیْ غَدٍ فَقَالَ دَعِیْ ھٰذِہٖ وَقُوْلِیْ بِالَّذِیْ كُنْتِ تَقُوْلِیْنَ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ربیعؓ بنت معوذ بن عفراء سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تشریف لائے جب میں اپنے خاوند کے گھر لائی گئی۔ آپؐ میرے بستر پر تیرے بیٹھنے کی طرح بیٹھے میرے پاس لڑکیاں دف بجاتی تھیں اور ہمارے آباء واجداد کی شجاعت بیان کرتی تھیں جو بدر کے دن شہید ہو گئے تھے۔ ایک لڑکی نے کہا ہم میں سے ایسا نبی ہے جو کل کو ہونیوالی بات کی خبر دیتا ہے۔ حضرتؐ نے فرمایا یہ بات مت کہہ اور جو تو پہلے کہتی تھی وہی کہہ۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۰۰۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ زُفَّتِ امْرَاَةٌ اِلٰی رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ مَعَكُمْ لَھْوٌ فَاِنَّ الْاَنْصَارَ یُعْجِبُھُمُ اللَّھْوُ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا ایک عورت شادی کے بعد ایک انصاری آدمی کے پاس لائی گئی آپؐ نے فرمایا تمہارے ساتھ کوئی کھیل نہ تھا تحقیق انصار کو کھیل بہت خوش لگتا ہے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۰۰۷ وَعَنْھَا قَالَتْ تَزَوَّجَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ شَوَّالٍ وَّبَنٰی بِیْ فِیْ شَوَّالٍ فَاَیُّ نِسَاءِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ كَانَ اَحْظٰی عِنْدَہٗ مِنِّیْ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

اسی حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شوال کے مہینہ میں نکاح کیا اور اپنے گھر میں آپؐ مجھے شوال کے مہینہ میں لائے۔ رسول اللہؐ کی دوسری عورتوں میں سے مجھ سے زیادہ کون نصیبہ والی ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

٣٠٠٨ (٤) وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَقُّ الشُّرُوْطِ اَنْ تُوْفُوْا بِهٖ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوْجَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام شرطوں میں زیادہ لائق پورا کرنے کے لحاظ سے وہ شرط ہے جس سے تم نے انکی شرمگاہیں حلال کیں یعنی مہر نان ونفقہ وغیرہ (متفق علیہ)

٣٠٠٩ (٥) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ حَتّٰى يَنْكِحَ اَوْ يَتْرُكَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کے خطبہ یعنی منگنی پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے جب تک کہ وہ اس سے نکاح نہ کرلے یا اسکو چھوڑ نہ دے۔ (متفق علیہ)

٣٠١٠ (٦) وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْاَلِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَسْتَفْرِغَ صَحْفَتَهَا وَلْتَنْكِحْ فَاِنَّ لَهَا مَا قُدِّرَ لَهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا سوال نہ کرے کہ اسکے پیالہ کو خالی کرے اور چاہیے کہ خود نکاح کرلے اسکیلیے وہ ہے جو اس کیلیے مقرر کیا گیا ہے (متفق علیہ)

٣٠١١ (٧) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ اَنْ يُّزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهٗ عَلٰى اَنْ يُّزَوِّجَهُ الْاٰخَرُ ابْنَتَهٗ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْاِسْلَامِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع فرمایا ہے شغار یہ ہے کہ ایک آدمی اپنی لڑکی کا نکاح اس شرط پر کرے کہ دوسرا آدمی اپنی لڑکی کا نکاح اسکے ساتھ کرے اور دونوں کے درمیان مہر مقرر نہ ہو (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے فرمایا کہ نکاح شغار اسلام میں نہیں ہے۔

٣٠١٢ (٨) وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا خیبر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے متعہ سے منع فرمایا اور گھریلو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا۔ (متفق علیہ)

٣٠١٣ (٩) وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ اَوْطَاسٍ فِي الْمُتْعَةِ ثَلٰثًا ثُمَّ نَهٰى عَنْهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت سلمہؓ بن اکوع سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ اوطاس میں متعہ کی تین دن اجازت دی پھر منع فرمایا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

دوسری فصل

٣٠١٤ (١٠) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلٰوةِ وَالتَّشَهُّدَ فِي الْحَاجَةِ قَالَ التَّشَهُّدُ فِي الصَّلٰوةِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَالتَّشَهُّدُ فِي الْحَاجَةِ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ

حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد پڑھنا نماز میں اور تشہد پڑھنا حاجت میں سکھایا۔ عبداللہ نے کہا نماز میں تشہد یہ ہے۔ زبان کی عبادتیں اور بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ سلام ہے تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور برکتیں اس کی۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ حاجت کی تشہد یہ ہے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہم اس سے مدد اور بخشش اور اللہ سے پناہ

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَيَقْرَأُ ثَلٰثَ اٰيَاتٍ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَفِيْ جَامِعِ التِّرْمِذِيِّ فَسَّرَ الْاٰيَاتِ الثَّلٰثَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَزَادَ ابْنُ مَاجَةَ بَعْدَ قَوْلِهٖ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَبَعْدَ قَوْلِهٖ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا وَالدَّارِمِيُّ بَعْدَ قَوْلِهٖ عَظِيْمًا ثُمَّ يَتَكَلَّمُ بِحَاجَتِهٖ وَرَوٰى فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فِيْ خُطْبَةِ الْحَاجَةِ مِنَ النِّكَاحِ وَغَيْرِهٖ)

۳۰۱۵/۱۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيْهَا تَشَهُّدٌ فَهِيَ كَالْيَدِ الْجَذْمَاءِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

۳۰۱۶/۱۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اَمْرٍ ذِيْ بَالٍ لَا يُبْدَأُ فِيْهِ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ فَهُوَ اَقْطَعُ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۳۰۱۷/۱۳ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْلِنُوْا هٰذَا النِّكَاحَ وَاجْعَلُوْهُ فِي الْمَسَاجِدِ وَاضْرِبُوْا عَلَيْهِ بِالدُّفُوْفِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

۳۰۱۸/۱۴ وَعَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ حَاطِبِ نِ الْجُمَحِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصْلُ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الصَّوْتُ وَالدُّفُّ فِي النِّكَاحِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

مانگتے ہیں اپنے نفسوں کی برائیوں سے اللہ جس کو ہدایت کرے اسکو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسکو کوئی ہدایت کرنے والا نہیں میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور حضرتؐ یہ تین آیتیں پڑھتے۔ اے لوگو ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور نہ مرو تم مگر اسلام کی حالت میں اے ایمان والو اللہ سے ڈرو ایسا اللہ کہ تم آپس میں اس کے نام کا وسیلہ پکڑتے ہو اور رشتہ داریاں توڑنے سے ڈرو اللہ تم پر نگہبان ہے۔ اے لوگو ایمان والو اللہ سے ڈرو اور بات صحیح کہو۔ اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دیگا جو اللہ کی اطاعت کریگا اور اسکے رسول کی تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کر لی روایت کیا اسکو احمد ترمذی ابوداؤد نسائی ابن ماجہ اور دارمی نے جامع ترمذی میں ہے کہ سفیان ثوری نے ان تینوں آیتوں کو ذکر کیا ابن ماجہ نے زیادہ کہا ان الحمد للہ کے بعد لفظ نحمدہ اور من شرور انفسنا کے بعد ومن سیئات اعمالنا کو زیادہ کیا دارمی نے عظیما کے بعد آدمی اپنی حاجت طلب کرے۔ شرح السنہ میں ابن مسعودؓ سے روایت ہے حاجت کے خطبہ میں کہ نکاح ہے اور اس کے سواتے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس خطبہ میں تشہد نہ ہو وہ کٹے ہوئے ہاتھ کی مانند ہے۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

اسی حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ذی شان کام الحمد للہ کے ساتھ شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نکاح کو ظاہر کیا کرو اور مسجدوں میں نکاح کرو اور ان میں دف بجایا کرو۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے)

حضرت محمد بن حاطب جمحی سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا حلال اور حرام میں فرق آواز کرنا اور دف بجانا ہے نکاح میں روایت کیا اس کو احمد ترمذی نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۳۰۱۹/۱۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ عِنْدِي جَارِيَةٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ زَوَّجْتُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ أَلَا تُغَنِّيْنَ فَإِنَّ هٰذَا الْحَيَّ مِنَ الْأَنْصَارِ يُحِبُّوْنَ الْغِنَاءَ۔ رَوَاهُ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میرے پاس ایک انصاری لڑکی تھی میں نے اس کا نکاح کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے عائشہ کیا تو گانے کو نہیں کہتی اسلیے کہ قوم انصار کی گانے کو پسند کرتی ہے روایت کیا اس کو

۳۰۲۰/۱۶ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَنْكَحَتْ عَائِشَةُ ذَاتَ قَرَابَةٍ لَهَا مِنَ الْأَنْصَارِ فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَهْدَيْتُمُ الْفَتَاةَ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ أَرْسَلْتُمْ مَعَهَا مَنْ تُغَنِّي قَالَتْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَنْصَارَ قَوْمٌ فِيْهِمْ غَزَلٌ فَلَوْ بَعَثْتُمْ مَعَهَا مَنْ يَقُوْلُ أَتَيْنٰكُمْ أَتَيْنٰكُمْ فَحَيَّانَا وَحَيَّاكُمْ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا حضرت عائشہؓ نے ایک انصاری عورت کا جو اسکے قرابتیوں میں سے تھی نکاح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے فرمایا تم نے لڑکی کو گھر والوں کے پاس بھیجا ہے اس نے کہا ہاں فرمایا تم نے اسکے ساتھ گانے والی کو بھیجا ہے عائشہؓ نے کہا نہیں فرمایا انصار ایسی قوم ہے جو گانے کو پسند کرتے ہیں کاش کہ تم اس کے ساتھ کسی کو بھیجتیں جو کہتا ہم تمہارے پاس آتے ہیں ہم تمہارے پاس آتے ہیں اللہ ہم کو اور تم کو باقی رکھے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے

۳۰۲۱/۱۷ وَعَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَمَنْ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَّجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت سمرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس عورت کا نکاح دو ولی کر دیں وہ عورت پہلے ولی کے لیے ہے جو کسی چیز کو دو آدمیوں کے ہاتھ بیچے وہ پہلے آدمی کے لیے ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابو داؤد نسائی اور دارمی نے۔

تیسری فصل

۳۰۲۲/۱۸ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا نَغْزُوْ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مَعَنَا نِسَاءٌ فَقُلْنَا أَلَا نَخْتَصِيْ فَنَهَانَا عَنْ ذٰلِكَ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَّسْتَمْتِعَ فَكَانَ أَحَدُنَا يَنْكِحُ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ إِلٰى أَجَلٍ ثُمَّ قَرَءَ عَبْدُ اللهِ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کرتے تھے اور ہمارے ساتھ عورتیں نہ ہوتی تھیں ہم نے کہا کیا ہم خصی نہ ہو جائیں تو آنحضرتؐ نے ہم کو خصی ہونے سے منع فرمایا پھر ہم کو متعہ کی رخصت دی ہم میں سے ایک عورت کپڑے کے بدلے میں ایک مدت تک نکاح کرتا پھر عبداللہ بن مسعود نے یہ آیت پڑھی اے لوگو ایمان والو پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ جانو ان چیزوں سے جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں (متفق علیہ)

۳۰۲۳/۱۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا كَانَتِ الْمُتْعَةُ فِيْ أَوَّلِ الْإِسْلَامِ كَانَ الرَّجُلُ يَقْدَمُ الْبَلْدَةَ لَيْسَ لَهُ بِهَا مَعْرِفَةٌ فَيَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ بِقَدْرِ مَا يُرَى أَنَّهُ يُقِيْمُ فَتَحْفَظُ لَهُ مَتَاعَهُ وَتُصْلِحُ لَهُ شَيْئَهُ حَتّٰى إِذَا نَزَلَتِ الْآيَةُ إِلَّا عَلٰى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَكُلُّ فَرْجٍ سِوَاهُمَا فَهُوَ حَرَامٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا متعہ اوّل اسلام میں تھا ایک آدمی شہر میں آیا اور اس کے لیے اس میں کوئی شناسائی نہ ہوتی وہ ایک عورت سے نکاح کرتا ایک مدت جب تک وہ خیال کرتا کہ میرا اس میں قیام ہوگا تو وہ عورت اس کے سامان کی حفاظت کرتی اس کیلئے کھانا پکاتی یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی اپنی بیویوں پر یا لونڈیوں پر ابن عباسؓ نے کہا ان دونوں کے سوا ہر شرمگاہ حرام ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۳۰۲۴
۲ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ وَّاَبِىْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِىِّ فِىْ عُرْسٍ وَّاِذَا جَوَارٍ يُغَنِّيْنَ فَقُلْتُ اَىْ صَاحِبَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلَ بَدْرٍ يُّفْعَلُ هٰذَا عِنْدَكُمْ فَقَالَا اجْلِسْ اِنْ شِئْتَ فَاسْمَعْ مَعَنَا وَاِنْ شِئْتَ فَاذْهَبْ فَاِنَّهٗ قَدْ رُخِّصَ لَنَا فِى اللَّهْوِ عِنْدَ الْعُرْسِ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِىُّ)

حضرت عامرؓ بن سعد سے روایت ہے کہا میں قرظہ بن کعب اور ابو مسعود انصاری پر ایک شادی میں داخل ہوا۔ اور بہت سی لڑکیاں گاتی تھیں میں نے کہا اے دو صحابہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اہل بدر کے کیا تمہارے ہاں یہ کیا جاتا ہے ان دونوں نے کہا اگر تو چاہتا ہے۔ تو بیٹھ ہمارے ساتھ اگر چاہتا ہے تو چلا جا۔ ہم کھیل میں اجازت دیئے گئے ہیں نکاح کے وقت۔ (روایت کیا اس کو نسائی نے)

بَابُ الْمُحَرَّمَاتِ

جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے اُن کا بیان

پہلی فصل

۳۰۲۵
۱ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت اور اس کی پھوپھی کو جمع نہ کیا جائے نہ عورت اور اس کی خالہ کو جمع کیا جاوے۔ (متفق علیہ)

۳۰۲۶
۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دودھ پینے سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو جننے کیوجہ سے حرام ہوتے ہیں۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۰۲۷
۳ وَعَنْهَا قَالَتْ جَآءَ عَمِّىْ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَاسْتَاْذَنَ عَلَىَّ فَاَبَيْتُ اَنْ اٰذَنَ لَهٗ حَتّٰى اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ اِنَّهٗ عَمُّكِ فَاْذَنِىْ لَهٗ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِى الْمَرْاَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِى الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا ضُرِبَ عَلَيْنَا الْحِجَابُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا کہ میرا چچا آیا جو رضاعی تھا اور اس نے میرے پاس آنے کی اجازت طلب کی میں نے اجازت دینے سے انکار کیا یہاں تک کہ میں رسول اللہؐ سے پوچھوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں نے پوچھا آپؐ نے فرمایا وہ تیرا چچا ہے اسکو اجازت دے آنے کی عائشہؓ نے کہا اے اللہ کے رسول مجھ کو عورت نے دودھ پلایا ہے نہ کہ مرد نے آپ نے فرمایا وہ تیرا چچا ہے چاہیے کہ وہ تجھ پر داخل ہو۔ یہ پردہ کے فرض ہونے کے بعد کا قصہ ہے۔ (متفق علیہ)

۳۰۲۸
۴ وَعَنْ عَلِىٍّ اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ لَّكَ فِىْ بِنْتِ عَمِّكَ حَمْزَةَ فَاِنَّهَا اَجْمَلُ فَتَاةٍ فِىْ قُرَيْشٍ فَقَالَ لَهٗ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ حَمْزَةَ اَخِىْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَاِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ کو اپنے چچا حمزہ کی بیٹی کی خواہش ہے وہ خوبصورت ہے اور قریش کی عورتوں میں سے جوان ہے آپؐ نے فرمایا کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ حمزہ میرا رضاعی بھائی ہے جو چیز نسب سے حرام ہوتی ہے وہ دودھ پینے سے بھی حرام ہوتی ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۳۰۲۹ / ۵ وَعَنْ اُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ اَوِ الرَّضْعَتَانِ وَفِيْ رِوَايَةِ عَائِشَةَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ وَفِيْ اُخْرٰى لِاُمِّ الْفَضْلِ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْاِمْلَاجَةُ اَوِ الْاِمْلَاجَتَانِ هٰذِهٖ رِوَايَاتٌ لِّمُسْلِمٍ۔

حضرت ام فضلؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک بار یا دو بار دودھ پینا حرام نہیں کرتا عائشہؓ کی روایت میں یوں ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا ایک بار چوسنا یا دو بار چوسنا حرام نہیں کرتا۔ ام فضل سے دوسری روایت یوں آئی ہے حضرتؐ نے فرمایا ایک بار چھاتی کا داخل کرنا یا دو بار حرام نہیں کرتا یہ تمام روایتیں مسلم کی ہیں۔

۳۰۳۰ / ۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِيْمَا اُنْزِلَ مِنَ الْقُرْاٰنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَّعْلُوْمَاتٍ يُّحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَّعْلُوْمَاتٍ فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ فِيْمَا يُقْرَاُ مِنَ الْقُرْاٰنِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا وہ حکم جو قرآن میں نازل ہوا یہ تھا کہ دس بار دودھ پینا کہ اسکا وجود معلوم ہو حرام کرتا ہے پھر یہ حکم پانچ بار دودھ پینے کے ساتھ منسوخ ہوا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت کیے گئے اور یہ آیت قرآن میں تلاوت کی جاتی تھی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۰۳۱ / ۷ وَعَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَكَاَنَّهٗ كَرِهَ ذٰلِكَ فَقَالَتْ اِنَّهٗ اَخِيْ فَقَالَ اُنْظُرْنَ مَنْ اِخْوَانُكُنَّ فَاِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے اور ان کے پاس ایک شخص بیٹھا ہوا تھا آپؐ نے اس کا بیٹھنا مکروہ جانا۔ عائشہ نے کہا یہ میرا بھائی ہے حضرتؐ نے فرمایا دیکھو کون تمہارے بھائی ہیں۔ ایام شیرخواری کے وقت دودھ پینا معتبر ہے۔ (متفق علیہ)

۳۰۳۲ / ۸ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّهٗ تَزَوَّجَ ابْنَةً لِّاَبِيْ اِهَابِ بْنِ عَزِيْزٍ فَاَتَتِ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ قَدْ اَرْضَعْتُ عُقْبَةَ وَالَّتِيْ تَزَوَّجَ بِهَا فَقَالَ لَهَا عُقْبَةُ مَا اَعْلَمُ اَنَّكِ اَرْضَعْتِنِيْ وَلَا اَخْبَرْتِنِيْ فَاَرْسَلَ اِلٰى اٰلِ اَبِيْ اِهَابٍ فَسَاَلَهُمْ فَقَالُوْا مَا عَلِمْنَا اَرْضَعَتْ صَاحِبَتَنَا فَرَكِبَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ وَقَدْ قِيْلَ فَفَارَقَهَا عُقْبَةُ وَنَكَحَتْ زَوْجًا غَيْرَهٗ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عقبہؓ بن حارث سے روایت ہے کہ انہوں نے ابواہاب ابن عزیز کی بیٹی سے نکاح کیا ایک عورت آئی اور کہنے لگی کہ میں نے عقبہ اور اس عورت کو کہ اسکی منکوحہ ہے دودھ پلایا ہے عقبہ کہنے لگے کہ میں نہیں جانتا کہ تو نے مجھے دودھ پلایا اور نہ تو نے مجھے بتایا تھا۔ عقبہ نے کسی کو اہاب کے لوگوں کی طرف بھیجا پوچھا کہ فلاں عورت نے تمہاری لڑکی کو دودھ پلایا ہے وہ کہنے لگے ہم نہیں جانتے کہ اس نے ہماری لڑکی کو دودھ پلایا ہو عقبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سوار ہو کر چلے آپ مدینہ میں تھے آپ سے اس نکاح کا حکم پوچھا آپؐ نے فرمایا اب کس طرح ہو جبکہ کہا گیا ہے عقبہ نے اس عورت کو جدا کر دیا۔ اس عورت نے اور خاوند سے نکاح کیا

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۰۳۳ / ۹ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ بَعَثَ جَيْشًا اِلٰى اَوْطَاسٍ فَلَقُوْا عَدُوًّا فَقَاتَلُوْهُمْ فَظَهَرُوْا عَلَيْهِمْ وَاَصَابُوْا لَهُمْ سَبَايَا فَكَاَنَّ نَاسًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّجُوْا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ مِنْ اَجْلِ اَزْوَاجِهِنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْ ذٰلِكَ

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حنین کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوطاس کی طرف ایک لشکر بھیجا جب دشمنوں سے ملے تو دشمنوں پر غالب آئے لونڈیاں ہاتھ آئیں بعض صحابہ نے ان لونڈیوں سے صحبت کرنے سے گریز کیا ان کے مشرک خاوندوں کے موجود ہونے کی وجہ سے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ حرام ہیں تم پر وہ عورتیں جنکے خاوند ہیں مگر وہ کہ تمہارے دائیں ہاتھ مالک ہوئے یعنی لونڈیاں

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ اَىْ فَهُنَّ لَكُمْ حَلَالٌ اِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حلال ہیں عدت کے گذرنے کے بعد۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

دوسری فصل

۳۰۳۴ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا اَوِ الْعَمَّةُ عَلٰى بِنْتِ اَخِيْهَا وَالْمَرْاَةُ عَلٰى خَالَتِهَا اَوِ الْخَالَةُ عَلٰى بِنْتِ اُخْتِهَا لَا تُنْكَحُ الصُّغْرٰى عَلَى الْكُبْرٰى وَلَا الْكُبْرٰى عَلَى الصُّغْرٰى۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِىُّ وَالنَّسَائِىُّ وَرِوَايَتُهٗ اِلٰى قَوْلِهٖ بِنْتِ اُخْتِهَا)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ نکاح کی جاوے عورت اپنی پھوپھی پر یا پھوپھی بھتیجی پر اور منع فرمایا کہ نکاح کی جاوے عورت اپنی خالہ پر یا خالہ اپنی بھانجی پر اور نہ نکاح کی جاوے چھوٹے ناتے والی بڑے ناتے والے پر اور بڑے ناتے والی چھوٹے ناتے والی پر۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد دارمی اور نسائی نے اور نسائی کی روایت اسکے قول بنت اختہا تک ختم ہوجاتی ہے۔

۳۰۳۵ وَعَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ بِىْ خَالِىْ اَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ وَّمَعَهٗ لِوَآءٌ فَقُلْتُ اَيْنَ تَذْهَبُ قَالَ بَعَثَنِى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةَ اَبِيْهِ اٰتِيْهِ بِرَاْسِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَفِىْ رِوَايَةٍ لَّهٗ وَلِلنَّسَائِىِّ وَابْنِ مَاجَةَ وَالدَّارِمِىِّ فَاَمَرَنِىْ اَنْ اَضْرِبَ عُنُقَهٗ وَاٰخُذَ مَالَهٗ وَفِىْ هٰذِهِ الرِّوَايَةِ قَالَ عَمِّىْ بَدَلَ خَالِىْ۔)

حضرت براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہا مجھ پر میرا ماموں ابو بردہ بن نیار گذرا اس کے پاس نشان تھا میں نے کہا کہاں جاتے ہو۔ کہا کہ مجھ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کی طرف بھیجا ہے کہ اس نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کر لیا ہے میں اس کا سر حضرتؐ کے پاس لاؤں کا روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد نے ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ کی ایک روایت میں یوں ہے کہ حضرتؐ نے مجھ کو حکم دیا ہے کہ میں اس کو قتل کروں اور اس کا مال لے آؤں۔ اسکی روایت میں خَالِی کے بدلہ میں عمی کا لفظ ہے۔

۳۰۳۶ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ اِلَّا مَا فَتَقَ الْاَمْعَآءَ فِى الثَّدْىِ وَكَانَ قَبْلَ الْفِطَامِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دودھ پینا نہیں حرام کرتا مگر جو انتڑیوں کو کھولے۔ چھاتی کے دودھ سے اور دودھ چھڑانے سے پہلے ہو۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۰۳۷ وَعَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ الْاَسْلَمِىِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا يُذْهِبُ عَنِّىْ مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ فَقَالَ غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِىُّ وَالدَّارِمِىُّ)

حضرت حجاجؓ بن حجاج اسلمی سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں اس نے کہا اے اللہ کے رسول دودھ کے حق کو مجھ سے کیا چیز دور کرتی ہے۔ آپ نے فرمایا غلام یا لونڈی۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد نسائی اور دارمی نے۔

۳۰۳۸ وَعَنْ اَبِى الطُّفَيْلِ الْغَنَوِىِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَّعَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَقْبَلَتِ امْرَاَةٌ فَبَسَطَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِدَآءَهٗ حَتّٰى قَعَدَتْ عَلَيْهِ فَلَمَّا

حضرت ابوطفیلؓ غنوی سے روایت ہے میں ایک دن آنحضرتؐ کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک عورت آئی .... آپ نے اس کے لیے چادر بچھائی وہ چادر پر بیٹھ گئی۔ جب وہ عورت چلی گئی تو کہا گیا کہ اس

ذَهَبَتْ قِبَلَ هٰذِهٖ اَرْضَعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

۳۰۳۹/۱۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ اَسْلَمَ وَلَهٗ عَشْرُ نِسْوَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاَسْلَمْنَ مَعَهٗ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْسِكْ اَرْبَعًا وَفَارِقْ سَائِرَهُنَّ

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۰۴۰/۱۶ وَعَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ اَسْلَمْتُ وَتَحْتِيْ خَمْسُ نِسْوَةٍ فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَارِقْ وَاحِدَةً وَاَمْسِكْ اَرْبَعًا فَعَمَدْتُّ اِلٰى اَقْدَمِهِنَّ صُحْبَةً عِنْدِيْ عَاقِرٍ مُنْذُ سِتِّيْنَ سَنَةً فَفَارَقْتُهَا رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ۔

۳۰۴۱/۱۷ وَعَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ فَيْرُوْزَ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَسْلَمْتُ وَتَحْتِيْ اُخْتَانِ قَالَ اخْتَرْ اَيَّتَهُمَا شِئْتَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۰۴۲/۱۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَسْلَمَتِ امْرَاَةٌ فَتَزَوَّجَتْ فَجَاءَ زَوْجُهَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ قَدْ اَسْلَمْتُ وَعَلِمَتْ بِاِسْلَامِيْ فَانْتَزَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا الْاٰخِرِ وَرَدَّهَا اِلٰى زَوْجِهَا الْاَوَّلِ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّهَا اَسْلَمَتْ مَعِيْ فَرَدَّهَا عَلَيْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَرُوِيَ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ اَنَّ جَمَاعَةً مِّنَ النِّسَاءِ رَدَّهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنِّكَاحِ الْاَوَّلِ عَلٰى اَزْوَاجِهِنَّ عِنْدَ اجْتِمَاعِ الْاِسْلَامَيْنِ بَعْدَ اخْتِلَافِ الدِّيْنِ وَالدَّارِ مِنْهُنَّ بِنْتُ الْوَلِيْدِ بْنِ مُغِيْرَةَ كَانَتْ تَحْتَ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ فَاَسْلَمَتْ يَوْمَ الْفَتْحِ وَهَرَبَ زَوْجُهَا مِنَ الْاِسْلَامِ فَبَعَثَ اِلَيْهِ ابْنَ عَمِّهٖ وَهْبَ بْنَ عُمَيْرٍ بِرِدَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَانًا لِصَفْوَانَ فَلَمَّا قَدِمَ جَعَلَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْيِيْرَ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ حَتّٰى اَسْلَمَ

عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پلایا تھا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ غیلان بن سلمہ ثقفی مسلمان ہوا اور اس کے پاس جاہلیت کے زمانہ میں دس عورتیں تھیں وہ عورتیں بھی اس کے ساتھ مسلمان ہوگئیں آپؐ نے فرمایا چار کو رکھ لے اور باقیوں کو جدا کر دے۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت نوفلؓ بن معاویہ سے روایت ہے کہا میں مسلمان ہوا اور میرے نکاح میں پانچ عورتیں تھیں میں نے آنحضرتؐ سے پوچھا آپ نے فرمایا ایک کو چھوڑ دے چار کو رکھ لے۔ میں نے ارادہ کیا کہ جو سب سے پہلے ساٹھ سال سے میرے نکاح میں آئی تھی اور بانجھ تھی میں نے اس کو جدا کر دیا۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

حضرت ضحاکؓ بن فیروز دیلمی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں مسلمان ہوا میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں۔ فرمایا ان میں سے ایک کو پسند کر لے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا ایک عورت مسلمان ہوئی اور اس نے نکاح کر لیا پھر اسکا پہلا خاوند نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہنے لگا اے اللہ کے رسول میں مسلمان ہوں اور اسکو میرے اسلام کا علم تھا آپ نے اسکو پہلے خاوند کی طرف لوٹا دیا۔ ایک روایت میں ہے پہلے خاوند نے کہا کہ وہ عورت میرے ساتھ مسلمان ہوئی آپؐ نے اُسے پہلے خاوند کے حوالے کر دیا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ شرح السنہ میں روایت بیان کی گئی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی عورتوں کو پہلے نکاح کی وجہ سے ان کے خاوندوں پر لوٹا دیا۔ خاوند اور بیوی کے اسلام میں جمع ہونے سے پیچھے دین کے مختلف اور ملک کے مختلف ہونے کے۔ ان میں ولید بن مغیرہ کی بیٹی صفوان بن امیہ کے نکاح میں تھی فتح مکہ کے دن وہ مسلمان ہوئی۔ اور اسکا خاوند اسلام لانے سے بھاگ گیا آنحضرتؐ نے اس کی طرف اس کے چچا کے بیٹے وہب بن عمیر کو اپنی چادر مبارک دے کر بھیجا صفوان کو امان دینے کے لیے۔ جب صفوان آیا تو آپؐ نے چار ماہ چلنے پھرنے کا امن دیا۔ یہاں تک کہ صفوان مسلمان ہوگیا تو وہ اسکے نکاح میں رہی ان عورتوں میں حارث

فَاسْتَقَرَّتْ عِنْدَهُ وَاَسْلَمَتْ اُمُّ حَكِيْمٍ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ اِمْرَأَةُ عِكْرِمَةَ بْنِ اَبِيْ جَهْلٍ يَوْمَ الْفَتْحِ بِمَكَّةَ وَهَرَبَ زَوْجُهَا مِنَ الْاِسْلَامِ حَتّٰى قَدِمَ الْيَمَنَ فَارْتَحَلَتْ اُمُّ حَكِيْمٍ حَتّٰى قَدِمَتْ عَلَيْهِ الْيَمَنَ فَدَعَتْهُ اِلَى الْاِسْلَامِ فَاَسْلَمَ فَثَبَتَا عَلٰى نِكَاحِهِمَا۔

(رَوَاهُ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ مُرْسَلًا)

بن ہشام کی بیٹی ام حکیم ہے جو عکرمہ بن ابوجہل کی بیوی تھی فتح مکہ کے دن اس کا خاوند اسلام لانے سے بھاگ گیا وہ یمن میں آیا۔ ام حکیم اپنے خاوند کی طرف یمن میں گئی اس نے اپنے خاوند کو اسلام کی دعوت دی وہ مسلمان ہو گیا تو وہ دونوں اسی نکاح پر رہے۔

(روایت کیا اسکو ابن شہاب نے مرسل)

تیسری فصل

۳۰۴۳/۱۹ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَ مِنَ النَّسَبِ سَبْعٌ وَّمِنَ الصِّهْرِ سَبْعٌ ثُمَّ قَرَأَ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ۔ الْاٰيَةَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نسب سے سات عورتیں حرام کی گئی ہیں اور مصاہرت سے سات پھر تلاوت کی یہ آیت حرمت علیکم امہاتکم آخر آیت تک۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۳۰۴۴/۲۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً فَدَخَلَ بِهَا فَلَا يَحِلُّ لَهٗ نِكَاحُ ابْنَتِهَا وَاِنْ لَّمْ يَدْخُلْ بِهَا فَلْيَنْكِحِ ابْنَتَهَا وَاَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً فَلَا يَحِلُّ لَهٗ اَنْ يَّنْكِحَ اُمَّهَا دَخَلَ بِهَا اَوْ لَمْ يَدْخُلْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ لَا يَصِحُّ مِنْ قِبَلِ اِسْنَادِهٖ اِنَّمَا رَوَاهُ ابْنُ لَهِيْعَةَ وَالْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَهُمَا يُضَعَّفَانِ فِي الْحَدِيْثِ۔

حضرت عمرو بن شعیبؓ عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی عورت سے نکاح کرے اور اس سے صحبت کرے اسکی بیٹی سے نکاح کرنا جائز نہیں اگر صحبت نہ کی تو نکاح اس کی لڑکی سے جائز ہے جو شخص کسی عورت سے نکاح کرے اسکی ماں اس پر حرام ہے اس سے صحبت کی ہو یا نہ کی ہو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث سند کے لحاظ سے صحیح نہیں ہے سوائے اسکے کہ اسکو ابن لہیعہ نے روایت کیا اور مثنی بن صباح نے عمرو بن شعیبؓ سے اور یہ دونوں ضعیف ہیں حدیث میں۔

بَابُ الْمُبَاشَرَةِ

صحبت کرنے کے بیان میں

پہلی فصل

۳۰۴۵/۱ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَتِ الْيَهُوْدُ تَقُوْلُ اِذَا اَتَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهٗ مِنْ دُبُرِهَا فِيْ قُبُلِهَا كَانَ الْوَلَدُ اَحْوَلَ فَنَزَلَتْ نِسَاۤؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے یہود کہتے تھے اگر آدمی عورت کو دبر کی طرف سے قبل میں صحبت کرے بچہ بھینگا ہوتا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی نساؤکم حرث لکم فاتوا حرثکم انی شئتم۔

(متفق علیہ)

۳۰۴۶/۲ وَعَنْهُ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُرْاٰنُ يَنْزِلُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَنَا۔

اسی (حضرت جابرؓ) سے روایت ہے ہم عزل کرتے تھے اور قرآن بھی نازل ہوتا رہا متفق علیہ مسلم نے زیادہ کیا یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے منع نہیں فرمایا۔

۳۱۴۷ وعنه قال ان رجلا اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان لي جارية هي خادمتنا وانا اطوف عليها واكره ان تحمل فقال اعزل عنها ان شئت فانه سياتيها ما قدر لها فلبث الرجل ثم اتاه فقال ان الجارية قد حبلت فقال قد اخبرتك انه سياتيها ما قدر لها۔ (رواه مسلم)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہنے لگا میری لونڈی ہے میں اس سے صحبت کرتا ہوں اور میں حمل کو مکروہ جانتا ہوں فرمایا اس سے عزل کر اگر تو چاہے پیدا ہو گی جو اس کے لیے مقدر ہے۔ ایک مدت تک اس نے تاخیر کی پھر آیا کہا وہ حاملہ ہو گئی ہے فرمایا میں نے خبر دی تھی کہ پیدا ہو گی جو مقدر ہو گی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۱۴۸ وعن ابي سعيد الخدري قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة بني المصطلق فاصبنا سبيا من سبي العرب فاشتهينا النساء واشتدت علينا العزبة واحببنا العزل فاردنا ان نعزل وقلنا نعزل ورسول الله صلى الله عليه وسلم بين اظهرنا قبل ان نسأله فسألناه عن ذلك فقال ما عليكم ان لا تفعلوا ما من نسمة كائنة الى يوم القيامة الا وهي كائنة۔ (متفق عليه)

حضرت ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ بنی مصطلق میں نکلے ہم کو عرب کی لونڈیاں ہاتھ لگیں ہم نے عورتوں کی طرف رغبت کی اور ہم پر مجرد رہنا مشکل ہو گیا ہم نے عزل کرنا چاہا۔ ہم نے کہا ہم کر لیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں موجود ہیں ہم نے آپؐ سے پوچھا آپؐ نے فرمایا عزل نہ کرنے میں تمہارا کوئی نقصان نہیں جس جان نے قیامت تک پیدا ہونا ہے وہ پیدا ہو کر ہی رہے گی۔ (متفق علیہ)

۳۱۴۹ وعنه قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن العزل فقال ما من كل الماء يكون الولد واذا اراد الله خلق شيء لم يمنعه شيء۔ (رواه مسلم)

اسی (ابو سعیدؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا فرمایا منی کے تمام پانی سے بچہ پیدا نہیں ہوتا جب اللہ کسی کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو کوئی روکنے والا نہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۱۵۰ وعن سعد بن ابي وقاص ان رجلا جاء الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اني اعزل عن امرأتي فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم لم تفعل ذلك فقال الرجل اشفق على ولدها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان ذلك ضارا ضر فارس والروم۔ (رواه مسلم)

حضرت سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ میں اپنی عورت سے عزل کرتا ہوں آپؐ نے فرمایا تو کیوں عزل کرتا ہے اس شخص نے کہا میں اس کے لڑکے پر ڈرتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا اگر یہ بات ضرر پہنچاتی تو روم اور فارس کو یہ ضرر ہوتا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۱۵۱ وعن جدامة بنت وهب قالت حضرت رسول الله صلى الله عليه وسلم في اناس وهو يقول لقد هممت ان انهى عن الغيلة فنظرت في الروم وفارس فاذا هم يغيلون اولادهم فلا يضر اولادهم ذلك شيئا ثم سألوه عن العزل فقال رسول الله

حضرت جدامہؓ بنت وہب سے روایت ہے کہا میں چند لوگوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپؐ فرماتے تھے کہ میں ارادہ کرتا ہوں کہ میں غیلہ سے منع کر دوں پھر میں نے روم اور فارس کو دیکھا ہے وہ اپنی اولاد میں غیلہ کرتے ہیں اور ان کو غیلہ ضرر نہیں دیتا۔ پھر لوگوں نے آنحضرتؐ سے عزل کا حکم دریافت کیا آپؐ نے فرمایا یہ پوشیدہ طریقے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَالِكَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ وَهِيَ وَاِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

زندہ گاڑنا ہے اور یہ خصلت اس آیت میں داخل ہے کہ زندہ درگور سوال کی جاوے گی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۰۵۲ / ۸ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعْظَمَ الْاَمَانَةِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ اِنَّ مِنْ اَشَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الرَّجُلَ يُفْضِيْ اِلَى امْرَاَتِهٖ وَتُفْضِيْ اِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک قیامت کے دن بڑی امانت ایک روایت میں ہے اللہ کے نزدیک قیامت کے دن مرتبے کے لحاظ سے شریر لوگوں کا وہ آدمی ہے کہ وہ اپنی بیوی کی طرف جاتا ہے اور وہ اس کی طرف آتی ہے پھر وہ اسکے راز فاش کرتا ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

دوسری فصل

۳۰۵۳ / ۹ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُوْحِيَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَلْاٰيَةَ اَقْبِلْ وَاَدْبِرْ وَاتَّقِ الدُّبُرَ وَالْحَيْضَةَ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا وحی کی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف تمہاری عورتیں تمہارے لیے کھیتیاں ہیں آخر آیت تک اگلی طرف سے صحبت کر یا پچھلی طرف سے۔ مقعد میں دخول سے اور حیض کے وقت پرہیز کر۔ (روایت کیا اس کو ترمذی ابن ماجہ اور دارمی نے)

۳۰۵۴ / ۱۰ وَعَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ لَا تَاْتُوا النِّسَآءَ فِيْ اَدْبَارِهِنَّ ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت خزیمہؓ بن ثابت سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ حق بیان کرنے سے شرماتا نہیں کہ عورتوں کے پاس انکی مقعدوں سے نہ آؤ۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۳۰۵۵ / ۱۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُوْنٌ مَّنْ اَتَى امْرَاَتَهٗ فِيْ دُبُرِهَا ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی عورت کے پاس دبر میں آنے والا ملعون ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔

۳۰۵۶ / ۱۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الَّذِيْ يَاْتِي امْرَاَتَهٗ فِيْ دُبُرِهَا لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

اسی حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص عورت کو اس کی دبر سے آتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکی طرف نظر کرم نہیں کرے گا۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

۳۰۵۷ / ۱۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلٰى رَجُلٍ اَتٰى رَجُلًا اَوِ امْرَاَةً فِي الدُّبُرِ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اس شخص کی طرف قیامت کے دن دیکھے گا بھی نہیں جو آدمی کو یا عورت کو اس کی دبر سے آتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۳۰۵۸ / ۱۴ وَعَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ سِرًّا فَاِنَّ الْغَيْلَ يُدْرِكُ الْفَارِسَ فَيُدَعْثِرُهٗ عَنْ فَرَسِهٖ ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت اسماءؓ بنت یزید سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ تم اپنی اولادوں کو قتل نہ کرو پوشیدہ طریقے سے غیلہ سوار کو پا لیتا ہے اور اس کو اس کے گھوڑے سے پچھاڑتا ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

تیسری فصل

۳۰۵۹ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّعْزَلَ عَنِ الْحُرَّةِ اِلَّا بِاِذْنِهَا۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد عورت سے عزل کرنے سے منع فرمایا ہے اس کی اجازت کے بغیر۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

باب

پہلی فصل

۳۰۶۰ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا فِيْ بَرِيْرَةَ خُذِيْهَا فَاَعْتِقِيْهَا وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا فَخَيَّرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَلَوْ كَانَ حُرًّا لَّمْ يُخَيِّرْهَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عروہؓ عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بریرہؓ کے متعلق فرمایا کہ اسکو خرید پھر اسکو آزاد کر اس کا خاوند غلام تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو اختیار دیا۔ بریرہؓ نے اپنے نفس کو اختیار کیا۔ اگر اسکا خاوند آزاد ہوتا تو اسکو آپ اختیار نہ دیتے۔ (متفق علیہ)

۳۰۶۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ زَوْجُ بَرِيْرَةَ عَبْدًا اَسْوَدَ يُقَالُ لَهٗ مُغِيْثٌ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ يَطُوْفُ خَلْفَهَا فِيْ سِكَكِ الْمَدِيْنَةِ يَبْكِيْ وَدُمُوْعُهٗ تَسِيْلُ عَلٰى لِحْيَتِهٖ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ اَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيْثٍ بَرِيْرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيْرَةَ مُغِيْثًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَاْمُرُنِيْ قَالَ اِنَّمَا اَشْفَعُ قَالَتْ لَا حَاجَةَ لِيْ فِيْهِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا بریرہ کا خاوند غلام سیاہ رنگ کا تھا اس کو مغیث کہا جاتا تھا گویا کہ میں اس کو دیکھتا ہوں کہ وہ بریرہ کے پیچھے پیچھے مدینہ کی گلیوں میں روتا پھرتا تھا اس کے آنسو اس کی ڈاڑھی پر گرتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس کو فرمایا اے عباس کیا تجھ کو مغیث کی محبت اور بریرہ کے مغیث کے ساتھ بغض پر تعجب نہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو فرمایا کاش کہ تو مغیث سے رجوع کرلے بریرہ نے عرض کی اے اللہ کے رسول آپ حکم فرماتے ہیں فرمایا نہیں میں سفارش کرتا ہوں بریرہ نے کہا مجھ کو اس سے رجوع کرنے کی ضرورت نہیں روایت کیا اس کو بخاری نے۔

دوسری فصل

۳۰۶۲ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تُعْتِقَ مَمْلُوْكَيْنِ لَهَا زَوْجٌ فَسَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهَا اَنْ تَبْدَاَ بِالرَّجُلِ قَبْلَ الْمَرْاَةِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے دو غلاموں کے آزاد کرنے کا ارادہ کیا جو کہ آپس میں میاں بیوی تھے۔ عائشہؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا کہ پہلے خاوند کو پھر عورت کو آزاد کر روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۳۰۶۳ وَعَنْهَا أَنَّ بَرِيْرَةَ عَتَقَتْ وَهِيَ عِنْدَ مُغِيْثٍ فَخَيَّرَهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَهَا إِنْ قَرِبَكِ فَلَا خِيَارَ لَكِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُد)

حضرت انہی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا کہ بریرہ آزاد ہوئی اس حال میں کہ وہ مغیث کے نکاح میں تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا اور اسکو فرمایا کہ اگر وہ تجھ سے نزدیکی کرے گا تو پھر تیرے لئے اختیار نہیں (ابوداؤد)

بَابُ الصَّدَاقِ

مہر کا بیان

پہلی فصل

۳۰۶۴ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنِّيْ وَهَبْتُ نَفْسِيْ لَكَ فَقَامَتْ طَوِيْلًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ زَوِّجْنِيْهَا إِنْ لَّمْ تَكُنْ لَّكَ فِيْهَا حَاجَةٌ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ تُصْدِقُهَا قَالَ مَا عِنْدِيْ إِلَّا إِزَارِيْ هٰذَا قَالَ فَالْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِّنْ حَدِيْدٍ فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ سُوْرَةُ كَذَا وَسُوْرَةُ كَذَا فَقَالَ قَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ انْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا فَعَلِّمْهَا مِنَ الْقُرْآنِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عورت آئی کہنے لگی کہ میں نے اپنے نفس کو آپ کے لیے ہبہ کیا کافی دیر کھڑی رہی ایک آدمی کھڑا ہوا کہنے لگا اے اللہ کے رسول اگر آپ کو حاجت نہیں تو میرا اس سے نکاح کر دیجیے آپ نے فرمایا تیرے پاس اس کے مہر کے لیے کوئی چیز ہے کہنے لگا نہیں مگر یہ میری چادر فرمایا تلاش کر اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو اس نے تلاش کیا کچھ نہ پایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے پاس ہے قرآن سے کچھ اس نے کہا ہاں فلاں فلاں سورت فرمایا میں نے تیرا اس سے نکاح کیا اس چیز سے جو تیرے پاس قرآن سے ہے۔ ایک دوسری روایت میں ہے فرمایا جا میں نے تیرا اس سے نکاح کیا اسکو قرآن سکھا دے۔ (متفق علیہ)

۳۰۶۵ وَعَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ صَدَاقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ لِأَزْوَاجِهِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوْقِيَّةً وَّنَشٌّ قَالَتْ أَتَدْرِيْ مَا النَّشُّ قُلْتُ لَا قَالَتْ نِصْفُ أُوْقِيَّةٍ فَتِلْكَ خَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّنَشٌّ بِالرَّفْعِ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَفِيْ جَمِيْعِ الْأُصُوْلِ)

حضرت ابو سلمہؓ سے روایت ہے کہا میں نے عائشہؓ سے سوال کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مہر کتنا تھا حضرت عائشہؓ نے کہا کہ آپ کا اپنی بیویوں کے لیے مہر مقرر کرنا بارہ اوقیہ اور ایک نش تھا حضرت عائشہؓ نے کہا کیا تجھے نش کا پتہ ہے میں نے کہا نہیں حضرت عائشہؓ نے فرمایا آدھا اوقیہ پس یہ پانچ سو درہم ہوئے روایت کیا اس کو مسلم نے اور لفظ نشٌ دو پیشوں کے ساتھ ہے۔ شرح السنہ میں اور اصول کی کتابوں میں۔

دوسری فصل

۳۰۶۶ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ أَلَا لَا تُغَالُوْا صَدُقَةَ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا وَتَقْوٰى عِنْدَ

حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہا کہ عورتوں کے حق مہر میں مبالغہ نہ کرو اگر زیادہ حق مہر باندھنا دنیا میں عزت والی چیز ہوتی اور اللہ کے نزدیک

اللهِ لَكَانَ أَوْلَاكُمْ بِهَا نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلِمْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ شَيْئًا مِنْ نِسَائِهِ وَلَا أَنْكَحَ شَيْئًا مِنْ بَنَاتِهِ عَلَى أَكْثَرَ مِنِ اثْنَتَيْ عَشَرَةَ أُوقِيَّةً - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

تقوی والی تو اللہ کے نبی زیادہ لائق تھے کہ زیادہ حق مہر مقرر کرتے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں جانتا کہ آپ نے اپنی بیویوں سے نکاح کیا اور نیز اپنی بیٹیوں کا نکاح کیا بارہ اوقیوں سے زیادہ پر۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۳۰۶۷/۴ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْطَى فِي صَدَاقِ امْرَأَتِهِ مِلْءَ كَفَّيْهِ سَوِيقًا أَوْ تَمْرًا فَقَدِ اسْتَحَلَّ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنی بیوی کے حق مہر میں اپنے دونوں ہاتھ بھر کر ستو یا کھجور دیدیئے تو اس نے اس عورت کو اپنے اوپر حلال کر لیا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۳۰۶۸/۵ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي فَزَارَةَ تَزَوَّجَتْ عَلَى نَعْلَيْنِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَضِيتِ مِنْ نَفْسِكِ وَمَالِكِ بِنَعْلَيْنِ قَالَتْ نَعَمْ فَأَجَازَهُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عامرؓ بن ربیعہ سے روایت ہے بنو فزارہ کی ایک عورت نے دو جوتوں پر نکاح کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فرمایا کیا اپنے نفس کے بدلے دو جوتوں کے مال سے تو راضی ہو گئی ہے اس نے کہا ہاں۔ تو جائز رکھا۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۰۶۹/۶ وَعَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا شَيْئًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا حَتَّى مَاتَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ لَهَا مِثْلُ صَدَاقِ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ فَقَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ امْرَأَةٍ مِنَّا بِمِثْلِ مَا قَضَيْتَ فَفَرِحَ بِهَا ابْنُ مَسْعُودٍ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت علقمہؓ ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ ان سے ایک شخص کے بارہ میں سوال کیا گیا کہ اس نے ایک عورت سے نکاح کیا اور اس کیلئے نہ تو مہر مقرر کیا اور نہ ہی اس سے دخول کیا وہ مر گیا۔ ابن مسعود نے کہا اس کے لیے مہر مثل ہے یعنی اس کی عورتوں کی مانند اس سے نہ کم اور نہ زیادہ اس پر عدت ہے اور اس کے لیے میراث بھی ہے معقل بن سنان اشجعی کھڑا ہوا کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا بروع بنت واشق کے بارہ میں جو عورت تھی ہم میں سے تیرے فیصلہ کی مانند ابن مسعود خوش ہوئے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابو داؤد، نسائی اور دارمی نے۔

تیسری فصل

۳۰۷۰/۷ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَحْشٍ فَمَاتَ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ فَزَوَّجَهَا النَّجَاشِيُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْهَرَهَا عَنْهُ أَرْبَعَةَ آلَافٍ وَفِي رِوَايَةٍ أَرْبَعَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ وَبَعَثَ بِهَا إِلَى

حضرت ام حبیبہؓ سے روایت ہے کہ وہ عبداللہ بن جحش کے نکاح میں تھی۔ وہ حبشہ میں فوت ہو گیا تو نجاشی نے اس کا نکاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کر دیا اور اس کا مہر حضرت کی طرف سے نجاشی نے چار ہزار دیا ایک روایت میں ہے چار ہزار درہم اور شرحبیل بن حسنہ کے ساتھ آنحضرت کے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ شُرَحْبِيْلَ ابْنِ حَسَنَةَ ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

پاس بھیج دیا۔
(روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے)

۳۰۷۱/۸ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ تَزَوَّجَ أَبُوْطَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ فَكَانَ صَدَاقُ مَا بَيْنَهُمَا الْإِسْلَامُ أَسْلَمَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ قَبْلَ أَبِيْ طَلْحَةَ فَخَطَبَهَا فَقَالَتْ إِنِّيْ قَدْ أَسْلَمْتُ فَإِنْ أَسْلَمْتَ نَكَحْتُكَ فَأَسْلَمَ فَكَانَ صَدَاقَ مَا بَيْنَهُمَا ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے ابوطلحہ نے ام سلیم سے نکاح کیا ان کا مہر اسلام لانا تھا۔ ام سلیم ابوطلحہ سے پہلے مسلمان ہوئی تھی۔ ابوطلحہ نے نکاح کا پیغام بھیجا ام سلیم نے کہا میں مسلمان ہوئی ہوں اگر تو مسلمان ہوگا تو نکاح کروں گی۔ ابوطلحہ مسلمان ہوگیا۔ ابوطلحہ کا اسلام لانا ہی مہر مقرر رہا۔
(روایت کیا اس کو نسائی نے)

بَابُ الْوَلِيْمَةِ

ولیمہ کا بیان

پہلی فصل

۳۰۷۲/۱ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالَ إِنِّيْ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِّنْ ذَهَبٍ قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمٰن بن عوف پر زردی کا نشان دیکھا آپؐ نے فرمایا یہ کیا ہے عبدالرحمٰن نے کہا میں نے ایک عورت سے نکاح کیا اور اسکا مہر گٹھلی کے برابر سونا مقرر کیا ہے۔ فرمایا اللہ برکت کرے ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری ہو۔
(متفق علیہ)

۳۰۷۳/۲ وَعَنْهُ قَالَ مَا أَوْلَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ نِّسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ أَوْلَمَ بِشَاةٍ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (حضرت انسؓ) سے روایت ہے کہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں میں سے کسی کا ولیمہ اتنا نہیں کیا جتنا کہ زینب کے نکاح میں کیا ان کا ایک بکری کے ساتھ ولیمہ کیا۔ (متفق علیہ)

۳۰۷۴/۳ وَعَنْهُ قَالَ أَوْلَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ بَنٰى بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَأَشْبَعَ النَّاسَ خُبْزًا وَّلَحْمًا ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (حضرت انسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولیمہ کیا جسوقت زینب بنت جحش سے نکاح کیا لوگوں کا پیٹ گوشت اور روٹی سے بھر دیا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۰۷۵/۴ وَعَنْهُ قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا وَأَوْلَمَ عَلَيْهَا بِحَيْسٍ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (حضرت انسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ کو آزاد کیا اور ان سے نکاح کیا ان کا مہر آزاد کرنا مقرر کیا ان کے نکاح میں حیس کے ساتھ ولیمہ کیا۔
(متفق علیہ)

۳۰۷۶/۵ وَعَنْهُ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِيْنَةِ ثَلٰثَ لَيَالٍ يُبْنٰى عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِيْنَ إِلٰى وَلِيْمَتِهِ وَمَا كَانَ فِيْهَا مِنْ خُبْزٍ وَّلَا لَحْمٍ

اسی (حضرت انسؓ) سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خیبر اور مدینہ کے درمیان ٹھہرے آپؐ کے پاس صفیہ لائی گئی میں نے مسلمانوں کو ان کے ولیمہ کی طرف بلایا اس میں روٹی اور گوشت نہیں تھا حضرتؐ نے چمڑے کے

وَمَا كَانَ فِيهَا إِلَّا أَنْ أَمَرَ بِالْأَنْطَاعِ فَبُسِطَتْ فَأَلْقَى عَلَيْهَا التَّمْرَ وَالْأَقِطَ وَالسَّمْنَ ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

دستر خوان بچھانے کا حکم فرمایا دستر خوان بچھائے گئے ۔ اس پر کھجوریں ، پنیر اور گھی ڈال دیا گیا ۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

٣٠٧٧/٦ وَعَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ أَوْلَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيرٍ ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت صفیہؓ بنت شیبہ سے روایت ہے حضرتؐ نے اپنی بعض بیویوں کا ولیمہ دو سیر جو کے ساتھ کیا ۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

٣٠٧٨/٧ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ فَلْيُجِبْ عُرُسًا كَانَ أَوْ نَحْوَهُ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی شادی کے کھانے کی طرف بلایا جائے اس میں حاضر ہو (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے نکاح کی دعوت کو قبول کرنا چاہیئے یا جو اسکے مانند ہے۔

٣٠٧٩/٨ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ فَإِنْ شَاءَ طَعِمَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی کھانے کی طرف بلایا جائے اس کو قبول کرے اگر چاہے تو کھائے اگر چاہے نہ کھائے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے ۔

٣٠٨٠/٩ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى لَهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللهَ وَرَسُولَهُ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بُرا کھانا اس نکاح کا ہے کہ اس کے لیے دولتمند بلائے جاتے ہیں اور فقراء کو چھوڑ دیا جاتا ہے اور جس نے دعوت قبول نہ کی اس نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کی ۔ (متفق علیہ)

٣٠٨١/١٠ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُكْنَى أَبَا شُعَيْبٍ كَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَّامٌ فَقَالَ اصْنَعْ لِي طَعَامًا يَكْفِي خَمْسَةً لَعَلِّي أَدْعُو النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ فَصَنَعَ لَهُ طُعَيِّمًا ثُمَّ أَتَاهُ فَدَعَاهُ فَتَبِعَهُمْ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا شُعَيْبٍ إِنَّ رَجُلًا تَبِعَنَا فَإِنْ شِئْتَ أَذِنْتَ لَهُ وَإِنْ شِئْتَ تَرَكْتَهُ قَالَ لَا بَلْ أَذِنْتُ لَهُ ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابومسعود انصاری سے روایت ہے کہا ایک شخص کی کنیت ابوشعیب تھی اس کا غلام گوشت بیچتا تھا اس نے اپنے غلام کو کہا کہ پانچ آدمیوں کا کھانا تیار کر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دوں اور آپؐ ان پانچوں میں سے ایک ہوں ۔ غلام نے تھوڑا سا کھانا تیار کیا پھر اس شخص نے آنحضرتؐ کو دعوت دی تو آپؐ کے ساتھ ایک آدمی چل دیا آپؐ نے فرمایا اے ابوشعیب یہ شخص ہمارے ساتھ آ گیا ہے اگر چاہے تو اسکو اذن دے اگر چاہے تو واپس کر دے ابوشعیب نے کہا میں نے اس کو بھی اذن دیا ۔
(متفق علیہ)

دوسری فصل

٣٠٨٢/١١ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِسَوِيقٍ وَتَمْرٍ ۔
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت صفیہؓ سے نکاح کیا تو ستو اور کھجور سے ولیمہ کیا۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔

٣٠٨٣/١٢ وَعَنْ سَفِيْنَةَ اَنَّ رَجُلًا ضَافَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ فَصَنَعَ لَهٗ طَعَامًا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لَوْ دَعَوْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلَ مَعَنَا فَدَعَوْهُ فَجَآءَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى عِضَادَتَيِ الْبَابِ فَرَاَى الْقِرَامَ قَدْ ضُرِبَ فِيْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَرَجَعَ قَالَتْ فَاطِمَةُ فَتَبِعْتُهٗ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا رَدَّكَ قَالَ اِنَّهٗ لَيْسَ لِيْ اَوْ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّدْخُلَ بَيْتًا مُّزَوَّقًا۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت سفینہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت علی بن ابی طالب کے پاس مہمان آیا حضرت علیؓ نے اس کے لیے کھانا تیار کیا۔ حضرت فاطمہؓ نے کہا اگر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلائیں اور وہ ہمارے ساتھ کھائیں تو بہتر ہے اس نے حضرتؐ کو بلایا حضرتؐ تشریف لائے آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھ دروازے کے دونوں بازوؤں پر رکھے گھر کے کونے میں پردہ کیا ہوا دیکھا تو واپس لوٹے حضرت فاطمہ کہتی ہیں میں آپ کے پیچھے پیچھے گئی میں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ کو کس چیز نے پھیرا آپؐ نے فرمایا میرے لیے یا کسی نبی کے لائق نہیں کہ وہ کسی زینت والے گھر میں داخل ہو۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے۔

٣٠٨٤/١٣ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِيَ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ دَخَلَ عَلٰى غَيْرِ دَعْوَةٍ دَخَلَ سَارِقًا وَّخَرَجَ مُغِيْرًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ)

حضرت عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دعوت کیا جاوے پھر اسکو قبول نہ کرے اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی جو شخص کھانے کی مجلس میں آیا بن بلائے تو چور ہو کر داخل ہوا اور لٹیرا ہو کر نکلا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

٣٠٨٥/١٤ وَعَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اجْتَمَعَ الدَّاعِيَانِ فَاَجِبْ اَقْرَبَهُمَا بَابًا وَّاِنْ سَبَقَ اَحَدُهُمَا فَاَجِبِ الَّذِيْ سَبَقَ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاؤُدَ)

حضرت صحابہؓ میں سے ایک شخص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت دو دعوت کرنے والے جمع ہو جائیں تو ان میں سے جو از روئے دروازے کے نزدیک ہو اس کی قبول کر اگر ان دونوں میں سے کسی نے پہل کر لی تو اس کی دعوت قبول کر۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔

٣٠٨٦/١٥ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ اَوَّلِ يَوْمٍ حَقٌّ وَّطَعَامُ يَوْمِ الثَّانِيْ سُنَّةٌ وَّطَعَامُ يَوْمِ الثَّالِثِ سُمْعَةٌ وَّمَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے دن کا کھانا حق ہے۔ دوسرے دن کا سنت ہے تیسرے دن کا شہرت کے لیے اور جو کوئی شہرت چاہے اللہ اسکی شہرت کر دے گا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

٣٠٨٧/١٦ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ طَعَامِ الْمُتَبَارِيَيْنِ اَنْ يُّؤْكَلَ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ وَقَالَ مُحْيِي السُّنَّةِ وَالصَّحِيْحُ اَنَّهٗ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا)

حضرت عکرمہؒ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو فخر کرنے والوں کا کھانا کھانے سے منع فرمایا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ محی السنہ نے کہا کہ صحیح یہ ہے کہ عکرمہ نے خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بطریق ارسال روایت کیا ہے۔

تیسری فصل

٣٠٨٨/١٧ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُتَبَارِيَانِ لَا يُجَابَانِ وَلَا يُؤْكَلُ طَعَامُهُمَا قَالَ الْاِمَامُ اَحْمَدُ يَعْنِي الْمُتَعَارِضَيْنِ بِالضِّيَافَةِ فَخْرًا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو فخر کرنے والوں کی دعوت قبول نہ کی جاوے اور ان کا کھانا نہ کھایا جاوے امام احمد نے کہا کہ حضرتؐ کی مراد متباریین سے یہ ہے کہ دو

وَرِيَاءً۔

شخص مقابلہ سے از راہ فخر اور ریا کے ضیافت کریں۔

۳۰۸۹ (۱۸) وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ إِجَابَةِ طَعَامِ الْفَاسِقِيْنَ۔

حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فاسقوں کی دعوت قبول کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۳۰۹۰ (۱۹) وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ عَلٰى أَخِيْهِ الْمُسْلِمِ فَلْيَأْكُلْ مِنْ طَعَامِهِ وَلَا يَسْأَلْ وَيَشْرَبْ مِنْ شَرَابِهِ وَلَا يَسْأَلْ رَوَى الْأَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَقَالَ هٰذَا إِنْ صَحَّ فَلِأَنَّ الظَّاهِرَ أَنَّ الْمُسْلِمَ لَا يُطْعِمُهُ وَلَا يَسْقِيْهِ إِلَّا مَا هُوَ حَلَالٌ عِنْدَهُ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا مسلمان بھائی کے پاس آئے اسکے کھانے کو کھائے اور پیئے زیادہ کا سوال نہ کرے۔ روایت کیا ان تینوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔ بیہقی نے کہا اگر یہ حدیث صحیح ہو تو اس کی وجہ ظاہر یہ ہے کہ مسلمان مسلمان کو کھلاتا پلاتا نہیں مگر وہ جو اس کے نزدیک حلال ہے۔

بَابُ الْقَسْمِ

عورتوں کی باری مقرر کرنے کے بیان میں

پہلی فصل

۳۰۹۱ (۱) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ عَنْ تِسْعِ نِسْوَةٍ وَكَانَ يَقْسِمُ مِنْهُنَّ لِثَمَانٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نو بیویوں کو چھوڑ کر وفات پائی ان میں سے آٹھ کے لیے باری تقسیم کرتے۔ (متفق علیہ)

۳۰۹۲ (۲) وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَوْدَةَ لَمَّا كَبِرَتْ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ جَعَلْتُ يَوْمِيْ مِنْكَ لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ يَوْمَيْنِ يَوْمَهَا وَيَوْمَ سَوْدَةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ سودہؓ جب بڑی ہوگئی تو اس نے کہا اے اللہ کے رسول میں نے اپنا دن عائشہؓ کو دیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عائشہؓ کے لیے دو دن تقسیم کرتے ایک دن اس کا اور دوسرا سودہ کا۔ (متفق علیہ)

۳۰۹۳ (۳) وَعَنْهَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ كَانَ يَسْأَلُ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ أَيْنَ أَنَا غَدًا أَيْنَ أَنَا غَدًا يُرِيْدُ يَوْمَ عَائِشَةَ فَأَذِنَ لَهُ أَزْوَاجُهُ يَكُوْنُ حَيْثُ شَاءَ فَكَانَ فِيْ بَيْتِ عَائِشَةَ حَتّٰى مَاتَ عِنْدَهَا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (حضرت عائشہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُس بیماری میں جس میں آپ فوت ہوئے سوال کرتے تھے کہ میں کل کہاں ہوں گا۔ آپ عائشہ کے دن کا ارادہ کرتے آپ کی ازواج نے آپ کو اجازت دے دی کہ جہاں آپ کا دل چاہتا ہے وہاں رہیں آپ عائشہؓ کے گھر آگئے اور وہیں فوت ہوئے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۰۹۴ (۴) وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (حضرت عائشہؓ) سے روایت ہے کہا جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر کا ارادہ کرتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ ڈالتے جس کا قرعہ نکلتا اسکو ساتھ لے جاتے۔ (متفق علیہ)

۳۰۹۵ (۵) وَعَنْ أَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ إِذَا

حضرت ابو قلابہ سے روایت ہے وہ انس سے روایت کرتے ہیں کہا سنت

تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْبِكْرَ عَلَى الثَّيِّبِ اَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَقَسَمَ وَاِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ اَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَسَمَ قَالَ اَبُوْ قِلَابَةَ وَلَوْ شِئْتُ لَقُلْتُ اِنَّ اَنَسًا رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

طریقہ یہ ہے جب آدمی کنواری کا نکاح ثیبہ پر کرے تو اسکے پاس سات دن رہے پھر باری شروع کرے اور جب ثیبہ سے نکاح کرے تو اس کے پاس تین دن قیام کرے پھر باری تقسیم کرے۔ ابو قلابہ نے کہا اگر میں چاہتا تو میں کہتا کہ انس نے اس حدیث کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچایا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۰۹۶ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ وَاَصْبَحَتْ عِنْدَهُ قَالَ لَهَا لَيْسَ بِكِ عَلَى اَهْلِكِ هَوَانٌ اِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ عِنْدَكِ وَسَبَّعْتُ عِنْدَهُنَّ وَاِنْ شِئْتِ ثَلَّثْتُ عِنْدَكِ وَدُرْتُ قَالَتْ ثَلِّثْ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَنَّهُ قَالَ لَهَا لِلْبِكْرِ سَبْعٌ وَلِلثَّيِّبِ ثَلٰثٌ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ام سلمہ سے نکاح کیا۔ ام سلمہ نے آپ کے پاس رات گذاری فرمایا تو اپنے اہل پر ذلت والی نہیں اگر تو چاہے تو میں تیرے پاس سات دن رہتا ہوں تو میں تمام کے ہاں سات سات دن رہوں گا اگر چاہے تو تین دن تیرے پاس رہتا ہوں اور میں دورہ کروں۔ ام سلمہ نے کہا تین دن رہیئے ایک روایت میں ہے کہ حضرت نے ام سلمہ سے فرمایا کہ باکرہ کے لیے سات راتیں اور ثیبہ کیلئے تین راتیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

دوسری فصل

۳۰۹۷ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيَعْدِلُ وَيَقُوْلُ اللّٰهُمَّ هٰذَا قَسْمِيْ فِيْمَا اَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِيْ فِيْمَا تَمْلِكُ وَلَا اَمْلِكُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں میں تقسیم کرتے تھے اور عدل کرتے اور فرماتے اے اللہ یہ میری تقسیم ہے جس کا میں مالک ہوں مجھ کو ملامت نہ کر اس میں جس کا تو مالک ہے اور میں مالک نہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۳۰۹۸ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَتْ عِنْدَ الرَّجُلِ امْرَاَتَانِ فَلَمْ يَعْدِلْ بَيْنَهُمَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَشِقُّهُ سَاقِطٌ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جسکے پاس دو بیویاں ہیں اور ان میں عدل نہیں کرتا وہ قیامت کے دن آئے گا اس کا آدھا حصہ نہیں ہوگا۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

تیسری فصل

۳۰۹۹ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَيْمُوْنَةَ بِسَرِفَ فَقَالَ هٰذِهٖ زَوْجَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَفَعْتُمْ نَعْشَهَا فَلَا تُزَعْزِعُوْهَا وَلَا تُزَلْزِلُوْهَا وَارْفُقُوْا بِهَا فَاِنَّهُ كَانَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعُ نِسْوَةٍ كَانَ يَقْسِمُ مِنْهُنَّ لِثَمَانٍ

حضرت عطاء سے روایت ہے کہ ہم ابن عباس کے ساتھ سرف مقام پر میمونہ کے جنازہ میں حاضر ہوئے۔ ابن عباس نے کہا یہ آنحضرت کی زوجہ ہے جب تم اس کا جنازہ اٹھاؤ تو مت ہلاؤ اس کو اور نہ جنبش دو آہستہ اٹھاؤ اور اس کی تعظیم کرو آپ کی نو بیویاں تھیں آٹھ کیلیئے باری تقسیم کرتے اور نویں کیلیئے تقسیم نہ کرتے۔ عطاء نے کہا وہ جس میں آنحضرت باری تقسیم نہیں کرتے تھے وہ

وَلَا يَقْسِمُ لِوَاحِدَةٍ قَالَ عَطَاءٌ اَلَّتِيْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْسِمُ لَهَا بَلَغَنَا اَنَّهَا صَفِيَّةُ وَكَانَتْ اٰخِرَهُنَّ مَوْتًا مَاتَتْ بِالْمَدِيْنَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَقَالَ رَزِيْنٌ قَالَ غَيْرُ عَطَاءٍ هِيَ سَوْدَةُ وَهُوَ اَصَحُّ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ حِيْنَ اَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَاقَهَا فَقَالَتْ لَهُ اَمْسِكْنِيْ وَقَدْ وَهَبْتُ يَوْمِيْ لِعَائِشَةَ لَعَلِّيْ اَنْ اَكُوْنَ مِنْ نِسَائِكَ فِي الْجَنَّةِ۔

وہ صفیہ تھیں اور صفیہ سب سے آخر فوت ہوئی ہے مدینہ میں (متفق علیہ) رزین نے کہا عطاء کے سوائے کہا جس میں آپ باری تقسیم نہ فرماتے وہ سودہ تھیں۔ یہ صحیح ہے انہوں نے اپنا دن عائشہؓ کو دے دیا تھا جب آنحضرتؐ نے ان کو طلاق دینے کا ارادہ فرمایا۔ اس لئے کہا مجھ کو اپنے نکاح میں رہنے دو اور میں اپنا دن عائشہ کو بخشتی ہوں اس امید سے کہ میں بھی جنت میں تمہاری بیویوں سے ہوں گی۔

بَابُ عِشْرَةِ النِّسَاءِ وَمَا لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنَ الْحُقُوْقِ

عورتوں کے ساتھ حسنِ معاشرت اور عورتوں کے حقوق

پہلی فصل

۳۱۰۰ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَاِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ ضِلْعٍ وَاِنَّ اَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلْعِ اَعْلَاهُ فَاِنْ ذَهَبْتَ تُقِيْمُهُ كَسَرْتَهُ وَاِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ اَعْوَجَ فَاسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری وصیت کو قبول کرو عورتوں سے اچھا معاملہ کرو اسلئے کہ یہ پسلی سے پیدا کی گئی ہیں اور پسلیوں میں سب سے زیادہ ٹیڑھی اوپر والی پسلی ہے اگر تو اسکو سیدھا کرنیکا ارادہ کرے تو اس کو توڑ دے گا اور اگر تو اس پسلی کو اپنی حالت پر چھوڑ دے تو وہ ٹیڑھی رہے گی۔ عورتوں کے بارہ میں وصیت قبول کرو۔ (متفق علیہ)

۳۱۰۱ وَعَنْهُؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَرْاَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلْعٍ لَنْ تَسْتَقِيْمَ لَكَ عَلٰى طَرِيْقَةٍ فَاِنِ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَبِهَا عِوَجٌ وَاِنْ ذَهَبْتَ تُقِيْمُهَا كَسَرْتَهَا وَكَسْرُهَا طَلَاقُهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے تیرے لیے کبھی سیدھی نہیں ہو گی اگر تو اس سے فائدہ حاصل کرے تو اس کی کجی سے فائدہ حاصل کر اگر تو اسکو سیدھا کرنا چاہے اسکو توڑ بیٹھے گا۔ اس کا توڑنا طلاق دینا ہے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۱۰۲ وَعَنْهُؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً اِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا اٰخَرَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان مرد مسلمان عورت سے بغض نہ رکھے اگر اس کا ایک فعل اچھا نہیں تو دوسرا فعل اس کو پسند ہو گا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۱۰۳ وَعَنْهُؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ لَمْ يَخْنَزِ اللَّحْمُ وَلَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ

اسی (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر بنو اسرائیل نہ ہوتے تو گوشت نہ سڑتا۔ اگر حوا نہ ہوتی تو کوئی عورت

تَخُنْ اُنْثٰی زَوْجَهَا الدَّهْرَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

اپنے خاوند کی خیانت نہ کرتی۔

(متفق علیہ)

۳۱۰۴/۵ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَجْلِدُ اَحَدُکُمُ امْرَاَتَهٗ جَلْدَ الْعَبْدِ ثُمَّ یُجَامِعُهَا فِیْ اٰخِرِ الْیَوْمِ وَفِیْ رِوَایَةٍ یَعْمِدُ اَحَدُکُمْ فَیَجْلِدُ امْرَاَتَهٗ جَلْدَ الْعَبْدِ فَلَعَلَّهٗ یُضَاجِعُهَا فِیْ اٰخِرِ یَوْمِهٖ ثُمَّ وَعَظَهُمْ فِیْ ضِحْکِهِمْ مِنَ الضَّرْطَةِ فَقَالَ لِمَ یَضْحَكُ اَحَدُکُمْ مِمَّا یَفْعَلُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن زمعہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غلام کی طرح اپنی بیوی کو نہ مار پھر آخر دن میں اس سے صحبت کرے گا۔ ایک روایت میں ہے ایک تمہارا قصد کرتا ہے اپنی بیوی کو غلام کی طرح مارتا ہے شاید کہ وہ دن کے آخر میں اس کے ساتھ ہم خواب ہو پھر آپؐ نے نصیحت فرمائی ان کے ہوا خارج ہونے پر ہنسنے میں فرمایا ایک تم میں سے جب کہ وہ خود بھی وہ فعل کرتا ہے کیوں ہنستا ہے۔

(متفق علیہ)

۳۱۰۵/۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کُنْتُ اَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَکَانَ لِیْ صَوَاحِبُ یَلْعَبْنَ مَعِیَ فَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ یَنْقَمِعْنَ مِنْهُ فَیُسَرِّبُهُنَّ اِلَیَّ فَیَلْعَبْنَ مَعِیَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا میں گڑیوں کے ساتھ کھیلتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور میری سہیلیاں بھی میرے ساتھ کھیلتیں جب آپؐ تشریف لاتے تو میری سہیلیاں چھپ جاتیں حضرت ان کو میری طرف بھیجتے وہ میرے ساتھ کھیلتیں۔

(متفق علیہ)

۳۱۰۶/۷ وَعَنْهَا قَالَتْ وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْمُ عَلٰی بَابِ حُجْرَتِیْ وَالْحَبَشَةُ یَلْعَبُوْنَ بِالْحِرَابِ فِی الْمَسْجِدِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْتُرُنِیْ بِرِدَائِهٖ لِاَنْظُرَ اِلٰی لَعِبِهِمْ بَیْنَ اُذُنِهٖ وَعَاتِقِهٖ ثُمَّ یَقُوْمُ مِنْ اَجْلِیْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَنَا الَّتِیْ اَنْصَرِفُ فَاقْدُرُوْا قَدْرَ الْجَارِیَةِ الْحَدِیْثَةِ السِّنِّ الْحَرِیْصَةِ عَلَی اللَّهْوِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

اسی (عائشہ رضی اللہ عنہا) حضرت سے روایت ہے کہا اللہ کی قسم میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے حجرے کے دروازے پر کھڑے دیکھا اور حبشی برچھیوں سے کھیلتے تھے اور آپؐ میرے لیے اپنی چادر سے پردہ کر رہے تھے تاکہ میں ان کے کھیل کو دیکھ سکوں حضرت کے کانوں اور مونڈھوں کے درمیان سے آپؐ میرے لیے کھڑے رہے جب تک کہ میں پھری۔ لڑکی کا چھوٹی عمر میں جب کہ کھیل کو دیکھنے کی حریص ہوتی ہے تو اس کے کھڑے ہونے کا اندازہ کرو۔ کتنی دیر تک کھڑی رہے گی۔

(متفق علیہ)

۳۱۰۷/۸ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَعْلَمُ اِذَا کُنْتِ عَنِّیْ رَاضِیَةً وَاِذَا کُنْتِ عَلَیَّ غَضْبٰی فَقُلْتُ مِنْ اَیْنَ تَعْرِفُ ذٰلِكَ فَقَالَ اِذَا کُنْتِ عَنِّیْ رَاضِیَةً فَاِنَّكِ تَقُوْلِیْنَ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَاِذَا کُنْتِ عَلَیَّ غَضْبٰی قُلْتِ لَا وَرَبِّ اِبْرٰهِیْمَ قَالَتْ قُلْتُ اَجَلْ وَاللّٰهِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَهْجُرُ اِلَّا اسْمَكَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

اسی (عائشہ رضی اللہ عنہا) حضرت سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تو خوش ہوتی ہے میں جانتا ہوں اور جب تو خفا ہوتی ہے میں نے کہا کیسے پہچانتے ہو فرمایا جس وقت تو مجھ پر خوش ہوتی ہے تو کہتی ہے نہیں ہے اس طرح قسم ہے پروردگار محمدؐ کی اور جب تو خفا ہوتی ہے تو کہتی ہے نہیں ہے اس طرح قسم ہے ابراہیمؑ کے پروردگار کی۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا ہاں اللہ کی قسم اے اللہ کے رسول نہیں چھوڑتی مگر آپؐ کا نام ہی۔

(متفق علیہ)

۳۱۰۸/۹ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَى الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ اِلٰى فِرَاشِهٖ فَاَبَتْ فَبَاتَ غَضْبَانَ لَعَنَتْهَا الْمَلٰئِكَةُ حَتّٰى تُصْبِحَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ فِيْ رِوَايَةٍ لَهُمَا قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَامِنْ رَجُلٍ يَدْعُوا امْرَاَتَهُ اِلٰى فِرَاشِهٖ فَتَاْبٰى عَلَيْهِ اِلَّا كَانَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ سَاخِطًا عَلَيْهَا حَتّٰى يَرْضٰى عَنْهَا۔

جب آدمی اپنی عورت کو بستر کی طرف بلائے اگر وہ انکار کر دے اور وہ اس پر ناراضگی کی حالت میں رات گذار دے فرشتے صبح تک اس پر لعنت کرتے ہیں (متفق علیہ) ایک روایت ہے ان دونوں کیلئے۔ فرمایا اللہ کی قسم جسکے ہاتھ میں میری جان ہے کوئی آدمی اپنی بیوی کو اپنے بستر کیطرف نہیں بلاتا پھر انکار کرے اس پر مگر آسمان میں جو وہ ہے اس پر ناراض رہتا ہے یہاں تک کہ راضی ہو اس سے۔

۳۱۰۹/۱۰ وَعَنْ اَسْمَآءَ اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ ضَرَّةً فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ اِنْ تَشَبَّعْتُ مِنْ زَوْجِيْ غَيْرَ الَّذِيْ يُعْطِيْنِيْ فَقَالَ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُوْرٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت اسماءؓ سے روایت ہے ایک عورت نے کہا اے اللہ کے رسول میری ایک سوکن ہے کیا مجھ پر گناہ ہے اگر میں اپنے خاوند کی طرف سے وہ چیز جو مجھ کو نہیں دی گئی اظہار کر دوں فرمایا جو چیز نہیں ملی اس کا اظہار کرنے والا جھوٹ کے دو کپڑے پہننے کی مانند ہے۔ (متفق علیہ)

۳۱۱۰/۱۱ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اٰلٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِّسَآئِهٖ شَهْرًا وَّكَانَتْ انْفَكَّتْ رِجْلُهٗ فَاَقَامَ فِيْ مَشْرُبَةٍ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوْا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اٰلَيْتَ شَهْرًا فَقَالَ اِنَّ الشَّهْرَ يَكُوْنُ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں سے ایک ماہ کا ایلا کیا آپؐ کے پاؤں کا جوڑ نکل گیا تھا۔ بالاخانہ میں انتیس ۲۹ راتیں ٹھہرے رہے پھر آپؐ اترے لوگوں نے عرض کی اے اللہ کے رسول آپؐ نے ایک مہینہ کا ایلا کیا تھا آپؐ نے فرمایا انتیس دن کا بھی مہینہ ہوتا ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۱۱۱/۱۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ اَبُوْبَكْرٍ يَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ النَّاسَ جُلُوْسًا بِبَابِهٖ لَمْ يُؤْذَنْ لِاَحَدٍ مِّنْهُمْ قَالَ فَاُذِنَ لِاَبِيْ بَكْرٍ فَدَخَلَ ثُمَّ اَقْبَلَ عُمَرُ فَاسْتَاْذَنَ فَاُذِنَ لَهٗ فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا حَوْلَهٗ نِسَآؤُهٗ وَاجِمًا سَاكِتًا قَالَ فَقَالَ لَاَقُوْلَنَّ شَيْئًا اُضْحِكُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ رَاَيْتَ بِنْتَ خَارِجَةَ سَاَلَتْنِي النَّفَقَةَ فَقُمْتُ اِلَيْهَا فَوَجَاْتُ عُنُقَهَا فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هُنَّ حَوْلِيْ كَمَا تَرٰى يَسْاَلْنَنِي النَّفَقَةَ فَقَامَ اَبُوْبَكْرٍؓ اِلٰى عَآئِشَةَؓ يَجَاُ عُنُقَهَا وَقَامَ عُمَرُؓ اِلٰى حَفْصَةَؓ يَجَاُ عُنُقَهَا كِلَاهُمَا يَقُوْلُ تَسْاَلِيْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَيْسَ عِنْدَهٗ فَقُلْنَ وَاللّٰهِ لَا نَسْاَلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا اَبَدًا لَّيْسَ عِنْدَهٗ ثُمَّ اعْتَزَلَهُنَّ شَهْرًا

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا ابوبکر تشریف لائے آنحضرتؐ سے اجازت طلب کرتے تھے لوگ آپؐ کے دروازے پر جمع تھے کسی کو اجازت نہیں ملتی تھی۔ جابر نے کہا ابوبکر کو آپؐ نے اجازت دے دی وہ داخل ہوئے پھر عمر آئے انہوں نے اجازت مانگی اجازت دی گئی۔ عمر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا کہ آپؐ کے ارد گرد آپؐ کی بیویاں تھیں حضرتؐ غمگین خاموش تھے۔ جابر نے کہا حضرت عمر نے کہا میں ایسی بات کہوں کہ آپؐ ہنس پڑیں۔ حضرت عمر نے کہا اے اللہ کے رسول اگر آپ دیکھیں کہ خارجہ کی بیٹی مجھ سے خرچ طلب کرتی تھی میں نے اس کی گردن ماری۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے فرمایا یہ عورتیں خرچ کی طلب میں میرے ارد گرد جمع ہیں۔ ابوبکر نے عائشہ کو پکڑا۔ عمر حفصہ کی طرف گئے دونوں کو مارنا شروع کر دیا۔ دونوں کہتے تھے کہ مانگتی ہو وہ چیز جو حضرت کے پاس نہیں۔ عورتوں نے کہا ہم آپؐ سے کبھی بھی خدا کی قسم کچھ چیز نہیں مانگیں گی جو آپؐ کے پاس نہ ہو۔ پھر آپؐ الگ ہوئے اپنی عورتوں سے ایک مہینہ یا انتیس دن پر پھر یہ آیت اتری اے نبی کہہ دے اپنی بیویوں کو یہاں تک کہ پہنچے للمحسنٰت منکنّ اجراً عظیما تک

أَوْ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ ثُمَّ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ يَآ أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ حَتّٰى بَلَغَ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيْمًا قَالَ فَبَدَأَ بِعَائِشَةَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّيْ أُرِيْدُ أَنْ أَعْرِضَ عَلَيْكِ أَمْرًا أُحِبُّ أَنْ لَّا تَعْجَلِيْ فِيْهِ حَتّٰى تَسْتَشِيْرِيْ أَبَوَيْكِ قَالَتْ وَمَا هُوَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَتَلَا عَلَيْهَا الْاٰيَةَ قَالَتْ أَفِيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَسْتَشِيْرُ أَبَوَيَّ بَلْ أَخْتَارُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ لَّا تُخْبِرَ امْرَأَةً مِّنْ نِّسَآئِكَ بِالَّذِيْ قُلْتُ قَالَ لَا تَسْأَلُنِيْ امْرَأَةٌ مِّنْهُنَّ إِلَّا أَخْبَرْتُهَا إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَبْعَثْنِيْ مُعَنِّتًا وَّلَا مُتَعَنِّتًا وَّلٰكِنْ بَعَثَنِيْ مُعَلِّمًا مُّيَسِّرًا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابرؓ نے کہا حضرت یہ بات فرماتے تھے عائشہؓ سے اے عائشہ میں ارادہ کرتا ہوں کہ تیرے سامنے ایک بات بیان کروں اور تو اس میں جلدی نہ کرنا یہاں تک کہ تو اپنے ماں باپ سے مشورہ کرے عائشہؓ نے کہا وہ کیا ہے اے اللہ کے رسول۔ آپؐ نے حضرت عائشہؓ کے سامنے یہ آیت مذکورہ پڑھی۔ عائشہ نے کہا کیا آپ کے بارا میں میں اپنے ماں باپ سے مشورہ کروں بلکہ میں اللہ اور اس کے رسول کو پسند کرتی ہوں اور آخرت کے گھر کو اور آپ سے سوال کرتی ہوں کہ آپؐ اس بات کی اپنی کسی عورت کو خبر نہ دیں۔ جو میں نے کہا آپؐ نے فرمایا کسی نے سوال کر لیا تو میں خبر دے دوں گا۔ اللہ نے مجھ کو کسی کو رنج دینے اور خواہ مخواہ تکلیف دینے کے لیے نہیں بھیجا لیکن مجھ کو دین کے احکام سکھانے والا اور آسانی کرنے والا بھیجا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۱۱۲/۱۳ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَى الّٰتِيْ وَهَبْنَ أَنْفُسَهُنَّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَتَهَبُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَلَمَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِيْ إِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ قُلْتُ مَا أَرٰى رَبَّكَ إِلَّا يُسَارِعُ فِيْ هَوَاكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَحَدِيْثُ جَابِرٍ اتَّقُوا اللّٰهَ فِي النِّسَآءِ ذُكِرَ فِيْ قِصَّةِ حَجَّةِ الْوَدَاعِ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں ان عورتوں پر نکتہ چینی کرتی تھی جو اپنے نفس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بخش دیتی ہیں میں کہتی اپنے نفس کو بخشتی ہے اللہ نے یہ آیت اتاری کہ جسکو تو چاہے جدا کر دے اور جس کو چاہے اپنے پاس رکھ لے اور جنکو آپؐ نے چاہنے لگیں ان عورتوں سے جنہیں الگ کیا تھا تو اس کا گناہ آپؐ پر کوئی نہیں عائشہؓ نے کہا میں کہتی تیرا پروردگار تیری خواہش میں جلدی کرتا ہے (متفق علیہ) جابرؓ کی روایت میں ہے اتقوا اللہ فی النساء حجۃ الوداع میں ذکر کی گئی ہے۔

دوسری فصل

۳۱۱۳/۱۴ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ قَالَتْ فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقْتُهُ عَلٰى رِجْلَيَّ فَلَمَّا حَمَلْتُ اللَّحْمَ سَابَقْتُهُ فَسَبَقَنِيْ قَالَ هٰذِهِ بِتِلْكَ السَّبْقَةِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھیں میں حضرتؐ کے ساتھ مقابلتاً دوڑی تو میں آپ سے بڑھ گئی جب میں موٹی ہو گئی تو پھر دوڑی حضرتؐ کے ساتھ تو آپؐ مجھ سے بڑھ گئے آپؐ نے فرمایا یہ بڑھ جانا اس بڑھ جانے کے بدلے میں ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۳۱۱۴/۱۵ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِيْ وَإِذَا مَاتَ صَاحِبُكُمْ فَدَعُوْهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلٰى قَوْلِهِ لِأَهْلِيْ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل و عیال کے لیے بہتر ہو
جس وقت کوئی مر جاتے تو اس کی برائیاں شمار کرنا چھوڑ دو۔ روایت کیا اسکو ترمذی دارمی نے اور ابن ماجہ نے ابن عباسؓ سے لفظ لاہلی تک

۳۱۱۵/۱۶ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وَسَلَّمَ الْمَرْأَةُ إِذَا صَلَّتْ خَمْسَهَا وَصَامَتْ شَهْرَهَا وَأَحْصَنَتْ فَرْجَهَا وَأَطَاعَتْ بَعْلَهَا فَلْتَدْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَتْ۔

(رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ)

پانچوں نمازیں ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے۔ اپنے خاوند کی فرمانبرداری کرے تو وہ بہشت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔ روایت کیا اس کو ابو نعیم نے حلیۃ الابرار میں۔

3116/17 وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ آمِرُ أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں کسی کو سجدہ کرنا روا رکھتا تو میں عورت کو حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔

روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

3117/18 وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّةَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت مرے اور اسکا خاوند اس پر راضی ہے وہ جنت میں داخل ہوگی روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

3118/19 وَعَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الرَّجُلُ دَعَا زَوْجَتَهُ لِحَاجَتِهِ فَلْتَأْتِهِ وَإِنْ كَانَتْ عَلَى التَّنُّورِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت طلق بن علی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی اپنی بیوی کو بلائے چاہیے کہ آوے اگرچہ تنور پر ہی کیوں نہ ہو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

3119/20 وَعَنْ مُعَاذٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُؤْذِي امْرَأَةٌ زَوْجَهَا فِي الدُّنْيَا إِلَّا قَالَتْ زَوْجَتُهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ لَا تُؤْذِيهِ قَاتَلَكِ اللّٰهُ فَإِنَّمَا هُوَ عِنْدَكِ دَخِيلٌ يُوشِكُ أَنْ يُفَارِقَكِ إِلَيْنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ۔

حضرت معاذ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا کوئی عورت اپنے خاوند کو دنیا میں تکلیف نہیں دیتی مگر اس کی حور عین سے بیوی کہتی ہے نہ تکلیف دے اللہ تجھ کو ہلاک کرے وہ تیرے پاس مہمان ہے عنقریب تجھ سے جدا ہوگا اور ہماری طرف آئے گا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔

3120/21 وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا حَقُّ زَوْجَةِ أَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ أَنْ تُطْعِمَهَا إِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوَهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَضْرِبِ الْوَجْهَ وَلَا تُقَبِّحْ وَلَا تَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت حکیم بن معاویہ قشیری سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول ہماری بیوی کا خاوند پر کیا حق ہے فرمایا اسکو کھلاؤ جب خود کھاؤ اور اسکو پہناؤ جب خود پہنو اور اسکے منہ پر نہ مارو اور اسکو برا نہ کہو اس سے جدائی نہ کرو مگر گھر میں روایت کیا اسکو احمد، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

3121/22 وَعَنْ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لِي امْرَأَةً فِي لِسَانِهَا شَيْءٌ يَعْنِي الْبَذَاءَ قَالَ طَلِّقْهَا قُلْتُ إِنَّ لِي مِنْهَا وَلَدًا وَلَهَا صُحْبَةٌ قَالَ فَمُرْهَا يَقُولُ عِظْهَا فَإِنْ يَكُ فِيهَا خَيْرٌ فَسَتَقْبَلُ وَلَا تَضْرِبَنَّ ظَعِينَتَكَ ضَرْبَكَ أُمَيَّتَكَ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت لقیط بن صبرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول میری بیوی بڑی بدزبان ہے فرمایا اسکو طلاق دیدے میں نے کہا اس سے میری اولاد ہے اور قدیمی صحبت فرمایا اسکو نصیحت کر اگر اس میں کچھ بھلائی ہوگی تو تیری نصیحت کو قبول کرے گی اور اپنی بیوی کو لونڈی کی طرح نہ مار۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۳۱۲۲/۲۳ وَعَنْ إِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَضْرِبُوْا إِمَاءَ اللّٰهِ فَجَاءَ عُمَرُ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَئِرْنَ النِّسَاءُ عَلٰى أَزْوَاجِهِنَّ فَرَخَّصَ فِيْ ضَرْبِهِنَّ فَأَطَافَ بِآلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءٌ كَثِيْرٌ يَشْكُوْنَ أَزْوَاجَهُنَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ طَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ نِسَاءٌ كَثِيْرٌ يَشْكُوْنَ أَزْوَاجَهُنَّ لَيْسَ أُولٰئِكَ بِخِيَارِكُمْ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ایاسؓ بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی لونڈیوں کو نہ مارو۔ حضرت عمرؓ آپ کے پاس آئے کہا اسے اللہ کے رسول عورتیں اپنے خاوندوں پر دلیر ہو گئی ہیں آپ نے ان کو مارنے کی رخصت دی۔ پھر جمع ہوئیں عورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کے پاس وہ اپنے خاوندوں کا شکوہ کرتی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کے پاس بہت سی عورتیں اپنے خاوندوں کی شکایت کرتی ہیں یہ لوگ تم میں سے بہتر نہیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۳۱۲۳/۲۴ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ امْرَأَةً عَلٰى زَوْجِهَا أَوْ عَبْدًا عَلٰى سَيِّدِهٖ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ ہم میں سے نہیں جو کسی عورت کو اس کے خاوند پر بہکاتے یا غلام کو اسکے مالک پر بہکائے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۳۱۲۴/۲۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْمَلِ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَأَلْطَفُهُمْ بِأَهْلِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومنوں میں سے کامل ایمان والا وہ شخص ہے جو اخلاق میں اچھا ہو اور اپنے اہل وعیال پر مہربان ہو۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۳۱۲۵/۲۶ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَرَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ إِلٰى قَوْلِهٖ خُلُقًا)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کامل ایمان والا وہ ہے جو اخلاق میں اچھا ہو اور تم میں سے بہتر وہ ہیں جو اپنی عورتوں کے حق میں بہتر ہوں روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت کیا اس کو ابوداؤد نے لفظ خلقاً تک۔

۳۱۲۶/۲۷ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ أَوْ حُنَيْنٍ وَفِيْ سَهْوَتِهَا سِتْرٌ فَهَبَّتْ رِيْحٌ فَكَشَفَتْ نَاحِيَةَ السِّتْرِ عَنْ بَنَاتٍ لِعَائِشَةَ لُعَبٍ فَقَالَ مَا هٰذَا يَا عَائِشَةُ قَالَتْ بَنَاتِيْ وَرَأٰى بَيْنَهُنَّ فَرَسًا لَّهٗ جَنَاحَانِ مِنْ رِقَاعٍ فَقَالَ مَا هٰذَا الَّذِيْ أَرٰى وَسْطَهُنَّ قَالَتْ فَرَسٌ قَالَ وَمَا الَّذِيْ عَلَيْهِ قَالَتْ جَنَاحَانِ قَالَ فَرَسٌ لَهٗ جَنَاحَانِ قَالَتْ أَمَا سَمِعْتَ أَنَّ لِسُلَيْمَانَ خَيْلًا لَّهَا أَجْنِحَةٌ قَالَتْ فَضَحِكَ حَتّٰى رَأَيْتُ نَوَاجِذَهٗ۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک یا حنین سے واپس تشریف لائے تو عائشہؓ کے گھر کے کونے میں پردہ پڑا ہوا تھا ہوا نے گڑیوں پر سے پردے کو کھول دیا جو عائشہؓ کے کھیلنے کیلئے تھیں آپ نے فرمایا اسے عائشہ یہ کیا ہے عائشہؓ نے کہا یہ میری گڑیاں ہیں آپ نے ان گڑیوں کے درمیان میں ایک گھوڑا دیکھا اسکے دو کپڑے کے پر ہیں فرمایا یہ کیا ہے جو میں ان گڑیوں کے درمیان دیکھتا ہوں عائشہؓ نے کہا یہ گھوڑا ہے آپ نے فرمایا وہ کیا چیز ہے جو اس پر ہے عرض کی وہ دو پر ہیں فرمایا کہ گھوڑے کے بھی پر ہوتے ہیں عائشہؓ نے کہا کیا آپ نے نہیں سنا کہ سلیمان علیہ السلام کے گھوڑے کے پر تھے عائشہؓ نے کہا آپ ہنسے یہاں تک کہ آپ کے دانت ظاہر ہو گئے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

تیسری فصل

۳۱۲۷ / ۲۸ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اَتَيْتُ الْحِيْرَةَ فَرَاَيْتُهُمْ يَسْجُدُوْنَ لِمَرْزُبَانٍ لَّهُمْ فَقُلْتُ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَقُّ اَنْ يُّسْجَدَ لَهٗ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنِّىْ اَتَيْتُ الْحِيْرَةَ فَرَاَيْتُهُمْ يَسْجُدُوْنَ لِمَرْزُبَانٍ لَّهُمْ فَاَنْتَ اَحَقُّ بِاَنْ يُّسْجَدَ لَكَ فَقَالَ لِىْ اَرَاَيْتَ لَوْ مَرَرْتَ بِقَبْرِىْ اَكُنْتَ تَسْجُدُ لَهٗ فَقُلْتُ لَا فَقَالَ لَا تَفْعَلُوْا لَوْ كُنْتُ اٰمِرًا اَحَدًا اَنْ يَّسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ النِّسَآءَ اَنْ يَّسْجُدْنَ لِاَزْوَاجِهِنَّ لِمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَهُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ حَقٍّ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ رَوَاهُ اَحْمَدُ عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ)

حضرت قیس بن سعدؓ سے روایت ہے کہا میں حیرہ آیا وہاں میں نے لوگوں کو اپنے سرداروں کو سجدہ کرتے دیکھا میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ حق دار ہیں کہ ان کو سجدہ کیا جاوے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے عرض کی کہ میں حیرہ میں گیا وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنے سرداروں کو سجدہ کرتے تھے آپ سجدہ کے زیادہ لائق ہیں آپ نے فرمایا مجھ کو اس بات کی خبر دے اگر تو میری قبر سے گذرے تو اس کو سجدہ کرے گا میں نے کہا نہیں فرمایا اگر میں سجدہ کرنے کا حکم کرتا تو سب سے پہلے عورتوں کو حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوندوں کو سجدہ کریں اس لیے کہ اللہ نے عورتوں پر مردوں کا حق رکھا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور احمد نے معاذ بن جبل سے۔

۳۱۲۸ / ۲۹ وَعَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُسْاَلُ الرَّجُلُ فِيْمَا ضَرَبَ امْرَاَتَهٗ عَلَيْهِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا مرد سے اپنی بیوی کو مارنے میں سوال نہیں کیا جاتا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۳۱۲۹ / ۳۰ وَعَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ جَآءَتِ امْرَاَةٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهٗ فَقَالَتْ زَوْجِىْ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ يَضْرِبُنِىْ اِذَا صَلَّيْتُ وَيُفَطِّرُنِىْ اِذَا صُمْتُ وَلَا يُصَلِّى الْفَجْرَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ وَصَفْوَانُ عِنْدَهٗ قَالَ فَسَاَلَهٗ عَمَّا قَالَتْ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمَّا قَوْلُهَا يَضْرِبُنِىْ اِذَا صَلَّيْتُ فَاِنَّهَا تَقْرَاُ بِسُوْرَتَيْنِ وَقَدْ نَهَيْتُهَا قَالَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَتْ سُوْرَةً وَّاحِدَةً لَكَفَتِ النَّاسَ قَالَ وَاَمَّا قَوْلُهَا يُفَطِّرُنِىْ اِذَا صُمْتُ فَاِنَّهَا تَنْطَلِقُ تَصُوْمُ وَاَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَلَا اَصْبِرُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُوْمُ امْرَاَةٌ اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا وَاَمَّا قَوْلُهَا اِنِّىْ لَا اُصَلِّىْ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَاِنَّا اَهْلُ بَيْتٍ قَدْ عُرِفَ لَنَا ذَاكَ لَا نَكَادُ نَسْتَيْقِظُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ فَاِذَا اسْتَيْقَظْتَ يَا صَفْوَانُ فَصَلِّ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا ایک عورت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور ہم بھی آپ کے پاس تھے اس نے کہا میرا خاوند صفوان بن معطل مجھ کو مارتا ہے جب میں نماز پڑھتی ہوں اور جب روزہ رکھتی ہوں تو افطار کرا دیتا ہے وہ فجر کی نماز سورج نکلنے کے قریب پڑھتا ہے۔ راوی نے کہا صفوان حضرت کے پاس تھا۔ آپ نے اس سے عورت کی شکایت کے بارے میں دریافت فرمایا صفوان نے کہا اے اللہ کے رسول اس کا یہ کہنا کہ جب میں نماز پڑھتی ہوں مارتا ہے تو میں نے اس کو منع کیا اس بات سے کہ دو سورتیں پڑھے۔ راوی نے کہا آپ نے فرمایا اگر ایک سورت ہوتی تو بھی لوگوں کو کفایت کرتی اور اس کا یہ کہنا کہ میں روزہ رکھتی ہوں افطار کرا دیتا ہے۔ یہ ہمیشہ روزہ رکھتی چلی جاتی ہے اور میں جوان ہوں صبر نہیں کرسکتا۔ فرمایا آنحضرتؐ نے کوئی اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے اور اس کا یہ کہنا کہ میں سورج نکلے صبح کی نماز پڑھتا ہوں اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم کاروباری آدمی ہیں اور ہماری یہ بات پہچانی گئی ہے کہ ہم سورج کے نکلنے کے قریب جاگتے ہیں فرمایا اے صفوان جب تو جاگے نماز پڑھ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۳۱۳۰/۳۱ وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْ نَفَرٍ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ فَجَاءَ بَعِيْرٌ فَسَجَدَ لَهٗ فَقَالَ اَصْحَابُهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَسْجُدُ لَكَ الْبَهَائِمُ وَالشَّجَرُ فَنَحْنُ اَحَقُّ اَنْ نَّسْجُدَ لَكَ فَقَالَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَاَكْرِمُوْا اَخَاكُمْ وَلَوْ كُنْتُ اٰمُرُ اَحَدًا اَنْ يَّسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَلَوْ اَمَرَهَا اَنْ تَنْقُلَ مِنْ جَبَلٍ اَصْفَرَ اِلٰى جَبَلٍ اَسْوَدَ وَمِنْ جَبَلٍ اَسْوَدَ اِلٰى جَبَلٍ اَبْيَضَ كَانَ يَنْبَغِيْ لَهَا اَنْ تَفْعَلَهٗ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مہاجرین اور انصار کی جماعت میں تھے ایک اونٹ آیا اس نے آپؐ کو سجدہ کیا آپؐ کے صحابہؓ نے عرض کی اے اللہ کے رسول آپؐ کو چارپائے اور درخت سجدہ کرتے ہیں اور ہم زیادہ لائق ہیں کہ آپؐ کو سجدہ کریں آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اپنے بھائی کی عزت کرو اگر میں کسی کو سجدہ کا حکم دیتا تو عورت کو حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے اگر اس کا خاوند اس کو حکم کرے کہ زرد پہاڑ سے پتھر سیاہ پہاڑ پر لے جائے اور سیاہ سے سفید کی طرف تو اس کو چاہیے کہ یہ حکم بجا لائے۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۳۱۳۱/۳۲ وَعَنْ جَابِرٍ رضی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلٰوةٌ وَّلَا تَصْعَدُ لَهُمْ حَسَنَةٌ اَلْعَبْدُ الْاٰبِقُ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى مَوَالِيْهِ فَيَضَعَ يَدَهٗ فِيْ اَيْدِيْهِمْ وَالْمَرْاَةُ السَّاخِطُ عَلَيْهَا زَوْجُهَا وَالسَّكْرَانُ حَتّٰى يَصْحُوَ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخصوں کے بارہ میں فرمایا کہ ان کی نماز قبول نہیں ہوتی اور نہ ہی انکی نیکی اوپر چڑھتی ہے ایک بھاگا ہوا غلام جب تک کہ وہ واپس مالک کے پاس نہیں آتا اپنا ہاتھ انکے ہاتھوں میں رکھے دوسری وہ عورت کہ اسکا خاوند اس پر ناراض ہے تیسرا بدمست یہاں تک کہ ہوش میں آئے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۳۱۳۲/۳۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی قَالَ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ قَالَ الَّتِيْ تَسُرُّهٗ اِذَا نَظَرَ وَتُطِيْعُهٗ اِذَا اَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهٗ فِيْ نَفْسِهَا وَلَا مَالِهَا بِمَا يَكْرَهُ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ کونسی عورت بہتر ہے فرمایا وہ عورت جو اپنے خاوند کو خوش کرے جب اسکا خاوند اسکی طرف دیکھے اسکا حکم بجا لائے جب کچھ کہے۔ اپنی ذات میں اور اپنے مال میں اسکی مخالفت نہ کرے جو مرد کو ناگوار ہو۔ روایت کیا اسکو نسائی اور بیہقی نے شعب الایمان میں

۳۱۳۳/۳۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعٌ مَّنْ اُعْطِيَهُنَّ فَقَدْ اُعْطِيَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ قَلْبٌ شَاكِرٌ وَّلِسَانٌ ذَاكِرٌ وَّبَدَنٌ عَلَى الْبَلَاءِ صَابِرٌ وَّزَوْجَةٌ لَّا تَبْغِيْهِ خَوْنًا فِيْ نَفْسِهَا وَلَا مَالِهٖ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چار چیزیں ہیں جو شخص وہ دیا گیا گویا کہ وہ دنیا اور آخرت کی بھلائی دیا گیا۔ دل شکر کرنیوالا زبان ذکر کرنے والی اور بدن مصائب پر صبر کرنے والا اور بیوی اپنے نفس اور خاوند کے مال میں خیانت نہ کرنے والی۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بَابُ الْخُلْعِ وَالطَّلَاقِ

خلع اور طلاق کا بیان

پہلی فصل

۳۱۳۴/۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اَنَّ امْرَاَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ اَتَتِ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا ثابتؓ بن قیس کی عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللهِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ مَا أَعْتِبُ عَلَيْهِ فِيْ خُلُقٍ وَّلَا دِيْنٍ وَّلٰكِنِّيْ أَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدِّيْنَ عَلَيْهِ حَدِيْقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْبَلِ الْحَدِيْقَةَ وَطَلِّقْهَا تَطْلِيْقَةً -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

کے پاس آئی کہا اے اللہ کے رسول ثابت بن قیس پر نہ غصہ کرتی ہوں اور نہ ہی اس کے خلق اور دین پر عیب لگاتی ہوں لیکن میں کفر کو اسلام میں پسند نہیں کرتی آپؐ نے فرمایا کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی اس نے کہا ہاں۔ آپؐ نے ثابت کو کہا کہ تو اپنا باغ واپس لے لے اور اس کو ایک طلاق دیدے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۱۳۵ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَةً لَّهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَيَّظَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُمْسِكْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيْضَ فَتَطْهُرَ فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُّطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا قَبْلَ أَنْ يَّمَسَّهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِيْ أَمَرَ اللهُ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ وَفِيْ رِوَايَةٍ مُّرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا أَوْ حَامِلًا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دی حضرت عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ذکر کیا آپؐ اس فعل سے ناراض ہوئے فرمایا عبداللہ اس عورت سے رجوع کرلے پھر اس عورت کو اپنے پاس رکھے یہاں تک کہ وہ پاک ہو پھر حائضہ ہو پھر پاک ہو پھر اگر طلاق دینا چاہے طہر کی حالت میں طلاق دے پہلے اس سے کہ صحبت کرے یہ ہے عدت جس کا اللہ نے حکم فرمایا کہ اس عدت میں طلاق دی جاوے۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت عمرؓ کو فرمایا حکم کر عبداللہ کو کہ اسکے ساتھ رجوع کرے پھر اسکو طہر کی حالت میں طلاق دے

(متفق علیہ)

۳۱۳۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَا اللهَ وَرَسُوْلَهُ فَلَمْ يَعُدَّ ذٰلِكَ عَلَيْنَا شَيْئًا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو اختیار دیا اور ہم نے اللہ اور اس کے رسول کو پسند کیا تو یہ آنحضرت نے کچھ شمار نہ کیا۔ (متفق علیہ)

۳۱۳۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِي الْحَرَامِ يُكَفِّرُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا حرام کے بارہ میں کفارہ دے تمہارے لیے اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اچھی ہے۔

(متفق علیہ)

۳۱۳۸ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَشَرِبَ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّتَنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّيْ أَجِدُ مِنْكَ رِيْحَ مَغَافِيْرَ أَكَلْتَ مَغَافِيْرَ فَدَخَلَ عَلٰى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ لَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ لَا بَأْسَ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَلَنْ أَعُوْدَ لَهُ وَقَدْ حَلَفْتُ لَا تُخْبِرِيْ بِذٰلِكِ أَحَدًا يَّبْتَغِيْ مَرْضَاتَ أَزْوَاجِهِ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم زینبؓ بنت جحش کے پاس ٹھہرتے اور اس سے شہد پیتے۔ میں نے اور حفصہؓ نے صلاح کی کہ ہم میں سے جسکے پاس آپؐ تشریف لائیں تو کہے میں مغافیر کی بو پاتی ہوں۔ آپؐ ان میں سے ایک کے پاس آئے اس نے وہی بات کہی آپؐ نے فرمایا کوئی مضائقہ نہیں۔ زینبؓ سے میں نے شہد پیا ہے میں شہد نہیں پیوں گا میں نے قسم کھائی ہے تم کسی کو خبر نہ کرنا آپؐ اپنی بیویوں کی خوشی چاہتے تھے۔ یہ آیت نازل ہوئی اے نبی کیوں حرام کرتا ہے اُس کو کہ اللہ نے حلال فرمائی تیرے لیے تو اپنی بیویوں کی خوشی

لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِىْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ - اَلْاٰيَةَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

چاہتا ہے۔ آخر آیت تک۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

۳۱۳۸/۴ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ سَاَلَتْ زَوْجَهَا طَلَاقًا فِىْ غَيْرِ مَا بَاْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ - (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِىُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِىُّ)

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت اپنے خاوند سے بغیر کسی وجہ کے طلاق چاہے اس پر جنت کی بو حرام ہے۔ روایت کیا اسکو احمد، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، دارمی نے

۳۱۳۹/۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبْغَضُ الْحَلَالِ اِلَى اللّٰهِ الطَّلَاقُ - (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال چیزوں میں اللہ کے نزدیک زیادہ بُری چیز طلاق ہے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۱۴۰/۸ وَعَنْ عَلِىٍّ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ نِكَاحٍ وَّلَا عِتَاقَ اِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ وَّلَا وِصَالَ فِىْ صِيَامٍ وَّلَا يُتْمَ بَعْدَ احْتِلَامٍ وَّلَا رِضَاعَ بَعْدَ فِطَامٍ وَّلَا صُمْتَ يَوْمٍ اِلَى اللَّيْلِ - (رَوَاهُ فِىْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا نکاح سے پہلے طلاق نہیں۔ مالک ہونے سے پہلے آزاد کرنا نہیں اور روزوں میں وصال جائز نہیں۔ بالغ ہونے کے بعد کوئی یتیم نہیں شیر خوارگی دودھ کی مدت کے بعد نہیں اور دن کو رات تک چپ رہنا جائز نہیں (شرح السنہ)

۳۱۴۱/۹ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ لِابْنِ اٰدَمَ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا عِتْقَ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا طَلَاقَ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ - رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَزَادَ اَبُوْدَاوُدَ وَلَا بَيْعَ اِلَّا فِيْمَا يَمْلِكُ -

حضرت عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم جس کا مالک نہیں اس کے بارہ میں نذر نہیں قبول ہوگی اور نہ آزاد کرنا جس کا مالک نہیں اور جس سے نکاح نہیں ہوا اس کی طلاق نہیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابوداؤد نے زیادہ کیا مالک ہونے کے بعد بیع ہو سکتی ہے۔

۳۱۴۲/۱۰ وَعَنْ رُكَانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيْدَ اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ سُهَيْمَةَ الْبَتَّةَ فَاُخْبِرَ بِذٰلِكَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُّ اِلَّا وَاحِدَةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتَّ اِلَّا وَاحِدَةً فَقَالَ رُكَانَةُ وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُّ اِلَّا وَاحِدَةً فَرَدَّهَا اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَلَّقَهَا الثَّانِيَةَ فِىْ زَمَانِ عُمَرَ وَالثَّالِثَةَ فِىْ زَمَانِ عُثْمَانَ - (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِىُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِىُّ اِلَّا اَنَّهُمْ لَمْ يَذْكُرُوا الثَّانِيَةَ وَالثَّالِثَةَ)

حضرت رکانہؓ بن عبد یزید سے روایت ہے اس نے اپنی بیوی سہیمہ کو طلاق دے دی۔ رکانہ نے اسکی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دی اور کہا اللہ کی قسم میرا اس سے ایک طلاق کا ارادہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی قسم نہیں ارادہ کیا تو نے مگر ایک کا رکانہ نے کہا قسم ہے خدا کی نہیں ارادہ کیا مگر ایک کا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ عورت واپس پھیر دی۔ رکانہ نے دوسری طلاق عمرؓ کے زمانہ میں دی اور تیسری عثمانؓ کے زمانہ میں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے مگر ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے دوسری اور تیسری کا ذکر نہیں کیا۔

۳۱۴۳/۱۱ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ہیں کہ ان کا قصد کرنا بھی قصد ہے مذاق سے کہنا بھی قصد ہے نکاح کرنا۔ طلاق دینا۔ رجوع کرنا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۳۱۴۴/۱۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا طَلَاقَ وَلَا عِتَاقَ فِیْ اِغْلَاقٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ قِيْلَ مَعْنَى الْاِغْلَاقِ الْاِكْرَاهُ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے طلاق میں جبر نہیں اور آزاد کرنے میں جبر نہیں۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد، ابن ماجہ نے۔ کہا گیا کہ اغلاق کا معنی اکراہ کے ہیں۔

۳۱۴۵/۱۳ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ طَلَاقٍ جَائِزٌ اِلَّا طَلَاقَ الْمَعْتُوْهِ وَالْمَغْلُوْبِ عَلٰى عَقْلِهِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَطَاءُ بْنُ عَجْلَانَ الرَّاوِيْ ضَعِيْفٌ ذَاهِبُ الْحَدِيْثِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر طلاق واقع ہوتی ہے مگر بے عقل اور مغلوب العقل کی طلاق واقع نہیں ہوتی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اس میں عطا بن عجلان راوی ضعیف ہے اسکا حافظہ کمزور ہے۔

۳۱۴۶/۱۴ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتّٰى يَبْلُغَ وَعَنِ الْمَعْتُوْهِ حَتّٰى يَعْقِلَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْهُمَا)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا تین قسم کے آدمیوں سے قلم کو اٹھا لیا گیا ہے۔ سونے والے سے اسکے جاگنے تک اور بچہ سے بالغ ہونے تک۔ بے عقل سے عقل مند ہونے تک۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔ روایت کیا اس کو دارمی نے عائشہ صدیقہؓ سے اور روایت کیا ابن ماجہ نے حضرت علیؓ اور حضرت عائشہؓ سے۔

۳۱۴۷/۱۵ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَاقُ الْاَمَةِ تَطْلِيْقَتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لونڈی کی دو طلاقیں ہیں اور اسکی عدت دو حیض ہیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد ابن ماجہ اور دارمی نے۔

تیسری فصل

۳۱۴۸/۱۶ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُنْتَزِعَاتُ وَالْمُخْتَلِعَاتُ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ - (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح سے نکلنے والیاں اور خلع طلب کرنے والیاں منافق ہیں۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

۳۱۴۹/۱۷ وَعَنْ نَافِعٍ عَنْ مَوْلَاةٍ لِصَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِیْ عُبَيْدٍ اَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا بِكُلِّ شَيْءٍ لَهَا فَلَمْ يُنْكِرْ ذٰلِكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ - (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت نافعؓ سے روایت ہے کہا روایت کی ایک عورت آزاد کی ہوئی صفیہ بنت ابی عبید کی سے کہ صفیہ نے اپنے خاوند سے خلع کیا تمام چیز کے بدلے جو اس کے پاس تھی۔ اسکا عبد اللہ بن عمر نے انکار نہیں کیا۔ (روایت کیا اس کو مالک نے)

۳۱۵۰/۱۸ وَعَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ قَالَ اُخْبِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت محمود بن لبیدؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلٰثَ تَطْلِيقَاتٍ جَمِيْعًا فَقَامَ غَضْبَانَ ثُمَّ قَالَ أَيُلْعَبُ بِكِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ حَتّٰى قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ أَلَا أَقْتُلُهُ ۔

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

ایک آدمی کا اپنی عورت کو ایک مجلس میں تین طلاق دینے کے بارہ میں خبر دی گئی۔ تو آپ غصے میں کھڑے ہوئے فرمایا کیا کتاب اللہ کے ساتھ کھیلا جاتا ہے۔ حالانکہ میں تمہارے درمیان ہوں یہاں تک کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا اے اللہ کے رسولؐ کیا میں اسکو قتل نہ کردوں۔ روایت کیا اسکو نسائی نے۔

۳۱۵۱/۱۹ وَعَنْ مَالِكٍ بَلَغَهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي مِائَةَ تَطْلِيقَةٍ فَمَاذَا تَرٰى عَلَيَّ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ طَلُقَتْ مِنْكَ بِثَلَاثٍ وَسَبْعٌ وَتِسْعُوْنَ اتَّخَذْتَ بِهَا آيَاتِ اللهِ هُزُوًا ۔

(رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّاءِ)

حضرت مالکؒ سے روایت ہے کہ اسکو ایک آدمی کی خبر پہنچی اس نے عبداللہ بن عباس کے سامنے یہ کہا کہ میں نے اپنی بیوی کو سو طلاق دی پس میرے لیے کیا حکم ہے۔ ابن عباس نے کہا تجھ سے تین طلاق سے وہ جدا ہو گئی۔ باقی تمام طلاقوں سے تو نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو ٹھٹھا بنایا۔

(روایت کیا اس کو موطا میں)

۳۱۵۲/۲۰ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ مَا خَلَقَ اللهُ شَيْئًا عَلٰى وَجْهِ الْأَرْضِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الْعِتَاقِ وَلَا خَلَقَ اللهُ شَيْئًا عَلٰى وَجْهِ الْأَرْضِ أَبْغَضَ إِلَيْهِ مِنَ الطَّلَاقِ ۔

(رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ)

حضرت معاذؓ بن جبل سے روایت ہے کہا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذ اللہ نے کوئی چیز زمین پر پیدا نہیں کی جو پیاری ہو آزاد کرنے سے اور نہیں پیدا کی کوئی چیز روئے زمین پر کہ بہت بری ہو طلاق دینے سے۔

(روایت کیا اس کو دار قطنی نے)

بَابُ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا

تین طلاق کا بیان

پہلی فصل

۳۱۵۳ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزَّبِيْرِ وَمَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَقَالَ أَتُرِيْدِيْنَ أَنْ تَرْجِعِيْ إِلٰى رِفَاعَةَ فَقَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَا حَتّٰى تَذُوْقِيْ عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوْقَ عُسَيْلَتَكِ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رفاعہ قرظی کی عورت آئی۔ کہا میں رفاعہ کی بیوی تھی اس نے مجھ کو تین طلاقیں دیں پھر میں نے عبدالرحمان بن زبیر سے نکاح کیا اور وہ مردمی طاقت کا حامل نہیں تھا آپ نے فرمایا کیا تو دوبارہ رفاعہ کے نکاح میں جانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس نے کہا ہاں آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اس وقت تو رجوع نہیں کر سکتی جب تک تو اس کا اور وہ تیرا مزہ نہ چکھے۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

دوسری فصل

۳۱۵۴ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللهِ

حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا لعنت فرمائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ عَلِيٍّ وَّابْنِ عَبَّاسٍ وَّعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ)

حلالہ کرنے والے کو اور حلالہ کرانے والے کو۔ روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ حضرت علیؓ اور ابن عباسؓ اور عقبہ بن عامر سے۔

۳۱۵۵ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ أَدْرَكْتُ بِضْعَةَ عَشَرَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَقُوْلُ يُوْقَفُ الْمُوْلِيْ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت سلیمانؓ بن یسار سے روایت ہے کہا میں نے دس اوپر کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو پایا کہ سب کہتے تھے ایلا کرنے والا ٹھہرایا جائے۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

۳۱۵۶ وَعَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ صَخْرٍ وَّيُقَالُ لَهُ سَلَمَةُ بْنُ صَخْرٍ الْبَيَاضِيُّ جَعَلَ امْرَأَتَهُ عَلَيْهِ كَظَهْرِ أُمِّهِ حَتّٰى يَمْضِيَ رَمَضَانُ فَلَمَّا مَضٰى نِصْفٌ مِّنْ رَّمَضَانَ وَقَعَ عَلَيْهَا لَيْلًا فَأَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ لَا أَجِدُهَا قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا أَسْتَطِيْعُ قَالَ أَطْعِمْ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا قَالَ لَا أَجِدُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَرْوَةَ بْنِ عَمْرٍو أَعْطِهِ ذٰلِكَ الْعَرَقَ وَهُوَ مِكْتَلٌ يَأْخُذُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا أَوْ سِتَّةَ عَشَرَ صَاعًا لِيُطْعِمَ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوٰى أَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ نَحْوَهُ قَالَ كُنْتُ امْرَءًا أُصِيْبُ مِنَ النِّسَاءِ مَا لَا يُصِيْبُ غَيْرِيْ وَفِيْ رِوَايَتِهِمَا أَعْنِيْ أَبَا دَاوُدَ وَالدَّارِمِيَّ فَأَطْعِمْ وَسْقًا مِّنْ تَمْرٍ بَيْنَ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا

حضرت ابو سلمہؓ سے روایت ہے کہ سلمان بن صخر نے اسکو سلمہ بن صخر بیاضی کہا جاتا ہے اس نے اپنی بیوی کو ماں کی پیٹھ کی مانند کہا۔ یہاں تک کہ رمضان گزرے۔ مگر جب رمضان آدھا گزرا تو سلمان اپنی بیوی پر واقع ہو گیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ کے سامنے سارا قصہ ذکر کیا آپ نے فرمایا ایک غلام آزاد کر۔ سلمان نے کہا میرے پاس غلام نہیں۔ فرمایا دو ماہ کے متواتر روزے رکھ اس نے کہا میں اسکی طاقت نہیں رکھتا۔ فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا اس نے کہا میں یہ بھی نہیں پاتا۔ آپ نے فرمایا فروہ بن عمر صحابی کو کہ اس کو کھجوروں کا ٹوکرہ دے دے عرق ایک تھیلہ ہے کھجور کے پتوں کا اس میں پندرہ صاع کھجوریں ہوتی ہیں۔ تاکہ ساٹھ مسکینوں کو کھلائے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے روایت کیا اس کو ابو داؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے سلیمان بن یسار سے وہ سلمہ بن صخر سے مثل اس کی۔ کہ میں آدمی تھا کہ پہنچتا عورتوں کو اس قدر کہ میرا غیر نہیں پہنچتا تھا۔ ان دونوں کی ابو داؤد اور دارمی کی روایت میں ہے آپ نے فرمایا کہ ایک وسق کھجور ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو۔

۳۱۵۷ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُظَاهِرِ يُوَاقِعُ قَبْلَ أَنْ يُّكَفِّرَ قَالَ كَفَّارَةٌ وَّاحِدَةٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت سلیمانؓ بن یسار سے روایت ہے وہ سلمہ بن صخر سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ظہار کرنے والے کے حق میں جو کفارہ ادا کرنے سے پہلے صحبت کرے فرمایا ایک کفارہ ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابن ماجہ نے۔

تیسری فصل

۳۱۵۸ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا ظَاهَرَ مِنِ امْرَأَتِهٖ فَغَشِيَهَا قَبْلَ أَنْ يُّكَفِّرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ

حضرت عکرمہؓ سے روایت ہے وہ ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نے اپنی بیوی سے ظہار کیا۔ کفارہ ادا کرنے سے پہلے صحبت کر لی پھر وہ آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوا یہ سارا واقعہ بیان کیا آپ نے

قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَأَيْتُ بَيَاضَ حَجْلَيْهَا فِي الْقَمَرِ فَلَمْ أَمْلِكْ نَفْسِيْ أَنْ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ لَا يَقْرَبَهَا حَتّٰى يُكَفِّرَ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهُ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَرَوٰى أَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ نَحْوَهُ مُسْنَدًا وَمُرْسَلًا وَقَالَ النَّسَائِيُّ الْمُرْسَلُ أَوْلٰى بِالصَّوَابِ مِنَ الْمُسْنَدِ)

فرمایا کس چیز نے تجھ کو اس پر مجبور کیا۔ عرض کی اے اللہ کے رسول میں نے چاندنی میں اسکی پنڈلی کی سفیدی دیکھی تو میں اپنے نفس کو اس سے صحبت کرنے سے روک نہ سکا آپؐ مسکرائے اور فرمایا کہ کفارہ دینے سے پہلے صحبت نہ کرنا۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت کیا اس کو ترمذی نے اس کی مانند اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اس کی مانند ابوداؤد نسائی نے مسند اور مرسل نسائی نے کہا مرسل کہنا زیادہ درست ہے مسند کہنے سے۔

بَابٌ

پہلی فصل

۳۱۵۹ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ رضی اللہ عنہ قَالَ أَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ جَارِيَةً كَانَتْ لِيْ تَرْعٰى غَنَمًا لِيْ فَجِئْتُهَا وَقَدْ فَقَدْتُ شَاةً مِنَ الْغَنَمِ فَسَأَلْتُهَا عَنْهَا فَقَالَتْ أَكَلَهَا الذِّئْبُ فَأَسِفْتُ عَلَيْهَا وَكُنْتُ مِنْ بَنِيْ آدَمَ فَلَطَمْتُ وَجْهَهَا وَعَلَيَّ رَقَبَةٌ أَفَأُعْتِقُهَا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ اللّٰهُ فَقَالَتْ فِي السَّمَآءِ فَقَالَ مَنْ أَنَا فَقَالَتْ أَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتِقْهَا۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ) وَفِيْ رِوَايَةِ مُسْلِمٍ قَالَ كَانَتْ لِيْ جَارِيَةٌ تَرْعٰى غَنَمًا لِيْ قِبَلَ أُحُدٍ وَالْجَوَّانِيَّةِ فَاطَّلَعْتُ ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا الذِّئْبُ قَدْ ذَهَبَ بِشَاةٍ مِنْ غَنَمِنَا وَأَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ آدَمَ آسَفُ كَمَا يَأْسَفُوْنَ لٰكِنْ صَكَكْتُهَا صَكَّةً فَأَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَظَّمَ ذٰلِكَ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَفَلَا أُعْتِقُهَا قَالَ ائْتِنِيْ بِهَا فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ لَهَا أَيْنَ اللّٰهُ قَالَتْ فِي السَّمَآءِ قَالَ مَنْ أَنَا قَالَتْ أَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ أَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ۔

حضرت معاویہؓ بن حکم سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے اللہ کے رسول میری لونڈی میرا ریوڑ چراتی تھی میں آیا میں نے ایک بکری نہ پائی میں نے بکری کے متعلق پوچھا اس نے کہا بھیڑیا کھا گیا ہے میں اس پر ناراض ہوا میں بنی آدم سے ہوں میں نے ایک طمانچہ اسکے منہ پر مارا اور مجھ پر ایک غلام آزاد کرنا واجب ہے۔ کیا میں اس لونڈی کو آزاد کر دوں۔ رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لونڈی سے فرمایا اللہ کہاں ہیں۔ اس نے کہا آسمان میں۔ آپؐ نے فرمایا میں کون ہوں اس نے کہا آپ اللہ کے رسول ہیں آپؐ نے فرمایا اس کو آزاد کر روایت کیا اس کو مالک نے مسلم کی روایت میں یوں ہے کہ معاویہؓ نے کہا میری لونڈی بکریاں چراتی تھی احد پہاڑ کے کنارے اور جوانیہ کے۔ میں نے ایک دن ریوڑ دیکھا۔ اچانک ایک دن میری ایک بکری بھیڑیا لے گیا اور میں اولاد آدم سے ہوں مجھے غصہ آ گیا اولاد آدم کی طرح میں نے ایک طمانچہ مارا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور یہ معاملہ آپؐ نے مجھ پر بڑا خیال کیا فرمایا کہ تو نے بڑا گناہ کیا ہے میں نے کہا اے اللہ کے رسول کیا میں اسکو آزاد نہ کر دوں آپؐ نے فرمایا اسکو میرے پاس لا میں اسکو آپؐ کے پاس لایا آپؐ نے فرمایا اللہ کہاں ہے اس نے جواب دیا آسمان میں فرمایا میں کون ہوں اس نے جواب دیا آپؐ اللہ کے رسول ہیں آپؐ نے فرمایا اسکو آزاد کر کیونکہ یہ مسلمان ہے۔

بَابُ اللِّعَانِ　لعان کا بیان

پہلی فصل

۳۱۶۰ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اِنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهٖ رَجُلًا اَيَقْتُلُهٗ فَيَقْتُلُوْنَهٗ اَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُنْزِلَ فِيْكَ وَفِيْ صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا فِي الْمَسْجِدِ وَاَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُوَيْمِرٌ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ اَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوْا فَاِنْ جَاءَتْ بِهٖ اَسْحَمَ اَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيْمَ الْاَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَلَا اَحْسِبُ عُوَيْمِرًا اِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا وَاِنْ جَاءَتْ بِهٖ اُحَيْمِرَ كَاَنَّهٗ وَحَرَةٌ فَلَا اَحْسِبُ عُوَيْمِرًا اِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا فَجَاءَتْ بِهٖ عَلَى النَّعْتِ الَّذِيْ نَعَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَصْدِيْقِ عُوَيْمِرٍ فَكَانَ بَعْدُ يُنْسَبُ اِلٰى اُمِّهٖ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت سہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ عویمر عجلانی نے کہا اے اللہ کے رسول اس شخص کے بارہ میں کیا حکم ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر آدمی کو پائے کیا اسکو قتل کر دے تو مقتول کے وارث اسکو قتل کر دیں گے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے اور تیری بیوی کے بارے میں وحی اتاری گئی ہے تو اپنی بیوی کو میرے پاس لا۔ سہل نے کہا دونوں نے مسجد میں لعان کیا میں بھی ان لوگوں میں موجود تھا۔ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے جب دونوں فارغ ہوئے لعان سے تو عویمر نے کہا اے اللہ کے رسول میں نے اس پر جھوٹ بولا اگر میں اس کو رکھوں پھر تین طلاقیں دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر یہ عورت سیاہ رنگ کا سیاہ آنکھوں والا موٹے چوتڑوں والا موٹی پنڈلیوں والا بچہ لاتے ہیں عویمر پر گمان نہیں کروں گا۔ مگر اس نے سچ کہا۔ اگر سرخ رنگ کا بچہ لاتی گویا کہ وہ وحرہ ہے تو میں نہیں گمان کروں گا عویمر کو مگر کہ اس نے جھوٹ بولا اس پر۔ بچہ اسی صفت میں پیدا ہوا جو آپ نے عویمر کی تصدیق میں بیان کی تھی اس کے بعد وہ اپنی ماں کی طرف منسوب ہوتا تھا۔ (متفق علیہ)

۳۱۶۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاعَنَ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَتِهٖ فَانْتَفٰى مِنْ وَّلَدِهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَاَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ حَدِيْثِهٖ لَهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَهٗ وَذَكَّرَهٗ وَاَخْبَرَهٗ اَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا اَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ ثُمَّ دَعَاهَا فَوَعَظَهَا وَذَكَّرَهَا وَاَخْبَرَهَا اَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا اَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ -

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص اور اس کی بیوی کے درمیان لعان کا حکم فرمایا اس شخص نے لڑکے کا انکار کیا۔ حضرت نے اس شخص اور عورت کے درمیان جدائی کر دی اور لڑکا عورت کو دیدیا۔ متفق علیہ ابن عمر کی حدیث میں جو بخاری اور مسلم کی روایت ہے کہ آپ نے اس شخص کو نصیحت فرمائی اور اسکو آخرت کا عذاب یاد دلایا اور اس بات کی بھی خبر دی کہ دنیا کا عذاب آسان تر ہے آخرت کے عذاب سے پھر عورت کو بلایا اور اسکو بھی نصیحت کی اسکو آخرت کا عذاب یاد دلایا اور دنیا کے عذاب کا آخرت کے عذاب سے آسان ہونے کی خبر دی۔

۳۱۶۲ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ حِسَابُكُمَا عَلَى اللّٰهِ اَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا

اسی (ابن عمر) سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لعان کرنے والے مرد عورت کے بارہ میں کہ تمہارا حساب اللہ پر ہے ایک تم

سَبِيْلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَالِيْ قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبْعَدُ وَأَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دونوں میں سے جھوٹا ہے اور اس پر تیرے لیے راہ نہیں اس نے عرض کی اے اللہ کے رسول میرا مال۔ فرمایا اگر تو سچ بولتا ہے تو وہ اس شرمگاہ کے بدلے میں ہے کہ تو نے حلال کی۔ اگر تو نے جھوٹ بولا ہے تو مہر کا لینا دور ہے اور بہت دور ہے اسکا واپس لینا۔ (متفق علیہ)

۳۱۶۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرِيْكِ بْنِ سَحْمَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّنَةَ أَوْ حَدًّا فِيْ ظَهْرِكَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِذَا رَأَى أَحَدُنَا عَلَى امْرَأَتِهِ رَجُلًا يَنْطَلِقُ يَلْتَمِسُ الْبَيِّنَةَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْبَيِّنَةَ وَإِلَّا حَدٌّ فِيْ ظَهْرِكَ فَقَالَ هِلَالٌ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنِّيْ لَصَادِقٌ فَلَيُنْزِلَنَّ اللّٰهُ مَا يُبَرِّئُ ظَهْرِيْ مِنَ الْحَدِّ فَنَزَلَ جِبْرِيْلُ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ أَزْوَاجَهُمْ فَقَرَأَ حَتّٰى بَلَغَ وَإِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ فَجَاءَ هِلَالٌ فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ ثُمَّ قَامَتْ فَشَهِدَتْ فَلَمَّا كَانَتْ عِنْدَ الْخَامِسَةِ وَقَّفُوْهَا وَقَالُوْا إِنَّهَا مُوْجِبَةٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَتَلَكَّأَتْ وَنَكَصَتْ حَتّٰى ظَنَنَّا أَنَّهَا تَرْجِعُ ثُمَّ قَالَتْ لَا أَفْضَحُ قَوْمِيْ سَائِرَ الْيَوْمِ فَمَضَتْ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصِرُوْهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيْكِ بْنِ سَحْمَاءَ فَجَاءَتْ بِهِ كَذٰلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا مَضٰى مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ لَكَانَ لِيْ وَلَهَا شَأْنٌ ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ہلالؓ بن امیہ نے اپنی عورت پر زنا کی تہمت لگائی آنحضرتؐ کے سامنے شریک بن سحماء کے ساتھ۔ آپؐ نے فرمایا ہلال کو کہ گواہ لایا ہے یا تیری پیٹھ پر حد ماری جاوے گی۔ ہلال نے عرض کی اے اللہ کے رسول جب پاوے اپنی بیوی پر کسی کو کیا وہ گواہ تلاش کرتا پھرے۔ آپؐ فرماتے تھے گواہ قائم کرو وگرنہ حد قائم کی جائے گی۔ ہلال نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے کہ میں سچا ہوں اور اللہ میری پیٹھ کو حد سے بری فرماتے گا جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور آپؐ پر یہ آیتیں اتاریں کہ وہ لوگ جو اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں آپؐ نے پڑھیں آیتیں یہاں تک کہ پہنچے اِنْ کَانَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ تک ہلال آیا اور گواہی دی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے کیا تم میں سے کوئی توبہ کرنے والا ہے۔ پھر ہلال کی عورت کھڑی ہوئی اور لعان کیا جب پانچویں گواہی پر پہنچی آپؐ نے روکا اور فرمایا یہ پانچویں گواہی واجب کرنے والی ہے ابن عباس نے کہا وہ عورت ٹھہر گئی اور ہٹی حتیٰ کہ ہم نے گمان کیا کہ وہ پھر جاوے گی۔ پھر اس عورت نے کہا میں اپنی قوم کو عمر بھر رسوا نہیں کروں گی۔ وہ گذری اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھتے رہو اس عورت کو اگر یہ سرمگیں آنکھوں والا اور بھاری سرینوں والا اور موٹی پنڈلیوں والا بچہ لائی وہ شریک بن سحماء کا ہے۔ وہ عورت اس طرح کا لائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کتاب اللہ کا حکم گذر نہ گیا ہوتا تو میرے لیے اور اس کے لئے ایک حالت ہوتی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۱۶۴/۵ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ وَجَدْتُ مَعَ أَهْلِيْ رَجُلًا لَمْ أَمَسَّهُ حَتّٰى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ كَلَّا وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ كُنْتُ لَأُعَاجِلُهُ بِالسَّيْفِ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا سعدؓ بن عبادہ نے کہا اگر میں اپنی عورت پر غیر آدمی کو پاؤں چار گواہ مہیا ہونے تک اسکو کچھ نہ کہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں۔ سعدؓ نے کہا یوں نہیں قسم ہے اس ذات کی جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا کہ میں تو اسکو تلوار سے

قَبْلَ ذٰلِكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِسْمَعُوْا اِلٰى مَا يَقُوْلُ سَيِّدُكُمْ اِنَّهٗ لَغَيُوْرٌ وَاَنَا اَغْيَرُ مِنْهُ وَاللّٰهُ اَغْيَرُ مِنِّيْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ختم کر دوں گا گواہ تلاش کرنے سے پہلے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ بات سنو جو تمہارا سردار کہتا ہے وہ غیرت مند ہے اور میں اس سے زیادہ غیرت مند ہوں اور اللہ مجھ سے بھی زیادہ غیرت مند ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۳۱۶۵/۶ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ رض قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَاَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَاَتِيْ لَضَرَبْتُهٗ بِالسَّيْفِ غَيْرَ مُصْفِحٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَعْجَبُوْنَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ وَاللّٰهِ لَاَنَا اَغْيَرُ مِنْهُ وَاللّٰهُ اَغْيَرُ مِنِّيْ وَمِنْ اَجْلِ غَيْرَةِ اللّٰهِ حَرَّمَ اللّٰهُ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا اَحَدَ اَحَبُّ اِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللّٰهِ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ بَعَثَ الْمُنْذِرِيْنَ وَالْمُبَشِّرِيْنَ وَلَا اَحَدَ اَحَبُّ اِلَيْهِ الْمِدْحَةُ مِنَ اللّٰهِ وَمِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ وَعَدَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت مغیرہ رض سے روایت ہے کہا سعد بن عبادہ نے کہا اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی کو دیکھوں تو میں اسکو تیز تلوار سے مار دوں۔ یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے فرمایا کہ تم سعد کی غیرت پر تعجب کرتے ہو۔ اللہ کی قسم البتہ میں زیادہ غیرت مند ہوں اس سے بھی اور اللہ مجھ سے بھی زیادہ غیرت مند ہے۔ اسی وجہ سے اللہ نے ظاہر اور پوشیدہ گناہوں کو حرام کیا ہے اور نہیں کوئی کہ بہت محبوب ہو اس کو عذر کرنا اللہ سے اسی لیے اللہ تعالیٰ نے ڈرانے والوں اور خوشخبری دینے والوں کو بھیجا اور نہیں کوئی کہ بہت محبوب ہو اس کو تعریف کرنی اللہ تعالیٰ سے۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے بہشت کا وعدہ کیا۔ (متفق علیہ)

۳۱۶۶/۷ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَغَارُ وَاِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللّٰهِ اَنْ لَّا يَاْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ غیرت مند ہے اور مومن بھی غیرت مند ہے اور اللہ کی غیرت کا یہ تقاضا ہے کہ مومن حرام کام نہ کرے۔ (متفق علیہ)

۳۱۶۷/۸ وَعَنْهُ رض اَنَّ اَعْرَابِيًّا اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ امْرَاَتِيْ وَلَدَتْ غُلَامًا اَسْوَدَ وَاِنِّيْ اَنْكَرْتُهٗ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا اَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيْهَا مِنْ اَوْرَقَ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لَوُرْقًا قَالَ فَاَنّٰى تُرٰى ذٰلِكَ جَاءَهَا قَالَ عِرْقٌ نَزَعَهَا قَالَ فَلَعَلَّ هٰذَا عِرْقٌ نَزَعَهٗ وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهٗ فِي الْاِنْتِفَاءِ مِنْهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہ رض) سے روایت ہے ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا کہ میری عورت نے کالے رنگ کا بچہ جنا ہے اور میں اس کا انکار کرتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے پاس اونٹ ہیں اس نے کہا ہاں فرمایا ان کا رنگ کیسا ہے اس نے کہا سرخ رنگ آپ نے فرمایا کیا ان میں کوئی خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے اس نے کہا ہاں ان میں کئی خاکستری رنگ کے ہیں فرمایا کہاں سے آیا وہ رنگ اس نے کہا کسی رگ نے ان کو کھینچا ہو گا فرمایا شاید یہ لڑکا کسی رگ کی وجہ سے کالا ہو کہ اس کو کھینچ لیا ہے آپ نے اس اعرابی کو اس بچے سے انکار کرنے کی اجازت نہ دی۔ (متفق علیہ)

۳۱۶۸/۹ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَهِدَ اِلٰى اَخِيْهِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَنَّ ابْنَ وَلِيْدَةِ زَمْعَةَ مِنِّيْ فَاقْبِضْهُ اِلَيْكَ فَلَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ اَخَذَهٗ سَعْدٌ فَقَالَ اِنَّهُ ابْنُ اَخِيْ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ اَخِيْ فَتَسَاوَقَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہا عتبہ بن ابی وقاص نے وصیت کی تھی اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص کو کہ زمعہ کی لونڈی کا لڑکا مجھ سے ہے اس کو لے لینا جب فتح مکہ کا سال ہوا تو سعد نے اسکو لے لیا اور کہا کہ یہ میرا بھتیجا ہے۔ عبد بن زمعہ نے کہا یہ میرا بھائی ہے دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے۔ سعد نے کہا اے اللہ کے رسول میرے بھائی

سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَخِي كَانَ عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةِ أَبِي وُلِدَ عَلٰى فِرَاشِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدَ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ قَالَ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ احْتَجِبِي مِنْهُ لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ فَمَا رَآهَا حَتّٰى لَقِيَ اللّٰهَ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ هُوَ أَخُوكَ يَا عَبْدَ بْنَ زَمْعَةَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ وُلِدَ عَلٰى فِرَاشِ أَبِيهِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نے اس لڑکے کے بارہ میں مجھے وصیت کی تھی کہ اس کو لے لینا عبد بن زمعہ نے کہا یہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لونڈی کا لڑکا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبد اللہ بن زمعہ کو یہ تیرا ہے بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے محرومی ہے پھر سودہ کو فرمایا تو اس سے پردہ کر عتبہ کی مشابہت کی وجہ سے تو اس لڑکے نے سودہ کو نہیں دیکھا یہاں تک کہ اللہ کو جا ملا ایک روایت میں یوں ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا اے عبد اللہ بن زمعہ یہ تیرا بھائی اس لیے ہے کہ تیرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔
(متفق علیہ)

۳۱۶۹/۱۰ وَعَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ مَسْرُورٌ فَقَالَ أَيْ عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ فَلَمَّا رَأَى أُسَامَةَ وَزَيْدًا وَعَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُءُوسَهُمَا وَبَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هٰذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی عائشہؓ سے روایت ہے کہا مجھ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے ایک دن کہ وہ خوش تھے فرمایا اے عائشہؓ کیا تو نہیں جانتی کہ مجزز مدلجی آیا۔ جب اسامہ اور زیدؓ کو دیکھا کہ وہ دونوں چادر اوڑھے ہوئے تھے اور اپنا سر ڈھانپے ہوتے تھے ان کے قدم ننگے تھے مجزز نے کہا کہ یہ قدم بعض ان کے بعض میں سے ہیں۔
(متفق علیہ)

۳۱۷۰/۱۱ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَأَبِي بَكْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ادَّعٰى إِلٰى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت سعدؓ بن ابی وقاص اور ابو بکرہ سے روایت ہے ان دونوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی نسبت غیر باپ کی طرف کرے اور وہ جانتا ہے کہ یہ میرا باپ نہیں اس پر جنت حرام ہے۔
(متفق علیہ)

۳۱۷۱/۱۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ أَبِيهِ فَقَدْ كَفَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَقَدْ ذُكِرَ حَدِيثُ عَائِشَةَ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ فِي بَابِ صَلٰوةِ الْخُسُوفِ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے باپوں سے اعراض نہ کرو جس شخص نے اپنے باپ سے اعراض کیا اس نے کفرانِ نعمت کیا روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث عائشہؓ کی ما من احد اغیر من اللہ باب صلوٰۃ الخسوف میں۔

دوسری فصل

۳۱۷۲/۱۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْمُلَاعَنَةِ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَدْخَلَتْ عَلٰى قَوْمٍ مَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللّٰهِ فِي شَيْءٍ وَلَنْ يُدْخِلَهَا اللّٰهُ جَنَّتَهُ وَأَيُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهُ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ احْتَجَبَ اللّٰهُ مِنْهُ وَفَضَحَهُ عَلٰى رُءُوسِ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرماتے تھے جب کہ لعان کی آیت اتری کہ جو عورت داخل کرے ایک قوم پر اس کو کہ نہیں ان میں سے وہ عورت کسی چیز میں داخل نہیں جو دین میں قابل اعتماد ہو اور اس کو اللہ تعالیٰ کبھی بھی جنت میں داخل نہیں فرمائے گا جو شخص اپنے بیٹے کا انکار کرے حالانکہ وہ اسی سے ہے تو اللہ اس سے

الْخَلَائِقِ فِي الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

۳۱۷۳/۱۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِي امْرَأَةً لَا تَرُدُّ يَدَ لَامِسٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلِّقْهَا فَقَالَ إِنِّي أُحِبُّهَا قَالَ فَأَمْسِكْهَا إِذًا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ النَّسَائِيُّ رَفَعَهُ أَحَدُ الرُّوَاةِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَحَدُهُمْ لَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ وَهٰذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ بِثَابِتٍ)

۳۱۷۴/۱۵ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى أَنَّ كُلَّ مُسْتَلْحَقٍ اسْتُلْحِقَ بَعْدَ أَبِيهِ الَّذِي يُدْعٰى لَهُ ادَّعَاهُ وَرَثَتُهُ فَقَضٰى أَنَّ مَنْ كَانَ مِنْ أَمَةٍ يَمْلِكُهَا يَوْمَ أَصَابَهَا فَقَدْ لَحِقَ بِمَنِ اسْتَلْحَقَهُ وَلَيْسَ لَهُ مِمَّا قُسِمَ قَبْلَهُ مِنَ الْمِيرَاثِ شَيْءٌ وَمَا أَدْرَكَ مِنْ مِيرَاثٍ لَمْ يُقْسَمْ فَلَهُ نَصِيبُهُ وَلَا يَلْحَقُ إِذَا كَانَ أَبُوهُ الَّذِي يُدْعٰى لَهُ أَنْكَرَهُ فَإِنْ كَانَ مِنْ أَمَةٍ لَمْ يَمْلِكْهَا أَوْ مِنْ حُرَّةٍ عَاهَرَ بِهَا فَإِنَّهُ لَا يَلْحَقُ وَلَا يَرِثُ وَإِنْ كَانَ الَّذِي يُدْعٰى لَهُ هُوَ الَّذِي ادَّعَاهُ فَهُوَ وَلَدُ زِنْيَةٍ مِنْ حُرَّةٍ كَانَ أَوْ أَمَةٍ۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۱۷۵/۱۶ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللهُ فَأَمَّا الَّتِي يُحِبُّهَا اللهُ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ وَأَمَّا الَّتِي يُبْغِضُهَا اللهُ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِيبَةٍ وَإِنَّ مِنَ الْخُيَلَاءِ مَا يُبْغِضُ اللهُ وَمِنْهَا مَا يُحِبُّ اللهُ فَأَمَّا الْخُيَلَاءُ الَّتِي يُحِبُّ اللهُ فَاخْتِيَالُ الرَّجُلِ عِنْدَ الْقِتَالِ وَاخْتِيَالُهُ عِنْدَ الصَّدَقَةِ وَأَمَّا الَّتِي يُبْغِضُ اللهُ فَاخْتِيَالُهُ فِي الْفَخْرِ وَفِي رِوَايَةٍ فِي الْبَغْيِ۔
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

پردہ کریگا اور اسکو تمام مخلوق اگلی پچھلی کے سامنے رسوا فرمائے گا۔
روایت کیا اس کو ابو داؤد، نسائی اور دارمی نے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہا میرے لیے ایک عورت ہے جو کسی چھونے والے کے ہاتھ کو رد نہیں کرتی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو طلاق دے دے اس نے کہا مجھے اس سے محبت ہے آپؐ نے فرمایا نگہبانی کر اس کی اس وقت۔
روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے کہا راویوں میں سے ایک نے اس کو ابن عباسؓ تک مرفوع کہا ہے اور ان میں ایک نے اسکو مرفوع نہیں کہا۔ کہا نسائی نے یہ حدیث ثابت نہیں ہے۔

حضرت عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا جو لڑکا کہ باپ کے مرنے کے بعد لاحق کیا گیا۔ وہ باپ کہ جسکی طرف اس لڑکے کی نسبت ہے۔ اسکے باپ کے وارثوں نے دعویٰ کیا آپؐ نے حکم فرمایا۔ جو لڑکا ایسی لونڈی سے ہو کہ اس لڑکے کا باپ اس کا مالک تھا جس دن صحبت کی تھی تو وہ نسب میں مل گیا اس شخص کے ساتھ ملایا اسکو اس میراث سے اسکا حصہ نہیں جو اسکے ملانے سے پہلے تقسیم کی گئی اور وہ میراث جو ابھی تقسیم نہیں کی گئی اس سے اس لڑکے کا حصہ ہے اور نہیں لاحق ہوتا وہ لڑکا جبکہ ہو باپ اس کا کہ نسبت کیا جاتا ہے اسکی طرف کہ وہ اسکا انکار کرتا تھا اگر اس لونڈی سے ہو کہ اس کا مالک نہیں تھا یا پیدا ہوا حرہ سے کہ زنا کیا تھا اس سے تو وہ لڑکا نہیں لاحق ہوگا اور نہ ہی وارث ہوگا اگرچہ ہو وہ شخص کہ نسبت کیا جاتا ہے طرف اسکی خود دعویٰ کیا اس نے وہ بچہ زنا کا ہے حرہ سے ہو یا لونڈی سے۔
(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت جابرؓ بن عتیک سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض غیرت وہ ہے کہ اسکو اللہ دوست رکھتا ہے اور بعض وہ غیرت ہے کہ اللہ اس کو مکروہ رکھتا ہے وہ غیرت کہ اللہ اسکو دوست رکھتا ہے یہ وہ غیرت ہے جو مقام شک میں ہو اور وہ غیرت جسکو اللہ مکروہ رکھتا ہے وہ غیرت ہے جو مقام شبہ میں نہ ہے۔ بعض تکبر کو اللہ مکروہ جانتا ہے اور بعض تکبر کو اللہ دوست رکھتا ہے۔ وہ تکبر جسکو اللہ دوست رکھتا ہے وہ ہے لڑائی کے وقت تکبر کرنا اللہ کے لیے دینے کے وقت تکبر کرے۔ وہ تکبر جس کو اللہ مکروہ رکھتا ہے وہ ہے فخر کرنے کے لیے تکبر کرے ایک روایت میں فی الفخر کی جگہ فی البغی آیا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد، ابو داؤد، نسائی نے۔

تیسری فصل

٣١٦٧/١٧ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فُلَانًا ابْنِي عَاهَرْتُ بِأُمِّهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا دِعْوَةَ فِي الْإِسْلَامِ ذَهَبَ أَمْرُ الْجَاهِلِيَّةِ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہا ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا اے اللہ کے رسول فلاں میرا بیٹا ہے اس کی ماں سے میں نے زمانہ جاہلیت میں زنا کیا تھا آپ نے فرمایا نہیں درست دعویٰ کرنا اسلام میں۔ جاہلیت کی بات چلی گئی۔ بستر والے کے لیے بچہ ہے زانی کے لیے محرومی ہے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

٣١٦٨/١٨ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ مِنَ النِّسَاءِ لَا مُلَاعَنَةَ بَيْنَهُنَّ النَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْيَهُودِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْحُرَّةُ تَحْتَ الْمَمْلُوكِ وَالْمَمْلُوكَةُ تَحْتَ الْحُرِّ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

اسی (عمرو بن شعیب) عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار قسم کی عورتوں کے درمیان لعان نہیں ایک نصرانیہ عورت جو مسلمان کے نکاح میں ہو دوسری یہودیہ جو مسلمان کے نکاح میں ہو تیسری وہ آزاد کہ غلام کے نکاح میں ہو۔ چوتھی لونڈی کہ آزاد کے نکاح میں ہو۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

٣١٦٩/١٩ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا حِينَ أَمَرَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَنْ يَتَلَاعَنَا أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ عَلَى فِيهِ وَقَالَ إِنَّهَا مُوجِبَةٌ۔

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو حکم فرمایا جس وقت حکم فرمایا دو لعان کرنے والوں کو لعان کرنے کا پانچویں گواہی کے وقت اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دے اور فرمایا پانچویں گواہی واجب کرنے والی ہے۔ روایت کیا اسکو نسائی نے۔

٣١٧٠/٢٠ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا لَيْلًا قَالَتْ فَغِرْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ فَرَأَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ أَغِرْتِ فَقُلْتُ وَمَا لِي لَا يَغَارُ مِثْلِي عَلَى مِثْلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ جَاءَكِ شَيْطَانُكِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَمَعِي شَيْطَانٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ نَعَمْ وَلَكِنْ أَعَانَنِي اللهُ عَلَيْهِ حَتَّى أَسْلَمَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات ان کے پاس سے نکلے۔ عائشہ نے کہا میں نے آپ پر غیرت کی۔ آپ آئے اور دیکھا جو میں کرتی تھی۔ آپ نے فرمایا اے عائشہ تونے غیرت کی ہے۔ کہا عائشہ نے کیا ہے واسطے میرے کہ میرے جیسی آپ جیسے پر غیرت نہ کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے پاس تیرا شیطان آیا عائشہ نے کہا اے اللہ کے رسول کیا میرے ساتھ شیطان ہے فرمایا ہاں میں نے کہا آپ کے ساتھ بھی ہے فرمایا ہاں لیکن مجھے اللہ نے اس پر مدد دی۔ یہاں تک کہ میں اس سے سلامت رہتا ہوں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے۔)

بَابُ الْعِدَّةِ — عدت کے بیان میں

پہلی فصل

۳۱۸۰/۱ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ عَنْ فَاطِمَۃَ بِنْتِ قَیْسٍ اَنَّ اَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَہَا الْبَتَّۃَ وَھُوَ غَائِبٌ فَاَرْسَلَ اِلَیْہَا وَکِیْلُہُ الشَّعِیْرَ فَسَخِطَتْہُ فَقَالَ وَاللّٰہِ مَالَكِ عَلَیْنَا مِنْ شَیْئٍ فَجَاءَتْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَتْ ذٰلِكَ لَہٗ فَقَالَ لَیْسَ لَكِ نَفَقَۃٌ فَاَمَرَھَا اَنْ تَعْتَدَّ فِیْ بَیْتِ اُمِّ شَرِیْكٍ ثُمَّ قَالَ تِلْكَ امْرَاَۃٌ یَغْشَاھَا اَصْحَابِیْ اِعْتَدِّیْ عِنْدَ ابْنِ اُمِّ مَکْتُوْمٍ فَاِنَّہٗ رَجُلٌ اَعْمٰی تَضَعِیْنَ ثِیَابَكِ فَاِذَا حَلَلْتِ فَاٰذِنِیْنِیْ قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَکَرْتُ لَہٗ اَنَّ مُعَاوِیَۃَ ابْنَ اَبِیْ سُفْیَانَ وَاَبَا جَھْمٍ خَطَبَانِیْ فَقَالَ اَمَّا اَبُوالْجَھْمِ فَلَا یَضَعُ عَصَاہُ عَنْ عَاتِقِہٖ وَاَمَّا مُعَاوِیَۃُ فَصُعْلُوْكٌ لَا مَالَ لَہٗ اِنْکِحِیْ اُسَامَۃَ بْنَ زَیْدٍ فَکَرِھْتُہٗ ثُمَّ قَالَ اِنْکِحِیْ اُسَامَۃَ فَنَکَحْتُہٗ فَجَعَلَ اللّٰہُ فِیْہِ خَیْرًا وَّاغْتَبَطْتُ وَفِیْ رِوَایَۃٍ عَنْھَا قَالَ فَاَمَّا اَبُوْجَھْمٍ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ لِلنِّسَاءِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اَنَّ زَوْجَہَا طَلَّقَہَا ثَلٰثًا فَاَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا نَفَقَۃَ لَكِ اِلَّا اَنْ تَکُوْنِیْ حَامِلًا۔

حضرت ابوسلمہؓ سے روایت ہے فاطمہؓ بنت قیس کو ابوعمرو بن حفص نے تین طلاقیں دیں اور ابوعمروؓ غائب تھا۔ ابوعمرؓ کے وکیل نے فاطمہ کے پاس جو بھیجے اس نے ناپسند کئے وکیل نے کہا اللہ کی قسم ہم پر تیرا کچھ حق نہیں فاطمہؓ رسول اللہ کے پاس آئی اور سارا ماجرا آپ سے بیان کیا فرمایا تیرے لیے کچھ نفقہ نہیں اور حکم فرمایا فاطمہ کو کہ وہ ام شریک کے گھر عدت گذارے پھر فرمایا آپ نے کہ وہ ایسی عورت ہے کہ اس کے گھر آمد و رفت ہے تو ابن ام مکتوم کے گھر عدت گذار کہ وہ شخص نابینا ہے تو اپنے کپڑے رکھے گی جس وقت تیری عدت پوری ہو جائے تو مجھ کو خبر دینا فاطمہ نے کہا جب میں حلال ہوئی تو میں نے آنحضرت کو اطلاع دی کہ معاویہ بن ابی سفیان اور ابوجہم نے نکاح کا پیغام بھیجا ہے حضرت نے فرمایا ابوجہم اپنے کندھے سے لاٹھی نہیں اتارتا۔ اور معاویہ مفلس ہے اسکے پاس مال نہیں اسامہ بن زید سے نکاح کر۔ فاطمہ نے کہا میں نے اسکو پسند نہ جانا آپؐ نے فرمایا اسامہ سے نکاح کر میں نے اس سے نکاح کیا اللہ نے بھلائی اتاری اور مجھ پر رشک کیا گیا فاطمہ سے ایک روایت ہے آپؐ نے فرمایا ابوجہم عورتوں کو بہت مارنے والا ہے روایت کیا اس کو مسلم نے مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ فاطمہ کے خاوند نے اسکو تین طلاقیں دیں وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی۔ حضرتؐ نے فرمایا تیرے لیے نفقہ نہیں مگر حاملہ ہونے کی صورت میں۔

۳۱۸۱/۲ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ اِنَّ فَاطِمَۃَ کَانَتْ فِیْ مَکَانٍ وَحْشٍ فَخِیْفَ عَلٰی نَاحِیَتِہَا فَلِذٰلِكَ رَخَّصَ لَہَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَعْنِیْ فِی النُّقْلَۃِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ قَالَتْ مَا لِفَاطِمَۃَ اَلَا تَتَّقِی اللّٰہَ تَعْنِیْ فِیْ قَوْلِہَا لَا سُکْنٰی وَلَا نَفَقَۃَ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا کہ فاطمہ بنت قیس ویران مکان میں تھیں اس پر خوف کیا گیا آپؐ نے اسکو آنے کی اجازت دی۔ ایک روایت میں ہے حضرت عائشہ نے فرمایا فاطمہ کو کیا ہے کہ وہ اللہ سے ڈرتی نہیں۔ مراد رکھتی تھیں حضرت عائشہ کہ اس بات کے کہنے سے کہ اس کیلیے سکنٰی اور نفقہ نہیں۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۱۸۲/۳ وَعَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ قَالَ اِنَّمَا نُقِلَتْ فَاطِمَۃُ لِطُوْلِ لِسَانِہَا عَلٰی اَحْمَائِہَا۔

(رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ)

حضرت سعیدؓ بن مسیب سے روایت ہے کہا فاطمہ اپنے خاوند کے قرابتیوں پر زبان درازی کی وجہ سے منتقل کی گئی تھی۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

۳۱۸۳ (۴) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ طُلِّقَتْ خَالَتِيْ ثَلَاثًا فَأَرَادَتْ أَنْ تَجُدَّ نَخْلَهَا فَزَجَرَهَا رَجُلٌ أَنْ تَخْرُجَ فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلٰى فَجُدِّيْ نَخْلَكِ فَإِنَّهُ عَسٰى أَنْ تَصَدَّقِيْ أَوْ تَفْعَلِيْ مَعْرُوْفًا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے میری خالہ کو تین طلاقیں دی گئیں اس نے کھجور کا میوہ کاٹنے کا ارادہ کیا ایک شخص نے اسکو نکلنے سے منع کیا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی۔ آپ نے فرمایا ہاں نکل اور اپنی کھجور کاٹ ۔ شاید کہ اللہ کے لیے دے یا احسان کرے ۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۱۸۴ (۵) وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ نُفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَجَاءَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْهُ أَنْ تَنْكِحَ فَأَذِنَ لَهَا فَنَكَحَتْ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت مسورؓ بن مخرمہ سے روایت ہے کہ سبیعہ اسلمیہ نے اپنے خاوند کے مرنے کے چند دن بعد بچہ جنا پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی نکاح کی اجازت طلب کرنے کے لیے آپ نے اسکو اجازت دے دی اس نے نکاح کیا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۱۸۵ (۶) وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ ابْنَتِيْ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدِ اشْتَكَتْ عَيْنُهَا أَفَنَكْحُلُهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلٰثًا كُلُّ ذٰلِكَ يَقُوْلُ لَا ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَّعَشْرٌ وَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِيْ بِالْبَعْرَةِ عَلٰى رَأْسِ الْحَوْلِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عورت آئی کہا اے اللہ کے رسول میری بیٹی کا خاوند فوت ہو گیا اور اس کی آنکھیں دکھتی ہیں کیا میں اسکو سرمہ لگا سکتی ہوں آپ نے فرمایا نہیں دو بار پوچھا یا تین بار آپ نے فرمایا نہیں۔ پھر فرمایا کہ عدت چار مہینے دس دن ہے جاہلیت میں تم میں سے کوئی ایک سال تک مینگنیاں پھینکتی تھی۔

(متفق علیہ)

۳۱۸۶ (۷) وَعَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ وَزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلٰثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلٰى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَّعَشْرًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ام حبیبہؓ اور زینب بنت جحش سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جو عورت اللہ پر ایمان رکھتی ہے اور آخرت کے دن پر اس کے لیے درست نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ سوگ منائے مگر اپنے خاوند پر چار مہینے دس دن سوگ رکھنا چاہیئے۔

(متفق علیہ)

۳۱۸۷ (۸) وَعَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحِدُّ امْرَأَةٌ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلٰثٍ إِلَّا عَلٰى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَّعَشْرًا وَّلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوْغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَّلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمَسُّ طِيْبًا إِلَّا إِذَا طَهُرَتْ نُبْذَةً مِّنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ أَبُوْ دَاوُدَ وَلَا تَخْتَضِبُ۔

حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت کسی مرد پر سوگ تین دن سے زیادہ نہ رکھے مگر خاوند پر چار مہینے دس دن اور نہ رنگین کپڑا پہنے اور نہ سرمہ لگائے اور نہ خوشبو لگا وے مگر جب حیض سے پاک ہو قسط یا اظفار کا استعمال درست ہے۔ متفق علیہ۔ ابو داؤد نے زیادہ کیا مہندی نہ لگائے۔

دوسری فصل

۳۱۸۸/۹ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ اَنَّ الْفُرَيْعَةَ بِنْتَ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ وَهِيَ اُخْتُ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَخْبَرَتْهَا اَنَّهَا جَاءَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ اَنْ تَرْجِعَ اِلٰى اَهْلِهَا فِيْ بَنِيْ خُدْرَةَ فَاِنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِيْ طَلَبِ اَعْبُدٍ لَهُ اَبَقُوْا فَقَتَلُوْهُ قَالَتْ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَرْجِعَ اِلٰى اَهْلِيْ فَاِنَّ زَوْجِيْ لَمْ يَتْرُكْنِيْ فِيْ مَنْزِلٍ يَمْلِكُهُ وَلَا نَفَقَةٍ فَقَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَانْصَرَفْتُ حَتّٰى اِذَا كُنْتُ فِي الْحُجْرَةِ اَوْ فِي الْمَسْجِدِ دَعَانِيْ فَقَالَ امْكُثِيْ فِيْ بَيْتِكِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتَابُ اَجَلَهُ قَالَتْ فَاعْتَدَدْتُّ فِيْهِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا - (رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت زینب بنت کعب سے روایت ہے کہ فریعہ بنت مالک بن سنان نے جو ابوسعید خدری کی بہن ہے۔ خبر دی اسکو کہ وہ آنحضرتؐ کے پاس آئی۔ پوچھتی تھی کہ اپنے کنبہ کی طرف پھر جاوے جو قبیلہ بنی خدرہ میں تھے اس کا خاوند غلاموں کو ڈھونڈنے کے لیے نکلا جو بھاگ گئے تھے انہوں نے اسکو قتل کر دیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اپنے خاندان کی طرف پھر جائے۔ کیونکہ اس کے خاوند کا مکان نہیں کہ اس میں رہے اور نہ نفقہ فریعہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں تو اپنے کنبے میں چلی جا جب میں حجرہ یا مسجد میں پہنچی حضرتؐ نے مجھ کو بلایا فرمایا اپنے گھر میں ٹھہری رہو یہاں تک کہ عدت پوری ہو جائے۔ فریعہ نے کہا میں اسی گھر میں چار ماہ دس دن عدت بیٹھی۔ روایت کیا اس کو مالک، ترمذی ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۳۱۸۹/۱۰ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تُوُفِّيَ اَبُوْ سَلَمَةَ وَقَدْ جَعَلْتُ عَلَيَّ صَبِرًا فَقَالَ مَا هٰذَا يَا اُمَّ سَلَمَةَ قُلْتُ اِنَّمَا هُوَ صَبِرٌ لَيْسَ فِيْهِ طِيْبٌ فَقَالَ اِنَّهُ يَشُبُّ الْوَجْهَ فَلَا تَجْعَلِيْهِ اِلَّا بِاللَّيْلِ وَتَنْزِعِيْهِ بِالنَّهَارِ وَلَا تَمْتَشِطِيْ بِالطِّيْبِ وَلَا بِالْحِنَّاءِ فَاِنَّهُ خِضَابٌ قُلْتُ بِاَيِّ شَيْءٍ اَمْتَشِطُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِالسِّدْرِ تُغَلِّفِيْنَ بِهِ رَاْسَكِ -

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تشریف لائے جب ابوسلمہ فوت کیے گئے اور میں نے اپنے منہ پر ایلوا لگایا تھا۔ آپؐ نے فرمایا اے ام سلمہ یہ کیا ہے میں نے کہا یہ ایلوا ہے اس میں خوشبو نہیں۔ آپ نے فرمایا یہ چہرہ کو روشن کرتا ہے یہ رات کو لگا اور دن کو اتار دے اور نہ خوشبو کے ساتھ کنگھی کر نہ مہندی کے ساتھ کنگھی کر۔ مہندی رنگ ہے میں نے کہا کس چیز کے ساتھ کنگھی کروں فرمایا بیری کے پتوں کے ساتھ غلاف کر اس کا اپنے سر پر۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۳۱۹۰/۱۱ وَعَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ مِنَ الثِّيَابِ وَلَا الْمُمَشَّقَةَ وَلَا الْحُلِيَّ وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَكْتَحِلُ -

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

اسی حضرت (ام سلمہؓ) سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے وہ کسم کا رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے۔ گیرو رنگ کا بھی نہ پہنے نہ زیور پہنے اور نہ ہی ہاتھ پاؤں کو مہندی سے رنگے اور نہ سرمہ لگائے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

تیسری فصل

۳۱۹۱/۱۲ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ الْاَحْوَصَ هَلَكَ بِالشَّامِ

حضرت سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ احوص شام میں فوت ہو گیا تھا

حِيْنَ دَخَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ اِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يَسْأَلُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ زَيْدٌ اَنَّهَا اِذَا دَخَلَتْ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ وَبَرِئَ مِنْهَا لَا يَرِثُهَا وَلَا تَرِثُهُ۔

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

اور اس کی بیوی کو حیض کا تیسرا خون تھا اور احوص نے اسکو طلاق دی تھی معاویہ بن ابی سفیان نے زید بن ثابت کی طرف لکھا اور یہ مسئلہ اس سے پوچھا۔ زید نے معاویہ کی طرف لکھا کہ وہ عورت حیض کے تیسرے خون میں جسوقت داخل ہوگی احوص سے الگ ہوگئی اور وہ اس سے الگ ہوا نہ وہ اس کا وارث ہوگا اور نہ وہ اس کی وارث ہوگی۔

(روایت کیا اس کو مالک نے)

۳۱۹۲/۱۳ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَيُّمَا امْرَأَةٍ طُلِّقَتْ فَحَاضَتْ حَيْضَةً اَوْ حَيْضَتَيْنِ ثُمَّ رُفِعَتْهَا حَيْضَتُهَا فَاِنَّهَا تَنْتَظِرُ تِسْعَةَ اَشْهُرٍ فَاِنْ بَانَ بِهَا حَمْلٌ فَذٰلِكَ وَاِلَّا اعْتَدَّتْ بَعْدَ التِّسْعَةِ الْاَشْهُرِ ثَلٰثَةَ اَشْهُرٍ ثُمَّ حَلَّتْ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت سعیدؓ بن مسیب سے کہا عمر بن خطاب نے فرمایا جو عورت طلاق دی گئی پھر اسکو ایک حیض یا دو حیض آئے پھر اس کا حیض موقوف ہوگیا وہ عورت نو مہینے انتظار کرے اگر حمل ظاہر ہوگیا تو اس کا حکم ظاہر ہے اگر حمل ظاہر نہ ہوا تو وہ نو مہینے کے بعد تین ماہ عدت گذارے پھر حلال ہو۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

(روایت کیا اس کو مالک نے)

بَابُ الْاِسْتِبْرَاءِ

استبراء کا بیان

پہلی فصل

۳۱۹۳/۱ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ مُجِحٍّ فَسَأَلَ عَنْهَا فَقَالُوْا اَمَةٌ لِفُلَانٍ قَالَ اَيُلِمُّ بِهَا قَالُوْا نَعَمْ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَلْعَنَهُ لَعْنًا يَدْخُلُ مَعَهُ فِيْ قَبْرِهٖ كَيْفَ يَسْتَخْدِمُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ اَمْ كَيْفَ يُوَرِّثُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت کے پاس سے گذرے جو بچہ جننے کے قریب تھی آپ نے اس کا حال پوچھا صحابہؓ نے کہا یہ فلاں کی لونڈی ہے فرمایا کیا وہ اس سے صحبت کرتا ہے صحابہؓ نے کہا ہاں۔ فرمایا میں نے قصد کیا تھا کہ میں اس پر لعنت کروں ایسی لعنت کہ وہ قبر تک اسکے ساتھ جائے کس طرح اپنے فرزند کو خدمت کیلئے لیے گا حالانکہ اس کیلئے حلال نہیں یا کسطرح وارث بنائیگا اپنے فرزند کے غیر کو حالانکہ یہ اسکو حلال نہیں۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

دوسری فصل

۳۱۹۴/۲ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ سَبَايَا اَوْطَاسٍ لَا تُوْطَأُ حَامِلٌ حَتّٰى تَضَعَ وَلَا غَيْرُ ذَاتِ حَمْلٍ حَتّٰى تَحِيْضَ حَيْضَةً۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے اس حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچایا۔ فرمایا اوطاس کی لونڈیوں کے بارے میں کہ کوئی حاملہ عورت صحبت نہ کی جائے یہاں تک کہ جنے اور نہ صحبت کی جاوے بغیر حمل کے یہاں تک کہ ایک حیض آ جائے۔ روایت کیا اسکو احمد، ابوداؤد، دارمی نے۔

۳۱۹۵/۳ وَعَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ

حضرت رویفعؓ بن ثابت انصاری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ حُنَیْنٍ لَا یَحِلُّ لِامْرِءٍ یُّؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَّسْقِیَ مَآءَہٗ زَرْعَ غَیْرِہٖ یَعْنِیْ اِتْیَانَ الْحُبَالٰی وَلَا یَحِلُّ لِامْرِءٍ یُّؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَّقَعَ عَلَی امْرَاَۃٍ مِّنَ السَّبْیِ حَتّٰی یَسْتَبْرِئَہَا وَلَا یَحِلُّ لِامْرِءٍ یُّؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَّبِیْعَ مَغْنَمًا حَتّٰی یُقْسَمَ۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ اِلٰی قَوْلِہٖ زَرْعَ غَیْرِہٖ)

نے حنین کے موقعہ پر فرمایا کسی آدمی کے لیے جائز نہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو کہ اپنا پانی غیر کی کھیتی کو پلاوے یعنی غیر کی حاملہ سے صحبت کرے اور نہیں درست اس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا کہ لونڈی سے صحبت کرے یہاں تک کہ استبرا رحم کرے۔ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے کے لیے جائز نہیں کہ فروخت کرے غنیمت کے مال کو جب تک کہ وہ تقسیم نہ کیا جائے روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے زرع غیرہ تک روایت کیا۔

تیسری فصل

۳۱۹۶/۴ عَنْ مَالِكٍ قَالَ بَلَغَنِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَاْمُرُ بِاسْتِبْرَآءِ الْاِمَآءِ بِحَیْضَۃٍ اِنْ کَانَتْ مِمَّنْ تَحِیْضُ وَثَلٰثَۃِ اَشْہُرٍ اِنْ کَانَتْ مِمَّنْ لَا تَحِیْضُ وَیَنْہٰی عَنْ سَقْیِ مَآءِ الْغَیْرِ۔

حضرت مالکؒ روایت ہے کہا پہنچی مجھ کو یہ بات کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لونڈیوں کو استبرا رحم کا حکم فرمایا۔ ایک حیض کے ساتھ اگر حیض والی ہیں اور تین مہینوں کے ساتھ اگر ان کو حیض نہیں آتا اور غیر کے پانی پلانے سے منع فرمایا۔

۳۱۹۷/۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّہٗ قَالَ اِذَا وُہِبَتِ الْوَلِیْدَۃُ الَّتِیْ تُوْطَاُ اَوْ بِیْعَتْ اَوْ اُعْتِقَتْ فَلْتَسْتَبْرِءْ رَحِمَہَا بِحَیْضَۃٍ وَلَا تَسْتَبْرِیُٔ الْعَذْرَآءُ۔

(رَوَاہُمَا رَزِیْنٌ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا جس وقت ہبہ کی جائے لونڈی کہ صحبت کی جاتی تھی یا بیچی جاوے یا آزاد کی جاوے پس چاہیے کہ اپنے رحم کو پاک کرے ایک حیض سے اور کنواری نہ پاک کرے۔

(روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو رزین نے)

بَابُ النَّفَقَاتِ وَحَقِّ الْمَمْلُوْكِ

نفقات اور غلام اور لونڈی کے حقوق کے بیان میں

پہلی فصل

۳۱۹۸/۱ عَنْ عَآئِشَۃَ اَنَّ ہِنْدَ ابْنَۃَ عُتْبَۃَ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ اَبَا سُفْیَانَ رَجُلٌ شَحِیْحٌ وَلَیْسَ یُعْطِیْنِیْ مَا یَکْفِیْنِیْ وَوَلَدِیْ اِلَّا مَا اَخَذْتُ مِنْہُ وَہُوَ لَا یَعْلَمُ فَقَالَ خُذِیْ مَا یَکْفِیْكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوْفِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے ہند بنت عتبہ نے کہا یا رسول اللہ ابوسفیان بخیل آدمی ہے وہ مجھے اتنا خرچ نہیں کرنے دیتا جو مجھ کو اور میری اولاد کو کفایت کرے مگر وہ جو اس کے مال سے اس سے پوچھے بغیر لوں اسحال میں کہ وہ نہیں جانتا فرمایا اسقدر لے جو تجھ کو اور تیری اولاد کو کفایت کرے۔

(متفق علیہ)

۳۱۹۹/۲ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَعْطَی اللّٰہُ اَحَدَکُمْ خَیْرًا فَلْیَبْدَاْ بِنَفْسِہٖ وَاَہْلِ بَیْتِہٖ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ مال دے تو پہلے اپنے اوپر خرچ کرے اور اپنے گھر والوں پر۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۲۰۰/۳ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَمْلُوْكِ طَعَامُهٗ وَكِسْوَتُهٗ وَلَا يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ اِلَّا مَا يُطِيْقُ ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غلام کے لیے روٹی کپڑا ہے اور اسکو تکلیف نہ دی جائے کام سے مگر وہ جتنی طاقت رکھے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۲۰۱/۴ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ اَيْدِيْكُمْ فَمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ اَخَاهُ تَحْتَ يَدَيْهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَاْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا يُكَلِّفْهُ مِنَ الْعَمَلِ مَا يَغْلِبُهٗ فَاِنْ كَلَّفَهٗ مَا يَغْلِبُهٗ فَلْيُعِنْهُ عَلَيْهِ ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوذر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں اللہ نے ان کو تمہارے تحت کر دیا ہے جسکو اللہ کسی کے تحت کر دے۔ چاہیے کہ غلام کو کھلائے جس سے آپ کھاتا ہے جو آپ پہنے اسی سے اسکو پہنائے۔ اس کام کی تکلیف نہ دو جو اس سے نہ ہو سکے۔ اگر اس کام کی اسکو تکلیف دے جو اس سے نہیں ہو سکتا تو خود اسکی مدد کرے

(متفق علیہ)

۳۲۰۲/۵ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو جَآءَهٗ قَهْرَمَانٌ لَّهٗ فَقَالَ لَهٗ اَعْطَيْتَ الرَّقِيْقَ قُوْتَهُمْ قَالَ لَا قَالَ فَانْطَلِقْ فَاَعْطِهِمْ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفٰى بِالرَّجُلِ اِثْمًا اَنْ يَّحْبِسَ عَمَّنْ يَّمْلِكُ قُوْتَهٗ وَفِیْ رِوَايَةٍ كَفٰى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُّضَيِّعَ مَنْ يَّقُوْتُ ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے اُن کے پاس ان کا مختار آیا عبداللہ نے اسکو کہا تو نے لونڈیوں کو ان کی خوراک دی ہے اس نے کہا نہیں عبداللہ نے کہا جا کر ان کو خوراک دے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کے لیے اتنا گناہ کافی ہے کہ وہ اپنے غلاموں کو خوراک نہ دے ایک دوسری روایت میں ہے آنحضرت نے فرمایا آدمی کو گنہگار ہونے میں کفایت کرے گا یہ کہ انکی خوراک ضائع کرے کیونکہ ان کی خوراک اس پر لازم ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۳۲۰۳/۶ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَنَعَ لِاَحَدِكُمْ خَادِمُهٗ طَعَامَهٗ ثُمَّ جَآءَهٗ بِهٖ وَقَدْ وَلِیَ حَرَّهٗ وَدُخَانَهٗ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهٗ فَلْيَاْكُلْ فَاِنْ كَانَ الطَّعَامُ مَشْفُوْهًا قَلِيْلًا فَلْيَضَعْ فِیْ يَدِهٖ مِنْهُ اُكْلَةً اَوْ اُكْلَتَيْنِ ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارے کا خادم اس کیلئے کھانا تیار کرے پھر اسکے پاس کھانا لائے حالانکہ اس نے اسکی گرمی برداشت کی ہے اور اس کا دھواں چاہیے کہ اسکو اپنے ساتھ بٹھاوے اور کھلاوے اگر کھانا تھوڑا ہے اور کھانے والے بہت ہیں تو اسکے ہاتھ پر ایک لقمہ یا دو لقمے رکھ دے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۳۲۰۴/۷ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا نَصَحَ لِسَيِّدِهٖ وَاَحْسَنَ عِبَادَةَ اللّٰهِ فَلَهٗ اَجْرُهٗ مَرَّتَيْنِ ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت غلام اپنے مالک کی خیر خواہی کرتا ہے اور اللہ کی بندگی اچھی کرتا ہے اس کے لیے دوہرا ثواب ہے۔

(متفق علیہ)

۳۲۰۵/۸ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعِمَّا لِلْمَمْلُوْكِ اَنْ يَّتَوَفَّاهُ اللّٰهُ بِحُسْنِ عِبَادَةِ رَبِّهٖ وَطَاعَةِ سَيِّدِهٖ نِعِمَّا لَهٗ ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غلاموں کے لیے یہ بات اچھی ہے کہ جب ان کو اللہ فوت کرے وہ اللہ کی اچھی عبادت کرتے ہوں اور اپنے مالک کی فرمانبرداری کرتے ہوں یہ غلاموں کیلئے اچھی بات ہے۔ (متفق علیہ)

۳۲۰۶ وَعَنْ جَرِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلٰوةٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ عَنْهُ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ وَفِيْ رِوَايَةٍ عَنْهُ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ مِنْ مَّوَالِيْهِ فَقَدْ كَفَرَ حَتّٰى يَرْجِعَ إِلَيْهِمْ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جریرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مالک سے بھاگنے والے غلام کی نماز مقبول نہیں۔ ایک روایت میں ہے جو غلام بھی اپنے مالک سے بھاگا اس سے اسلام کا کوئی ذمہ نہیں ایک روایت میں ہے جو غلام اپنے مالک سے بھاگا وہ کافر ہو گیا جب تک وہ واپس نہیں آتا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۲۰۷ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوْكَهُ وَهُوَ بَرِيْءٌ مِّمَّا قَالَ جُلِدَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِلَّا أَنْ يَّكُوْنَ كَمَا قَالَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرماتے تھے جو زنا کی تہمت لگائے اپنے غلام پر اور وہ اس سے پاک ہے تو قیامت کے دن مالک کو کوڑے مارے جائیں گے۔ مگر یہ کہ غلام اسی طرح ہو جیسے مالک نے کہا۔ (متفق علیہ)

۳۲۰۸ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ ضَرَبَ غُلَامًا لَّهُ حَدًّا لَّمْ يَأْتِهِ أَوْ لَطَمَهُ فَإِنَّ كَفَّارَتَهُ أَنْ يُّعْتِقَهُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جو شخص اپنے غلام کو بغیر وجہ کے حد لگاتے یا طمانچہ مارے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسکو آزاد کرے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۲۰۹ وَعَنْ أَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِّيْ فَسَمِعْتُ مِنْ خَلْفِيْ صَوْتًا اِعْلَمْ أَبَا مَسْعُوْدٍ لَلّٰهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هُوَ حُرٌّ لِّوَجْهِ اللّٰهِ فَقَالَ أَمَا لَوْ لَمْ تَفْعَلْ لَلَفَحَتْكَ النَّارُ أَوْ لَمَسَّتْكَ النَّارُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابومسعود انصاری سے روایت ہے کہا میں اپنے غلام کو مارتا تھا میں نے اپنے پیچھے سے آواز سنی اے ابومسعود خبردار رہو اللہ تجھ پر تیرے غلام پر قادر ہونے سے زیادہ قادر ہے میں نے اپنے پیچھے دیکھا اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے میں نے کہا اے اللہ کے رسول یہ اللہ کے لیے آزاد ہے فرمایا اگر تو اسکو آزاد نہ کرتا تو تجھ کو دوزخ کی آگ جلاتی یا فرمایا تجھ کو دوزخ کی آگ لگتی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

دوسری فصل

۳۲۱۰ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِيْ مَالًا وَّإِنَّ وَالِدِيْ يَحْتَاجُ إِلٰى مَالِيْ قَالَ أَنْتَ وَمَالُكَ لِوَالِدِكَ إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِّنْ أَطْيَبِ كَسْبِكُمْ كُلُوْا مِنْ كَسْبِ أَوْلَادِكُمْ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا میرے پاس مال ہے اور میرا باپ محتاج ہے فرمایا تو اور تیرا مال سب تیرے باپ کے ہیں اس واسطے کہ اولاد تمہاری بہترین کمائی ہے اپنی اولاد کی کمائی سے کھاؤ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۳۲۱۱ وَعَنْهُ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّيْ فَقِيْرٌ لَّيْسَ لِيْ شَيْءٌ وَّلِيْ

اسی (عمرو بن شعیب) عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہا میں فقیر ہوں میرے پاس کچھ نہیں

يتيم فقال كُلْ مِنْ مَالِ يَتِيمِكَ غَيْرَ مُسْرِفٍ وَّلَا مُبَادِرٍ وَّلَا مُتَأَثِّلٍ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

٣٢١٥ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ مَرَضِهِ الصَّلٰوةَ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَرَوٰى اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوَهُ)

٣٢١٦ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

٣٢١٧ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ مَكِيْثٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُسْنُ الْمَلَكَةِ يُمْنٌ وَسُوْءُ الْخُلُقِ شُؤْمٌ۔ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَلَمْ اَرَ فِيْ غَيْرِ الْمَصَابِيْحِ مَا زَادَ عَلَيْهِ فِيْهِ مِنْ قَوْلِهِ وَالصَّدَقَةُ تَمْنَعُ مِيْتَةَ السُّوْءِ وَالْبِرُّ زِيَادَةٌ فِي الْعُمُرِ)

٣٢١٨ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ضَرَبَ اَحَدُكُمْ خَادِمَهُ فَذَكَرَ اللّٰهَ فَارْفَعُوْا اَيْدِيَكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ لٰكِنْ عِنْدَهُ فَلْيُمْسِكْ بَدَلَ فَارْفَعُوْا اَيْدِيَكُمْ

٣٢١٩ وَعَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ وَالِدَةٍ وَّوَلَدِهَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَحِبَّتِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

٣٢٢٠ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَهَبَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَيْنِ اَخَوَيْنِ فَبِعْتُ اَحَدَهُمَا فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ مَا فَعَلَ غُلَامُكَ فَاَخْبَرْتُهُ قَالَ رُدَّهُ رُدَّهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

٣٢٢١ وَعَنْهُ اَنَّهُ فَرَّقَ بَيْنَ جَارِيَةٍ وَّوَلَدِهَا فَنَهَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَرَدَّ الْبَيْعَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ مُنْقَطِعًا)

اور میری پرورش میں ایک یتیم ہے فرمایا یتیم کے مال سے کھا اسراف نہ کرنا اور نہ ہی اسکے مال کو برباد کرنا اور نہ ذخیرہ اندوزی کرنا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نسائی ابن ماجہ نے۔

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ مرض الموت کے وقت فرماتے تھے نماز کو لازم پکڑو اور غلاموں کے حق پورے کرو۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے حضرت علیؓ سے اسکی مانند۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا اپنے غلاموں کے ساتھ برائی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابن ماجہ نے۔

حضرت رافع بن مکیثؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے غلاموں سے حسن سلوک کرنا باعث برکت ہے اور غلاموں سے برا سلوک کرنا بے برکتی کا سبب ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور کہا مشکوٰۃ کے مصنف نے نہیں دیکھی میں نے مصابیح کے غیر میں وہ چیز کہ جو صاحب مصابیح نے زیادہ کی اس حدیث میں اور وہ قول ہے کہ صدقہ بری موت سے مانع ہے اور نیکی عمر میں برکت کا سبب ہے۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ایک تمہارا اپنے خادم کو مارے وہ اللہ کو یاد کرے اپنے ہاتھ ان سے اٹھا لو روایت کیا اس کو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ بیہقی کے نزدیک لفظ فارفعوا ایدیکم کی جگہ فلیمسک کا لفظ ہے۔

حضرت ابوایوبؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ جو شخص ماں اور بیٹے کے درمیان جدائی ڈالے گا اللہ تعالےٰ قیامت کے دن اسکے اور اس کے محبوبوں کے درمیان جدائی ڈال دے گا۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو غلام عطا فرمائے جو آپس میں بھائی تھے میں نے ایک کو فروخت کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علی تیرا غلام کہاں ہے میں نے اسکے فروخت کرنے کی خبر دی آپ نے فرمایا واپس کر اسکو واپس کر اسکو۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت اسی (علیؓ) سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک لونڈی اور اس کے بیٹے کے درمیان جدائی کر دی آپ نے منع فرمایا حضرت علیؓ نے بیع فسخ کر لی۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے انقطاع کے طریقے سے۔

۳۲۱۹/۲۲ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ يَسَّرَهُ اللّٰهُ حَتْفَهُ وَأَدْخَلَهُ جَنَّتَهُ رِفْقٌ بِالضَّعِيفِ وَشَفَقَةٌ عَلَى الْوَالِدَيْنِ وَإِحْسَانٌ إِلَى الْمَمْلُوكِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

حضرت جابرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا آپ نے فرمایا جس میں تین چیزیں ہوں اس کے لیے مرنا اللہ تعالیٰ آسان کر دیتا ہے اس کو جنت میں داخل کرے گا۔ ضعیف کے ساتھ نرمی کرنا۔ ماں باپ سے شفقت کرنا اور اپنے غلاموں سے احسان کرنا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۳۲۲۰/۲۳ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَبَ لِعَلِيٍّ غُلَامًا فَقَالَ لَا تَضْرِبْهُ فَإِنِّي نُهِيتُ عَنْ ضَرْبِ أَهْلِ الصَّلٰوةِ وَقَدْ رَأَيْتُهُ يُصَلِّي هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيحِ وَفِي الْمُجْتَبٰى لِلدَّارَقُطْنِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّينَ۔

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غلام علیؓ کو دیا ساتھ ہی فرمایا اسکو مارنا نہیں اس لیے کہ میں نمازیوں کو مارنے سے منع کیا گیا ہوں اور میں نے اسکو نماز پڑھتے دیکھا ہے یہ مصابیح کے لفظ ہیں۔ مجتبیٰ کتاب میں ہے دارقطنی کے لیے کہ عمر بن خطاب نے کہا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازیوں کو مارنے سے منع کیا ہے۔

۳۲۲۱/۲۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَمْ نَعْفُو عَنِ الْخَادِمِ فَسَكَتَ ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ الْكَلَامَ فَصَمَتَ فَلَمَّا كَانَتِ الثَّالِثَةُ قَالَ اعْفُوا عَنْهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور کہا اے اللہ کے رسول ہم اپنے لونڈی اور غلاموں سے کتنی بار تقصیرات معاف کریں۔ آپ خاموش رہے۔ پھر لوٹایا مذکورہ کلام کو پھر آپ نے خاموشی اختیار کی تیسری دفعہ پھر مذکورہ کلام کو لوٹایا۔ آپ نے فرمایا ایک دن میں ستر بار معاف کرو۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور ترمذی نے عبداللہ بن عمروؓ سے

۳۲۲۲/۲۵ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَاءَمَكُمْ مِنْ مَمْلُوكِيكُمْ فَأَطْعِمُوهُ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَاكْسُوهُ مِمَّا تَكْسُونَ وَمَنْ لَا يُلَائِمُكُمْ مِنْهُمْ فَبِيعُوهُ وَلَا تُعَذِّبُوا خَلْقَ اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو غلام یا لونڈی تمہاری اطاعت کرے اسکو اپنے ساتھ کھلاؤ جو کھاتے ہو اور پہناؤ جو خود پہنتے ہو اور جو تمہاری اطاعت نہ کرے اسکو فروخت کر دو۔ اللہ کی مخلوق کو عذاب نہ کرو۔

(روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے)

۳۲۲۳/۲۶ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعِيرٍ قَدْ لَحِقَ ظَهْرُهُ بِبَطْنِهِ فَقَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ فِي هٰذِهِ الْبَهَائِمِ الْمُعْجَمَةِ فَارْكَبُوهَا صَالِحَةً وَاتْرُكُوهَا صَالِحَةً۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت سہل بن حنظلہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک اونٹ پر سے گذرے۔ بھوک کی وجہ سے اس کا پیٹ پیٹھ سے لگا ہوا تھا۔ فرمایا بے زبان جانوروں کے حق میں خدا سے ڈرو جب سواری کے قابل ہوں سواری کرو اور ان کو چھوڑ دو اچھی حالت میں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

تیسری فصل

۳۲۲۴/۲۷ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَ قَوْلُهُ تَعَالٰى وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ وَقَوْلُهُ تَعَالٰى

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا جب اللہ کا یہ فرمان نازل ہوا کہ یتیموں کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر اچھے طریقے سے۔ اللہ کا قول کہ وہ

إِنَّ الَّذِيْنَ يَأْكُلُوْنَ أَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا الْآيَةَ انْطَلَقَ مَنْ كَانَ عِنْدَهٗ يَتِيْمٌ فَعَزَلَ طَعَامَهٗ مِنْ طَعَامِهٖ وَشَرَابَهٗ مِنْ شَرَابِهٖ فَإِذَا فَضَلَ مِنْ طَعَامِ الْيَتِيْمِ وَشَرَابِهٖ شَيْءٌ حَبَسَ لَهٗ حَتّٰى يَأْكُلَهٗ أَوْ يَفْسُدَ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَّإِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فَخَلَطُوْا طَعَامَهُمْ بِطَعَامِهِمْ وَشَرَابَهُمْ بِشَرَابِهِمْ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

لوگ جو یتیموں کا مال کھاتے ہیں ظلم کے طریقے سے آخر آیت تک وہ لوگ شروع ہوئے جن کے پاس یتیم تھے انکا کھانا اور پینا الگ کر دیا جب یتیم کا کھانا بچ رہتا اور پینا تو اس کے لیے رکھ چھوڑتے یہاں تک کہ یتیم ہی کھاتا یا خراب ہو جاتا تو یہ یتیموں کے پالنے والوں پر مشکل ہُوا پھر ذکر کیا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ آپ سے یتیموں کا حال پوچھتے ہیں فرما دیجیے اصلاح کرنا یتیموں کے لیے بہتر ہے۔ اگر ان کے مالوں کو اپنے مالوں میں ملالو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ ان کا کھانا اور پینا پرورش کرنے والوں نے اپنے کھانوں میں ملا لیا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۳۲۲۵/۲۸ وَعَنْ أَبِيْ مُوْسٰى قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الْوَالِدِ وَوَلَدِهٖ وَبَيْنَ الْأَخِ وَبَيْنَ أَخِيْهِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ)

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر لعنت فرمائی جو باپ اور بیٹے میں جدائی ڈالتا ہے اور دو بھائیوں میں۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور دارقطنی نے۔

۳۲۲۶/۲۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِالسَّبْيِ أَعْطٰى أَهْلَ الْبَيْتِ جَمِيْعًا كَرَاهِيَةَ أَنْ يُّفَرِّقَ بَيْنَهُمْ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب قیدی لائے جاتے تو ایک ہمارے کو پورا گھرانہ دے دیتے ان میں جدائی کو مکروہ جانتے۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۳۲۲۷/۳۰ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِشِرَارِكُمُ الَّذِيْ يَأْكُلُ وَحْدَهٗ وَيَجْلِدُ عَبْدَهٗ وَيَمْنَعُ رِفْدَهٗ۔ (رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو بُروں کے متعلق خبر نہ دوں وُہ ہے جو اکیلا کھاتے اور اپنے غلام کو مارے اور اپنی بخشش نہ دے۔ (روایت کیا اسکو رزین نے)

۳۲۲۸/۳۱ وَعَنْ أَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكَةِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَلَيْسَ أَخْبَرْتَنَا أَنَّ هٰذِهِ الْأُمَّةَ أَكْثَرُ الْأُمَمِ مَمْلُوْكِيْنَ وَيَتَامٰى قَالَ نَعَمْ فَأَكْرِمُوْهُمْ كَكَرَامَةِ أَوْلَادِكُمْ وَأَطْعِمُوْهُمْ مِمَّا تَأْكُلُوْنَ قَالُوْا فَمَا يَنْفَعُنَا الدُّنْيَا قَالَ فَرَسٌ تَرْتَبِطُهٗ تُقَاتِلُ عَلَيْهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَمْلُوْكٌ يَكْفِيْكَ فَإِذَا صَلّٰى فَهُوَ أَخُوْكَ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوبکر صدیقؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے غلام یا لونڈی سے بُرائی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا صحابہ نے کہا اے اللہ کے رسول کیا آپ نے ہمیں یہ خبر نہیں دی کہ یہ امت اگلی امتوں سے لونڈی اور غلاموں کے اعتبار سے زیادہ ہے فرمایا ہاں۔ عزیز رکھو اپنی اولاد کی طرح عزیز رکھنا جو تم کھاتے ہو اسی سے کھلاؤ۔ صحابہ نے کہا ہمیں دنیا میں کونسی چیز نفع دے سکتی ہے فرمایا گھوڑا کہ تو نے اللہ کی راہ میں لڑنے کے لیے اُسے روکا ہے اور وہ غلام کہ تجھے کفایت کرے جب وہ غلام نماز پڑھے تو وہ تیرا بھائی ہے۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

بَابُ بُلُوْغِ الصَّغِيْرِ وَحِضَانَتِهٖ فِي الصِّغَرِ

چھوٹے بچے کے بالغ ہونے اور اسکی پرورش کے بیان میں

پہلی فصل

۳۲۲۹/۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عُرِضْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ اُحُدٍ وَاَنَا ابْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَرَدَّنِيْ ثُمَّ عُرِضْتُ عَلَيْهِ عَامَ الْخَنْدَقِ وَاَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَاَجَازَنِيْ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ هٰذَا فَرْقُ مَا بَيْنَ الْمُقَاتِلَةِ وَالذُّرِّيَّةِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں اُحد کے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا گیا اور میری عمر چودہ برس تھی مجھے اپنے ساتھ نہ لے گئے پھر جنگ خندق کے ساتھ آپؐ پر پیش کیا گیا۔ میری عمر پندرہ سال تھی آپؐ نے مجھ کو اجازت فرمائی۔ عمر بن عبد العزیز نے کہا کہ یہ عمر لڑنے والوں اور لڑکوں کے درمیان فرق کرنے والی ہے۔

(متفق علیہ)

۳۲۳۰/۲ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَالَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ عَلٰى ثَلٰثَةِ اَشْيَاءَ عَلٰى اَنَّ مَنْ اَتَاهُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ رَدَّهٗ اِلَيْهِمْ وَمَنْ اَتَاهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ لَمْ يَرُدُّوْهُ وَعَلٰى اَنْ يَدْخُلَهَا مِنْ قَابِلٍ وَيُقِيْمَ بِهَا ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فَلَمَّا دَخَلَهَا وَمَضَى الْاَجَلُ خَرَجَ فَتَبِعَتْهُ ابْنَةُ حَمْزَةَ تُنَادِيْ يَا عَمِّ يَا عَمِّ فَتَنَاوَلَهَا عَلِيٌّ فَاَخَذَ بِيَدِهَا فَاخْتَصَمَ فِيْهَا عَلِيٌّ وَزَيْدٌ وَجَعْفَرٌ فَقَالَ عَلِيٌّ اَنَا اَخَذْتُهَا وَهِيَ بِنْتُ عَمِّيْ وَقَالَ جَعْفَرٌ بِنْتُ عَمِّيْ وَخَالَتُهَا تَحْتِيْ وَقَالَ زَيْدٌ بِنْتُ اَخِيْ فَقَضٰى بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَالَتِهَا وَقَالَ الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْاُمِّ وَقَالَ لِعَلِيٍّ اَنْتَ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْكَ وَقَالَ لِجَعْفَرٍ اَشْبَهْتَ خَلْقِيْ وَخُلُقِيْ وَقَالَ لِزَيْدٍ اَنْتَ اَخُوْنَا وَمَوْلَانَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے دن تین چیزوں پر صلح کی ایک یہ کہ مشرکوں میں سے جو آپکے پاس آتے واپس کر دیا جائیگا اور جو مسلمانوں میں سے مشرکوں کے پاس چلا جائے تو وہ اسکو واپس نہیں کوٹیں گے اور اس پر صلح ہوئی کہ آپؐ آئندہ سال مکہ میں داخل ہوں اور تین دن ٹھہریں جب آپ مکہ میں داخل ہوئے اور مدت معینہ پوری ہوئی آپؐ نے نکلنے کا ارادہ کیا حضرتؐ کے پیچھے حضرت حمزہ کی لڑکی آئی پکارنے لگی اے میرے چچا چچا حضرت علیؓ نے اُسے پکڑنے کی کوشش کی اسکا ہاتھ پکڑ لیا علی اور زید اور جعفر حضرت حمزہ کی لڑکی کی پرورش میں جھگڑے۔ علی نے کہا میں نے اُسے پہلے لیا ہے اور میرے چچا کی بیٹی ہے۔ جعفر نے کہا میرے چچا کی بیٹی ہے اور اس کی خالہ میرے نکاح میں ہے۔ زید نے کہا میری بھتیجی ہے۔ آپؐ نے حمزہ کی بیٹی کے متعلق حکم فرمایا کہ اس کو اس کی خالہ لے جائے فرمایا کہ خالہ ماں کی جگہ ہے اور حضرت علیؓ کو فرمایا تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں۔ جعفر کو فرمایا تو میری پیدائش میں مشابہ ہے اور میرے خلق میں۔ زید کو فرمایا تو میرا بھائی اور محب ہے۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

۳۲۳۱/۳ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے

اَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنِيْ هٰذَا كَانَ بَطْنِيْ لَهٗ وِعَاءً وَّثَدْيِيْ لَهٗ سِقَاءً وَّحَجْرِيْ لَهٗ حِوَاءً وَّاِنَّ اَبَاهُ طَلَّقَنِيْ وَاَرَادَ اَنْ يَّنْزِعَهٗ مِنِّيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتِ اَحَقُّ بِهٖ مَالَمْ تَنْكِحِيْ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

کہا اے اللہ کے رسولؐ میرا بیٹا میرا پیٹ اس کے لیے برتن تھا۔ اور میری چھاتی اس کے لیے مشک اور میری گود اس کے لیے جھولا ہے اور اس کے باپ نے مجھ کو طلاق دے دی ہے اور وہ ارادہ کرتا ہے کہ اسکو مجھ سے چھین لے آپؐ نے فرمایا تو زیادہ حق دار ہے اسکی پرورش کی. جب تک تو کسی سے نکاح نہ کرے۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے۔

۳۲۳۲/۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ غُلَامًا بَيْنَ اَبِيْهِ وَاُمِّهٖ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑکے کو اسکی ماں اور باپ میں اختیار دیا۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۲۳۳/۵ وَعَنْهُ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ زَوْجِيْ يُرِيْدُ اَنْ يَّذْهَبَ بِابْنِيْ وَقَدْ سَقَانِيْ وَنَفَعَنِيْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا اَبُوْكَ وَهٰذِهٖ اُمُّكَ فَخُذْ بِيَدِ اَيِّهِمَا شِئْتَ فَاَخَذَ بِيَدِ اُمِّهٖ فَانْطَلَقَتْ بِهٖ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی کہا کہ میرا خاوند میرے بیٹے کو لے جانے کا ارادہ رکھتا ہے اور حال یہ ہے کہ وہ مجھ کو پلاتا ہے اور نفع دیتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ یہ تیرا باپ ہے اور یہ تیری ماں۔ ان دونوں میں سے جس کا چاہے ہاتھ پکڑ لے اس نے اپنی ماں کا ہاتھ پکڑا وہ اسکو لے گئی۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نسائی اور دارمی نے۔

تیسری فصل

۳۲۳۴/۶ عَنْ هِلَالِ بْنِ اُسَامَةَ عَنْ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ سُلَيْمَانَ مَوْلٰى لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قَالَ بَيْنَمَا اَنَا جَالِسٌ مَعَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَارِسِيَّةٌ مَعَهَا ابْنٌ لَهَا وَقَدْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فَادَّعَيَاهُ فَرَطَنَتْ لَهٗ تَقُوْلُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ زَوْجِيْ يُرِيْدُ اَنْ يَّذْهَبَ بِابْنِيْ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اسْتَهِمَا عَلَيْهِ وَرَطَنَ لَهَا بِذٰلِكَ فَجَاءَ زَوْجُهَا وَقَالَ مَنْ يُّحَاقُّنِيْ فِي ابْنِيْ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَا اَقُوْلُ هٰذَا اِلَّا اَنِّيْ كُنْتُ قَاعِدًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ زَوْجِيْ يُرِيْدُ اَنْ يَّذْهَبَ بِابْنِيْ وَقَدْ نَفَعَنِيْ وَسَقَانِيْ مِنْ بِئْرِ اَبِيْ عِنَبَةَ وَعِنْدَ النَّسَائِيِّ مِنْ عَذْبِ الْمَاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَهِمَا عَلَيْهِ فَقَالَ زَوْجُهَا مَنْ يُّحَاقُّنِيْ فِيْ وَلَدِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ہلالؓ بن اسامہ ابومیمونہ سے روایت کرتے ہیں اس کا نام سلیمان ہے اسکو مدینہ والوں میں سے کسی نے آزاد کیا تھا کہا میں اس وقت ابوہریرہؓ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ فارس کے رہنے والی ایک عورت آئی اور اس کے ساتھ اس کا بیٹا تھا اور اسکے خاوند نے اسکو طلاق دی تھی۔ بیوی کے خاوند نے لڑکے کا دعویٰ کیا اس عورت نے فارسی میں ابوہریرہ سے باتیں کیں۔ وہ کہتی تھی اے ابوہریرہؓ میرا خاوند میرے بیٹے کو لے جانے کا ارادہ رکھتا ہے ابوہریرہؓ نے فارسی میں کہا کہ قرعہ ڈالو اس کا خاوند آیا اور کہنے لگا میرے بیٹے کے بارا میں کون جھگڑتا ہے ابوہریرہ نے کہا اے اللہ یہ میں نہیں کہتا مگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا ایک عورت آپؐ کے پاس آئی کہا اے اللہ کے رسولؐ میرا خاوند میرے بیٹے کو لے جانا چاہتا ہے حالانکہ وہ مجھ کو نفع دیتا ہے ابوعتبہ کے کنوئیں سے پانی پلاتا ہے۔ نسائی میں یوں آیا ہے کہ مجھے میٹھا پانی پلاتا ہے آپؐ نے فرمایا قرعہ ڈالو اس کے خاوند نے کہا کون مجھ سے میرے لڑکے کے بارا میں جھگڑتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا اَبُوْكَ وَهٰذِهٖ اُمُّكَ فَخُذْ بِيَدِ اَيِّهِمَا شِئْتَ فَاَخَذَ بِيَدِ اُمِّهٖ ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

علیہ وسلم نے فرمایا یہ تیرا باپ ہے اور یہ تیری ماں ہے ان دونوں میں سے جس کا چاہے ہاتھ پکڑ لے اس نے اپنی ماں کا ہاتھ پکڑا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد، نسائی اور دارمی نے۔

کِتَابُ الْعِتْقِ

غلام آزاد کرنے کے بیان میں

پہلی فصل

۳۳۳۵ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مُّسْلِمَةً اَعْتَقَ اللهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِّنْهُ عُضْوًا مِّنَ النَّارِ حَتّٰى فَرْجَهٗ بِفَرْجِهٖ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان غلام کو آزاد کرے گا اللہ اس کے لیے ہر عضو کے بدلے اس کے عضو کو آگ سے آزاد کرے گا یہاں تک کہ اسکے فرج کو اس کے فرج کے بدلے آزاد کردے گا۔ (متفق علیہ)

۳۳۳۶ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ قَالَ اِيْمَانٌ بِاللهِ وَجِهَادٌ فِیْ سَبِيْلِهٖ قَالَ قُلْتُ فَاَیُّ الرِّقَابِ اَفْضَلُ قَالَ اَغْلَاهَا ثَمَنًا وَّاَنْفَسُهَا عِنْدَ اَهْلِهَا قُلْتُ فَاِنْ لَّمْ اَفْعَلْ قَالَ تُعِيْنُ صَانِعًا اَوْ تَصْنَعُ لِاَخْرَقَ قُلْتُ فَاِنْ لَّمْ اَفْعَلْ قَالَ تَدَعُ النَّاسَ مِنَ الشَّرِّ فَاِنَّهَا صَدَقَةٌ تَتَصَدَّقُ بِهَا عَلٰى نَفْسِكَ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کونسا عمل بہتر ہے فرمایا اللہ پر ایمان لانا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ ابوذر نے کہا کہ میں نے کہا کونسا غلام بہتر ہے فرمایا جو قیمت میں مہنگا ہو اور مالک کو زیادہ پیارا ہو میں نے کہا اگر میں آزاد نہ کرسکوں۔ فرمایا کام کرنے والے کی مدد کر۔ اس کے لیے بنا دے جو وہ بنانا جانتا نہیں میں نے کہا اگر میں نہ کرسکوں فرمایا تو لوگوں کو برائی سے چھوڑ۔ یہ خصلت بہتر ہے اس کے ساتھ تو خیرات کرتا ہے اپنے نفس پر۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

۳۳۳۷ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِیٌّ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلِّمْنِیْ عَمَلًا يُّدْخِلُنِی الْجَنَّةَ قَالَ لَئِنْ كُنْتَ اَقْصَرْتَ الْخُطْبَةَ لَقَدْ اَعْرَضْتَ الْمَسْئَلَةَ اَعْتِقِ النَّسَمَةَ وَفُكَّ الرَّقَبَةَ قَالَ اَوَلَيْسَا وَاحِدًا قَالَ لَا عِتْقُ النَّسَمَةِ اَنْ تَفَرَّدَ بِعِتْقِهَا وَفَكُّ الرَّقَبَةِ اَنْ تُعِيْنَ فِیْ ثَمَنِهَا وَالْمِنْحَةُ الْوَكُوْفُ وَالْفَیْءُ عَلٰى ذِی الرَّحِمِ الظَّالِمِ فَاِنْ لَّمْ تُطِقْ ذٰلِكَ فَاَطْعِمِ الْجَائِعَ وَاسْقِ

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہا ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہا مجھے کوئی عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کردے فرمایا تو نے بیان میں کوتاہی کی اور سوال لمبا کیا ہے جان کو آزاد کر اور غلام کو آزادی دے۔ اعرابی نے کہا یہ دونوں ایک نہیں۔ فرمایا جان کا آزاد کرنا یہ ہے اسکو آزاد کرنے میں تو اکیلا ہو اور غلام کا آزاد کرنا کہ تو قیمت میں اس کی مدد کرے۔ اور دودھ دینے والی بھینس یا بکری وغیرہ دے۔ رشتہ دار ظالم پر بھی احسان کر اگر تو یہ نہ کرسکے تو بھوکے کو کچھ کھلا اور پیاسے کو پلا اور اچھی بات کا حکم کر اور برے کام سے منع کر اگر تو یہ بھی نہ کرسکے

الظَّمْآنَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ فَاِنْ لَّمْ تُطِقْ ذٰلِكَ فَكُفَّ لِسَانَكَ اِلَّا مِنْ خَيْرٍ۔ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ۔

تو اپنی زبان کو بھلائی کے غیر پر بند کر۔ (روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

٣٣٣٨ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا لِيُذْكَرَ اللّٰهُ فِيْهِ بُنِيَ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ اَعْتَقَ نَفْسًا مُسْلِمَةً كَانَتْ فِدْيَتَهٗ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت عمروؓ بن عبسہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسجد بنائے تاکہ اس میں اللہ کا ذکر کیا جائے اس کے لیے جنت میں ایک بڑا محل بنایا جائے گا جو شخص ایک مسلمان کی جان آزاد کرے اس نفس کے بدلے میں اُسے آزاد کر دیا جائے گا اور جو شخص اللہ کی راہ میں بوڑھا ہو یعنی بوڑھا ہو تو اسکا بڑھاپا قیامت کے دن نور ہوگا۔ روایت کیا اسکو صاحب مصابیح نے شرح السنہ میں۔

تیسری فصل

٣٣٣٩ عَنِ الْغَرِيْفِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ اَتَيْنَا وَاثِلَةَ بْنَ الْاَسْقَعِ فَقُلْنَا حَدِّثْنَا حَدِيْثًا لَيْسَ فِيْهِ زِيَادَةٌ وَّلَا نُقْصَانٌ فَغَضِبَ وَقَالَ اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَقْرَأُ وَمُصْحَفُهٗ مُعَلَّقٌ فِي بَيْتِهٖ فَيَزِيْدُ وَيَنْقُصُ فَقُلْنَا اِنَّمَا اَرَدْنَا حَدِيْثًا سَمِعْتَهٗ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَاحِبٍ لَّنَا اَوْجَبَ يَعْنِي النَّارَ بِالْقَتْلِ فَقَالَ اَعْتِقُوْا عَنْهُ يُعْتِقِ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِّنْهُ عُضْوًا مِّنَ النَّارِ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت غریفؓ بن دیلمی سے روایت ہے کہا ہم واثلہ بن اسقع کے پاس آیا اور ہم نے کہا کہ مجھے حدیث بیان کر جس میں زیادتی اور کمی نہ ہو واثلہ غصے ہوئے اور کہا کہ ایک تمہارا قرآن پڑھتا ہے اور اسکے گھر میں قرآن لٹکا ہوا ہوتا ہے اسکے باوجود بھی کمی زیادتی ہو جاتی ہے ہم نے کہا کہ اس حدیث سے ہماری مراد یہ ہے کہ آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنی ہو واثلہ نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے ساتھی کے ایک مقدمہ میں آئے جس نے قتل کیا تھا جس سے اپنے نفس پر دوزخ کی آگ کو واجب کر لیا تھا آپ نے فرمایا اسکی طرف سے غلام آزاد کرو اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے اس قاتل کا عضو آگ سے آزاد کریگا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے

٣٣٤٠ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ الشَّفَاعَةُ بِهَا تُفَكُّ الرَّقَبَةُ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا افضل صدقہ سفارش کرنا ہے جس کے سبب گردن کو آزاد کیا جائے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بَابُ اِعْتَاقِ الْعَبْدِ الْمُشْتَرَكِ وَشِرَاءِ الْقَرِيْبِ وَالْعِتْقِ فِي الْمَرَضِ

غلام مشترک کو آزاد کرنے اور رشتہ دار کو خرید کرنے اور بیماری کی حالت میں آزاد کرنے کا بیان

پہلی فصل

٣٣٤١ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَّهٗ فِي عَبْدٍ وَكَانَ لَهٗ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا حصہ غلام کا آزاد کرے اور آزاد کرنے والا مال دار ہو کہ اس کا مال غلام

مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ الْعَبْدُ عَلَيْهِ قِيْمَةَ عَدْلٍ فَأُعْطِيَ شُرَكَاؤُهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کی قیمت کو پہنچتا ہے۔ انصاف کی قیمت ان کے حصہ کی اس کے شریکوں کو دی جائے اس پر غلام آزاد ہوا۔ اگر اسکے پاس مال نہیں تو جو اس سے آزاد ہوا ہو گیا۔

(متفق علیہ)

۳۲۴۲ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا فِيْ عَبْدٍ أُعْتِقَ كُلُّهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوْقٍ عَلَيْهِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو شخص اپنا حصہ غلام کا آزاد کرے اگر اس کے پاس مال ہے تو اس کا کل آزاد ہو گیا اگر اس کے پاس مال نہیں تو کوشش کروایا جائے گا اور غلام پر مشقت نہ ڈالی جائے گی۔

(متفق علیہ)

۳۲۴۳ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوْكِيْنَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَدَعَا بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَزَّأَهُمْ أَثْلَاثًا ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً وَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيْدًا (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَرَوَى النَّسَائِيُّ عَنْهُ وَذَكَرَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أُصَلِّيَ عَلَيْهِ بَدَلَ وَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيْدًا وَفِيْ رِوَايَةِ أَبِيْ دَاوُدَ قَالَ لَوْ شَهِدْتُهُ قَبْلَ أَنْ يُدْفَنَ لَمْ يُدْفَنْ فِيْ مَقَابِرِ الْمُسْلِمِيْنَ۔

حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہ ایک شخص نے مرتے وقت چھ غلام آزاد کیے ان غلاموں کے علاوہ اس کا مال نہ تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان غلاموں کو بلایا اُن کے تین حصے کیے اُن کے درمیان قرعہ ڈالا دو آزاد کر دیئے اور چار کو غلام ہی رکھا۔ آزاد کرنے والے کے حق میں سخت کلامی فرمائی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت کیا اس کو نسائی نے عمرانؓ سے اور ذکر کیا اس عبارت کو کہ میں نے قصد کیا تھا کہ اس پر نماز جنازہ نہ پڑھوں اس قول کے بدلے (قَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيْدًا) ابو داؤد کی روایت میں یوں ہے اگر میں اس کے جنازے پر حاضر ہوتا دفن سے پہلے تو یہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہ کیا جاتا۔

۳۲۴۴ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِيْ وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوْكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے باپ کے احسان کا بدلہ کوئی لڑکا نہیں دے سکتا مگر اس صورت میں کہ اس کا باپ غلام ہو اسکو خرید کر آزاد کر دے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۲۴۵ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ دَبَّرَ مَمْلُوْكًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيْهِ مِنِّيْ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ النَّحَّامِ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَاءَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ابْدَأْ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے انصار میں سے غلام کو مدبر (پیچھے چھوڑا) کیا اس کے پاس اس غلام کے سوا کوئی مال نہ تھا یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے فرمایا کون شخص ہے جو مجھ سے اسکو خرید لے۔ نعیم بن نحام نے اس کو آٹھ سو درہموں میں خریدا روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے کہ نعیم بن عبداللہ عدوی نے آٹھ سو درہم میں خریدا تو وہ آٹھ سو درہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا آپ نے وہ درہم اس شخص کو دیئے فرمایا اس کو اپنی جان پہ خرچ کر تو ثواب

بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِأَهْلِكَ فَإِنْ فَضَلَ عَنْ أَهْلِكَ شَيْءٌ فَلِذِي قَرَابَتِكَ فَإِنْ فَضَلَ عَنْ ذِي قَرَابَتِكَ شَيْءٌ فَهٰكَذَا وَهٰكَذَا يَقُولُ فَبَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ

حاصل کر اس کے سبب سے اگر بچ رہے تو اپنے اہل وعیال پر خرچ کر پھر بچ رہے تو تیرے رشتہ داروں کے لیے ہے پھر اگر بچ جائے تو اپنے دائیں اور بائیں والوں پر۔

دوسری فصل

۳۲۴۶ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت حسنؓ سے روایت ہے وہ سمرہ سے روایت کرتے ہیں سمرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جو ذی رحم محرم کا مالک ہو وہ آزاد ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۳۲۴۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ إِذَا وَلَدَتْ أَمَةُ الرَّجُلِ مِنْهُ فَهِيَ مُعْتَقَةٌ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ أَوْ بَعْدَهُ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا جب کوئی لونڈی بچہ جنے اس مرد کا تو وہ اسکے مرنے کے پیچھے آزاد ہو جائے گی۔ (روایت کیا اس کو دارمی نے)

۳۲۴۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ بِعْنَا أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ نَهَانَا عَنْهُ فَانْتَهَيْنَا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا ہم نے وہ لونڈیاں جو بچوں والی تھیں آپ کے زمانہ میں اور ابوبکر صدیق کے زمانہ میں فروخت کیں۔ جب حضرت عمر خلیفہ بنے تو انہوں نے ہم کو منع کیا اور ہم کو روک دیا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۲۴۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُ الْعَبْدِ لَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ السَّيِّدُ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص غلام آزاد کرے اور اس کے پاس مال ہو وہ مال غلام کا ہے۔ مگر یہ کہ شرط کرے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۳۲۵۰ وَعَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ شِقْصًا مِنْ غُلَامٍ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ لِلّٰهِ شَرِيكٌ فَأَجَازَ عِتْقَهُ (رواه ابوداؤد)

حضرت ابوملیحؓ سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتا ہے کہ ایک شخص نے اپنے غلام کا حصہ آزاد کیا۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کیا گیا فرمایا خدا کے لیے کوئی شریک نہیں آپ نے اسکے آزاد ہونے کی اجازت فرمائی۔ (رواه ابوداؤد)

۳۲۵۱ وَعَنْ سَفِينَةَ قَالَ كُنْتُ مَمْلُوكًا لِأُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ أُعْتِقُكَ وَأَشْتَرِطُ عَلَيْكَ أَنْ تَخْدُمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِشْتَ فَقُلْتُ

حضرت سفینہؓ سے روایت ہے کہا میں ام سلمہ کا غلام تھا۔ ام سلمہؓ نے کہا کہ میں تجھ کو اس شرط پر آزاد کرتی ہوں کہ تو جب تک زندہ رہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا رہے میں نے کہا اگر تو یہ شرط نہ بھی کرتی تب بھی میں

إِنْ لَمْ تَشْتَرِطِي عَلَيَّ مَا فَارَقْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِشْتُ فَأَعْتَقَتْنِي وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

زندگی تک آپ کی خدمت کرتا رہتا۔ ام سلمہؓ نے مجھ کو آزاد کر دیا اور یہ شرط لگائی۔
(روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے)

۳۲۵۲/۱۲ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُكَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ دِرْهَمٌ۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت عمروؓ بن شعیب سے روایت ہے وہ اپنے باپ شعیبؒ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مکاتب اس وقت تک غلام ہے جب تک اس کی مکاتبت سے ایک درہم بھی باقی ہو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۳۲۵۳/۱۳ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ عِنْدَ مُكَاتَبِ إِحْدَاكُنَّ وَفَاءٌ فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے مکاتب غلام کے پاس اتنے پیسے ہوں کہ وہ مکاتبت ادا کر سکے تو اس سے پردہ کرنا چاہیے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۳۲۵۴/۱۴ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَاتَبَ عَبْدَهُ عَلَى مِائَةِ أُوقِيَّةٍ فَأَدَّاهَا إِلَّا عَشْرَةَ أَوَاقٍ أَوْ قَالَ عَشَرَةَ دَنَانِيرَ ثُمَّ عَجَزَ فَهُوَ رَقِيقٌ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اپنے غلام سے سو اوقیہ پر مکاتبت کی وہ سب ادا کر دے مگر دس اوقیہ ادا نہ کیے یا فرمایا دس دینار ہی کی ادائیگی سے وہ عاجز آ گیا تو وہ غلام ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۳۲۵۵/۱۵ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَصَابَ الْمُكَاتَبُ حَدًّا أَوْ مِيرَاثًا وَرِثَ بِحِسَابِ مَا عَتَقَ مِنْهُ۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)
وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ يُؤَدِّي الْمُكَاتَبُ بِحِصَّةِ مَا أَدَّى دِيَةَ حُرٍّ وَمَا بَقِيَ دِيَةَ عَبْدٍ وَضَعَّفَهُ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس وقت مکاتب دیت یا میراث کا مستحق ہو تو جتنا وہ آزاد ہے اتنا ہی وارث ہوگا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے ترمذی کی ایک روایت میں آپؐ نے فرمایا کہ مکاتب اپنی ادا کی ہوئی کتابت کے بدلے حصہ دیا جائے آزاد کی دیت سے ما بقی دیت غلام کی اسکو ترمذی نے ضعیف کہا۔

تیسری فصل

۳۲۵۶/۱۶ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ أُمَّهُ أَرَادَتْ أَنْ تُعْتِقَ فَأَخَّرَتْ ذٰلِكَ إِلَى أَنْ تُصْبِحَ فَمَاتَتْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَيَنْفَعُهَا أَنْ أُعْتِقَ عَنْهَا فَقَالَ الْقَاسِمُ أَتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن ابو عمرہ انصاری سے روایت ہے اس کی ماں نے غلام آزاد کرنے کا ارادہ کیا پھر اس کے آزاد کرنے میں دیر لگائی صبح تک پھر وہ مر گئی۔ عبدالرحمٰنؓ نے کہا میں نے قاسمؒ بن محمد کو کہا اگر میں اپنی ماں کی طرف سے آزاد کر دوں تو یہ اسکو نفع دے گا قاسم نے کہا سعد بن عبادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے کہا کہ میری ماں مر گئی ہے۔

فَقَالَ اِنَّ اُمِّیْ هَلَكَتْ فَهَلْ يَنْفَعُهَا اَنْ اُعْتِقَ عَنْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

اگر میں اس کی طرف سے غلام آزاد کردوں کیا اس کو نفع دے گا فرمایا ہاں اس کو نفع دے گا۔ (روایت کیا اس کو مالک نے)

۳۲۵۷ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ تُوُفِّيَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ فِيْ نَوْمٍ نَامَهُ فَاَعْتَقَتْ عَنْهُ عَائِشَةُ اُخْتُهُ رِقَابًا كَثِيْرَةً ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ عبدالرحمٰن بن ابی بکر فوت ہوئے رات کو سوتے وقت ان کی بہن عائشہ نے ان کی طرف سے بہت غلام آزاد کیے۔ (روایت کیا اس کو مالک نے)

۳۲۵۸/۱۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اشْتَرٰى عَبْدًا فَلَمْ يَشْتَرِطْ مَالَهُ فَلَا شَيْءَ لَهُ ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے غلام خریدا اور اس کے مال کی شرط نہیں کی تو اس کے مال میں خریدنے والے کا کوئی حق نہیں۔ (روایت کیا اس کو دارمی نے)

بَابُ الْاَيْمَانِ وَالنُّذُوْرِ — قسموں اور نذروں کا بیان

پہلی فصل

۳۲۵۹ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَكْثَرُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یوں قسم کھاتے نہیں قسم ہے دلوں کے پھیرنے والے کی۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۲۶۰/۲ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْهٰكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ اَوْ لِيَصْمُتْ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تم کو اپنے باپوں کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے جو شخص کہ قسم کھانے والا ہو وہ اللہ کی قسم کھائے یا چپ رہے۔ (متفق علیہ)

۳۲۶۱/۳ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوْا بِالطَّوَاغِيْ وَلَا بِاٰبَائِكُمْ ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ بتوں کی قسم کھاؤ اور نہ ہی اپنے باپوں کی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے

۳۲۶۲/۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِيْ حَلْفِهِ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى فَلْيَقُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ اُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص قسم کھائے اور اپنی قسم میں کہے لات وعزیٰ کی قسم چاہیے کہ وہ کہے لا الٰہ الا اللہ اور جس شخص نے اپنے ساتھی کو کہا آؤ جوا کھیلیں تو وہ صدقہ کرے۔ (متفق علیہ)

۳۲۶۳/۵ وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى مِلَّةٍ غَيْرِ الْاِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَلَيْسَ عَلَى ابْنِ اٰدَمَ نَذْرٌ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَهُوَ كَقَتْلِهٖ وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهٖ وَمَنِ ادَّعٰى دَعْوٰى كَاذِبَةً لِيَتَكَثَّرَ بِهَا لَمْ يَزِدْهُ اللّٰهُ اِلَّا قِلَّةً۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ثابت بن ضحاک سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اسلام کے سوا قسم کھائے وہ جھوٹی ہے۔ ابن آدم پر اس چیز کی نذر نہیں جس کا وہ مالک نہیں جو شخص دنیا میں کسی چیز سے خودکشی کرے گا قیامت کے دن اسی سے عذاب کیا جاوے گا۔ جو کسی مسلمان پر لعنت کرے اس کے قتل کرنے کی مانند ہے اور جو کسی مسلمان مرد پر تہمت کرے کفر کے ساتھ وہ اس کے قتل کی مانند ہے۔ جو شخص جھوٹا دعویٰ کرے تاکہ اس کی وجہ سے زیادہ مال حاصل ہو اللہ اسکو کمی میں زیادہ کرتا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۲۶۴/۶ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ وَاللّٰهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا اَحْلِفُ عَلٰى يَمِيْنٍ فَاَرٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا اِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَاَتَيْتُ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں اللہ کی قسم اگر اللہ چاہے کسی بات پر قسم نہیں کھاتا۔ اور اس کے غیر کو بہتر سمجھوں تو پہلی قسم کا کفارہ دیتا ہوں جو بہتر ہے وہ کر لیتا ہوں۔ (متفق علیہ)

۳۲۶۵/۷ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ سَمُرَةَ لَا تَسْاَلِ الْاِمَارَةَ فَاِنَّكَ اِنْ اُوْتِيْتَهَا عَنْ مَّسْئَلَةٍ وُّكِلْتَ اِلَيْهَا وَاِنْ اُوْتِيْتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْئَلَةٍ اُعِنْتَ عَلَيْهَا وَاِذَا حَلَفْتَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ وَاْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ وَّفِيْ رِوَايَةٍ فَاْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عبدالرحمن بن سمرہ سرداری نہ مانگ اگر مانگنے کی وجہ سے تو سرداری دیا گیا تو اس کی طرف سونپا جاوے گا۔ اگر بغیر مانگے سرداری دیا جائے گا تو اس پر مدد دیا جائے گا۔ اگر تو کسی چیز پر قسم کھائے اور اس کا خلاف بہتر دیکھے۔ اپنی قسم کا کفارہ دے بہتر چیز کو کر۔ ایک روایت میں یوں ہے تو وہ چیز کر جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔ (متفق علیہ)

۳۲۶۶/۸ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى خَيْرًا مِّنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَلْيَفْعَلْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو قسم کھائے کسی چیز پر اور اس سے بہتر چیز دیکھے اپنی قسم کا کفارہ دے اور اس کا خلاف کرے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۲۶۷/۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَاَنْ يَّلَجَّ اَحَدُكُمْ بِيَمِيْنِهٖ فِيْ اَهْلِهٖ اٰثَمُ لَهٗ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ اَنْ يُّعْطِيَ كَفَّارَتَهُ الَّتِي افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم ہے ایک تمہارے کا اپنی قسم پر اصرار کرنا اپنے گھر والوں پر اسکو زیادہ گناہ میں ڈالنے والا ہے اللہ کے نزدیک قسم کے توڑنے سے اور اس کا کفارہ دینے سے جو اللہ نے اس پر فرض کیا۔ (متفق علیہ)

۳۲۶۸/۱۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ يَمِيْنُكَ عَلٰى مَا يُصَدِّقُكَ عَلَيْهِ صَاحِبُكَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

نے فرمایا تیری قسم اس چیز پر واقع ہوتی ہے کہ تیرا ساتھی تجھ کو سچا جانے (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۲۶۹/۱۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْيَمِيْنُ عَلٰى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم واقع ہوتی ہے قسم دینے والے کی نیت پر۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۲۷۰/۱۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْ اَيْمَانِكُمْ فِيْ قَوْلِ الرَّجُلِ لَا وَاللّٰهِ وَبَلٰى وَاللّٰهِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ لَفْظُ الْمَصَابِيْحِ وَقَالَ رَفَعَهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عَائِشَةَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا یہ آیت اتاری گئی اللہ تم کو لغو قسموں میں نہیں پکڑتا۔ آدمی کے کہنے میں لا واللہ وبلیٰ واللہ۔ روایت کیا اس کو بخاری نے شرح السنہ میں روایت کی گئی ہے مصابیح کے لفظ کے ساتھ شرح السنہ میں کہا کہ بعض راویوں نے اس حدیث کو عائشہؓ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع روایت کیا ہے۔

دوسری فصل

۳۲۷۱/۱۳ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ وَلَا بِاُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِالْاَنْدَادِ وَلَا تَحْلِفُوْا بِاللّٰهِ اِلَّا وَاَنْتُمْ صَادِقُوْنَ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے باپوں اور ماؤں کی قسم نہ کھاؤ اور نہ بتوں کی اور اللہ کی قسم نہ کھاؤ مگر سچا ہونے کی صورت میں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۳۲۷۲/۱۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللّٰهِ فَقَدْ اَشْرَكَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا جس نے اللہ کے غیر کی قسم کھائی اس نے شرک کیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۳۲۷۳/۱۵ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِالْاَمَانَةِ فَلَيْسَ مِنَّا۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص امانت کی قسم کھائے وہ ہم میں سے نہیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۳۲۷۴/۱۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْءٌ مِّنَ الْاِسْلَامِ فَاِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَاِنْ كَانَ صَادِقًا فَلَنْ يَّرْجِعَ اِلَى الْاِسْلَامِ سَالِمًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

اسی (بریدہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے کہ میں اسلام سے بیزار ہوں اگر وہ جھوٹا ہے تو ایسا ہی ہے جیسا اس نے کہا اگر سچا ہے تو اسلام کی طرف صحیح سالم نہیں پھرے گا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۳۲۷۵/۱۷ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اجْتَهَدَ فِي الْيَمِيْنِ قَالَ لَا وَالَّذِيْ نَفْسُ اَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہا جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قسم کھانے میں مبالغہ کرتے فرماتے نہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۳۲۷۶/۱۸ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَؓ قَالَ کَانَتْ یَمِیْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَلَفَ لَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قسم کھاتے فرماتے لا واستغفر اللہ۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

۳۲۷۷/۱۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ فَقَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی فَلَا حِنْثَ عَلَیْهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ) وَذَکَرَ التِّرْمِذِیُّ جَمَاعَةً وَقَفُوْهُ عَلَی ابْنِ عُمَرَ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی چیز کی قسم کھائے اور انشاء اللہ کہے اس پر حانث ہونا نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے اور ترمذی نے ذکر کیا ایک جماعت کا انہوں نے اس حدیث کو ابن عمر پر موقوف کہا۔

تیسری فصل

۳۲۷۸/۲۰ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِؓ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَیْتَ ابْنَ عَمٍّ لِیْ اٰتِیْهِ اَسْاَلُهٗ فَلَا یُعْطِیْنِیْ وَلَا یَصِلُنِیْ ثُمَّ یَحْتَاجُ اِلَیَّ فَیَاْتِیْنِیْ فَیَسْاَلُنِیْ وَقَدْ حَلَفْتُ اَنْ لَّا اُعْطِیَهٗ وَلَا اَصِلَهٗ فَاَمَرَنِیْ اَنْ اٰتِیَ الَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ وَّاُکَفِّرَ عَنْ یَمِیْنِیْ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ) وَفِیْ رِوَایَةٍ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَاْتِیْنِی ابْنُ عَمِّیْ فَاَحْلِفُ اَنْ لَّا اُعْطِیَهٗ وَلَا اَصِلَهٗ قَالَ کَفِّرْ عَنْ یَمِیْنِكَ۔

حضرت ابوالاحوصؓ عوف بن مالک سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول مجھے میرے چچا کے بیٹے کے متعلق خبر دیجیے۔ میں اسکے پاس آتا ہوں اور اس سے مانگتا ہوں وہ مجھ کو نہیں دیتا اور میرے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتا۔ پھر وہ میری طرف محتاج ہوتا ہے اور میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے مانگتا ہے میں نے قسم کھائی کہ میں اسکو نہیں دوں گا اور نہ اچھا سلوک کروں گا۔ آپ نے مجھے حکم فرمایا بہتر کام کے کرنے کا اور اپنی قسم کا کفارہ دینے کا روایت کیا اس کو نسائی اور ابن ماجہ نے اور ابن ماجہ کی روایت میں یوں ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول میرے پاس میرے چچا کا بیٹا آتا ہے میں نے قسم کھائی کہ میں اسکو دوں گا نہ اس سے اچھا سلوک کروں گا۔ فرمایا اپنی قسم کا کفارہ دے۔

بَابٌ فِی النُّذُوْرِ

نذروں کا بیان

پہلی فصل

۳۲۷۹ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَؓ وَابْنِ عُمَرَؓ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْذِرُوْا فَاِنَّ النَّذْرَ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْقَدَرِ شَیْئًا وَّاِنَّمَا یُسْتَخْرَجُ بِهٖ مِنَ الْبَخِیْلِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ اور ابن عمرؓ سے روایت ہے دونوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نذر نہ مانو اس لیے کہ نذر تقدیر کو دور نہیں کر سکتی اور اس نذر سے بخیل سے مال نکالا جاتا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۲۸۰/۲ وَعَنْ عَائِشَةَؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ اَنْ یُّطِیْعَ اللّٰهَ فَلْیُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ اَنْ یَّعْصِیَهٗ فَلَا یَعْصِهٖ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی اطاعت کی نذر کرے تو وہ اللہ کی اطاعت کرے جو اس کی نافرمانی کی نذر مانے تو وہ اللہ کی نافرمانی نہ کرے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے

۳۲۸۱ (۳) وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَّلَا فِيْمَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ۔

حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گناہ کی نذر کو پورا کرنا جائز نہیں اور اس چیز میں جسکا وہ مالک نہیں ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں نذر کو پورا کرنا جائز نہیں۔

۳۲۸۲ (۴) وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عقبہؓ بن عامر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا نذر کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۲۸۳ (۵) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَائِمٍ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوْا أَبُوْ إِسْرَائِيْلَ نَذَرَ أَنْ يَّقُوْمَ وَلَا يَقْعُدَ وَلَا يَسْتَظِلَّ وَلَا يَتَكَلَّمَ وَيَصُوْمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُوْهُ فَلْيَتَكَلَّمْ وَلْيَسْتَظِلَّ وَلْيَقْعُدْ وَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ فرما رہے تھے ایک آدمی کھڑا تھا آپؐ نے اسکے نام اور احوال کے متعلق سوال کیا لوگوں نے کہا اس کا نام ابواسرائیل ہے اس نے نذر مانی ہے کہ وہ کھڑا رہے گا اور نہ بیٹھے گا اور نہ سایہ میں آئے گا۔ نہ بولے گا اور روزہ رکھے گا آپؐ نے فرمایا اسکو کہو کہ کلام کرے اور سایہ میں آوے اور بیٹھے اور اپنے روزہ کو پورا کرے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۳۲۸۴ (۶) وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى شَيْخًا يُّهَادٰى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا بَالُ هٰذَا قَالُوْا نَذَرَ أَنْ يَّمْشِيَ إِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى عَنْ تَعْذِيْبِ هٰذَا نَفْسَهُ لَغَنِيٌّ وَأَمَرَهُ أَنْ يَّرْكَبَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ ارْكَبْ أَيُّهَا الشَّيْخُ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَّذْرِكَ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنے دو بیٹوں کے درمیان چلتا ہے فرمایا اس کا کیا حال ہے۔ صحابہؓ نے عرض کی کہ اس نے پیادہ پا چلنے کی نذر مانی ہے آپؐ نے فرمایا۔ اللہ بے پرواہ ہے کہ یہ اپنی جان کو عذاب دے اور اس کو سوار ہونے کا حکم دیا مسلم کی ایک روایت میں ابوہریرہؓ سے یوں آیا ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا اے بوڑھے سوار ہو جا اس لیے کہ اللہ تعالیٰ تجھ سے اور تیری نذر سے بے پرواہ ہے

۳۲۸۵ (۷) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى أُمِّهٖ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَأَفْتَاهُ أَنْ يَّقْضِيَهُ عَنْهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نذر کے متعلق جو ان کی ماں پر تھی فتویٰ پوچھا وہ اس کی ادائیگی سے پہلے فوت ہو گئی تھی حضرتؐ نے سعد کو فتویٰ دیا کہ اس کی طرف سے نذر ادا کرے۔ (متفق علیہ)

۳۲۸۶ (۸) وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِيْ أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَّالِيْ صَدَقَةً إِلَى اللّٰهِ وَإِلٰى رَسُوْلِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ فَإِنِّيْ أُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِيْ بِخَيْبَرَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا طَرَفٌ مِّنْ حَدِيْثٍ مُّطَوَّلٍ)

حضرت کعبؓ بن مالک سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول میری توبہ کا کامل ہونا یہ ہے کہ میں اپنے سارے مال سے الگ ہو جاؤں اور اللہ کی راہ میں صدقہ کر دوں اور اس کے رسول کے لیے آپؐ نے فرمایا کچھ مال رکھ لے وہ تیرے لیے بہتر ہے۔ میں نے کہا میں اپنا خیبر کا حصہ رکھتا ہوں۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے اور یہ لمبی حدیث کا ٹکڑا ہے۔

دوسری فصل

۳۲۸۷ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گناہ کی نذر کو پورا کرنا جائز نہیں اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد، ترمذی اور نسائی نے۔

۳۲۸۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا فِيْ مَعْصِيَةٍ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَا يُطِيْقُهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا اَطَاقَهُ فَلْيَفِ بِهِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَوَقَفَهُ بَعْضُهُمْ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو غیر معین نذر مانے اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے اور جو گناہ کی نذر مانے اس کا کفارہ بھی قسم کا ہے۔ اور جو شخص ایسی نذر مانے جس کو پورا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا اس کا کفارہ قسم کا سا ہے اور جو نذر کو پورا کرنے کی طاقت رکھتا ہے تو وہ اسکو پورا کرے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ربعض نے اس کو ابن عباس پر موقوف کیا ہے۔)

۳۲۸۹ وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ نَذَرَ رَجُلٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّنْحَرَ اِبِلًا بِبُوَانَةَ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ فِيْهَا وَثَنٌ مِّنْ اَوْثَانِ الْجَاهِلِيَّةِ يُعْبَدُ قَالُوْا لَا قَالَ فَهَلْ كَانَ فِيْهَا عِيْدٌ مِّنْ اَعْيَادِهِمْ قَالُوْا لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْفِ بِنَذْرِكَ فَاِنَّهُ لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلَا فِيْمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ اٰدَمَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ثابتؓ بن ضحاک سے روایت ہے کہا ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نذر مانی کہ وہ بوانہ مقام پر اونٹ ذبح کرے گا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو خبر دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اس میں جاہلیت کے بتوں میں سے کوئی بت تھا کہ اسکی عبادت کی جاتی تھی صحابہ نے کہا نہیں فرمایا کیا اس میں کافروں کی عید تھی کہا نہیں۔ فرمایا اپنی نذر کو پورا کر اس لیے کہ گناہ کی نذر کو پورا کرنا جائز نہیں اور جس میں آدم کا بیٹا مالک نہیں۔ پورا کرنا جائز نہیں۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۲۹۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ نَذَرْتُ اَنْ اَضْرِبَ عَلٰى رَاْسِكَ بِالدُّفِّ قَالَ اَوْفِيْ بِنَذْرِكِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ) وَزَادَ رَزِيْنٌ قَالَتْ وَنَذَرْتُ اَنْ اَذْبَحَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا مَكَانٌ يَّذْبَحُ فِيْهِ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ هَلْ كَانَ بِذٰلِكَ الْمَكَانِ وَثَنٌ مِّنْ اَوْثَانِ الْجَاهِلِيَّةِ يُعْبَدُ قَالَتْ لَا قَالَ هَلْ كَانَ فِيْهِ عِيْدٌ مِّنْ اَعْيَادِهِمْ قَالَتْ لَا قَالَ اَوْفِيْ بِنَذْرِكِ)

حضرت عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے کہا میں نے نذر مانی ہے اے اللہ کے رسول آپ کے سر پر دف بجاؤں فرمایا اپنی نذر پوری کرلے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور رزین نے زیادہ کیا کہ اس عورت نے کہا کہ میں نے نذر مانی کہ میں ذبح کروں فلاں فلاں مقام پر وہ جگہ جس میں جاہلیت میں ذبح کرتے تھے فرمایا وہاں کوئی بت تھا جاہلیت کے بتوں سے کہ اس کی پوجا کی جاتی تھی اس عورت نے کہا نہیں فرمایا کافروں کے میلوں میں سے کوئی میلہ تھا اس نے کہا نہیں فرمایا اپنی نذر کو پورا کر۔

۳- وَعَنْ اَبِیْ لُبَابَۃَ اَنَّہٗ قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ تَوْبَتِیْ اَنْ اَھْجُرَ دَارَ قَوْمِیَ الَّتِیْ اَصَبْتُ الذَّنْبَ وَاَنْ اَنْخَلِعَ مِنْ مَّالِیْ کُلِّہٖ صَدَقَۃً قَالَ یُجْزِئُ عَنْکَ الثُّلُثُ۔
(رَوَاہُ رَزِیْنٌ)

حضرت ابو لبابہؓ سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ میری توبہ کا پورا ہونا اور کامل ہونا اس صورت میں ہے کہ جس گھر میں میں گناہ کو پہنچا اسکو چھوڑ دوں اور اپنے سارے مال سے الگ ہو جاؤں اور اسکو صدقہ کر دوں آپ نے فرمایا تہائی مال تجھ سے کفایت کرتا ہے۔ روایت کیا اس کو رزین نے۔

۳۲۹۲/۱۴ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اِنْ فَتَحَ اللّٰہُ عَلَیْکَ مَکَّۃَ اَنْ اُصَلِّیَ فِیْ بَیْتِ الْمَقْدِسِ رَکْعَتَیْنِ قَالَ صَلِّ ھٰھُنَا ثُمَّ اَعَادَ عَلَیْہِ فَقَالَ صَلِّ ھٰھُنَا ثُمَّ اَعَادَ عَلَیْہِ فَقَالَ شَاْنُکَ اِذًا۔
(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت جابرؓ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ایک شخص فتح مکہ کے دن کھڑا ہوا اور کہا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے لیے نذر مانی ہے کہ اگر اللہ مکہ کو فتح کر دے گا تو میں بیت المقدس میں دو رکعت نماز پڑھوں گا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا اس جگہ نماز پڑھ۔ پھر اس نے دوبارہ وہی بات پوچھی آنحضرتؐ نے فرمایا اسی جگہ نماز پڑھ۔ اس نے حضرتؐ سے تیسری بار وہی بات پوچھی آپؐ نے فرمایا تو اسوقت اختیار والا ہے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے)

۳۲۹۳/۱۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ اُخْتَ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ نَذَرَتْ اَنْ تَحُجَّ مَاشِیَۃً وَاِنَّھَا لَا تُطِیْقُ ذٰلِکَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ لَغَنِیٌّ عَنْ مَّشْیِ اُخْتِکَ فَلْتَرْکَبْ وَلْتُھْدِ بَدَنَۃً (رَوَاہُ اَبُوْ دَاؤدَ وَالدَّارِمِیُّ) وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِّاَبِیْ دَاؤدَ فَاَمَرَھَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ تَرْکَبَ وَتُھْدِیَ ھَدْیًا وَّفِیْ رِوَایَۃٍ لَّہٗ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ لَا تَصْنَعُ بِشَقَاءِ اُخْتِکَ شَیْئًا فَلْتَرْکَبْ وَلْتَحُجَّ وَتُکَفِّرْ یَمِیْنَھَا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ عقبہ بن عامر کی بہن نے نذر مانی کہ وہ پیدل حج کرے گی اور وہ اس کی طاقت نہیں رکھتی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیری بہن کے پیدل چلنے سے اللہ بے نیاز ہے چاہیے کہ سوار ہو اور اونٹ ذبح کرے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور دارمی نے۔ ابوداؤد کی ایک روایت میں یوں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا سوار ہو اور ہدی ذبح کر۔ ابوداؤد کی ایک اور روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تیری بہن کو مشقت نہیں دیتا۔ سوار ہو کر حج کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

۳۲۹۴/۱۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّ عُقْبَۃَ بْنَ عَامِرٍ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ اُخْتٍ لَّہٗ نَذَرَتْ اَنْ تَحُجَّ حَافِیَۃً غَیْرَ مُخْتَمِرَۃٍ فَقَالَ مُرُوْھَا فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْکَبْ وَلْتَصُمْ ثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ۔ (رَوَاہُ اَبُوْ دَاؤدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت عبد اللہؓ بن مالک سے روایت ہے کہ عقبہ بن عامر نے اپنی بہن کا حال نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اس نے ننگے پاؤں اور ننگے سر پیدل حج کرنے کی نذر مانی ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا اسکو حکم کر کہ وہ اپنا سر ڈھانپے اور سوار ہو جائے اور چاہیے کہ تین روزے رکھے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۳۲۹۵/۱۷ وَعَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ اَنَّ اَخَوَیْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ کَانَ بَیْنَھُمَا مِیْرَاثٌ فَسَاَلَ اَحَدُھُمَا صَاحِبَہُ الْقِسْمَۃَ فَقَالَ اِنْ عُدْتَ تَسْاَلُنِی الْقِسْمَۃَ فَکُلُّ مَالِیْ فِیْ رِتَاجِ الْکَعْبَۃِ فَقَالَ لَہٗ عُمَرُ اِنَّ الْکَعْبَۃَ غَنِیَّۃٌ

حضرت سعیدؒ بن مسیب سے روایت ہے کہ دو بھائی انصاری تھے ان کے درمیان میراث تھی ایک نے دوسرے سے میراث کے تقسیم کرنے کا مطالبہ کیا۔ دوسرے نے کہا اگر تو نے دوبارہ مطالبہ کیا تو میں سارا مال کعبہ میں صرف کر دوں گا۔ حضرت عمرؓ نے کہا۔ کعبہ تیرے مال سے بے پرواہ

عَنْ مَّالَكَ كَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ وَكَلِّمْ أَخَاكَ فَإِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَمِيْنَ عَلَيْكَ وَلَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةِ الرَّبِّ وَلَا فِيْ قَطِيْعَةِ الرَّحِمِ وَلَا فِيْمَا لَا يَمْلِكُ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاؤُدَ)

اپنی قسم کا کفارہ دے اور اپنی بھائی سے بول میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہ آپ فرماتے تھے تجھ پر یہ قسم لازم نہیں اور پروردگار کی نافرمانی میں نذر نہیں اور نہ رشتہ داری کو توڑنے میں اور نہ اس چیز میں جس کا وُہ مالک نہیں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

تیسری فصل

۳۲۹۶/۱۸ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ النَّذْرُ نَذْرَانِ فَمَنْ كَانَ نَذَرَ فِيْ طَاعَةٍ فَذَالِكَ لِلّٰهِ فِيْهِ الْوَفَاءُ وَمَنْ كَانَ نَذَرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ فَذَالِكَ لِلشَّيْطَانِ وَلَا وَفَاءَ فِيْهِ وَيُكَفِّرُهُ مَا يُكَفِّرُ الْيَمِيْنَ۔

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے نذر دو طرح کی ہے۔ جو شخص اللہ کی اطاعت میں نذر مانے یہ اللہ کے لیے ہے اس نذر کو پورا کرنا چاہیے اور جو شخص نذر کرے گناہ میں یہ نذر شیطان کے لیے ہے اس نذر کو پورا نہیں کرنا چاہیے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

۳۲۹۷/۱۹ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ قَالَ إِنَّ رَجُلًا نَذَرَ أَنْ يَّنْحَرَ نَفْسَهُ إِنْ نَجَّاهُ اللّٰهُ مِنْ عَدُوِّهِ فَسَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ سَلْ مَسْرُوْقًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ لَا تَنْحَرْ نَفْسَكَ فَإِنَّكَ إِنْ كُنْتَ مُؤْمِنًا قَتَلْتَ نَفْسًا مُؤْمِنَةً وَإِنْ كُنْتَ كَافِرًا تَعَجَّلْتَ إِلَى النَّارِ وَاشْتَرِ كَبْشًا فَاذْبَحْهُ لِلْمَسَاكِيْنِ فَإِنَّ إِسْحَاقَ خَيْرٌ مِّنْكَ وَفُدِيَ بِكَبْشٍ فَأَخْبَرَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ هٰكَذَا كُنْتُ أَرَدْتُ أَنْ أُفْتِيَكَ۔

(رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

حضرت محمدؒ بن منتشر سے روایت ہے کہا ایک شخص نے نذر مانی کہ وہ اپنے نفس کو ذبح کرے گا اگر اللہ نے اسکو اسکے دشمن سے نجات دی اس نے ابن عباسؓ سے پوچھا انہوں نے اسکو کہا کہ مسروق سے پوچھ۔ اس سے پوچھا مسروق نے کہا تو اپنی جان کو ذبح نہ کر اس لیے کہ اگر تو مسلمان ہے تو تُو نے مسلمان جان کو قتل کیا۔ اگر تو کافر ہے تو تو نے دوزخ کی طرف جلدی کی تو دنبہ خرید اور اسکو مساکین کے لیے ذبح کر دے۔ کیونکہ حضرت اسحاق تجھ سے بہتر تھے وُہ ایک دنبہ سے بدلہ دیئے گئے۔ اس شخص نے ابن عباس کو خبر دی۔ ابن عباس نے کہا میں بھی اسی طرح فتویٰ دینے کا ارادہ رکھتا تھا۔ روایت کیا اس کو رزین نے۔

كِتَابُ الْقِصَاصِ

قصاص کا بیان

پہلی فصل

۳۲۹۸/۱ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ يَّشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ إِلَّا بِإِحْدَى

حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان آدمی کا خون جائز نہیں جو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں۔ مگر تین

ثَلٰثٍ اَلنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِيْ وَالْمَارِقُ لِدِيْنِهِ التَّارِكُ لِلْجَمَاعَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

باتوں میں سے ایک کے ساتھ نفس نفس کے بدلے میں اور بوڑھا زانی، اپنے دین سے نکل جانیوالا جماعت کو چھوڑ دینے والا یعنی مرتد (متفق علیہ)

۳۲۹۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَّزَالَ الْمُؤْمِنُ فِيْ فُسْحَةٍ مِّنْ دِيْنِهِ مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن اپنے دین کی کشادگی میں رہتا ہے جب تک اس سے خون ناحق سرزد نہ ہو۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۳۰۰/۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي الدِّمَاءِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبد اللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں سب سے پہلے خون کے متعلق فیصلہ کیا جائے گا۔

(متفق علیہ)

۳۳۰۱/۴ وَعَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ لَقِيْتُ رَجُلًا مِّنَ الْكُفَّارِ فَاقْتَتَلْنَا فَضَرَبَ اِحْدٰى يَدَيَّ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَاذَ مِنِّيْ بِشَجَرَةٍ فَقَالَ اَسْلَمْتُ لِلّٰهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَلَمَّا اَهْوَيْتُ لِاَقْتُلَهٗ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَاَقْتُلُهٗ بَعْدَ اَنْ قَالَهَا قَالَ لَا تَقْتُلْهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ قَطَعَ اِحْدٰى يَدَيَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْهُ فَاِنْ قَتَلْتَهٗ فَاِنَّهٗ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ اَنْ تَقْتُلَهٗ وَاِنَّكَ بِمَنْزِلَتِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّقُوْلَ كَلِمَتَهُ الَّتِيْ قَالَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت مقدادؓ بن اسود سے روایت ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسول آپ خبر دیں اگر میں کسی کافر آدمی کو ملوں اور ہم دونوں کا مقابلہ ہو وہ میرے ایک ہاتھ پر تلوار مارے اور اسے کاٹ دے پھر ایک درخت کے ساتھ پناہ پکڑ لے اور کہے میں اللہ کے لیے اسلام لے آیا۔ ایک روایت میں ہے جب میں اسکے قتل کا ارادہ کروں کہے لا الٰہ الا اللہ کیا یہ کلمہ کہنے کے بعد میں اس کو قتل کر دوں۔ آپؐ نے فرمایا اس کو قتل نہ کر اس نے کہا اے اللہ کے رسول اس نے میرا ایک ہاتھ کاٹ ڈالا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو قتل نہ کر اگر تو اس کو قتل کرے گا وہ تیرے مرتبہ میں ہوگا اس سے پہلے کہ تو اس کو قتل کرے اور تو اس کے درجہ میں ہوگا اس سے پہلے کہ اس نے وہ کلمہ پڑھ لیا ہے جو اس نے پڑھا ہے۔

(متفق علیہ)

۳۳۰۲/۵ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اُنَاسٍ مِّنْ جُهَيْنَةَ فَاَتَيْتُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ فَذَهَبْتُ اَطْعَنُهٗ فَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَطَعَنْتُهٗ فَقَتَلْتُهٗ فَجِئْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ اَقَتَلْتَهٗ وَقَدْ شَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا فَعَلَ ذٰلِكَ تَعَوُّذًا قَالَ فَهَلَّا شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةِ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ

حضرت اسامہؓ بن زید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو جہینیہ کے کچھ لوگوں کی طرف بھیجا میں ان میں سے ایک آدمی کے پاس آیا میں نے اسے نیزہ مارنے کا ارادہ کیا اس نے کہا لا الٰہ الا اللہ میں نے اسکو نیزہ مار دیا اور اسکو قتل کر ڈالا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے آپؐ کو اس بات کی خبر دی آپؐ نے فرمایا تو نے اس کو قتل کر ڈالا ہے جبکہ اس نے اس بات کی گواہی دی ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسول اس نے بچنے کے لیے کلمہ پڑھا ہے۔ فرمایا تو نے اس کا دل کیوں نہ چیر کر دیکھ لیا (متفق علیہ) جندب بن عبد اللہ

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ تَصْنَعُ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ إِذَا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَهُ مِرَارًا
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

بجلی کی ایک روایت میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو کلمہ لا الٰہ الا اللہ کو کیا کرے گا جب وہ قیامت کے دن آئے گا یہ بات کتنی مرتبہ آپ نے فرمائی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۳۰۳/۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيْحَهَا تُوْجَدُ مِنْ مَسِيْرَةِ أَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی عہد والے کو قتل کرے گا جنت کی خوشبو نہ پائے گا۔ اور اس کی بو چالیس برس کے راستہ تک پہنچتی ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۳۰۴/۷ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَدّٰى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ يَتَرَدّٰى فِيْهَا خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيْهَا أَبَدًا وَمَنْ تَحَسّٰى سُمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَسُمُّهُ فِيْ يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيْهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيْدَةٍ فَحَدِيْدَتُهُ فِيْ يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِيْ بَطْنِهِ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيْهَا أَبَدًا۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پہاڑ سے گرا اور اپنی جان کو قتل کر ڈالا وہ دوزخ کی آگ میں گرتا رہے گا اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا جس نے زہر پیا اور اپنی جان کو قتل کر ڈالا اس کا زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا اور دوزخ کی آگ میں اس کو ہمیشہ ہمیشہ پیتا رہے گا جس نے اپنی جان کو کسی تیز ہتھیار سے قتل کیا اس کا ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہوگا وہ اسکو اپنے پیٹ میں گھونپے گا دوزخ کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا
(متفق علیہ)

۳۳۰۵/۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ يَخْنُقُ نَفْسَهُ يَخْنُقُهَا فِي النَّارِ وَالَّذِيْ يَطْعَنُهَا يَطْعَنُهَا فِي النَّارِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

انہی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص گلا گھونٹ کر اپنی جان کو مار ڈالتا ہے وہ دوزخ میں اسکو گھونٹے گا اور جو نیزہ مار کر اسکو قتل کرتا ہے دوزخ میں اسکو نیزہ مارتا رہیگا (بخاری)

۳۳۰۶/۹ وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ بِهِ جُرْحٌ فَجَزِعَ فَأَخَذَ سِكِّيْنًا فَحَزَّ بِهَا يَدَهُ فَمَا رَقَأَ الدَّمُ حَتّٰى مَاتَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى بَادَرَنِيْ عَبْدِيْ بِنَفْسِهِ فَحَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جندبؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے لوگوں میں ایک آدمی تھا اس کے ہاتھ پر زخم آگیا اس نے چھری لی اور اپنے ہاتھ کو کاٹ دیا اسکا خون نہ رکا یہاں تک کہ وہ مر گیا اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا میرے بندے نے اپنے نفس کے ساتھ مجھ سے جلدی کی ہے میں نے اس پر جنت حرام کر دی ہے۔
(متفق علیہ)

۳۳۰۷/۱۰ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ طُفَيْلَ بْنَ عَمْرٍو الدَّوْسِيَّ لَمَّا هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِيْنَةِ هَاجَرَ إِلَيْهِ وَهَاجَرَ مَعَهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَمَرِضَ فَجَزِعَ فَأَخَذَ مَشَاقِصَ لَهُ فَقَطَعَ بِهَا

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت فرما کر مدینہ تشریف لائے طفیل بن عمرو دوسی نے بھی ہجرت کی اور اس کے ساتھ ایک اور شخص نے بھی مدینہ کی طرف ہجرت کی جو اس کی قوم میں سے تھا وہ بیمار ہو گیا اور اس نے بے صبری کی اس نے تیروں کے پیکان لیے اس سے

بَرَاجِمَهٗ فَشَخَبَتْ يَدَاهُ حَتّٰى مَاتَ فَرَاٰهُ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فِيْ مَنَامِهٖ وَهَيْئَتُهٗ حَسَنَةٌ وَرَاٰهُ مُغَطِّيًا يَدَيْهِ فَقَالَ لَهٗ مَا صَنَعَ بِكَ رَبُّكَ فَقَالَ غَفَرَ لِيْ بِهِجْرَتِيْ اِلٰى نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَالِيْ اَرَاكَ مُغَطِّيًا يَدَيْكَ قَالَ قِيْلَ لِيْ لَنْ نُصْلِحَ مِنْكَ مَا اَفْسَدْتَ فَقَصَّهَا الطُّفَيْلُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

انگلیوں کے جوڑ کاٹ ڈالے اس کے دونوں ہاتھوں سے خون جاری ہوا یہاں تک کہ وہ مر گیا طفیل بن عمرو نے اسکو خواب میں دیکھا اس کی حالت اچھی تھی اور دیکھا کہ اس نے اپنے ہاتھ ڈھانپ رکھے ہیں اس نے کہا تیرے رب نے تیرے ساتھ کیسا سلوک کیا ہے اس نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کرنے کی وجہ سے بخش دیا ہے کہا میں دیکھ رہا ہوں کہ تو نے ہاتھ ڈھانکے ہوئے ہیں اس نے کہا مجھے کہا گیا ہے کہ جس کو تو نے خراب کیا ہے ہم اسکو درست نہیں کریں گے طفیل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس خواب کو بیان کیا۔ آپؐ نے فرمایا اے اللہ اور اسکے دونوں ہاتھوں کو بھی معاف کر دے روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۳۳۰۸ / ۱۱ وَعَنْ اَبِيْ شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ اَنْتُمْ يَا خُزَاعَةُ قَدْ قَتَلْتُمْ هٰذَا الْقَتِيْلَ مِنْ هُذَيْلٍ وَاَنَا وَاللّٰهِ عَاقِلُهٗ مَنْ قَتَلَ بَعْدَهٗ قَتِيْلًا فَاَهْلُهٗ بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ اِنْ اَحَبُّوْا قَتَلُوْا وَاِنْ اَحَبُّوْا اَخَذُوا الْعَقْلَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ بِاِسْنَادِهٖ وَصَرَّحَ بِاَنَّهٗ لَيْسَ فِي الصَّحِيْحَيْنِ عَنْ اَبِيْ شُرَيْحٍ وَقَالَ وَاَخْرَجَاهُ مِنْ رِوَايَةِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَعْنِيْ بِمَعْنَاهُ)

ابو شریحؓ کعبی سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا اے خزاعہ تم نے ہذیل کے اس آدمی کو قتل کر دیا ہے اور میں اللہ کی قسم اس کا خونبہا دینے والا ہوں اس کے بعد جو شخص کسی مقتول کو قتل کرے اس کے ورثاء کو دو باتوں میں سے کسی ایک کا اختیار ہے اگر چاہیں وہ اسکو قتل کر دیں اگر چاہیں دیت لے لیں روایت کیا اسکو ترمذی اور شافعی نے شرح السنہ میں امام شافعی کی اسناد سے مذکور ہے اور اس نے اس بات کی تصریح کی ہے کہ یہ حدیث صحیحین میں ابو شریح سے نہیں آئی اور اس نے کہا ان دونوں نے اسکو ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے یعنی اس کا معنیٰ۔

۳۳۰۹ / ۱۲ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ يَهُوْدِيًّا رَضَّ رَاْسَ جَارِيَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيْلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هٰذَا اَفُلَانٌ اَفُلَانٌ حَتّٰى سُمِّيَ الْيَهُوْدِيُّ فَاَوْمَتْ بِرَاْسِهَا فَجِيْءَ بِالْيَهُوْدِيِّ فَاعْتَرَفَ فَاَمَرَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَّ رَاْسُهٗ بِالْحِجَارَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے ایک یہودی نے ایک لڑکی کا سر دو پتھروں کے درمیان کچل دیا اس سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ اسطرح کس نے کیا ہے کہا فلاں نے کیا ہے فلاں نے یہاں تک کہ اس یہودی کا نام لیا گیا اس نے سر کے ساتھ اشارہ کیا۔ اس یہودی کو لایا گیا اس نے اقرار کر لیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اس کا سر بھی پتھروں سے کچل دیا گیا۔ (متفق علیہ)

۳۳۱۰ / ۱۳ وَعَنْهُ قَالَ كَسَرَتِ الرُّبَيِّعُ وَهِيَ عَمَّةُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ اَنَسُ بْنُ النَّضْرِ عَمُّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ لَا وَاللّٰهِ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّتُهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَنَسُ كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ فَرَضِيَ الْقَوْمُ وَقَبِلُوا الْاَرْشَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہا ربیع نے جو کہ انس بن مالک کی پھوپھی تھیں ایک انصاری لڑکی کا دانت توڑ ڈالا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپؐ نے بدلہ لینے کا حکم دیا۔ انسؓ بن نضر جو کہ انسؓ بن مالک کا چچا ہے کہنے لگا نہیں اللہ کی قسم اس کا دانت نہیں توڑا جائے گا اے اللہ کے رسولؐ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے انس اللہ کا حکم قصاص ہے۔ قوم راضی ہوئی اور انہوں نے دیت قبول کر لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے بندوں میں بعض ایسے

إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَّوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ہیں اگر اللہ تعالیٰ پر قسم کھالیں اللہ ان کی قسم پوری کر دیتا ہے۔
(متفق علیہ)

۳۳۱۱/۱۴ وَعَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيًّا هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ لَيْسَ فِي الْقُرْآنِ فَقَالَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ مَا عِنْدَنَا إِلَّا مَا فِي الْقُرْآنِ إِلَّا فَهْمًا يُعْطَى رَجُلٌ فِي كِتَابِهِ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا الصَّحِيفَةُ قَالَ الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَذُكِرَ حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا فِي كِتَابِ الْعِلْمِ۔

حضرت ابوجحیفہؓ سے روایت ہے کہا میں نے حضرت علی سے پوچھا کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے جو قرآن میں نہ ہو کہا اس ذات کی قسم جس نے اناج پیدا کیا اور ہر جان پیدا کی ہمارے پاس کوئی چیز نہیں مگر جو قرآن میں ہے مگر فہم ہے جو کوئی آدمی اللہ کی کتاب میں دیا جاتا ہے اور جو کاغذ میں (چند ایک مسائل) لکھا ہے میں نے کہا صحیفہ میں کیا ہے کہا دیت کے مسائل ہیں اور قیدی کو چھوڑنے کا حکم ہے اور یہ ہے کہ مسلمان کو کافر کے بدلہ میں قتل نہ کیا جائے گا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔ ابن مسعود کی حدیث جس کے لفظ ہیں لا تقتل نفس ظلما کتاب العلم میں ذکر کی جا چکی ہے۔

دوسری فصل

۳۳۱۲/۱۵ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَزَوَالُ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَوَقَفَهُ بَعْضُهُمْ وَهُوَ الْأَصَحُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ۔)

حضرت عبداللہؓ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام دنیا کا جاتا رہنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک مسلمان آدمی کے قتل کر دینے سے آسان تر ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور بعض نے اسکو موقوف بیان کیا ہے اور یہ بات زیادہ صحیح ہے اور روایت کیا ہے اسکو ابن ماجہ نے براء بن عازب سے۔

۳۳۱۳/۱۶ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ اشْتَرَكُوا فِي دَمِ مُؤْمِنٍ لَأَكَبَّهُمُ اللّٰهُ فِي النَّارِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

حضرت ابوسعیدؓ اور ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر آسمان والے اور زمین والے ایک مومن کے خون میں شریک ہوں تو اللہ تعالیٰ سب کو دوزخ میں اوندھا کرے گا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۳۳۱۴/۱۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الْمَقْتُولُ بِالْقَاتِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاصِيَتُهُ وَرَأْسُهُ بِيَدِهِ وَأَوْدَاجُهُ تَشْخُبُ دَمًا يَقُولُ يَا رَبِّ قَتَلَنِي حَتَّى يُدْنِيَهُ مِنَ الْعَرْشِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا مقتول قیامت کے دن اپنے قاتل کو لائے گا اس کا سر اسکے ہاتھ میں ہوگا اسکی رگوں سے خون بہتا ہوگا کہے گا اے میرے رب اس نے مجھ کو قتل کیا یہاں تک کہ قاتل کو عرش کے قریب لے جائے گا۔ روایت کیا اسکو ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۳۳۱۵/۱۸ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَشْرَفَ يَوْمَ الدَّارِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوامامہؓ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے عثمان بن عفان نے گھر کے محاصرہ کے دنوں میں جھانکا کہا میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کسی مسلمان آدمی کا خون

قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدٰى ثَلٰثٍ زِنًا بَعْدَ اِحْصَانٍ اَوْ كُفْرٍ بَعْدَ اِسْلَامٍ اَوْ قَتْلِ نَفْسٍ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقُتِلَ بِهٖ فَوَاللّٰهِ مَا زَنَيْتُ فِيْ جَاهِلِيَّةٍ وَّ لَا اِسْلَامٍ وَلَا ارْتَدَدْتُّ مُنْذُ بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا قَتَلْتُ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ فَبِمَ تَقْتُلُوْنَنِيْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَلِلدَّارِمِيِّ لَفْظُ الْحَدِيْثِ)

٣٣١٦/١٩ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ مُعْنِقًا صَالِحًا مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا فَاِذَا اَصَابَ دَمًا حَرَامًا بَلَّحَ۔

(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

٣٣١٧/٢٠ وَعَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّغْفِرَهٗ اِلَّا مَنْ مَاتَ مُشْرِكًا اَوْ مَنْ يَّقْتُلُ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا۔

(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ)

٣٣١٨/٢١ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقَامُ الْحُدُوْدُ فِي الْمَسَاجِدِ وَلَا يُقَادُ بِالْوَلَدِ الْوَالِدُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

٣٣١٩/٢٢ وَعَنْ اَبِيْ رِمْثَةَ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اَبِيْ فَقَالَ مَنْ هٰذَا الَّذِيْ مَعَكَ قَالَ ابْنِيْ اِشْهَدْ بِهٖ قَالَ اَمَا اِنَّهٗ لَا يَجْنِيْ عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِيْ عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ فِيْ اَوَّلِهٖ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ اَبِيْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاٰى اَبِي الَّذِيْ بِظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعْنِيْ اُعَالِجِ الَّذِيْ بِظَهْرِكَ فَاِنِّيْ طَبِيْبٌ فَقَالَ اَنْتَ رَفِيْقٌ وَّاللّٰهُ الطَّبِيْبُ)

٣٣٢٠/٢٣ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ

بہانا جائز نہیں مگر تین باتوں میں سے کسی ایک کی وجہ سے۔ شادی کے بعد زنا کرنا یا اسلام لانے کے بعد کفر اختیار کر لینا یا بغیر حق کے کسی جان کو قتل کرنا۔ پس اللہ کی قسم میں نے کبھی زنا نہیں کیا نہ جاہلیت کے زمانہ میں نہ اسلام میں اور جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک پر بیعت کی ہے میں مرتد نہیں ہوا اور نہ میں نے کسی جان کو قتل کیا ہے جسکا قتل اللہ نے حرام کیا ہو پھر تم مجھ کو کیوں قتل کرتے ہو۔ روایت کیا اسکو ترمذی، نسائی، ابن ماجہ نے۔ حدیث کے لفظ دارمی کے ہیں۔

حضرت ابوالدرداءؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ مومن ہمیشہ نیکی کی طرف جلدی کرنے والا ہوتا ہے جب تک خون حرام کا مرتکب نہ ہو۔ جب حرام خون کا ارتکاب کر لیتا ہے تھک جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

اسی (حضرت ابوالدرداءؓ) سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ہر گناہ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکو بخش دے گا مگر جو شخص شرک کی حالت میں مرا یا جس نے جان بوجھ کر کسی مسلمان آدمی کو قتل کر ڈالا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا ہے نسائی نے معاویہ سے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مساجد میں حدیں قائم نہ کی جائیں اور والد سے اس کی اولاد کا قصاص نہ لیا جائے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے)

حضرت ابورمثہؓ سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے باپ کے ساتھ آیا آپؐ نے فرمایا تیرے ساتھ کون ہے اس نے کہا میرا بیٹا ہے۔ آپؐ اس کے گواہ ہیں آپؐ نے فرمایا خبردار اسکے قصور کا تجھ سے مؤاخذہ نہ ہوگا اور تیرے گناہ کا اس سے مؤاخذہ نہ ہوگا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے۔ زیادہ کیا شرح السنہ میں اس حدیث کی ابتدا میں کہ میں اپنے باپ کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر داخل ہوا۔ میرے باپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت میں مہر نبوت کو دیکھا اور کہا مجھے اجازت دیجئے میں اسکا علاج کروں کیونکہ میں طبیب ہوں فرمایا تو رفیق ہے اور طبیب تو اللہ ہے۔

حضرت عمرو بن شعیبؓ عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے اس نے سراقہ

عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِيدُ الْأَبَ مِنِ ابْنِهِ وَلَا يُقِيدُ الْاِبْنَ مِنْ أَبِيهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهُ)

بن مالکؓ سے روایت کیا ہے کہ اُس نے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس حال میں کہ آپ بیٹے سے باپ کا قصاص لیتے تھے اور باپ سے بیٹے کا قصاص نہیں لیتے تھے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اسکو ضعیف کہا ہے۔

۳۳۲۱/۲۴ وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَزَادَ النَّسَائِيُّ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى وَمَنْ خَصَى عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ)

حضرت حسن سمرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے غلام کو قتل کرے گا ہم اسکو قتل کریں گے اور جو اسکا عضو کاٹے گا ہم اسکا عضو کاٹیں گے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد ابن ماجہ اور دارمی نے۔ نسائی نے زیادہ کیا ہے کہ جو شخص اپنے غلام کو خصی کرے گا ہم اسکو خصی کریں گے۔

۳۳۲۲/۲۵ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُتَعَمِّدًا دُفِعَ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْمَقْتُولِ فَإِنْ شَاءُوا قَتَلُوا وَإِنْ شَاءُوا أَخَذُوا الدِّيَةَ وَهِيَ ثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ خَلِفَةً وَمَا صَالَحُوا عَلَيْهِ فَهُوَ لَهُمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کو جان بوجھ کر قتل کرے اسے مقتول کے وارثوں کے حوالے کر دیا جائے اگر چاہیں اسکو قتل کر دیں اگر چاہیں دیت قبول کر لیں اور دیت یہ ہے تیس حقے تیس جزعے اور چالیس حاملہ اونٹنیاں اور جس چیز پر وہ صلح کر لیں وہ اُن کے لیے ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۳۲۳/۲۶ وَعَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعٰى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ وَيَرُدُّ عَلَيْهِمْ أَقْصَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ أَلَا لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ)

حضرت علیؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا سب مسلمان اپنے خونوں میں برابر اور مساوی ہیں اور ان کا ذمہ پورا کرنے کی ان کا ادنیٰ بھی کوشش کرے اور لوٹاتے ان پر جو اُن کا بہت دُور ہے اور مسلمان اپنے غیر پر ایک ہاتھ ہیں۔ خبردار مسلمان کو کافر کے بدلہ میں قتل نہ کیا جائے گا اور نہ عہد والے کو اس کے عہد میں قتل کیا جائے گا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابن عباس سے۔

۳۳۲۴/۲۷ وَعَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أُصِيبَ بِدَمٍ أَوْ خَبْلٍ وَالْخَبْلُ الْجُرْحُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ إِحْدٰى ثَلَاثٍ فَإِنْ أَرَادَ الرَّابِعَةَ فَخُذُوا عَلٰى يَدَيْهِ بَيْنَ أَنْ يَقْتَصَّ أَوْ يَعْفُوَ أَوْ يَأْخُذَ الْعَقْلَ فَإِنْ أَخَذَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ عَدَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهُ النَّارُ خَالِدًا فِيهَا مُخَلَّدًا أَبَدًا۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت ابو شریحؓ خزاعی سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص کسی کے خون یا خبل میں مبتلا ہوا اور خبل کا معنی زخم ہے اس کو تین باتوں میں سے ایک کا اختیار ہے اگر چوتھی بات کا ارادہ کرے اس کے ہاتھوں کو پکڑ لو یا تو وہ قصاص لے لے یا معاف کر دے یا دیت لے لے اگر ان میں سے کوئی بات اس نے قبول کر لی پھر اس کے بعد زیادتی کی اس کے لیے آگ ہے اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔

(روایت کیا اسکو دارمی نے)

۳۳۲۵/۲۸ وَعَنْ طَاؤُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِيْ عِمِّيَّةٍ فِيْ رَمْيٍ يَكُوْنُ بَيْنَهُمْ بِالْحِجَارَةِ أَوْ جَلْدٍ بِالسِّيَاطِ أَوْ ضَرْبٍ بِعَصًا فَهُوَ خَطَأٌ عَقْلُهُ عَقْلُ الْخَطَاءِ وَمَنْ قُتِلَ عَمَدًا فَهُوَ قَوَدٌ وَّمَنْ حَالَ دُوْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَغَضَبُهُ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت طاؤسؒ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص اندھا دھند مارا جائے پتھروں کے ساتھ پتھراؤ میں یا کوڑوں کے ساتھ مارنے میں یا لاٹھیوں کی لڑائی میں اس کا حکم قتل خطا کا ہے اسکی دیت خطا کی دیت ہے اور جو شخص جان بوجھ کر مارا جائے وہ قصاص کا سبب ہے جو شخص اس کے درمیان حائل ہو اس پر اللہ کی لعنت اور اسکا غضب ہے اس سے فرض اور نفل عبادت قبول نہ کی جائیگی۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے۔

۳۳۲۶/۲۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُعْفِيْ مَنْ قَتَلَ بَعْدَ أَخْذِ الدِّيَةِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاؤُدَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس شخص کو معاف نہیں کروں گا جس نے دیت لینے کے بعد قتل کر دیا۔ (روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۳۳۲۷/۳۰ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ رَّجُلٍ يُّصَابُ بِشَيْءٍ فِيْ جَسَدِهٖ فَتَصَدَّقَ بِهٖ إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهٖ دَرَجَةً وَّحَطَّ عَنْهُ خَطِيْئَةً۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کوئی شخص نہیں جسکو زخمی کیا گیا کسی چیز کے ساتھ اس کے بدن میں اس نے معاف کر دیا مگر اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند کرتا ہے اور اس کا گناہ دور کرتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

تیسری فصل

۳۳۲۸/۳۱ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَتَلَ نَفَرًا خَمْسَةً أَوْ سَبْعَةً بِرَجُلٍ وَّاحِدٍ قَتَلُوْهُ قَتْلَ غِيْلَةٍ وَّقَالَ عُمَرُ لَوْ تَمَالَأَ عَلَيْهِ أَهْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلْتُهُمْ جَمِيْعًا (رَوَاهُ مَالِكٌ وَّرَوَى الْبُخَارِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهُ)

حضرت سعیدؒ بن مسیب سے روایت ہے کہا عمر بن خطابؓ نے پانچ یا سات آدمیوں کو ایک شخص کے قتل کے بدلہ میں قتل کر دیا کہ انہوں نے فریب سے اس کو قتل کر دیا تھا اور عمرؓ نے کہا اگر صنعاء کے رہنے والے ایک شخص پر حملہ آور ہو کر اسکو قتل کر ڈالیں میں ان سب کو قتل کر دوں روایت کیا اسکو مالکؒ نے اور روایت کیا بخاریؒ نے ابن عمرؓ سے اسکی مانند۔

۳۳۲۹/۳۲ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ فُلَانٌ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيْءُ الْمَقْتُوْلُ بِقَاتِلِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَقُوْلُ سَلْ هٰذَا فِيْمَ قَتَلَنِيْ فَيَقُوْلُ قَتَلْتُهُ عَلٰى مُلْكِ فُلَانٍ قَالَ جُنْدُبٌ فَاتَّقِهَا۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت جندبؓ سے روایت ہے کہا مجھ کو فلاں شخص نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن مقتول اپنے قاتل کو لائے گا اور کہے گا اس سے پوچھ اس نے مجھ کو کیوں قتل کیا وہ کہے گا میں نے اسکو فلاں شخص کی سلطنت میں قتل کیا ہے۔ جندب نے کہا تو اس سے بچ۔ (روایت کیا اس کو نسائی نے)

۳۳۳۰/۳۳ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعَانَ عَلٰى قَتْلِ مُؤْمِنٍ شَطْرَ كَلِمَةٍ لَقِيَ اللّٰهَ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ آيِسٌ مِّنْ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص آدھے کلمہ کے ساتھ کسی مسلمان کے قتل میں امداد کرے وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس کی آنکھوں کے درمیان لکھا

رَحْمَةِ اللهِ ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

ہو گا یہ اللہ کی رحمت سے ناامید ہے۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔

۳۳۳۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمْسَكَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَقَتَلَهُ الْآخَرُ يُقْتَلُ الَّذِي قَتَلَ وَيُحْبَسُ الَّذِي أَمْسَكَ ۔ (رَوَاهُ الدَّارُ قُطْنِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں فرمایا جسوقت کسی شخص کو ایک آدمی پکڑے رکھے اور دوسرا قتل کر دے جس نے قتل کیا ہے اسکو قتل کیا جائے اور جس نے پکڑا ہے اسے قید کیا جائے (روایت کیا اس کو دار قطنی نے)

بَابُ الدِّيَاتِ

دیتوں کا بیان

پہلی فصل

۳۳۳۲ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذِهٖ وَهٰذِهٖ سَوَاءٌ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا اسکی اور اسکی دیت برابر ہے یعنی چھنگلیا اور انگوٹھا کی۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۳۳۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قُضِيَ عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَالْعَقْلُ عَلٰى عَصَبَتِهَا ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو لحیان کی ایک عورت کے پیٹ کے بچہ میں جو مردہ ہو کر گر پڑا تھا ایک غرہ کا حکم دیا یعنی غلام یا لونڈی کا پھر وہ عورت جس پر غرہ کا حکم لگایا گیا تھا مر گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی میراث اُس کے بیٹوں اور خاوند کے لیے ہے۔ اور دیت اُس کے عصبوں پر ہے۔ (متفق علیہ)

۳۳۳۴ وَعَنْهُ قَالَ اقْتَتَلَتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدٰهُمَا الْأُخْرٰى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَقَضٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ إِنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ وَلِيدَةٌ وَقَضٰى بِدِيَةِ الْمَرْأَةِ عَلٰى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہا ہذیل کی دو عورتیں آپس میں لڑ پڑیں ایک نے دوسری کو پتھر مارا اسکو قتل کر ڈالا اور اس کے پیٹ کے بچہ کو مار ڈالا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے بچہ کی دیت غرہ ہے ایک غلام یا لونڈی اور عورت کی دیت کا حکم قتل کرنے والی عورت کی قوم پر کیا اور اس کا وارث اسکی اولاد کو اور جو اُن کے ساتھ تھے بنایا۔ (متفق علیہ)

۳۳۳۵ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا ضَرَّتَيْنِ فَرَمَتْ إِحْدٰهُمَا الْأُخْرٰى بِحَجَرٍ أَوْ عَمُودٍ فُسْطَاطٍ فَأَلْقَتْ جَنِينَهَا فَقَضٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ غُرَّةً عَبْدًا أَوْ أَمَةً وَجَعَلَهُ

حضرت مغیرہؓ بن شعبہ سے روایت ہے کہا دو عورتیں آپس میں سوکنیں تھیں۔ ایک نے دوسری کو پتھر یا خیمہ کی چوب سے مارا اس کے پیٹ کے بچہ کو گرا دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بچہ میں غرہ کا حکم کیا۔ یعنی غلام یا لونڈی کا اور اسکو عورت کے وارثوں پر ڈالا یہ ترمذی کی

عَلٰی عَصَبَۃِ الْمَرْأَۃِ ھٰذِہٖ رِوَایَۃُ التِّرْمِذِیِّ وَفِیْ رِوَایَۃِ مُسْلِمٍ قَالَ ضَرَبَتِ امْرَأَۃٌ ضَرَّتَھَا بِعَمُوْدِ فُسْطَاطٍ وَھِیَ حُبْلٰی فَقَتَلَتْھَا قَالَ وَاِحْدٰھُمَا لِحْیَانِیَّۃٌ قَالَ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دِیَۃَ الْمَقْتُوْلَۃِ عَلٰی عَصَبَۃِ الْقَاتِلَۃِ وَغُرَّۃً لِمَا فِیْ بَطْنِھَا۔

روایت ہے مسلم کی ایک روایت میں ہے ایک عورت نے اپنی سوت کو خیمہ کی چوب کے ساتھ مارا وہ حاملہ تھی اس کو قتل کر دیا۔ اس نے کہا اور ان دونوں میں سے ایک لحیان قبیلہ سے تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقتولہ کی دیت قاتلہ کے وارثوں پر ڈالی اور غرہ واسطے اس چیز کے جو اس کے پیٹ میں تھی۔

دوسری فصل

۳۳۳۶ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اِنَّ دِیَۃَ الْخَطَاءِ شِبْہِ الْعَمَدِ مَا کَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَۃٌ مِّنَ الْاِبِلِ مِنْھَا اَرْبَعُوْنَ فِیْ بُطُوْنِھَا اَوْلَادُھَا۔ (رَوَاہُ النَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ وَرَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ عَنْہُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَفِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ لَفْظُ الْمَصَابِیْحِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خطا کی دیت شبہ عمد کی دیت ہے جو قتل کوڑے اور لاٹھی کے ساتھ ہو سو اونٹ ہیں ان میں چالیس حاملہ اونٹنیاں ہوں گی۔ روایت کیا اس کو نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اس سے اور ابن عمر سے اور شرح السنہ میں مصابیح کے لفظ ہیں ابن عمر سے۔

۳۳۳۷ وَعَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَتَبَ اِلٰی اَھْلِ الْیَمَنِ وَکَانَ فِیْ کِتَابِہٖ اَنَّ مَنِ اعْتَبَطَ مُؤْمِنًا قَتْلًا فَاِنَّہٗ قَوَدُ یَدِہٖ اِلَّا اَنْ یَّرْضٰی اَوْلِیَاءُ الْمَقْتُوْلِ وَفِیْہِ اَنَّ الرَّجُلَ یُقْتَلُ بِالْمَرْأَۃِ وَفِیْہِ فِی النَّفْسِ الدِّیَۃُ مِائَۃٌ مِّنَ الْاِبِلِ وَعَلٰی اَھْلِ الذَّھَبِ اَلْفُ دِیْنَارٍ وَفِی الْاَنْفِ اِذَا اُوْعِبَ جَدْعُہُ الدِّیَۃُ مِائَۃٌ مِّنَ الْاِبِلِ وَفِی الْاَسْنَانِ الدِّیَۃُ وَفِی الشَّفَتَیْنِ الدِّیَۃُ وَفِی الْبَیْضَتَیْنِ الدِّیَۃُ وَفِی الذَّکَرِ الدِّیَۃُ وَفِی الصُّلْبِ الدِّیَۃُ وَفِی الْعَیْنَیْنِ الدِّیَۃُ وَفِی الرِّجْلِ الْوَاحِدَۃِ نِصْفُ الدِّیَۃِ وَفِی الْمَامُوْمَۃِ ثُلُثُ الدِّیَۃِ وَفِی الْجَائِفَۃِ ثُلُثُ الدِّیَۃِ وَفِی الْمُنَقِّلَۃِ خَمْسَ عَشْرَۃَ مِنَ الْاِبِلِ وَفِیْ کُلِّ اِصْبَعٍ مِّنْ اَصَابِعِ الْیَدِ وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِّنَ الْاِبِلِ وَفِی السِّنِّ خَمْسٌ مِّنَ الْاِبِلِ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے باپ سے وہ اسکے دادا سے روایت کرتا ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل یمن کی طرف نامہ لکھا اور آپ کے نامہ میں تھا کہ جو شخص بلا تقصیر کسی مسلمان شخص کو مار ڈالے وہ اپنے ہاتھ کا قصاص ہے مگر یہ کہ مقتول کے وارث راضی ہو جائیں اور اس میں یہ بھی تھا کہ آدمی کو عورت کے بدلہ میں قتل کیا جائے گا اور اس میں تھا کہ جان کے مار ڈالنے میں دیت ہے سو اونٹ اور سونا رکھنے والوں پر ہزار دینار۔ اور ناک جس وقت پوری طرح پر کاٹی جائے دیت ہے سو اونٹ اور دانتوں میں جبکہ سب توڑے جائیں دیت ہے اور ہونٹوں کے کاٹنے میں دیت ہے۔ خصیوں کے کاٹنے میں دیت ہے آلت کاٹنے میں دیت ہے پیٹھ کی ہڈی توڑنے میں دیت ہے دونوں آنکھوں میں دیت ہے۔ ایک پاؤں کاٹنے میں نصف دیت ہے جو زخم مغز سر کے پوست تک پہنچے ایک تہائی دیت ہے۔ پیٹ کے زخم میں ایک تہائی دیت ہے اور جس زخم سے ہڈی سرک گئی ہو پندرہ اونٹ ہیں۔ ہاتھ اور پاؤں کی ہر انگلی میں دس اونٹ ہیں ہر دانت میں پانچ اونٹ ہیں۔ روایت کیا اس کو نسائی اور دارمی نے اور مالک کی روایت میں ہے آنکھ میں پچاس اونٹ ہیں اور

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَفِي رِوَايَةِ مَالِكٍ وَفِي الْعَيْنَيْنِ خَمْسُونَ وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ)

ایک ہاتھ میں پچاس اونٹ ہیں اور ایک پاؤں کے پچاس اونٹ ہیں جس زخم سے ہڈی کھل جاتے پانچ اونٹ ہیں۔

۳۳۳۸ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَوَاضِحِ خَمْسًا خَمْسًا مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْأَسْنَانِ خَمْسًا خَمْسًا مِنَ الْإِبِلِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ الْفَصْلَ الْأَوَّلَ)

حضرت عمرو بن شعیبؓ عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان زخموں میں جن سے ہڈی کھل جائے پانچ اونٹ کا حکم لگایا ہے اور ایک دانت کی دیت پانچ اونٹ ہیں ۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد، نسائی اور دارمی نے اور روایت کیا ترمذی اور ابن ماجہ نے پہلا جملہ۔

۳۳۳۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ سَوَاءً۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کو برابر کیا ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے۔

۳۳۴۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ وَالْأَسْنَانُ سَوَاءٌ الثَّنِيَّةُ وَالضِّرْسُ سَوَاءٌ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگلیاں برابر ہیں دانت برابر ہیں اگلے دانت اور ڈاڑھیں برابر ہیں۔ یہ اور یہ برابر ہے یعنی چھنگلی اور انگوٹھا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۳۳۴۱ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ وَمَا كَانَ مِنْ حِلْفٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ الْإِسْلَامَ لَا يَزِيدُهُ إِلَّا شِدَّةً الْمُؤْمِنُونَ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يُجِيرُ عَلَيْهِمْ أَدْنَاهُمْ وَيَرُدُّ عَلَيْهِمْ أَقْصَاهُمْ يَرُدُّ سَرَايَاهُمْ عَلَى قَعِيدَتِهِمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ دِيَةُ الْكَافِرِ نِصْفُ دِيَةِ الْمُسْلِمِ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا تُؤْخَذُ صَدَقَاتُهُمْ إِلَّا فِي دُورِهِمْ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ دِيَةُ الْمُعَاهِدِ نِصْفُ دِيَةِ الْحُرِّ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت عمرو بن شعیبؓ عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح کے سال خطبہ دیا پھر فرمایا اے لوگو اسلام میں حلف نہیں ہے اور جو جاہلیت میں حلف تھا اسلام اُس کو مضبوط کرتا ہے تمام مسلمان اپنے سوا پر ایک ہاتھ کا حکم رکھتے ہیں۔ ان کا ادنیٰ ان پر پناہ دیتا ہے اور ان پر پھرتا ہے جو اُن سے بہت دور ہے۔ ان کے لشکر بیٹھ رہنے والوں پر پھرتے ہیں کسی مومن کو کافر کے بدلہ میں قتل نہ کیا جائے گا۔ کافر کی دیت مسلمان کی دیت سے آدھی ہے۔ نہیں ہے جلب اور نہ جنب زکوٰۃ کے مویشیوں میں۔ ان کے صدقات ـــــ نہیں لیے جائیں گے مگر ان کے گھروں میں۔ ایک روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا ذمی اور معاہد کی آدھی دیت آزاد کی ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۳۳۴۲ وَعَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دِيَةِ

حضرت خشفؒ بن مالک ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل خطا کی دیت میں فیصلہ فرمایا کہ بیس اونٹنیاں جو

الْخَطَاءِ عِشْرِيْنَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَّعِشْرِيْنَ ابْنِ مَخَاضٍ ذُكُوْرٍ وَّعِشْرِيْنَ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَّعِشْرِيْنَ جِذْعَةً وَّعِشْرِيْنَ حِقَّةً ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ) وَالصَّحِيْحُ اَنَّهٗ مَوْقُوْفٌ عَلَى ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّخِشْفٌ مَجْهُوْلٌ لَا يُعْرَفُ اِلَّا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَرُوِيَ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدٰى قَتِيْلَ خَيْبَرَ بِمِائَةٍ مِّنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ وَلَيْسَ فِيْ اَسْنَانِ اِبِلِ الصَّدَقَةِ ابْنُ مَخَاضٍ اِنَّمَا فِيْهَا ابْنُ لَبُوْنٍ ۔

دوسرے سال میں لگی ہوں۔ بیس اونٹ جو دوسرے برس میں لگے ہوں اور بیس اونٹنیاں جو تیسرے برس میں لگی ہوں اور بیس اونٹنیاں جو پانچویں برس میں لگی ہوں اور بیس اونٹنیاں جو چوتھے برس میں لگی ہوں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد، ترمذی اور نسائی نے صحیح یہ ہے کہ ابن مسعودؓ پر روایت موقوف ہے اور خشف مجہول ہے جسکو نہیں پہچانا جاتا مگر اس روایت سے اور روایت کیا بغوی نے شرح السنہ میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کی دیت سو اونٹ دی جو خیبر میں مارا گیا تھا۔ حالانکہ زکوٰۃ کے اونٹوں میں برس روز کا اونٹ نہیں تھا بلکہ اس میں دو برس کے اونٹ تھے۔

٣٣٤٣/١٢ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ كَانَتْ قِيْمَةُ الدِّيَةِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانَ مِائَةِ دِيْنَارٍ اَوْ ثَمَانِيَةَ اٰلَافِ دِرْهَمٍ وَّدِيَةُ اَهْلِ الْكِتٰبِ يَوْمَئِذٍ النِّصْفُ مِنْ دِيَةِ الْمُسْلِمِيْنَ قَالَ فَكَانَ كَذٰلِكَ حَتّٰى اسْتُخْلِفَ عُمَرُ فَقَامَ خَطِيْبًا فَقَالَ اِنَّ الْاِبِلَ قَدْ غَلَتْ قَالَ فَفَرَضَهَا عُمَرُ عَلٰى اَهْلِ الذَّهَبِ اَلْفَ دِيْنَارٍ وَّعَلٰى اَهْلِ الْوَرِقِ اثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا وَّعَلٰى اَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَّعَلٰى اَهْلِ الشَّاةِ اَلْفَيْ شَاةٍ وَّعَلٰى اَهْلِ الْحُلَلِ مِائَتَيْ حُلَّةٍ قَالَ وَتَرَكَ دِيَةَ اَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَرْفَعْهَا فِيْمَا رَفَعَ مِنَ الدِّيَةِ ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے وُہ اپنے دادا سے روایت بیان کرتا ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دیت کی قیمت آٹھ سو دینار یا آٹھ ہزار درہم تھی اور اہل کتاب کی دیت مسلمان کی دیت سے آدھی تھی کہا یہں اسی طرح رہا یہاں تک کہ حضرت عمر خلیفہ بنے آپ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا اونٹ مہنگے ہو گئے ہیں۔ راوی نے کہا حضرت عمرؓ نے سونا رکھنے والوں پر ہزار دینار اور چاندی رکھنے والوں کے لیے بارہ ہزار درہم۔ گائیں رکھنے والوں کے لیے دو سو گائیں اور بکری والوں پر دو ہزار بکریاں اور کپڑے کے جوڑے رکھنے والوں پر دو سو جوڑے مقرر کیے اور کہا کہ حضرت عمرؓ نے ذمیوں کی دیت رہنے دی ان کی قیمت زیادہ نہیں کی جبکہ دیت کی قیمت بڑھائی۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

٣٣٤٤/١٣ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ جَعَلَ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت بارہ ہزار درہم مقرر کی۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابوداؤد، نسائی اور دارمی نے۔

٣٣٤٥/١٤ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوِّمُ دِيَةَ الْخَطَاءِ عَلٰى اَهْلِ الْقُرٰى اَرْبَعَ مِائَةِ دِيْنَارٍ اَوْ عِدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ وَيُقَوِّمُهَا عَلٰى اَثْمَانِ الْاِبِلِ فَاِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِيْ قِيْمَتِهَا وَاِذَا هَاجَتْ

حضرت عمروؓ بن شعیب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت خطا کی قیمت بستی والوں کے لیے چار سو دینار یا اس کے برابر چاندی مقرر کی تھی۔ اونٹوں کی قیمت کے مطابق دیت کی قیمت مقرر فرماتے تھے جب اونٹ مہنگے ہوتے قیمت بڑھا دیتے اور جب ارزانی ظاہر ہوتی قیمت کم کر دیتے

رُخُصَ نَقَصَ مِنْ قِيمَتِهَا وَبَلَغَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ أَرْبَعِ مِائَةِ دِينَارٍ إِلَى ثَمَانِ مِائَةِ دِينَارٍ وَعِدْلُهَا مِنَ الْوَرِقِ ثَمَانِيَةُ آلَافِ دِرْهَمٍ قَالَ وَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَعَلَى أَهْلِ الشَّاءِ أَلْفَيْ شَاةٍ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَقْلَ مِيرَاثٌ بَيْنَ وَرَثَةِ الْقَتِيلِ وَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَقْلَ الْمَرْأَةِ بَيْنَ عَصَبَتِهَا وَلَا يَرِثُ الْقَاتِلُ شَيْئًا۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چار سو دینار سے لے کر آٹھ سو دینار تک یا اس کے برابر چاندی سے آٹھ ہزار درہموں تک قیمت رہی کہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گائیں والوں پر دو سو گائیں اور بکری والوں پر دو ہزار بکریاں دیت میں دینے کا حکم فرمایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیت مقتول کے ورثاء کے درمیان میراث ہوتی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ عورت کی دیت اس کے عصبوں کے ذمہ ہوگی اور قاتل دیت میں سے کسی چیز کا بھی وارث نہیں ہوگا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

۳۳۴۶/۱۵ وَعَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَقْلُ شِبْهِ الْعَمْدِ مُغَلَّظٌ مِثْلُ عَقْلِ الْعَمْدِ وَلَا يُقْتَلُ صَاحِبُهُ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

اسی (عمرو بن شعیب) سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شبہ عمد کی دیت مغلظہ ہے جیسا کہ عمد کی دیت ہے لیکن اس کے صاحب کو قتل نہ کیا جائے گا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۳۳۴۷/۱۶ وَعَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَيْنِ الْقَائِمَةِ السَّادَّةِ لِمَكَانِهَا بِثُلُثِ الدِّيَةِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

اسی (عمرو بن شعیب) سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے اپنے دادا سے روایت بیان کرتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی آنکھ کے متعلق جو اپنی جگہ پر ٹھہری ہوئی ہو لیکن اس کی بینائی ختم ہو جائے فیصلہ فرمایا کہ ثلث دیت دی جائے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے

۳۳۴۸/۱۷ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ أَوْ فَرَسٍ أَوْ بَغْلٍ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ) وَقَالَ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَخَالِدُ الْوَاسِطِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَلَمْ يَذْكُرَا أَوْ فَرَسٍ أَوْ بَغْلٍ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت محمد بن عمرو سے روایت ہے وہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بچے میں ایک غرہ کہ غلام، لونڈی یا گھوڑا یا خچر کا فیصلہ دیا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور کہا روایت کیا اس حدیث کو حماد بن سلمہ اور خالد واسطی نے محمد بن عمرو سے اور اس میں گھوڑے اور خچر کا ذکر نہیں کیا۔

۳۳۴۹/۱۸ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ يُعْلَمْ مِنْهُ طِبٌّ فَهُوَ ضَامِنٌ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تکلف سے اپنے آپ کو طبیب ٹھہرائے اور اس سے طبابت جانی نہیں گئی وہ ضامن ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۳۳۵۰/۱۹ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ غُلَامًا لِأُنَاسٍ فُقَرَاءَ قَطَعَ أُذُنَ غُلَامٍ لِأُنَاسٍ أَغْنِيَاءَ فَأَتٰى أَهْلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا إِنَّا أُنَاسٌ فُقَرَاءُ فَلَمْ يَجْعَلْ عَلَيْهِمْ شَيْئًا۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے فقیر لوگوں کے ایک غلام نے امیر لوگوں کے ایک غلام کا کان کاٹ دیا کان کاٹنے والے کے مالک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ ہم محتاج ہیں آپ نے ان پر کوئی چیز نہ ڈالی۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے)

تیسری فصل

۳۳۵۱/۲۰ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ دِيَةُ شِبْهِ الْعَمْدِ أَثْلَاثًا ثَلٰثٌ وَّثَلٰثُوْنَ حِقَّةً وَّثَلٰثٌ وَّثَلٰثُوْنَ جَذَعَةً وَّأَرْبَعٌ وَّثَلٰثُوْنَ ثَنِيَّةً إِلٰى بَازِلِ عَامِهَا كُلُّهَا خَلِفَاتٌ وَّفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ فِي الْخَطَاءِ أَرْبَاعًا خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ حِقَّةً وَّخَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ جَذَعَةً وَّخَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ بَنَاتِ لَبُوْنٍ وَّخَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ بَنَاتِ مَخَاضٍ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا شبہ عمد کی دیت تین حصوں پر ہوگی تینتیس چار سالہ اونٹنیاں۔ تینتیس پانچ سالہ اونٹنیاں اور چونتیس چھ سالہ سے لے کر آٹھ سال تک کی اونٹنیاں۔ ایک روایت میں ہے فرمایا قتل خطا میں چار قسم کے اونٹ ہوں گے پچیس تین سالہ پچیس پانچ سالہ پچیس دو سالہ اور پچیس یکسالہ اونٹنیاں۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۳۳۵۲/۲۱ وَعَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَضٰى عُمَرُ فِيْ شِبْهِ الْعَمْدِ ثَلٰثِيْنَ حِقَّةً وَّثَلٰثِيْنَ جَذَعَةً وَّأَرْبَعِيْنَ خَلِفَةً مَا بَيْنَ ثَنِيَّةٍ إِلٰى بَازِلِ عَامِهَا۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت مجاہدؒ سے روایت ہے کہا حضرت عمر نے شبہ عمد میں فیصلہ کیا کہ تیس تین سالہ اونٹنیاں تیس چار سالہ اور چالیس حاملہ اونٹنیاں جن کی عمر پانچ سال سے آٹھ سال کے درمیان ہو۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۳۳۵۳/۲۲ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِي الْجَنِيْنِ يُقْتَلُ فِيْ بَطْنِ أُمِّهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيْدَةٍ فَقَالَ الَّذِيْ قُضِيَ عَلَيْهِ كَيْفَ أَغْرَمُ مَنْ لَّا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هٰذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَّالنَّسَائِيُّ مُرْسَلًا وَّرَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ عَنْهُ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ مُتَّصِلًا)

حضرت سعیدؓ بن مسیب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بچے کے متعلق جو اپنی ماں کے پیٹ میں قتل کر دیا جائے غرہ غلام یا لونڈی کا حکم دیا جس شخص پر حکم لگایا گیا تھا اس نے کہا میں کسطرح تاوان بھروں جس نے نہ پیا اور نہ کھایا نہ بولا نہ چلایا اس کی مثل ساقط کیا جاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوائے اس کے نہیں یہ کاہنوں کا بھائی ہے۔ روایت کیا اس کو مالک اور نسائی نے مرسل اور روایت کیا اس کو ابو داؤد نے سعید سے اور ابوہریرہ سے متصلاً۔

بَابُ مَا لَا يُضْمَنُ مِنَ الْجِنَايَاتِ

جن چیزوں میں تاوان نہیں دیا جاتا !

پہلی فصل

۳۳۵۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چارپائے کا زخم کر دینا معاف ہے کان بھی معاف ہے اور کنوئیں میں گر کر مرے معاف ہے۔ (متفق علیہ)

۳۳۵۵ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ وَكَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا يَدَ الْآخَرِ فَانْتَزَعَ الْمَعْضُوضُ يَدَهُ مِنْ فِي الْعَاضِّ فَأَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ فَسَقَطَتْ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ وَقَالَ أَيَدَعُ يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضِمُهَا كَالْفَحْلِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت یعلیٰ بن امیہؓ سے روایت ہے کہا میں نے جیش العسرۃ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا میرا ایک نوکر تھا وہ ایک آدمی سے لڑا ایک نے دوسرے کے ہاتھ کو کاٹ کھایا جس کے ہاتھ کو کاٹا گیا تھا اس نے اپنا ہاتھ کاٹنے والے کے منہ سے کھینچا اس کے دانت گرا دیئے وہ گر پڑے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ نے اس کے دانتوں کا بدلہ معاف کر دیا۔ فرمایا کیا وہ اپنا ہاتھ تیرے منہ میں چھوڑ دیتا تو اس کو اونٹ کی طرح چباتا رہتا۔ (متفق علیہ)

۳۳۵۶ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔ (متفق علیہ)

۳۳۵۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جَاءَ رَجُلٌ يُرِيدُ أَخْذَ مَالِي قَالَ فَلَا تُعْطِهِ مَالَكَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَاتَلَنِي قَالَ قَاتِلْهُ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلَنِي قَالَ فَأَنْتَ شَهِيدٌ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلْتُهُ قَالَ هُوَ فِي النَّارِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی آیا اس نے کہا اے اللہ کے رسول آپ خبر دیں اگر کوئی آدمی آکر میرا مال لینا چاہے فرمایا تو اسکو اپنا مال نہ دے اس نے کہا خبر دیجیے اگر وہ مجھ سے لڑے فرمایا تو اس سے لڑ اس نے کہا خبر دیجیے اگر وہ مجھ کو قتل کر دے فرمایا تو شہید ہے اس نے کہا خبر دیجیے اگر میں اس کو قتل کر دوں فرمایا وہ دوزخ میں ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۳۵۸ وَعَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِكَ أَحَدٌ وَلَمْ تَأْذَنْ لَهُ فَخَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے اگر تیرے گھر میں کوئی شخص جھانکے اور تو نے اسکو اجازت نہیں دی تو اسکو کنکری مارے اور اس کی آنکھ

جُنَاحٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

پھوڑ ڈالے تجھ پر کوئی گناہ نہ ہو گا۔ (متفق علیہ)

۳۳۵۹/۶ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهٗ فَقَالَ لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْظُرُنِي لَطَعَنْتُ بِهٖ فِي عَيْنِكَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِسْتِيْذَانُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت سہلؓ بن سعد سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے کی سوراخ سے جھانکا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں پشت خار تھی جس سے اپنا سر کھجلاتے تھے آپ نے فرمایا اگر مجھے پتہ چل جاتا کہ تو دیکھ رہا ہے میں اسکو تیری آنکھ میں چبھو دیتا سوائے اس کے نہیں اجازت دیکھنے کی وجہ سے مقرر کی گئی ہے۔

(متفق علیہ)

۳۳۶۰/۷ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّهٗ رَاٰى رَجُلًا يَخْذِفُ فَقَالَ لَا تَخْذِفْ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ اِنَّهٗ لَا يُصَادُ بِهٖ صَيْدٌ وَّلَا يُنْكَاُ بِهٖ عَدُوٌّ وَّلٰكِنَّهَا قَدْ تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَاُ الْعَيْنَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہؓ بن مغفل سے روایت ہے اس نے ایک آدمی کو دیکھا جو کنکر پھینک رہا ہے اس نے کہا کنکر نہ پھینک کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکر پھینکنے سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے نہ تو اس کے ساتھ شکار کیا جاتا ہے اور نہ کسی دشمن کو زخمی کیا جاتا ہے لیکن یہ دانت توڑتا ہے یا آنکھ پھوڑتا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۳۶۱/۸ وَعَنْ اَبِي مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَرَّ اَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا اَوْ فِي سُوْقِنَا وَمَعَهٗ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلٰى نِصَالِهَا اَنْ يُّصِيْبَ اَحَدًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْهَا بِشَيْءٍ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی ایک ہماری مسجد یا ہمارے بازار سے گذرے اور اسکے ساتھ تیر ہوں وہ ان کے پیکان ہاتھ میں رکھے تاکہ کسی مسلمان کو نہ لگ جائیں۔

(متفق علیہ)

۳۳۶۲/۹ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُشِيْرُ اَحَدُكُمْ عَلٰى اَخِيْهِ بِالسِّلَاحِ فَاِنَّهٗ لَا يَدْرِيْ لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِيْ يَدِهٖ فَيَقَعُ فِيْ حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کی طرف کسی ہتھیار کے ساتھ اشارہ نہ کرے کیونکہ وہ نہیں جانتا شاید کہ شیطان اس کے ہاتھ سے کھینچ لے وہ دوزخ کے گڑھے میں جا پڑے گا۔

(متفق علیہ)

۳۳۶۳/۱۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَشَارَ اِلٰى اَخِيْهِ بِحَدِيْدَةٍ فَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ تَلْعَنُهٗ حَتّٰى يَضَعَهَا وَاِنْ كَانَ اَخَاهُ لِاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی کی طرف لوہے کے ساتھ اشارہ کرے فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں یہاں تک کہ اسکو ہاتھ سے رکھ دے اگرچہ وہ اس کا حقیقی بھائی ہو۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۳۳۶۴/۱۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَاَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَزَادَ مُسْلِمٌ

حضرت ابن عمرؓ اور ابوہریرہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔ روایت کیا اس کو بخاری نے اور زیادہ کیا مسلم نے کہ جو ہم کو دھوکہ دے

وَمَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا۔

وہ ہم میں سے نہیں۔

۳۳۶۵/۱۲ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَّ عَلَيْنَا السَّيْفَ فَلَيْسَ مِنَّا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت سلمہؓ بن اکوع سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ہم پر تلوار کھینچے وہ ہم میں سے نہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۳۶۶/۱۳ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ مَرَّ بِالشَّامِ عَلَى أُنَاسٍ مِنَ الْأَنْبَاطِ وَقَدْ أُقِيمُوا فِي الشَّمْسِ وَصُبَّ عَلَى رُءُوسِهِمُ الزَّيْتُ فَقَالَ مَا هٰذَا قِيلَ يُعَذَّبُونَ فِي الْخَرَاجِ فَقَالَ هِشَامٌ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ہشامؓ بن عروہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ ہشام بن حکیم شام میں چند ایک نبطیوں کے پاس سے گذرا ان کو دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا اور ان کے سروں پر تیل گرم کر کے ڈالا جا رہا تھا اس نے کہا یہ کیا ہے کہا گیا خراج نہ دینے کی وجہ سے ان کو سزا دی جا رہی ہے۔ ہشام نے کہا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۳۶۷/۱۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ إِنْ طَالَتْ بِكَ مُدَّةٌ أَنْ تَرَى قَوْمًا فِي أَيْدِيهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ يَغْدُونَ فِي غَضَبِ اللّٰهِ وَيَرُوحُونَ فِي سَخَطِ اللّٰهِ وَفِي رِوَايَةٍ يَرُوحُونَ فِي لَعْنَةِ اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہے کہ اگر تیری عمر دراز ہوئی تو ایک قوم کو دیکھے گا ان کے ہاتھوں میں گایوں کے دموں کی مانند کوڑے ہوں گے وہ اللہ کے غضب میں صبح کریں گے اور اللہ کی لعنت میں شام کریں گے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۳۶۸/۱۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيلَاتٌ مَائِلَاتٌ رُءُوسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَإِنَّ رِيحَهَا لَتُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل نار کے دو گروہ ہیں میں نے ان کو نہیں دیکھا ایک گروہ ایسا ہے ان کے ہاتھوں میں گایوں کے دموں کی مانند کوڑے ہوں گے ان کے ساتھ لوگوں کو ماریں گے اور دوسرا گروہ عورتیں ہیں جو ظاہر میں کپڑے پہنے ہوتے ہیں حقیقت میں ننگی ہیں مائل کرنے والیاں ہیں اور مائل ہونے والیاں ہیں ان کے سر بختی اونٹوں کی کوہانوں کی طرح ہونگے وہ جنت میں داخل نہ ہونگی نہ اسکی بو پائیں گی اور اس کی بو اتنی اتنی مسافت سے پائی جاتی ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۳۳۶۹/۱۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ فَإِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی کسی کو مارے چہرہ سے بچے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

۳۳۷۰/۱۷ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ کَشَفَ سِتْرًا فَاَدْخَلَ بَصَرَہٗ فِی الْبَیْتِ قَبْلَ اَنْ یُّؤْذَنَ فَرَاٰی عَوْرَۃَ اَھْلِہٖ فَقَدْ اَتٰی حَدًّا لَا یَحِلُّ لَہٗ اَنْ یَّاْتِیَہٗ وَلَوْ اَنَّہٗ حِیْنَ اَدْخَلَ بَصَرَہٗ فَاسْتَقْبَلَہٗ رَجُلٌ فَفَقَاَ عَیْنَہٗ مَا عَیَّرْتُ عَلَیْہِ وَاِنْ مَرَّ الرَّجُلُ عَلٰی بَابٍ لَّا سِتْرَ لَہٗ غَیْرِ مُغْلَقٍ فَنَظَرَ فَلَا خَطِیْئَۃَ عَلَیْہِ اِنَّمَا الْخَطِیْئَۃُ عَلٰی اَھْلِ الْبَیْتِ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ)

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پردہ کھولے اور اپنی نگاہ گھر میں داخل کرے اس سے پہلے کہ اسکو اجازت دی جائے پس دیکھ لے اس کے اہل کو اس نے ایک حد کا ارتکاب کیا ہے جو اس کے لیے جائز نہیں تھی کہ اسکو آئے اور جب اس نے اپنی نگاہ ڈالی تھی کوئی شخص اسکے سامنے آکر اسکی آنکھ پھوڑ دیتا۔ میں اسکو کوئی سرزنش نہیں کروں گا۔ اگر کوئی آدمی ایسے دروازے پر سے گذرتا ہے جس پر پردہ نہیں ہے اور وہ بند نہیں کیا گیا اس نے دیکھ لیا اس پر کوئی گناہ نہیں سوائے اسکے نہیں گناہ گھر والوں پر ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۳۳۷۱/۱۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّتَعَاطَی السَّیْفُ مَسْلُوْلًا۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ننگی تلوار ایک دوسرے کو پکڑانے سے منع فرمایا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۳۳۷۲/۱۹ وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ یُّقَدَّ السَّیْرُ بَیْنَ اِصْبَعَیْنِ۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت حسن سمرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ تسمہ دو انگلیوں کے درمیان رکھ کر چیرا جائے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

۳۳۷۳/۲۰ وَعَنْ سَعِیْدِ بْنِ زَیْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ دِیْنِہٖ فَهُوَ شَهِیْدٌ وَّمَنْ قُتِلَ دُوْنَ دَمِہٖ فَهُوَ شَهِیْدٌ وَّمَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِہٖ فَهُوَ شَهِیْدٌ وَّمَنْ قُتِلَ دُوْنَ اَھْلِہٖ فَهُوَ شَهِیْدٌ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت سعیدؓ بن زید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے دین کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے جو اپنی جان کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے جو اپنے مال کی حفاظت میں مارا جائے وہ شہید ہے جو اپنے اہل کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے۔

۳۳۷۴/۲۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجَهَنَّمَ سَبْعَۃُ اَبْوَابٍ بَابٌ مِّنْهَا لِمَنْ سَلَّ السَّیْفَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَوْ قَالَ عَلٰی اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ) وَحَدِیْثُ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ اَلرِّجْلُ جُبَارٌ ذُکِرَ فِیْ بَابِ الْغَضَبِ

حضرت ابن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا دوزخ کے سات دروازے ہیں ایک دروازہ اس شخص کے لیے ہے جو میری امت پر تلوار کھینچتا ہے یا فرمایا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ ابوہریرہ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں الرجل جبار باب الغضب میں بیان ہو چکی ہے۔

بَابُ الْقَسَامَةِ — قسامت کا بیان

پہلی فصل

٣٣٧٥ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ وَّسَهْلِ بْنِ أَبِيْ حَثْمَةَ أَنَّهُمَا حَدَّثَا أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ وَّمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُوْدٍ أَتَيَا خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقُتِلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَهْلٍ فَجَآءَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَّحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُوْدٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمُوْا فِيْ أَمْرِ صَاحِبِهِمْ فَبَدَأَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَكَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرِ الْكُبْرَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ يَعْنِيْ لِيَلِيَ الْكَلَامَ الْأَكْبَرُ فَتَكَلَّمُوْا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَحِقُّوْا قَتِيْلَكُمْ أَوْ قَالَ صَاحِبَكُمْ بِأَيْمَانِ خَمْسِيْنَ مِنْكُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ أَمْرٌ لَّمْ نَرَهُ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُوْدُ فِيْ أَيْمَانِ خَمْسِيْنَ مِنْهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ فَفَدَاهُمْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ تَحْلِفُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا وَّتَسْتَحِقُّوْنَ قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ بِمِائَةِ نَاقَةٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت رافع بن خدیج اور سہل بن ابی حثمہ سے روایت ہے دونوں حدیث بیان کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود دونوں خیبر آئے اور کھجور کے درختوں میں متفرق ہو گئے عبد اللہ بن سہل قتل کر دیا گیا۔ عبد الرحمٰن بن سہل اور حویصہ اور محیصہ مسعود کے دونوں بیٹے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اپنے ساتھی کے معاملہ میں بات چیت کی عبد الرحمٰن نے گفتگو شروع کی اور وہ سب سے چھوٹا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کیلئے فرمایا بڑے کی بڑائی رکھو۔ یحییٰ بن سعید نے کہا آپ کی مراد تھی کہ بڑا کلام کرنے کا متولی ہو انہوں نے کلام کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے مقتول یا فرمایا اپنے صاحب کے امر کے اپنے مردوں میں سے پچاس کی قسموں کے ساتھ مستحق ہو سکو گے۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول ایک ایسی چیز ہے جسکو ہم نے نہیں دیکھا۔ آپ نے فرمایا پھر یہود تم کو پچاس قسموں کے ساتھ بری کر دیں گے انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول وہ کافر لوگ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی دیت اپنی طرف سے ادا کر دی ایک روایت میں ہے تم پچاس قسمیں اٹھاؤ تم اپنے قاتل یا فرمایا اپنے صاحب کی دیت کے مستحق ہو جاؤ گے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنے پاس سے دیت میں سو اونٹ ادا کر دیئے۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِيْ

اور یہ باب دوسری فصل سے خالی ہے۔

تیسری فصل

٣٣٧٦ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ أَصْبَحَ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ مَقْتُوْلًا بِخَيْبَرَ فَانْطَلَقَ أَوْلِيَآؤُهٗ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ أَلَكُمْ

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہا ایک انصاری خیبر میں مقتول پایا گیا اس کے وارث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اس بات کا آپ سے ذکر کیا آپ نے فرمایا کیا تمہارے پاس دو گواہ ہیں جو تمہارے

شَاهِدَانِ يَشْهَدَانِ عَلٰى قَاتِلِ صَاحِبِكُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَمْ يَكُنْ ثَمَّ اَحَدٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّمَا هُمْ يَهُوْدُ وَقَدْ يَجْتَرِءُوْنَ عَلٰى اَعْظَمَ مِنْ هٰذَا قَالَ فَاخْتَارُوْا مِنْهُمْ خَمْسِيْنَ فَاسْتَحْلِفُوْهُمْ فَاَبَوْا فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

صاحب کے قاتل پر گواہی دیں۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول وہاں کوئی مسلمان موجود نہیں تھا اور وہ یہودی ہیں اور وہ اس سے بڑے بڑے کاموں پر دلیری رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ان میں سے پچاس آدمی چن لو اور اُن سے قسم لو انہوں نے اس بات سے انکار کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے ان کو دیت ادا کر دی۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

بَابُ قَتْلِ اَهْلِ الرِّدَّةِ وَالسُّعَاةِ بِالْفَسَادِ

مرتدوں اور جو لوگ فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں ان کے قتل کے بیان میں

پہلی فصل

٣٤٧٧ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ اُتِيَ عَلِيٌّ بِزَنَادِقَةٍ فَاَحْرَقَهُمْ فَبَلَغَ ذٰلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَوْ كُنْتُ اَنَا لَمْ اُحَرِّقْهُمْ لِنَهْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَذِّبُوْا بِعَذَابِ اللّٰهِ وَلَقَتَلْتُهُمْ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهٗ فَاقْتُلُوْهُ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عکرمہؓ سے روایت ہے کہا حضرت علیؓ کے پاس زندیق لائے گئے اس نے ان کو جلا دیا۔ یہ بات ابن عباسؓ کو پہنچی انہوں نے کہا اگر میں ہوتا تو ان کو نہ جلاتا اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے اللہ کے عذاب کے ساتھ عذاب نہ کرو۔ اور میں ان کو قتل کرتا۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص اپنے دین کو بدل ڈالے اسکو قتل کر دو۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

٣٤٧٨ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ النَّارَ لَا يُعَذِّبُ بِهَا اِلَّا اللّٰهُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق آگ نہیں عذاب کرتا اس کے ساتھ مگر اللہ تعالیٰ۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

٣٤٧٩ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَيَخْرُجُ قَوْمٌ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ حُدَّاثُ الْاَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْاَحْلَامِ يَقُوْلُوْنَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ اِيْمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَاَيْنَمَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ فَاِنَّ فِيْ قَتْلِهِمْ اَجْرًا لِّمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے آخر زمانہ میں ایک قوم نکلے گی نوجوان ہونگے ہلکی عقلوں والے۔ بہترین خلق کی بات کہیں گے ایمان اُن کی گردنوں کے نرخرہ تجاوز نہ کرے گا۔ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ تم ان کو جہاں بھی ملو قتل کر دو۔ ان کے قتل کرنے سے قیامت کے دن اجر ملے گا۔

(متفق علیہ)

۳۳۸۰ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ اُمَّتِيْ فِرْقَتَيْنِ فَيَخْرُجُ مِنْ بَيْنِهِمَا مَارِقَةٌ يَلِيْ قَتْلَهُمْ اَوْلَاهُمْ بِالْحَقِّ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت دو گروہوں میں بٹ جائے گی ان سے ایک جماعت نکل جائے گی۔ ان کے قتل کا والی وہ شخص ہوگا جو حق کے بہت نزدیک ہوگا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۳۳۸۱ وَعَنْ جَرِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ لَا تَرْجِعُنَّ بَعْدِيْ كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جریرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا میرے بعد کافر ہو کر نہ پھر جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگ جاؤ۔ (متفق علیہ)

۳۳۸۲ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ اَحَدُهُمَا عَلٰى اَخِيْهِ السِّلَاحَ فَهُمَا فِيْ جُرُفِ جَهَنَّمَ فَاِذَا قَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ دَخَلَاهَا جَمِيْعًا وَفِيْ رِوَايَةٍ عَنْهُ قَالَ اِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِي النَّارِ قُلْتُ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ قَالَ اِنَّهٗ كَانَ حَرِيْصًا عَلٰى قَتْلِ صَاحِبِهٖ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوبکرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جب وقت دو مسلمان ایک دوسرے کو ملیں ایک اپنے دوسرے بھائی پر ہتھیار سے حملہ کردے وہ دونوں دوزخ کے کنارے پر ہیں۔ جب ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے دونوں اس میں داخل ہو جاتے ہیں۔ ایک روایت میں اسی سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا جب دو مسلمان تلوار لے کر ایک دوسرے کو ملتے ہیں پس قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں ہیں میں نے کہا یہ قاتل ہے پس مقتول کیوں دوزخ میں جائیگا فرمایا وہ اپنے ساتھی کے قتل پر حریص تھا۔ (متفق علیہ)

۳۳۸۳ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِّنْ عُكْلٍ فَاَسْلَمُوْا فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّاْتُوْا اِبِلَ الصَّدَقَةِ فَيَشْرَبُوْا مِنْ اَبْوَالِهَا وَاَلْبَانِهَا فَفَعَلُوْا فَصَحُّوْا فَارْتَدُّوْا وَقَتَلُوْا رُعَاتَهَا وَاسْتَاقُوا الْاِبِلَ فَبَعَثَ فِيْ اٰثَارِهِمْ فَاُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ لَمْ يَحْسِمْهُمْ حَتّٰى مَاتُوْا وَفِيْ رِوَايَةٍ فَسَمَّرُوْا اَعْيُنَهُمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَمَرَ بِمَسَامِيْرَ فَاُحْمِيَتْ فَكَحَلَهُمْ بِهَا وَطَرَحَهُمْ بِالْحَرَّةِ يَسْتَسْقُوْنَ فَمَا يُسْقَوْنَ حَتّٰى مَاتُوْا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا عکل قبیلہ کے چند آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے وہ مسلمان ہو گئے انکو مدینہ کی آب و ہوا ناموافق آئی۔ آپ نے ان کو حکم دیا کہ زکوٰۃ کے اونٹوں میں جا رہیں ان کا پیشاب اور دودھ پئیں انہوں نے ایسا کیا وہ تندرست ہو گئے پھر مرتد ہو گئے انہوں نے اونٹوں کے چرانے والوں کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ آپ نے ان کے پیچھے بھیجا ان کو لایا گیا آپ نے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالے ان کی آنکھیں پھوڑ ڈالیں پھر ان کو داغ نہیں دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے ایک روایت میں ہے انکی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دیں۔ ایک روایت میں ہے آپ نے سلائیاں گرم کرنے کا حکم دیا وہ انکی آنکھوں میں پھیر دیں اور انکو حرہ میں ڈال دیا وہ پانی مانگتے تھے ان کو پانی نہ دیا جاتا تھا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

۳۳۸۴ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُثُّنَا عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ اَنَسٍ)

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو صدقہ دینے پر رغبت دلاتے تھے اور ہم کو مثلہ کرنے سے منع کرتے تھے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت کیا اس کو نسائی نے انس سے۔

۳۳۸۵ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَانْطَلَقَ لِحَاجَتِهٖ فَرَاَيْنَا حُمَّرَةً مَعَهَا فَرْخَانِ فَاَخَذْنَا فَرْخَيْهَا فَجَاءَتِ الْحُمَّرَةُ فَجَعَلَتْ تَفَرَّشُ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ فَجَعَ هٰذِهٖ بِوَلَدِهَا رُدُّوْا وَلَدَهَا اِلَيْهَا وَرَاٰى قَرْيَةَ نَمْلٍ قَدْ حَرَّقْنَاهَا قَالَ مَنْ حَرَّقَ هٰذِهٖ فَقُلْنَا نَحْنُ قَالَ اِنَّهٗ لَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّعَذِّبَ بِالنَّارِ اِلَّا رَبُّ النَّارِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ قضاء حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ ہم نے ایک حمرہ (چڑیا کی مانند ایک سرخ جانور) دیکھی اس کے دو بچے تھے ہم نے اس کے بچے پکڑ لیے حمرہ آئی اور اپنے پر بچھانے لگی نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے فرمایا اس کو کس نے اس کے بچوں کی وجہ سے غم میں ڈالا ہے۔ اس کے بچے اس کو لوٹا دو۔ اور آپ نے چیونٹیوں کا گھر دیکھا کہ ہم نے اسکو جلا دیا آپ نے فرمایا اس کو کس نے جلایا ہے ہم نے کہا ہم نے فرمایا لائق نہیں کہ آگ کے ساتھ عذاب کرے مگر آگ کا رب۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۳۸۶ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ وَاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ اِخْتِلَافٌ وَّفُرْقَةٌ قَوْمٌ يُّحْسِنُوْنَ الْقِيْلَ وَيُسِيْئُوْنَ الْفِعْلَ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ مُرُوْقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَا يَرْجِعُوْنَ حَتّٰى يَرْتَدَّ السَّهْمُ عَلٰى فُوْقِهٖ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيْقَةِ طُوْبٰى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوْهُ يَدْعُوْنَ اِلٰى كِتَابِ اللّٰهِ وَلَيْسُوْا مِنَّا فِيْ شَيْءٍ مَنْ قَاتَلَهُمْ كَانَ اَوْلٰى بِاللّٰهِ مِنْهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا سِيْمَاهُمْ قَالَ التَّحْلِيْقُ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابوسعید خدری اور انس بن مالک سے روایت ہے دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا میری امت میں اختلاف اور تفرقہ ہوگا۔ ایک گروہ ہوگا جو اچھا کہیں گے برا کریں گے قرآن پڑھیں گے وہ ان کی گردنوں کے زخرے سے آگے نہیں بڑھے گا۔ دین سے نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے دین کی طرف نہیں لوٹیں گے یہاں تک کہ تیر اپنے سوفار کی طرف لوٹ آئے وہ بدترین مخلوق میں سے ہیں۔ خوشحالی ہے اس شخص کے لیے جو انکو قتل کرے اور وہ اسکو قتل کریں وہ اللہ کی کتاب کی طرف بلائیں گے حالانکہ ان کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے اُن سے جو لڑائی کرے گا وہ اُن سے اللہ کے زیادہ نزدیک ہوگا انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول انکی علامت کیا ہے فرمایا سر منڈانا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۳۳۸۷ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ يَّشْهَدُ اَنْ لَّا

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان آدمی کا خون حلال نہیں جو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ

إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ إِلَّا بِإِحْدٰى ثَلٰثٍ زِنًى بَعْدَ إِحْصَانٍ فَإِنَّهُ يُرْجَمُ وَرَجُلٌ خَرَجَ مُحَارِبًا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَإِنَّهُ يُقْتَلُ أَوْ يُصْلَبُ أَوْ يُنْفٰى مِنَ الْأَرْضِ أَوْ يَقْتُلُ نَفْسًا فَيُقْتَلُ بِهَا۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ مگر تین باتوں میں کسی ایک بات کے سبب سے شادی کے بعد زنا کرنا اسکو رجم کیا جائے گا ایک وہ آدمی جو اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ لڑائی کرنے کیلئے نکلا سے اسکو قتل کیا جائیگا یا سُولی پر چڑھایا جائیگا یا جلا وطن کر دیا جائیگا یا کسی نفس کو قتل کرے اسکے بدلہ میں اسکو قتل کر دیا جائیگا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۳۳۸۸ / ۱۲ وَعَنِ ابْنِ أَبِيْ لَيْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ كَانُوْا يَسِيْرُوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَامَ رَجُلٌ مِّنْهُمْ فَانْطَلَقَ بَعْضُهُمْ إِلٰى حَبْلٍ مَّعَهُ فَأَخَذَهُ فَفَزِعَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يُّرَوِّعَ مُسْلِمًا۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ابن ابی لیلیٰؓ سے روایت ہے کہا اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حدیث بیان کی کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رات کو چلتے تھے ان میں سے ایک شخص سو گیا ایک آدمی گیا رسی کی طرف جو اس کے پاس تھی اس کو پکڑا پس ڈر گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو ڈرائے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۳۸۹ / ۱۳ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ أَرْضًا بِجِزْيَتِهَا فَقَدِ اسْتَقَالَ هِجْرَتَهُ وَمَنْ نَزَعَ صَغَارَ كَافِرٍ مِنْ عُنُقِهِ فَجَعَلَهُ فِيْ عُنُقِهِ فَقَدْ وَلَّى الْإِسْلَامَ ظَهْرَهُ

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ابوالدرداءؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص جزیہ کی زمین لے اس نے اپنی ہجرت توڑ دی۔ جس نے کافر کی ذلت اسکی گردن سے اتار کر اپنی گردن میں ڈال لی اس نے اسلام کو اپنی پیٹھ کے پیچھے کر ڈالا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۳۹۰ / ۱۴ وَعَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً إِلٰى خَثْعَمَ فَاعْتَصَمَ نَاسٌ مِّنْهُمْ بِالسُّجُوْدِ فَأَسْرَعَ فِيْهِمُ الْقَتْلُ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُمْ بِنِصْفِ الْعَقْلِ وَقَالَ أَنَا بَرِيْءٌ مِّنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مُّقِيْمٍ بَيْنَ أَظْهُرِ الْمُشْرِكِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَ قَالَ لَا تَتَرَاءٰى نَارَاهُمَا۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت جریر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر خثعم قبیلہ کی طرف بھیجا کچھ لوگوں نے سجدہ کرنے سے پناہ ڈھونڈی ان میں جلد قتل کیا گیا۔ یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے نصف دیت کا حکم دیا اور فرمایا میں ہر ایسے مسلمان سے بیزار ہوں جو مشرکوں میں رہتا ہو۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ کس واسطے۔ فرمایا آپس میں دونوں آگ نہ دیکھیں۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۳۹۱ / ۱۵ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيْمَانُ قَيَّدَ الْفَتْكَ لَا يَفْتِكُ مُؤْمِنٌ

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ایمان ناگہاں قتل کرنے کو منع کرتا ہے۔ مومن ناگہاں قتل نہیں کرتا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۳۳۹۲ / ۱۶ وَعَنْ جَرِيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جریرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس وقت غلام

قَالَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ إِلَى الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ۔
(رَوَاهُ أَبُوْدَاؤُد)

مشرکوں کی طرف بھاگ جائے اس کا خون حلال ہوا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۳۳۹۳/۱۷ وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّ يَهُوْدِيَّةً كَانَتْ تَشْتِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقَعُ فِيْهِ فَخَنَقَهَا رَجُلٌ حَتّٰى مَاتَتْ فَأَبْطَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمَهَا۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاؤُد)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا ایک یہودی عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گالی دیا کرتی تھی اور عیب وطعن کرتی تھی ایک آدمی نے اسکا گلا گھونٹ دیا۔ یہاں تک کہ وہ مرگئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا خون باطل کر دیا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۳۳۹۴/۱۸ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدُّ السَّاحِرِ ضَرْبَةٌ بِالسَّيْفِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت جندبؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جادوگر کی حد تلوار کے ساتھ قتل کرنا ہے
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

تیسری فصل

۳۳۹۵/۱۹ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ خَرَجَ يُفَرِّقُ بَيْنَ أُمَّتِيْ فَاضْرِبُوْا عُنُقَهُ۔
(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت اسامہؓ بن شریک سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی میری امت میں تفریق ڈالنے کے لیے نکلے اس کی گردن اڑا دو۔
(روایت کیا اس کو نسائی نے)

۳۳۹۶/۲۰ وَعَنْ شَرِيْكِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ كُنْتُ أَتَمَنّٰى أَنْ أَلْقٰى رَجُلًا مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ عَنِ الْخَوَارِجِ فَلَقِيْتُ أَبَا بَرْزَةَ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ فِيْ نَفَرٍ مِّنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْخَوَارِجَ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنَيَّ وَرَأَيْتُهُ بِعَيْنَيَّ أُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ فَقَسَمَهُ فَأَعْطٰى مَنْ عَنْ يَمِيْنِهِ وَمَنْ عَنْ شِمَالِهِ وَلَمْ يُعْطِ مَنْ وَرَاءَهُ شَيْئًا فَقَامَ رَجُلٌ مِّنْ وَرَائِهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتَ فِي الْقِسْمَةِ رَجُلٌ أَسْوَدُ مَطْمُوْمُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَبْيَضَانِ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا شَدِيْدًا وَقَالَ وَاللّٰهِ لَا تَجِدُوْنَ بَعْدِيْ رَجُلًا هُوَ أَعْدَلُ مِنِّيْ ثُمَّ قَالَ

حضرت شریکؓ بن شہاب سے روایت ہے کہا میں اس بات کی آرزو رکھتا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی کو ملوں اور اس سے خوارج کے متعلق دریافت کروں۔ عید کے دن میں ابو برزہ کو اس کے چند ساتھیوں کے ساتھ ملا میں نے کہا تو نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خوارج کا ذکر سنا ہے اس نے کہا ہاں میرے دونوں کانوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اور دونوں آنکھوں نے آپؐ کو دیکھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ مال لایا گیا آپؐ نے اسکو تقسیم کیا اور دائیں جانب کے لوگوں کو دیا اور بائیں جانب والوں کو بھی دیا پیچھے بیٹھنے والوں کو نہ دیا آپؐ کے پیچھے سے ایک شخص کھڑا ہوا اس نے کہا اے محمدؐ تو نے تقسیم کرنے میں انصاف سے کام نہیں لیا۔ وہ سیاہ رنگ کا آدمی تھا اس کے بال منڈے ہوتے تھے اس پر دو سفید کپڑے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سخت ناراض ہو گئے اور فرمایا میرے بعد مجھ سے زیادہ انصاف والا آدمی تم نہ دیکھو گے۔ پھر فرمایا آخر زمانہ میں ایک قوم ظاہر ہو گی گویا یہ شخص انہیں میں سے ہے۔ وہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کی گردنوں کے نرخرہ

يَخْرُجُ فِي اٰخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ كَاَنَّ هٰذَا مِنْهُمْ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيْمَاهُمُ التَّحْلِيْقُ لَا يَزَالُوْنَ يَخْرُجُوْنَ حَتّٰى يَخْرُجَ اٰخِرُهُمْ مَعَ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ فَاِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيْقَةِ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

سے نیچے نہیں جائے گا اسلام سے اسطرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے ان کی علامت سر کا منڈانا ہے وہ ہمیشہ خروج کرتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ ان کا آخر مسیح دجال کے ساتھ نکلے گا جب تم ان کو ملو اُن کو قتل کر دو وُہ بدترین آدمیوں اور جانوروں کے ہیں۔

(روایت کیا اس کو نسائی نے)

٣٣٩٧/٢١ وَعَنْ اَبِيْ غَالِبٍ رَاٰى اَبُوْ اُمَامَةَ رُءُوْسًا مَنْصُوْبَةً عَلٰى دَرَجِ دِمَشْقَ فَقَالَ اَبُوْ اُمَامَةَ كِلَابُ النَّارِ شَرُّ قَتْلٰى تَحْتَ اَدِيْمِ السَّمَآءِ خَيْرُ قَتْلٰى مَنْ قَتَلُوْهُ ثُمَّ قَرَاَ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ "اَلْاٰيَةَ" قَالَ لِاَبِيْ اُمَامَةَ اَنْتَ سَمِعْتَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَمْ اَسْمَعْهُ اِلَّا مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا حَتّٰى عَدَّ سَبْعًا مَّا حَدَّثْتُكُمُوْهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ)

حضرت ابو غالبؓ سے روایت ہے اس نے دمشق کے راستہ پر چند سر دیکھے جنکو سولی چڑھایا گیا ہے ابوامامہ نے کہا یہ لوگ دوزخ کے کُتے ہیں آسمان کی سطح کے نیچے بدترین مقتول ہیں۔ جس کو یہ لوگ قتل کریں وُہ بہترین مقتول ہیں پھر یہ آیت پڑھی اسدن کہ سفید ہوں گے کچھ چہرے اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے۔ ابو غالب نے ابوامامہ سے کہا تو نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے اس نے کہا اگر میں نے ایک بار یا دو بار یا تین بار یہاں تک کہ سات بار تک شمار کیا سُنا ہوتا کبھی تم سے بیان نہ کرتا۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن ہے۔

كِتَابُ الْحُدُوْدِ

حدود کا بیان

پہلی فصل

٣٣٩٨ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَقَالَ الْاٰخَرُ اَجَلْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَائْذَنْ لِّيْ اَنْ اَتَكَلَّمَ قَالَ تَكَلَّمْ قَالَ اِنَّ ابْنِيْ كَانَ عَسِيْفًا عَلٰى هٰذَا فَزَنٰى بِامْرَاَتِهٖ فَاَخْبَرُوْنِيْ اَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَّبِجَارِيَةٍ لِّيْ ثُمَّ اِنِّيْ سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُوْنِيْ اَنَّ عَلَى ابْنِيْ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ وَّاِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَاَتِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابوہریرہ اور زید بن خالد سے روایت ہے کہا دو آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھگڑا لائے ایک نے کہا ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمادیں۔ دوسرے نے کہا ہاں اے اللہ کے رسول اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیں اور مجھے اجازت دیں کہ میں گفتگو کروں آپؐ نے فرمایا کلام کر اس نے کہا میرا بیٹا اس شخص کے ہاں مزدور تھا اس نے اسکی بیوی سے زنا کیا لوگوں نے مجھ کو بتلایا کہ میرے بیٹے پر رجم ہے میں نے اسکے بدلہ میں سو بکریاں اور ایک لونڈی بطور فدیہ دی۔ پھر میں نے اہل علم سے پوچھا انہوں نے کہا میرے بیٹے کو سو دُرّے لگائے جائیں گے اور ایک سال جلاوطن کیا جائے گا اور رجم اسکی عورت پر ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خبردار!

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ اَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَاَمَّا ابْنُكَ فَعَلَيْهِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ وَّاَمَّا اَنْتَ يَا اُنَيْسُ فَاغْدُ اِلٰى امْرَاَةِ هٰذَا فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تمہارے درمیان اللہ کی کتاب کے موافق فیصلہ کروں گا۔ تیری بکریاں اور تیری لونڈی مجھ پر لوٹا دی جائے گی اور تیرے بیٹے کو سو دُرے لگائے جائیں گے۔ اور ایک سال جلاوطن کیا جائے گا اور اے اُنیس تو اس کی عورت کے پاس جا اگر وہ اعتراف کرے اسکو رجم کر دے۔ اس نے اقرار کر لیا اُنیس نے اُسے سنگسار کر دیا۔ (متفق علیہ)

۳۳۹۹ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ فِيْمَنْ زَنٰى وَلَمْ يُحْصَنْ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت زیدؓ بن خالد سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپؐ حکم فرما رہے تھے کہ جو زنا کرے اور شادی شدہ نہ ہو اس کو سو کوڑے لگائے جائیں اور ایک سال جلاوطن کیا جائے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۴۰۰ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى اٰيَةُ الرَّجْمِ رَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهٗ وَالرَّجْمُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ عَلٰى مَنْ زَنٰى اِذَا اَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ اِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ اَوْ كَانَ الْحَبَلُ اَوِ الْاِعْتِرَافُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہا اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا اُن پر کتاب نازل کی پس جو اللہ تعالیٰ نے آپؐ پر کتاب نازل کی اس میں رجم کی آیت بھی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم کیا اور آپؐ کے بعد ہم نے رجم کیا اور رجم اللہ کی کتاب میں ہے اور یہ اس مرد اور عورت پر ثابت ہے جو شادی شدہ ہونے کے بعد زنا کرے جب یہ بات گواہوں سے ثابت ہو جائے یا حمل ہو جائے یا وہ اقرار کر لے۔ (متفق علیہ)

۳۴۰۱ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذُوْا عَنِّيْ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا اَلْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ وَّالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّالرَّجْمُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عبادہؓ بن صامت سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لو مجھ سے اللہ تعالیٰ نے عورتوں کیلئے راہ مقرر کر دی ہے۔ اگر کنوارا مرد کنواری عورت سے زنا کرے سو کوڑے لگائے جائیں اور ایک سال جلاوطن کیا جائے اور شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت کے ساتھ زنا کرے سو کوڑے مارے جائیں اور سنگسار کیا جائے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۳۴۰۲ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ الْيَهُوْدَ جَاءُوْا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوْا لَهٗ اَنَّ رَجُلًا مِّنْهُمْ وَامْرَاَةً زَنَيَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجِدُوْنَ فِي التَّوْرٰىةِ فِيْ شَاْنِ الرَّجْمِ قَالُوْا نَفْضَحُهُمْ وَيُجْلَدُوْنَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبْتُمْ اِنَّ فِيْهَا الرَّجْمَ فَاَتَوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَنَشَرُوْهَا فَوَضَعَ اَحَدُهُمْ يَدَهٗ

حضرت عبداللہؓ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور ذکر کیا کہ ان میں سے ایک مرد اور عورت نے زنا کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم تورات میں رجم کے متعلق کیا پاتے ہو۔ انہوں نے کہا ہم ان کو ذلیل و رسوا کرتے ہیں اور ان کو کوڑے مارے جائیں گے۔ عبداللہؓ بن سلام کہنے لگے تم جھوٹ بولتے ہو اس میں رجم کا حکم موجود ہے وہ تورات لائے اسکو کھولا ان میں سے ایک شخص نے رجم کی آیت پر اپنا ہاتھ رکھ دیا وہ اس کے ماقبل اور مابعد سے پڑھنے

عَلٰى اٰيَةِ الرَّجْمِ فَقَرَأَ مَا قَبْلَهَا وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ اِرْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ فَاِذَا فِيْهَا اٰيَةُ الرَّجْمِ فَقَالُوْا صَدَقَ يَا مُحَمَّدُ فِيْهَا اٰيَةُ الرَّجْمِ فَاَمَرَ بِهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ اِرْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ فَاِذَا اٰيَةُ الرَّجْمِ تَلُوْحُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ فِيْهَا اٰيَةَ الرَّجْمِ وَلٰكِنَّا نَتَكَاتَمُهُ بَيْنَنَا فَاَمَرَ بِهِمَا فَرُجِمَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

لگا۔ عبد اللہؓ بن سلام نے کہا اپنا ہاتھ اٹھا۔ ناگہاں اس میں رجم کی آیت تھی وہ کہنے لگے اے محمدؐ اس نے سچ کہا اس میں رجم کی آیت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو رجم کرنے کا حکم دیا ان کو رجم کر دیا گیا۔ ایک روایت میں ہے عبد اللہ بن سلام نے کہا اپنا ہاتھ اٹھا اس نے اپنا ہاتھ اٹھایا ناگہاں رجم کی آیت ظاہر چمک رہی تھی اس نے کہا اے محمدؐ اس میں رجم کی آیت موجود ہے لیکن ہم اس کو تم سے چھپاتے تھے۔ آپؐ نے ان دونوں کے متعلق رجم کا حکم فرمایا ان کو رجم کیا گیا

(متفق علیہ)

۳۴۰۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَحّٰى بِشِقِّ وَجْهِهِ الَّذِيْ اَعْرَضَ قِبَلَهُ فَقَالَ اِنِّيْ زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ فَلَمَّا شَهِدَ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبِكَ جُنُوْنٌ قَالَ لَا فَقَالَ اَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اذْهَبُوْا بِهِ فَارْجُمُوْهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَاَخْبَرَنِيْ مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمَدِيْنَةِ فَلَمَّا اَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ هَرَبَ حَتّٰى اَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ حَتّٰى مَاتَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ عَنْ جَابِرٍ بَعْدَ قَوْلِهِ قَالَ نَعَمْ فَاَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ بِالْمُصَلّٰى فَلَمَّا اَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَّ فَاُدْرِكَ فَرُجِمَ حَتّٰى مَاتَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا وَّصَلّٰى عَلَيْهِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپؐ مسجد میں تھے اس نے کہا اے اللہ کے رسول میں نے زنا کیا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اعراض کیا۔ وہ آپؐ کی اس جانب کی طرف سے آیا جس سے آپؐ نے منہ پھیرا تھا اور کہا میں نے زنا کیا ہے جب اس نے چار مرتبہ گواہی دی آپؐ نے اس کو بلایا اور فرمایا کیا تو دیوانہ ہے اس نے کہا نہیں فرمایا تو شادی شدہ ہے اس نے کہا ہاں اے اللہ کے رسول فرمایا اس کو لے جاؤ اور رجم کر دو ابن شہاب نے کہا مجھ کو اس شخص نے خبر دی جس نے جابر بن عبد اللہ سے سنا وہ کہتے تھے ہم نے اس کو مدینہ میں رجم کیا جب اس کو پتھر لگے بھاگ نکلا یہاں تک کہ ہم نے حرہ میں اسکو جا کر لیا وہاں ہم نے اس کو رجم کر دیا۔ متفق علیہ بخاری کی ایک روایت میں جابرؓ کی روایت سے اس کے قول ہاں کے بعد مذکور ہے آپؐ نے اس کے متعلق حکم دیا اس کو عید گاہ میں سنگسار کیا گیا۔ جب اس کو پتھر لگے بھاگا پھر پایا گیا اور اس کو سنگسار کیا گیا یہاں تک کہ مر گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے بھلائی کی بات فرمائی اور اس پر نماز جنازہ پڑھی گئی۔

۳۴۰۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا اَتٰى مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ اَوْ غَمَزْتَ اَوْ نَظَرْتَ قَالَ لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَنِكْتَهَا لَا يَكْنِيْ قَالَ نَعَمْ فَعِنْدَ ذٰلِكَ اَمَرَ بِرَجْمِهِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا جب ماعز بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے فرمایا شاید کہ تو نے بوسہ لیا ہو یا ہاتھ لگایا ہو یا دیکھا ہو اس نے کہا نہیں اے اللہ کے رسول فرمایا کیا تو نے جماع کیا ہے اس سے کنایہ نہیں کرتے تھے اس نے کہا ہاں اسوقت آپؐ نے اسکو رجم کرنے کا حکم فرمایا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۴۰۵ – وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَهِّرْنِيْ فَقَالَ وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَتُبْ إِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَهِّرْنِيْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى إِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَ أُطَهِّرُكَ قَالَ مِنَ الزِّنَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِهِ جُنُوْنٌ فَأُخْبِرَ أَنَّهُ لَيْسَ بِمَجْنُوْنٍ فَقَالَ أَشَرِبَ خَمْرًا فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَهُ فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيْحَ خَمْرٍ فَقَالَ أَزَنَيْتَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَلَبِثُوْا يَوْمَيْنِ أَوْ ثَلٰثَةً ثُمَّ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ أُمَّةٍ لَوَسِعَتْهُمْ ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِّنْ غَامِدٍ مِّنَ الْأَزْدِ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَهِّرْنِيْ فَقَالَ وَيْحَكِ ارْجِعِيْ فَاسْتَغْفِرِي اللّٰهَ وَتُوْبِيْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ تُرِيْدُ أَنْ تُرَدِّدَنِيْ كَمَا رَدَّدْتَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ إِنَّهَا حُبْلٰى مِنَ الزِّنٰى فَقَالَ أَنْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَهَا حَتّٰى تَضَعِيْ مَا فِيْ بَطْنِكِ قَالَ فَكَفَلَهَا رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ حَتّٰى وَضَعَتْ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ وَضَعَتِ الْغَامِدِيَّةُ قَالَ إِذًا لَا نَرْجُمُهَا وَنَدَعُ وَلَدَهَا صَغِيْرًا لَيْسَ لَهُ مَنْ يُرْضِعُهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ إِلَيَّ رَضَاعُهُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ فَرَجَمَهَا وَفِيْ رِوَايَةٍ أَنَّهُ قَالَ لَهَا اذْهَبِيْ حَتّٰى تَلِدِيْ فَلَمَّا وَلَدَتْ قَالَ اذْهَبِيْ فَأَرْضِعِيْهِ حَتّٰى تَفْطِمِيْهِ فَلَمَّا فَطَمَتْهُ أَتَتْهُ بِالصَّبِيِّ فِيْ يَدِهٖ كِسْرَةُ خُبْزٍ فَقَالَتْ هٰذَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَدْ فَطَمْتُهُ وَقَدْ أَكَلَ الطَّعَامَ فَدَفَعَ الصَّبِيَّ إِلٰى رَجُلٍ مِّنَ

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا ماعز بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا اے اللہ کے رسول مجھے پاک کریں آپؐ نے فرمایا تیرے لیے افسوس ہو واپس لوٹ جا اللہ سے استغفار کر اور اس کی طرف توبہ کر راوی نے کہا وہ لوٹا تھوڑی دور جا کر پھر واپس آیا پس کہا اے اللہ کے رسول مجھ کو پاک کر دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھ کو کس چیز سے پاک کروں اس نے کہا زنا سے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ دیوانہ ہے آپؐ کو بتلایا گیا کہ دیوانہ نہیں ہے۔ آپؐ نے فرمایا کیا اس نے شراب پی ہے ایک آدمی کھڑا ہوا اس کے منہ سے بو سونگھی اس سے شراب کی بو نہ پائی آپؐ نے فرمایا کیا تو نے زنا کیا ہے اس نے کہا ہاں آپؐ نے حکم دیا اسکو رجم کیا گیا۔ دو یا تین دن صحابہ ٹھہرے رہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور فرمایا ماعز بن مالک کے لیے استغفار کرو اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر وہ ایک امت پر تقسیم کر دی جائے ان کو کفایت کرے۔ پھر ایک عورت آئی جو غامد قبیلہ کے ازد قبیلہ سے تعلق رکھتی اس نے کہا اے اللہ کے رسول مجھ کو پاک کریں آپؐ نے فرمایا تیرے لیے افسوس ہو واپس لوٹ جا اور اللہ سے استغفار کر اور اس کی طرف توبہ کر۔ وہ کہنے لگی آپؐ چاہتے ہیں کہ مجھ کو پھیر دیں جسطرح ماعز بن مالک کو پھیرا تھا وہ زنا سے حاملہ ہے آپؐ نے فرمایا تو اس نے کہا ہاں آپؐ نے اسکو فرمایا یہاں تک کہ تو اپنے پیٹ کے بچے کو جن لے۔ ایک انصاری آدمی نے اس کی خبر گیری کا ذمہ لے لیا۔ یہاں تک کہ اس نے جنا۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا غامدیہ نے بچہ جنا ہے آپؐ نے فرمایا اسوقت ہم اسکو رجم نہیں کریں گے اور اس کے بچے کو چھوٹا چھوڑ دیں اسکو کوئی دودھ پلانے والا نہیں ہوگا ایک انصاری شخص کہنے لگا اس کے دودھ پلانے کا میں ذمہ دار ہوں اے اللہ کے نبی راوی نے کہا آپؐ نے اسکو سنگسار کیا۔ ایک روایت میں ہے آپؐ نے اس سے کہا جا۔ جب بچہ پیدا ہوگا پھر آنا۔ جب اس نے بچہ جنا فرمایا جا۔ اسکو دودھ پلا۔ یہاں تک کہ تو دودھ چھڑائے جب اس نے دودھ چھڑایا بچے کو لائی اس کے ہاتھ میں روٹی کا ٹکڑا تھا کہنے لگی اے اللہ کے رسول میں نے اس کا دودھ چھڑا دیا ہے اور یہ کھانا کھا لیتا ہے۔ آپؐ نے بچہ ایک مسلمان شخص کے سپرد کر دیا پھر اس کے متعلق حکم دیا۔ اس کے سینہ

الْمُسْلِمِيْنَ ثُمَّ اَمَرَ بِهَا فَحُفِرَ لَهَا اِلٰى صَدْرِهَا وَاَمَرَ النَّاسَ فَرَجَمُوْهَا فَيُقْبِلُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بِحَجَرٍ فَرَمٰى رَاْسَهَا فَتَنَضَّحَ الدَّمُ عَلٰى وَجْهِ خَالِدٍ فَسَبَّهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا خَالِدُ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَّوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَهٗ ثُمَّ اَمَرَ بِهَا فَصَلّٰى عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

تک گڑھا کھودا گیا لوگوں کو حکم دیا انہوں نے اسکو رجم کیا۔ خالد بن ولید ایک پتھر لائے اور اس کے سر پر دے مارا۔ خون خالد کے منہ پر پڑا۔ اس نے اس کو بُرا کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے خالد ٹھہر اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر محصول والا بھی ایسی توبہ کرے اسکو بخش دیا جائے پھر آپ نے اسکے متعلق حکم دیا اس پر نماز جنازہ پڑھی گئی اور اس کو دفن کیا گیا۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۴۰۶/۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ ثُمَّ اِنْ زَنَتِ الثَّالِثَةَ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِّنْ شَعْرٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے جس وقت تم میں سے کسی کی لونڈی زنا کرے اس کا زنا ظاہر ہو اسکو حد مارے اور اس کو عار نہ دلاتے پھر اگر زنا کرے اسکو حد لگاتے اور عار نہ دلاتے۔ پھر اگر تیسری بار زنا کرے اس کا زنا ظاہر ہو جائے پس چاہیے کہ اسکو بیچ ڈالے اگرچہ بالوں کی رسی کے بدلہ میں بیچے۔ (متفق علیہ)

۳۴۰۷/۱۰ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَقِيْمُوْا عَلٰى اَرِقَّائِكُمُ الْحَدَّ مَنْ اَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَّمْ يُحْصِنْ فَاِنَّ اَمَةً لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَتْ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اَجْلِدَهَا فَاِذَا هِيَ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِنِفَاسٍ فَخَشِيْتُ اِنْ اَنَا جَلَدْتُهَا اَنْ اَقْتُلَهَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحْسَنْتَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ دَاوُدَ قَالَ دَعْهَا حَتّٰى يَنْقَطِعَ دَمُهَا ثُمَّ اَقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ وَاَقِيْمُوا الْحُدُوْدَ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے اے لوگو اپنے غلاموں پر حد جاری کرو ان میں جو شادی شدہ ہو اور جو شادی شدہ نہ ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک لونڈی نے زنا کیا آپ نے مجھ کو اس پر حد لگانے کا حکم دیا ناگہاں اس کا بچہ جننے کا وقت قریب تھا۔ میں ڈرا اگر میں نے اس کو دُرے مارے تو وُہ مر جائے گی میں نے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ذکر کی آپ نے فرمایا تو نے اچھا کیا ہے روایت کیا اس کو مسلم نے ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا اس کو چھوڑ یہاں تک کہ اس کا خون بند ہو جائے۔ پھر اس پر حد قائم کر اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں پر حد قائم کرو۔

دوسری فصل

۳۴۰۸/۱۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مَاعِزٌ الْاَسْلَمِيُّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهٗ قَدْ زَنٰى فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَ مِنْ شِقِّهِ الْاٰخَرِ فَقَالَ اِنَّهٗ قَدْ زَنٰى فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَ مِنْ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ماعز اسلمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اس نے زنا کیا ہے آپ نے اعراض کر لیا پھر دوسری جانب سے آیا اور کہا اس نے زنا کیا ہے آپ نے اس سے اعراض کر لیا۔ پھر اور طرف سے آیا اور کہا اے اللہ کے رسول

شِقِّهِ الْآخَرِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّهُ قَدْ زَنٰى فَأَمَرَ
بِهٖ فِي الرَّابِعَةِ فَأُخْرِجَ إِلَى الْحَرَّةِ فَرُجِمَ بِالْحِجَارَةِ
فَلَمَّا وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ فَرَّ يَشْتَدُّ حَتّٰى مَرَّ
بِرَجُلٍ مَعَهُ لَحْيُ جَمَلٍ فَضَرَبَهُ بِهٖ وَضَرَبَهُ النَّاسُ
حَتّٰى مَاتَ فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
إِنَّهُ فَرَّ حِيْنَ وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ وَمَسَّ الْمَوْتِ
فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا
تَرَكْتُمُوْهُ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ) وَفِيْ رِوَايَةٍ
هَلَّا تَرَكْتُمُوْهُ لَعَلَّهُ أَنْ يَتُوْبَ فَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ -

۳۴۰۹/۱۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ أَحَقٌّ مَا بَلَغَنِيْ عَنْكَ
قَالَ وَمَا بَلَغَكَ عَنِّيْ قَالَ بَلَغَنِيْ أَنَّكَ قَدْ وَقَعْتَ
بِجَارِيَةِ آلِ فُلَانٍ قَالَ نَعَمْ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ
فَأَمَرَ بِهٖ فَرُجِمَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۴۱۰/۱۳ وَعَنْ يَزِيْدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ
مَاعِزًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَرَّ عِنْدَهُ
أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ بِرَجْمِهٖ وَقَالَ لِهَزَّالٍ لَوْ
سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ كَانَ خَيْرًا لَكَ قَالَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ
إِنَّ هَزَّالًا أَمَرَ مَاعِزًا أَنْ يَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَيُخْبِرَهُ - (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

۳۴۱۱/۱۴ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَافُوا الْحُدُوْدَ فِيْمَا بَيْنَكُمْ
فَمَا بَلَغَنِيْ مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ -
(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۴۱۲/۱۵ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ أَقِيْلُوْا ذَوِي الْهَيْئَاتِ عَثَرَاتِهِمْ إِلَّا الْحُدُوْدَ -
(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

۳۴۱۳/۱۶ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اس نے زنا کیا ہے۔ چوتھی مرتبہ آپؐ نے حکم فرمایا اس کو حرہ کی طرف
نکالا گیا اور پتھروں کے ساتھ مارا گیا۔ جب اس نے پتھر لگنے کی ایذا
پائی تیز دوڑا یہاں تک کہ ایک آدمی کے پاس سے گذرا اس کے پاس
اونٹ کا کلا تھا اس نے کلے کے ساتھ مارا اور لوگوں نے بھی اس کو
مارا یہاں تک کہ وہ مر گیا انہوں نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے سامنے ذکر کی کہ جب اس نے پتھروں اور موت کی ایذا محسوس کی وہ
بھاگ نکلا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اُسے کیوں نہ
چھوڑ دیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے ایک روایت میں ہے
تم نے اسکو کیوں نہ چھوڑ دیا شاید کہ وہ توبہ کرتا اور اللہ اسکی توبہ قبول کرتا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ماعز بن مالک
سے فرمایا مجھے تمہارے متعلق جو بات پہنچی ہے کیا وہ سچی ہے اس نے کہا آپ
کو کیا بات پہنچی ہے آپؐ نے فرمایا مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ تو نے فلاں کی
لونڈی سے زنا کیا ہے اس نے کہا ہاں چار مرتبہ اس نے اقرار کیا آپ نے
اسکے رجم کا حکم دیا اسکو سنگسار کیا گیا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت یزیدؒ بن نعیم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ماعز نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کے پاس آیا اور چار مرتبہ اقرار کیا آپؐ نے اسکو رجم کرنے کا حکم دیا۔
اور آپ نے ہزال سے فرمایا اگر تو ماعز پر پردہ ڈالتا تیرے لیے بہتر تھا
ابن منکدر کہتے ہیں کہ ہزال نے ماعز سے کہا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
جائے اور آپؐ کو اس بات کی خبر دے۔
(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا عبداللہ بن عمرو بن عاص
سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم آپس میں
حدود معاف کر دو، مجھ تک جس حد کی اطلاع پہنچ جاتی وہ واجب
ہو گئی۔
(روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عزت
والوں کی خطائیں معاف کر دو (مگر حدیں معاف نہیں کی جا سکتیں)
(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ اِدْرَءُوا الْحُدُوْدَ عَنِ الْمُسْلِمِيْنَ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَاِنْ كَانَ لَهٗ مَخْرَجٌ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهٗ فَاِنَّ الْاِمَامَ اَنْ يُّخْطِئَ فِي الْعَفْوِ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ يُّخْطِئَ فِي الْعُقُوْبَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ۔ وَقَالَ قَدْ رُوِيَ عَنْهَا وَلَمْ يُرْفَعْ وَهُوَ اَصَحُّ)

نے فرمایا جسقدر ہوسکے مسلمانوں سے حدوں کو دفع کرو اگر اس کی خلاصی ہوسکتی ہو اسکی راہ چھوڑ دو اس لیے کہ امام معاف کر دینے میں غلطی کرے اس سے بہتر ہے کہ سزا دینے میں غلطی کرے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ روایت حضرت عائشہؓ سے مروی ہے۔ لیکن مرفوع نہیں ہے اور یہی بات زیادہ صحیح ہے۔

۳۴۱۴/۱۷ وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ اسْتُكْرِهَتِ امْرَاَةٌ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَرَاَ عَنْهَا الْحَدَّ وَاَقَامَهٗ عَلَى الَّذِيْ اَصَابَهَا وَلَمْ يَذْكُرْ اَنَّهٗ جَعَلَ لَهَا مَهْرًا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

وائل بن حجرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک عورت کے ساتھ جبراً زنا کیا گیا آپؐ نے اس سے حد کو دفع کر دیا اور اس مرد پر حد لگائی جس نے اسکے ساتھ زنا کیا تھا اور راوی نے اس بات کا ذکر نہیں کیا کہ آپؐ نے اس کے لیے مہر ٹھہرایا۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۴۱۵/۱۸ وَعَنْهُ اَنَّ امْرَاَةً خَرَجَتْ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرِيْدُ الصَّلٰوةَ فَتَلَقَّاهَا رَجُلٌ فَتَجَلَّلَهَا فَقَضٰى حَاجَتَهٗ مِنْهَا فَصَاحَتْ وَانْطَلَقَ وَمَرَّتْ عِصَابَةٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ فَقَالَتْ اِنَّ ذٰلِكَ الرَّجُلَ فَعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا فَاَخَذُوا الرَّجُلَ فَاَتَوْا بِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا اذْهَبِيْ فَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكِ وَقَالَ لِلرَّجُلِ الَّذِيْ وَقَعَ عَلَيْهَا ارْجُمُوْهُ وَقَالَ لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَّوْ تَابَهَا اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ لَقُبِلَ مِنْهُمْ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ)

اسی روائلؓ بن حجر سے روایت ہے ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نماز پڑھنے کے لیے نکلی اسکو ایک آدمی ملا اس کو ڈھانکا اور اُس سے حاجت پوری کی وہ چلائی وہ آدمی چلا گیا مہاجرین کی ایک جماعت اسکے پاس سے گذری اس نے کہا فلاں آدمی نے میرے ساتھ ایسا ایسا کیا ہے انہوں نے اس آدمی کو پکڑا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے۔ آپؐ نے اس عورت کے لیے فرمایا جا اللہ نے تجھ کو معاف کر دیا ہے اور جس آدمی نے اس سے بُرائی کی تھی اس کے متعلق فرمایا اس کو رجم کرد اور فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر مدینہ والے ایسی توبہ کرتے ان کی توبہ قبول کی جاتے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے)

۳۴۱۶/۱۹ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا زَنٰى بِامْرَاَةٍ فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجُلِدَ الْحَدَّ ثُمَّ اُخْبِرَ اَنَّهٗ مُحْصَنٌ فَاَمَرَ بِهٖ فَرُجِمَ۔

(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے ایک عورت سے زنا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حد لگانے کا حکم دیا اسکو حد ماری گئی پھر آپؐ کو خبر دی گئی کہ وہ شادی شدہ ہے اسکو سنگسار کیا گیا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۳۴۱۷/۲۰ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ كَانَ فِي الْحَيِّ مُخْدَجٍ سَقِيْمٍ فَوُجِدَ عَلٰى اَمَةٍ مِّنْ اِمَائِهِمْ يَخْبُثُ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوْا لَهٗ عِثْكَالًا فِيْهِ مِائَةُ

حضرت سعیدؓ بن سعد بن عبادہ سے روایت ہے کہ سعدؓ بن عبادہ ایک ناقص الخلقت بیمار شخص کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہ وہ محلہ کی لونڈیوں میں سے ایک کے ساتھ زنا کر رہا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھجور کی ایک بڑی ٹہنی پکڑ دجس میں سو چھوٹی ٹہنیاں ہوں اور ایک مرتبہ اس کو مارو۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔ ابن ماجہ کی ایک

شِبْرًا جِرٍ فَاضْرِبُوْهُ ضَرْبَةً ـ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ مَاجَةَ نَحْوَهُ ـ)

روایت میں اس کی مانند ہے۔

۳۴۱۸/۲۱ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدْتُّمُوْهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوْطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُوْلَ بِهٖ ـ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عکرمہؒ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو تم پاؤ کہ قوم لوط جیسا عمل کرتا ہے پس فاعل اور مفعول بہ کو قتل کردو۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۳۴۱۹/۲۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَتٰى بَهِيْمَةً فَاقْتُلُوْهُ وَاقْتُلُوْهَا مَعَهٗ قِيْلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا شَاْنُ الْبَهِيْمَةِ قَالَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذٰلِكَ شَيْئًا وَّلٰكِنْ اَرَاهُ كَرِهَ اَنْ يُّؤْكَلَ لَحْمُهَا اَوْ يُنْتَفَعَ بِهَا وَقَدْ فُعِلَ بِهَا ذٰلِكَ ـ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جانور سے فعل بد کرے اس کو قتل کردو اور اس جانور کو بھی اس کے ساتھ قتل کردو۔ ابن عباسؓ سے کہا گیا جانور کا کیا حال ہے اس نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق کچھ نہیں سنا لیکن میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ نے اس بات کو مکروہ سمجھا ہے کہ اس کا گوشت کھایا جائے یا اس سے نفع حاصل کیا جائے جبکہ اس کے ساتھ ایسا فعل بد کیا گیا ہے روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۳۴۲۰/۲۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلٰى اُمَّتِيْ عَمَلُ قَوْمِ لُوْطٍ ـ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑھ کر اپنی امت پر مجھ کو جس چیز کا خوف ہے وہ قوم لوط کا عمل کرنا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۳۴۲۱/۲۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِيْ بَكْرِ بْنِ لَيْثٍ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقَرَّ اَنَّهٗ زَنٰى بِامْرَاَةٍ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَجَلَدَهٗ مِائَةً وَّكَانَ بِكْرًا ثُمَّ سَاَلَهُ الْبَيِّنَةَ عَلَى الْمَرْاَةِ فَقَالَتْ كَذَبَ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَجُلِدَ حَدَّ الْفِرْيَةِ ـ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ بنو بکر بن لیث کا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے چار مرتبہ اس بات کا اعتراف کیا کہ اس نے زنا کیا ہے اور وہ کنوارا تھا پھر عورت پر اس سے گواہ طلب کیے گئے وہ کہنے لگی۔ اللہ کی قسم یہ جھوٹا ہے اے اللہ کے رسول اس کو تہمت کی حد ماری گئی۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۴۲۲/۲۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُذْرِيْ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ فَلَمَّا نَزَلَ مِنَ الْمِنْبَرِ اَمَرَ بِالرَّجُلَيْنِ وَالْمَرْاَةِ فَضُرِبُوْا حَدَّهُمْ ـ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر میرا عذر نازل ہوا آپ منبر پر کھڑے ہوئے اس بات کا ذکر کیا۔ جب منبر سے اترے دو آدمیوں اور ایک عورت کو تہمت کی حد ماری گئی۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

تیسری فصل

۳۴۲۳/۲۶ وَعَنْ نَافِعٍ اَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ اَبِيْ عُبَيْدٍ

حضرت نافعؓ سے روایت ہے کہ صفیہؓ بنت ابو عبید نے اس کو خبر دی کہ

أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَبْدًا مِنْ رَقِيقِ الْإِمَارَةِ وَقَعَ عَلَى وَلِيدَةٍ مِنَ الْخُمُسِ فَاسْتَكْرَهَهَا حَتَّى اقْتَضَّهَا فَجَلَدَهُ عُمَرُ وَلَمْ يَجْلِدْهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ اسْتَكْرَهَهَا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۴۲۴/۲۷ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمِ بْنِ هَزَّالٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ يَتِيمًا فِي حِجْرِ أَبِي فَأَصَابَ جَارِيَةً مِنَ الْحَيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِي ائْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبِرْهُ بِمَا صَنَعْتَ لَعَلَّهُ يَسْتَغْفِرُ لَكَ وَإِنَّمَا يُرِيدُ بِذَلِكَ رَجَاءَ أَنْ يَكُونَ لَهُ مَخْرَجًا فَأَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَقِمْ عَلَيَّ كِتَابَ اللَّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَعَادَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَقِمْ عَلَيَّ كِتَابَ اللَّهِ حَتَّى قَالَهَا أَرْبَعَ مِرَارٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ قَدْ قُلْتَهَا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَبِمَنْ قَالَ بِفُلَانَةَ قَالَ هَلْ ضَاجَعْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ بَاشَرْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ جَامَعْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ فَأُخْرِجَ بِهِ إِلَى الْحَرَّةِ فَلَمَّا رُجِمَ فَوَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ فَجَزِعَ فَخَرَجَ يَشْتَدُّ فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ وَقَدْ عَجَزَ أَصْحَابُهُ فَنَزَعَ لَهُ بِوَظِيفِ بَعِيرٍ فَرَمَاهُ بِهِ فَقَتَلَهُ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ هَلَّا تَرَكْتُمُوهُ لَعَلَّهُ أَنْ يَتُوبَ فَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَيْهِ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۲۵/۲۸ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ قَوْمٍ يَظْهَرُ فِيهِمُ الزِّنَا إِلَّا أُخِذُوا بِالسَّنَةِ وَمَا مِنْ قَوْمٍ يَظْهَرُ فِيهِمُ الرُّشَا إِلَّا أُخِذُوا بِالرُّعْبِ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

کہ امارت کے ایک غلام نے خمس کی ایک لونڈی کے ساتھ زنا کیا یہاں تک کہ اس کی بکارت کا ازالہ کر دیا حضرت عمرؓ نے غلام کو حد لگائی اور لونڈی کو حد نہیں لگائی کیونکہ اس پر جبر کیا گیا تھا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت یزیدؓ بن نعیم بن ہزال اپنے باپ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ ماعز بن مالک میرے والد کی پرورش میں تھا اور وہ ایک یتیم لڑکا تھا اس نے قبیلہ کی ایک لونڈی کے ساتھ زنا کیا میرے باپ نے اس سے کہا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا اور جو کچھ تو نے کیا اسکی آپ کو خبر دے۔ شاید کہ آپ تیرے لیے استغفار کریں سوائے اس کے نہیں وہ اس بات کا ارادہ کرتا تھا کہ اس کے لیے خلاصی کا سبب بن جائے وہ آپؐ کے پاس آیا اور کہا اے اللہ کے رسول میں نے زنا کیا ہے مجھ پر اللہ کی کتاب قائم کریں آپؐ نے اس سے اعراض کیا وہ پھر آیا اور کہا اے اللہ کے رسول میں نے زنا کیا ہے مجھ پر اللہ کی کتاب کا حکم جاری کریں آپؐ نے اس سے اعراض کیا وہ پھر آیا اور کہا اے اللہ کے رسول میں نے زنا کیا ہے مجھ پر اللہ کی کتاب کا حکم جاری کریں یہاں تک کہ اس نے چار مرتبہ اس طرح کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے چار مرتبہ اقرار کر لیا ہے تو نے کس کے ساتھ زنا کیا ہے اس نے کہا فلاں عورت کے ساتھ آپؐ نے فرمایا کیا تو اس کے ساتھ ہمخواب ہوا ہے اس نے کہا ہاں فرمایا کیا تو نے اسکے ساتھ مباشرت کی ہے اس نے کہا ہاں فرمایا کیا تو نے اس سے جماع کیا ہے اس نے کہا ہاں۔ آپؐ نے حکم دیا کہ اسکو رجم کیا جائے۔ اسکو حرہ (سنگستان) کی طرف نکالا گیا۔ جب اسکو سنگسار کیا گیا اور پتھروں کے لگنے کی ایذا پائی گھبرایا نکلا دوڑتا ہوا۔ عبداللہ بن انیس اسکو ملا اور اسکے ساتھی عاجز آچکے تھے اس نے اس کیلئے اونٹ کی ہڈی اٹھائی اسکے ساتھ مارا اسکو قتل کر دیا پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس بات کا آپ سے ذکر کیا آپ نے فرمایا تم نے اسکو کیوں نہ چھوڑ دیا شاید کہ وہ رجوع کرتا پس اللہ تعالیٰ اسکی توبہ قبول کرتا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

حضرت عمروؓ بن عاص سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے کسی قوم میں زنا ظاہر نہیں ہوتا مگر اس میں قحط پھیل جاتا ہے اور کسی قوم میں رشوت ظاہر نہیں ہوتی مگر وہ رعب کے ساتھ پکڑی جاتی ہے۔

(روایت کیا اسکو احمد نے)

٣٤٢٦ / ٢٩ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّاَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَلْعُوْنٌ مَّنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوْطٍ. (رَوَاهُ رَزِیْنٌ وَفِیْ رِوَایَةٍ لَّهٗ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ عَلِیًّا اَحْرَقَهُمَا وَاَبَابَكْرٍ هَدَمَ عَلَیْهِمَا حَائِطًا.)

حضرت ابن عباسؓ اور ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قوم لوط الیسا عمل کرے وہ ملعون ہے روایت کیا اسکو رزین نے ایک روایت میں اس نے ابن عباس سے ذکر کیا ہے کہ حضرت علی نے ان دونوں کو جلا دیا اور ابوبکر نے ان پر دیوار گرا دی۔

٣٤٢٧ / ٣٠ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى رَجُلٍ اَتٰى رَجُلًا اَوِ امْرَاَةً فِیْ دُبُرِهَا. (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ.)

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظر رحمت سے نہیں دیکھے گا جو کسی آدمی یا عورت کے ساتھ اس کی مقعد میں بدفعلی کرے گا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

٣٤٢٨ / ٣١ وَعَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ اَتٰى بَهِیْمَةً فَلَا حَدَّ عَلَیْهِ. (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ اَنَّهٗ قَالَ هٰذَا اَصَحُّ مِنَ الْحَدِیْثِ الْاَوَّلِ وَهُوَ مَنْ اَتٰى بَهِیْمَةً فَاقْتُلُوْهُ وَالْعَمَلُ عَلٰى هٰذَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ.)

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے انہوں نے کہا جو شخص چار پائے کے ساتھ بدفعلی کرے اس پر حد نہیں ہے روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے۔ ترمذی نے سفیان ثوری سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے کہا یہ پہلی حدیث سے زیادہ صحیح ہے اور وہ یہ حدیث تھی کہ جو چار پائے کے ساتھ بدفعلی کرے اسکو قتل کردو۔ اہل علم کے نزدیک عمل اس حدیث پر ہے۔

٣٤٢٩ / ٣٢ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَقِیْمُوْا حُدُوْدَ اللّٰهِ فِی الْقَرِیْبِ وَالْبَعِیْدِ وَلَا تَاْخُذْكُمْ فِی اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ. (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عبادۃ بن صامت سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب اور بعید پر اللہ کی حدیں قائم کرو اور تم کو اللہ کا حکم جاری کرنے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت نہ پکڑے۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

٣٤٣٠ / ٣٣ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِقَامَةُ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ خَیْرٌ مِّنْ مَّطَرِ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً فِیْ بِلَادِ اللّٰهِ. (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ النَّسَائِیُّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی حدوں میں سے ایک حد کا قائم کرنا اللہ کے شہروں میں چالیس راتوں کی بارش سے بہتر ہے۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا نسائی نے ابوہریرہ سے۔

بَابُ قَطْعِ السَّرِقَةِ — چور کے ہاتھ کاٹنے کا بیان

پہلی فصل

٣٤٣١ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْطَعُ یَدُ السَّارِقِ اِلَّا بِرُبْعِ دِیْنَارٍ فَصَاعِدًا. (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت عائشہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں فرمایا چور کا ہاتھ ایک چوتھائی دینار یا زیادہ مالیت کی چیز چوری کرنے سے کاٹا جاتا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۴۳۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ سَارِقٍ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلٰثَةُ دَرَاهِمَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھال جس کی قیمت تین درہم تھی چوری کر لینے پر چور کا ہاتھ کاٹا۔ (متفق علیہ)

۳۴۳۳ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَؓ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهٗ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ چور پر لعنت کرے خود چرا لیتا ہے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔ رسی چرا لیتا ہے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

۳۴۳۴ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍؓ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَّالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا پھل چرانے اور کھجور کے سفید گابھے میں ہاتھ کا کاٹنا نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو مالک، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، دارمی اور ابن ماجہ نے۔

۳۴۳۵ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ سُئِلَ عَنِ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ قَالَ مَنْ سَرَقَ مِنْهُ شَيْئًا بَعْدَ اَنْ يُّؤْوِيَهُ الْجَرِيْنُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت بیان کرتے ہیں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ سے لٹکے ہوئے پھل کے متعلق سوال کیا گیا آپؐ نے فرمایا جو شخص پھل چوری کرے جبکہ اسکو خرمن جگہ دے اور اس کی قیمت ڈھال کی قیمت تک پہنچ جائے اس پر ہاتھ کا کاٹنا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۳۴۳۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ الْمَكِّيِّؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ مُّعَلَّقٍ وَّلَا فِيْ حَرِيْسَةِ جَبَلٍ فَاِذَا اٰوَاهُ الْمُرَاحُ وَالْجَرِيْنُ فَالْقَطْعُ فِيْمَا بَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت عبداللہؓ بن عبدالرحمن بن ابی حسین مکی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لٹکے ہوئے میوے اور پہاڑ میں چرنے والے جانور کے چوری کر لینے پر ہاتھ کاٹنا نہیں ہے۔ جب جانور کو نشان یا میوے کو خرمن جگہ دے پھر چوری کرے اور اس کی قیمت ڈھال کی قیمت کو پہنچ جائے ہاتھ کاٹا جائے گا۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

۳۴۳۷ وَعَنْ جَابِرٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُنْتَهِبِ قَطْعٌ وَّمَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً مَّشْهُوْرَةً فَلَيْسَ مِنَّا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوٹ ڈالنے والے پر ہاتھ کا کاٹنا نہیں ہے اور جو کوئی مشہور لوٹ ڈالے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۴۳۸ وَعَنْهُؓ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

حضرت اسی (جابرؓ) سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

لَيْسَ عَلٰى خَائِنٍ وَّلَا مُنْتَهِبٍ وَّلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوٰى فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَنَامَ فِي الْمَسْجِدِ وَتَوَسَّدَ رِدَاءَهٗ فَجَاءَ سَارِقٌ وَّاَخَذَ رِدَاءَهٗ فَاَخَذَهٗ صَفْوَانُ فَجَاءَ بِهٖ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ اَنْ تُقْطَعَ يَدُهٗ فَقَالَ صَفْوَانُ اِنِّيْ لَمْ اُرِدْ هٰذَا هُوَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِيْ بِهٖ وَرَوٰى نَحْوَهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ اَبِيْهِ وَالدَّارِمِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

فرمایا خائن، لوٹنے والے اور اچکے پر ہاتھ کا کاٹنا نہیں ہے روایت کیا اس کو ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے اور شرح السنۃ میں روایت ہے کہ صفوان بن امیہ مدینہ آیا اور مسجد میں سویا اپنی چادر سر کے نیچے رکھی ایک چور آیا اس نے چادر پکڑ لی صفوان نے اسکو پکڑ لیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آیا آپ نے حکم دیا کہ اس کا ہاتھ کاٹا جائے صفوان نے کہا میرا اس بات کا ارادہ نہ تھا وہ چادر اس پر صدقہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس لانے سے پہلے تو نے ایسا کیوں نہ کہہ دیا۔ ابن ماجہ نے بھی اسی طرح عبداللہ بن صفوان عن ابیہ سے روایت کیا ہے اور دارمی نے ابن عباس سے۔

۳۴۳۹ (۹) وَعَنْ بُسْرِ بْنِ اَرْطَاةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُقْطَعُ الْاَيْدِيْ فِي الْغَزْوِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ اِلَّا اَنَّهُمَا قَالَا فِي السَّفَرِ بَدَلَ الْغَزْوِ۔)

حضرت بسرؓ بن ارطاۃ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے غزوہ میں ہاتھ نہ کاٹے جائیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی دارمی، ابوداؤد اور نسائی نے مگر ابوداؤد اور نسائی نے فی الغزو کی جگہ فی السفر روایت کیا ہے۔

۳۴۴۰ (۱۰) وَعَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي السَّارِقِ اِنْ سَرَقَ فَاقْطَعُوْا يَدَهٗ ثُمَّ اِنْ سَرَقَ فَاقْطَعُوْا رِجْلَهٗ ثُمَّ اِنْ سَرَقَ فَاقْطَعُوْا يَدَهٗ ثُمَّ اِنْ سَرَقَ فَاقْطَعُوْا رِجْلَهٗ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت ابوسلمہؓ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چور کے متعلق فرمایا اگر چوری کرے اس کا ہاتھ کاٹ دو پھر اگر چوری کرے اس کا پاؤں کاٹ ڈالو پھر اگر چوری کرے اس کا ہاتھ کاٹ دو۔ پھر اگر چوری کرے اس کا پاؤں کاٹ دو۔

(روایت کیا اسکو شرح السنۃ میں)

۳۴۴۱ (۱۱) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ جِيْءَ بِسَارِقٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْطَعُوْهُ فَقُطِعَ ثُمَّ جِيْءَ بِهٖ الثَّانِيَةَ فَقَالَ اقْطَعُوْهُ فَقُطِعَ ثُمَّ جِيْءَ بِهِ الثَّالِثَةَ فَقَالَ اقْطَعُوْهُ فَقُطِعَ ثُمَّ جِيْءَ بِهِ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اقْطَعُوْهُ فَقُطِعَ فَاُتِيَ بِهِ الْخَامِسَةَ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ فَانْطَلَقْنَا بِهٖ فَقَتَلْنَاهُ ثُمَّ اجْتَرَرْنَاهُ فَاَلْقَيْنَاهُ فِيْ بِئْرٍ وَّرَمَيْنَا عَلَيْهِ الْحِجَارَةَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَرُوِيَ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ فِيْ قَطْعِ السَّارِقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْطَعُوْهُ ثُمَّ احْسِمُوْهُ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا ایک چور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا فرمایا اس کا ہاتھ کاٹ دو وہ کاٹا گیا پھر اسکو لایا گیا فرمایا کاٹو۔ پس کاٹا گیا۔ تیسری مرتبہ پھر لایا گیا فرمایا کاٹو پس کاٹا گیا چوتھی مرتبہ پھر لایا گیا فرمایا کاٹو پس کاٹا گیا۔ پانچویں مرتبہ لایا گیا آپ نے فرمایا اسکو قتل کر دو ہم اسکو لے گئے اور اسکو قتل کر دیا پھر کھینچ کر کنوئیں میں ڈال دیا اور اس پر پتھر وغیرہ پھینک دیئے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔ لغوی نے شرح السنۃ میں چور کے ہاتھ کاٹنے کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا کاٹو پھر اس کو گرم تیل میں داغ دے دو۔

۳۴۴۲/۱۲ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقُطِعَتْ يَدُهُ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَعُلِّقَتْ فِي عُنُقِهِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت فضالہؓ بن عبید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چور لایا گیا اس کا ہاتھ کاٹا گیا پھر آپ نے حکم دیا وہ اس کی گردن میں لٹکا دیا گیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۳۴۴۳/۱۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَقَ الْمَمْلُوكُ فَبِعْهُ وَلَوْ بِنَشٍّ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غلام جس وقت چوری کرے اسکو بیچ ڈال خواہ ایک نش (نصف اوقیہ یعنی بیس درہم) کا فروخت کرو۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نسائی اور ابن ماجہ نے۔

تیسری فصل

۳۴۴۴/۱۴ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقَطَعَهُ فَقَالُوا مَا كُنَّا نُرَاكَ تَبْلُغُ بِهِ هٰذَا قَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُهَا۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور پکڑ کر لایا گیا۔ آپ نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا۔ صحابہ نے عرض کیا ہمارا خیال نہیں تھا کہ آپ ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمائیں گے فرمایا اگر فاطمہ چوری کرتی میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دوں۔ روایت کیا اسکو نسائی نے

۳۴۴۵/۱۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ بِغُلَامٍ لَهُ فَقَالَ اقْطَعْ يَدَهُ فَإِنَّهُ سَرَقَ مِرْآةً لِامْرَأَتِي فَقَالَ عُمَرُ لَا قَطْعَ عَلَيْهِ وَهُوَ خَادِمُكُمْ أَخَذَ مَتَاعَكُمْ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی اپنا غلام حضرت عمرؓ کے پاس لایا اور کہا اس کا ہاتھ کاٹو اس نے میری بیوی کا آئینہ چوری کیا ہے حضرت عمرؓ نے کہا اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا یہ تمہارا خدمت گار ہے تمہاری چیز اس نے پکڑ لی ہے۔ روایت کیا اسکو مالک نے۔

۳۴۴۶/۱۶ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا أَصَابَ النَّاسَ مَوْتٌ يَكُونُ الْبَيْتُ فِيهِ بِالْوَصِيفِ يَعْنِي الْقَبْرَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ قَالَ حَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ تُقْطَعُ يَدُ النَّبَّاشِ لِأَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْمَيِّتِ بَيْتَهُ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر۔ میں نے کہا حاضر ہوں میں اے اللہ کے رسول اور فرمانبردار ہوں فرمایا اس وقت تیری کیا حالت ہو گی جب لوگوں کو موت پہنچے گی۔ اس وقت قبر ایک خادم کے عوض کی ہو گی میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے فرمایا تجھ پر صبر لازم ہے حماد بن ابی سلمہ نے کہا کفن چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ کیونکہ وہ میت کے گھر میں داخل ہوتا ہے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

بَابُ الشَّفَاعَۃِ فِی الْحُدُوْدِ حدود میں سفارش کرنے کا بیان

پہلی فصل

۳۴۴۷ عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ قُرَیْشًا اَھَمَّھُمْ شَانُ الْمَرْأَۃِ الْمَخْزُوْمِیَّۃِ الَّتِیْ سَرَقَتْ فَقَالُوْا مَنْ یُّکَلِّمُ فِیْھَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا وَمَنْ یَّجْتَرِئُ عَلَیْہِ اِلَّا اُسَامَۃُ بْنُ زَیْدٍ حِبُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکَلَّمَہٗ اُسَامَۃُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَتَشْفَعُ فِیْ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰہِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا اَھْلَکَ الَّذِیْنَ قَبْلَکُمْ اِنَّھُمْ کَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِیْھِمُ الشَّرِیْفُ تَرَکُوْہُ وَاِذَا سَرَقَ فِیْھِمُ الضَّعِیْفُ اَقَامُوْا عَلَیْہِ الْحَدَّ وَاَیْمُ اللّٰہِ لَوْ اَنَّ فَاطِمَۃَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ یَدَھَا (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ) وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَتْ کَانَتِ امْرَأَۃٌ مَّخْزُوْمِیَّۃٌ تَسْتَعِیْرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُہٗ فَاَمَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِ یَدِھَا فَاَتٰی اَھْلُھَا اُسَامَۃَ فَکَلَّمُوْہُ فَکَلَّمَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْھَا ثُمَّ ذَکَرَ الْحَدِیْثَ بِنَحْوِ مَا تَقَدَّمَ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا قریش کو مخزومی عورت کے واقعہ نے سخت فکر میں ڈالا جس نے چوری کی تھی کہنے لگے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کون گفتگو کرے پھر کہنے لگے اسامہ بن زید جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے ہیں ___ وُہی جرأت کر سکتا ہے۔ اسامہ نے آپ کے ساتھ کلام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اللہ کی حدوں میں سفارش کرتا ہے۔ پھر آپ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا پہلے لوگوں کو اس بات نے ہلاک کر دیا کہ جب کوئی معزز آدمی چوری کرتا اسکو چھوڑ دیتے اور جب کوئی غریب چوری کرتا اس پر حد قائم کرتے۔ اور اللہ کی قسم اگر فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم چوری کرے میں اسکا ہاتھ کاٹ دوں (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے ایک مخزومی عورت عاریۃً سامان لیتی اور پھر اسکا انکار کر دیتی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کے متعلق حکم دیا اس عورت کے لوگ اسامہ کے پاس آئے اور اس سے کلام کیا۔ اسامہ نے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کی۔ پھر پوری حدیث بیان کی جس طرح پہلے گزر چکی ہے۔

دوسری فصل

۳۴۴۸ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُہٗ دُوْنَ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰہِ فَقَدْ ضَادَّ اللّٰہَ وَمَنْ خَاصَمَ فِیْ بَاطِلٍ وَّھُوَ یَعْلَمُہٗ لَمْ یَزَلْ فِیْ سَخَطِ اللّٰہِ حَتّٰی یَنْزِعَ وَمَنْ قَالَ فِیْ مُؤْمِنٍ مَّا لَیْسَ فِیْہِ اَسْکَنَہُ اللّٰہُ رَدْغَۃَ الْخَبَالِ حَتّٰی یَخْرُجَ مِمَّا قَالَ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤدَ وَفِیْ رِوَایَۃِ الْبَیْھَقِیِّ فِیْ شُعَبِ

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے جس کی سفارش اللہ کی حدوں میں سے کسی حد کے درمیان حائل ہو گئی اس نے اللہ کی مخالفت کی اور جو باطل میں جھگڑا جبکہ اسکو علم ہے کہ وہ باطل پر ہے وہ ہمیشہ اللہ کی ناراضگی میں رہتا ہے یہاں تک کہ باز آ جائے اور جس نے مومن کے متعلق ایسی بات کہی جو اس میں ہے نہیں اللہ تعالیٰ اسکو دوزخیوں کے لہو اور پیپ میں رکھے گا یہاں تک کہ اس چیز سے نکل جائے جو اس نے کہا

الْإِيمَانِ مَنْ أَعَانَ عَلَى خُصُومَةٍ لَا يَدْرِي أَحَقٌّ أَمْ بَاطِلٌ فَهُوَ فِي سَخَطِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْزِعَ۔

ہے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے۔ بیہقی نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے جو کوئی جھگڑے پر کسی کی مدد کرے جانتا نہیں کہ وہ حق پر ہے یا باطل پر وہ اللہ کے غضب میں رہتا ہے یہاں تک کہ باز آجائے

۳۴۴۹ وَعَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلِصٍّ قَدِ اعْتَرَفَ اعْتِرَافًا وَلَمْ يُوجَدْ مَعَهُ مَتَاعٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا إِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلٰى فَأَعَادَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذَالِكَ يَعْتَرِفُ فَأَمَرَ بِهِ فَقُطِعَ وَجِيءَ بِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَتُبْ إِلَيْهِ فَقَالَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ ثَلَاثًا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ) هٰكَذَا وَجَدْتُّ فِي الْأُصُولِ الْأَرْبَعَةِ وَجَامِعِ الْأُصُولِ وَشُعَبِ الْإِيمَانِ وَمَعَالِمِ السُّنَنِ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ وَفِي نُسَخِ الْمَصَابِيحِ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ بِالرَّاءِ وَالثَّاءِ الْمُثَلَّثَةِ بَدَلَ الْهَمْزَةِ وَالْيَاءِ۔

حضرت ابو امیہؓ مخزومی سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور لایا گیا جس نے چوری کا اعتراف کر لیا تھا اور اس کے پاس سامان نہیں پایا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا خیال ہے کہ تم نے چوری نہیں کی اس نے کہا کیوں نہیں۔ آپؐ نے دو یا تین مرتبہ اس بات کو دہرایا ہر بار اعتراف کرتا تھا آپؐ نے اسکے متعلق حکم دیا اس کا ہاتھ کاٹا گیا پھر اسکو آپؐ کے پاس لایا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ سے بخشش طلب کر اور اس کی طرف توبہ کر اس نے کہا میں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہوں اور اس سے بخشش مانگتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا اے اللہ اس کی توبہ قبول فرما۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نسائی ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اصول اربعہ اور جامع الاصول شعب الایمان اور معالم السنن میں ابو امیہ سے میں نے اسی طرح پایا ہے مصابیح کے نسخہ میں ابو امیہ کی جگہ راء اور ثاء مثلثہ کے ساتھ ابورمثہ ہے۔

بَابُ حَدِّ الْخَمْرِ

شراب کی حد کا بیان

پہلی فصل

۳۴۵۰ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةٍ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ فِي الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ أَرْبَعِينَ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پینے میں کھجور کی ڈالیوں اور جوتیوں کے ساتھ مارا۔ ابو بکرؓ نے چالیس کوڑے مارے متفق علیہ۔ انسؓ کی ایک روایت میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کی حد میں جوتیوں اور کھجور کی ڈالیوں کے ساتھ چالیس مرتبہ مارا۔

۳۴۵۱ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كَانَ يُؤْتٰى بِالشَّارِبِ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِمْرَةِ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ فَنَقُومُ عَلَيْهِ بِأَيْدِينَا وَنِعَالِنَا وَأَرْدِيَتِنَا حَتّٰى كَانَ

حضرت سائبؓ بن یزید سے روایت ہے کہا شراب پینے والے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں اور حضرت ابوبکرؓ کی خلافت میں اور حضرت عمرؓ کی خلافت کے ابتدائی سالوں میں لایا جاتا تھا ہم اپنے ہاتھوں اپنی چادروں اور جوتیوں کے ساتھ اس پر کھڑے ہوتے یہاں تک کہ

أَخِرُ إِمْرَةِ عُمَرَ فَجَلَدَ أَرْبَعِيْنَ حَتّٰى إِذَا عَتَوْا وَفَسَقُوْا جَلَدَ ثَمَانِيْنَ ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عمرؓ کی خلافت کے آخری سال ہوئے انہوں نے چالیس کوڑے مارے۔ یہاں تک کہ جب وہ حد سے گذرے اور حد اعتدال سے گذر گئے۔ حضرت عمرؓ نے اسی کوڑے مارے روایت کیا اسکو بخاری نے۔

دوسری فصل

۳۴۵۲ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوْهُ فَإِنْ عَادَ فِي الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوْهُ قَالَ ثُمَّ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فِي الرَّابِعَةِ فَضَرَبَهُ وَلَمْ يَقْتُلْهُ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ وَفِي أُخْرٰى لَهُمَا وَلِلنَّسَائِيِّ وَابْنِ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيِّ عَنْ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ ابْنُ عُمَرَ وَمُعَاوِيَةُ وَأَبُوْهُرَيْرَةَ وَالشَّرِيْدُ إِلٰى قَوْلِهِ فَاقْتُلُوْهُ ۔)

حضرت جابرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا جو شخص شراب پیئے اس کو کوڑے لگاؤ اگر چوتھی مرتبہ شراب پیئے اسکو قتل کر دو۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی پکڑ کر لایا گیا جس نے چوتھی مرتبہ شراب پی تھی آپ نے اسکو مارا اور قتل نہیں کیا روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت کیا ہے ابوداؤد نے قبیصہ بن ذویب سے۔ ان دونوں کی ایک دوسری روایت اور نسائی ابن ماجہ اور دارمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کی ایک جماعت سے ذکر کیا ہے ان میں ابن عمرؓ معاویہؓ ابوہریرہؓ اور شرید ہیں ان کے قول فاقتلوہ تک

۳۴۵۳ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَزْهَرِ قَالَ كَأَنِّيْ أَنْظُرُ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَقَالَ لِلنَّاسِ اضْرِبُوْهُ فَمِنْهُمْ مَنْ ضَرَبَهُ بِالنِّعَالِ وَمِنْهُمْ مَنْ ضَرَبَهُ بِالْعَصَا وَمِنْهُمْ مَنْ ضَرَبَهُ بِالْمِيْتَخَةِ قَالَ ابْنُ وَهْبٍ يَعْنِي الْجَرِيْدَةَ الرَّطْبَةَ ثُمَّ أَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرَابًا مِنَ الْأَرْضِ فَرَمٰى بِهِ فِيْ وَجْهِهِ ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن ازہر سے روایت ہے کہا۔ گویا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں۔ جس وقت آپ کے پاس شرابی کو لایا جاتا آپ لوگوں سے فرماتے اسکو مارو۔ ان میں سے کوئی شخص جوتیوں کے ساتھ مارتا کوئی لکڑی سے مارتا اور کوئی کھجور کی ڈالیوں سے۔ ابن وہب نے کہا میتخہ سے مراد جریدہ یعنی کھجور کی ڈالی رطبہ تھے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین سے مٹی پکڑی اور اسکو اسکے چہرہ کی طرف پھینکا۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۴۵۴ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَقَالَ اضْرِبُوْهُ فَمِنَّا الضَّارِبُ بِيَدِهِ وَالضَّارِبُ بِثَوْبِهِ وَالضَّارِبُ بِنَعْلِهِ ثُمَّ قَالَ بَكِّتُوْهُ فَأَقْبَلُوْا عَلَيْهِ يَقُوْلُوْنَ مَا اتَّقَيْتَ اللّٰهَ مَا خَشِيْتَ اللّٰهَ وَمَا اسْتَحْيَيْتَ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی لایا گیا اس نے شراب پی تھی آپ نے فرمایا اسکو مارو ہم میں سے کسی نے اسکو ہاتھوں سے مارا کسی نے اپنے کپڑے سے کسی نے اپنی جوتی سے۔ پھر آپ نے فرمایا اس کو تنبیہ کرو لوگ اس کی طرف متوجہ ہوئے اُسے کہنے لگے تو اللہ سے نہ ڈرا اور تو نے اللہ کے عذاب

مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اَخْزَاكَ اللّٰهُ قَالَ لَا تَقُوْلُوْا هٰكَذَا لَا تُعِيْنُوْا عَلَيْهِ الشَّيْطٰنَ وَلٰكِنْ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ ۔

(رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ)

سے خوف نہ کھایا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حیا نہ کی ایک آدمی کہنے لگا اللہ تجھ کو رسوا کرے آپ نے فرمایا اس طرح نہ کہو شیطان کو اس پر مدد نہ دو لیکن کہو اے اللہ اسکو بخش دے اے اللہ اس پر رحم فرما۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۳۴۵۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَرِبَ رَجُلٌ فَسَكِرَ فَلُقِيَ يَمِيْلُ فِي الْفَجِّ فَانْطُلِقَ بِهٖ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا حَاذٰى دَارَ الْعَبَّاسِ انْفَلَتَ فَدَخَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ فَالْتَزَمَهٗ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ وَقَالَ اَفَعَلَهَا وَلَمْ يَاْمُرْ فِيْهِ بِشَيْءٍ ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے شراب پی اس پر نشہ چڑھ گیا وہ ملاقات کیا گیا اس حال میں کہ راستہ میں جھومتا ہوا جا رہا تھا اسکو پکڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا جا رہا تھا جب وہ عباسؓ کے گھر کے برابر پہنچا لوگوں کے درمیان سے بھاگ نکلا اور عباسؓ کے پاس جا کر اسکو چمٹ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس بات کا ذکر کیا گیا آپ ہنس پڑے اور فرمایا اس نے ایسا کیا ہے اور آپ نے اس کے متعلق کوئی حکم نہ دیا۔ (ابو داؤد)

تیسری فصل

۳۴۵۶ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيْدِنِ النَّخَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ يَقُوْلُ مَا كُنْتُ لِاُقِيْمَ عَلٰى اَحَدٍ حَدًّا فَيَمُوْتَ فَاَجِدَ فِيْ نَفْسِيْ مِنْهُ شَيْئًا اِلَّا صَاحِبَ الْخَمْرِ فَاِنَّهٗ لَوْ مَاتَ وَدَيْتُهٗ وَذٰلِكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهٗ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمیرؓ بن سعید نخعی سے روایت ہے کہا میں نے علی بن ابی طالب سے سُنا فرماتے تھے میں کسی پر حد قائم کروں اور وہ مرجاتے اسکے مرنے کا افسوس مجھے نہیں ہوتا مگر شراب پینے والا اگر وہ مرجاتے ہیں اسکی دیت بھروں گا اور یہ اس لیے ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی حد مقرر نہیں کی۔

(متفق علیہ)

۳۴۵۷ وَعَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدِ الدِّيْلِيِّ قَالَ اِنَّ عُمَرَ اسْتَشَارَ فِيْ حَدِّ الْخَمْرِ فَقَالَ لَهٗ عَلِيٌّ اَرٰى اَنْ تَجْلِدَهٗ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً فَاِنَّهٗ اِذَا شَرِبَ سَكِرَ وَاِذَا سَكِرَ هَذٰى وَاِذَا هَذٰى افْتَرٰى فَجَلَدَ عُمَرُ فِيْ حَدِّ الْخَمْرِ ثَمَانِيْنَ ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت ثورؓ بن زید دیلمی سے روایت ہے کہا حضرت عمرؓ نے شراب کی حد میں مشورہ کیا۔ علیؓ کہنے لگے میرا خیال ہے کہ اسی کوڑے لگائے جائیں کیونکہ کوئی آدمی جب شراب پیتا ہے مست ہو جاتا ہے اور جب مست ہوتا ہے بیہودہ بکتا ہے اور جس وقت بکتا ہے بہتان لگاتا ہے حضرت عمرؓ نے شراب کی حد اسی کوڑے مقرر کیے۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

بَابُ مَا لَا يُدْعٰى عَلَى الْمَحْدُوْدِ

حد مارے گئے پر بد دعا نہ کی جائے

پہلی فصل

۳۴۵۸ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ رَجُلًا اسْمُهٗ عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہا ایک آدمی جس کا نام عبداللہ اور لقب حمار تھا

يُلَقَّبُ حِمَارًا كَانَ يُضْحِكُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَلَدَهُ فِي الشَّرَابِ فَأُتِيَ بِهِ يَوْمًا فَأَمَرَ بِهِ فَجُلِدَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُ مَا اَكْثَرَ مَا يُؤْتٰى بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنُوْهُ فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ اَنَّهٗ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنساتا تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پینے کے جرم میں اس پر حد لگائی تھی۔ ایک دن اسکو لایا گیا آپ نے حکم دیا اس پر حد لگائی گئی ایک آدمی کہنے لگا اللہ اس پر لعنت کرے بار بار اسکو لایا جاتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر لعنت نہ کرو پس اللہ کی قسم مجھے علم ہے کہ یہ شخص اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبت رکھتا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

٣٤٥٩/٢ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فَقَالَ اضْرِبُوْهُ فَمِنَّا الضَّارِبُ بِيَدِهٖ وَالضَّارِبُ بِنَعْلِهٖ وَالضَّارِبُ بِثَوْبِهٖ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اَخْزَاكَ اللّٰهُ قَالَ لَا تَقُوْلُوْا هٰكَذَا لَا تُعِيْنُوْا عَلَيْهِ الشَّيْطٰنَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی لایا گیا جس نے شراب پی رکھی تھی آپؐ نے فرمایا اسکو مارو ہم میں سے کسی نے اسکو ہاتھ سے مارا کسی نے جوتی سے کسی نے کپڑے سے جب وہ پھرا لوگوں میں سے ایک آدمی کہنے لگا اللہ تجھ کو رسوا کرے آپؐ نے فرمایا اس طرح نہ کہو اس پر شیطان کو مدد نہ دو۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

دوسری فصل

٣٤٦٠/٣ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ الْاَسْلَمِيُّ اِلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَهِدَ عَلٰى نَفْسِهٖ اَنَّهٗ اَصَابَ امْرَاَةً حَرَامًا اَرْبَعَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذٰلِكَ يُعْرِضُ عَنْهُ فَاَقْبَلَ فِي الْخَامِسَةِ فَقَالَ اَنِكْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ حَتّٰى غَابَ ذَالِكَ مِنْكَ فِيْ ذَالِكَ مِنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ كَمَا يَغِيْبُ الْمِرْوَدُ فِي الْمُكْحُلَةِ وَالرِّشَاءُ فِي الْبِئْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ تَدْرِيْ مَا الزِّنَا قَالَ نَعَمْ اَتَيْتُ مِنْهَا حَرَامًا مَّا يَاْتِي الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِهٖ حَلَالًا قَالَ فَمَا تُرِيْدُ بِهٰذَا الْقَوْلِ قَالَ اُرِيْدُ اَنْ تُطَهِّرَنِيْ فَاَمَرَ بِهٖ فَرُجِمَ فَسَمِعَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَيْنِ مِنْ اَصْحَابِهٖ يَقُوْلُ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهٖ اُنْظُرْ اِلٰى هٰذَا الَّذِيْ سَتَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَلَمْ تَدَعْهُ نَفْسُهٗ حَتّٰى رُجِمَ رَجْمَ الْكَلْبِ فَسَكَتَ عَنْهُمَا ثُمَّ سَارَ سَاعَةً حَتّٰى مَرَّ بِجِيْفَةِ حِمَارٍ شَائِلٍ بِرِجْلِهٖ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ماعزؓ اسلمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے چار مرتبہ اپنے نفس پر گواہی دی کہ اس نے ایک عورت کے ساتھ زنا کیا ہے۔ ہر مرتبہ آپؐ اس سے اعراض کرتے تھے۔ پانچویں بار آپؐ اس کی طرف متوجہ ہوتے فرمایا تو نے اس سے صحبت کی ہے اس نے کہا ہاں فرمایا یہاں تک کہ تیرا عضو اسکے عضو مخصوص میں داخل ہوا اس نے کہا ہاں فرمایا جس طرح سلائی سرمہ دانی میں اور رسی کنوئیں میں غائب ہو جاتی ہے اس نے کہا ہاں آپؐ نے فرمایا تجھے علم ہے کہ زنا کیا ہے اس نے کہا ہاں۔ میں نے اس عورت کے ساتھ حرام فعل کیا ہے۔ جو آدمی حلال طریقہ سے اپنی بیوی سے کرتا ہے آپؐ نے فرمایا اب یہ کہنے کے ساتھ تیرا کیا ارادہ ہے اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ آپؐ مجھ کو گناہ سے پاک کر دیں آپؐ نے اس کے متعلق حکم دیا پس اس کو رجم کیا گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ میں سے دو آدمیوں سے سُنا ایک دوسرے کو کہہ رہا ہے اس آدمی کی طرف دیکھو جس پر اللہ تعالیٰ نے پردہ ڈالا تھا اس کے نفس نے اس کو نہ چھوڑا یہاں تک کہ کتے کی

فَقَالَ اَيْنَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ فَقَالَا نَحْنُ ذَانِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ انْزِلَا فَكُلَا مِنْ جِيفَةِ هٰذَا الْحِمَارِ فَقَالَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَنْ يَأْكُلُ مِنْ هٰذَا قَالَ فَمَا نِلْتُمَا مِنْ عِرْضِ اَخِيكُمَا اٰنِفًا اَشَدُّ مِنْ اَكْلٍ مِنْهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّهُ الْاٰنَ لَفِي اَنْهَارِ الْجَنَّةِ يَنْغَمِسُ فِيهَا۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

طرح سنگسار کیا گیا۔ آپؐ ان دونوں کی باتیں سن کر چپ رہے۔ پھر کچھ عرصہ آپ چلتے رہے یہاں تک کہ آپؐ ایک مردہ گدھے کے پاس سے گذرے جس نے اپنی ٹانگیں اوپر اٹھائی ہوئی تھیں آپؐ نے فرمایا فلاں فلاں کہاں ہے ان دونوں نے کہا ہم ہیں اے اللہ کے رسول فرمایا اترو اور اس مردار گدھے کا گوشت کھاؤ انہوں نے کہا اے اللہ کے نبی اسکا گوشت کون کھاتا ہے فرمایا تم نے جو اپنے بھائی کی آبروریزی کی ہے وہ اس گدھے کا گوشت کھانے سے زیادہ سخت ہے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اس وقت وہ جنت کی نہروں میں غوطے مار رہا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۳۴۶۱ وَعَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصَابَ ذَنْبًا اُقِيمَ عَلَيْهِ حَدُّ ذٰلِكَ الذَّنْبِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ۔

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

خزیمہ بن ثابت سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایک گناہ کا مرتکب ہو پھر اس پر حد قائم کر دیا جائے وہ حد اس گناہ کا کفارہ ہے۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۳۴۶۲ وَعَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَصَابَ حَدًّا فَعُجِّلَ عُقُوبَتُهُ فِي الدُّنْيَا فَاللّٰهُ اَعْدَلُ مِنْ اَنْ يُثَنِّيَ عَلٰى عَبْدِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الْاٰخِرَةِ وَمَنْ اَصَابَ حَدًّا فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَفَا عَنْهُ فَاللّٰهُ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَعُودَ فِي شَيْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

حضرت علیؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا جو شخص کسی حد کو پہنچے دنیا میں جلد اس کو اسکی سزا دی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ عادل تر ہے کہ آخرت میں اسکو دوبارہ سزا دے اور جو شخص کسی حد کو پہنچا اللہ تعالیٰ نے اس پر پردہ ڈال دیا پس اللہ کریم تر ہے کہ دوبارہ ایسی چیز میں مؤاخذہ کرے جسکو معاف کر دیا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

بَابُ التَّعْزِيرِ

تعزیر کا بیان

پہلی فصل

۳۴۶۳ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ اِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوبردہ بن نیار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا دس کوڑوں سے زیادہ کسی کو نہ لگائے جائیں۔ مگر اللہ کی حدوں میں سے کسی حد میں۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

۳۴۶۴ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جب

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاؤُدَ)

وقت تم میں سے کوئی کسی کو مارے چہرہ پر مارنے سے بچے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۳۴۶۶ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا يَهُوْدِيُّ فَاضْرِبُوْهُ عِشْرِيْنَ وَإِذَا قَالَ يَا مُخَنَّثُ فَاضْرِبُوْهُ عِشْرِيْنَ وَمَنْ وَقَعَ عَلٰى ذَاتِ مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوْهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت ابن عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس وقت ایک شخص دُوسرے کو کہے اسے یہودی اسکو بیس کوڑے مارو اور جب کہے اسے مخنث بیس کوڑے مارو اور جو شخص محرم کے ساتھ زنا کرے اس کو قتل کردو۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۳۴۶۷ وَعَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَجَدْتُّمُ الرَّجُلَ قَدْ غَلَّ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَأَحْرِقُوْا مَتَاعَهٗ وَاضْرِبُوْهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاؤُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم کسی شخص کو دیکھو کہ اس نے اللہ کی راہ میں خیانت کی ہے اس کا سامان جلا دو اور اس کو مارو۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

بَابُ بَيَانِ الْخَمْرِ وَوَعِيْدِ شَارِبِهَا

شراب اور اسکے پینے والے کی وعیدیں

پہلی فصل

۳۴۶۸ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنائی جاتی ہے یعنی کھجور اور انگور سے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۴۶۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ عَلٰى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهٗ قَدْ نَزَلَ تَحْرِيْمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ أَشْيَاءَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالْعَسَلِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا حضرت عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر چڑھ کر خطبہ دیا کہا شراب کی حرمت نازل ہوئی ہے اور وُہ پانچ چیزوں سے بنتی ہے۔ انگور، کھجور، گندم، جو اور شہد سے اور شراب وُہ ہے جو عقل کو ڈھانپ دے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۴۷۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ حِيْنَ حُرِّمَتْ وَمَا نَجِدُ خَمْرَ الْأَعْنَابِ إِلَّا قَلِيْلًا وَعَامَّةُ خَمْرِنَا الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا جسوقت شراب حرام ہوئی ہم انگوروں کی شراب بہت کم پاتے تھے اور اکثر ہماری شراب کچی اور خشک کھجوروں کی تھی۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۴۷۰/۸ وَعَنْ عَائِشَةَ رضی قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِتْعِ وَهُوَ نَبِيْذُ الْعَسَلِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بتع کے متعلق دریافت کیا گیا اور وہ شہد کی نبیذ ہے فرمایا ہر وہ پینے کی چیز جو نشہ لائے حرام ہے۔ (متفق علیہ)

۳۴۷۱/۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَّمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَتُبْ لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْاٰخِرَةِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز خمر ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے جس نے دنیا میں شراب پی اور وہ اسکو ہمیشہ پیتا رہا اس نے اس سے توبہ نہیں کی آخرت میں اسکو نہیں پیئے گا۔

۳۴۷۲/۶ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنَ الْيَمَنِ فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَرَابٍ يَشْرَبُوْنَهُ بِاَرْضِهِمْ مِنَ الذُّرَةِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَ مُسْكِرٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ اِنَّ عَلَى اللّٰهِ عَهْدًا لِمَنْ يَشْرَبُ الْمُسْكِرَ اَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِيْنَةِ الْخَبَالِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا طِيْنَةُ الْخَبَالِ قَالَ عَرَقُ اَهْلِ النَّارِ اَوْ عُصَارَةُ اَهْلِ النَّارِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی یمن سے آیا اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شراب کے متعلق دریافت کیا جو کہ یمن میں وہ پیتے تھے وہ جوار سے بنتی تھی اسکو مزر کہتے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ نشہ آور ہے اس نے کہا ہاں آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ پر عہد ہے کہ جو شخص نشہ آور پیئے گا اللہ تعالیٰ اسکو طینۃ الخبال سے پلائے گا صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول طینۃ الخبال کیا ہے فرمایا دوزخیوں کا پسینہ ہے یا فرمایا دوزخیوں کے زخموں کا پیپ ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۴۷۳/۷ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ خَلِيْطِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَعَنْ خَلِيْطِ الزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ وَعَنْ خَلِيْطِ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ وَقَالَ انْتَبِذُوْا كُلَّ وَاحِدٍ عَلٰى حِدَةٍ (رواہ مسلم)

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نبیذ بنانے کے لیے خشک اور کچی کھجور ملاتے اور خشک انگور اور خشک کھجور کے ملانے کچی اور تر کھجور کے ملانے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے ہر ایک سے الگ الگ نبیذ بناؤ۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۴۷۴/۸ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْخَمْرِ تُتَّخَذُ خَلًّا فَقَالَ لَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے متعلق سوال کیا گیا جس کو سرکہ بنا لیا جائے فرمایا نہ بناؤ۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۴۷۵/۹ وَعَنْ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ اَنَّ طَارِقَ ابْنَ سُوَيْدٍ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَمْرِ فَنَهَاهُ فَقَالَ اِنَّمَا اَصْنَعُهَا لِلدَّوَاءِ فَقَالَ اِنَّهُ لَيْسَ بِدَوَاءٍ وَلٰكِنَّهُ دَاءٌ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت وائل حضرمیؓ سے روایت ہے کہا طارق بن سوید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے متعلق پوچھا آپؐ نے اسکے پینے سے منع فرمایا طارق نے کہا میں اسکو بطور دوا بنانا چاہتا ہوں آپؐ نے فرمایا وہ دوا نہیں ہے بلکہ بیماری ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

دوسری فصل

٣٤٧٦ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهٗ صَلٰوةً اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاِنْ عَادَ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهٗ صَلٰوةً اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاِنْ عَادَ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهٗ صَلٰوةً اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاِنْ عَادَ فِي الرَّابِعَةِ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهٗ صَلٰوةً اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ لَمْ يَتُبِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَقَاهُ مِنْ نَهْرِ الْخَبَالِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو)

حضرت عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے شراب پی اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں کرتا۔ اگر توبہ کی اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرے گا اگر دوبارہ لوٹے اور شراب پیئے اللہ تعالیٰ چالیس روز کی نماز قبول نہیں کرتا اگر توبہ کی اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرے گا۔ اگر پھر لوٹے اور شراب پیئے اللہ تعالیٰ چالیس روز کی نماز قبول نہیں کرتا۔ اگر توبہ کی تو اللہ تعالیٰ اسکی توبہ قبول کرے گا اگر لوٹا چوتھی مرتبہ اللہ تعالیٰ اسکی چالیس دن کی نماز قبول نہ کریگا اگر توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول نہیں کرتا اور اسکو دوزخیوں کی پیپ کی نہر سے پلائے گا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو نسائی ابن ماجہ اور دارمی نے عبداللہ بن عمرو سے۔

٣٤٧٧ وَعَنْ جَابِرٍؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ فَقَلِيْلُهٗ حَرَامٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کا زیادہ پینا نشہ لائے اسکی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

٣٤٧٨ وَعَنْ عَائِشَةَؓ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْكَرَ مِنْهُ الْفَرَقُ فَمِلْءُ الْكَفِّ مِنْهُ حَرَامٌ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت عائشہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں فرمایا جو چیز کہ بقدر فرق کے پینے کے نشہ لائے اس کا ایک چلو بھی حرام ہے۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابوداؤد نے۔

٣٤٧٩ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ الْحِنْطَةِ خَمْرًا وَمِنَ الشَّعِيْرِ خَمْرًا وَمِنَ التَّمْرِ خَمْرًا وَمِنَ الزَّبِيْبِ خَمْرًا وَمِنَ الْعَسَلِ خَمْرًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت نعمانؓ بن بشیر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گندم سے بھی شراب بنتی ہے اور جَو سے بھی اور کھجور سے بھی اور انگور سے بھی اور شہد سے بھی شراب بنتی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

٣٤٨٠ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ عِنْدَنَا خَمْرٌ لِيَتِيْمٍ فَلَمَّا نَزَلَتِ الْمَائِدَةُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ وَقُلْتُ اِنَّهٗ لِيَتِيْمٍ فَقَالَ اَهْرِقُوْهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا ہمارے ایک یتیم کی ہمارے پاس شراب تھی جب سورۃ مائدہ نازل ہوئی میں نے اسکے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اور میں نے کہا وہ یتیم کی ہے آپ نے فرمایا اسکو پھینک دو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

٣٤٨١ وَعَنْ اَنَسٍؓ عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّهٗ قَالَ يَا نَبِيَّ

حضرت انسؓ ابوطلحہ سے روایت کرتے ہیں اس نے کہا اے اللہ کے نبیؐ

اللّٰهِ اِنِّيْ اشْتَرَيْتُ خَمْرًا لِاَيْتَامٍ فِيْ حَجْرِيْ قَالَ اَهْرِقِ الْخَمْرَ وَاكْسِرِ الدِّنَانَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهُ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ دَاوُدَ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَيْتَامٍ وَّرِثُوْا خَمْرًا قَالَ اَهْرِقْهَا قَالَ اَفَلَا اَجْعَلُهَا خَلًّا قَالَ لَا۔)

میں نے یتیم بچوں کے لیے شراب خریدی ہے جو میری پرورش میں ہیں آپ نے فرمایا شراب پھینک دے اور مٹکے توڑ دے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ضعیف کہا ہے اس کو۔ ابو داؤد کی ایک روایت میں ہے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یتیم بچوں کے متعلق دریافت کیا جو شراب کے وارث ہوئے ہیں آپ نے فرمایا اسکو پھینک دے اس نے کہا کیا میں اسکا سرکہ نہ بناؤں فرمایا نہیں۔

تیسری فصل

۳۴۸۲ / ۱۶ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَّمُفْتِرٍ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نشہ آور اور ہر مفتر (قویٰ میں سستی پیدا کرنے والی) شئی سے منع کیا ہے۔ (روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۳۴۸۳ / ۱۷ وَعَنْ دَيْلَمِ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضٍ بَارِدَةٍ وَّنُعَالِجُ فِيْهَا عَمَلًا شَدِيْدًا وَّاِنَّا نَتَّخِذُ مِنْهُ شَرَابًا مِّنْ هٰذَا الْقَمْحِ نَتَقَوّٰى بِهٖ عَلٰى اَعْمَالِنَا وَعَلٰى بَرْدِ بِلَادِنَا قَالَ هَلْ يُسْكِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاجْتَنِبُوْهُ قُلْتُ اِنَّ النَّاسَ غَيْرُ تَارِكِيْهِ قَالَ اِنْ لَّمْ يَتْرُكُوْهُ قَاتِلُوْهُمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت دیلم حمیری سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ ہم سرد علاقہ کے رہنے والے ہیں ہم اس میں سخت کام کرتے ہیں۔ ہم گیہوں سے شراب بناتے ہیں اپنے کاموں پر ہم قوت حاصل کرتے ہیں اور اپنے علاقہ کی سردی سے بچتے ہیں آپؐ نے فرمایا کیا وہ نشہ آور ہے میں نے کہا ہاں فرمایا اس سے بچو میں نے کہا لوگ اسکو نہیں چھوڑیں گے۔ آپ نے فرمایا اگر لوگ نہ چھوڑیں اُن سے لڑو۔ (روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۳۴۸۴ / ۱۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَالْكُوْبَةِ وَالْغُبَيْرَاءِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب، جُوا اور نرد کھیلنے اور غبیراء سے منع کیا ہے اور آپؐ نے فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ (روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۳۴۸۵ / ۱۹ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٌّ وَّلَا قَمَّارٌ وَّلَا مَنَّانٌ وَّلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ وَلَا وَلَدُ زِنْيَةٍ بَدَلَ قَمَّارٍ۔

حضرت اسی (عبداللہ بن عمروؓ) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا۔ جُوا کھیلنے والا۔ احسان جتلانے والا اور ہمیشہ شراب پینے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ روایت کیا اس کو دارمی نے۔ دارمی کی ایک روایت میں قمار کی بجائے ولد الزنا کا لفظ ہے۔

۳۴۸۶ / ۲۰ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى بَعَثَنِيْ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ وَهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ وَاَمَرَنِيْ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِيْرِ وَالْاَوْثَانِ وَالصُّلُبِ وَاَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَحَلَفَ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ کو جہان والوں کے لیے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا ہے اور مجھے میرے رب عزوجل نے باجوں گاجوں، مزامیر بتوں اور صلیبوں اور امر جاہلیت کے مٹانے کا حکم دیا ہے اور میرے عزت اور بزرگی والے

بِعِزَّتِيْ لَا يَشْرَبُ عَبْدٌ مِّنْ عَبِيْدِيْ جُرْعَةً مِّنْ خَمْرٍ اِلَّا سَقَيْتُهٗ مِنَ الصَّدِيْدِ مِثْلَهَا وَلَا يَتْرُكُهَا مِنْ مَّخَافَتِيْ اِلَّا سَقَيْتُهٗ مِنْ حِيَاضِ الْقُدُسِ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

رب نے قسم کھائی ہے کہ مجھ کو میری عزت کی قسم میرے بندوں میں سے کوئی بندہ شراب کا ایک گھونٹ نہیں پیئے گا مگر میں اس کو اس کی مانند پیپ سے پلاؤں گا اور میرے خوف کی وجہ سے اسکو نہ چھوڑے گا مگر میں اس کو پاکیزہ حوضوں سے پلاؤں گا۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔

۳۴۸۷/۲۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثَةٌ قَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَالْعَاقُّ وَالدَّيُّوْثُ الَّذِيْ يُقِرُّ فِيْ اَهْلِهِ الْخُبْثَ

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخصوں پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کر دی ہے۔ ہمیشہ شراب پینے والا، ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا، دیوث جو اپنے اہل وعیال میں ناپاکی اور خیانت برقرار رکھے۔ روایت کیا اس کو احمد اور نسائی نے۔

۳۴۸۸/۲۲ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَقَاطِعُ الرَّحِمِ وَمُصَدِّقٌ بِالسِّحْرِ

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابو موسیٰؓ اشعری سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تین شخص جنت میں داخل نہ ہوں گے۔ ہمیشہ شراب پینے والا، قطع رحمی کرنے والا اور سحر کا یقین کرنے والا۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۳۴۸۹/۲۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ اِنْ مَّاتَ لَقِيَ اللّٰهَ تَعَالٰى كَعَابِدِ وَثَنٍ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ وَقَالَ ذَكَرَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيْخِ عَنْ مُّحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ۔)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ شراب پینے والا اگر مر جائے اللہ تعالیٰ سے بت پوجنے والے کی مانند ملاقات کرے گا۔ روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت کیا ہے ابن ماجہ نے ابو ہریرہ سے اور بیہقی نے شعب الایمان میں محمد بن عبید اللہ سے کہ اس نے اپنے باپ سے روایت کی ہے۔ امام بخاری نے اپنی تاریخ میں عن محمد بن عبد اللہ عن ابیہ سے روایت کی ہے۔

۳۴۹۰/۲۴ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسَى اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ مَا اُبَالِيْ شَرِبْتُ الْخَمْرَ اَوْ عَبَدْتُ هٰذِهِ السَّارِيَةَ دُوْنَ اللّٰهِ۔

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ وہ کہا کرتے تھے میں اس بات کی پروا نہیں کرتا کہ شراب پیوں یا اللہ کے سوا اس ستون کی عبادت کروں۔

(روایت کیا اس کو نسائی نے)

كِتَابُ الْاِمَارَةِ وَالْقَضَاءِ

سرداری اور قضا کا بیان

پہلی فصل

۳۴۹۱/۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَطَاعَنِيْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ يُّطِعِ الْاَمِيْرَ فَقَدْ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے میری فرمانبرداری کی اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی جس نے امیر کی اطاعت کی

أَطَاعَنِيْ وَمَنْ يَّعْصِ الْأَمِيْرَ فَقَدْ عَصَانِيْ وَإِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُّقَاتَلُ مِنْ وَّرَائِهٖ وَيُتَّقٰى بِهٖ فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَعَدَلَ فَإِنَّ لَهٗ بِذٰلِكَ أَجْرًا وَّإِنْ قَالَ بِغَيْرِهٖ فَإِنَّ عَلَيْهِ مِنْهُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔ سوا اس کے نہیں امام ڈھال ہے اس کے پیچھے سے قتال کیا جاتا ہے اور اس سے بچاؤ کیا جاتا ہے اگر اللہ کے تقویٰ کا حکم دے اور انصاف کرے اسکو اس بات کا اجر ہے اگر اسکے علاوہ کے ساتھ حکم کرے اسکو اس بات کا گناہ ہے۔

٣٤٩٢ وَعَنْ أُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُّجَدَّعٌ يَّقُوْدُكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَاسْمَعُوْا لَهٗ وَأَطِيْعُوْا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ام الحصین رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم پر ایک کان کٹا اور ناک کٹا امیر مقرر کر دیا جائے جو تم میں اللہ کی کتاب کے ساتھ حکم کرے اس کا حکم سنو اور اس کی فرمانبرداری کرو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

٣٤٩٣ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْمَعُوْا وَأَطِيْعُوْا وَإِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ كَأَنَّ رَأْسَهٗ زَبِيْبَةٌ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سنو اور اطاعت کرو اگرچہ ایک حبشی غلام تم پر عامل مقرر کیا جائے گویا کہ اس کا سر انگور کی مانند ہے

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

٣٤٩٤ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيْمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان آدمی کے لیے واجب ہے کہ امیر کا حکم سنے اور اطاعت کرے اس کو خوش لگے یا ناخوش۔ جب تک وہ نافرمانی کا حکم نہ دے۔ جب اسکو نافرمانی کا حکم دیا جائے نہ سننا ہے نہ اطاعت کرنا۔

(متفق علیہ)

٣٤٩٥ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ فِيْ مَعْصِيَةٍ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوْفِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معصیت میں اطاعت نہیں ہے فرمانبرداری صرف نیک امر کی ہے۔

(متفق علیہ)

٣٤٩٦ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَعَلٰى أَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَعَلٰى أَنْ لَّا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهٗ وَعَلٰى أَنْ نَّقُوْلَ بِالْحَقِّ أَيْنَمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ وَّفِيْ رِوَايَةٍ وَّعَلٰى أَنْ لَّا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهٗ إِلَّا أَنْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ فِيْهِ بُرْهَانٌ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک پر بیعت کی۔ تنگی اور آسانی خوشی اور ناخوشی کے وقت میں اور جب کہ ہم پر ترجیح دیں اس وقت بھی امیر کا حکم سننے اور اسکی فرمانبرداری کرینگے اور یہ کہ ہم امر کو اس کے اہل سے نہ نکالیں گے۔ اور یہ کہ ہم حق بات کہیں جہاں بھی ہم ہوں۔ اللہ کے معاملہ میں ہم کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔ ایک روایت میں ہے ہم امر کو اس کے اہل سے نہ نکالیں گے مگر جبکہ تم خالص کفر دیکھو تمہارے پاس اللہ کی طرف سے دلیل ہو۔

(متفق علیہ)

۳۴۹۷/۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُولُ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا جب ہم سمع و طاعت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کرتے آپ ہمارے لیے فرماتے جس چیز کی تم طاقت رکھو۔ (متفق علیہ)

۳۴۹۸/۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ يُفَارِقُ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَيَمُوتُ إِلَّا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے امیر میں کوئی ایسی چیز دیکھے جس کو وہ مکروہ سمجھتا ہے پس چاہیے کہ وہ صبر کرے کیونکہ کوئی شخص جماعت سے ایک بالشت جدا نہیں ہوا پس وہ مر جائے مگر وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔ (متفق علیہ)

۳۴۹۹/۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ أَوْ يَدْعُو الْعَصَبِيَّةِ أَوْ يَنْصُرُ عَصَبِيَّةً فَقُتِلَ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي بِسَيْفِهِ يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا وَلَا يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِي لِذِي عَهْدٍ عَهْدَهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص امام کی اطاعت سے نکل گیا اور جماعت سے جدا ہوا اسی حالت میں مرا وہ جاہلیت کا مرنا مرتا ہے اور جو اندھا دھند نشان کے نیچے لڑا تعصب کی وجہ سے ناراض ہوتا ہے تعصب کی طرف بلاتا ہے یا تعصب کی وجہ سے کسی کی مدد کرتا ہے پس مارا گیا اس کا قتل جاہلیت کا ہوگا اور جو شخص اپنی تلوار لے کر میری امت پر نکل آیا جو میری امت کے برے اور نیک کو مارتا ہے میری امت کے مسلمان کی پروا نہیں کرتا نہ کسی عہد والے کے عہد کی ایفاء کرتا ہے وہ مجھ سے نہیں ہے اور میں اس سے نہیں ہوں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۵۰۰/۱۰ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِيَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَشِرَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا نُنَابِذُهُمْ عِنْدَ ذَالِكَ قَالَ لَا مَا أَقَامُوا فِيكُمُ الصَّلٰوةَ لَا مَا أَقَامُوا فِيكُمُ الصَّلٰوةَ أَلَا مَنْ وُلِّيَ عَلَيْهِ وَالٍ فَرَآهُ يَأْتِي شَيْئًا مِنْ مَعْصِيَةِ اللهِ فَلْيَكْرَهْ مَا يَأْتِي مِنْ مَعْصِيَةِ اللهِ وَلَا يَنْزِعَنَّ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عوفؓ بن مالک اشجعی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا تمہارے بہترین حاکم وہ ہیں جن سے تم محبت رکھتے ہو اور وہ تم سے محبت رکھتے ہیں تم ان کے لیے دعا کرتے ہو وہ تمہارے لیے دعا کرتے ہیں اور تمہارے بدترین حاکم وہ ہیں جن کو تم برا سمجھو وہ تم کو برا سمجھیں تم ان پر لعنت بھیجو وہ تم پر لعنت کریں۔ کہا ہم نے کہا اے اللہ کے رسول ہم اس وقت ان کا عہد نہ پھینک دیں فرمایا نہیں جب تک وہ تم میں نماز قائم کریں نہیں جبتک وہ تم میں نماز قائم کریں خبردار جس شخص پر اگر کوئی حاکم مقرر کیا جائے وہ اسکو دیکھے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر رہا ہے وہ برا جانے جو وہ اللہ کی نافرمانی کر رہا ہے اور اس کی فرمانبرداری سے ہاتھ نہ کھینچے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۵۰۱/۱۱ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ عَلَيْكُمْ اُمَرَآءُ تَعْرِفُوْنَ وَ تُنْكِرُوْنَ فَمَنْ اَنْكَرَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ وَلٰكِنْ مَّنْ رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوْا اَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا لَا مَا صَلَّوْا اَيْ مَنْ كَرِهَ بِقَلْبِهٖ وَ اَنْكَرَ بِقَلْبِهٖ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

تم پر امیر ہوں گے ان کے بعض کام تم اچھے سمجھو گے اور بعض کو برا سمجھو گے جس نے انکار کیا وہ بری ہوا اور جس نے مکروہ جانا وہ سالم رہا لیکن جو راضی ہوا اور پیروی کی۔ صحابہؓ نے کہا کیا ہم ان سے لڑائی نہ کریں فرمایا نہیں جبتک کہ نماز پڑھیں نہیں جبتک کہ نماز پڑھیں۔ یعنی جس شخص نے دل سے برا جانا اور دل سے انکار کیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۵۰۲/۱۲ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِيْ اَثَرَةً وَّ اُمُوْرًا تُنْكِرُوْنَهَا قَالُوْا فَمَا تَاْمُرُنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ اَدُّوْا اِلَيْهِمْ حَقَّهُمْ وَسَلُوا اللهَ حَقَّكُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبد اللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا ہمارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے بعد ترجیح دینے کو دیکھو گے اور کتنی ایسی چیزیں دیکھو گے جن کو تم برا سمجھو گے صحابہؓ نے عرض کیا آپؐ ہم کو کس بات کا حکم دیتے ہیں فرمایا تم ان کا حق ادا کرو اور اپنا حق اللہ تعالیٰ سے مانگو (متفق علیہ)

۳۵۰۳/۱۳ وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ سَاَلَ سَلَمَةُ بْنُ يَزِيْدَ الْجُعْفِيُّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ اَرَاَيْتَ اِنْ قَامَتْ عَلَيْنَا اُمَرَآءُ يَسْاَلُوْنَا حَقَّهُمْ وَيَمْنَعُوْنَا حَقَّنَا فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ اسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَّا حُمِّلُوْا وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت وائلؓ بن حجر سے روایت ہے کہا سلمہؓ بن یزید جعفی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہا اے اللہ کے نبی آپ فرمائیں اگر ہم پر ایسے امیر بن جائیں جو اپنا حق ہم سے مانگیں اور ہمارا حق ہم سے روک لیں آپ ہم کو کیا حکم دیتے ہیں فرمایا ان کا حکم سنو اور فرمانبرداری کرو ان پر وہ ہے جو وہ اٹھائے گئے ہیں اور تم پر وہ ہے جو تم اٹھائے گئے ہو۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۵۰۴/۱۴ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ خَلَعَ يَدًا مِّنْ طَاعَةٍ لَقِيَ اللهَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا حُجَّةَ لَهٗ وَمَنْ مَّاتَ وَلَيْسَ فِيْ عُنُقِهٖ بَيْعَةٌ مَّاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبد اللہؓ بن عمر سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس شخص نے امیر کی اطاعت سے اپنا ہاتھ نکال لیا قیامت کے دن وہ اللہ تعالیٰ کو ملے گا اس کیلئے کوئی دلیل نہیں ہوگی اور جو شخص مرا کہ اس کی گردن میں کسی کی بیعت نہ ہوئی وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۵۰۵/۱۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ بَنُوْ اِسْرَآئِيْلَ تَسُوْسُهُمُ الْاَنْبِيَآءُ كُلَّمَا هَلَكَ مِنْهُمْ نَبِيٌّ خَلَفَهٗ نَبِيٌّ وَّاِنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَسَيَكُوْنُ خُلَفَآءُ فَيَكْثُرُوْنَ قَالُوْا فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ فُوْا بِبَيْعَةِ الْاَوَّلِ فَالْاَوَّلِ اَعْطُوْهُمْ حَقَّهُمْ فَاِنَّ اللهَ سَآئِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا بنی اسرائیل کی سیاست انبیا کرتے تھے جبکہ نبی فوت ہوتا ایک نبی اس کا جانشین بن جاتا اور میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میرے بعد خلفاء ہوں گے اور بہت ہوں گے صحابہؓ نے عرض کیا آپؐ ہم کو کیا حکم کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا پوری کرو بیعت پہلے کی پس پہلے کی۔ تم ان کو ان کا حق دو پس اللہ تعالیٰ ان سے پوچھنے والا ہے جو ان کو رعیت دی۔ (متفق علیہ)

۳۵۰۶/۱۶ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بُوْيِعَ لِخَلِيْفَتَيْنِ فَاقْتُلُوا الْآخِرَ مِنْهُمَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جب دو خلیفوں کے لیے بیعت کی جائے۔ ان دونوں میں سے آخری کو قتل کر دو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

٣٥٠٦ وَعَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّهُ سَيَكُوْنُ هَنَاتٌ وَّهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُّفَرِّقَ أَمْرَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ وَهِيَ جَمِيْعٌ فَاضْرِبُوْهُ بِالسَّيْفِ كَائِنًا مَّنْ كَانَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عرفجہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے قریب ہے کہ شر و فساد ہوں گے جو شخص ارادہ کرے کہ اس امت کے امر میں تفرقہ ڈالے جبکہ وہ اکٹھی ہو اس کو تلوار سے قتل کر دو جونسا بھی وہ ہو۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

٣٥٠٧ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ أَتَاكُمْ وَأَمْرُكُمْ جَمِيْعٌ عَلٰى رَجُلٍ وَّاحِدٍ يُّرِيْدُ أَنْ يَّشُقَّ عَصَاكُمْ أَوْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ فَاقْتُلُوْهُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی عرفجہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص تمہارے پاس آئے اور تمہارا امر کسی ایک آدمی پر اکٹھا ہو وہ تمہاری لاٹھی کو چیرنے کا ارادہ کرے یا تمہاری جماعت میں تفریق ڈالنا چاہے اس کو قتل کر دو۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

٣٥٠٨ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهٖ وَثَمَرَةَ قَلْبِهٖ فَلْيُطِعْهُ إِنِ اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ آخَرُ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوْا عُنُقَ الْآخَرِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہؓ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی امام سے بیعت کی اسکو اپنے ہاتھ کا سودا دیا اور اپنے دل کا میوا بھی اسکو چاہیے کہ اس کی اطاعت کرے اگر اسکی طاقت رکھے اگر کوئی دوسرا شخص آکر اس پر خروج کرے۔ دوسرے کی گردن اُڑا دو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

٣٥٠٩ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيْتَهَا عَنْ مَّسْأَلَةٍ وُّكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيْتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو فرمایا تو سرداری نہ مانگ اس لیے کہ اگر مانگنے کے سبب تجھ کو سرداری دی گئی تو اس کے سپرد کر دیا جائے گا۔ اگر بغیر سوال کے دیا گیا اللہ کی طرف سے تیری مدد کی جائے گی۔ (متفق علیہ)

٣٥١٠ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُوْنَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَسَتَكُوْنُ نَدَامَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ فَنِعْمَ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا تم امارت پر حرص کرو گے اور قیامت کے دن وہ ندامت کا باعث ہوگی۔ دودھ پلانے والی اچھی ہے اور دودھ چھڑانے والی بُری ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

٣٥١١ وَعَنْ أَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَلَا تَسْتَعْمِلُنِيْ قَالَ فَضَرَبَ بِيَدِهٖ عَلٰى مَنْكِبِيْ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ ضَعِيْفٌ وَّإِنَّهَا أَمَانَةٌ وَإِنَّهَا يَوْمَ

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ آپ مجھ کو عامل نہیں بناتے آپ نے اپنا ہاتھ میرے کندھے پر مارا فرمایا اے ابوذر تو ضعیف ہے اور امارت ایک امانت ہے اور یہ قیامت کے

القيامة خزي وندامة إلا من أخذها بحقها وأدى الذي عليه فيها وفي رواية قال له يا أبا ذر إني أراك ضعيفا وإني أحب لك ما أحب لنفسي لا تأمرن على اثنين ولا تولين مال يتيم۔

(رواه مسلم)

دن رسوائی ہوگی مگر جس نے اسکو حق کے ساتھ لیا اور وہ حق جو اُس سرداری میں اس پر ہے اسکو ادا کیا۔ ایک روایت میں ہے آپ نے اس سے فرمایا اے ابوذر میں تجھ کو کمزور دیکھ رہا ہوں اور میں تیرے لیے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لیے پسند کرتا ہوں تو دو شخصوں پر بھی امیر نہ بن اور نہ ہی یتیم کے مال کا متولی بننا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

٣٥١٢/٢٢ وعن أبي موسى قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم أنا ورجلان من بني عمي فقال أحدهما يا رسول الله أمرنا على بعض ما ولاك الله وقال الآخر مثل ذلك فقال إنا والله لا نولي على هذا العمل أحدا سأله ولا أحدا حرص عليه وفي رواية قال لا نستعمل على عملنا من أراده۔

(متفق عليه)

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور میرے ساتھ میرے چچا کے دو بیٹے تھے ان میں ایک کہنے لگا اے اللہ کے رسول مجھ کو امیر مقرر کر دو بعض ان کاموں پر جن کا آپ کو اللہ تعالیٰ نے والی بنایا ہے۔ دوسرے نے بھی ایسا ہی کہا آپ نے فرمایا ہم اللہ کی قسم اس کام پر کسی ایسے شخص کو والی نہیں بناتے جو اس کا سوال کرے اور نہ کسی ایسے شخص کو جو اسکی حرص رکھے۔ ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا ہم اس کام پر کسی ایسے شخص کو عامل مقرر نہیں کرتے جو اسکا ارادہ کرے (متفق علیہ)

٣٥١٣/٢٣ وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تجدون من خير الناس أشدهم كراهية لهذا الأمر حتى يقع فيه۔

(متفق عليه)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم بہترین اس شخص کو پاؤ گے جو اس امر امارت کو بہت بُرا سمجھتا ہوگا۔ یہاں تک کہ اس میں پڑے۔

(متفق علیہ)

٣٥١٤/٢٤ وعن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا كلكم راع وكلكم مسؤول عن رعيته فالإمام الذي على الناس راع وهو مسؤول عن رعيته والرجل راع على أهل بيته وهو مسؤول عن رعيته والمرأة راعية على بيت زوجها وولده وهي مسؤولة عنهم وعبد الرجل راع على مال سيده وهو مسؤول عنه ألا فكلكم راع وكلكم مسؤول عن رعيته۔

(متفق عليه)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار تم میں سے ہر ایک ایک رعیت کا نگہبان ہے اور ہر ایک سے اسکی رعیت کے متعلق سوال کیا جائیگا وہ امام جو لوگوں پر حاکم ہے نگہبان ہے اور اس سے اسکی رعیت کے متعلق سوال کیا جائیگا۔ آدمی اپنے گھر والوں پر نگہبان ہے اور اس سے اسکی رعیت کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ عورت اپنے خاوند کے گھر پر نگہبان ہے اور اس سے ان کے متعلق سوال کیا جائیگا۔ مرد کا غلام اسکے مال پر نگہبان ہے اور اس سے اس کے متعلق سوال کیا جائے گا خبردار تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اسکی رعیت کے متعلق سوال کیا جائے گا

(متفق علیہ)

٣٥١٥/٢٥ وعن معقل بن يسار قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من وال يلي رعية من المسلمين فيموت وهو غاش لهم إلا حرم الله عليه الجنة۔ (متفق عليه)

حضرت معقل بن یسارؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے مسلمانوں کا کوئی والی نہیں جو ان کے امور کا والی بنے پس وہ مرے اس حال میں کہ ان کے لیے خائن ہو مگر اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دیتا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۵۱۶/۲۶ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَّسْتَرْعِيْهِ اللّٰهُ رَعِيَّةً فَلَمْ يَحُطْهَا بِنَصِيْحَةٍ اِلَّا لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (معقل بن یسار) سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے کوئی بندہ ایسا نہیں جسکو اللہ تعالیٰ رعیت پر نگہبان کردے پھر وہ خیر خواہی کے ساتھ ان کی نگہبانی نہ کرے مگر جنت کی بو نہ پائے گا۔ (متفق علیہ)

۳۵۱۷/۲۷ وَعَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ شَرَّ الرِّعَاءِ الْحُطَمَةُ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائذ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے سرداروں میں سے بدتر ظالم ہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۵۱۸/۲۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ مَنْ وَّلِيَ مِنْ اَمْرِ اُمَّتِيْ شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ وَمَنْ وَّلِيَ مِنْ اَمْرِ اُمَّتِيْ شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهٖ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ میری امت میں سے جسکو کسی کام پر والی بنا دیا جاتے وہ ان پر شفقت کرے تو اس پر شفقت کر اور میری امت میں سے جسکو کسی کام پر والی مقرر کیا گیا ہے وہ ان پر نرمی کرے پس تو اس پر نرمی کر۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۵۱۹/۲۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُقْسِطِيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُّوْرٍ عَنْ يَّمِيْنِ الرَّحْمٰنِ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِيْنٌ اَلَّذِيْنَ يَعْدِلُوْنَ فِيْ حُكْمِهِمْ وَاَهْلِيْهِمْ وَمَا وَلُوْا۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عادل اُمراء اللہ کے نزدیک نور کے منبروں پر ہوں گے رحمٰن کی دائیں جانب اور اس کے دونوں ہاتھ داہنے ہیں جو اپنے احکام اور اپنے اہل میں انصاف سے کام لیتے ہیں اور جس چیز کے وہ والی ہیں اس میں بھی انصاف کرتے ہیں۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۵۲۰/۳۰ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَعَثَ اللّٰهُ مِنْ نَّبِيٍّ وَّلَا اسْتَخْلَفَ مِنْ خَلِيْفَةٍ اِلَّا كَانَتْ لَهٗ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَاْمُرُهٗ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَحُضُّهٗ عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَاْمُرُهٗ بِالشَّرِّ وَتَحُضُّهٗ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُوْمُ مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی نہیں بھیجا اور نہ کوئی خلیفہ مقرر کیا ہے مگر اسکے دو چھپے ہوئے رفیق ہوتے ہیں ایک رفیق اس کو نیکی کا حکم کرتا ہے اور اس پر رغبت دلاتا ہے اور ایک رفیق برائی کا حکم کرتا ہے اور اس پر رغبت دلاتا ہے اور معصوم وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ بچا لے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۵۲۱/۳۱ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ مِّنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْزِلَةِ صَاحِبِ الشُّرَطِ مِنَ الْاَمِيْرِ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا قیس بن سعد کا مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں وہی تھا جس طرح کوتوال کا امیر کے ہاں ہوتا ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۵۲۲/۳۲ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ لَمَّا بَلَغَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ اَهْلَ فَارِسَ قَدْ مَلَّكُوْا

حضرت ابو بکرہؓ سے روایت ہے کہا جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر پہنچی کہ اہل فارس نے کسریٰ کی بیٹی کو اپنا بادشاہ بنا لیا ہے فرمایا وہ

عَلَيْهِمْ بِنْتَ كِسْرٰى قَالَ لَنْ يُّفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا اَمْرَهُمْ اِمْرَاَةً۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

قوم ہرگز فلاح نہیں پائے گی جس نے اپنے معاملات پر ایک عورت کو حاکم بنا لیا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

دوسری فصل

۳۵۲۳/۳۳ عَنِ الْحَارِثِ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰمُرُكُمْ بِخَمْسٍ بِالْجَمَاعَةِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاِنَّهٗ مَنْ خَرَجَ مِنَ الْجَمَاعَةِ قِيْدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهٖ اِلَّا اَنْ يُّرَاجِعَ وَمَنْ دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ مِنْ جُثٰى جَهَنَّمَ وَاِنْ صَامَ وَصَلّٰى وَزَعَمَ اَنَّهٗ مُسْلِمٌ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت حارث اشعریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو پانچ باتوں کا حکم دیتا ہوں مسلمانوں کی جماعت کو لازم پکڑنا اور سننا اور حکم بجالانا، ہجرت کرنا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا جو شخص ایک بالشت کے برابر جماعت سے نکل گیا اس نے اسلام کی رسی اپنی گردن سے نکال دی۔ مگر یہ کہ وہ پھر آئے اور جو کوئی جاہلیت کا پکارنا پکارتا ہے وہ دوزخیوں کی جماعت سے ہے اگرچہ روزہ رکھے نماز پڑھے اور خود کو مسلمان خیال کرے۔

(روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے)

۳۵۲۴/۳۴ وَعَنْ زِيَادِ بْنِ كُسَيْبٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ اَبِيْ بَكْرَةَ تَحْتَ مِنْبَرِ ابْنِ عَامِرٍ وَهُوَ يَخْطُبُ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ رِقَاقٌ فَقَالَ اَبُوْ بِلَالٍ اُنْظُرُوْا اِلٰى اَمِيْرِنَا يَلْبَسُ ثِيَابَ الْفُسَّاقِ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرَةَ اُسْكُتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَهَانَ سُلْطَانَ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ اَهَانَهُ اللّٰهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

حضرت زیادؒ بن کسیب عدوی سے روایت ہے کہا ابن عامر کے منبر کے نیچے میں ابوبکرہؓ کے ساتھ تھا ابن عامر خطبہ دے رہا تھا اور اس نے باریک کپڑے پہن رکھے تھے ابو بلال کہنے لگا دیکھو ہمارے امیر نے فاسقوں جیسے کپڑے پہن رکھے ہیں۔ ابوبکرہؓ کہنے لگے چپ رہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے جو شخص اللہ تعالیٰ کے خلیفہ کی اہانت کرے اللہ تعالیٰ اس کی اہانت کرتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۳۵۲۵/۳۵ وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سِمْعَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِيْ مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت نواسؓ بن سمعان سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی فرمانبرداری نہیں ہے۔ روایت کیا ہے اسکو شرح السنہ میں۔

۳۵۲۶/۳۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَمِيْرِ عَشَرَةٍ اِلَّا يُؤْتٰى بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَغْلُوْلًا حَتّٰى يَفُكَّ عَنْهُ الْعَدْلُ اَوْ يُوْبِقَهُ الْجَوْرُ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی دس اشخاص پر بھی حاکم ہوگا اسکو قیامت کے دن طوق پہنا کر لایا جائے گا یہاں تک کہ عدل اس سے طوق کو اتار دے گا یا ظلم اسکو ہلاک کر دے گا۔

(روایت کیا اسکو دارمی نے)

۳۵۲۷/۳۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْاُمَرَاءِ وَيْلٌ لِلْعُرَفَاءِ وَيْلٌ لِلْاُمَنَاءِ لَيَتَمَنَّيَنَّ

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امراء کے لیے افسوس ہے۔ افسوس ہے چودھریوں کیلئے مصیبت ہے

أَقْوَامٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّ نَوَاصِيَهُمْ مُعَلَّقَةٌ بِالثُّرَيَّا يَتَجَلْجَلُوْنَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَإِنَّهُمْ لَمْ يَلُوْا عَمَلًا۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ) وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَفِيْ رِوَايَتِهِ أَنَّ ذَوَائِبَهُمْ كَانَتْ مُعَلَّقَةً بِالثُّرَيَّا يَتَذَبْذَبُوْنَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَكُوْنُوْا عُمِّلُوْا عَلٰى شَيْءٍ۔

امینوں کے لیے۔ قیامت کے دن کچھ لوگ اس بات کی آرزو کریں گے کہ ان کی پیشانیاں ثریا کے ساتھ لٹکائی جائیں اور وہ آسمان و زمین کے درمیان ہلتے رہیں اور کسی کام کے والی نہ بنتے روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور روایت کیا احمد نے اسکی ایک روایت میں ہے وہ آرزو کریں گے کہ ان کی پیشانیاں ثریا کے ساتھ لٹکی ہوں۔ آسمان و زمین کے درمیان حرکت کرتے رہیں اور کسی چیز پر عامل نہ بنائے جاتے۔

۳۵۲۸ / ۳۸ وَعَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعِرَافَةَ حَقٌّ وَلَا بُدَّ لِلنَّاسِ مِنْ عُرَفَاءَ وَلٰكِنَّ الْعُرَفَاءَ فِي النَّارِ۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاؤُدَ)

حضرت غالبؒ بن قطان ایک شخص سے روایت کرتے ہیں اس نے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے بیان کیا کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چودھراہٹ حق ہے اور ضروری ہے کہ لوگوں کے لیے چودھری ہوں لیکن چودھری دوزخ میں جائیں گے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۵۲۹ / ۳۹ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ مِنْ إِمَارَةِ السُّفَهَاءِ قَالَ وَمَا ذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ أُمَرَاءُ سَيَكُوْنُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسُوْا مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُمْ وَلَنْ يَرِدُوْا عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَأُولٰئِكَ مِنِّيْ وَأَنَا مِنْهُمْ أُولٰئِكَ يَرِدُوْنَ عَلَيَّ الْحَوْضَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت کعبؓ بن عجرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا میں تجھ کو احمقوں کی سرداری سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول وہ کیا ہے فرمایا میرے بعد امراء ہوں گے جو ان کے پاس داخل ہوا ان کے جھوٹ کی تصدیق کی اور ان کے ظلم پر ان کی اعانت کی نہ وہ مجھ سے ہیں اور نہ میرا کوئی تعلق ان سے ہے۔ اور نہ وہ میرے پاس حوض پر داخل ہو سکیں گے اور جو شخص ان کے پاس نہ جائے اُنکے جھوٹ کی تصدیق نہ کرے ان کی ظلم پر اعانت نہ کرے یہ لوگ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں اور یہ لوگ میرے پاس حوض پر آئیں گے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے)

۳۵۳۰ / ۴۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَفَا وَمَنِ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ وَمَنْ أَتَى السُّلْطَانَ افْتُتِنَ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ) وَفِيْ رِوَايَةِ أَبِيْ دَاؤُدَ مَنْ لَزِمَ السُّلْطَانَ افْتُتِنَ وَمَا ازْدَادَ عَبْدٌ مِنَ السُّلْطَانِ دُنُوًّا إِلَّا ازْدَادَ مِنَ اللّٰهِ بُعْدًا۔

حضرت ابن عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص جنگل میں رہتا ہے جاہل ہوتا ہے اور جو شکار کے پیچھے چلتا ہے غافل ہوتا ہے اور جو بادشاہ کے ہاں جاتا ہے فتنہ میں ڈالا جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد، نسائی اور ترمذی نے۔ ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے جو شخص بادشاہ کے ہاں ملازم رہتا ہے فتنہ میں ڈالا جاتا ہے اور کوئی شخص جسقدر بادشاہ کے قریب ہوتا ہے اللہ تعالیٰ سے اسی قدر دور ہو جاتا ہے۔

۳۵۳۱ / ۴۱ وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْ كَرِبَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ

حضرت مقدامؓ بن معدیکرب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کندھوں پر مارا پھر فرمایا اے قدیم اگر تو مر گیا جبکہ نہ

أَفْلَحْتَ يَا قُدَيْمُ إِنْ مُتَّ وَلَمْ تَكُنْ أَمِيرًا أَوْ كَاتِبًا وَلَا عَرِيفًا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُد)

تو امیر بنا نہ منشی نہ چودھری تو فلاح پا گیا۔ (روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۳۵۳۲ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ مَكْسٍ يَعْنِي الَّذِي يَعْشُرُ النَّاسَ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں صاحب مکس داخل نہ ہوگا اس سے آپ کی مراد وہ شخص ہے جو غیر شرعی محصول لیتا ہو۔ روایت کیا اس کو احمد، ابو داؤد اور دارمی نے۔

۳۵۳۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَقْرَبَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ وَإِنَّ أَبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَشَدَّهُمْ عَذَابًا وَفِي رِوَايَةٍ وَأَبْعَدَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ جَائِرٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ)

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک لوگوں میں سے محبوب ترین اور از روئے مجلس کے قریب ترین امام عادل ہے اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک لوگوں میں سے بد ترین اور سخت ترین از روئے عذاب کے ایک روایت میں ہے از روئے مجلس بعید ترین ظالم امام ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۳۵۳۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْجِهَادِ مَنْ قَالَ كَلِمَةَ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ)

اسی (ابو سعیدؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بہترین جہاد ظالم حاکم کے سامنے حق بات کہنا ہے روایت کیا اس کو ترمذی، ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت کیا اس کو احمد اور نسائی نے طارق بن شہاب سے۔

۳۵۳۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِالْأَمِيرِ خَيْرًا جَعَلَ لَهُ وَزِيرَ صِدْقٍ إِنْ نَسِيَ ذَكَّرَهُ وَإِنْ ذَكَرَ أَعَانَهُ وَإِذَا أَرَادَ بِهِ غَيْرَ ذٰلِكَ جَعَلَ لَهُ وَزِيرَ سُوْءٍ إِنْ نَسِيَ لَمْ يُذَكِّرْهُ وَإِنْ ذَكَرَ لَمْ يُعِنْهُ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی امیر کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کیلئے ایک سچا وزیر مقرر کرتا ہے اگر بھول جائے اسکو یاد دلاتا ہے اگر وہ یاد رکھتا ہے اس کی مدد کرتا ہے اور جب کسی کے ساتھ اسکے علاوہ کا ارادہ کرتا ہے اسکا برا وزیر مقرر کرتا ہے اگر وہ بھول جاتے اسکو یاد نہیں دلاتا اگر یاد رکھتا ہے اس کی اعانت نہیں کرتا۔ (روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے)

۳۵۳۶ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأَمِيرَ إِذَا ابْتَغَى الرِّيبَةَ فِي النَّاسِ أَفْسَدَهُمْ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابو امامہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس وقت امیر اپنی رعیت میں شک کی بات تلاش کرتا ہے ان کو خراب کرتا ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

۳۵۳۷ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكَ إِذَا اتَّبَعْتَ عَوْرَاتِ النَّاسِ أَفْسَدْتَهُمْ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جس وقت تو لوگوں کے عیب تلاش کرے گا انکو خراب کریگا روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۳۵۳۸/۴۸ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَنْتُمْ وَاَئِمَّةٌ مِّنْ بَعْدِیْ يَسْتَأْثِرُوْنَ بِهٰذَا الْفَيْءِ قُلْتُ اَمَا وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ اَضَعُ سَيْفِیْ عَلٰى عَاتِقِیْ ثُمَّ اَضْرِبُ بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ قَالَ اَوَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى خَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكَ تَصْبِرُ حَتّٰى تَلْقَانِیْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد تم ایسے سرداروں کے ساتھ کیا سلوک کرو گے جو اس فئی کو اختیار کرلیں گے میں نے کہا خبردار اس ذات کی قسم جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں تلوار اپنے کندھے پر رکھ لوں گا پھر اسکو ماروں گا یہاں تک کہ آپؐ کو آملوں فرمایا میں تجھ کو اس سے بہتر بات بتلاتا ہوں تو صبر کر یہاں تک کہ مجھ سے آملے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

تیسری فصل

۳۵۳۹/۴۹ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَنِ السَّابِقُوْنَ اِلٰى ظِلِّ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ الَّذِيْنَ اِذَا اُعْطُوا الْحَقَّ قَبِلُوْهُ وَاِذَا سُئِلُوْهُ بَذَلُوْهُ وَحَكَمُوْا لِلنَّاسِ كَحُكْمِهِمْ لِاَنْفُسِهِمْ۔

حضرت عائشہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں۔ فرمایا تم جانتے ہو کہ قیامت کے دن اللہ عزوجل کے سایہ کی طرف کون سبقت کریں گے صحابہؓ نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے فرمایا وہ لوگ جب انکو حق دیا جائے قبول کر لیتے ہیں اور جب سوال کیا جائے اسکو خرچ کرتے ہیں اور لوگوں کیلئے حکم لگاتے ہیں جسطرح اپنی ذاتوں پر حکم لگاتے ہیں۔

۳۵۴۰/۵۰ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ثَلٰثَةٌ اَخَافُ عَلٰى اُمَّتِیْ اَلْاِسْتِسْقَاءُ بِالْاَنْوَاءِ وَحَيْفُ السُّلْطَانِ وَتَكْذِيْبٌ بِالْقَدَرِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے میں اپنی امت پر تین باتوں سے ڈرتا ہوں ستاروں کے ساتھ مینہ مانگنا، بادشاہ کا ظلم کرنا اور تقدیر کو جھٹلانا۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۳۵۴۱/۵۱ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ اَيَّامٍ اِعْقِلْ يَا اَبَا ذَرٍّ مَا يُقَالُ لَكَ بَعْدُ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ السَّابِعُ قَالَ اُوْصِيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ فِیْ سِرِّ اَمْرِكَ وَعَلَانِيَتِهٖ وَاِذَا اَسَأْتَ فَاَحْسِنْ وَلَا تَسْئَلَنَّ اَحَدًا شَيْئًا وَّاِنْ سَقَطَ سَوْطُكَ وَلَا تَقْبِضْ اَمَانَةً وَّلَا تَقْضِ بَيْنَ اثْنَيْنِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ دن تک یہ فرمایا کہ اے ابوذر تجھے جو کہا جائے گا غور سے سمجھنا جب ساتواں دن ہوا فرمایا میں تجھ کو ظاہر اور باطن میں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں جس وقت تجھ سے کوئی بُرا کام سرزد ہو جائے پھر نیکی کر کسی سے کسی چیز کا سوال نہ کر اگرچہ تیرا کوڑا گر پڑے کسی کی امانت نہ لے اور دو شخصوں کے درمیان فیصلہ نہ کر۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۳۵۴۲/۵۲ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ رَّجُلٍ يَّلِیْ اَمْرَ عَشَرَةٍ فَمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلَّا اَتَاهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَغْلُوْلًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ يَدُهٗ اِلٰى عُنُقِهٖ فَكَّهٗ بِرُّهٗ اَوْ اَوْبَقَهٗ اِثْمُهٗ اَوَّلُهَا مَلَامَةٌ وَّاَوْسَطُهَا نَدَامَةٌ وَّاٰخِرُهَا خِزْیٌ

حضرت ابوامامہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا کوئی ایسا آدمی نہیں جو دس یا زیادہ آدمیوں کے کام کا حاکم بنتا ہے مگر قیامت کے دن اللہ عزوجل کے پاس آئے گا اس کے گلے میں طوق پڑا ہوگا اس کا ہاتھ گردن کے ساتھ چمٹا ہوگا اس کی نیکی اس کو چھڑائے گی یا اس کی بُرائی اسکو ہلاک کر ڈالے گی۔ امارت کا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

۳۵۴۳/۵۳ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاوِيَةُ اِنْ وُلِّيْتَ اَمْرًا فَاتَّقِ اللّٰهَ وَاعْدِلْ قَالَ فَمَا زِلْتُ اَظُنُّ اَنِّيْ مُبْتَلًى بِعَمَلٍ لِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى ابْتُلِيْتُ ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

۳۵۴۴/۵۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ رَاْسِ السَّبْعِيْنَ وَاِمَارَةِ الصِّبْيَانِ رَوَى الْاَحَادِيْثَ السِّتَّةَ ۔ اَحْمَدُ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ حَدِيْثَ مُعَاوِيَةَ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ

۳۵۴۵/۵۵ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ هَاشِمٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ اِسْحَاقَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا تَكُوْنُوْنَ كَذٰلِكَ يُؤَمَّرُ عَلَيْكُمْ ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۳۵۴۶/۵۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ ؓ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ السُّلْطٰنَ ظِلُّ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ يَاْوِيْ اِلَيْهِ كُلُّ مَظْلُوْمٍ مِّنْ عِبَادِهٖ فَاِذَا عَدَلَ كَانَ لَهُ الْاَجْرُ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ الشُّكْرُ وَاِذَا جَارَ كَانَ عَلَيْهِ الْاِصْرُ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ الصَّبْرُ ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۳۵۴۷/۵۷ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَفْضَلَ عِبَادِ اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ اِمَامٌ عَادِلٌ رَفِيْقٌ وَّاِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ اِمَامٌ جَائِرٌ خَرِقٌ ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۳۵۴۸/۵۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَظَرَ اِلٰى اَخِيْهِ نَظْرَةً يُّخِيْفُهُ اَخَافَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَى الْاَحَادِيْثَ الْاَرْبَعَةَ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَقَالَ فِيْ حَدِيْثِ

اوّل ملامت ہے اس کا درمیان ندامت اور اسکا آخر قیامت کے دن ذلت کا باعث ہے۔

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے معاویہ اگر تو کسی کام کا سردار بنایا جائے پس اللہ سے ڈر اور انصاف کر کہا میں ہمیشہ یہ گمان کرتا رہا کہ میں کسی کام کے ساتھ گرفتار کیا جاؤں گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی وجہ سے یہاں تک کہ میں مبتلا کر دیا گیا۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ستر برس کی انتہا سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ پناہ مانگو اور بچوں کی امارت سے۔ ان چھ حدیثوں کو احمد نے روایت کیا ہے۔ بیہقی نے معاویہ کی حدیث دلائل النبوۃ میں ذکر کی ہے۔

حضرت یحییٰ بن ہاشمؒ یونس بن ابی اسحاق سے روایت کرتے ہیں وہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جیسے تم ہو گے اسی طرح کے تم پر سردار مقرر کیے جائیں گے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بادشاہ زمین میں اللہ کا سایہ ہے اسکے بندوں میں سے ہر مظلوم اس کی طرف ٹھکانا پکڑتا ہے جب وہ انصاف کرے اس کیلئے اجر و ثواب ہے۔ اور رعیت کے ذمہ شکر واجب ہے اور جب ظلم کرتا ہے اس پر گناہ ہے اور رعیت پر صبر ہے۔

(روایت کیا اس کو بیہقی نے)

حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے بندوں میں سے قیامت کے دن درجات میں بہترین امام عادل نرمی کرنے والا ہے اور قیامت کے دن لوگوں میں سے بدترین سختی کرنے والا ظالم امام ہے۔

(روایت کیا اس کو بیہقی نے)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی کی طرف اس طرح دیکھے کہ اسکو ڈرائے قیامت کے دن اللہ اسکو ڈرائے گا۔ ان چاروں احادیث کو بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے اور یحییٰ کی حدیث کے متعلق کہا ہے کہ یہ

یحییٰ ھٰذا منقطع وروایتہ ضعیف)

منقطع ہے اور اسکی حدیث ضعیف ہے۔

۳۵۴۹ وعن ابی الدرداء قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالیٰ یقول انا اللہ لا الٰہ الا انا مالک الملوک وملک الملوک قلوب الملوک فی یدی وان العباد اذا اطاعونی حولت قلوب ملوکہم علیہم بالرحمۃ والرافۃ وان العباد اذا عصونی حولت قلوبہم بالسخطۃ والنقمۃ فساموھم سوء العذاب فلا تشغلوا انفسکم بالدعاء علی الملوک ولکن اشغلوا انفسکم بالذکر والتضرع کی اکفیکم ملوککم۔
(رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ)

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں میں بادشاہوں کا مالک اور بادشاہوں کا بادشاہ ہوں۔ بادشاہوں کے دل میرے قبضہ میں ہیں جب بندے میری اطاعت کرتے ہیں میں ان پر بادشاہوں کے دل رحمت اور نرمی کے ساتھ پھیر دیتا ہوں اور بندے جسوقت میری نافرمانی کرتے ہیں میں ان کے دل خفگی اور عذاب کے ساتھ پھیر دیتا ہوں وہ ان کو برا عذاب پہنچاتے ہیں۔ تم اپنے نفسوں کو بادشاہوں کے لیے بددعا کرنے میں مشغول نہ رکھو بلکہ ذکر اور عاجزی زاری میں اپنے نفسوں کو مشغول کرو تاکہ میں تم کو بادشاہوں کے شر سے کفایت کروں۔ روایت کیا ہے اس کو ابونعیم نے حلیہ میں۔

باب ما علی الولاۃ من التیسیر

حاکموں پر جو آسانیاں اختیار کرنا لازم ہے

پہلی فصل

۳۵۵۰ عن ابی موسیٰؓ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا بعث احدا من اصحابہ فی بعض امرہ قال بشروا ولا تنفروا ویسروا ولا تعسروا
(متفق علیہ)

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت اپنے صحابہؓ میں سے کسی کو کسی کام کے لیے بھیجتے فرماتے بشارت دو اور نہ ڈراؤ آسانی دو اور تنگی نہ کرو۔
(متفق علیہ)

۳۵۵۱ وعن انسؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسروا ولا تعسروا وسکنوا ولا تنفروا۔
(متفق علیہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ آسانی کرو اور مشکل نہ کرو اور تسکین دو اور نفرت نہ دلاؤ۔
(متفق علیہ)

۳۵۵۲ وعن ابی بردۃؓ قال بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم جدہ ابا موسیٰ ومعاذا الی الیمن فقال یسرا ولا تعسرا وبشرا ولا تنفرا وتطاوعا ولا تختلفا۔
(متفق علیہ)

حضرت ابوبردہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دادا ابوموسیٰؓ اور معاذؓ کو یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا آسانی کرو اور مشکل نہ کرو نفرت نہ دلاؤ اور آپس میں اتفاق رکھو اور اختلاف نہ کرو۔
(متفق علیہ)

۳۵۵۳ وعن ابن عمرؓ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْغَادِرَ يُنْصَبُ لَهٗ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُقَالُ هٰذِهٖ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عہد توڑنے والے کیلئے قیامت کے دن ایک نشان کھڑا کیا جائے گا اور کہا جائے گا یہ فلاں بیٹے فلاں کی عہد شکنی ہے۔ (متفق علیہ)

٣٥٥٤ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُعْرَفُ بِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں فرمایا قیامت کے دن ہر عہد شکن کے لیے نشان ہوگا جس کے ساتھ پہچانا جائے گا۔ (متفق علیہ)

٣٥٥٥ وَعَنْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ عِنْدَ اسْتِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرْفَعُ لَهٗ بِقَدْرِ غَدْرِهٖ أَلَا وَلَا غَادِرَ أَعْظَمُ غَدْرًا مِنْ أَمِيْرِ عَامَّةٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسعیدؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا قیامت کے دن ہر عہد شکن کے لیے اسکی سرین کے نزدیک ایک نشان ہوگا۔ ایک روایت میں ہے ہر عہد شکن کے لیے قیامت کے دن نشان ہوگا جو اس کے غدر کے مطابق بلند کیا جائے گا۔ امیر عوام سے بڑھ کر کوئی عہد شکن نہیں ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

دوسری فصل

٣٥٥٦ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ أَنَّهٗ قَالَ لِمُعَاوِيَةَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ وَّلَّاهُ اللّٰهُ شَيْئًا مِّنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاحْتَجَبَ دُوْنَ حَاجَتِهِمْ وَخَلَّتِهِمْ وَفَقْرِهِمْ احْتَجَبَ اللّٰهُ دُوْنَ حَاجَتِهٖ وَخَلَّتِهٖ وَفَقْرِهٖ فَجَعَلَ مُعَاوِيَةُ رَجُلًا عَلٰى حَوَائِجِ النَّاسِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ وَلِأَحْمَدَ أَغْلَقَ اللّٰهُ أَبْوَابَ السَّمَآءِ دُوْنَ خَلَّتِهٖ وَحَاجَتِهٖ وَمَسْكَنَتِهٖ)

حضرت عمروؓ بن مرہ سے روایت ہے اس نے معاویہ سے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے کسی امر کا والی بنا دیا ان کی ضرورت حاجت اور محتاجی کے وقت وہ پردہ میں رہا۔ اللہ تعالیٰ اسکی ضرورت حاجت اور محتاجی کے وقت پردے میں رہے گا۔ معاویہؓ نے لوگوں کی ضروریات کیلئے ایک آدمی مقرر کر دیا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے۔ ترمذی اور احمد کی ایک روایت میں ہے اللہ تعالیٰ اسکی حاجت محتاجی اور ضرورت کے وقت آسمان کے دروازے بند کرے گا۔

تیسری فصل

٣٥٥٧ عَنْ أَبِي الشَّمَّاخِ الْأَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهٗ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهٗ أَتٰى مُعَاوِيَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ وَّلِيَ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا ثُمَّ أَغْلَقَ بَابَهٗ دُوْنَ الْمُسْلِمِيْنَ أَوِ الْمَظْلُوْمِ أَوْ ذِي الْحَاجَةِ أَغْلَقَ اللّٰهُ دُوْنَهٗ أَبْوَابَ رَحْمَتِهٖ

حضرت ابوشماخ ازدیؓ اپنے چچا کے بیٹے سے روایت کرتے ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا صحابی تھا۔ کہ وہ معاویہؓ کے پاس آیا اس پر داخل ہوا اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے جو شخص لوگوں کے امور میں سے کسی امر کا والی بنے پھر مسلمانوں پر اپنا دروازہ بند کرلے یا کسی مظلوم یا صاحب حاجت کے لیے دروازہ بند کرلے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے دروازے اس کی ضرورت اور حاجت کے لیے

عِنْدَ حَاجَتِہٖ وَفَقْرِہٖ اَفْقَرَ مَا یَکُوْنُ عَلَیْہِ۔ (رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ)

کرے گا جبکہ وہ اس کا بہت محتاج ہو گا۔ (روایت کیا اس کو بیہقی نے)

۳۵۵۸/۹ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّہٗ کَانَ اِذَا بَعَثَ عُمَّالَہٗ شَرَطَ عَلَیْھِمْ اَنْ لَّا تَرْکَبُوْا بِرْذَوْنًا وَّلَا تَاْکُلُوْا نَقِیًّا وَّلَا تَلْبَسُوْا رَقِیْقًا وَّلَا تُغْلِقُوْا اَبْوَابَکُمْ دُوْنَ حَوَائِجِ النَّاسِ فَاِنْ فَعَلْتُمْ شَیْئًا مِّنْ ذٰلِکَ فَقَدْ حَلَّتْ بِکُمُ الْعُقُوْبَۃُ ثُمَّ یُشَیِّعُھُمْ۔ (رَوَاھُمَا الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہا جب وہ کسی کو عامل بنا کر بھیجتے اس پر شرط لگاتے کہ ترکی گھوڑوں پر سوار نہ ہوں، میدہ کی روٹی نہ کھائیں، باریک کپڑے پہنیں اور لوگوں کے حوائج پر دروازے بند نہ کریں اگر تم نے ان باتوں میں سے کسی ایک کا ارتکاب کیا تم کو سزا ملے گی پھر ان کو الوداع کہنے کے لیے ساتھ جاتے۔ روایت کیا ان دونوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بَابُ الْعَمَلِ فِی الْقَضَاءِ وَالْخَوْفِ مِنْہُ

قضا میں عمل کرنے اور قضا سے ڈرنے کے بیان میں

پہلی فصل

۳۵۵۹/۱ عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَؓ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا یَقْضِیَنَّ حَکَمٌ بَیْنَ اثْنَیْنِ وَھُوَ غَضْبَانُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابو بکرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غضبناک حالت میں کوئی شخص دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔ (متفق علیہ)

۳۵۶۰/۲ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو وَّاَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا حَکَمَ الْحَاکِمُ فَاجْتَھَدَ وَاَصَابَ فَلَہٗ اَجْرَانِ وَاِذَا حَکَمَ فَاجْتَھَدَ وَاَخْطَاَ فَلَہٗ اَجْرٌ وَّاحِدٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت عبداللہ بن عمرو اور ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی حاکم فیصلہ کرے پس اجتہاد کرے اور صواب کرے اس کے لیے دو اجر ہیں اور جب فیصلہ کیا پس اجتہاد کیا اور غلطی کی اس کے لیے ایک ثواب ہے۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

۳۵۶۱/۳ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ جُعِلَ قَاضِیًا بَیْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَیْرِ سِکِّیْنٍ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کے درمیان جس کو قاضی مقرر کیا گیا پس وہ بغیر چھری کے ذبح کیا گیا۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۳۵۶۲/۴ وَعَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَغَى الْقَضَاءَ وَسَأَلَ وُكِلَ إِلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ أُكْرِهَ عَلَيْهِ أَنْزَلَ اللهُ عَلَيْهِ مَلَكًا يُسَدِّدُهٗ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۵۶۳ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُضَاةُ ثَلٰثَةٌ وَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ وَاثْنَانِ فِي النَّارِ فَأَمَّا الَّذِيْ فِي الْجَنَّةِ فَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضٰى بِهٖ وَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَجَارَ فِي الْحُكْمِ فَهُوَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ قَضٰى لِلنَّاسِ عَلٰى جَهْلٍ فَهُوَ فِي النَّارِ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۵۶۴ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ قَضَاءَ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى يَنَالَهٗ ثُمَّ غَلَبَ عَدْلُهٗ جَوْرَهٗ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ غَلَبَ جَوْرُهٗ عَدْلَهٗ فَلَهُ النَّارُ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

۳۵۶۵ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَهٗ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ كَيْفَ تَقْضِيْ إِذَا عَرَضَ لَكَ قَضَاءٌ قَالَ أَقْضِيْ بِكِتَابِ اللهِ قَالَ فَإِنْ لَمْ تَجِدْ فِيْ كِتَابِ اللهِ قَالَ فَبِسُنَّةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنْ لَمْ تَجِدْ فِيْ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَجْتَهِدُ بِرَأْيِيْ وَلَا آلُوْ قَالَ فَضَرَبَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى صَدْرِهٖ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَفَّقَ رَسُوْلَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا يُرْضٰى بِهٖ رَسُوْلُ اللهِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

۳۵۶۶ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَاضِيًا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ تُرْسِلُنِيْ وَأَنَا حَدِيْثُ السِّنِّ وَلَا عِلْمَ لِيْ بِالْقَضَاءِ فَقَالَ إِنَّ اللهَ سَيَهْدِيْ قَلْبَكَ وَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ إِذَا تَقَاضٰى إِلَيْكَ رَجُلَانِ فَلَا تَقْضِ لِلْأَوَّلِ حَتّٰى تَسْمَعَ كَلَامَ الْآخَرِ

جو شخص قضا کا منصب طلب کرے اور سوال کرے اپنے نفس کی طرف سونپا جاتا ہے اور جس شخص پر زبردستی کی گئی اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ اتارتا ہے جو اسکو راست رکھتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابوداؤد ابن ماجہ نے۔

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قاضی تین طرح پر ہوتے ہیں ایک جنت میں ہے اور دو دوزخ میں وہ قاضی جو جنت میں ہے وُہ ہے جس نے حق پہچانا اسکے ساتھ حکم کیا اور وہ شخص جس نے حق پہچانا اور فیصلہ میں ظلم کیا وہ دوزخ میں ہے اور وہ شخص جس نے جہالت پر لوگوں میں فیصلہ کیا وہ دوزخ میں ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسلمانوں کی قضا طلب کرتا ہے یہاں تک کہ اسکو پا لیتا ہے پھر اس کا عدل اس کے ظلم پر غالب آجاتا ہے اس کے لیے جنت ہے اور جس کا ظلم اس کے عدل پر غالب آجاتا ہے اس کے لیے دوزخ ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو جس وقت یمن بھیجا فرمایا تم کس طرح فیصلہ کرو گے جب کوئی قضیہ تمہارے سامنے آگیا میں نے کہا میں اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا فرمایا اگر تو اللہ کی کتاب میں نہ پائے انہوں نے کہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق فیصلہ کروں گا فرمایا اگر تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں نہ پائے کہا میں اجتہاد کروں گا اور اس میں کوئی کوتاہی نہ کروں گا کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک اس کے سینہ پر مارا اور فرمایا سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے اللہ کے رسول کے ایلچی کو اس بات کی توفیق بخشی جس سے اللہ کا رسول راضی ہوتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد اور دارمی نے۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یمن کی طرف قاضی بنا کر بھیجا میں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ مجھ کو قاضی بنا کر بھیج رہے ہیں میں نوجوان ہوں مجھ کو قضاء کی کیفیت کا کچھ علم نہیں ہے آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تیرے دل کو ہدایت کرے گا اور تیری زبان کو ثابت رکھے گا جب دو آدمی تیرے پاس کوئی فیصلہ لائیں پہلے کے واسطے

فَاِنَّهٗ اَحْرٰی اَنْ يَّتَبَيَّنَ لَكَ الْقَضَآءُ قَالَ فَمَا شَكَكْتُ فِیْ قَضَآءٍ بَعْدُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

فیصلہ نہ کر یہاں تک کہ دوسرے کی بات نہ سن لے یہ زیادہ لائق ہے کہ فیصلہ تیرے لیے ظاہر ہو علیؓ نے کہا اسکے بعد مجھے کبھی کسی فیصلہ کے متعلق شک نہیں رہا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

تیسری فصل

۳۵۶۷ (۹) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ حَاكِمٍ يَّحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ اِلَّا جَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَلَكٌ اٰخِذٌ بِقَفَاهُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ اِلَى السَّمَآءِ فَاِنْ قَالَ اَلْقِهْ اَلْقَاهُ فِیْ مَهْوَاةٍ اَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا - (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی ایسا حاکم نہیں جو لوگوں کے درمیان فیصلہ کرتا ہے مگر قیامت کے دن آئے گا ایک فرشتہ اسکی گدی پکڑے ہوگا پھر فرشتہ اپنا سر آسمان کی طرف اٹھائیگا اگر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اسکو ڈال دے۔ اسکو ایسے گڑھے میں ڈالے گا جس کی گہرائی چالیس برس کی ہوگی۔ روایت کیا اسکو احمد ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۳۵۶۸ (۱۰) وَعَنْ عَآئِشَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَاْتِيَنَّ عَلَى الْقَاضِی الْعَدْلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَتَمَنّٰى اَنَّهٗ لَمْ يَقْضِ بَيْنَ اثْنَيْنِ فِیْ تَمْرَةٍ قَطُّ - (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت عائشہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں فرمایا عادل قاضی قیامت کے دن آئے گا اور آرزو کرے گا کہ کاش وہ دو شخصوں کے درمیان ایک کھجور کا فیصلہ بھی نہ کرتا۔ (روایت کیا اس کو احمد نے)

۳۵۶۹ (۱۱) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْقَاضِیْ مَا لَمْ يَجُرْ فَاِذَا جَارَ تَخَلّٰى عَنْهُ وَلَزِمَهُ الشَّيْطٰنُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِیْ رِوَايَةٍ فَاِذَا جَارَ وَكَلَهٗ اِلٰى نَفْسِهٖ)

حضرت عبداللہؓ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قاضی کے ساتھ ہے جب تک وہ ظلم نہ کرے۔ جب وہ ظلم کرنے لگ جاتا ہے الگ ہو جاتا ہے اور شیطان لازم ہو جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے ایک روایت میں ہے جب ظلم کرتا ہے اسکو اسکے نفس کی طرف سونپ دیتا ہے۔

۳۵۷۰ (۱۲) وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ مُسْلِمًا وَّيَهُوْدِيًّا اخْتَصَمَا اِلٰى عُمَرَ فَرَاَى الْحَقَّ لِلْيَهُوْدِیِّ فَقَضٰى لَهٗ عُمَرُ بِهٖ فَقَالَ لَهُ الْيَهُوْدِیُّ وَاللّٰهِ لَقَدْ قَضَيْتَ بِالْحَقِّ فَضَرَبَهٗ عُمَرُ بِالدِّرَّةِ وَقَالَ وَمَا يُدْرِيْكَ فَقَالَ الْيَهُوْدِیُّ وَاللّٰهِ اِنَّا نَجِدُ فِی التَّوْرٰىةِ اَنَّهٗ لَيْسَ قَاضٍ يَّقْضِیْ بِالْحَقِّ اِلَّا كَانَ عَنْ يَّمِيْنِهٖ مَلَكٌ وَّعَنْ شِمَالِهٖ مَلَكٌ يُّسَدِّدَانِهٖ وَيُوَفِّقَانِهٖ لِلْحَقِّ مَا دَامَ مَعَ الْحَقِّ فَاِذَا تَرَكَ الْحَقَّ عَرَجَا وَتَرَكَاهُ - (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت سعیدؓ بن مسیب سے روایت ہے کہا ایک مسلمان اور ایک یہودی حضرت عمرؓ کے پاس اپنا جھگڑا لائے انہوں نے حق یہودی کی طرف دیکھا اور اس کے حق میں فیصلہ دے دیا۔ یہودی کہنے لگا اللہ کی قسم تو نے حق کے ساتھ فیصلہ کیا ہے حضرت عمرؓ نے اسکو کوڑا مارا اور فرمایا تجھے کیسے علم ہوا۔ یہودی کہنے لگا اللہ کی قسم ہم تورات میں پاتے ہیں کوئی قاضی حق کا فیصلہ نہیں کرتا مگر اسکی دائیں اور بائیں جانب فرشتے ہوتے ہیں جو اسکو مضبوط کرتے ہیں اور حق کی توفیق دیتے ہیں جب تک وہ حق کے ساتھ رہے۔ جب وہ حق چھوڑ دیتا ہے وہ دونوں فرشتے اوپر چڑھ جاتے ہیں اور اسکو چھوڑ دیتے ہیں۔ روایت کیا اسکو مالک نے۔

+

۳۵۷۱/۱۳ وَعَنِ ابْنِ مَوْهَبٍ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ اقْضِ بَيْنَ النَّاسِ قَالَ اَوَتُعَافِيْنِيْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ وَمَا تَكْرَهُ مِنْ ذٰلِكَ وَقَدْ كَانَ اَبُوْكَ يَقْضِيْ قَالَ لِاَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ قَاضِيًا فَقَضٰى بِالْعَدْلِ فَبِالْحَرِيِّ اَنْ يَّنْقَلِبَ مِنْهُ كَفَافًا فَمَا رَاجَعَهُ بَعْدَ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ رَزِيْنٍ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ لِعُثْمَانَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَا اَقْضِيْ بَيْنَ رَجُلَيْنِ قَالَ فَاِنَّ اَبَاكَ كَانَ يَقْضِيْ فَقَالَ اِنَّ اَبِيْ لَوْ اُشْكِلَ عَلَيْهِ شَيْءٌ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَوْ اُشْكِلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سَاَلَ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاِنِّيْ لَا اَجِدُ مَنْ اَسْاَلُهٗ وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ عَاذَ بِاللّٰهِ فَقَدْ عَاذَ بِعَظِيْمٍ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ مَنْ عَاذَ بِاللّٰهِ فَاَعِيْذُوْهُ وَاِنِّيْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ قَاضِيًا فَاَعْفَاهُ وَقَالَ عُثْمَانُ لَا تُخْبِرْ اَحَدًا۔

حضرت ابن موہبؓ سے روایت ہے کہا عثمان بن عفان نے ابن عمر سے کہا تو لوگوں کے درمیان قاضی بن جا اس نے کہا اے امیرالمومنین مجھ کو معاف رکھیں عثمانؓ نے کہا تو اسکو کیوں مکروہ سمجھتا ہے جبکہ تیرا باپ فیصلہ کیا کرتا تھا اس نے کہا اس لیے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے جو شخص قاضی ہو پس انصاف کے ساتھ فیصلہ کرے لائق ہے کہ پھرے برابر سرابر اس کے بعد حضرت عثمانؓ نے ان سے کوئی گفتگو نہ کی۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ رزین کی ایک روایت میں نافع سے ہے کہ ابن عمرؓ نے عثمانؓ سے کہا میں دو آدمیوں کے درمیان بھی فیصلہ کرنا پسند نہیں کرتا اس نے کہا تیرا باپ تو فیصلے کیا کرتا تھا اس نے کہا میرے باپ پر اگر کوئی مشکل ہوتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لیتے تھے اور اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی مسئلہ میں اشکال ہوتا جبرئیل سے پوچھ لیتے اور میں نہیں پاتا جس سے پوچھ لوں اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے جو اللہ کے ساتھ پناہ مانگے اس نے بڑی ذات کے ساتھ پناہ مانگی اور میں نے سنا ہے آپ فرماتے تھے کہ جو شخص اللہ کے ساتھ پناہ مانگے اسکو پناہ دو اور میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں کہ مجھ کو قاضی مقرر کریں۔ حضرت عثمانؓ نے ان کو معاف کر دیا اور فرمایا اس بات کی کسی اور کو خبر نہ دینا۔

بَابُ رِزْقِ الْوُلَاةِ وَهَدَايَاهُمْ

حکام کی خوراک اور ان کے ہدایا کے بارے میں

پہلی فصل

۳۵۷۲/۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اُعْطِيْكُمْ وَلَا اَمْنَعُكُمْ اَنَا قَاسِمٌ اَضَعُ حَيْثُ اُمِرْتُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ میں تم کو دیتا ہوں اور نہ تم سے منع کرتا ہوں میں تقسیم کرنے والا ہوں جہاں مجھے حکم ملتا ہے تقسیم کر دیتا ہوں۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۵۷۳/۲ وَعَنْ خَوْلَةَ الْاَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رِجَالًا يَتَخَوَّضُوْنَ فِيْ مَالِ اللّٰهِ بِغَيْرِ حَقٍّ فَلَهُمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت خولہ انصاریہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کتنے لوگ ہیں جو اللہ کے مال میں بغیر حق کے تصرف کرتے ہیں قیامت کے دن ان کے لیے آگ ہے۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۵۷۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا اسْتُخْلِفَ اَبُوْ بَكْرٍ قَالَ لَقَدْ عَلِمَ قَوْمِي اَنَّ حِرْفَتِي لَمْ تَكُنْ تَعْجِزُ عَنْ مَؤُنَةِ اَهْلِي وَشُغِلْتُ بِاَمْرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَسَيَاْكُلُ اٰلُ اَبِي بَكْرٍ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَيَحْتَرِفُ لِلْمُسْلِمِيْنَ فِيْهِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا جب حضرت ابوبکرؓ خلیفہ مقرر کیے گئے فرمایا میری قوم اس بات کو جانتی ہے کہ میرا کسب میرے اہل کے اخراجات سے عاجز نہیں تھا میں مسلمانوں کے کام میں مشغول کر دیا گیا ہوں ابوبکرؓ کے عیال اس بیت المال سے کھائیں گے اور مسلمانوں کا اس میں کام کرے گا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

دوسری فصل

۳۵۷۵ عَنْ بُرَيْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلٰى عَمَلٍ فَرَزَقْنَاهُ رِزْقًا فَمَا اَخَذَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ غُلُوْلٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت بریدہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کسی کام پر ہم کسی شخص کو عامل مقرر کر دیں ہم اسکو رزق دے دیں اس کے بعد وہ جو کچھ لے گا خیانت ہے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۵۷۶ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ عَمِلْتُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِي۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں میں عامل بنا آپؐ نے مجھ کو میرا محنتانہ دیا۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۵۷۷ وَعَنْ مُعَاذٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ فَلَمَّا سِرْتُ اَرْسَلَ فِي اَثَرِي فَرُدِدْتُ فَقَالَ اَتَدْرِي لِمَ بَعَثْتُ اِلَيْكَ لَا تُصِيْبَنَّ شَيْئًا بِغَيْرِ اِذْنِي فَاِنَّهُ غُلُوْلٌ وَمَنْ يَغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِهٰذَا دَعَوْتُكَ فَامْضِ لِعَمَلِكَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت معاذؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یمن کی طرف بھیجا جب میں چلا آپؐ نے میرے پیچھے بلانے کے لیے ایک آدمی کو بھیجا میں پھر آیا آپؐ نے فرمایا تو جانتا ہے میں نے اس آدمی کو کیوں بھیجا ہے۔ میری اجازت کے بغیر کوئی چیز نہ لینا وہ خیانت ہے اور جو خیانت کریگا قیامت کے دن لائیگا جو اس نے خیانت کی ہوگی اس بات کیلئے میں نے تجھ کو بلایا تھا پس اپنے کام پر جاؤ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۳۵۷۸ وَعَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ لَنَا عَامِلًا فَلْيَكْتَسِبْ زَوْجَةً فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهٗ خَادِمٌ فَلْيَكْتَسِبْ خَادِمًا فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهٗ مَسْكَنًا فَلْيَكْتَسِبْ مَسْكَنًا وَفِي رِوَايَةٍ مَنِ اتَّخَذَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَهُوَ غَالٌّ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت مستوردؓ بن شداد سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص ہمارا عامل بنے بس چاہیے کہ بیوی حاصل کرلے اگر اس کا نوکر نہیں ہے ایک نوکر حاصل کرلے اگر گھر نہیں ہے ایک گھر حاصل کرلے ایک روایت میں ہے اس کے بعد جو چیز لے گا وہ خیانت کرنے والا ہے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۵۷۹ وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ عُمِّلَ مِنْكُمْ لَنَا عَلٰى عَمَلٍ فَكَتَمَنَا مِنْهُ مِخْيَطًا فَمَا فَوْقَهٗ فَهُوَ غَالٌّ

حضرت عدیؓ بن عمیرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو تم میں سے اگر کوئی شخص ہمارے کسی کام پر عامل بنایا گیا پھر ہم سے سوئی یا اس سے زیادہ مقدار کو چھپالے وہ خیانت

يَأْتِيْ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللهِ اِقْبَلْ عَنِّيْ عَمَلَكَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ سَمِعْتُكَ تَقُوْلُ كَذَا وَكَذَا قَالَ وَاَنَا اَقُوْلُ ذٰلِكَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلٰى عَمَلٍ فَلْيَاْتِ بِقَلِيْلِهٖ وَكَثِيْرِهٖ فَمَا اُوْتِيَ مِنْهُ اَخَذَهٗ وَمَا نُهِيَ عَنْهُ انْتَهٰى۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّاَبُوْدَاوٗدَ وَاللَّفْظُ لَهٗ)

کرنے والا ہے اسکو قیامت کے دن لاتے گا۔ ایک انصاری شخص کھڑا ہوا اس نے کہا مجھ سے اپنا عمل واپس لے لیں آپ نے فرمایا کس لیے اس نے کہا میں نے سنا ہے کہ آپ نے اس طرح فرمایا ہے آپ نے فرمایا میں اب بھی کہتا ہوں کہ ہم جس کو عامل مقرر کریں وہ تھوڑا بھی اور زیادہ بھی لے آئے اس سے جو کچھ دیا جائے لے لے اور جس سے روکا جائے رک جائے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور لفظ ابوداؤد کے ہیں۔

۳۵۸۰
۹

وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنْهُ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْ ثَوْبَانَ وَزَادَ وَالرَّائِشَ يَعْنِي الَّذِيْ يَمْشِيْ بَيْنَهُمَا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت کی ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا ہے ترمذی نے عبداللہ بن عمرو اور ابوہریرہؓ سے اور روایت کیا ہے اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں ثوبان سے اور بیہقی نے یہ زیادہ روایت کیا ہے کہ آپ نے رائش پر لعنت فرمائی ہے یعنی جو ان دونوں کے درمیان واسطہ بنتا ہے۔

۳۵۸۱
۱۰

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ اَرْسَلَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِ اجْمَعْ عَلَيْكَ سِلَاحَكَ وَثِيَابَكَ ثُمَّ ائْتِنِيْ قَالَ فَاَتَيْتُهٗ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ يَا عَمْرُو اِنِّيْ اَرْسَلْتُ اِلَيْكَ لِاَبْعَثَكَ فِيْ وَجْهٍ يُسَلِّمُكَ اللهُ وَيُغْنِمُكَ وَاَزْعَبُ لَكَ زَعْبَةً مِّنَ الْمَالِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ مَا كَانَتْ هِجْرَتِيْ لِلْمَالِ وَمَا كَانَتْ اِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ قَالَ نِعِمَّا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَى اَحْمَدُ نَحْوَهٗ وَفِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ نِعْمَ الْمَالُ الصَّالِحُ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ)

حضرت عمرو بن عاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف پیغام بھیجا کہ ہتھیار اور کپڑے پہن کر میرے پاس آؤ میں آپ کے پاس گیا آپ وضو کر رہے تھے آپ نے فرمایا اے عمرو میں نے اسلیے تیری طرف پیغام بھیجا ہے کہ تجھ کو میں ایک طرف بھیجوں اللہ تعالیٰ تجھ کو سلامتی سے لائے گا اور غنیمت دے گا میں تجھ کو کچھ مال دوں گا میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں نے ہجرت مال کیلیے نہیں کی اور وہ نہیں مگر اللہ اور اسکے رسول کیلیے آپ نے فرمایا نیک آدمی کیلیے اچھا مال عمدہ ہے روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور روایت کیا احمد نے اسکی مانند ایک روایت میں ہے نیک آدمی کے لیے نیک مال عمدہ ہے۔

تیسری فصل

۳۵۸۲
۱۱

عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَفَعَ لِاَحَدٍ شَفَاعَةً فَاَهْدٰى لَهٗ هَدِيَّةً عَلَيْهَا فَقَبِلَهَا فَقَدْ اَتٰى بَابًا عَظِيْمًا مِّنْ اَبْوَابِ الرِّبٰوا۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کیلیے سفارش کرے وہ اس کے لیے تحفہ بھیجے وہ اسکو قبول کرے وہ سود کے ایک بڑے دروازے کو آیا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

بَابُ الْاَقْضِيَةِ وَالشَّهَادَاتِ

پہلی فصل
قضایا اور گواہیوں کے بیان میں

۳۵۸۳ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعٰى نَاسٌ دِمَاءَ رِجَالٍ وَّاَمْوَالَهُمْ وَلٰكِنَّ الْيَمِيْنَ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِيْ شَرْحِهِ لِلنَّوَوِيِّ اَنَّهُ قَالَ وَجَآءَ فِيْ رِوَايَةِ الْبَيْهَقِيِّ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ اَوْ صَحِيْحٍ زِيَادَةٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوْعًا لٰكِنَّ الْبَيِّنَةَ عَلَى الْمُدَّعِيْ وَالْيَمِيْنُ عَلٰى مَنْ اَنْكَرَ۔

حضرت ابن عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا اگر لوگوں کو محض ان کے دعویٰ کی بنا پر ہی دیا جاتا تو لوگ آدمیوں کے خونوں اور مالوں کا دعویٰ کریں لیکن مدعیٰ علیہ پر قسم ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے اس کی شرح نووی میں ہے کہ آپ نے فرمایا ہے بیہقی کی روایت میں اسناد حسن سے یا صحیح ابن عباسؓ سے مرفوع کی زیادتی کے ساتھ۔ لیکن دلیل مدعی کے ذمہ ہے اور قسم اس شخص پر ہے جو انکار کرے۔

۳۵۸۴ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنِ صَبْرٍ وَّهُوَ فِيْهَا فَاجِرٌ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى تَصْدِيْقَ ذٰلِكَ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی چیز پر بند ہو کر قسم کھائے اور وہ اس میں جھوٹا ہے کہ قسم کھانے کے سبب مسلمان کا مال لے اللہ سے ملاقات کرے گا قیامت کے دن جبکہ وہ اس سے ناراض ہوگا اللہ تعالیٰ نے اس کی تصدیق قرآن پاک میں اتاری تحقیق وہ لوگ جو خریدتے ہیں اللہ کے عہد اور قسموں کے ساتھ قیمت تھوڑی آخر آیت تک۔

(متفق علیہ)

۳۵۸۵ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ بِيَمِيْنِهٖ فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ وَّاِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيْرًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاِنْ كَانَ قَضِيْبًا مِّنْ اَرَاكٍ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسلمان آدمی کا حق اپنی قسم کے ساتھ لے اللہ اس کے لیے آگ کو واجب کر دیتا ہے اور جنت اس پر حرام کر دیتا ہے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول اگرچہ معمولی چیز ہو فرمایا اگرچہ پیلو کے درخت کی ٹہنی ہو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۵۸۶ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَّاِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنْ

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے پاس اپنے جھگڑے لاتے ہو اور شاید کہ تمہارا بعض بعض سے اپنی دلیل کے ساتھ خوب تقریر کرنے والا ہو میں فیصلہ کر دوں جیسا کہ

بِبَعْضٍ فَاَقْضِيَ لَهٗ عَلٰى نَحْوِ مَا اَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهٗ بِشَيْءٍ مِّنْ حَقِّ اَخِيْهِ فَلَا يَاْخُذَنَّهٗ فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

میں سنتا ہوں جس کیلیے میں فیصلہ کر دوں کسی چیز کا اس کے بھائی کے حق سے وہ اسکو نہ پکڑے میں اس کے لیے آگ کے ایک ٹکڑے کا حکم کر رہا ہوں۔

(متفق علیہ)

۳۵۸۷ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ اِلَى اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی طرف مبغوض ترین آدمی ناحق جھگڑا کرنے والا ہے۔

(متفق علیہ)

۳۵۸۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِيَمِيْنٍ وَّشَاهِدٍ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اور شاہد کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۵۸۹ وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ حَضْرَمَوْتَ وَرَجُلٌ مِّنْ كِنْدَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا غَلَبَنِيْ عَلٰى اَرْضٍ لِّيْ فَقَالَ الْكِنْدِيُّ هِيَ اَرْضِيْ وَفِيْ يَدِيْ لَيْسَ لَهٗ فِيْهَا حَقٌّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَضْرَمِيِّ اَلَكَ بَيِّنَةٌ قَالَ لَا قَالَ فَلَكَ يَمِيْنُهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الرَّجُلَ فَاجِرٌ لَّا يُبَالِيْ عَلٰى مَا حَلَفَ عَلَيْهِ وَلَيْسَ يَتَوَرَّعُ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَيْسَ لَكَ مِنْهُ اِلَّا ذٰلِكَ فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَدْبَرَ لَئِنْ حَلَفَ عَلٰى مَالِهٖ لِيَاْكُلَهٗ ظُلْمًا لَيَلْقَيَنَّ اللّٰهَ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت علقمہ بن وائل اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہا ایک شخص حضر موت کا رہنے والا اور ایک شخص کندہ کا رہنے والا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنا جھگڑا لائے۔ حضرمی نے کہا اے اللہ کے رسول یہ شخص میری زمین پر قابض ہے اور اس نے غلبہ کیا ہے میری زمین پر۔ کندی کہنے لگا وہ میری زمین ہے اور میرے قبضہ میں ہے کسی کا اس میں کوئی حق نہیں ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرمی سے کہا تیرے پاس گواہ ہیں اس نے کہا نہیں آپؐ نے فرمایا تیرے لیے اس کی قسم ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسول وہ فاجر آدمی ہے کسی چیز پر قسم کھانے سے وہ پرواہ نہیں کرتا اور نہ کسی چیز سے پرہیز کرتا ہے آپ نے فرمایا اس سے تیرے لیے یہی کچھ ہے۔ کندی قسم کھانے لگا جب اس نے پیٹھ پھیری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اس نے ظلماً اس کا مال کھانے کے لیے قسم اٹھائی ہے اللہ تعالیٰ کو ملے گا جبکہ وہ اس سے بیزار ہوگا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۳۵۹۰ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ ادَّعٰى مَا لَيْسَ لَهٗ فَلَيْسَ مِنَّا وَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوذر سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس شخص نے ایسی چیز کا دعویٰ کیا جو اس کی نہیں ہے پس چاہیے کہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۵۹۱ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ

حضرت زیدؓ بن خالد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو بہترین گواہوں کے متعلق خبر نہ دوں وہ ہیں جو گواہی کا سوال

الشُّهَدَاءِ الَّذِي يَأْتِي بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کیے جانے سے پہلے اپنی گواہی دے دیتے ہیں۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۵۹۲ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سے بہترین میرا زمانہ ہے پھر وہ لوگ جو اس سے ملے ہوئے ہیں پھر وہ لوگ جو ان سے ملے ہوئے ہیں۔ پھر ایسی قوم آئے گی کہ ان میں سے ایک کی گواہی اس کی قسم سے سبقت لے جائیگی اور اسکی قسم اسکی گواہی سے سبقت لے جائے گی۔ (متفق علیہ)

۳۵۹۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلَى قَوْمٍ الْيَمِينَ فَأَسْرَعُوا فَأَمَرَ أَنْ يُسْهَمَ بَيْنَهُمْ فِي الْيَمِينِ أَيُّهُمْ يَحْلِفُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم پر قسم کو پیش کیا اس قوم نے جلدی کی آپؐ نے حکم فرمایا کہ ان کے درمیان قرعہ ڈالا جائے کہ ان میں سے کون قسم اٹھائے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

دوسری فصل

۳۵۹۴ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گواہ مدعی کے ذمہ ہیں اور مدعیٰ علیہ پر قسم ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۵۹۵ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَيْهِ فِي مَوَارِيثَ لَمْ تَكُنْ لَهُمَا بَيِّنَةٌ إِلَّا دَعْوَاهُمَا فَقَالَ مَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ فَقَالَ الرَّجُلَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ حَقِّي هٰذَا لِصَاحِبِي فَقَالَ لَا وَلٰكِنِ اذْهَبَا فَاقْتَسِمَا وَتَوَخَّيَا الْحَقَّ ثُمَّ اسْتَهِمَا ثُمَّ لْيُحَلِّلْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا صَاحِبَهُ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ إِنَّمَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا بِرَأْيِي فِيمَا لَمْ يُنْزَلْ عَلَيَّ فِيهِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ام سلمہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دو آدمیوں کا مقدمہ روایت کرتی ہیں جو ایک میراث کا جھگڑا آپؐ کے پاس لائے تھے اور کسی کے پاس بھی گواہ نہ تھے مگر ان کا دعویٰ ہی تھا آپؐ نے فرمایا جس کیلئے میں اس کے بھائی کے حق کا فیصلہ کر دوں سوائے اس کے نہیں میں آگ کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اسکو دیتا ہوں۔ دونوں کہنے لگے اے اللہ کے رسول میرا حق میرے اس صاحب کیلئے ہے آپ نے فرمایا نہیں بلکہ جاؤ تم باہم تقسیم کر لو اور حق کو تلاش کر و پھر قرعہ ڈالو اور ہر ایک دوسرے معاف کر دے۔ ایک روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا جس فیصلہ میں مجھ پر وحی نازل نہ ہو میں اپنی رائے سے فیصلہ کرتا ہوں۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۵۹۶ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَجُلَيْنِ

حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ دو آدمیوں نے ایک جانور

تَدَاعَيَا دَابَّةً وَّاَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا الْبَيِّنَةَ بِاَنَّهَا دَابَّتُهٗ نَتَجَهَا فَقَضٰى بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِيْ فِيْ يَدِهٖ۔
(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

کے متعلق دعویٰ کیا اور ہر ایک نے گواہ پیش کر دیئے کہ جانور اس کا ہے اور اس کے ہاں پیدا ہوا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے حق میں فیصلہ دیا جس کے قبضہ میں تھا
(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۳۵۹۷/۱۵ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا بَعِيْرًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا شَاهِدَيْنِ فَقَسَمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ وَلِلنَّسَائِيِّ وَابْنِ مَاجَةَ اَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا بَعِيْرًا لَّيْسَتْ لِوَاحِدٍ مِّنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَجَعَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو شخصوں نے ایک اونٹ کے متعلق دعویٰ کر دیا ان میں سے ہر ایک نے دو گواہ پیش کر دیئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کے درمیان نصف نصف تقسیم کر دیا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ کی ایک روایت میں ہے دو آدمیوں نے ایک اونٹ کا دعویٰ کیا جبکہ کسی کے پاس بھی گواہ نہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔

۳۵۹۸/۱۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا فِيْ دَابَّةٍ وَّلَيْسَ لَهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِيْنِ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے دو آدمی ایک جانور کے متعلق جھگڑا لائے دونوں کے پاس گواہ نہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم کھانے پر قرعہ ڈالو۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۳۵۹۹/۱۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ حَلَّفَهٗ اِحْلِفْ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مَالَهٗ عِنْدَكَ شَيْءٌ يَّعْنِيْ لِلْمُدَّعِيْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے حلف لیا کہ تو اللہ کے نام کی جس کے ساتھ کوئی معبود نہیں قسم اٹھا کہ تیرے پاس اس مدعی کی کوئی چیز نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۳۶۰۰/۱۸ وَعَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كَانَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ رَجُلٍ مِّنَ الْيَهُوْدِ اَرْضٌ فَجَحَدَنِيْ فَقَدَّمْتُهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ لِلْيَهُوْدِيِّ احْلِفْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذًا يَّحْلِفُ وَيَذْهَبُ بِمَالِيْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا۔ (الْاٰيَةَ)
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت اشعث بن قیس سے روایت ہے کہا میرے اور ایک یہودی شخص کے درمیان ایک مشترکہ زمین تھی اس نے انکار کر دیا میں اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گیا آپ نے فرمایا تیرا کوئی گواہ ہے اس نے کہا نہیں آپ نے یہودی کے لیے فرمایا قسم کھا۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسول وہ تو قسم کھالے گا اور میرا مال لے جائے گا اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔ بیشک وہ لوگ جو اللہ کے وعدے اور قسموں کے ساتھ تھوڑی قیمت خریدتے ہیں (الآیۃ)
(روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے)

۳۶۰۱/۱۹ وَعَنْهُ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ كِنْدَةَ وَرَجُلًا مِّنْ

اُسی (اشعث بن قیس) سے روایت ہے کہ کندہ کا ایک آدمی اور

حَضْرَمَوْتَ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَرْضٍ مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَرْضِي اغْتَصَبَنِيهَا أَبُو هٰذَا وَهِيَ فِي يَدِهِ قَالَ هَلْ لَكَ بَيِّنَةٌ قَالَ لَا وَلٰكِنْ أُحَلِّفُهُ وَاللهِ مَا يَعْلَمُ أَنَّهَا أَرْضِي اغْتَصَبَنِيهَا أَبُوهُ فَتَهَيَّأَ الْكِنْدِيُّ لِلْيَمِينِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْتَطِعُ أَحَدٌ مَالًا بِيَمِينٍ إِلَّا لَقِيَ اللهَ وَهُوَ أَجْذَمُ فَقَالَ الْكِنْدِيُّ هِيَ أَرْضُهُ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرموت کا ایک آدمی یمن کی ایک زمین کا جھگڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے۔ حضرمی کہنے لگا اے اللہ کے رسول اس کے باپ نے میری زمین غصب کی تھی اب وہ اس کے قبضہ میں ہے آپ نے فرمایا تیرے پاس کوئی گواہ ہے اس نے کہا نہیں لیکن میں اسکو قسم کھلاؤں گا کہ وہ کہے اللہ کی قسم وہ نہیں جانتا کہ یہ میری زمین ہے اس کے باپ نے مجھ سے چھین لی تھی۔ کندی قسم اٹھانے کے لیے تیار ہوگیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم کے بدلہ میں کوئی شخص مال نہیں لیتا مگر وہ اللہ کو ملے گا جبکہ وہ ہاتھ کٹا ہوگا۔ کندی کہنے لگا یہ اسکی زمین ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۳۶۰۲ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُنَيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ الشِّرْكُ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ وَمَا حَلَفَ حَالِفٌ بِاللهِ يَمِينَ صَبْرٍ فَأَدْخَلَ فِيهَا مِثْلَ جَنَاحِ بَعُوضَةٍ إِلَّا جُعِلَتْ نُكْتَةً فِي قَلْبِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

حضرت عبداللہؓ بن انیس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑا گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور جھوٹی قسم کھانا ہے کسی قسم کھانے والے نے اللہ کے ساتھ صبری قسم نہیں کھائی پس اس نے مچھر کے برابر اس میں جھوٹ داخل کر دیا مگر قیامت کے دن تک اس کے دل میں ایک نکتہ لگا دیا جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۳۶۰۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلِفُ أَحَدٌ عِنْدَ مِنْبَرِي هٰذَا عَلَى يَمِينٍ آثِمَةٍ وَلَوْ عَلَى سِوَاكٍ أَخْضَرَ إِلَّا تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ أَوْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ۔

(رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص میرے منبر کے نزدیک جھوٹی قسم نہیں اٹھاتا اگرچہ سبز مسواک پر ہو مگر اپنا ٹھکانا دوزخ میں بناتا ہے یا فرمایا دوزخ اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے۔ روایت کیا اس کو مالک، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۳۶۰۴ وَعَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ عُدِلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ بِالْإِشْرَاكِ بِاللهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَرَأَ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ عَنْ أَيْمَنَ ابْنِ خُرَيْمٍ إِلَّا أَنَّ ابْنَ

حضرت خریمؓ بن فاتک سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھائی جب آپ نماز سے پھرے کھڑے ہوئے اور فرمایا جھوٹی گواہی اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے برابر کر دی گئی ہے تین مرتبہ فرمایا پھر یہ آیت پڑھی پس بچو تم بتوں کی پلیدی سے اور بچو جھوٹی بات سے ایک طرف ہونے والے اللہ تعالیٰ کے لیے نہ شریک بنانے والے اس کے ساتھ کسی کو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد، اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے ایمن بن خریمؓ سے۔ مگر ابن ماجہ نے آیت کریمہ پڑھنے کا ذکر

ماجۃ لم یذکر القرآءۃ)

نہیں کیا۔

۳۶۰۵/۲۳ وعن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تجوز شھادۃ خائن ولا خائنۃ ولا مجلود حدا ولا ذی غمر علی اخیہ ولا ظنین فی ولاء ولا قرابۃ ولا القانع مع اھل البیت۔ (رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب ویزید بن زیاد الدمشقی الراوی منکر الحدیث)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خائن مرد خائن عورت اور جس کو حد ماری گئی ہے اور کینہ رکھنے والے کی اس کے بھائی کے خلاف اور اس شخص کی جو ولاء میں متہم ہے اور قرابت والے کی اور ایک گھر میں قانع رہنے والے کی شہادت اس کے گھر والوں کے خلاف جائز نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور یزید بن زیاد دمشقی راوی منکر الحدیث ہے۔

۳۶۰۶/۲۴ وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تجوز شھادۃ خائن ولا خائنۃ ولا زان ولا زانیۃ ولا ذی غمر علی اخیہ ورد شھادۃ القانع لاھل البیت۔ (رواہ ابوداؤد)

حضرت عمرو بن شعیبؓ اپنے والد سے اس نے اپنے دادا سے روایت کیا ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا خائن مرد اور خائن عورت۔ زانی مرد زانیہ عورت اور کینہ ور کی اس کے بھائی کے خلاف گواہی منظور نہیں ہے اور آپؐ نے ایک گھر کے لوگوں کے ساتھ قناعت کرنے والے کی گواہی نامنظور کردی۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۳۶۰۷/۲۵ وعن ابی ھریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تجوز شھادۃ بدوی علی صاحب قریۃ۔ (رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ)

حضرت ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جنگل میں رہنے والے کی گواہی بستی کے رہنے والے پر جائز نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۳۶۰۸/۲۶ وعن عوف بن مالک ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قضی بین رجلین فقال المقضی علیہ لما ادبر حسبی اللہ ونعم الوکیل فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالی یلوم علی العجز ولکن علیک بالکیس فاذا غلبک امر فقل حسبی اللہ ونعم الوکیل۔ (رواہ ابوداؤد)

حضرت عوفؓ بن مالک سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمیوں کے درمیان ایک فیصلہ کیا جس پر فیصلہ کیا گیا تھا جب اس نے پیٹھ پھیری کہنے لگا مجھ کو اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نادانی پر ملامت کرتا ہے تو دانائی کو لازم پکڑ جب تجھ پر کوئی معاملہ غلبہ کرے اسوقت کہہ مجھ کو اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۶۰۹/۲۷ وعن بھز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم حبس رجلا فی تھمۃ۔ (رواہ ابوداؤد والترمذی والنسائی ثم خلی عنہ۔)

حضرت بہزؓ بن حکیم نے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے روایت کی ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو تہمت میں قید کیا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ ترمذی اور نسائی نے زیادہ کہا پھر اس کو چھوڑ دیا۔

تیسری فصل

۳۶۱۰ / ۲۸ عَنْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْخَصْمَيْنِ يَقْعُدَانِ بَيْنَ يَدَيِ الْحَاكِمِ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ مدعی اور مدعٰی علیہ حاکم کے رُوبرو بٹھایا جائے۔

(روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے)

كِتَابُ الْجِهَادِ — جہاد کا بیان

پہلی فصل

۳۶۱۱ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَصَامَ رَمَضَانَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ جَاهَدَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ جَلَسَ فِیْ اَرْضِهِ الَّتِیْ وُلِدَ فِيْهَا قَالُوْا اَفَلَا نُبَشِّرُ بِهِ النَّاسَ قَالَ اِنَّ فِی الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ اَعَدَّهَا اللّٰهُ لِلْمُجَاهِدِيْنَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا بَيْنَ الدَّرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ فَاِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ فَاسْئَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ فَاِنَّهٗ اَوْسَطُ الْجَنَّةِ وَاَعْلَى الْجَنَّةِ وَفَوْقَهٗ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَمِنْهُ تَفَجَّرُ اَنْهَارُ الْجَنَّةِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا نماز قائم کی۔ رمضان کے روزے رکھے اللہ پر لازم ہے کہ اسکو جنت میں داخل کرے خواہ اس نے اللہ کے راستہ میں جہاد کیا ہو یا اپنے وطن میں بیٹھا رہا جس میں وہ پیدا کیا گیا ہے صحابہؓ نے عرض کی کیا ہم اس بات کی لوگوں کو خوشخبری نہ دیں فرمایا جنت میں سو درجے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کے لیے تیار کیا ہے۔ ہر دو درجوں کے درمیان اس قدر فاصلہ ہے جس قدر زمین و آسمان کا ہے۔ جب تم اللہ تعالیٰ سے سوال کرو فردوس کا سوال کرو۔ کیونکہ وہ اوسط جنت ہے اور اعلیٰ جنت ہے اس کے اوپر رحمٰن کا عرش ہے اور فردوس سے جنت کی نہریں پھوٹتی ہیں۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۶۱۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الصَّآئِمِ الْقَآئِمِ الْقَانِتِ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ وَّلَا صَلٰوةٍ حَتّٰى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال روزے دار قیام کرنے والے اللہ کی آیات پڑھنے والے شخص کی مانند ہے۔ جو جو روزہ رکھنے نماز پڑھنے سے تھکتا نہیں۔ یہاں تک کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا واپس لوٹ آئے۔

(متفق علیہ)

۳۶۱۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْتَدَبَ اللّٰهُ لِمَنْ خَرَجَ فِیْ سَبِيْلِهٖ لَا

اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کا ضامن ہے جو اسکی راہ میں جہاد کیلئے نکلا

يُخْرِجُهُ إِلَّا إِيمَانٌ بِي وَتَصْدِيقٌ بِرُسُلِي أَنْ أُرْجِعَهُ بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ أَوْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسکو نہیں نکالا مگر میرے ساتھ ایمان لانے اور میرے پیغمبروں کی تصدیق نے کریں اسکو واپس لوٹاؤں گا جبکہ اسکو ثواب اور غنیمت حاصل ہوگی یا اسکو جنت میں داخل کردوں گا۔ (متفق علیہ)

٣٦١٤/٤ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنْ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيَى ثُمَّ أُقْتَلَ ثُمَّ أُحْيَى ثُمَّ أُقْتَلَ ثُمَّ أُحْيَى ثُمَّ أُقْتَلَ ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر اس بات کا خوف نہ ہوتا کہ ایمانداروں میں سے بہت سے ایسے آدمی ہیں اُن کے نفس خوش نہیں ہوتے کہ وہ مجھ سے پیچھے رہیں اور میں سواری نہیں پاتا کہ ان کو سوار کروں میں کسی ایسے لشکر سے پیچھے نہ رہوں جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اس ذات کی قسم جسکے ہاتھ میں میری جان ہے میں اس بات کو دوست رکھتا ہوں کہ اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں۔ (متفق علیہ)

٣٦١٥/٥ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں ایک دن چوکیداری کرنا دنیا و ما علیہا سے بہتر ہے۔ (متفق علیہ)

٣٦١٦/٦ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام جانا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔ (متفق علیہ)

٣٦١٧/٧ وَعَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رِبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ وَإِنْ مَاتَ جَرَى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ وَأُجْرِيَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ وَأَمِنَ الْفَتَّانَ ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت سلمان فارسی سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے ایک دن اور ایک رات اللہ کی راہ میں چوکیداری کرنا ایک مہینہ کے روزوں اور قیام سے بہتر ہے اگر مر جاتے اس عمل کا ثواب جاری رہتا ہے جس کو وہ کرتا تھا۔ اس کا رزق اس پر جاری کیا جاتا ہے اور منکر نکیر کے خوف سے امن میں رہتا ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

٣٦١٨/٨ وَعَنْ أَبِي عَبْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اغْبَرَّتْ قَدَمَا عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوعبس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی بندے کے دو قدم اللہ کی راہ میں گرد آلود نہیں ہوتے پھر اس کو آگ پہنچے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۶۱۹/۹ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَّقَاتِلُهٗ فِي النَّارِ اَبَدًا (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر اور اس کا قتل کرنے والا کبھی دوزخ میں جمع نہیں ہوں گے (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۶۲۰/۱۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ مَعَاشِ النَّاسِ لَهُمْ رَجُلٌ مُّمْسِكٌ عِنَانَ فَرَسِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَطِيْرُ عَلٰى مَتْنِهٖ كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً اَوْ فَزْعَةً طَارَ عَلَيْهِ يَبْتَغِي الْقَتْلَ وَالْمَوْتَ مَظَانَّهٗ اَوْ رَجُلٌ فِيْ غُنَيْمَةٍ فِيْ رَاْسِ شَعَفَةٍ مِّنْ هٰذِهِ الشَّعَفِ اَوْ بَطْنِ وَادٍ مِّنْ هٰذِهِ الْاَوْدِيَةِ يُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَيَعْبُدُ رَبَّهٗ حَتّٰى يَاْتِيَهُ الْيَقِيْنُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ اِلَّا فِيْ خَيْرٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سے بہترین زندگی اس شخص کی ہے جو اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے کی باگ پکڑے ہوئے ہے۔ جب کوئی ڈر اور خوف کی آواز سنتا ہے گھوڑے کی پشت پر بیٹھ کر اس طرف اُڑ پڑتا ہے قتل ہونے کو تلاش کرتا پھرتا ہے اور موت کے گمان کی جگہ میں مرنا ڈھونڈتا ہے یا وہ آدمی ہے جو ان پہاڑ کی چوٹیوں میں سے کسی ایک چوٹی میں اپنی چند بکریاں لیکر زندگی بسر کر رہا ہے یا ان وادیوں میں سے کسی ایک وادی میں نماز قائم کرتا ہے زکوٰۃ ادا کرتا ہے اپنے رب کی بندگی کرتا ہے یہاں تک کہ اسکو موت آجاتی ہے نہیں ہے لوگوں میں مگر بھلائی کے ساتھ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۳۶۲۱/۱۱ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِيْ اَهْلِهٖ فَقَدْ غَزَا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

زید بن خالدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کا جس نے سامان درست کیا اس نے جہاد کیا۔ جو غازی کے گھر میں اس کا خلیفہ رہا اس نے بھی جہاد کیا۔ (متفق علیہ)

۳۶۲۲/۱۲ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِيْنَ عَلَى الْقَاعِدِيْنَ كَحُرْمَةِ اُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَّجُلٍ مِّنَ الْقَاعِدِيْنَ يَخْلُفُ رَجُلًا مِّنَ الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ اَهْلِهٖ فَيَخُوْنُهٗ فِيْهِمْ اِلَّا وُقِفَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَاْخُذُ مِنْ عَمَلِهٖ مَا شَاءَ فَمَا ظَنُّكُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد کرنے والوں کی عورتوں کی حرمت بیٹھ رہنے والوں پر ان کی ماؤں کی طرح ہے۔ بیٹھنے والوں میں کوئی آدمی نہیں جو جہاد کرنے والوں میں سے کسی شخص کا خلیفہ بنتا ہے اس کے اہل میں پس اس کی خیانت کرتا ہے مگر قیامت کے دن اس کے سامنے کھڑا کیا جائے گا پس وہ اس کے عملوں سے جو چاہے گا لے لیگا۔ پس تمہارا کیا خیال ہے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۶۲۳/۱۳ وَعَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدِ نِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ مَّخْطُوْمَةٍ فَقَالَ هٰذِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ سَبْعُ مِائَةِ نَاقَةٍ كُلُّهَا مَخْطُوْمَةٌ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابومسعود انصاریؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی مہار کی ہوئی اونٹنی لایا اور کہا یہ اللہ کی راہ میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن تجھ کو اس کے بدلہ میں سات سو اونٹنیاں ملیں گی سب کو مہار ڈالی گئی ہو گی۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۶۲۴/۱۴ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا إِلٰى بَنِيْ لِحْيَانَ مِنْ هُذَيْلٍ فَقَالَ لِيَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا وَالْأَجْرُ بَيْنَهُمَا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

بنو لحیان کی طرف ایک لشکر بھیجنے کا ارادہ کیا فرمایا دو آدمیوں میں ایک جائے اور ثواب مشترک ہو گا۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۶۲۵/۱۵ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَّبْرَحَ هٰذَا الدِّيْنُ قَائِمًا يُّقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا مسلمانوں کی ایک جماعت ہمیشہ لڑتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۶۲۶/۱۶ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُكْلَمُ أَحَدٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُّكْلَمُ فِيْ سَبِيْلِهٖ إِلَّا جَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَجُرْحُهٗ يَثْعَبُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ وَالرِّيْحُ رِيْحُ الْمِسْكِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں کوئی شخص زخمی نہیں کیا جاتا اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو اسکی راہ میں زخمی ہوتا ہے مگر قیامت کے دن آئے گا اس حال میں کہ اسکے زخم سے خون بہتا ہوگا۔ رنگ خون کا ہوگا اور بو مشک کی ہو گی۔

(متفق علیہ)

۳۶۲۷/۱۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ أَنْ يَّرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَلَهٗ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا الشَّهِيْدُ يَتَمَنّٰى أَنْ يَّرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرٰى مِنَ الْكَرَامَةِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی ایسا شخص نہیں جو جنت میں داخل ہو اس بات کو پسند کرے کہ دنیا کی طرف لوٹے اور اس کے لیے وہ چیز ہو جو دنیا میں ہے۔ مگر شہید آرزو کرے گا کہ دنیا کی طرف لوٹے اور دس بار مارا جائے اس لیے کہ وہ شہادت کا ثواب دیکھتا ہے۔

(متفق علیہ)

۳۶۲۸/۱۸ وَعَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ سَأَلْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ عَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ (الْآيَةَ) قَالَ إِنَّا قَدْ سَأَلْنَا عَنْ ذٰلِكَ رَسُوْلَ فَقَالَ أَرْوَاحُهُمْ فِيْ أَجْوَافِ طَيْرٍ خُضْرٍ لَهَا قَنَادِيْلُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَسْرَحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَتْ ثُمَّ تَأْوِيْ إِلٰى تِلْكَ الْقَنَادِيْلِ فَاطَّلَعَ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ اِطِّلَاعَةً فَقَالَ هَلْ تَشْتَهُوْنَ شَيْئًا قَالُوْا أَيَّ شَيْءٍ نَشْتَهِيْ وَنَحْنُ نَسْرَحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْنَا فَفَعَلَ ذٰلِكَ بِهِمْ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا رَأَوْا أَنَّهُمْ لَنْ يُّتْرَكُوْا

حضرت مسروقؓ سے روایت ہے کہا ہم نے عبداللہ بن مسعودؓ سے اس آیت کے متعلق دریافت کیا "اور نہ خیال کران لوگوں کو جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں مردہ بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے پروردگار کے ہاں رزق دیئے جاتے ہیں آخر آیت تک۔ اس نے کہا ان کی روحیں سبز پرندوں کے شکموں میں ہیں عرش کے نیچے ان کے لیے قندیلیں لٹکائی گئی ہیں جہاں سے چاہتے ہیں جنت کے میوے کھاتے ہیں پھر ان قندیلوں کی طرف ٹھکانا پکڑتے ہیں۔ ان کا پروردگار ان کی طرف جھانکا فرمایا تم کسی بات کی خواہش رکھتے ہو انہوں نے کہا ہم کس چیز کی خواہش رکھیں جبکہ ہم جہاں سے چاہتے ہیں جنت کے میوے کھاتے ہیں تین مرتبہ اللہ تعالیٰ اس طرح فرمائے گا جب وہ دیکھیں گے کہ ان کو چھوڑا نہیں جائے گا پوچھنے سے کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم چاہتے ہیں کہ تو ہماری روحوں کو

مِنْ اَنْ يُّسْاَلُوْا قَالُوْا يَارَبِّ نُرِيْدُ اَنْ تَرُدَّ اَرْوَاحَنَا فِيْ اَجْسَادِنَا حَتّٰى نُقْتَلَ فِيْ سَبِيْلِكَ مَرَّةً اُخْرٰى فَلَمَّا رَاٰى اَنْ لَّيْسَ لَهُمْ حَاجَةٌ تُرِكُوْا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ہمارے جسموں میں واپس لوٹا دے یہاں تک کہ ہم ایک مرتبہ اور تیری راہ میں مارے جائیں۔ جب اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے کہ ان کو کچھ حاجت نہیں ہے چھوڑے جاتے ہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۶۲۹/۱۹ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِيْهِمْ فَذَكَرَ لَهُمْ اَنَّ الْجِهَادَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْاِيْمَانَ بِاللّٰهِ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَءَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُكَفِّرُ عَنِّيْ خَطَايَايَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ اِنْ قُتِلْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاَنْتَ صَابِرٌ مُّحْتَسِبٌ مُّقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَقَالَ اَرَءَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَيُكَفِّرُ عَنِّيْ خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَاَنْتَ صَابِرٌ مُّحْتَسِبٌ مُّقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ اِلَّا الدَّيْنَ فَاِنَّ جِبْرَئِيْلَ قَالَ لِيْ ذٰلِكَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور اس کے ساتھ ایمان لانا سب اعمال سے افضل ہے ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے کہا اے اللہ کے رسول آپؐ فرمائیں اگر میں اللہ کی راہ میں جہاد کروں میرے سب گناہ مجھ سے دُور کر دیئے جائیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اگر تو اللہ کی راہ میں قتل کر دیا جائے جبکہ تو صبر کرنے والا اور طالب ثواب ہو آگے کی طرف توجہ کرنے والا ہو پیٹھ پھیرنے والا نہ ہو۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے کیا کہا ہے اس نے کہا آپؐ خبر دیں اگر میں اللہ کی راہ میں جہاد کروں کیا میرے گناہ مجھ سے دور کر دیئے جائیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں جبکہ تو صبر کرنے والا ہو طالب ثواب ہو۔ متوجہ ہو۔ پیٹھ پھیرنے والا نہ ہو مگر قرض معاف نہیں ہو گا۔ جبرئیلؑ نے مجھ کو یہ بات کہی ہے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۶۳۰/۲۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَتْلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُكَفِّرُ كُلَّ شَيْءٍ اِلَّا الدَّيْنَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے اللہ کے راستے میں شہید ہونا ہر چیز کے لیے کفارہ بن جاتی ہے سوائے قرض کے روایت کیا اس کو مسلم نے

۳۶۳۱/۲۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هٰذَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلُ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُسْتَشْهَدُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ دو شخصوں سے ہنستا ہے جو ایک دوسرے کو قتل کرتا ہے اور دونوں جنت میں داخل ہو جاتے ہیں۔ ایک شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے پس قتل کیا جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ قاتل پر رجوع کرتا ہے وہ شہید کر دیا جاتا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۶۳۲/۲۲ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَآءِ وَاِنْ مَّاتَ عَلٰى

حضرت سہلؓ بن حنیف سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے صدق دل سے شہادت مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو شہداء کے مراتب پر پہنچا دے گا اگرچہ وہ اپنے بستر پر

فِرَاشِهٖ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

مرے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۳۶۲۳/۲۳ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ الرُّبَیِّعَ بِنْتَ الْبَرَاءِ وَهِیَ اُمُّ حَارِثَةَ بْنِ سُرَاقَةَ اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَلَا تُحَدِّثُنِیْ عَنْ حَارِثَةَ وَکَانَ قُتِلَ یَوْمَ بَدْرٍ اَصَابَهٗ سَهْمٌ غَرْبٌ فَاِنْ کَانَ فِی الْجَنَّةِ صَبَرْتُ وَاِنْ کَانَ غَیْرَ ذٰلِكَ اجْتَهَدْتُّ عَلَیْهِ فِی الْبُکَاءِ فَقَالَ یَا اُمَّ حَارِثَةَ اِنَّهَا جِنَانٌ فِی الْجَنَّةِ وَاِنَّ ابْنَكِ اَصَابَ الْفِرْدَوْسَ الْاَعْلٰی۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ربیع بنت براء جو حارثہ بن سراقہ کی والدہ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہا اے اللہ کے نبی آپ مجھ کو حارثہ کے متعلق نہیں بتلاتے اور وہ بدر کی لڑائی میں شہید ہو گیا تھا اسکو اجنبی تیر لگا تھا اگر وہ جنت میں ہے تو میں صبر کروں اور اگر وہ اس کے علاوہ میں ہے میں رونے کی کوشش کرتی ہوں آپؐ نے فرمایا اے ام حارثہ جنت میں بہت سے باغ ہیں اور تیرا بیٹا فردوس اعلیٰ میں ہے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۳۶۲۴/۲۴ وَعَنْهُ قَالَ انْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ حَتّٰی سَبَقُوا الْمُشْرِکِیْنَ اِلٰی بَدْرٍ وَجَاءَ الْمُشْرِکُوْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُوْمُوْا اِلٰی جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ قَالَ عُمَیْرُ بْنُ الْحُمَامِ بَخٍ بَخٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا یَحْمِلُكَ عَلٰی قَوْلِكَ بَخٍ بَخٍ قَالَ لَا وَاللّٰهِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَّا رَجَاءَ اَنْ اَکُوْنَ مِنْ اَهْلِهَا قَالَ فَاِنَّكَ مِنْ اَهْلِهَا قَالَ فَاَخْرَجَ تَمَرَاتٍ مِّنْ قَرَنِهٖ فَجَعَلَ یَاْکُلُ مِنْهُنَّ ثُمَّ قَالَ لَئِنْ اَنَا حَیِیْتُ حَتّٰی اٰکُلَ تَمَرَاتِیْ اِنَّهَا لَحَیٰوةٌ طَوِیْلَةٌ قَالَ فَرَمٰی بِمَا کَانَ مَعَهٗ مِنَ التَّمْرِ ثُمَّ قَاتَلَهُمْ حَتّٰی قُتِلَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ چلے یہاں تک کہ بدر کی طرف مشرکوں سے سبقت لے گئے اور مشرک آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس جنت کی طرف اٹھ کھڑے ہو جس کا عرض آسمان و زمین کی مانند ہے عمیرؓ بن حمام کہنے لگا خوب خوب۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھ کو خوب خوب کہنے پر کس بات نے اکسایا ہے کہنے لگا کوئی اور بات نہیں اے اللہ کے رسول مگر میں یہ امید رکھتا ہوں کہ میں اس کے اہل سے ہو جاؤں آپؐ نے فرمایا تو اہل جنت سے ہے۔ راوی نے کہا اس نے اپنے ترکش سے کھجوریں نکالیں اور کھانے لگا پھر کہا اگر میں کھجوروں کے کھانے تک زندہ رہا یہ تو بڑی لمبی زندگی ہے۔ راوی نے کہا اس کے پاس جو کھجوریں تھیں وہ اس نے پھینک دیں پھر کافروں سے قتال کیا یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۶۲۵/۲۵ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا تَعُدُّوْنَ الشَّهِیْدَ فِیْکُمْ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ قُتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِیْدٌ قَالَ اِنَّ شُهَدَاءَ اُمَّتِیْ اِذًا لَقَلِیْلٌ مَنْ قُتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِیْدٌ وَّمَنْ مَّاتَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِیْدٌ وَّمَنْ مَّاتَ فِی الطَّاعُوْنِ فَهُوَ شَهِیْدٌ وَّمَنْ مَّاتَ فِی الْبَطْنِ فَهُوَ شَهِیْدٌ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کس کو شہید گنتے ہو صحابہ نے کہا اے اللہ کے رسول جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیا جاتے وہ شہید ہے آپؐ نے فرمایا تب تو میری امت کے شہید تھوڑے ہوں گے اللہ کی راہ میں جو قتل کیا جاتے وہ شہید ہے اللہ کی راہ میں جو مر جاتے وہ شہید ہے۔ جو طاعون سے مرے وہ شہید ہے جو شخص پیٹ کی بیماری سے مرے وہ شہید ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۶۳۶/۲۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ غَازِیَۃٍ اَوْ سَرِیَّۃٍ تَغْزُوْا فَتَغْنَمُ وَتَسْلَمُ اِلَّا کَانُوْا قَدْ تَعَجَّلُوْا ثُلُثَیْ اُجُوْرِھِمْ وَمَا مِنْ غَازِیَۃٍ اَوْ سَرِیَّۃٍ تُخْفِقُ وَتُصَابُ اِلَّا تَمَّ اُجُوْرُھُمْ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی جہاد کرنے والی جماعت یا لشکر نہیں جو جہاد کرے پس غنیمت حاصل کرے اور سالم لوٹ آئے مگر ان کو دو تہائی ثواب جلد مل جاتا ہے اور کوئی جماعت اور لشکر نہیں جو زخمی کیا جائے یا مارا جائے مگر اُن کا ثواب پورا ہو جاتا ہے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۶۳۷/۲۷ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ یَغْزُ وَلَمْ یُحَدِّثْ بِہٖ نَفْسَہٗ مَاتَ عَلٰی شُعْبَۃٍ مِّنْ نِّفَاقٍ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مرا جبکہ نہ اُس نے جہاد کیا ہے اور نہ کبھی اس کے دل میں جہاد کا خیال گزرا ہے وہ نفاق کی ایک قسم پر مرتا ہے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۶۳۸/۲۸ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ یُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ وَالرَّجُلُ یُقَاتِلُ لِلذِّکْرِ وَالرَّجُلُ یُقَاتِلُ لِیُرٰی مَکَانُہٗ فَمَنْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ قَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَکُوْنَ کَلِمَۃُ اللّٰہِ ھِیَ الْعُلْیَا فَھُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابوموسیٰ رضی سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا ایک آدمی غنیمت حاصل کرنے کے لیے لڑتا ہے ایک آدمی شہرت کے لیے لڑتا ہے۔ ایک آدمی اس لیے لڑتا ہے کہ اس کا مرتبہ دیکھا جائے۔ پس اللہ کی راہ میں کس کا جہاد ہے فرمایا جو شخص اس لیے لڑتا ہے کہ اللہ کا دین بلند ہو پس وہ اللہ کی راہ میں ہے۔

(متفق علیہ)

۳۶۳۹/۲۹ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجَعَ مِنْ غَزْوَۃِ تَبُوْکَ فَدَنَا مِنَ الْمَدِیْنَۃِ فَقَالَ اِنَّ بِالْمَدِیْنَۃِ اَقْوَامًا مَا سِرْتُمْ مَسِیْرًا وَّلَا قَطَعْتُمْ وَادِیًا اِلَّا کَانُوْا مَعَکُمْ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اِلَّا شَرِکُوْکُمْ فِی الْاَجْرِ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَھُمْ بِالْمَدِیْنَۃِ قَالَ وَھُمْ بِالْمَدِیْنَۃِ حَبَسَھُمُ الْعُذْرُ

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَرَوَاہُ مُسْلِمٌ عَنْ جَابِرٍ)

حضرت انس رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک سے واپس لوٹے جب مدینہ کے قریب پہنچے فرمایا مدینہ میں ایک ایسی جماعت ہے تم کسی جگہ نہیں چلے اور نہ تم نے کوئی جنگل طے کیا ہے مگر وہ تمہارے ساتھ تھے۔ ایک روایت میں ہے فرمایا وہ اجر میں تمہارے ساتھ شریک تھے انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول اور وہ مدینہ ہی میں رہے ہیں فرمایا اور وہ مدینہ میں ہیں انکو عذر نے روک رکھا ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت کیا ہے مسلم نے جابر سے۔

۳۶۴۰/۳۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْذَنَہٗ فِی الْجِھَادِ فَقَالَ اَحَیٌّ وَالِدَاکَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِیْھِمَا فَجَاھِدْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

وَفِیْ رِوَایَۃٍ فَارْجِعْ اِلٰی وَالِدَیْکَ فَاَحْسِنْ صُحْبَتَھُمَا)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے جہاد کیلئے اجازت طلب کی آپ نے فرمایا تیرے ماں باپ زندہ ہیں اس نے کہا جی ہاں فرمایا تو ان میں جہاد کر (متفق علیہ) ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا تو اپنے ماں باپ کی طرف لوٹ جا اور اچھے طریقہ سے ان کے پاس رہ۔

۳۶۴۱/۳۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

حضرت ابن عباس رضی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ

وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَّنِيَّةٌ وَّإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نے فتح مکہ کے دن فرمایا فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے لیکن جہاد اور نیت ہے اور جس وقت تم کو جہاد کی طرف بلایا جائے نکلو۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

۳۶۶۲/۳۲ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِيْ يُقَاتِلُوْنَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ عَلٰى مَنْ نَاوَاهُمْ حَتّٰى يُقَاتِلَ آخِرُهُمُ الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر لڑتی رہے گی اور غالب رہے گی جو ان سے دشمنی کرے گا۔ یہاں تک ان کا آخر مسیح دجال کے ساتھ لڑائی کرے گا۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۶۶۳/۳۳ وَعَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَّمْ يَغْزُ وَلَمْ يُجَهِّزْ غَازِيًا أَوْ يَخْلُفْ غَازِيًا فِيْ أَهْلِهِ بِخَيْرٍ أَصَابَهُ اللّٰهُ بِقَارِعَةٍ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ابوامامہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس شخص نے جہاد نہیں کیا نہ ہی مجاہد کا سامان درست کیا ہے اور نہ ہی خیر کے ساتھ مجاہد کے گھر میں اسکا جانشین رہا ہے قیامت کے دن سے پہلے پہلے اللہ تعالیٰ اسکو کوئی سخت مصیبت پہنچائے گا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۳۶۶۴/۳۴ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِيْنَ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَأَلْسِنَتِكُمْ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت انسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا مشرکوں کے ساتھ اپنے مالوں اپنی جانوں اور زبانوں کے ساتھ جہاد کرو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد، نسائی اور دارمی نے۔

۳۶۶۵/۳۵ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَاضْرِبُوا الْهَامَ تُوْرَثُوا الْجِنَانَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلام کو پھیلاؤ۔ کھانا کھلاؤ اور کفار کی کھوپڑیوں پر مارو تم کو جنت کا وارث بنا دیا جائے گا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۳۶۶۶/۳۶ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَيِّتٍ يُخْتَمُ عَلٰى عَمَلِهِ إِلَّا الَّذِيْ مَاتَ مُرَابِطًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَإِنَّهُ يُنْمٰى لَهُ عَمَلُهُ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَيَأْمَنُ فِتْنَةَ الْقَبْرِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ) عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ۔

حضرت فضالہ بن عبید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ہر میت کو اس کے عمل پر ختم کیا جاتا ہے مگر وہ شخص جو اللہ کی راہ میں چوکیداری کرتا ہوا مرے قیامت کے دن تک اس کا عمل بڑھایا جاتا ہے اور فتنۂ قبر سے وہ امن میں رہتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کیا اس کو دارمی نے عقبہ بن عامر سے۔

۳۶۶۷/۳۷ وَعَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ قَاتَلَ فِيْ سَبِيْلِ

حضرت معاذؓ بن جبل سے روایت ہے کہا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس نے اللہ کی راہ میں اونٹنی کے دودھ

اللہ فواق ناقۃ فقد وجبت لہ الجنۃ ومن جرح جرحا فی سبیل اللہ او نکب نکبۃ فانہا تجیء یوم القیامۃ کاغزر ما کانت لونہا الزعفران وریحہا المسک ومن خرج بہ خراج فی سبیل اللہ فان علیہ طابع الشہداء۔ (رواہ الترمذی وابوداود والنسائی)

دو ہنے کے درمیانی وقفہ کی مقدار جنگ کی اس کے لیے جنت واجب ہو گئی اور اللہ کی راہ میں جس کو زخمی کیا گیا یا مصیبت پہنچایا گیا قیامت کے دن وہ آئیگا مانند اکثر اس چیز کے کہ دنیا میں پایا جاتا تھا اس کا رنگ زعفران ایسا ہوگا اور اسکی بو مشک ایسی ہوگی۔ اللہ کی راہ میں جسکو پھوڑا نکل آیا اس پر شہیدوں کی مہر ہوگی۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے۔

٣٦٤٨/٣٨ وعن خریم بن فاتک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من انفق نفقۃ فی سبیل اللہ کتب لہ بسبع مائۃ ضعف۔ (رواہ الترمذی والنسائی)

حضرت خریمؓ بن فاتک سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں خرچ کرے اس کے لیے سات سو گنا تک ثواب لکھا جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے۔

٣٦٤٩/٣٩ وعن ابی امامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افضل الصدقات ظل فسطاط فی سبیل اللہ ومنحۃ خادم فی سبیل اللہ او طروقۃ فحل فی سبیل اللہ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقات میں سے افضل اللہ کی راہ میں خیمہ کا دینا یا اللہ کی راہ میں خادم کا دینا ہے یا ایسی اونٹنی کا اللہ کی راہ میں دینا جو نر کی جفتی کے لائق ہو (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

٣٦٥٠/٤٠ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یلج النار من بکی من خشیۃ اللہ حتی یعود اللبن فی الضرع ولا یجتمع علی عبد غبار فی سبیل اللہ ودخان جہنم۔ (رواہ الترمذی) وزاد النسائی فی اخری فی منخری مسلم ابدا وفی اخری لہ فی جوف عبد ابدا ولا یجتمع الشح والایمان فی قلب عبد ابدا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص جو اللہ کے خوف سے رو یا دوزخ میں داخل نہیں ہوگا۔ یہاں تک کہ دودھ تھنوں میں لوٹ جائے اور کسی شخص پر اللہ کی راہ کا غبار اور دوزخ کا دھواں جمع نہیں ہوسکتا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور نسائی نے ایک دوسری روایت میں زیادہ کیا کہ مسلمان کے نتھنوں میں کبھی بھی، ایک اور روایت میں ہے کسی بندے کے پیٹ میں اور ایمان اور بخل کسی بندے کے دل میں جمع نہیں ہوسکتا۔

٣٦٥١/٤١ وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عینان لا تمسہما النار عین بکت من خشیۃ اللہ وعین باتت تحرس فی سبیل اللہ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو آنکھیں ہیں ان کو آگ نہیں لگے گی ایک وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے رودی اور ایک وہ آنکھ جو اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتی ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

٣٦٥٢/٤٢ وعن ابی ہریرۃ قال مر رجل من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشعب فیہ عیینۃ من ماء عذبۃ فاعجبتہ فقال لو اعتزلت الناس فاقمت فی ہذا الشعب فذکر

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صحابیؓ پہاڑ کے ایک درے میں سے گذرا جس میں میٹھے پانی کا ایک چشمہ تھا اسکو اچھا لگا اس نے کہا اے کاش میں لوگوں سے الگ ہو جاؤں۔ پس میں اس درے میں رہائش اختیار کر لوں اس نے اس بات کا ذکر

ذَالِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ مَقَامَ اَحَدِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوتِهٖ فِيْ بَيْتِهٖ سَبْعِيْنَ عَامًا اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَيُدْخِلَكُمُ الْجَنَّةَ اُغْزُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ قَاتَلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَّجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا آپ نے فرمایا ایسا نہ کرو تم میں سے ایک کا اللہ کی راہ میں ٹھہرنا اپنے گھر میں ستر سال تک نماز پڑھنے سے افضل ہے۔ تم اس بات کو پسند نہیں کرتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تم کو معاف کر دے اور تم کو جنت میں داخل کر دے۔ اللہ کی راہ میں جنگ کرو جس نے اونٹنی کے دودھ دوہنے کے درمیان ٹھہر جانے کی مقدار اللہ کی راہ میں جنگ کی جنت اس کیلئے واجب ہوگئی۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۳۶۵۳/۴۳ وَعَنْ عُثْمَانَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رِبَاطُ يَوْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ يَوْمٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَنَازِلِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عثمانؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ایک دن اللہ کی راہ میں چوکیداری کرنا اس کے علاوہ دوسرے مراتب میں ایک ہزار دن سے بہتر ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے۔

۳۶۵۴/۴۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَ عَلَيَّ اَوَّلُ ثَلٰثَةٍ يَّدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ شَهِيْدٌ وَّعَفِيْفٌ مُّتَعَفِّفٌ وَّعَبْدٌ اَحْسَنَ عِبَادَةَ اللّٰهِ وَنَصَحَ لِمَوَالِيْهِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر تین شخص پیش کیے گئے ہیں جو سب سے پہلے جنت میں جائیں گے۔ شہید۔ حرام سے بچنے والا۔ سوال نہ کرنیوالا اور غلام جو اللہ کی عبادت اچھی طرح کرتا ہے اور اپنے مالکوں کی خیر خواہی کرتا ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۳۶۵۵/۴۵ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُبْشِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ طُوْلُ الْقِيَامِ قِيْلَ فَاَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ قَالَ جُهْدُ الْمُقِلِّ قِيْلَ فَاَيُّ الْهِجْرَةِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ هَجَرَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ قِيْلَ فَاَيُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ جَاهَدَ الْمُشْرِكِيْنَ بِمَالِهٖ وَنَفْسِهٖ قِيْلَ فَاَيُّ الْقَتْلِ اَشْرَفُ قَالَ مَنْ اُهْرِيْقَ دَمُهٗ وَعُقِرَ جَوَادُهٗ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلنَّسَائِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ اِيْمَانٌ لَّا شَكَّ فِيْهِ وَجِهَادٌ لَّا غُلُوْلَ فِيْهِ وَحَجَّةٌ مَّبْرُوْرَةٌ قِيْلَ فَاَيُّ الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ قَالَ طُوْلُ الْقُنُوْتِ ثُمَّ اتَّفَقَا فِي الْبَاقِيْ۔

حضرت عبداللہؓ بن حبشی سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کونسا عمل افضل ہے فرمایا لمبا قیام کرنا کہا گیا کونسا صدقہ افضل ہے فرمایا فقیر آدمی کا کوشش کرنا کہا گیا کونسی ہجرت افضل ہے فرمایا اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کو چھوڑنا کہا گیا کونسا جہاد افضل ہے فرمایا جو مشرکوں سے اپنے مال اور نفس کے ساتھ جہاد کرے کہا گیا کونسا قتل ہونا افضل ہے فرمایا جس کا خون بہایا گیا اور اُس کے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دی گئیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے نسائی کی ایک روایت میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کونسا عمل افضل ہے فرمایا ایمان جس میں شک نہ ہو اور جہاد جس میں خیانت نہ ہو اور قبول کیا گیا حج۔ کہا گیا کونسی نماز افضل ہے فرمایا لمبے قیام والی۔ پھر نسائی اور ابوداؤد بقیہ روایت میں متفق ہو گئے ہیں۔

۳۶ وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْ كَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلشَّهِيْدِ عِنْدَ اللّٰهِ

حضرت مقدامؓ بن معدیکرب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہید کے لیے اللہ کے ہاں چھ خصلتیں ہیں۔ پہلی دفعہ ہی

سِتُّ خِصَالٍ يُغْفَرُ لَهُ فِي أَوَّلِ دَفْعَةٍ وَيُرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَيُجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَيَأْمَنُ مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ الْيَاقُوتَةُ مِنْهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَيُزَوَّجُ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ زَوْجَةً مِنَ الْحُورِ الْعِينِ وَيُشَفَّعُ فِي سَبْعِينَ مِنْ أَقْرِبَائِهِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

اسکو بخش دیا جاتا ہے۔ وہ جنت میں اپنی جگہ دکھایا جاتا ہے۔ عذاب قبر سے اس کو محفوظ رکھا جاتا ہے۔ بڑی گھبراہٹ سے وہ امن میں رہتا ہے اس کے سر پر وقار کا تاج رکھا جائے گا۔ اس کا ایک یاقوت دنیا و مافیہا سے بہتر ہوگا۔ بہتّر حور عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔ اپنے قرابت داروں میں سے ستر آدمیوں کیلئے اسکی سفارش قبول کی جائے گی۔
(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۳۶۵۷/۴۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ بِغَيْرِ أَثَرٍ مِنْ جِهَادٍ لَقِيَ اللَّهَ وَفِيهِ ثُلْمَةٌ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے جہاد کے نشان کے بغیر ملا وہ اللہ سے ملے گا اس حال میں کہ اسکے دین میں نقصان ہوگا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۳۶۵۸/۴۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهِيدُ لَا يَجِدُ أَلَمَ الْقَتْلِ إِلَّا كَمَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ أَلَمَ الْقَرْصَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ)

اسی (ابوہریرہ رضی) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہید قتل ہونے کی تکلیف نہیں پاتا مگر جسطرح تمہارا ایک چیونٹی کاٹنے کی تکلیف محسوس کرتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی، نسائی اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۳۶۵۹/۴۹ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ قَطْرَتَيْنِ وَأَثَرَيْنِ قَطْرَةُ دُمُوعٍ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَقَطْرَةُ دَمٍ يُهَرَاقُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَمَّا الْأَثَرَانِ فَأَثَرٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَثَرٌ فِي فَرِيضَةٍ مِنْ فَرَائِضِ اللَّهِ تَعَالَى
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

حضرت ابو امامہ رضی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا اللہ تعالیٰ کے نزدیک دو قطروں اور دو نشانوں سے بڑھ کر کوئی شی محبوب نہیں۔ اللہ کے خوف سے آنسو کا قطرہ اور خون کا قطرہ جو اللہ کی راہ میں گرایا جاتا ہے اور دو نشان ہیں اللہ کی راہ کا نشان اور اللہ کے فرائض سے ایک فرض کا نشان۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۳۶۶۰/۵۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْكَبِ الْبَحْرَ إِلَّا حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا أَوْ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّ تَحْتَ الْبَحْرِ نَارًا وَتَحْتَ النَّارِ بَحْرًا۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو حج، عمرہ یا اللہ کی راہ میں جہاد کے علاوہ سمندر کا سفر اختیار نہ کر کیونکہ سمندر کے نیچے آگ ہے اور آگ کے نیچے سمندر ہے۔
(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۶۶۱/۵۱ وَعَنْ أُمِّ حَرَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَائِدُ فِي الْبَحْرِ الَّذِي يُصِيبُهُ الْقَيْءُ لَهُ

حضرت ام حرام رضی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں فرمایا سمندر میں چکر آنے والا جسکو قے پہنچتی ہے اس کے لیے شہید کا ثواب ہے اور اس

اَجْرُ شَهِيْدٍ وَّالْغَرِيْقُ لَهٗ اَجْرُ شَهِيْدَيْنِ ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

میں غرق ہونے والے کے لیے دو شہیدوں کا ثواب ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۶۶۲/۵۲ وَعَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ فَصَلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَمَاتَ اَوْ قُتِلَ اَوْ وَقَصَهٗ فَرَسُهٗ اَوْ بَعِيْرُهٗ اَوْ لَدَغَتْهُ هَامَّةٌ اَوْ مَاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ بِاَيِّ حَتْفٍ شَاءَ اللّٰهُ فَاِنَّهٗ شَهِيْدٌ وَّاِنَّ لَهُ الْجَنَّةَ ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابومالک اشعری ؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص اللہ کی راہ میں نکلا وہ مر گیا یا قتل کر دیا گیا یا اسکو اس کا گھوڑا یا اونٹ کچل دے یا کوئی زہریلا جانور کاٹ کھائے یا بستر پر کسی طرح سے موت آجائے وہ شہید ہے اور اس کے لیے جنت ہے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۶۶۳/۵۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَفْلَةٌ كَغَزْوَةٍ ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عبداللہ ؓ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد سے واپس لوٹنا جہاد کرنے کی مانند ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۳۶۶۴/۵۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْغَازِيْ اَجْرُهٗ وَلِلْجَاعِلِ اَجْرُهٗ وَاَجْرُ الْغَازِيْ ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

اسی (عبداللہ ؓ بن عمرو) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد کرنیوالے کیلیے اسکا اجر ہے اور مال دینے والے کیلیے اسکا اجر ہے اور جہاد کا بھی۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۳۶۶۵/۵۵ وَعَنْ اَبِیْ اَيُّوْبَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمُ الْاَمْصَارُ وَسَتَكُوْنُ جُنُوْدٌ مُّجَنَّدَةٌ يُّقْطَعُ عَلَيْكُمْ فِيْهَا بُعُوْثٌ فَيَكْرَهُ الرَّجُلُ الْبَعْثَ فَيَتَخَلَّصُ مِنْ قَوْمِهٖ ثُمَّ يَتَصَفَّحُ الْقَبَائِلَ يَعْرِضُ نَفْسَهٗ عَلَيْهِمْ مَنْ اَكْفِيْهِ بَعْثَ كَذَا اَلَا وَذٰلِكَ الْاَجِيْرُ اِلٰى اٰخِرِ قَطْرَةٍ مِّنْ دَمِهٖ ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوایوب ؓ سے روایت ہے کہا اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے تم پر شہر فتح کیے جائیں گے اور جمع کیے گئے لشکر ہوں گے۔ لشکروں میں قومیں معین کی جائیں گی کوئی آدمی امام کے لشکر میں بھیجنے کو برا جانے گا وہ اپنی قوم میں نکلے گا پھر قبائل کو تلاش کرتا پھرے گا اپنا نفس ان پر پیش کرے گا یہ کہتا ہوا کہ کون ہے کہ میں اس کو فلاں لشکر سے کفایت کروں۔ خبردار یہ شخص مزدور ہے اپنے خون کے آخری قطرہ تک۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۶۶۶/۵۶ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ اَذَّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغَزْوِ وَاَنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ لَيْسَ لِيْ خَادِمٌ فَالْتَمَسْتُ اَجِيْرًا يَّكْفِيْنِيْ فَوَجَدْتُّ رَجُلًا سَمَّيْتُ لَهٗ ثَلٰثَةَ دَنَانِيْرَ فَلَمَّا حَضَرَتْ غَنِيْمَةٌ اَرَدْتُّ اَنْ اُجْرِيَ لَهٗ سَهْمَهٗ فَجِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهٗ فَقَالَ مَا اَجِدُ لَهٗ فِيْ غَزْوَتِهٖ هٰذِهٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

حضرت یعلی ؓ بن امیہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کا اعلان فرمایا اور میں بوڑھا آدمی تھا میرے پاس نوکر بھی نہیں تھا۔ میں نے ایک خادم تلاش کیا جو مجھ کو کفایت کرے میں نے ایک آدمی پایا میں نے اس کیلیے تین دینار مقرر کیے۔ جب مال غنیمت آیا میں نے ارادہ کیا کہ اس کے لیے مال غنیمت سے حصہ جاری کروں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا آپ نے فرمایا میں دنیا اور آخرت میں اس کے لیے وہی دینار پاتا ہوں جو

اِلَّا دَنَانِيْرَهُ الَّتِيْ تَسَمّٰى۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

مقرر کیے جا چکے ہیں۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۶۶۷/۵۷ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَجُلٌ يُّرِيْدُ الْجِهَادَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَهُوَ يَبْتَغِيْ عَرَضًا مِّنْ عَرَضِ الدُّنْيَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَجْرَ لَهٗ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اے اللہ کے رسول ایک شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرنا چاہتا ہے اور وہ دنیا کا اسباب حاصل کرنا چاہتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو کچھ ثواب نہیں ملے گا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۳۶۶۸/۵۸ وَعَنْ مُّعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْغَزْوُ غَزْوَانِ فَاَمَّا مَنِ ابْتَغٰى وَجْهَ اللّٰهِ وَاَطَاعَ الْاِمَامَ وَاَنْفَقَ الْكَرِيْمَةَ وَيَاسَرَ الشَّرِيْكَ وَاجْتَنَبَ الْفَسَادَ فَاِنَّ نَوْمَهٗ وَنُبْهَهٗ اَجْرٌ كُلُّهٗ وَاَمَّا مَنْ غَزَا فَخْرًا وَّرِيَاءً وَّسُمْعَةً وَّعَصَى الْاِمَامَ وَاَفْسَدَ فِي الْاَرْضِ فَاِنَّهٗ لَمْ يَرْجِعْ بِالْكَفَافِ۔

(رَوَاهُ مَالِكٌ وَّاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت معاذؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جہاد دو طرح پر ہے جو شخص اللہ کی رضامندی طلب کرے امام کی اطاعت کرے اور اچھا مال خرچ کرے ساتھی سے معاملہ درست کرے فساد سے بچے اس کا سونا اس کا بیدار ہونا سب کا سب ثواب ہے اور جو شخص فخر اور ریا کے طور پر جہاد کرے امام کی نافرمانی کرے زمین میں فساد کرے بیشک وہ بدلے کے ساتھ بھی واپس نہیں لوٹتا۔ روایت کیا اس کو مالک، ابوداؤد اور نسائی نے۔

۳۶۶۹/۵۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ عَنِ الْجِهَادِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِنْ قَاتَلْتَ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا بَعَثَكَ اللّٰهُ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا وَّاِنْ قَاتَلْتَ مُرَائِيًا مُّكَاثِرًا بَعَثَكَ اللّٰهُ مُرَائِيًا مُّكَاثِرًا يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو عَلٰى اَيِّ حَالٍ قَاتَلْتَ اَوْ قُتِلْتَ بَعَثَكَ اللّٰهُ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسول مجھ کو جہاد کے متعلق خبر دیں فرمایا اے عبداللہ بن عمرو اگر تو لڑے صبر کرتا ہوا ثواب کے لیے اللہ تعالیٰ تجھ کو صبر کرنے والا ثواب طلب کرنے والا اٹھائے گا۔ اگر تو دکھلاوے کے لیے بہتات کے لیے لڑائی کرے اللہ تعالیٰ دکھلانے والا بہت بہتات حاصل کرنے والا اٹھائے گا اے عبداللہ بن عمرو تو جس حالت پر بھی مارا جائیگا یا قتل کیا جائے اللہ تعالیٰ اس حالت پر تجھ کو اٹھائیگا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۳۶۷۰/۶۰ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَعَجَزْتُمْ اِذَا بَعَثْتُ رَجُلًا فَلَمْ يَمْضِ لِاَمْرِيْ اَنْ تَجْعَلُوْا مَكَانَهٗ مَنْ يَّمْضِيْ لِاَمْرِيْ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ) وَذُكِرَ حَدِيْثُ فَضَالَةَ وَالْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهٗ فِيْ كِتَابِ الْاِيْمَانِ۔

حضرت عقبہ بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کیا تم عاجز ہو اس بات سے کہ جب میں کوئی آدمی بھیجوں وہ میرے حکم کو جاری نہ کرے تم اسکی جگہ ایسا آدمی بھیج دو جو میرے حکم کو جاری کرے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ فضالہ کی حدیث جس کے لفظ ہیں المجاہد من جاہد نفسہ کتاب الایمان میں گذر چکی ہے۔

تیسری فصل

۳۶۷۱/۶۱ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَمَرَّ رَجُلٌ بِغَارٍ

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک لشکر میں تھے ایک آدمی ایک غار کے پاس سے گذرا اس میں کچھ

فِيْهِ شَيْءٌ مِّنْ مَّاءٍ وَّبَقْلٍ فَحَدَّثَ نَفْسَهٗ بِاَنْ يُّقِيْمَ فِيْهِ وَيَتَخَلّٰى مِنَ الدُّنْيَا فَاسْتَاْذَنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَمْ اُبْعَثْ بِالْيَهُوْدِيَّةِ وَلَا بِالنَّصْرَانِيَّةِ وَلٰكِنِّيْ بُعِثْتُ بِالْحَنِيْفِيَّةِ السَّمْحَةِ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَغَدْوَةٌ اَوْ رَوْحَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا وَلَمُقَامُ اَحَدِكُمْ فِي الصَّفِّ خَيْرٌ مِّنْ صَلٰوتِهٖ سِتِّيْنَ سَنَةً۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

پانی اور سبزی تھی اس کے دل میں خیال گزرا کہ وہ اس میں ٹھہرے اور دنیا سے الگ تھلگ ہو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق اجازت طلب کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں یہودیت اور نصرانیت کے ساتھ نہیں بھیجا گیا لیکن میں دین حنیف کے ساتھ بھیجا گیا ہوں جو آسان ہے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے البتہ اوّل روز اور آخر روز اللہ کی راہ میں جانا دُنیا وما فیہا سے بہتر ہے۔ تم میں سے ایک کا صف میں کھڑا ہونا ساٹھ برس کی نماز سے بہتر ہے۔

(روایت کیا اسکو احمد نے)

۳۶۷۲/۶۲ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَزَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَمْ يَنْوِ اِلَّا عِقَالًا فَلَهٗ مَا نَوٰى۔

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت عبادہؓ بن صامت سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور نہ نیت کی مگر ایک رسی کی اس کے لیے وہ چیز ہے جو اس نے نیت کی۔

(روایت کیا اس کو نسائی نے)

۳۶۷۳/۶۳ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَعَجِبَ لَهَا اَبُوْ سَعِيْدٍ فَقَالَ اَعِدْهَا عَلَيَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ (صلعم) فَاَعَادَهَا عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ وَاُخْرٰى يَرْفَعُ اللّٰهُ بِهَا الْعَبْدَ مِائَةَ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ قَالَ وَمَا هِيَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ اَلْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَلْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کے ساتھ راضی ہوا کہ اس کا رب ہے اور اسلام کے ساتھ راضی ہوا کہ اسکا دین ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ راضی ہوا کہ اس کے رسول ہیں اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ ابوسعید نے یہ سن کر نہایت تعجب کا اظہار کیا اور کہا ان کلمات کو دوبارہ لوٹائیں آپ نے دوبارہ ان کلمات کو لوٹایا۔ پھر فرمایا ایک دوسری بات بھی ہے جسکی وجہ سے اللہ بندے کے لیے جنت میں سو درجے بلند کرتا ہے ہر دو درجوں کے درمیان اسقدر مسافت ہے جسقدر زمین و آسمان کے درمیان ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسول وہ کونسی بات ہے آپ نے فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

۳۶۷۴/۶۴ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوْفِ فَقَامَ رَجُلٌ رَّثُّ الْهَيْئَةِ فَقَالَ يَا اَبَا مُوْسٰى اَنْتَ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ فَرَجَعَ اِلٰى اَصْحَابِهٖ فَقَالَ اَقْرَاُ عَلَيْكُمُ السَّلَامَ ثُمَّ كَسَرَ جَفْنَ

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت کے دروازے تلواروں کے سایہ کے نیچے ہیں ایک پراگندہ حالت والا آدمی کھڑا ہوا اس نے کہا اے ابوموسیٰ تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ آپ ایسا فرما رہے تھے اس نے کہا ہاں وہ اپنے ساتھیوں کی طرف لوٹا اور کہا میں تم کو سلام کہتا ہوں پھر اپنی تلوار کی میان کو توڑ دیا اور پھینک دیا پھر تلوار لیکر دشمن کی طرف چلا اس کے

سَيْفِهِ فَأَلْقَاهُ ثُمَّ مَشٰى بِسَيْفِهِ إِلَى الْعَدُوِّ فَضَرَبَ بِهِ حَتّٰى قُتِلَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ساتھ مارا یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔
(روایت کیا اسکو مسلم نے)

٣٦٦٥ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ إِنَّهُ لَمَّا أُصِيْبَ إِخْوَانُكُمْ يَوْمَ أُحُدٍ جَعَلَ اللّٰهُ أَرْوَاحَهُمْ فِيْ جَوْفِ طَيْرٍ خُضْرٍ تَرِدُ أَنْهَارَ الْجَنَّةِ تَأْكُلُ مِنْ ثِمَارِهَا وَتَأْوِيْ إِلٰى قَنَادِيْلَ مِنْ ذَهَبٍ مُعَلَّقَةٍ فِيْ ظِلِّ الْعَرْشِ فَلَمَّا وَجَدُوْا طِيْبَ مَأْكَلِهِمْ وَمَشْرَبِهِمْ وَمَقِيْلِهِمْ قَالُوْا مَنْ يُبَلِّغُ إِخْوَانَنَا عَنَّا أَنَّا أَحْيَاءٌ فِي الْجَنَّةِ لِئَلَّا يَزْهَدُوْا فِي الْجَنَّةِ وَلَا يَنْكُلُوْا عِنْدَ الْحَرْبِ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى أَنَا أُبَلِّغُهُمْ عَنْكُمْ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ إِلٰى آخِرِ الْآيَةِ۔
(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ کے لیے فرمایا کہ جب احد کے دن تمہارے بھائی شہید کیے گئے اللہ نے ان کی روحیں سبز رنگ کے پرندوں کے پیٹوں میں کر دیں جنت کی نہروں میں وارد ہوتے ہیں اور اس کے پھل کھاتے ہیں اور سونے کی قندیلوں میں ٹھکانا پکڑتے ہیں جو عرش کے سایہ تلے لٹکی ہوئی ہیں۔ جب انہوں نے عمدہ کھانے، پینے اور سونے کی جگہ پا لی کہنے لگے کون ہے جو ہمارے متعلق ہمارے بھائیوں کو خبر پہنچائے کہ ہم جنت میں زندہ ہیں تا کہ وہ جنت سے بے رغبتی نہ کریں اور لڑائی کے وقت سستی نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں ان کو اس بات کی خبر پہنچاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری ان لوگوں کو جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں مردے خیال نہ کرو۔ آخر آیت تک۔
(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

٣٦٦٦ وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُوْنَ فِي الدُّنْيَا عَلٰى ثَلٰثَةِ أَجْزَاءٍ الَّذِيْنَ آمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجَاهَدُوْا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْ يَأْمَنُهُ النَّاسُ عَلٰى أَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ الَّذِيْ إِذَا أَشْرَفَ عَلٰى طَمَعٍ تَرَكَهُ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔
(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا میں مومن تین طرح پر ہیں وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر انہوں نے شک نہیں کیا اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا اور وہ شخص جس کو لوگ اپنے مالوں اور اپنی جانوں پر بے خوف سمجھیں۔ پھر وہ شخص جب کسی طمع پر جھانکتا ہے۔ اللہ عزوجل کے لیے اُس کو چھوڑ دیتا ہے۔
(روایت کیا اسکو احمد نے)

٣٦٦٧ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ عُمَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ مُسْلِمَةٍ يَقْبِضُهَا رَبُّهَا تُحِبُّ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْكُمْ وَأَنَّ لَهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا غَيْرُ الشَّهِيْدِ قَالَ ابْنُ أَبِيْ عُمَيْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ أُقْتَلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُوْنَ لِيَ

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن ابی عمیرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان شخص نہیں جسکی روح اس کا رب قبض کر لیتا ہے وہ اس بات کو دوست رکھے کہ تمہاری طرف لوٹ آوے اور اس کے لیے دنیا و مافیہا ہو سوائے شہید کے۔ ابن ابی عمیرہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم خدا کی یہ کہ میں اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ خیموں والے اور حویلیوں میں رہنے

اَهْلُ الْوَبَرِ وَالْمَدَرِ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

میرے زیر نگیں ہوں۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

۳۶۷۸/۶۸ وَعَنْ حَسْنَاءَ بِنْتِ مُعَاوِيَةَ قَالَتْ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فِي الْجَنَّةِ قَالَ النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ وَالْوَئِيدُ فِي الْجَنَّةِ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت حسناءؓ بنت معاویہ سے روایت ہے کہا مجھ کو میرے چچا نے حدیث بیان کی اس نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ جنت میں کون جائیں گے آپ نے فرمایا نبی جنتی ہے شہید جنتی ہے لڑکے جنتی ہیں۔ زندہ گاڑی گئی لڑکی جنتی ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۶۷۹/۶۹ وَعَنْ عَلِيٍّ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِيْنَ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَرْسَلَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَأَقَامَ فِي بَيْتِهِ فَلَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَمَنْ غَزَا بِنَفْسِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَأَنْفَقَ فِي وَجْهِهِ ذٰلِكَ فَلَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت علیؓ، ابوالدرداءؓ، ابوہریرہؓ، ابوامامہؓ، عبداللہ بن عمرو، عبداللہ بن عمرؓ، جابرؓ بن عبداللہ، عمرانؓ بن حصین رضی اللہ عنہم یہ سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جس نے اللہ کی راہ میں خرچ بھیج دیا اور خود اپنے گھر میں بیٹھا رہا اس کے لیے ہر درہم کے بدلہ میں سات سو درہم ہیں اور جس نے بذاتِ خود اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور اس میں خرچ کیا اسکو ہر درہم کے بدلہ میں سات لاکھ درہم ملیں گے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی اور اللہ جس کے لیے چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۳۶۸۰/۷۰ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشُّهَدَاءُ أَرْبَعَةٌ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللّٰهَ حَتّٰى قُتِلَ فَذٰلِكَ الَّذِي يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ أَعْيُنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ هٰكَذَا وَرَفَعَ رَأْسَهُ حَتّٰى سَقَطَتْ قَلَنْسُوَتُهُ فَمَا أَدْرِي أَقَلَنْسُوَةَ عُمَرَ أَرَادَ أَمْ قَلَنْسُوَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ كَأَنَّمَا ضُرِبَ جِلْدُهُ بِشَوْكِ طَلْحٍ مِنَ الْجُبْنِ أَتَاهُ سَهْمٌ غَرْبٌ فَقَتَلَهُ فَهُوَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ خَلَطَ عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا

حضرت فضالہؓ بن عبید سے روایت ہے کہا میں نے حضرت عمرؓ سے سنا کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے شہید چار طرح کے ہوتے ہیں ایک وہ شخص جو کامل ایمان رکھتا ہے وہ دشمن کو ملا اس نے اللہ کو سچ کر دکھلایا یہاں تک کہ شہید ہوگیا یہ وہ شخص ہے کہ قیامت کے دن لوگ اس کی طرف اپنی آنکھیں اس طرح اٹھائیں گے اور آپ نے اپنا سر اٹھایا یہاں تک کہ آپ کی ٹوپی گر پڑی۔ راوی نے کہا میں نہیں جانتا اس کی مراد حضرت عمرؓ کی ٹوپی تھی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹوپی۔ فرمایا اور ایک وہ شخص ہے جو کامل ایمان والا ہے دشمن سے ملا لیکن اسکی حالت یہ ہے گویا بزدلی سے اسکے جسم میں خاردار درخت کے کانٹے چھوڑے گئے ہیں اسکو کوئی اجنبی تیر آکر لگا اسکو مار ڈالا۔ یہ دوسرے درجہ کا شہید ہے ایک وہ شخص ہے جو مومن ہے جس نے کچھ اچھے عمل کیے اور کچھ برے دشمن سے

لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللّٰهَ حَتّٰى قُتِلَ فَذَاكَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ أَسْرَفَ عَلٰى نَفْسِهٖ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللّٰهَ حَتّٰى قُتِلَ فَذَاكَ فِي الدَّرَجَةِ الرَّابِعَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

ملا اللہ کو سچ کر دکھلایا یہاں تک کہ شہید ہو گیا یہ تیسرے درجہ میں ہے۔ چوتھا وہ ایماندار شخص جس نے اپنی جان پر اسراف کیا دشمن سے ملاقات کی اس نے اللہ کو سچ کر دکھلایا یہاں تک کہ مارا گیا یہ چوتھے درجہ پر ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۳۶۸۱ وَعَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِنِ السَّلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَتْلٰى ثَلٰثَةٌ مُؤْمِنٌ جَاهَدَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَ حَتّٰى يُقْتَلَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ فَذٰلِكَ الشَّهِيْدُ الْمُمْتَحَنُ فِي خَيْمَةِ اللّٰهِ تَحْتَ عَرْشِهٖ لَا يَفْضُلُهُ النَّبِيُّوْنَ اِلَّا بِدَرَجَةِ النُّبُوَّةِ وَمُؤْمِنٌ خَلَطَ عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا جَاهَدَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ اِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَ حَتّٰى يُقْتَلَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ مُمَصْمِصَةٌ مَحَتْ ذُنُوْبَهٗ وَخَطَايَاهُ اِنَّ السَّيْفَ مَحَّاءٌ لِلْخَطَايَا وَاُدْخِلَ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ وَمُنَافِقٌ جَاهَدَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فَاِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَ حَتّٰى يُقْتَلَ فَذَاكَ فِي النَّارِ اِنَّ السَّيْفَ لَا يَمْحُو النِّفَاقَ۔

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت عتبہؓ بن عبد سلمی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقتول تین قسموں پر ہیں ایک مومن شخص جس نے اپنے مال اور جان کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا جس وقت دشمن سے ملا لڑا یہاں تک کہ قتل کر دیا گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ شخص وہ شہید ہے جس کی آزمائش کی گئی ہے وہ اللہ کے عرش کے نیچے اس کے خیمہ میں ہوگا۔ انبیاء اس سے صرف درجہ نبوت میں زیادہ ہوں گے۔ دوسرا وہ مومن شخص جس نے اچھے اور برے عمل کیے اپنے نفس اور مال کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا جس وقت دشمن سے ملا لڑا یہاں تک کہ قتل کر دیا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس میں کچھ کمی ہے اسکے گناہ مٹا دیے گئے غلطیاں معاف کر دی گئیں۔ تلوار گناہوں کو بہت مٹانے والی ہے جنت کے جس دروازے سے چاہے گا داخل کیا جائے گا۔ اور تیسرا منافق ہے جس نے اپنے نفس اور مال کے ساتھ جہاد کیا جس وقت دشمن سے ملا لڑا یہاں تک کہ قتل کر دیا گیا پس یہ شخص دوزخ میں ہے تلوار نفاق کو نہیں مٹاتی۔

(روایت کیا اس کو دارمی نے)

۳۶۸۲ وَعَنِ ابْنِ عَائِذٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ فَلَمَّا وُضِعَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا تُصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ رَجُلٌ فَاجِرٌ فَالْتَفَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ رَاٰهُ اَحَدٌ مِّنْكُمْ عَلٰى عَمَلِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَرَسَ لَيْلَةً فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَصَلّٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَثٰى عَلَيْهِ التُّرَابَ وَقَالَ اَصْحَابُكَ يَظُنُّوْنَ اَنَّكَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَاَنَا اَشْهَدُ

حضرت ابن عائذؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے جنازہ میں نکلے جب اسکو رکھا گیا عمرؓ بن خطاب کہنے لگے اے اللہ کے رسول اس پر نماز جنازہ نہ پڑھیں یہ فاجر آدمی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کی طرف دیکھا اور فرمایا کسی شخص نے اسکو اسلام کا عمل کرتے دیکھا ہے ایک آدمی نے کہا ہاں اے اللہ کے رسول ایک رات اس نے اللہ کی راہ میں نگہبانی کی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر نماز جنازہ پڑھی اور اس پر مٹی ڈالی پھر فرمایا تیرے ساتھی تیرے متعلق گمان رکھتے ہیں کہ تو دوزخی ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو جنتی ہے اور فرمایا اے عمر تجھ سے لوگوں کے اعمال کے متعلق سوال نہ کیا جائے گا لیکن تو دین اسلام

اَنَّكَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَقَالَ يَا عُمَرُ اِنَّكَ لَا تُسْئَلُ عَنْ اَعْمَالِ النَّاسِ وَلٰكِنْ تُسْئَلُ عَنِ الْفِطْرَةِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

کے متعلق پوچھا جائے گا۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بَابُ اِعْدَادِ اٰلَةِ الْجِهَادِ

جہاد کے سامان کی تیاری کے بیان میں

پہلی فصل

۳۶۸۳ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جبکہ آپ منبر پر تھے۔ اور کافروں کے لیے جس قدر تم کو طاقت ہو قوت تیار کرو خبردار قوت تیر اندازی ہے خبردار قوت تیر اندازی ہے۔ خبردار قوت سے مراد تیر اندازی ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۶۸۴ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمُ الرُّوْمُ وَيَكْفِيْكُمُ اللّٰهُ فَلَا يَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّلْهُوَ بِاَسْهُمِهٖ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے تم پر روم فتح ہوگا اور اللہ تم کو کفایت کرے گا پس تم سستی نہ کرنا کہ تم میں سے کوئی اپنے تیروں سے غافل ہو جائے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۶۸۵ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ عَلِمَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهٗ فَلَيْسَ مِنَّا اَوْ قَدْ عَصٰى۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس نے تیر اندازی سیکھی پھر اسکو چھوڑ دیا وہ ہم میں سے نہیں یا آپ نے فرمایا اس نے نافرمانی کا کام کیا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

۳۶۸۶ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى قَوْمٍ مِّنْ اَسْلَمَ يَتَنَاضَلُوْنَ بِالسُّوْقِ فَقَالَ ارْمُوْا بَنِيْ اِسْمَاعِيْلَ فَاِنَّ اَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا وَّاَنَا مَعَ بَنِيْ فُلَانٍ لِاَحَدِ الْفَرِيْقَيْنِ فَاَمْسَكُوْا بِاَيْدِيْهِمْ فَقَالَ مَا لَكُمْ فَقَالُوْا كَيْفَ نَرْمِيْ وَاَنْتَ مَعَ بَنِيْ فُلَانٍ قَالَ ارْمُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ كُلِّكُمْ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسلم قبیلہ کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے جبکہ وہ بازار میں تیر اندازی کر رہے تھے۔ فرمایا اے اسمٰعیل کی اولاد تیر اندازی کرو تمہارا باپ بھی تیر انداز تھا اور میں بنو فلاں کے ساتھ ہوں کسی ایک فریق کے لیے کہا۔ انہوں نے اپنے ہاتھ بند کر لیے آپ نے فرمایا تم کو کیا ہے انہوں نے کہا ہم کس طرح تیر اندازی کریں جبکہ آپ فلاں قوم کے ساتھ ہیں۔ فرمایا تیر اندازی کرو میں تم سب کے ساتھ ہوں۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۳۶۸۷ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ اَبُوْ طَلْحَةَ يَتَتَرَّسُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا ابو طلحہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتُرْسٍ وَّاحِدٍ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ حَسَنَ الرَّمْيِ فَكَانَ إِذَا رَمَى تَشَرَّفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْظُرُ إِلَى مَوْضِعِ نَبْلِهِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ایک ہی ڈھال سے بچاؤ کرتا تھا۔ ابو طلحہ بڑا اچھا تیر انداز تھا جس وقت وہ تیر پھینکتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسکے تیر گرنے کی جگہ کی طرف جھانکتے (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۶۸۸/۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (انس رض) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں برکت ہے۔ (متفق علیہ)

۳۶۸۹/۷ وَعَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْوِي نَاصِيَةَ فَرَسٍ بِإِصْبَعِهِ وَهُوَ يَقُوْلُ الْخَيْلُ مَعْقُوْدٌ بِنَوَاصِيْهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَلْأَجْرُ وَالْغَنِيْمَةُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جریر رض بن عبداللہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا گھوڑے کی پیشانی کو اپنی انگلی کے ساتھ پیچ دیتے تھے اور فرماتے تھے قیامت کے دن تک گھوڑوں کی پیشانی میں برکت باندھ دی گئی ہے۔ اجر آخرت کا اور غنیمت دنیا کی۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۳۶۹۰/۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَبَسَ فَرَسًا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ إِيْمَانًا بِاللّٰهِ وَتَصْدِيْقًا بِوَعْدِهٖ فَإِنَّ شِبَعَهٗ وَرِيَّهٗ وَرَوْثَهٗ وَبَوْلَهٗ فِي مِيْزَانِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں اللہ کے ساتھ ایمان لانے اور اسکے وعدہ کو سچ سمجھنے کے سبب سے گھوڑا باندھ رکھے پس اس کا سیر ہو کر کھانا اس کی سیرابی اسکی لید اسکا پیشاب قیامت کے دن اعمال کے میزان میں ہوں گے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۳۶۹۱/۹ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ فِي الْخَيْلِ وَالشِّكَالُ أَنْ يَّكُوْنَ الْفَرَسُ فِي رِجْلِهِ الْيُمْنٰى بَيَاضٌ وَّفِي يَدِهِ الْيُسْرٰى أَوْ فِي يَدِهِ الْيُمْنٰى وَرِجْلِهِ الْيُسْرٰى۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابو ہریرہ رض) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے میں شکال کو مکروہ سمجھتے تھے اور شکال یہ ہے کہ گھوڑے کے دائیں پاؤں اور بائیں ہاتھ میں سفیدی ہو یا دائیں ہاتھ اور بائیں پاؤں میں سفیدی ہو۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۶۹۲/۱۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي أُضْمِرَتْ مِنَ الْحَفْيَاءِ وَأَمَدُهَا ثَنِيَّةُ الْوَدَاعِ وَبَيْنَهُمَا سِتَّةُ أَمْيَالٍ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلٰى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَبَيْنَهُمَا مِيْلٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ رض بن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اضمار کیے گئے گھوڑوں کی حفیاء سے دوڑ لگوائی ان کی انتہا ثنیۃ الوداع تھا۔ ان کے درمیان چھ میل کی مسافت ہے اور جو گھوڑے اضمار نہیں کیے گئے تھے ان کی دوڑ ثنیہ سے مسجد بنی زریق تک لگوائی۔ ان کے درمیان ایک میل کی مسافت ہے۔ (متفق علیہ)

۳۶۹۳/۱۱ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ نَاقَةٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت انس رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسَمَّى الْعَضْبَاءَ وَكَانَتْ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ لَهُ فَسَبَقَهَا فَاشْتَدَّ ذَالِكَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ لَا يَرْتَفِعَ شَيْءٌ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَهُ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اونٹنی تھی اس کا نام عضباء تھا اس سے کوئی اونٹ آگے نہیں بڑھ سکتا تھا۔ ایک اعرابی اپنے اونٹ پر سوار ہو کر آیا اور اس سے آگے بڑھ گیا۔ مسلمانوں کو اس بات کا دکھ ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا یہ امر ثابت ہے کہ دنیا میں کوئی چیز بلند نہیں ہوتی مگر اسکو پست کر دیتا ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

دوسری فصل

۳۶۹۴/۱۲ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلٰثَةَ نَفَرٍ فِي الْجَنَّةِ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهِ وَمُنْبِلَهُ فَارْمُوْا وَارْكَبُوْا وَأَنْ تَرْمُوْا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوْا كُلُّ شَيْءٍ يَلْهُوْ بِهِ الرَّجُلُ بَاطِلٌ إِلَّا رَمْيَهُ بِقَوْسِهِ وَتَأْدِيْبَهُ فَرَسَهُ وَمُلَاعَبَتَهُ امْرَأَتَهُ فَإِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ) وَزَادَ أَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَمَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ مَا عَلِمَهُ رَغْبَةً عَنْهُ فَإِنَّهُ نِعْمَةٌ تَرَكَهَا أَوْ قَالَ كَفَرَهَا۔

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے اللہ تعالیٰ ایک تیر کے بدلہ میں تین آدمیوں کو جنت میں داخل فرمائے گا۔ ایک تیر کا بنانے والا جو اس کے بنانے میں ثواب کی امید رکھتا ہے اور اسکو پھینکنے والا اسکو پکڑانے والا۔ پس تیر اندازی کرو اور سواری کرو اور تیر اندازی کرو یہ مجھے بہت پسند ہے اس بات سے کہ تم سواری کرو جس چیز کے ساتھ آدمی کھیلے وہ ناروا اور باطل ہے مگر اپنی کمان کے ساتھ تیر اندازی کرو۔ اپنے گھوڑے کو ادب سکھانا اور اپنی بیوی سے کھیلنا یہ چیزیں حق ہیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابن ماجہ نے۔ ابوداؤد اور دارمی نے زیادہ روایت کیا کہ جس شخص نے تیر اندازی سیکھ کر اس سے بیزار ہوتے ہوئے اسکو چھوڑ دیا پس اس نے ایک نعمت کو چھوڑ دیا یا فرمایا ایک نعمت کی ناشکری کی۔

۳۶۹۵/۱۳ وَعَنْ أَبِيْ نَجِيْحٍ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَلَغَ بِسَهْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ لَهُ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ رَمٰى بِسَهْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ لَهُ عِدْلُ مُحَرَّرٍ وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَانَتْ لَهُ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَرَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ الْفَصْلَ الْأَوَّلَ وَالنَّسَائِيُّ الْأَوَّلَ وَالثَّانِيَ وَالتِّرْمِذِيُّ الثَّانِيَ وَالثَّالِثَ وَفِيْ رِوَايَتِهِمَا مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بَدَلَ فِي الْإِسْلَامِ۔)

حضرت ابو نجیح سلمیؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے جو شخص اللہ کی راہ میں تیر پہنچاتے اس کے لیے جنت میں ایک درجہ ہے جو شخص اللہ کی راہ میں تیر پھینکے اس کیلئے غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے جو شخص اسلام میں بوڑھا ہوا بڑھاپا اس کیلئے قیامت کے دن نور ہو گا۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ابوداؤد نے پہلا جملہ روایت کیا ہے نسائی نے پہلے اور دوسرے جملے کو اور ترمذی نے دوسرے اور تیسرے جملے کو اور بیہقی اور ترمذی کی روایت میں فی الاسلام کی جگہ فی سبیل اللہ کے لفظ ہیں۔

۳۶۹۶/۱۴ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ اِلَّا فِیْ نَصْلٍ اَوْ خُفٍّ اَوْ حَافِرٍ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ)

فرمایا آگے بڑھنے کی شرط لگانا جائز نہیں مگر تیر چلانے یا اونٹ یا گھوڑا دوڑانے میں۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابوداؤد اور نسائی نے۔

۳۶۹۷/۱۵ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْخَلَ فَرَسًا بَیْنَ فَرَسَیْنِ فَاِنْ کَانَ یُؤْمَنُ اَنْ یُّسْبَقَ فَلَا خَیْرَ فِیْہِ وَاِنْ کَانَ لَا یُؤْمَنُ اَنْ یُّسْبَقَ فَلَا بَاْسَ بِہٖ۔ (رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ) وَفِیْ رِوَایَۃِ اَبِیْ دَاؤدَ قَالَ مَنْ اَدْخَلَ فَرَسًا بَیْنَ فَرَسَیْنِ یَعْنِیْ وَھُوَ لَا یَاْمَنُ اَنْ یُّسْبَقَ فَلَیْسَ بِقِمَارٍ وَّمَنْ اَدْخَلَ فَرَسًا بَیْنَ فَرَسَیْنِ وَقَدْ اَمِنَ اَنْ یُّسْبَقَ فَھُوَ قِمَارٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دو گھوڑوں میں تیسرے گھوڑے کو داخل کر دیتا ہے اگر اس بات سے بے خوف ہوا جاتا ہے کہ اس سے آگے بڑھا جائیگا اس میں کچھ بھلائی نہیں ہے اگر اس کے آگے بڑھنے سے بے خوف نہیں ہوا جاتا اس کا کچھ مضائقہ نہیں۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔ ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے فرمایا جس نے دو گھوڑوں کے درمیان تیسرے گھوڑے کو داخل کر دیا یعنی ایسا گھوڑا ہو جس کے آگے بڑھنے سے بے خوف نہیں پس قمار نہیں ہے اور جسنے دو گھوڑوں کے درمیان تیسرے گھوڑے کو داخل کر دیا اور تحقیق امن میں ہے کہ وہ سبقت کیا جائے پس وہ قمار ہے۔

۳۶۹۸/۱۶ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ زَادَ یَحْیٰی فِیْ حَدِیْثِہٖ فِی الرِّھَانِ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ وَرَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ مَعَ زِیَادَۃٍ فِیْ بَابِ الْغَصَبِ)

حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جلب اور جنب نہیں ہے۔ یحییٰ نے اپنی حدیث میں فی الرہان کا لفظ زیادہ نقل کیا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت کیا اس کو ترمذی نے بعض الفاظ کی زیادتی کے ساتھ باب الغصب میں۔

۳۶۹۹/۱۷ وَعَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ خَیْرُ الْخَیْلِ الْاَدْھَمُ الْاَقْرَحُ الْاَرْثَمُ ثُمَّ الْاَقْرَحُ الْمُحَجَّلُ طَلْقُ الْیَمِیْنِ فَاِنْ لَّمْ یَکُنْ اَدْھَمَ فَکُمَیْتٌ عَلٰی ھٰذِہِ الشِّیَۃِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت ابوقتادہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا بہترین گھوڑا مشکی ہے جسکی پیشانی سفید ہو اور اوپر کا لب سفید ہو پھر سفید پیشانی والا سفید ہاتھ پاؤں والا دائیں ہاتھ کا رنگ بدن جیسا ہو اگر مشکی رنگ کا نہ ہو۔ پھر کمیت انہیں علامتوں پر۔ (روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے)

۳۷۰۰/۱۸ وَعَنْ اَبِیْ وَھْبٍ الْجُشَمِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکُمْ بِکُلِّ کُمَیْتٍ اَغَرَّ مُحَجَّلٍ اَوْ اَشْقَرَ اَغَرَّ مُحَجَّلٍ اَوْ اَدْھَمَ اَغَرَّ مُحَجَّلٍ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت ابووہبؓ جشمی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لازم پکڑو تم ہر کمیت گھوڑا جسکی پیشانی اور ہاتھ پاؤں سفید ہوں یا اشقر جسکی پیشانی اور ہاتھ پاؤں سفید ہوں یا سیاہ سفید ہاتھ پاؤں۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۳۷۰۱/۱۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُمْنُ الْخَیْلِ فِی الشُّقْرِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں کی برکت سرخ رنگ میں ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۳۷۰۲/۲۰ وَعَنْ عُتْبَۃَ بْنِ عَبْدِ السُّلَمِیِّ اَنَّہٗ سَمِعَ

حضرت عتبہؓ بن عبد سلمی سے روایت ہے کہا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تَقُصُّوْا نَوَاصِیَ الْخَیْلِ وَلَا مَعَارِفَہَا وَلَا اَذْنَابَہَا فَاِنَّ اَذْنَابَہَا مَذَابُّہَا وَمَعَارِفَہَا دِفَاؤُھَا وَنَوَاصِیَہَا مَعْقُوْدٌ فِیْہَا الْخَیْرُ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

سے سنا فرماتے تھے گھوڑوں کی پیشانی کے بال نہ کاٹو۔ نہ ان کی عیالیں اور نہ ان کی دمیں۔ ان کی دمیں ان کی چوریاں ہیں اور ان کی عیالیں ان کے گرم ہونے کا باعث ہیں اور ان کی پیشانیوں میں بھلائی بندھی ہوئی ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۳۷۰۳ / ۲۱ وَعَنْ اَبِیْ وَھْبٍ الْجُشَمِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِرْتَبِطُوا الْخَیْلَ وَامْسَحُوْا بِنَوَاصِیْہَا وَاَعْجَازِھَا اَوْ قَالَ اَکْفَالِہَا وَقَلِّدُوْھَا وَلَا تُقَلِّدُوْھَا الْاَوْتَارَ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت ابووہبؓ جشمی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں کو باندھو۔ ان کی پیشانیوں اور پیٹھوں پر ہاتھ پھیرا کرو یا اعجاز کی جگہ آپ نے اکفال کا لفظ فرمایا۔ ان کے گلے میں گانیاں ڈالو اور ان کی گردنوں میں کمان کے چلے نہ ڈالو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۳۷۰۴ / ۲۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَبْدًا مَّاْمُوْرًا مَا اخْتَصَّنَا دُوْنَ النَّاسِ بِشَیْءٍ اِلَّا بِثَلٰثٍ اَمَرَنَا اَنْ نُّسْبِغَ الْوُضُوْءَ وَاَنْ لَّا نَاْکُلَ الصَّدَقَۃَ وَاَنْ لَّا نُنْزِیَ حِمَارًا عَلٰی فَرَسٍ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بندے امر کیے گئے تھے لوگوں کے علاوہ ہم کو کسی چیز کے ساتھ خاص نہیں کیا گیا مگر تین باتوں کے ساتھ ہم کو حکم فرمایا کہ ہم کامل وضو کریں اور صدقہ نہ کھائیں اور ہم گدھوں کو گھوڑیوں پر جست نہ کرائیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے۔

۳۷۰۵ / ۲۳ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ اُھْدِیَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَغْلَۃٌ فَرَکِبَہَا فَقَالَ عَلِیٌّ لَوْ حَمَلْنَا الْحَمِیْرَ عَلَی الْخَیْلِ فَکَانَتْ لَنَا مِثْلُ ھٰذِہٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا یَفْعَلُ ذٰلِکَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک خچر ہدیہ دیا گیا آپ اس پر سوار ہوتے۔ علی نے کہا اگر ہم گدھوں کو گھوڑیوں پر جست کرائیں ہمارے لیے خچر کی مثل ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا کام وہ کرتے ہیں جو نہیں جانتے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

۳۷۰۶ / ۲۴ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَتْ قَبِیْعَۃُ سَیْفِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّۃٍ۔ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کا قبضہ چاندی کا تھا۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، نسائی، اور دارمی نے۔

۳۷۰۷ / ۲۵ وَعَنْ ھُوْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَدِّہٖ مَزِیْدَۃَ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلٰی سَیْفِہٖ ذَھَبٌ وَّفِضَّۃٌ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ)

حضرت ہودؓ بن عبداللہ بن سعد سے روایت ہے وہ اپنے دادا مزیدہ سے بیان کرتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن داخل ہوئے اور آپ کی تلوار پر سونا اور چاندی تھا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۳۷۰۸ / ۲۶ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیْدَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ عَلَیْہِ یَوْمَ اُحُدٍ دِرْعَانِ قَدْ

حضرت سائبؓ بن یزید سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر احد کے دن دو زرہیں تھیں آپ نے ایک کو دوسری پر پہن رکھا تھا۔

ظَاهِرَ بَيْنَهُمَا۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۳۷۰۹/۲۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ رَايَةُ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَاءَ وَلِوَاءُهُ أَبْيَضَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بڑا نشان سیاہ اور چھوٹا نشان سفید تھا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۳۷۱۰/۲۸ وَعَنْ مُوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ بَعَثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ إِلَى الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ يَسْأَلُهُ عَنْ رَايَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَتْ سَوْدَاءَ مُرَبَّعَةً مِنْ نَمِرَةٍ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت موسیٰ بن عبیدہ مولی محمد بن قاسم سے روایت ہے کہا مجھ کو محمد بن قاسم نے براء بن عازبؓ کے پاس بھیجا کہ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نشان کے متعلق سوال کروں اس نے کہا کہ نشان سیاہ رنگ کا چوکونہ تھا قسم نمرہ سے۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۳۷۱۱/۲۹ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَلِوَاءُهُ أَبْيَضُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوتے اور آپ کا نشان سفید تھا۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

تیسری فصل

۳۷۱۲/۳۰ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ النِّسَاءِ مِنَ الْخَيْلِ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف عورتوں کے بعد گھوڑوں سے بڑھ کر کوئی چیز محبوب نہ تھی۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

۳۷۱۳/۳۱ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ بِيَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْسٌ عَرَبِيَّةٌ فَرَأَى رَجُلًا بِيَدِهٖ قَوْسٌ فَارِسِيَّةٌ قَالَ مَا هٰذِهٖ أَلْقِهَا وَعَلَيْكُمْ بِهٰذِهٖ وَأَشْبَاهِهَا وَرِمَاحِ الْقَنَا فَإِنَّهَا يُؤَيِّدُ اللّٰهُ لَكُمْ بِهَا فِي الدِّيْنِ وَيُمَكِّنُ لَكُمْ فِي الْبِلَادِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں عربی کمان تھی آپ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں فارسی کمان دیکھی آپ نے فرمایا یہ کیا ہے اسکو پھینک دے اور تم اسکو اور اس جیسی کو لازم پکڑو اور کامل نیزوں کو لازم پکڑو اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ تمہارے لیے دین میں مدد دے گا اور تم کو شہروں میں جگہ دے گا۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

كِتَابُ آدَابِ السَّفَرِ

سفر کے آداب کے بیان میں

پہلی فصل

۳۷۱۴/۱ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الْخَمِيْسِ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَكَانَ

حضرت کعبؓ بن مالک سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک میں جمعرات کے دن نکلے تھے اور آپ جمعرات کے دن

يُحِبُّ أَنْ يَخْرُجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

نکلنا پسند کرتے تھے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۷۱۵ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا أَعْلَمُ مَا سَارَ رَاكِبٌ بِلَيْلٍ وَّحْدَهُ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگ جان لیں کہ تنہا سفر میں کیا (خطرات) ہیں۔ جو میں جانتا ہوں کوئی سوار رات کو اکیلا نہ چلے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۷۱۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْحَبُ الْمَلٰئِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ وَّلَا جَرَسٌ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس قافلہ کے ساتھ نہیں ہوتے جس کے ساتھ کتا یا گھنٹا ہو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۷۱۷ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرَسُ مَزَامِيرُ الشَّيْطٰنِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے فرمایا گھنٹی (شیطان) کا باجہ ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۷۱۸ وَعَنْ أَبِي بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا لَّا تُبْقَيَنَّ فِي رَقَبَةِ بَعِيرٍ قِلَادَةٌ مِّنْ وَّتَرٍ أَوْ قِلَادَةٌ إِلَّا قُطِعَتْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوبشیر انصاریؓ سے روایت ہے کہا میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیغام بھیجا کہ کسی اونٹ کی گردن میں چلہ کمان کا قلادہ باقی نہ رہنے دیا جائے۔ مگر اس کو کاٹ دیا جائے۔

(متفق علیہ)

۳۷۱۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَقَّهَا مِنَ الْأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَأَسْرِعُوا عَلَيْهَا السَّيْرَ وَإِذَا عَرَّسْتُمْ بِاللَّيْلِ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيقَ فَإِنَّهَا طُرُقُ الدَّوَابِّ وَمَأْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ وَفِي رِوَايَةٍ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَبَادِرُوا بِهَا نِقْيَهَا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم ارزانی میں سفر کرو زمین سے اونٹوں کو ان کا حق دو اور جب قحط سالی میں سفر کرو جلدی چلو اور جب رات کو اترو راستہ سے بچو کیونکہ وہ چارپایوں کے راستے ہیں اور رات کے وقت موذی جانوروں کے ٹھکانے ہیں ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا جب تم قحط سالی میں چلو جلدی کرو۔ اس حال میں کہ ان کی ہڈیوں میں گودا باقی رہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۷۲۰ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي سَفَرٍ مَّعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى رَاحِلَةٍ فَجَعَلَ يَضْرِبُ يَمِينًا وَّشِمَالًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ فَضْلُ ظَهْرٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلٰى مَنْ لَّا ظَهْرَ لَهُ وَمَنْ كَانَ

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہا ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک شخص اونٹ پر سوار ہو کر آیا اور اونٹ کو دائیں اور بائیں پھیرتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس زائد سواری ہو وہ اس شخص کو دیدے جس کے پاس سواری نہیں ہے جس کے پاس زائد زادِ راہ ہو وہ اسکو دیدے جس کے پاس توشہ نہیں ہے

لَهٗ فَضْلُ زَادٍ فَلْيَعُدْ بِهٖ عَلٰى مَنْ لَّا زَادَ لَهٗ قَالَ فَذَكَرَ مِنْ اَصْنَافِ الْمَالِ حَتّٰى رَاَيْنَا اَنَّهٗ لَا حَقَّ لِاَحَدٍ مِّنَّا فِيْ فَضْلٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

آپؐ نے مال کی بہت سی اصناف کا ذکر فرمایا یہاں تک کہ ہم نے جان لیا کہ کسی کے لیے اس کی زائد چیز میں حق نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۷۲۱/۸ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ نَوْمَهٗ وَطَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ فَاِذَا قَضٰى نَهْمَتَهٗ مِنْ وَّجْهِهٖ فَلْيُعَجِّلْ اِلٰى اَهْلِهٖ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفر عذاب کا ٹکڑا ہے تم میں سے ایک کو اس کی نیند اور اس کے کھانے اور پینے سے روک دیتا ہے جب کوئی شخص سفر میں اپنی حاجت کو پورا کرلے جلد اپنے گھر لوٹ آئے۔ (متفق علیہ)

۳۷۲۲/۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍؓ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِصِبْيَانِ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاِنَّهٗ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَسُبِقَ بِيْ اِلَيْهِ فَحَمَلَنِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ جِيْءَ بِاَحَدِ ابْنَيْ فَاطِمَةَ فَاَرْدَفَهٗ خَلْفَهٗ قَالَ فَاُدْخِلْنَا الْمَدِيْنَةَ ثَلٰثَةً عَلٰى دَابَّةٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہؓ بن جعفر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت سفر سے واپس تشریف لاتے اپنے اہل بیت کے لڑکوں کے ساتھ استقبال کیے جاتے۔ آپؐ ایک سفر سے واپس لوٹے مجھے آپؐ کی خدمت میں پیش کیا گیا آپؐ نے مجھے اپنے آگے سواری پر بٹھا لیا۔ پھر حضرت فاطمہؓ کا ایک بیٹا لایا گیا آپؐ نے اسکو اپنے پیچھے بٹھا لیا۔ کہا ہم مدینہ میں داخل ہوئے جبکہ تینوں ایک سواری پر بیٹھے ہوئے تھے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۳۷۲۳/۱۰ وَعَنْ اَنَسٍؓ اَنَّهٗ اَقْبَلَ هُوَ وَاَبُوْ طَلْحَةَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةُ مُرْدِفُهَا عَلٰى رَاحِلَتِهٖ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

انسؓ سے روایت ہے کہا وہ اور طلحہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آئے اس حال میں کہ حضرت صفیہؓ آپؐ کے پیچھے سواری پر بیٹھی ہوئی تھیں۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۷۲۴/۱۱ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطْرُقُ اَهْلَهٗ لَيْلًا وَّكَانَ لَا يَدْخُلُ اِلَّا غُدْوَةً اَوْ عَشِيَّةً۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (حضرت انسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اپنے اہل پر داخل نہیں ہوتے تھے بلکہ آپؐ اوّل روز یا آخر روز داخل ہوتے۔ (متفق علیہ)

۳۷۲۵/۱۲ وَعَنْ جَابِرٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا طَالَ اَحَدُكُمُ الْغَيْبَةَ فَلَا يَطْرُقْ اَهْلَهٗ لَيْلًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی ایک کا غائب رہنا لمبا ہو جائے وہ رات کو اپنے گھر نہ آئے (متفق علیہ)

۳۷۲۶/۱۳ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلْتَ لَيْلًا فَلَا تَدْخُلْ اَهْلَكَ حَتّٰى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيْبَةُ وَتَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو رات کو (اپنے شہر میں) داخل ہوا اپنے اہل کے پاس داخل نہ ہو۔ یہاں تک کہ بیوی (جس کا خاوند غائب رہا ہے) زیرناف بال صاف کرے۔ پراگندہ بالوں والی کنگھی کرے۔ (متفق علیہ)

۳۷۲۷/۱۴ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت مدینہ

الْمَدِينَةَ نَحَرَ جَزُورًا اَوْ بَقَرَةً ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

تشریف لاتے اونٹ یا گائے ذبح کرتے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۷۲۸/۱۵ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْدُمُ مِنْ سَفَرٍ اِلَّا نَهَارًا فِي الضُّحٰى فَاِذَا قَدِمَ بَدَاَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلّٰى فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِيْهِ لِلنَّاسِ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت کعبؓ بن مالک سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس نہ آتے تھے مگر دن کو چاشت کے وقت میں۔ جب آتے پہلے مسجد میں جاتے اس میں دو رکعتیں پڑھتے۔ پھر لوگوں کی ملاقات کے لیے بیٹھتے۔ (متفق علیہ)

۳۷۲۹/۱۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ قَالَ لِي اُدْخُلِ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا میں ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ جب ہم مدینہ سے واپس لوٹے آپؐ نے مجھے فرمایا مسجد میں جا اور اس میں دو رکعتیں پڑھ۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

دوسری فصل

۳۷۳۰/۱۷ عَنْ صَخْرِ بْنِ وَدَاعَةَ الْغَامِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِيْ فِيْ بُكُوْرِهَا وَكَانَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً اَوْ جَيْشًا بَعَثَهُمْ مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ وَكَانَ صَخْرٌ تَاجِرًا فَكَانَ يَبْعَثُ تِجَارَتَهٗ اَوَّلَ النَّهَارِ فَاَثْرٰى وَكَثُرَ مَالُهٗ ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت صخرؓ بن وداعہ غامدی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ میری امت کے اوّل روز میں برکت ڈال اور جب آپ کوئی چھوٹا یا بڑا لشکر بھیجتے ان کو اوّل روز بھیجتے اور صخر تاجر آدمی تھا اپنا مال تجارت اوّل روز بھیجا کرتا وہ مالدار ہوگیا اور اس کا مال بہت زیادہ ہوگیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد اور دارمی نے۔

۳۷۳۱/۱۸ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالدُّلْجَةِ فَاِنَّ الْاَرْضَ تُطْوٰى بِاللَّيْلِ ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کو سفر کرنے کو لازم پکڑو۔ زمین رات کو لپیٹ دی جاتی ہے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۳۷۳۲/۱۹ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّاكِبُ شَيْطٰنٌ وَالرَّاكِبَانِ شَيْطَانَانِ وَالثَّلٰثَةُ رَكْبٌ ۔
(رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے روایت بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک سوار شیطان ہے اور دو سوار دو شیطان ہیں اور تین سوار جماعت ہیں۔ روایت کیا اسکو مالک ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے۔

۳۷۳۳/۲۰ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ ثَلٰثَةٌ فِيْ سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوْا اَحَدَهُمْ ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تین آدمی سفر کر رہے ہوں وہ ایک کو اپنا امیر مقرر کرلیں۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۳۷۳۴/۲۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا بہترین

وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّحَابَةِ اَرْبَعَةٌ وَّخَيْرُ السَّرَايَا اَرْبَعُ مِائَةٍ وَّخَيْرُ الْجُيُوْشِ اَرْبَعَةُ اٰلَافٍ وَلَنْ يُّغْلَبَ عَشَرَ اَلْفًا مِّنْ قِلَّةٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

رفیق چار ہیں اور بہترین چھوٹا لشکر چار سو کی تعداد کا ہے۔ بہترین بڑا لشکر وہ جسکی تعداد چار ہزار ہو اور بارہ ہزار کا لشکر قلت کی وجہ سے شکست نہیں کھا سکتا۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابوداؤد اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۳۷۳۵/۲۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّفُ فِي الْمَسِيْرِ فَيُزْجِي الضَّعِيْفَ وَيُرْدِفُ وَيَدْعُوْلَهُمْ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم چلنے میں پیچھے رہتے تھے۔ آپؐ ضعیف کو چلاتے یا اپنے پیچھے سوار کر لیتے۔ اور ان کے لیے دعا کرتے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۷۳۶/۲۳ وَعَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ كَانَ النَّاسُ اِذَا نَزَلُوْا مَنْزِلًا تَفَرَّقُوْا فِي الشِّعَابِ وَالْاَوْدِيَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ تَفَرُّقَكُمْ فِيْ هٰذِهِ الشِّعَابِ وَالْاَوْدِيَةِ اِنَّمَا ذٰلِكُمْ مِّنَ الشَّيْطٰنِ فَلَمْ يَنْزِلُوْا بَعْدَ ذٰلِكَ مَنْزِلًا اِلَّا انْضَمَّ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ حَتّٰى يُقَالَ لَوْ بُسِطَ عَلَيْهِمْ ثَوْبٌ لَعَمَّهُمْ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابوثعلبہ خشنیؓ سے روایت ہے کہا لوگ جس وقت سفر میں کسی جگہ اترتے پہاڑ کے دروں اور نالوں میں متفرق ہو جاتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا ان دروں اور نالوں میں متفرق ہونا شیطان سے ہے۔ اس کے بعد وہ کسی منزل پر بھی اترتے تو ان کا بعض بعض سے مل جاتا۔ یہاں تک کہ کہا جاتا اگر ان پر ایک کپڑا پھیلا دیا جائے ان سب کو ڈھانک لے۔
(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۷۳۷/۲۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ بَدْرٍ كُلُّ ثَلٰثَةٍ عَلٰى بَعِيْرٍ وَّكَانَ اَبُوْلُبَابَةَ وَعَلِيُّ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ زَمِيْلَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَتْ اِذَا جَاءَتْ عُقْبَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا نَحْنُ نَمْشِيْ عَنْكَ قَالَ مَا اَنْتُمَا بِاَقْوٰى مِنِّيْ وَمَا اَنَا بِاَغْنٰى عَنِ الْاَجْرِ مِنْكُمَا۔
(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے بدر کی لڑائی میں ہم تین آدمی ایک اونٹ پر سوار تھے ابولبابہ علی بن ابی طالب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی تھے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باری آئی ابولبابہ اور علی کہتے ہیں آپ کی طرف سے ہم چلتے ہیں۔ آپ فرماتے تم دونوں مجھ سے زیادہ قوی نہیں ہو اور نہ ہی میں تم دونوں سے ثواب سے بے پرواہ ہوں۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

۳۷۳۸/۲۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوْا ظُهُوْرَ دَوَابِّكُمْ مَنَابِرَ فَاِنَّ اللّٰهَ اِنَّمَا سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُبَلِّغَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بَالِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ وَجَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فَعَلَيْهَا فَاقْضُوْا حَاجَاتِكُمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں۔ فرمایا جانوروں کی پشت کو منبر نہ بناؤ اللہ تعالیٰ نے ان کو تمہارے لیے مسخر کیا ہے تاکہ وہ تم کو شہر کی طرف پہنچا دیں جسکی طرف تم پہنچنے والے نہ تھے مگر مشقت کے ساتھ۔ اس کام کیلئے تمہارے لیے زمین کو بنایا ہے اس پر اپنی حاجات پوری کرو۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۳۷۳۹/۲۶ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنَّا اِذَا نَزَلْنَا مَنْزِلًا لَا نُسَبِّحُ حَتّٰى نُحِلَّ الرِّحَالَ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا جب ہم کسی جگہ اترتے ہم نفل نہ پڑھتے تھے یہاں تک کہ جانوروں کے اسباب کھولے جاتے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۷۴۰/۲۷ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِيْ اِذْ جَآءَهٗ رَجُلٌ مَعَهٗ حِمَارٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ارْكَبْ وَتَاَخَّرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَنْتَ اَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِكَ اِلَّا اَنْ تَجْعَلَهٗ لِيْ قَالَ جَعَلْتُهٗ لَكَ فَرَكِبَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ جا رہے تھے ایک آدمی آیا اس کے ساتھ گدھا تھا اس نے کہا اے اللہ کے رسول آپؐ اس پر سوار ہوں اور وہ پیچھے ہٹ گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں اپنی سواری کی اگلی جانب کا تجھ کو زیادہ حق ہے مگر جب تو اسکو میرے لیے کر دے اس نے کہا میں نے آپ کیلئے کر دیا ہے آپؐ اس پر سوار ہو گئے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۳۷۴۱/۲۸ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُوْنُ اِبِلٌ لِلشَّيَاطِيْنِ وَبُيُوْتٌ لِلشَّيَاطِيْنِ فَاَمَّا اِبِلُ الشَّيَاطِيْنِ فَقَدْ رَاَيْتُهَا يَخْرُجُ اَحَدُكُمْ بِنَجِيْبَاتٍ مَعَهٗ قَدْ اَسْمَنَهَا فَلَا يَعْلُوْ بَعِيْرًا مِنْهَا وَيَمُرُّ بِاَخِيْهِ قَدِ انْقَطَعَ بِهٖ فَلَا يَحْمِلُهٗ وَاَمَّا بُيُوْتُ الشَّيَاطِيْنِ فَلَمْ اَرَهَا كَانَ سَعِيْدٌ يَقُوْلُ لَا اَرَاهَا اِلَّا هٰذِهِ الْاَقْفَاصَ الَّتِيْ يَسْتُرُ النَّاسُ بِالدِّيْبَاجِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت سعیدؓ بن ابی ہند ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض اونٹ شیطانوں کے لیے ہوتے ہیں اور بعض گھر شیطانوں کے لیے ہوتے ہیں پس شیطانوں کے اونٹ وہ ہیں جو میں انکو دیکھتا ہوں تم میں سے ایک شخص اچھی اونٹنیاں لیکر سفر پر نکلتا ہے اس نے ان کو فربہ کیا ہوتا ہے وہ کسی اونٹ پر نہیں چڑھتا اپنے بھائی کے پاس سے گذرتا ہے کہ وہ تھک چکا ہے وہ اسکو سوار نہیں کرتا۔ اور شیطانوں کے گھر میں نے انہیں نہیں دیکھا ہے۔ سعید کہتا تھا کہ میرے خیال میں یہ پنجرے اور ڈولیاں ہیں جس کو لوگ ریشمی کپڑوں کے ساتھ ڈھانکتے ہیں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۷۴۲/۲۹ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَيَّقَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ وَقَطَعُوا الطَّرِيْقَ فَبَعَثَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا يُنَادِيْ فِي النَّاسِ اَنَّ مَنْ ضَيَّقَ مَنْزِلًا اَوْ قَطَعَ طَرِيْقًا فَلَا جِهَادَ لَهٗ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت سہلؓ بن معاذ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ کی لوگوں نے منزلوں کو تنگ کر لیا اور راستہ کو قطع کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پکارنے والے کو بھیجا جو لوگوں میں اعلان کرتا تھا جس نے منزل کو تنگ کیا یا راستہ کو قطع کیا اس کا جہاد نہیں ہے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۷۴۳/۳۰ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا دَخَلَ الرَّجُلُ اَهْلَهٗ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ اَوَّلَ اللَّيْلِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا تحقیق بہت اچھا جو آدمی اپنے اہل پر داخل ہو جب سفر سے واپس آئے اوّل شب ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

تیسری فصل

۳۷۴۴/۳۱ عَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ فِیْ سَفَرٍ فَعَرَّسَ بِلَیْلٍ اِضْطَجَعَ عَلٰی یَمِیْنِہٖ وَاِذَا عَرَّسَ قُبَیْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَہٗ وَوَضَعَ رَاْسَہٗ عَلٰی کَفِّہٖ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر میں کسی جگہ پڑاؤ ڈالتے داہنی کروٹ پر لیٹتے اور جب صبح سے کچھ دیر پہلے آرام کیلئے اترتے ہاتھ کھڑا کرتے اور اپنا سر ہتھیلی پر رکھتے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۷۴۵/۳۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ رَوَاحَۃَ فِیْ سَرِیَّۃٍ فَوَافَقَ ذٰلِكَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ فَغَدَا اَصْحَابُہٗ وَقَالَ اَتَخَلَّفُ وَاُصَلِّیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَلْحَقُھُمْ فَلَمَّا صَلّٰی مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاٰہُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَغْدُوَ مَعَ اَصْحَابِكَ فَقَالَ اَرَدْتُّ اَنْ اُصَلِّیَ مَعَكَ ثُمَّ اَلْحَقَھُمْ فَقَالَ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّا اَدْرَكْتَ فَضْلَ غَدْوَتِھِمْ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن رواحہ کو ایک چھوٹے لشکر کے ساتھ بھیجا یہ جمعہ کے دن اتفاق ہوا اس کے ساتھی چلے گئے اس نے کہا میں پیچھے رہتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھوں گا۔ پھر ان کے ساتھ جا ملوں گا۔ جس وقت اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپؐ نے اسکو دیکھ لیا آپؐ نے فرمایا تجھے کس چیز نے منع کیا ہے کہ تو صبح اپنے ساتھیوں کے ساتھ چلا جاتا اس نے کہا میں نے ارادہ کیا کہ آپؐ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھ لوں پھر اُنکے ساتھ جا ملوں گا آپؐ نے فرمایا اگر تو جو کچھ زمین میں ہے خرچ کرے انکے صبح کیوقت جانے کے ثواب کو حاصل نہیں کر سکتا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۳۷۴۶/۳۳ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَصْحَبُ الْمَلٰٓئِکَۃُ رُفْقَۃً فِیْھَا جِلْدُ نَمِرٍ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس قافلہ کے ساتھ نہیں ہوتے جس میں چیتے کا چمڑا ہو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۳۷۴۷/۳۴ وَعَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُ الْقَوْمِ فِی السَّفَرِ خَادِمُھُمْ فَمَنْ سَبَقَھُمْ بِخِدْمَۃٍ لَّمْ یَسْبِقُوْہُ بِعَمَلٍ اِلَّا الشَّھَادَۃَ۔ (رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

حضرت سہلؓ بن سعد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قوم کا سردار سفر میں ان کا خادم ہوتا ہے جو شخص خدمت میں ان سے سبقت لے گیا شہادت کے سوا کسی عمل کے ساتھ وہ اس سے سبقت نہیں لے جائیں گے۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بَابُ الْکِتَابِ اِلَی الْکُفَّارِ وَدُعَائِھِمْ اِلَی الْاِسْلَامِ

کفار کی طرف خطوط کا لکھنا اور اُن کو اسلام کی طرف دعوت دینا

پہلی فصل

۳۷۴۸/۱ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قیصر کی طرف

كَتَبَ إِلَى قَيْصَرَ يَدْعُوهُ إِلَى الْإِسْلَامِ وَبَعَثَ بِكِتَابِهِ إِلَيْهِ دِحْيَةَ الْكَلْبِيَّ وَأَمَرَهُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ بُصْرَى لِيَدْفَعَهُ إِلَى قَيْصَرَ فَإِذَا فِيهِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدَاعِيَةِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمْ تَسْلَمْ وَأَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ وَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَعَلَيْكَ إِثْمُ الْأَرِيسِيِّينَ وَيَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَنْ لَا نَعْبُدَ إِلَّا اللهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ وَقَالَ إِثْمُ الْيَرِيسِيِّينَ وَقَالَ بِدِعَايَةِ الْإِسْلَامِ۔

خط لکھا اسکو اسلام کی طرف دعوت دیتے تھے یہ خط دے کر آپ نے دحیہ کلبی کو بھیجا اسکو حکم دیا کہ یہ خط بصریٰ کے حاکم کو پہنچا دے تاکہ وہ قیصر کو پہنچا دے اس میں یہ لکھا ہوا تھا۔

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے

محمد کی طرف سے جو اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں یہ خط ہرقل کی طرف لکھا ہے جو روم کا بادشاہ ہے اس شخص پر سلام ہو جو ہدایت کی پیروی کرے اما بعد۔ میں تجھ کو اسلام لانے کی دعوت دیتا ہوں تو مسلمان ہو جا سالم رہے گا مسلمان ہو جا اللہ تعالیٰ تجھ کو دوہرا اجر دے گا اگر منہ پھیرے گا تیری رعیت کا گناہ تجھ پہ ہوگا اور اے اہل کتاب ایک کلمہ کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہمارا بعض بعض کو اللہ کے سوا رب نہ پکڑے اگر تم منہ موڑو پس گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے فرمایا محمد کی طرف سے جو اللہ کا رسول ہے اور مسلم کی روایت میں اَثْمُ الیریسیین۔ نیز بدعایۃ الاسلام کے الفاظ ہیں۔

۳۷۴۹ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِكِتَابِهِ إِلَى كِسْرَى مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ فَأَمَرَهُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ الْبَحْرَيْنِ إِلَى كِسْرَى فَلَمَّا قَرَأَ مَزَّقَهُ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فَدَعَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمَزَّقُوا كُلَّ مُمَزَّقٍ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے آپ نے عبداللہ بن حذافہ سہمی کے ہاتھ اپنا خط کسریٰ کی طرف بھیجا آپ نے حکم دیا کہ اسکو بحرین کے سردار کو دیدے بحرین کا سردار کسریٰ کو پہنچا دے گا۔ جب اس نے پڑھا اسکو پھاڑ ڈالا۔ ابن مسیب نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پہ بددعا فرمائی اور فرمایا کہ پارہ پارہ کیے جاویں خوب پارہ پارہ کیا جانا۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۳۷۵۰ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى كِسْرَى وَإِلَى قَيْصَرَ وَإِلَى النَّجَاشِيِّ وَإِلَى كُلِّ جَبَّارٍ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللهِ وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا آپ نے کسریٰ قیصر نجاشی اور ہر سرکش کی طرف خط لکھا ان کو اللہ کی طرف بلاتے تھے اور یہ نجاشی وہ نہیں جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھی تھی۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۷۵۱ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَّرَ

حضرت سلیمانؓ بن بریدہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کسی بڑے یا چھوٹے لشکر پر کسی کو امیر مقرر کرتے

أميرا على جيش أو سرية أوصاه في خاصته بتقوى الله ومن معه من المسلمين خيرا ثم قال اغزوا باسم الله في سبيل الله قاتلوا من كفر بالله اغزوا فلا تغلوا ولا تغدروا ولا تمثلوا ولا تقتلوا وليدا وإذا لقيت عدوك من المشركين فادعهم إلى ثلاث خصال أو خلال فأيتهن ما أجابوك فاقبل منهم وكف عنهم ثم ادعهم إلى الإسلام فإن أجابوك فاقبل منهم وكف عنهم ثم ادعهم إلى التحول من دارهم إلى دار المهاجرين وأخبرهم أنهم إن فعلوا ذلك فلهم ما للمهاجرين وعليهم ما على المهاجرين فإن أبوا أن يتحولوا منها فأخبرهم أنهم يكونون كأعراب المسلمين يجري عليهم حكم الله الذي يجري على المؤمنين ولا يكون لهم في الغنيمة والفيء شيء إلا أن يجاهدوا مع المسلمين فإن هم أبوا فسلهم الجزية فإن هم أجابوك فاقبل منهم وكف عنهم فإن هم أبوا فاستعن بالله وقاتلهم وإذا حاصرت أهل حصن فأرادوك أن تجعل لهم ذمة الله وذمة نبيه فلا تجعل لهم ذمة الله ولا ذمة نبيه ولكن اجعل لهم ذمتك وذمة أصحابك فإنكم إن تخفروا ذممكم وذمم أصحابكم أهون من أن تخفروا ذمة الله وذمة رسوله وإن حاصرت أهل حصن فأرادوك أن تنزلهم على حكم الله فلا تنزلهم على حكم الله ولكن أنزلهم على حكمك فإنك لا تدري أتصيب حكم الله فيهم أم لا۔

(رواه مسلم)

خاص اس کے اپنے حق میں اسکو تقویٰ کی وصیت فرماتے اور اس کے
مسلمانوں کے حق میں نصیحت فرماتے پھر فرماتے اللہ کے نام کے،
اللہ کی راہ میں جنگ کرو اللہ کے ساتھ جو کفر کرتا ہے اس سے لڑو،
کرو خیانت نہ کرو عہد شکنی نہ کرو مثلہ نہ کرو چھوٹے بچے کو قتل نہ کرو جس وقت
تو اپنے مشرک دشمنوں سے ملے ان کو تین باتوں کی دعوت دو ان تینوں میں
سے جس بات کو وہ تسلیم کر لیں ان سے قبول کرلے اور ان کے ساتھ
لڑائی کرنے سے رک جا۔ پھر ان کو اسلام کی طرف بلاؤ اگر قبول کرلیں
ان سے قبول کرلو اور ان کے ساتھ لڑائی کرنے سے رک جاؤ پھر ان کو
دار حرب سے مہاجرین کے ملک کی طرف منتقل ہو جانے کی دعوت دو
اور ان کو خبر دو اگر وہ ایسا کریں گے ان کو مہاجرین کے حقوق حاصل ہو
جائیں گے اور اگر وہ منتقل ہونے سے انکار کردیں ان کو بتلاؤ کہ وہ گنوار
مسلمانوں کی طرح ہوں گے ان پر اللہ تعالیٰ کا وہ حکم جاری کیا جائے گا
جو مسلمانوں پر جاری ہے لیکن غنیمت اور فی سے ان کو کچھ حصہ نہ
ملے گا مگر یہ کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ شامل ہو کر جہاد کریں اگر وہ اس
بات کا انکار کردیں ان سے جزیہ کا مطالبہ کرو اگر اس کو مان لیں
ان سے قبول کرلو اور ان سے باز رہو۔ اگر وہ انکار کردیں اللہ تعالیٰ
سے مدد مانگ اور ان سے لڑائی کر اور جس وقت کسی قلعہ والوں کا
محاصرہ کرو وہ چاہیں کہ ان کو اللہ کا ذمہ اور اس کے نبی کا ذمہ دو ان کو
اللہ کا ذمہ اور اس کے رسول کا ذمہ نہ دو لیکن ان کو اپنا اور اپنے ساتھیوں
کا ذمہ دو۔ کیونکہ اگر تم اپنا اور اپنے ساتھیوں کا ذمہ توڑو گے
سہل تر ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول کا ذمہ توڑو۔ اگر
تم کسی قلعہ والوں کا محاصرہ کرو اور وہ چاہیں کہ اللہ کے حکم پر
ان کو اتارو ان کو اللہ کے حکم پر نہ اتارو۔ کیونکہ تم نہیں جانتے
کہ ان کے بارے میں اللہ کا حکم پہنچے گا یا نہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۷۵۲/۵ وعن عبد الله بن أبي أوفى أن رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض أيامه التي لقي

حضرت عبید اللہ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نے اپنے بعض ان دنوں میں جب دشمن سے ملے آپ نے انتظار کیا

فِيْهَا الْعَدُوَّ وَ انْتَظَرَ حَتّٰى مَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَاسْاَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فَاِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَاصْبِرُوْا وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوْفِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْاَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

یہاں تک کہ سورج ڈھل گیا پھر آپ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے فرمایا اے لوگو دشمنوں کے ساتھ ملنے کی آرزو نہ کرو اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرو۔ جب تم دشمنوں سے ملو صبر کرو اور جان لو کہ جنت تلواروں کے سایہ تلے ہے۔ پھر فرمایا اے اللہ کتاب اتارنے والے بادل چلانے والے کافروں کی جماعت کو شکست دینے والے ان کو شکست دے اور ان پر ہماری مدد فرما۔

(متفق علیہ)

۳۷۵۳ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا غَزَا بِنَا قَوْمًا لَمْ يَكُنْ يَغْزُوْ بِنَا حَتّٰى يُصْبِحَ وَيَنْظُرَ اِلَيْهِمْ فَاِنْ سَمِعَ اَذَانًا كَفَّ عَنْهُمْ وَاِنْ لَمْ يَسْمَعْ اَذَانًا اَغَارَ عَلَيْهِمْ قَالَ فَخَرَجْنَا اِلٰى خَيْبَرَ فَانْتَهَيْنَا اِلَيْهِمْ لَيْلًا فَلَمَّا اَصْبَحَ وَلَمْ يَسْمَعْ اَذَانًا رَكِبَ وَرَكِبْتُ خَلْفَ اَبِيْ طَلْحَةَ وَاِنَّ قَدَمِيْ لَتَمَسُّ قَدَمَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجُوْا اِلَيْنَا بِمَكَاتِلِهِمْ وَمَسَاحِيْهِمْ فَلَمَّا رَاَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا مُحَمَّدٌ وَاللّٰهِ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيْسُ فَلَجَاُوْا اِلَى الْحِصْنِ فَلَمَّا رَاٰهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ جب کسی قوم سے جنگ کرتے۔ ہم کو ساتھ لیکر جنگ نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ آپ صبح کرتے اور ان کی طرف دیکھتے اگر آپ اذان سنتے ان سے باز رہتے اگر اذان نہ سنتے ان پر حملہ کرتے۔ اس نے کہا ہم خیبر کی طرف نکلے ہم رات کو وہاں پہنچ گئے۔ جب آپ نے صبح کی اور اذان نہ سنی سوار ہوئے میں ابو طلحہ کے پیچھے سوار تھا میرے قدم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم سے ٹکراتے تھے۔ انس نے کہا صبح وہ اپنے تھیلوں اور بیلچوں کو لیکر نکلے جب انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہنے لگے محمد آئے اللہ کی قسم محمد اپنا لشکر لے آئے۔ انہوں نے قلعہ کی طرف پناہ پکڑی جب ان کو دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اکبر اللہ اکبر خیبر خراب ہوا جب ہم کسی قوم کے میدان میں اترتے ہیں تو اس قوم کی صبح بری ہوتی ہے جو ڈرائے گئے ہیں۔

(متفق علیہ)

۳۷۵۴ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ شَهِدْتُّ الْقِتَالَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ اِذَا لَمْ يُقَاتِلْ اَوَّلَ النَّهَارِ انْتَظَرَ حَتّٰى تَهُبَّ الرِّيَاحُ وَتَحْضُرَ الصَّلٰوةُ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت نعمانؓ بن مقرن سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک لڑائی میں حاضر ہوا جس وقت آپ اول دن لڑائی نہ کرتے انتظار کرتے یہاں تک کہ ہوا چلتی اور نماز کا وقت آجاتا۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

دوسری فصل

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ شَهِدْتُّ مَعَ

حضرت نعمانؓ بن مقرن سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا لَمْ يُقَاتِلْ أَوَّلَ النَّهَارِ انْتَظَرَ حَتّٰى تَزُوْلَ الشَّمْسُ وَتَهُبَّ الرِّيَاحُ وَيَنْزِلَ النَّصْرُ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

کے ساتھ حاضر تھا جس وقت آپ اوّل دن میں لڑائی نہ کرتے انتظار کرتے یہاں تک کہ سورج ڈھلتا اور ہوائیں چلتیں اور نصرت نازل ہوتی ۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۷۵۶/۹ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ أَمْسَكَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ قَاتَلَ فَإِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ أَمْسَكَ حَتّٰى تَزُوْلَ الشَّمْسُ فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَاتَلَ حَتَّى الْعَصْرِ ثُمَّ أَمْسَكَ حَتّٰى يُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ يُقَاتِلُ قَالَ قَتَادَةُ كَانَ يُقَالُ عِنْدَ ذٰلِكَ تَهِيْجُ رِيَاحُ النَّصْرِ وَيَدْعُو الْمُؤْمِنُوْنَ لِجُيُوْشِهِمْ فِيْ صَلٰوتِهِمْ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت قتادہؒ نعمان بن مقرن سے بیان کرتے ہیں کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ کی جب فجر طلوع ہوتی آپ جنگ سے رک جاتے یہاں تک کہ سورج نکل آتا۔ جب سورج طلوع ہوتا آپ لڑتے جب دوپہر ہوتی رک جاتے یہاں تک کہ سورج ڈھلتا۔ جب سورج ڈھلتا عصر تک لڑائی کرتے پھر رک جاتے تاکہ عصر کی نماز پڑھ لیں۔ پھر لڑتے۔ قتادہ نے کہا، کہا جاتا تھا کہ اس وقت نصرت کی ہوائیں چلتی ہیں اور مسلمان اپنی نمازوں میں اپنے لشکروں کے لیے دعا کرتے ہیں ۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۳۷۵۷/۱۰ وَعَنْ عِصَامٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَرِيَّةٍ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ مَسْجِدًا أَوْ سَمِعْتُمْ مُؤَذِّنًا فَلَا تَقْتُلُوْا أَحَدًا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عصامؓ مزنی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ایک چھوٹے لشکر میں بھیجا۔ فرمایا اگر تم مسجد دیکھو یا کسی موذن کو اذان کہتے ہوئے سنو کسی کو قتل نہ کرو۔

(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے)

تیسری فصل

۳۷۵۸/۱۱ عَنْ أَبِيْ وَائِلٍ قَالَ كَتَبَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ إِلٰى أَهْلِ فَارِسَ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مِنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ إِلٰى رُسْتَمَ وَمِهْرَانَ فِيْ مَلَإِ فَارِسَ سَلَامٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّا نَدْعُوْكُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ أَبَيْتُمْ فَأَعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَأَنْتُمْ صَاغِرُوْنَ فَإِنْ أَبَيْتُمْ فَإِنَّ مَعِيَ قَوْمًا يُحِبُّوْنَ الْقَتْلَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ كَمَا تُحِبُّ فَارِسُ الْخَمْرَ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى۔

(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت ابو وائلؒ سے روایت ہے کہا خالد بن ولید نے اہل فارس کی طرف لکھا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ خالد بن ولید کی طرف سے رستم اور مہران کو فارس کے سرداروں کی جماعت سمیت یہ خط بھیجا جا رہا ہے۔ اس شخص پر سلامتی ہو جو ہدایت کی پیروی کرے۔ امّا بعد۔ ہم تم کو اسلام کی طرف دعوت دیتے ہیں۔ اگر تم اس بات کا انکار کرو جزیہ دو اپنے ہاتھ سے ذلیل ہو کر اگر اس بات کا بھی تمہیں انکار ہو لیں میرے ساتھ ایسی قوم ہے جو اللہ کی راہ میں قتل ہو جانا اس طرح محبوب سمجھتے ہیں جیسا کہ فارس والے شراب کو سمجھتے ہیں اور اس شخص پر سلام ہے جو ہدایت کی پیروی کرے۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

باب القتال في الجهاد

جہاد میں لڑائی کا بیان

پہلی فصل

٣٧٥٩ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فَأَيْنَ أَنَا قَالَ فِي الْجَنَّةِ فَأَلْقٰى تَمَرَاتٍ فِي يَدِهٖ ثُمَّ قَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا احد کے دن ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا آپ فرمائیں اگر میں مارا جاؤں میں کہاں جاؤں گا آپؐ نے فرمایا جنت میں اس نے کھجوریں پھینک دیں جو اس کے ہاتھ میں تھیں پھر لڑا یہاں تک کہ شہید کر دیا گیا۔ (متفق علیہ)

٣٧٦٠ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ غَزْوَةً إِلَّا وَرّٰى بِغَيْرِهَا حَتّٰى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ يَعْنِي غَزْوَةَ تَبُوكَ غَزَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرٍّ شَدِيدٍ وَاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيدًا وَمَفَازًا وَعَدُوًّا كَثِيرًا فَجَلّٰى لِلْمُسْلِمِينَ لِيَتَأَهَّبُوا أُهْبَةَ غَزْوِهِمْ فَأَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِ الَّذِي يُرِيدُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت کعبؓ بن مالک سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جہاد کے لیے تشریف لے جاتے اس کے غیر کے لیے توریہ کرتے یہاں تک کہ تبوک کا معرکہ پیش آیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت گرمی میں یہ جہاد کیا اور دور دراز سفر کے لیے آپ متوجہ ہوئے۔ بے آب و گیاہ جنگل اور دشمن بہت زیادہ تعداد رکھتا تھا آپ نے مسلمانوں کو واضح فرما دیا تاکہ اپنے جہاد کے لیے تیاری کر لیں۔ پس آپؐ نے اپنے صحابہ کو اس جہت کی خبر دے دی جہاں جانا چاہتے تھے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

٣٧٦١ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَرْبُ خَدْعَةٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑائی فریب ہے۔ (متفق علیہ)

٣٧٦٢ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِأُمِّ سُلَيْمٍ وَنِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ مَعَهٗ إِذَا غَزَا يَسْقِينَ الْمَاءَ وَيُدَاوِينَ الْجَرْحٰى۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ام سلیم اور انصار کی چند عورتوں کو جہاد میں اپنے ساتھ لے جاتے وہ پانی پلاتیں اور زخمیوں کی دوا کرتیں۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

٣٧٦٣ وَعَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَخْلُفُهُمْ فِي رِحَالِهِمْ فَأَصْنَعُ لَهُمُ الطَّعَامَ وَأُدَاوِي الْجَرْحٰى وَأَقُومُ عَلَى الْمَرْضٰى۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات لڑائیوں میں حصہ لیا ہے میں ان کے ڈیروں میں پیچھے رہتی ان کے لیے کھانا تیار کرتی زخمیوں کا علاج کرتی اور بیماروں کی تیمار داری کرتی۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

٣٧٦٤ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ

حضرت عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَآءِ وَالصِّبْیَانِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

نے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کیا ہے۔
(متفق علیہ)

۳۷۶۵ وَعَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَۃَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ اَھْلِ الدِّیَارِ یُبَیَّتُوْنَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ فَیُصَابُ مِنْ نِّسَآئِھِمْ وَذَرَارِیِّھِمْ قَالَ ھُمْ مِنْھُمْ وَفِیْ رِوَایَۃٍ ھُمْ مِّنْ اٰبَآئِھِمْ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت صعب بن جثامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک گھر والوں کے متعلق سوال کیا گیا جن پر شبخون ڈالا جاتا ہے ان کی عورتیں اور ان کے بچے مارے جاتیں آپؐ نے فرمایا وہ انہیں میں سے ہیں ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا وہ اپنے باپوں سے ہیں۔
(متفق علیہ)

۳۷۶۶/۸ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَخْلَ بَنِی النَّضِیْرِ وَحَرَّقَ وَلَھَا یَقُوْلُ حَسَّانُ۔

وَھَانَ عَلٰی سَرَاۃِ بَنِیْ لُؤَیٍّ
حَرِیْقٌ بِالْبُوَیْرَۃِ مُسْتَطِیْرٌ

وَفِیْ ذٰلِکَ نَزَلَتْ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّیْنَۃٍ اَوْ تَرَکْتُمُوْھَا قَآئِمَۃً عَلٰٓی اُصُوْلِھَا فَبِاِذْنِ اللّٰہِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر کے کھجوروں کے درخت کاٹنے کا اور آگ لگا دینے کا حکم فرمایا اس کے متعلق حضرت حسانؓ نے کہا

کہ بنو لوی کے سرداروں پر بویرہ کا جلانا آسان ہوگیا
ہے جو کہ پھیلا ہوا ہے۔

اس کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی تم نے جو کھجور کا درخت کاٹا ہے یا اسکی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا ہے اللہ کے حکم سے ہے۔
(متفق علیہ)

۳۷۶۷/۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَوْنٍ اَنَّ نَافِعًا کَتَبَ اِلَیْہِ یُخْبِرُہٗ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَخْبَرَہٗ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَغَارَ عَلٰی بَنِی الْمُصْطَلِقِ غَارِّیْنَ فِیْ نَعَمِھِمْ بِالْمُرَیْسِیْعِ فَقَتَلَ الْمُقَاتِلَۃَ وَسَبَی الذُّرِّیَّۃَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت عبداللہ بن عونؓ سے روایت ہے نافع نے اسکی طرف لکھا اسکو خبر دیتا تھا کہ ابن عمر نے اسکو خبر دی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو مصطلق پر حملہ کیا وہ غافل تھے اور مریسیع میں اپنے مویشیوں میں تھے آپ نے لڑنے والوں کو قتل کر دیا اور عورتوں اور بچوں کو قید کر لیا۔
(متفق علیہ)

۳۷۶۸/۱۰ وَعَنْ اَبِیْ اُسَیْدٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا یَوْمَ بَدْرٍ حِیْنَ صَفَفْنَا لِقُرَیْشٍ وَصَفُّوْا لَنَا اِذَا اَکْثَبُوْکُمْ فَعَلَیْکُمْ بِالنَّبْلِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اِذَا اَکْثَبُوْکُمْ فَارْمُوْھُمْ وَاسْتَبْقُوْا نَبْلَکُمْ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ) وَفِیْ حَدِیْثِ سَعْدٍ ھَلْ تُنْصَرُوْنَ سَنَذْکُرُ فِیْ بَابِ فَضْلِ الْفُقَرَآءِ وَحَدِیْثُ الْبَرَآءِ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَھْطًا فِی الْمُعْجِزَاتِ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔

حضرت ابو اسیدؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن ہمیں فرمایا جب ہم نے قریش کے سامنے صفیں باندھیں اور انہوں نے ہمارے سامنے صفیں باندھیں۔ جب وہ تمہارے نزدیک آئیں تو ان کو تیر مارو ایک روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا جب وہ تمہارے نزدیک پہنچیں تو ان کو تیر مارو اور اپنے تیر باقی رکھو۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ سعد کی حدیث جس کے الفاظ ہیں ہل تنصرون ہم باب فضل الفقراء میں ذکر کریں گے۔ براء کی حدیث جس کے الفاظ ہیں بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رھطا باب المعجزات میں انشاء اللہ ذکر کریں گے۔

دوسری فصل

۳۷۶۹ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ عَبَّانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدْرٍ لَيْلًا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بدر کے دن رات کو تیار کیا۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۷۷۰ وَعَنِ الْمُهَلَّبِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ بَيَّتَكُمُ الْعَدُوُّ فَلْيَكُنْ شِعَارُكُمْ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت مہلبؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر رات کو تم پر دشمن شبخون مارے تمہاری علامت حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ ہوگی۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۳۷۷۱ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ شِعَارُ الْمُهَاجِرِيْنَ عَبْدُ اللّٰهِ وَشِعَارُ الْأَنْصَارِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ
(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت سمرہؓ بن جندب سے روایت کہا مہاجرین کا شعار عبداللہ اور انصار کا شعار عبدالرحمٰن تھا۔
(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۷۷۲ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ أَبِيْ بَكْرٍ زَمَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيَّتْنَاهُمْ نَقْتُلُهُمْ وَكَانَ شِعَارُنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ أَمِتْ أَمِتْ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت سلمہؓ بن اکوع سے روایت ہے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ابوبکرؓ کے ساتھ جہاد کیا ہم نے کافروں پر شبخون مارا اور ہم نے انکو قتل کیا۔ اس رات ہمارا شعار اَمِتْ اَمِتْ کا کلمہ تھا۔
(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۷۷۳ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُوْنَ الصَّوْتَ عِنْدَ الْقِتَالِ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت قیسؓ بن عبادہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ لڑائی کے وقت شور وغل کو مکروہ سمجھتے تھے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۳۷۷۴ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوْا شُيُوْخَ الْمُشْرِكِيْنَ وَاسْتَحْيُوْا شَرْخَهُمْ أَيْ صِبْيَانَهُمْ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مشرکوں میں سے بڑی عمر والوں کو قتل کردو اور چھوٹی عمر والوں یعنی بچوں کو زندہ رہنے دو۔
(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۳۷۷۵ وَعَنْ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ أُسَامَةُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَهِدَ إِلَيْهِ قَالَ أَغِرْ عَلٰى أُبْنٰى صَبَاحًا وَحَرِّقْ۔
(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت عروہؓ سے روایت ہے کہا مجھ سے اسامہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو تاکید کی تھی کہ اُبنیٰ پر صبح کے وقت حملہ کر اور جلا دے۔
(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۷۷۶ وَعَنْ أَبِيْ أُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ إِذَا أَكْثَبُوْكُمْ فَارْمُوْهُمْ وَلَا تَسُلُّوا السُّيُوْفَ حَتّٰى يَغْشُوْكُمْ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ابواسیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب وہ تمہارے نزدیک آئیں ان کو تیر مارو اور جب تک وہ بالکل قریب نہ آجائیں تلواریں مت سونتو۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۳۷۷۷/۱۹ وَعَنْ رِبَاحِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَرَأَى النَّاسَ مُجْتَمِعِينَ عَلَى شَيْءٍ فَبَعَثَ رَجُلًا فَقَالَ انْظُرْ عَلَى مَا اجْتَمَعَ هٰؤُلَاءِ فَجَاءَ فَقَالَ عَلَى امْرَأَةٍ قَتِيلٍ فَقَالَ مَا كَانَتْ هٰذِهٖ لِتُقَاتِلَ وَعَلَى الْمُقَدِّمَةِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَبَعَثَ رَجُلًا فَقَالَ قُلْ لِخَالِدٍ لَا تَقْتُلْ امْرَأَةً وَلَا عَسِيفًا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت رباحؓ بن ربیع سے روایت ہے کہا ہم ایک جنگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپؐ نے لوگوں کو دیکھا کہ ایک چیز پر جمع ہو رہے ہیں آپؐ نے ایک آدمی بھیجا اور فرمایا جاکر دیکھو لوگ کیوں جمع ہیں وہ آیا اور اس نے کہا ایک عورت پر جو ماری گئی ہے جمع ہیں آپ نے فرمایا یہ تو نہیں لڑتی تھی پھر آپؐ نے خالد بن ولید کو پیغام بھیجا جو کہ اگلی فوج کے سپہ سالار تھے اور فرمایا کہ کسی عورت اور مزدور کو قتل نہ کرو۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

۳۷۷۸/۲۰ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْطَلِقُوا بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ لَا تَقْتُلُوا شَيْخًا فَانِيًا وَلَا طِفْلًا صَغِيرًا وَلَا امْرَأَةً وَلَا تَغُلُّوا وَضُمُّوا غَنَائِمَكُمْ وَأَصْلِحُوا وَأَحْسِنُوا فَإِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نام اور اللہ کی توفیق سے چلو۔ رسول اللہؐ کی ملت پر کسی بوڑھے کو قتل نہ کرو۔ نہ چھوٹے بچے اور عورت کو۔ خیانت نہ کرو اپنی غنیمتوں کو جمع کرو اور اصلاح کرو نیکی کرو۔ اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

۳۷۷۹/۲۱ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ تَقَدَّمَ عُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَتَبِعَهُ ابْنُهُ وَأَخُوهُ فَنَادَى مَنْ يُبَارِزُ فَانْتَدَبَ لَهُ شَبَابٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ مَنْ أَنْتُمْ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ لَا حَاجَةَ لَنَا فِيكُمْ إِنَّمَا أَرَدْنَا بَنِي عَمِّنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ يَا حَمْزَةُ قُمْ يَا عَلِيُّ قُمْ يَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَأَقْبَلَ حَمْزَةُ إِلَى عُتْبَةَ وَأَقْبَلْتُ إِلَى شَيْبَةَ وَاخْتَلَفَ بَيْنَ عُبَيْدَةَ وَالْوَلِيدِ ضَرْبَتَانِ فَأَثْخَنَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ ثُمَّ مِلْنَا عَلَى الْوَلِيدِ فَقَتَلْنَاهُ وَاحْتَمَلْنَا عُبَيْدَةَ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا جب بدر کا دن ہوا عتبہ بن ربیعہ آگے اس کے پیچھے اس کا بھائی اور بیٹا بھی آیا۔ اس نے آواز دی ہمارے مقابلہ میں کون آتا ہے انصار کے کئی ایک جوان مقابلہ کے لیے گئے اس نے کہا تم کون ہو انہوں نے اسکو خبر دی۔ کہنے لگا ہم کو تمہاری ضرورت نہیں۔ ہم تو اپنے چچا کے بیٹوں سے مقابلہ کرنا چاہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے حمزہ تو اٹھ کھڑا ہو اے علی تم اٹھو اے عبیدہ بن الحارث تم بھی اٹھو۔ حمزہ عتبہ کی طرف گئے میں شیبہ کی طرف بڑھا عبیدہ اور ولید کے درمیان تلوار کی دو ضربیں آپس میں مختلف ہوئیں کہ انہوں نے ہر ایک کو زخمی کر دیا پھر ہم نے ولید پر حملہ کر دیا اور اسکو قتل کر دیا اور عبیدہ کو اٹھا لائے۔

(روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے)

۳۷۸۰/۲۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَحَاصَ النَّاسُ حَيْصَةً فَأَتَيْنَا الْمَدِينَةَ فَاخْتَفَيْنَا بِهَا وَقُلْنَا هَلَكْنَا ثُمَّ أَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَحْنُ الْفَرَّارُونَ قَالَ بَلْ أَنْتُمُ الْعَكَّارُونَ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر میں بھیجا لوگ بھاگ آئے ہم مدینہ آکر چھپ گئے۔ ہم نے کہا ہم ہلاک ہو گئے۔ پھر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ہم نے کہا اے اللہ کے رسول ہم بھاگنے والے ہیں آپ نے فرمایا بلکہ تم حملہ پر حملہ کرنے والے ہو اور میں تمہاری جماعت ہوں۔ روایت کیا ترمذی نے۔ اور

وَأَنَا فِئَتُكُمْ. (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ نَحْوَهُ وَقَالَ لَا بَلْ أَنْتُمُ الْعَكَّارُونَ قَالَ فَدَنَوْنَا فَقَبَّلْنَا يَدَهُ فَقَالَ أَنَا فِئَةُ الْمُسْلِمِينَ.
وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ أُمَيَّةَ ابْنِ عَبْدِ اللهِ كَانَ يَسْتَفْتِحُ وَحَدِيثَ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِبْغُونِي فِي ضُعَفَائِكُمْ فِي بَابِ فَضْلِ الْفُقَرَاءِ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى.

ابوداؤد کی ایک روایت میں اسی طرح ہے فرمایا نہیں تم حملہ پر حملہ کرنے والے ہو صحابی کہتے ہیں کہ ہم نے بڑھ کر آپ کے ہاتھ مبارک کو بوسہ دیا۔ آپ نے فرمایا میں مسلمانوں کی جماعت ہوں۔ امیہ بن عبداللہ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں کان یستفتح اور ابوداؤد کی حدیث جس کے الفاظ ہیں ابغونی فی ضعفائکم باب فضل الفقراء میں بیان کریں گے ہم۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

تیسری فصل

۳۷۸۱ عَنْ ثَوْبَانَ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصَبَ الْمَنْجَنِيقَ عَلَى أَهْلِ الطَّائِفِ.
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسَلًا)

حضرت ثوبانؓ بن یزید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل طائف پر منجنیق نصب کی۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے مرسل)

بَابُ حُكْمِ الْأُسَرَاءِ — قیدیوں کے احکام کے بارے میں

پہلی فصل

۳۷۸۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَجِبَ اللهُ مِنْ قَوْمٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فِي السَّلَاسِلِ وَفِي رِوَايَةٍ يُقَادُونَ إِلَى الْجَنَّةِ بِالسَّلَاسِلِ. (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا اللہ تعالیٰ اس قوم سے تعجب کرتا ہے جو زنجیروں میں جنت میں داخل ہوگی۔ ایک روایت میں ہے جنت کی طرف زنجیروں کے ساتھ کھینچے جاتے ہیں۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۷۸۳ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَهُوَ فِي سَفَرٍ فَجَلَسَ عِنْدَ أَصْحَابِهِ يَتَحَدَّثُ ثُمَّ انْفَتَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطْلُبُوهُ وَاقْتُلُوهُ فَقَتَلْتُهُ فَنَفَّلَنِي سَلَبَهُ.
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت سلمہؓ بن اکوع سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مشرکوں کا ایک جاسوس آیا آپ سفر میں تھے وہ تھوڑی دیر آپ کے صحابہ کے پاس بیٹھ کر باتیں کرتا رہا۔ پھر وہ پھرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو ڈھونڈھ کر قتل کر دو میں نے اس کو قتل کر دیا۔ اس کا اسباب آپ نے مجھ کو دیا۔
(متفق علیہ)

۳۷۸۴ وَعَنْهُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوَازِنَ فَبَيْنَا نَحْنُ نَتَضَحَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ فَأَنَاخَهُ وَجَعَلَ يَنْظُرُ وَفِينَا ضَعْفَةٌ وَرِقَّةٌ

اسی (حضرت سلمہؓ بن اکوع) سے روایت ہے کہا ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوازن سے جنگ کی ایک مرتبہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چاشت کا کھانا کھا رہے تھے سرخ اونٹ پر سوار ایک شخص آیا اس نے اونٹ بٹھایا اور ہمیں دیکھنے لگا۔ ہم میں کمزوری اور اونٹوں کی

مِنَ الظَّهْرِ وَبَعْضُنَا مُشَاةٌ اِذْ خَرَجَ يَشْتَدُّ فَاَتٰى جَمَلَهٗ فَاَثَارَهٗ فَاشْتَدَّ بِهِ الْجَمَلُ فَخَرَجْتُ اَشْتَدُّ حَتّٰى اَخَذْتُ بِخِطَامِ الْجَمَلِ فَاَنَخْتُهٗ ثُمَّ اخْتَرَطْتُ سَيْفِيْ فَضَرَبْتُ رَاْسَ الرَّجُلِ ثُمَّ جِئْتُ بِالْجَمَلِ اَقُوْدُهٗ عَلَيْهِ رَحْلُهٗ وَسِلَاحُهٗ فَاسْتَقْبَلَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ قَالُوا ابْنُ الْاَكْوَعِ قَالَ لَهٗ سَلَبُهٗ اَجْمَعُ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کمی کے سبب ہمارے بعض پیادہ تھے۔ اچانک وہ دوڑا اور اونٹ کے پاس آیا اس کو کھڑا کیا اور دوڑانے لگا۔ میں نکلا میں تیز دوڑ رہا تھا یہاں تک کہ میں نے اونٹ کی نکیل پکڑ لی میں نے اسکو بٹھایا پھر میں نے اپنی تلوار سونتی اور اس آدمی کے سر پہ ماری۔ پھر میں اونٹ کھینچتا ہوا لایا اس پر اس کا اسباب اور ہتھیار تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور لوگ مجھ کو آگے سے ملے آپؐ نے فرمایا اس شخص کو کس نے قتل کیا ہے لوگوں نے کہا ابن اکوع نے آپؐ نے فرمایا اس کے لیے اس کا سب اسباب ہے۔ (متفق علیہ)

۳۷۸۵/۴ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ بَنُوْ قُرَیْظَةَ عَلٰی حُکْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَ عَلٰی حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُوْمُوْا اِلٰی سَیِّدِکُمْ فَجَآءَ فَجَلَسَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰؤُلَآءِ نَزَلُوْا عَلٰی حُکْمِكَ قَالَ فَاِنِّیْ اَحْکُمُ اَنْ تُقْتَلَ الْمُقَاتِلَةُ وَاَنْ تُسْبَی الذُّرِّیَّةُ قَالَ لَقَدْ حَکَمْتَ فِیْهِمْ بِحُکْمِ الْمَلِكِ وَفِیْ رِوَایَةٍ بِحُکْمِ اللّٰهِ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا جب بنو قریظہ سعد بن معاذ کے حکم پر اترے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف پیغام بھیجا وہ گدھے پر سوار ہو کر آئے۔ جب نزدیک پہنچے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے سردار کی طرف کھڑے ہو جاؤ وہ آئے اور بیٹھ گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ لوگ تمہارے فیصلہ پر اترے ہیں سعدؓ نے کہا میں فیصلہ کرتا ہوں کہ لڑنے والوں کو قتل کر دیا جائے اور لڑکے اور عورتیں قیدی بنا لی جائیں۔ آپؐ نے فرمایا تو نے حکم کیا ان کے بارے میں بادشاہ کے حکم کے مطابق۔ ایک روایت میں ہے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۷۸۶/۵ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَیْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَآءَتْ بِرَجُلٍ مِّنْ بَنِیْ حَنِیْفَةَ یُقَالُ لَهٗ ثُمَامَةُ بْنُ اُثَالٍ سَیِّدُ اَهْلِ الْیَمَامَةِ فَرَبَطُوْهُ بِسَارِیَةٍ مِّنْ سَوَارِی الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ اِلَیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَاذَا عِنْدَكَ یَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِیْ یَا مُحَمَّدُ خَیْرٌ اِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَّاِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلٰی شَاکِرٍ وَّاِنْ کُنْتَ تُرِیْدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَکَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی کَانَ الْغَدُ فَقَالَ لَهٗ مَا عِنْدَكَ یَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِیْ مَا قُلْتُ لَكَ اِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلٰی شَاکِرٍ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجد کی طرف ایک لشکر بھیجا وہ بنو حنیفہ کے ایک آدمی کو پکڑ لائے جس کا نام ثمامہ بن اثال تھا جو اہل یمامہ کا سردار تھا۔ صحابہ نے مسجد کے ایک ستون کے ساتھ اس کو باندھ دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف نکلے اور پوچھا کیا حال ہے اے ثمامہ! اس نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم خیریت ہے اگر تم قتل کرو گے ایک خون والے کو قتل کرو گے اگر انعام کرو گے قدردان پر انعام کرو گے۔ اگر مال چاہتے ہو سوال کرو دیا جائے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو چھوڑ دیا جب اگلا دن ہوا آپؐ نے فرمایا اے ثمامہ تیرے نزدیک کیا ہے اس نے کہا میرے نزدیک وہی ہے جو میں کہہ چکا ہوں اگر انعام کرو گے ایک قدردان پر انعام کرو گے اگر قتل کرو گے خون والے کو قتل کرو گے اگر مال چاہتے ہو۔

وَّاِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَادَمٍ وَّاِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَاشِئْتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَطْلِقُوْا ثُمَامَةَ فَانْطَلَقَ اِلٰى نَخْلٍ قَرِيْبٍ مِّنَ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ يَا مُحَمَّدُ وَاللّٰهِ مَا كَانَ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ وَجْهٌ اَبْغَضَ اِلَيَّ مِنْ وَّجْهِكَ فَقَدْ اَصْبَحَ وَجْهُكَ اَحَبَّ الْوُجُوْهِ كُلِّهَا اِلَيَّ وَاللّٰهِ مَا كَانَ مِنْ دِيْنٍ اَبْغَضَ اِلَيَّ مِنْ دِيْنِكَ فَاَصْبَحَ دِيْنُكَ اَحَبَّ الدِّيْنِ كُلِّهٖ اِلَيَّ وَوَاللّٰهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ اَبْغَضَ اِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ فَاَصْبَحَ بَلَدُكَ اَحَبَّ الْبِلَادِ كُلِّهَا اِلَيَّ وَاِنَّ خَيْلَكَ اَخَذَتْنِيْ وَاَنَا اُرِيْدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرٰى فَبَشَّرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَهٗ اَنْ يَّعْتَمِرَ فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ لَهٗ قَائِلٌ اَصَبَوْتَ فَقَالَ لَا وَلٰكِنِّيْ اَسْلَمْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَاللّٰهِ لَا تَاْتِيْكُمْ مِّنَ الْيَمَامَةِ حَبَّةُ حِنْطَةٍ حَتّٰى يَاْذَنَ فِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَاخْتَصَرَهُ الْبُخَارِيُّ)

مانگو دیا جائے گا جس قدر آپ چاہیں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو چھوڑ دیا یہاں تک کہ اس سے اگلا دن ہوا۔ آپ نے فرمایا اے ثمامہ کیا حال ہے اس نے کہا میرا حال وہی ہے جو میں کہہ چکا ہوں اگر احسان کرو ایک قدردان پر احسان کروگے اگر قتل کروگے خون والے کو قتل کروگے اگر مال چاہتے ہو جسقدر مانگوگے دیا جائیگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ثمامہ کو چھوڑ دو وہ مسجد کے قریب کھجور کے درختوں کی طرف گیا غسل کیا پھر مسجد میں داخل ہوا اور کہنے لگا میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کی قسم زمین پر کوئی چہرہ تیرے چہرہ سے بڑھ کر میرے نزدیک مبغوض نہ تھا اب آپ کا چہرہ سب لوگوں کے چہروں سے محبوب ترین ہو گیا ہے۔ اللہ کی قسم آپ کے دین سے بڑھ کر میری طرف کوئی دین بُرا نہیں تھا آپ کا دین اب مجھے سب دینوں سے بڑھ کر محبوب ہو چکا ہے۔ اللہ کی قسم آپ کے شہر سے بڑھ کر میری طرف کوئی شہر مبغوض نہ تھا اب آپ کے شہر سے بڑھ کر کوئی شہر محبوب نہیں ہے اور آپ کے لشکر نے مجھے گرفتار کر لیا ہے جبکہ میں عمرہ ادا کرنا چاہتا تھا۔ اب آپ کا کیا خیال ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو بشارت دی اور اسکو عمرہ کرنے کا حکم دیا جب آپ مکہ آئے ایک کہنے والے نے کہا تو بے دین ہو گیا ہے اُسنے کہا نہیں لیکن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایمان لایا ہوں اور نہیں اللہ کی قسم گندم کا ایک دانہ یمامہ سے نہیں آئے گا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجازت دیں (روایت کیا اسکو مسلم نے بخاری نے مختصر بیان کیا ہے۔

۳۷۸۷ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ اُسَارٰى بَدْرٍ لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا ثُمَّ كَلَّمَنِيْ فِيْ هٰؤُلَاءِ النَّتْنٰى لَتَرَكْتُهُمْ لَهٗ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت جبیرؓ بن مطعم سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے قیدیوں کے متعلق فرمایا اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتا پھر ان ناپاک قیدیوں کے متعلق مجھ سے کلام کرتا میں اسکی خاطر ان کو چھوڑ دیتا۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۳۷۸۸ وَعَنْ اَنَسٍؓ اَنَّ ثَمَانِيْنَ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ مَكَّةَ هَبَطُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَبَلِ التَّنْعِيْمِ مُتَسَلِّحِيْنَ يُرِيْدُوْنَ غِرَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهٖ فَاَخَذَهُمْ سِلْمًا فَاسْتَحْيَاهُمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَاَعْتَقَهُمْ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا اہل مکہ کے اسی آدمی جبل تنعیم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اترے وہ مسلح تھے ان کا ارادہ تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کو غافل پاکر ان پر حملہ کر دیں۔ آپ نے ان کو مطیع کر لیا۔ آپ نے ان کو زندہ چھوڑ دیا۔ ایک روایت میں ہے آپ نے ان کو آزاد کر دیا اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔ وہ ذات جس۔

؀ فتركه رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى كان بعد الغد فقال ما عندك يا ثمامة فقال عندي ما قلت لك إن تنعم تنعم على شاكر وإن تقتل تقتل ذا دم وإن كنت تريد المال فسل تعط منه ما شئت ؀

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ان کا ہاتھ بطن مکہ میں تم سے بند رکھا اور تمہارا ہاتھ ان سے بند رکھا (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۷۸۹/۸ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرَ لَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ بِاَرْبَعَةٍ وَّعِشْرِيْنَ رَجُلًا مِّنْ صَنَادِيْدِ قُرَيْشٍ فَقُذِفُوْا فِيْ طَوِيٍّ مِّنْ اَطْوَاءِ بَدْرٍ خَبِيْثٍ مُّخْبِثٍ وَّكَانَ اِذَا ظَهَرَ عَلٰى قَوْمٍ اَقَامَ بِالْعَرْصَةِ ثَلٰثَ لَيَالٍ فَلَمَّا كَانَ بِبَدْرٍ اَلْيَوْمُ الثَّالِثُ اَمَرَ بِرَاحِلَتِهٖ فَشُدَّ عَلَيْهَا رَحْلُهَا ثُمَّ مَشٰى وَاتَّبَعَهٗ اَصْحَابُهٗ حَتّٰى قَامَ عَلٰى شَفَةِ الرَّكِيِّ فَجَعَلَ يُنَادِيْهِمْ بِاَسْمَآئِهِمْ وَاَسْمَآءِ اٰبَآئِهِمْ يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ وَّيَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ اَيَسُرُّكُمْ اَنَّكُمْ اَطَعْتُمُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّا قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تُكَلِّمُ مِنْ اَجْسَادٍ لَّا اَرْوَاحَ لَهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُوْلُ مِنْهُمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ مَّا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لَّا يُجِيْبُوْنَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَزَادَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَتَادَةُ اَحْيَاهُمُ اللّٰهُ حَتّٰى اَسْمَعَهُمْ قَوْلَهٗ تَوْبِيْخًا وَّتَصْغِيْرًا وَّنِقْمَةً وَّحَسْرَةً وَّنَدَمًا۔

حضرت قتادہؓ سے روایت ہے کہا انسؓ بن مالک نے ہمارے لیے ابو طلحہؓ سے ذکر کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن قریش کے چوبیس سرداروں کے متعلق حکم دیا ان کو بدر کے ایک خبیث و ناپاک کنوئیں میں ڈالا گیا اور جب آپؐ کسی قوم پر غالب آتے تھے میدان میں تین دن ٹھہرتے جب بدر میں آپ کو تیسرا دن تھا آپؐ نے اونٹنی پر کجاوہ کسنے کا حکم دیا پھر آپؐ چلے آپؐ کے صحابہؓ بھی ساتھ تھے یہاں تک کہ آپ کنوئیں کے کنارے پر کھڑے ہوئے۔ آپ ان کا اور ان کے باپوں کا نام لیکر ان کو بلانے لگے۔ اے فلاں بن فلاں اے فلاں بن فلاں تم کو یہ بات خوش کرتی ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کر لیتے۔ ہمارے ساتھ ہمارے رب نے جو وعدہ کیا تھا ہم نے حق دیکھ لیا۔ پس کیا تم نے تمہارے ساتھ تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا پا لیا ہے۔ عمر کہنے لگے اے اللہ کے رسول آپؐ ایسے اجساد کے ساتھ کلام کر رہے ہیں۔ جن میں رُوح نہیں ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے جو کچھ میں کہہ رہا ہوں تم ان سے بڑھ کر سننے والے نہیں ہو۔ ایک روایت میں ہے تم ان سے بڑھ کر نہیں سُن رہے لیکن وہ جواب نہیں دے سکتے (متفق علیہ) بخاری نے زیادہ بیان کیا قتادہؓ نے کہا اللہ تعالیٰ نے ان کو زندہ کیا یہاں تک کہ ان کو آپ کی بات سُنادی سرزنش کے طور پر اور حسرت و افسوس اور ندامت و ذلت کے لیے۔

۳۷۹۰/۹ وَعَنْ مَرْوَانَ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ حِيْنَ جَآءَهٗ وَفْدُ هَوَازِنَ مُسْلِمِيْنَ فَسَاَلُوْهُ اَنْ يَّرُدَّ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ وَسَبْيَهُمْ فَقَالَ فَاخْتَارُوْا اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اِمَّا السَّبْيَ وَاِمَّا الْمَالَ قَالُوْا فَاِنَّا نَخْتَارُ سَبْيَنَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ

حضرت مروانؓ اور مسور بن مخرمہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت ہوازن کا وفد مسلمان ہونے کے لیے آیا آپ سے سوال کیا کہ ان کے اموال اور ان کے قیدی واپس کر دیئے جائیں۔ آپؐ نے فرمایا دونوں چیزوں میں سے ایک پسند کر لو یا قیدی لے لو یا مال انہوں نے کہا ہم قیدی پسند کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اللہ کی تعریف کی جس کا وہ اہل ہے پھر فرمایا اما بعد تمہارے بھائی توبہ کر آئے ہیں میں چاہتا ہوں کہ ان کے قیدی واپس کر دوں تم میں

إِخْوَانَكُمْ قَدْ جَاءُوْا تَائِبِيْنَ وَإِنِّيْ قَدْ رَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْهِمْ سَبْيَهُمْ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُطَيِّبَ ذٰلِكَ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَكُوْنَ عَلٰى حَظِّهٖ حَتّٰى نُعْطِيَهٗ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا يُفِيْءُ اللّٰهُ عَلَيْنَا فَلْيَفْعَلْ فَقَالَ النَّاسُ قَدْ طَيَّبْنَا ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نَدْرِيْ مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ مِمَّنْ لَّمْ يَأْذَنْ فَارْجِعُوْا حَتّٰى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُهُمْ ثُمَّ رَجَعُوْا إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوْهُ أَنَّهُمْ قَدْ طَيَّبُوْا وَأَذِنُوْا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

جو پسند کرے خوشی سے دیدے اور جو تم میں سے پسند کرے وہ اپنے حصہ پر رہے ہم اسکو اسکا عوض پہلے اس مال سے دیں گے جو اللہ تعالیٰ ہم پر انعام کرے گا۔ وہ ایسا کرے لوگوں نے کہا ہم بخوشی قیدی چھوڑتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نہیں جانتے کس نے اجازت دی ہے اور کس نے نہیں دی لوٹ جاؤ تمہارا معاملہ تمہارے سردار ہی پہنچائیں گے۔ لوگ واپس آگئے ان کے سرداروں نے ان سے بات چیت کی پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ انہوں نے آپ کو خبر دی کہ وہ راضی ہو گئے ہیں اور انہوں نے اجازت دے دی ہے۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

$\frac{۳۷۹۱}{۱۰}$ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ ثَقِيْفُ حَلِيْفًا لِبَنِيْ عُقَيْلٍ فَأَسَرَتْ ثَقِيْفُ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسَرَ أَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِيْ عُقَيْلٍ فَأَوْثَقُوْهُ فَطَرَحُوْهُ فِي الْحَرَّةِ فَمَرَّ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فِيْمَ أُخِذْتُ قَالَ بِجَرِيْرَةِ حُلَفَائِكُمْ ثَقِيْفٍ فَتَرَكَهٗ وَمَضٰى فَنَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَرَحِمَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّيْ مُسْلِمٌ فَقَالَ لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ قَالَ فَفَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلَيْنِ الَّذَيْنِ أَسَرَتْهُمَا ثَقِيْفُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عمرانؓ بن حصینؓ سے روایت ہے کہا ثقیف بنو عقیل کے حلیف تھے۔ ثقیف نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو صحابی قید کر لیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے بنو عقیل کا ایک آدمی پکڑ لیا اسکو مضبوط باندھ کر حرہ میں پھینک دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گزرے اس نے آواز دی اے محمد اے محمد مجھے کس سبب سے پکڑا گیا ہے آپ نے فرمایا تمہارے حلیف ثقیف کی تقصیر کی وجہ سے آپؐ نے اس کو چھوڑ دیا اور چلے گئے اس نے پھر پکارا اے محمد اے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر رحم کھایا آپؐ واپس لوٹے فرمایا تو کیا چاہتا ہے اس نے کہا میں مسلمان ہوتا ہوں آپؐ نے فرمایا اگر تو یہ کلمہ اس وقت کہتا جب اپنے امر کا مالک تھا تو پوری طرح چھٹکارا حاصل کر لیتا۔ راوی نے کہا آپؐ نے ان دو آدمیوں کے فدیہ میں اس کو رہا کر دیا جن کو ثقیف نے قید کیا تھا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

دوسری فصل

۳ عَنْ عَائِشَةَ رضی قَالَتْ لَمَّا بَعَثَ أَهْلُ مَكَّةَ فِيْ أُسَرَائِهِمْ بَعَثَتْ زَيْنَبُ فِيْ فِدَاءِ أَبِي الْعَاصِ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا جب اہل مکہ نے اپنے قیدیوں کے لیے فدیہ بھیجا زینبؓ نے ابوالعاص کے فدیہ میں کچھ مال بھیجا اور

بِمَالٍ وَّبَعَثَتْ فِيْهِ بِقِلَادَةٍ لَهَا كَانَتْ عِنْدَ خَدِيْجَةَ أَدْخَلَتْهَا بِهَا عَلٰى أَبِي الْعَاصِ فَلَمَّا رَآهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقَّ لَهَا رِقَّةً شَدِيْدَةً وَّقَالَ إِنْ رَأَيْتُمْ أَنْ تُطْلِقُوْا لَهَا أَسِيْرَهَا وَتَرُدُّوْا عَلَيْهَا الَّذِيْ لَهَا فَقَالُوْا نَعَمْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ عَلَيْهِ أَنْ يُّخَلِّيَ سَبِيْلَ زَيْنَبَ إِلَيْهِ وَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَرَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ وَقَالَ كُوْنَا بِبَطْنِ نَاجِجٍ حَتّٰى تَمُرَّ بِكُمَا زَيْنَبُ فَتَصْحَبَاهَا حَتّٰى تَأْتِيَا بِهَا۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ)

اس میں ایک ہار بھی بھیج دیا جو حضرت خدیجہؓ کا اس کے پاس تھا۔ زینبؓ اس ہار کو ابوالعاصؓ کے گھر لے گئی تھیں۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ہار کو دیکھا آپ پر رقت طاری ہوگئی۔ آپؐ نے صحابہ سے فرمایا اگر تم مناسب جانو تو زینب کے قیدی کو چھوڑ دو اور اس کا فدیہ اس کی طرف واپس کر دو صحابہ نے عرض کیا جی ہاں ہم ایسا ہی کرتے ہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے عہد لیا تھا کہ زینب کو مدینہ آنے دے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن حارثہ اور ایک انصاری شخص شخص کو بھیجا کہ تم بطن ناجج میں ٹھہرو تمہارے پاس سے زینب گذرے گی اس کو مدینہ لے آؤ۔

(روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے)

۳۷۹۳/۱۲ وَعَنْهَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَسَرَ أَهْلَ بَدْرٍ قَتَلَ عُقْبَةَ بْنَ أَبِيْ مُعَيْطٍ وَّالنَّضْرَ بْنَ الْحَارِثِ وَمَنَّ عَلٰى أَبِيْ عَزَّةَ الْجُمَحِيِّ۔

(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

اسی (حضرت عائشہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت اہل بدر کو قید کیا عقبہ بن ابی معیط اور نضر بن حارث کو قتل کر دیا۔ ابوعزہ جمحی کو منت کرتے ہوئے اسکو چھوڑ دیا۔

(روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

۳۷۹۴/۱۳ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ قَتْلَ عُقْبَةَ بْنِ أَبِيْ مُعَيْطٍ قَالَ مَنْ لِّلصِّبْيَةِ قَالَ النَّارُ۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عقبہ بن ابی معیط کو قتل کرنے کا ارادہ کیا وہ کہنے لگا لڑکوں کو کون پالے گا۔ فرمایا آگ۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۷۹۵/۱۴ وَعَنْ عَلِيٍّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جِبْرَئِيْلَ هَبَطَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ خَيِّرْهُمْ يَعْنِيْ أَصْحَابَكَ فِيْ أُسَارٰى بَدْرٍ الْقَتْلَ أَوِ الْفِدَاءَ عَلٰى أَنْ يُّقْتَلَ مِنْهُمْ قَابِلًا مِّثْلُهُمْ قَالُوا الْفِدَاءَ وَيُقْتَلُ مِنَّا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا جبرئیل آپ پر اترے اور فرمایا انکو یعنی اپنے صحابہ کو بدر کے قیدیوں کے متعلق اختیار دے کہ وہ قتل کریں یا فدیہ لیکر ان کو چھوڑ دیں لیکن شرط یہ ہے کہ انکی مثل آئندہ سال شہید کیے جائینگے صحابہ نے پسند کر لیا کہ ہم بدلہ لیتے ہیں اور ہم سے انکی مثل قتل کیے جائیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۳۷۹۶/۱۵ وَعَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ قَالَ كُنْتُ فِيْ سَبْيِ قُرَيْظَةَ عُرِضْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانُوْا يَنْظُرُوْنَ فَمَنْ أَنْبَتَ الشَّعْرَ قُتِلَ وَمَنْ لَّمْ يُنْبِتْ لَمْ يُقْتَلْ فَكَشَفُوْا عَانَتِيْ فَوَجَدُوْهَا لَمْ تُنْبِتْ فَجَعَلُوْنِيْ فِي السَّبْيِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ۔

حضرت عطیہ قرظی سے روایت ہے کہا میں قریظہ کے قیدیوں میں سے تھا ہم کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو لایا گیا وہ دیکھتے تھے جس کے زیر ناف بال جمے ہوتے اس کو قتل کر دیتے اور جس کے نہ جمے ہوتے قتل نہ کرتے۔ انہوں نے میری زیر ناف کو کھول کر دیکھا کہ میرے زیر ناف بال نہیں اگے مجھ کو انہوں نے قیدی بنا لیا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۳۷۹۷/۱۶ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجَ عُبْدَانٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَبْلَ الصُّلْحِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ مَوَالِيهِمْ قَالُوا يَا مُحَمَّدُ وَاللهِ مَا خَرَجُوا إِلَيْكَ رَغْبَةً فِي دِينِكَ وَإِنَّمَا خَرَجُوا هَرَبًا مِنَ الرِّقِّ فَقَالَ نَاسٌ صَدَقُوا يَا رَسُولَ اللهِ رُدَّهُمْ إِلَيْهِمْ فَغَضِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَا أُرَاكُمْ تَنْتَهُونَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ حَتَّى يَبْعَثَ اللهُ عَلَيْكُمْ مَنْ يَضْرِبُ رِقَابَكُمْ عَلَى هَذَا وَأَبَى أَنْ يَرُدَّهُمْ وَقَالَ هُمْ عُتَقَاءُ اللهِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا حدیبیہ کے دن بہت سے غلام صلح سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نکلے۔ ان کے مالکوں نے آپ کی طرف لکھا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ غلام تیرے دین میں رغبت رکھتے ہوئے تیری طرف نہیں نکلے بلکہ یہ تو غلامی سے بھاگے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسول یہ بات سچ ہے آپ ان غلاموں کو ان کی طرف لوٹا دیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہوگئے اور فرمایا میں تم کو نہیں دیکھتا کہ تم باز رہو گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کسی ایسے شخص کو تم پر بھیجے جو اس حکم کے قبول کرنے پر تمہاری گردنوں کو مارے اور ان کی طرف لوٹانے سے انکار کر دیا اور فرمایا یہ اللہ کے آزاد کیے ہوئے ہیں۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

تیسری فصل

۳۷۹۸/۱۷ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى بَنِي جَذِيمَةَ فَدَعَاهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَلَمْ يُحْسِنُوا أَنْ يَقُولُوا أَسْلَمْنَا فَجَعَلُوا يَقُولُونَ صَبَأْنَا صَبَأْنَا فَجَعَلَ خَالِدٌ يَقْتُلُ وَيَأْسِرُ وَدَفَعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمٌ أَمَرَ خَالِدٌ أَنْ يَقْتُلَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرَهُ فَقُلْتُ وَاللهِ لَا أَقْتُلُ أَسِيرِي وَلَا يَقْتُلُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِي أَسِيرَهُ حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَاهُ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ مَرَّتَيْنِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو بنو جذیمہ کی طرف بھیجا۔ اس نے ان کو اسلام کی دعوت دی وہ اچھی طرح نہ کہہ سکے کہ ہم اسلام لائے انہوں نے صَبَأْنَا صَبَأْنَا کہنا شروع کر دیا خالد ان کو قتل کرنے لگے اور قید کرنے لگے اور ہم میں سے ہر ایک شخص کو ایک ایک قیدی دے دیا ایک دن خالدؓ نے حکم دیا کہ ہر آدمی اپنے قیدی کو قتل کر دے میں نے کہا اللہ کی قسم نہ میں اپنے قیدی کو قتل کروں گا اور نہ میرے ساتھیوں میں سے کوئی اپنے قیدی کو قتل کرے گا یہاں تک کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جائیں اور وہاں سے اس بات کا ذکر کریں ہم نے آپ سے اس بات کا ذکر کیا آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور دو مرتبہ کہا اے اللہ خالد نے جو کچھ کیا ہے میں اس سے بیزاری کا اظہار کرتا ہوں۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

بَابُ الْأَمَانِ

امن دینے کے بیان میں

پہلی فصل

۳۷۹۹/۱ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ ذَهَبْتُ

حضرت ام ہانی بنت ابی طالبؓ سے روایت ہے کہا میں فتح مکہ کے

إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ فَسَلَّمْتُ فَقَالَ مَنْ هٰذِهٖ فَقُلْتُ أَنَا أُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ أَبِيْ طَالِبٍ فَقَالَ مَرْحَبًا بِأُمِّ هَانِئٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهٖ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِيْ ثَوْبٍ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زَعَمَ ابْنُ أُمِّيْ عَلِيٌّ أَنَّهُ قَاتِلٌ رَجُلًا أَجَرْتُهُ فُلَانَ بْنَ هُبَيْرَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ يَا أُمَّ هَانِئٍ قَالَتْ أُمُّ هَانِئٍ وَذٰلِكَ ضُحًى (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلتِّرْمِذِيِّ قَالَتْ أَجَرْتُ رَجُلَيْنِ مِنْ أَحْمَائِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَّنَّا مَنْ أَمَّنْتِ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی میں نے آپ کو پایا کہ آپ غسل کر رہے ہیں اور فاطمہ آپ کی بیٹی کپڑے کا پردہ کیے ہوئے ہے میں نے سلام کہا۔ آپ نے فرمایا کون ہے میں نے کہا میں ام ہانی بنت ابی طالب ہوں آپ نے فرمایا ام ہانی کو خوش آمدید ہو۔ جب آپ غسل سے فارغ ہوئے کھڑے ہوئے اور ایک کپڑے میں لپٹے ہوئے آپ نے آٹھ رکعت پڑھیں پھر آپ فارغ ہوئے میں نے کہا اے اللہ کے رسول میری ماں کا بیٹا علی ایک آدمی کو قتل کرنا چاہتا ہے میں نے اسکو پناہ دے دی ہے وہ فلاں ہبیرہ کا بیٹا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ام ہانی جس کو تو نے پناہ دے دی ہے ہم نے بھی اسکو پناہ دی ام ہانی کہتی ہیں اس وقت چاشت کا وقت تھا (متفق علیہ) ترمذی کی ایک روایت میں ہے ام ہانی نے کہا میں نے اپنے خاوند کے رشتہ داروں میں سے دو شخصوں کو پناہ دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو تو نے امان دی ہم نے بھی امان دی۔

دوسری فصل

۳۸۰۰ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ لَتَأْخُذُ لِلْقَوْمِ يَعْنِيْ تُجِيْرُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت قوم کے لیے لیتی ہے یعنی مسلمانوں کو پناہ دے سکتی ہے۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۸۰۱ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ أَمَّنَ رَجُلًا عَلَى نَفْسِهٖ فَقَتَلَهُ أُعْطِيَ لِوَاءَ الْغَدْرِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت عمروؓ بن حمق سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس شخص نے کسی آدمی کو اپنے نفس سے امان دیدی پھر اسکو قتل کر دیا قیامت کے دن بد عہدی کا نشان دیا جائے گا۔
(روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

۳۸۰۲ وَعَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ مُعَاوِيَةَ وَبَيْنَ الرُّوْمِ عَهْدٌ وَكَانَ يَسِيْرُ نَحْوَ بِلَادِهِمْ حَتّٰى إِذَا انْقَضَى الْعَهْدُ أَغَارَ عَلَيْهِمْ فَجَاءَ رَجُلٌ عَلَى فَرَسٍ أَوْ بِرْذَوْنٍ وَهُوَ يَقُوْلُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَفَاءٌ لَا غَدْرٌ فَنَظَرُوْا فَإِذَا هُوَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ فَسَأَلَهُ مُعَاوِيَةُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمٍ عَهْدٌ فَلَا

حضرت سلیمؓ بن عامر سے روایت ہے کہا معاویہ اور روم والوں کے درمیان جنگ نہ کرنے کا عہد تھا۔ معاویہ ان کے شہروں کی طرف جاتے تاکہ جونہی عہد کی مدت ختم ہو ان پر حملہ کر دیں۔ ایک آدمی عربی گھوڑے یا ترکی گھوڑے پر سوار آیا اور کہنے لگا اللہ اکبر اللہ اکبر ایفاء عہد چاہیے۔ بد عہدی نہیں کرنا چاہیے لوگوں نے دیکھا وہ عمرو بن عبسہ تھا معاویہ نے اس سے کہا کیا بات ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص کا کسی قوم کے ساتھ عہد و پیمان ہو وہ عہد نہ توڑے اور نہ اسکو باندھے یہاں تک کہ عہد کی مدت گذر جائے یا برابری پر ان کی طرف

يَحُلَّنَّ عَهْدًا وَلَا يَشُدُّنَّهُ حَتّٰى يَنْقَضِيَ أَمَدُهُ أَوْ يَنْبِذَ إِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَاءٍ قَالَ فَرَجَعَ مُعَاوِيَةُ بِالنَّاسِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

عہد کو پھینک دے۔ راوی نے کہا معاویہ لوگوں کو لے کر واپس آ گئے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے)

۳۸۰۳/۵ وَعَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ بَعَثَنِي قُرَيْشٌ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُلْقِيَ فِي قَلْبِي الْإِسْلَامُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي وَاللّٰهِ لَا أَرْجِعُ إِلَيْهِمْ أَبَدًا قَالَ إِنِّي لَا أَخِيسُ بِالْعَهْدِ وَلَا أَحْبِسُ الْبُرُدَ وَلٰكِنِ ارْجِعْ فَإِنْ كَانَ فِي نَفْسِكَ الَّذِي فِي نَفْسِكَ الْآنَ فَارْجِعْ قَالَ فَذَهَبْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمْتُ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابو رافعؓ سے روایت ہے کہا قریش نے مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا میرے دل میں اسلام ڈالا گیا۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسول اللہ کی قسم میں ان کی طرف نہیں جاؤں گا۔ آپ نے فرمایا میں عہد نہیں توڑتا اور قاصدوں کو نہیں روکتا لیکن تو واپس جا اگر تیرے دل میں وہ چیز رہی جو اس وقت ہے پھر آجانا میں گیا پھر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر مسلمان ہو گیا۔ (روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۳۸۰۴/۶ وَعَنْ نُعَيْمِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلَيْنِ جَاءَا مِنْ عِنْدِ مُسَيْلِمَةَ أَمَا وَاللّٰهِ لَوْلَا أَنَّ الرُّسُلَ لَا تُقْتَلُ لَضَرَبْتُ أَعْنَاقَكُمَا۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت نعیم بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو آدمیوں سے فرمایا جو مسیلمہ کی طرف سے آپ کے پاس آئے تھے۔ خبردار اللہ کی قسم اگر شریعت میں یہ حکم نہ ہوتا کہ ایلچی قتل نہ کیے جائیں۔ میں تمہاری گردنیں اڑا دیتا۔ (روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے)

۳۸۰۵/۷ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ أَوْفُوا بِحِلْفِ الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّهُ لَا يَزِيدُهُ يَعْنِي الْإِسْلَامَ إِلَّا شِدَّةً وَلَا تُحْدِثُوا حِلْفًا فِي الْإِسْلَامِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مِنْ طَرِيقِ حُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَمْرٍو وَقَالَ حَسَنٌ وَذُكِرَ حَدِيثُ عَلِيٍّ الْمُسْلِمُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ فِي كِتَابِ الْقِصَاصِ۔

حضرت عمرو بن شعیبؓ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خطبہ میں فرمایا جاہلیت کی حلف کو پورا کرو اسلام اسکو نہیں زیادہ کرتا مگر شدت میں ہی لیکن اسلام میں کسی سے نئی حلف نہ کرو۔ ترمذی نے حسین بن ذکوان عن عمر کی سند سے روایت کیا ہے اور کہا یہ حسن ہے۔ علی کی حدیث جس کے الفاظ ہیں المسلمون تتکافأ کتاب القصاص میں گذر چکی ہے۔

تیسری فصل

۳۸۰۶/۸ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ ابْنُ النَّوَّاحَةِ وَابْنُ أُثَالٍ رَسُولَا مُسَيْلِمَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا ابن نواحہ اور ابن اثال مسیلمہ کی طرف سے ایلچی بن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے ان

وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمَا أَتَشْهَدَانِ أَنِّي رَسُولُ اللهِ فَقَالَا نَشْهَدُ أَنَّ مُسَيْلِمَةَ رَسُولُ اللهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنْتُ بِاللهِ وَرُسُلِهِ لَوْ كُنْتُ قَاتِلًا رَسُولًا لَقَتَلْتُكُمَا قَالَ عَبْدُ اللهِ فَمَضَتِ السُّنَّةُ أَنَّ الرَّسُولَ لَا يُقْتَلُ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

سے کہا تم دونوں اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ انہوں نے کہا ہم گواہی دیتے ہیں کہ مسیلمہ اللہ کا رسول ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔ اگر میں کسی ایلچی کو قتل کرنے والا ہوتا تم دونوں کو قتل کر دیتا۔ عبد اللہ نے کہا یہ سنت جاری ہوئی کہ ایلچی قتل نہیں کیے جاتے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

بَابُ قِسْمَةِ الْغَنَائِمِ وَالْغُلُولِ فِيهَا

غنائم کی تقسیم اور ان میں خیانت کرنے کے بیان میں

پہلی فصل

۳۸۰۷ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِأَحَدٍ مِنْ قَبْلِنَا ذٰلِكَ بِأَنَّ اللهَ رَأَى ضَعْفَنَا وَعَجْزَنَا فَطَيَّبَهَا لَنَا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ہم سے پہلے کسی کے لیے غنیمت حلال نہ تھی اور اس لیے ہم پر حلال ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارا ضعیف ہونا اور عاجز ہونا دیکھا اسکو ہمارے لیے حلال کر دیا۔

(متفق علیہ)

۳۸۰۸ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ فَلَمَّا الْتَقَيْنَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ جَوْلَةٌ فَرَأَيْتُ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَدْ عَلَا رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَضَرَبْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ عَلَى حَبْلِ عَاتِقِهِ بِالسَّيْفِ فَقَطَعْتُ الدِّرْعَ وَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَّنِي ضَمَّةً وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ثُمَّ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَأَرْسَلَنِي فَلَحِقْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ مَا بَالُ النَّاسِ فَقَالَ أَمْرُ اللهِ ثُمَّ رَجَعُوا وَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ

حضرت ابو قتادہ رض سے روایت ہے کہا ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حنین کے سال نکلے جب ہم کفار سے ملے۔ مسلمانوں کو شکست ہو گئی میں نے ایک مشرک شخص دیکھا کہ وہ ایک مسلمان شخص پر چڑھا ہوا ہے میں نے پیچھے سے اسکی رگ گردن پر تلوار ماری میں نے زرہ کاٹ دی۔ وہ میری طرف متوجہ ہوا مجھ کو اس قدر بھینچا کہ میں نے اس سے موت کی بو پائی پھر اسکو موت نے آلیا اس نے مجھ کو چھوڑ دیا میں عمر بن خطاب سے ملا میں نے کہا لوگوں کا کیا حال ہے وہ کہنے لگے اللہ کا حکم ہے۔ پھر مسلمان واپس لوٹے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے فرمایا جس شخص نے کسی کو قتل کیا ہو اس کے پاس اس بات کی دلیل ہو اس کا سامان اس کے لیے ہے۔ میں نے کہا میری گواہی کون دیتا ہے یہ کہہ کر میں بیٹھ گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی بات کہی میں کھڑا ہوا آپ نے فرمایا اے ابو قتادہ تجھے کیا ہے میں نے پورا واقعہ بیان کر دیا ایک آدمی کہنے لگا یہ سچا ہے اور اس کا سامان میرے پاس ہے ابو قتادہ کو

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ فَقُمْتُ فَقَالَ مَا لَكَ يَا أَبَا قَتَادَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ رَجُلٌ صَدَقَ وَسَلَبُهُ عِنْدِي فَأَرْضِهِ مِنِّي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لَاهَا اللهِ إِذًا لَا يَعْمِدُ إِلَى أَسَدٍ مِنْ أُسُدِ اللهِ يُقَاتِلُ عَنِ اللهِ وَرَسُولِهِ فَيُعْطِيكَ سَلَبَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ فَأَعْطِهِ فَأَعْطَانِيهِ فَابْتَعْتُ بِهِ مَخْرَفًا فِي بَنِي سَلِمَةَ فَإِنَّهُ لَأَوَّلُ مَالٍ تَأَثَّلْتُهُ فِي الْإِسْلَامِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

میری طرف سے راضی کر دو ابوبکرؓ کہنے لگے نہیں اللہ کی قسم یوں نہ ہو گا کہ آپ اللہ کے شیروں میں سے ایک شیر کی طرف قصد کریں جس نے اللہ اور اس کے رسول کی خاطر جنگ کی ہے اور آپ اس کا اسباب تجھ کو دیدیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر نے سچ کہا۔ اس نے اس مشرک کا سامان مجھ کو دے دیا میں نے اُس کو بیچ کر بنو سلمہ میں ایک باغ خرید لیا وہ پہلا مال تھا جس کو میں نے اسلام لانے کے بعد جمع کیا۔

(متفق علیہ)

۳۸۰۹/۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْهَمَ لِرَجُلٍ وَلِفَرَسِهِ ثَلَاثَةَ أَسْهُمٍ سَهْمًا لَهُ وَسَهْمَيْنِ لِفَرَسِهِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی اور اس کے گھوڑے کو تین حصے دیئے ایک حصہ اس کو اور دو اس کے گھوڑے کو۔

(متفق علیہ)

۳۸۱۰/۴ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ الْحَرُورِيُّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنِ الْعَبْدِ وَالْمَرْأَةِ يَحْضُرَانِ الْمَغْنَمَ هَلْ يُقْسَمُ لَهُمَا فَقَالَ لِيَزِيدَ اُكْتُبْ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَيْسَ لَهُمَا سَهْمٌ إِلَّا أَنْ يُحْذَيَا وَفِي رِوَايَةٍ كَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي هَلْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ فَقَدْ كَانَ يَغْزُو بِهِنَّ يُدَاوِينَ الْمَرْضَى وَيُحْذَيْنَ مِنَ الْغَنِيمَةِ وَأَمَّا السَّهْمُ فَلَمْ يُضْرَبْ لَهُنَّ بِسَهْمٍ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت یزیدؓ بن ہرمز سے روایت ہے کہا نجدہ حروری نے ابن عباس کی طرف لکھا کہ غلام اور عورت اگر مال غنیمت کے وقت حاضر ہوں کیا ان کو کچھ دیا جائے ابن عباس نے یزید سے کہا اس کی طرف لکھ کر غلام اور لونڈی کا مالِ غنیمت میں کوئی حصہ مقرر نہیں۔ ان کو کچھ دے دیا جائے اور ایک روایت میں ہے کہ ابن عباس نے اس کی طرف لکھا کہ تم نے خط لکھا ہے اور پوچھا ہے کیا عورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ میں جاتی تھیں اور کیا آپؐ ان کو مال غنیمت سے حصہ دیتے تھے پس وہ جنگ میں جاتیں بیماروں کا علاج کرتیں ان کو مالِ غنیمت سے کچھ دیا جاتا۔ لیکن ان کا حصہ مقرر نہ کیا جاتا تھا۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۸۱۱/۵ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِظَهْرِهِ مَعَ رَبَاحٍ غُلَامِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا إِذَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْفَزَارِيُّ قَدْ أَغَارَ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ عَلَى أَكَمَةٍ فَاسْتَقْبَلْتُ الْمَدِينَةَ فَنَادَيْتُ

حضرت سلمہؓ بن اکوع سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے غلام رباح کے ساتھ سواری کے اونٹ بھیجے میں اس کے ساتھ تھا جب ہم نے صبح کی اچانک عبدالرحمٰن فزاری نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں پر حملہ کر دیا۔ میں ایک ٹیلہ پر کھڑا ہوا مدینہ کی طرف منہ کیا اور تین مرتبہ کہا یا صباحاہ پھر میں لوگوں کے پیچھے نکل کھڑا ہوا میں ان کو تیر مارتا تھا اور یہ رجز پڑھتا تھا۔ میں ابن الاکوع ہوں۔

ثلثا یا صباحاہ ثم خرجت فی آثار القوم ارمیہم بالنبل وارتجز اقول انا ابن الاکوع والیوم یوم الرضع فما زلت ارمیہم واعقر بہم حتی ما خلق اللہ من بعیر من ظہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا خلفتہ وراء ظہری ثم اتبعتہم ارمیہم حتی القوا اکثر من ثلثین بردۃ وثلثین رمحا یستخفون ولا یطرحون شیئا الا جعلت علیہ آراما من الحجارۃ یعرفہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ حتی رایت فوارس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولحق ابو قتادۃ فارس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعبد الرحمن فقتلہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر فرساننا الیوم ابو قتادۃ وخیر رجالتنا سلمۃ قال ثم اعطانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سہمین سہم الفارس وسہم الراجل فجمعہما لی جمیعا ثم اردفنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وراءہ علی العضباء راجعین الی المدینۃ۔

(رواہ مسلم)

آج کا دن بُرے لوگوں کے لیے ہلاکت کا ہے میں ان کو تیر مارتا رہا اور ان کے اونٹوں کی کونچیں کاٹتا رہا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں میں سے جن کو اللہ نے پیدا کیا ہے میں نے اپنے پیچھے چھوڑ دیا۔ پھر میں ان کے پیچھے تیر مارتا تھا یہاں تک کہ انہوں نے تیس سے زیادہ چادریں اور تیس نیزے پھینک دیئے۔ ہلکے ہوتے تھے۔ وہ کوئی چیز نہ پھینکتے تھے مگر میں اس پر پتھر کی نشانی رکھتا تھا تاکہ اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ دیکھ لیں یہاں تک کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سواروں کو دیکھا۔ ابو قتادہؓ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوار ہیں عبدالرحمٰن کو آملا اسکو قتل کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارا بہترین سوار آج ابو قتادہ ہے اور ہمارے پیادوں کا بہترین سلمہ بن اکوع ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو دو حصے دیئے ایک سوار کا اور ایک پیادے کا آپ نے وہ دونوں مجھ کو دیئے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ واپس آتے ہوئے مجھ کو اپنی عضباء اونٹنی پر پیچھے بٹھایا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۸۱۲/۶ وعن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان ینفل بعض من یبعث من السرایا لانفسہم خاصۃ سوی قسمۃ عامۃ الجیش۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعض جنکو لشکر میں بھیجتے تھے ان کو خاص طور پر سوائے عام تقسیم کے کچھ زائد حصہ دیا کرتے تھے۔

(متفق علیہ)

۳۸۱۳/۵ وعنہ قال نفلنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نفلا سوی نصیبنا من الخمس فاصابنی شارف والشارف المسن الکبیر۔

(متفق علیہ)

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خمس کے حصہ سے زائد دیا مجھ کو ایک اونٹنی شارف ملی۔ شارف بوڑھی اونٹنی کو کہتے ہیں۔

(متفق علیہ)

۳۸۱۴/۸ وعنہ قال ذہبت فرس لہ فاخذہا العدو فظہر علیہم المسلمون فرد علیہ فی

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا اسکا ایک گھوڑا بھاگ گیا اس کو دشمن نے پکڑ لیا۔ مسلمان ان پر غالب آگئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

زَمَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَبَقَ عَبْدٌ لَّهٗ فَلَحِقَ بِالرُّوْمِ فَظَهَرَ عَلَيْهِمُ الْمُسْلِمُوْنَ فَرَدَّ عَلَيْهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

کے زمانہ میں اسکو لوٹا دیا گیا۔ ایک روایت میں ہے اس کا ایک غلام بھاگ گیا وہ رومیوں کو جاملا۔ مسلمان ان پر غالب آگئے خالد بن ولید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس کو واپس لوٹا دیا۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

٣٨١٥ / ٩ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ مَشَيْتُ اَنَا وَعُثْمَانُ ابْنُ عَفَّانَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا اَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ وَتَرَكْتَنَا وَنَحْنُ بِمَنْزِلَةٍ وَّاحِدَةٍ مِّنْكَ فَقَالَ اِنَّمَا بَنُوْ هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَّاحِدٌ قَالَ جُبَيْرٌ وَّلَمْ يَقْسِمِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِيْ عَبْدِ شَمْسٍ وَّبَنِيْ نَوْفَلٍ شَيْئًا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت جبیرؓ بن مطعم سے روایت ہے کہا میں اور عثمان بن عفان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے اور کہا کہ خیبر کے خمس سے آپؐ نے بنو مطلب کو دیا ہے اور ہم کو چھوڑ دیا ہے حالانکہ ہم آپؐ کے ساتھ رشتہ داری میں ایک مرتبہ میں ہیں آپؐ نے فرمایا بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہی شئی ہیں جبیر نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عبدالشمس اور بنو نوفل کے لیے کوئی چیز تقسیم نہیں کی۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

٣٨١٦ / ١٠ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا قَرْيَةٍ اَتَيْتُمُوْهَا وَاَقَمْتُمْ فِيْهَا وَسَهْمُكُمْ فِيْهَا وَاَيُّمَا قَرْيَةٍ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ خُمُسَهَا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس بستی کو تم آؤ اور وہاں ٹھہرو تمہارا حصہ اس میں ہے جو بستی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اس کا پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے پھر وہ تمہارے لیے ہے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

٣٨١٧ / ١١ وَعَنْ خَوْلَةَ الْاَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ رِجَالًا يَّتَخَوَّضُوْنَ فِيْ مَالِ اللّٰهِ بِغَيْرِ حَقٍّ فَلَهُمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت خولہؓ انصاریہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کچھ لوگ اللہ کے مال میں بغیر حق کے تصرف کرتے ہیں قیامت کے دن ان کے لیے آگ ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

٣٨١٨ / ١٢ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَذَكَرَ الْغُلُوْلَ فَعَظَّمَهٗ وَعَظَّمَ اَمْرَهٗ ثُمَّ قَالَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ بَعِيْرٌ لَّهٗ رُغَاءٌ يَّقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ فَرَسٌ لَّهٗ حَمْحَمَةٌ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ شَاةٌ لَّهَا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے آپ نے غنیمت میں خیانت کا ذکر فرمایا آپ نے اس کا بڑا گناہ بتلایا اور اس کے امر کو بڑا بیان کیا پھر فرمایا میں ایک تمہارے کو نہ پاؤں قیامت کے دن آئے گا اس حال میں کہ اس کی گردن پر اونٹ بلبلاتا ہو گا کہے گا اے اللہ کے رسول میری امداد کر۔ میں کہوں گا تیرے لیے میں کسی چیز کا مالک نہیں ہوں۔ میں نے تجھ تک احکام پہنچا دیئے۔ میں تم میں سے کسی ایک کو نہ پاؤں قیامت کے دن آئے گا اس کی گردن پر گھوڑا ہنہناتا ہو گا وہ کہے گا اے اللہ کے رسول میری فریاد رسی کر۔ میں کہوں گا میں تیرے لیے کسی

ثُغَاءٌ يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِىْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ نَفْسٌ لَهَا صِيَاحٌ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِىْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ رِقَاعٌ تَخْفِقُ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِىْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ صَامِتٌ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِىْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ وَّهُوَ اَتَمُّ)

۳۸۱۹/۱۳ وَعَنْهُ قَالَ اَهْدٰى رَجُلٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا يُقَالُ لَهٗ مِدْعَمٌ فَبَيْنَمَا مِدْعَمٌ يَحُطُّ رَحْلًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَصَابَهٗ سَهْمٌ عَائِرٌ فَقَتَلَهٗ فَقَالَ النَّاسُ هَنِيْئًا لَهُ الْجَنَّةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ اِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِىْ اَخَذَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنَ الْمَغَانِمِ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ لَتَشْتَعِلُ عَلَيْهِ نَارًا فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِكَ النَّاسُ جَاءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ اَوْ شِرَاكَيْنِ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شِرَاكٌ مِّنَ النَّارِ اَوْ شِرَاكَانِ مِنَ النَّارِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۲۰/۱۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ عَلٰى ثَقَلِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهٗ كِرْكِرَةُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِى النَّارِ فَذَهَبُوْا يَنْظُرُوْنَ فَوَجَدُوْا عَبَاءَةً قَدْ غَلَّهَا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ)

۳۸۲۱/۱۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ كُنَّا نُصِيْبُ فِىْ مَغَازِيْنَا

چیز کا مالک نہیں میں نے پہنچا دیا۔ میں تم میں سے کسی کو نہ پاؤں قیامت کے دن آئیگا اسکی گردن پر بکری ممیاتی ہوگی وہ کہے گا اے اللہ کے رسول میری فریاد رسی کریں میں کہونگا میں تیرے لیے کسی چیز کا مالک نہیں میں نے شریعت تم کو پہنچا دی۔ ایک تمہارے کو میں نہ پاؤں قیامت کے دن آئیگا اس پر ایک شخص ہوگا اس کیلیے آواز ہوگی وہ کہے گا اے اللہ کے رسول میری فریاد رسی کریں میں کہوں گا میں تیرے لیے کسی چیز کا مالک نہیں میں نے احکام شریعت پہنچا دیئے میں کسی کو نہ پاؤں کہ تم میں سے ایک قیامت کے دن آئیگا اس کی گردن پر ہلتا ہوا کپڑا ہوگا وہ کہیگا اے اللہ کے رسول میری فریاد رسی کریں میں کہونگا تیرے لیے میں کسی چیز کا مالک نہیں تحقیق میں پہنچا چکا۔ تم میں ایک کو میں نہ پاؤں قیامت کیدن آئیگا اسکی گردن پر سونا چاندی ہوگا وہ کہیگا اے اللہ کے رسول میری مدد فرمائیں میں کہونگا میں تیرے لیے کسی چیز کا مالک نہیں میں شریعت پہنچا چکا (متفق علیہ) اور یہ لفظ مسلم کے ہیں اور وہ مکمل ہے۔

اسی (ابو ہریرہ رضؓ) سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک غلام بطور ہدیہ دیا جس کا نام مدعم تھا ایک دفعہ مدعم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کجاوا اتار رہا تھا کہ ایک تیر آکر مدعم کو لگا اور اس کو قتل کر دیا لوگ کہنے لگے اسکو جنت مبارک ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہرگز نہیں اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ چادر جو اس نے خیبر کے دن مال غنیمت سے تقسیم سے پہلے لے لی تھی اس پر آگ بن کر شعلہ مار رہی ہے۔ جب لوگوں نے اس بات کو سنا ایک آدمی ایک تسمہ یا دو تسمے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا۔ آپ نے فرمایا ایک تسمہ یا دو تسمے آگ سے ہیں۔

(متفق علیہ)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامان پر ایک آدمی تھا جس کا نام کرکرہ تھا وہ مر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ دوزخ میں ہے لوگ گئے اور دیکھا کہ اس نے مال غنیمت سے ایک کملی چھپا لی تھی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت ابن عمر رضؓ سے روایت ہے کہا مال غنیمت میں ہم کو شہد اور انگور

اَلْعَسَلَ وَالْعِنَبَ فَنَاْكُلُهٗ وَلَا نَرْفَعُهٗ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

دستیاب ہوتے ہم کھا لیتے تھے اور اسکو اٹھاتے نہ تھے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۸۲۲/۱۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ اَصَبْتُ جِرَابًا مِّنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَالْتَزَمْتُهٗ فَقُلْتُ لَا اُعْطِي الْيَوْمَ اَحَدًا مِّنْ هٰذَا شَيْئًا فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ اِلَيَّ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ مَا اُعْطِيْكُمْ فِيْ بَابِ رِزْقِ الْوُلَاةِ۔

حضرت عبداللہؓ بن مغفل سے روایت ہے کہا خیبر کے دن مجھ کو چربی کی ایک تھیلی ملی میں نے اس کو اٹھا لیا اور کہا میں آج اس میں سے کسی کو کچھ نہ دوں گا میں نے پھر کر دیکھا ناگہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف دیکھ کر مسکرا رہے تھے (متفق علیہ) ابوہریرہ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں ما اعطیکم باب رزق الولاۃ میں گزر چکی ہے۔

دوسری فصل

۳۸۲۳/۱۷ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ فَضَّلَنِيْ عَلَى الْاَنْبِيَاءِ اَوْ قَالَ فَضَّلَ اُمَّتِيْ عَلَى الْاُمَمِ وَاَحَلَّ لَنَا الْغَنَائِمَ۔

(تِرْمِذِيُّ)

حضرت ابوامامہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ کو انبیاء پر فضیلت دی ہے یا فرمایا میری امت کو دوسری امتوں پر فضیلت دی ہے اور ہمارے لیے غنیمتوں کو حلال کیا ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۳۸۲۴/۱۸ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ يَعْنِيْ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ قَتَلَ كَافِرًا فَلَهٗ سَلَبُهٗ فَقَتَلَ اَبُوْ طَلْحَةَ يَوْمَئِذٍ عِشْرِيْنَ رَجُلًا وَاَخَذَ اَسْلَابَهُمْ۔

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس روز یعنی حنین کے دن فرمایا جو شخص کسی کافر کو قتل کرے گا اس کا اسباب اس کے لیے ہے ابوطلحہ نے اس روز بیس آدمی قتل کیے اور ان کے اسباب لیے۔

(روایت کیا اس کو دارمی نے)

۳۸۲۵/۱۹ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِي السَّلَبِ لِلْقَاتِلِ وَلَمْ يُخَمِّسِ السَّلَبَ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عوفؓ بن مالک اشجعی اور خالد بن ولید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ مقتول کا سامان قاتل کو دیا جاتے اور اس سامان سے خمس نہیں نکالا۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۸۲۶/۲۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ نَفَّلَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ سَيْفَ اَبِيْ جَهْلٍ وَّكَانَ قَتَلَهٗ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن ابوجہل کی تلوار مجھ کو حصے سے زائد دی اور ابن مسعود نے اسکو قتل کیا تھا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۸۲۷/۲۱ وَعَنْ عُمَيْرٍ مَوْلٰى اَبِي اللَّحْمِ قَالَ شَهِدْتُّ خَيْبَرَ مَعَ سَادَتِيْ فَكَلَّمُوْا فِيَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عمیرؓ مولی ابی اللحم سے روایت ہے کہا میں غزوۂ خیبر میں اپنے مالکوں کے ساتھ شامل تھا انہوں نے میرے بارہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ فَكَلَّمُوْهُ اَنِّیْ مَمْلُوْكٌ فَاَمَرَلِیْ فَقُلِّدْتُ سَيْفًا فَاِذَا اَنَا اَجُرُّهٗ فَاَمَرَلِیْ فَقُلِّدْتُ سَيْفًا فَاِذَا اَنَا اَجُرُّهٗ فَاَمَرَلِیْ بِشَیْءٍ مِّنْ خُرْثِیِّ الْمَتَاعِ وَعَرَضْتُ عَلَيْهِ رُقْيَةً كُنْتُ اَرْقِیْ بِهَا الْمَجَانِيْنَ فَاَمَرَنِیْ بِطَرْحِ بَعْضِهَا وَحَبْسِ بَعْضِهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ) اِلَّا اَنَّ رِوَايَتَهٗ اِنْتَهَتْ عِنْدَ قَوْلِهِ الْمَتَاعِ۔

سے گفتگو کی اور آپؐ سے کلام کیا کہ میں غلام ہوں آپ نے میرے لیے حکم فرمایا مجھ کو ایک تلوار پہنچائی گئی ناگہاں میں اس کو کھینچتا تھا۔ پھر آپؐ نے میرے لیے خانگی اسباب میں سے کچھ دیئے جانے کا حکم دیا میں نے آپؐ پر ایک منتر پیش کیا جسکے ساتھ میں دیوانوں کو دم کیا کرتا تھا آپ نے بعض کلمات موقوف کرنے اور بعض کو رہنے کا حکم دیا۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے لیکن ابوداؤد کی ایک روایت المتاع پر ختم ہو گئی ہے۔

۳۸۲۸/۲۲ وَعَنْ مُّجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ قَالَ قُسِمَتْ خَيْبَرُ عَلٰى اَهْلِ الْحُدَيْبِيَةِ فَقَسَمَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَهْمًا وَّكَانَ الْجَيْشُ اَلْفًا وَّخَمْسَ مِائَةٍ فِيْهِمْ ثَلٰثُ مِائَةِ فَارِسٍ فَاَعْطَى الْفَارِسَ سَهْمَيْنِ وَالرَّاجِلَ سَهْمًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ) وَقَالَ حَدِيْثُ ابْنِ عُمَرَ اَصَحُّ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ وَاَتَى الْوَهْمُ فِیْ حَدِيْثِ مُجَمِّعٍ اَنَّهٗ قَالَ ثَلٰثُ مِائَةِ فَارِسٍ وَّاِنَّمَا كَانُوْا مِائَتَیْ فَارِسٍ۔

حضرت مجمعؓ بن جاریہ سے روایت ہے کہا خیبر اہل حدیبیہ پر تقسیم کیا گیا آپ نے اسکو اٹھارہ حصوں پر تقسیم کیا لشکر کی تعداد پندرہ سو تھی۔ ان میں تین سو سوار تھے آپ نے سوار کو دو حصے دیئے اور پیادہ کو ایک حصہ دیا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور کہا ابن عمر کی حدیث صحیح تر ہے اور عمل اس پر ہے۔ مجمع کی حدیث میں وہم اس بات سے واقع ہوا ہے کہ اس نے ذکر کیا ہے سوار تین سو تھے۔ جبکہ وہ دو سو تھے۔

۳۸۲۹/۲۳ وَعَنْ حَبِيْبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِیِّ قَالَ شَهِدْتُّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ الرُّبُعَ فِی الْبَدْاَةِ وَالثُّلُثَ فِی الرَّجْعَةِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت حبیبؓ بن مسلمہ فہری سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ابتداء جہاد میں چوتھا حصہ زیادہ دیا اور جہاد سے لوٹتے وقت تہائی حصہ زیادہ دیا۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۸۳۰/۲۴ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنَفِّلُ الرُّبُعَ بَعْدَ الْخُمُسِ وَالثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ اِذَا قَفَلَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ)

اسی (حضرت حبیبؓ) سے روایت ہے کہ وہ خمس کے بعد چوتھائی حصہ زیادہ دیتے تھے اور خمس نکالنے کے بعد تہائی حصہ زیادہ دیتے تھے جب لوٹتے تھے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۳۸۳۱/۲۵ وَعَنْ اَبِی الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِیِّ قَالَ اَصَبْتُ بِاَرْضِ الرُّوْمِ جَرَّةً حَمْرَاءَ فِيْهَا دَنَانِيْرُ فِیْ اِمْرَةِ مُعَاوِيَةَ وَعَلَيْنَا رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِیْ سُلَيْمٍ يُقَالُ لَهٗ مَعْنُ بْنُ يَزِيْدَ فَاَتَيْتُهٗ بِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَعْطَانِیْ مِنْهَا مِثْلَ مَا اَعْطٰى رَجُلًا مِّنْهُمْ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا اَنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا نَفْلَ اِلَّا بَعْدَ الْخُمُسِ

حضرت ابوجویریہ جرمی سے روایت ہے کہا حضرت معاویہ کے زمانہ میں ارض روم سے مجھے ایک سرخ ٹھلیا ملی اس میں کچھ دینار تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صحابی ہم پر حاکم تھا جو بنو سلیم میں سے تھا جس کا نام معن بن یزید تھا میں اس کے پاس لے آیا اس نے مسلمانوں کے درمیان تقسیم کر دیا اور مجھ کو بھی اسی قدر دیا جس قدر دوسرے مسلمانوں کو دیا پھر فرمایا اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا نہ ہوتا آپ فرماتے تھے خمس کے بعد زائد حصہ دینا نہیں ہے۔ تجھ کو میں دیتا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

لَأُعْطِيَنَّكَ ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُد)

۳۸۳۲/۲۶ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَدِمْنَا فَوَافَقْنَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ فَأَسْهَمَ لَنَا أَوْ قَالَ فَأَعْطَانَا مِنْهَا وَمَا قَسَمَ لِأَحَدٍ غَابَ عَنْ فَتْحِ خَيْبَرَ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا لِمَنْ شَهِدَ مَعَهُ إِلَّا أَصْحَابَ سَفِيْنَتِنَا جَعْفَرًا وَأَصْحَابَهُ أَسْهَمَ لَهُمْ مَعَهُمْ ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُد)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی سے روایت ہے کہا ہم آئے اور ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا کہ آپ نے خیبر کو فتح کیا ہے آپ نے ہمارا حصہ بھی مقرر فرمایا ہے یا کہا کہ ہم کو بھی اس سے دیا اور ہمارے سوا کسی کو نہیں دیا جو خیبر کی فتح سے غائب تھا مگر اس شخص کو دیا جو وہاں حاضر تھا۔ مگر ہمارے کشتی والوں کو یعنی جعفر اور اس کے ساتھیوں کو ان کے ساتھ ان کو بھی حصہ دیا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۳۸۳۳/۲۷ وَعَنْ يَزِيْدَ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ رَجُلًا مِّنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ يَوْمَ خَيْبَرَ فَذَكَرُوْا لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ فَتَغَيَّرَتْ وُجُوْهُ النَّاسِ لِذٰلِكَ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا خَرَزًا مِّنْ خَرَزِ يَهُوْدَ لَا يُسَاوِيْ دِرْهَمَيْنِ ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت یزید بن خالد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صحابی خیبر کے دن فوت ہو گیا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر کیا آپ نے فرمایا اپنے ساتھی پر نماز جنازہ پڑھو۔ لوگوں کے چہرے متغیر ہو گئے آپ نے فرمایا تمہارے اس ساتھی نے اللہ کی راہ میں مال غنیمت سے خیانت کی ہے ہم نے اسکے سامان کی تلاشی لی ہم نے یہود کے نگینوں میں سے نگینے دیکھے جنکی قیمت دو درہم بھی نہ تھی۔ روایت کیا اسکو مالک، ابو داؤد اور نسائی نے۔

۳۸۳۴/۲۸ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَ غَنِيْمَةً أَمَرَ بِلَالًا فَنَادٰى فِي النَّاسِ فَيَجِيْئُوْنَ بِغَنَائِمِهِمْ فَيُخَمِّسُهُ وَيُقَسِّمُهُ فَجَاءَ رَجُلٌ يَوْمًا بَعْدَ ذٰلِكَ بِزِمَامٍ مِّنْ شَعْرٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ هٰذَا فِيْمَا كُنَّا أَصَبْنَاهُ مِنَ الْغَنِيْمَةِ قَالَ أَسَمِعْتَ بِلَالًا نَادٰى ثَلَاثًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَجِيْءَ بِهٖ فَاعْتَذَرَ قَالَ كُنْ أَنْتَ تَجِيْءُ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَلَنْ أَقْبَلَهُ عَنْكَ ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُد)

حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت مال غنیمت کو پہنچتے بلال کو حکم دیتے وہ لوگوں میں اعلان کرتے۔ لوگ اپنی غنیمتیں لاتے آپ اس میں سے پانچواں حصہ نکالتے اور اسکو تقسیم کرتے۔ ایک آدمی تقسیم کے بعد دوسرے دن بالوں کی ایک مہار لایا اور کہا اے اللہ کے رسول یہ ہم کو مال غنیمت سے ملی تھی۔ آپ نے فرمایا تو نے بلال کو تین مرتبہ سنا تھا کہ اس نے اعلان کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا تجھے کس بات نے روکا تھا کہ اس کو لاتا اس نے کوئی عذر بیان کیا آپ نے فرمایا تو وہ اب اس کو قیامت کے دن لائے گا۔ میں تجھ سے قبول نہیں کروں گا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۳۸۳۵/۲۹ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ حَرَّقُوْا مَتَاعَ الْغَالِّ وَضَرَبُوْهُ ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُد)

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتا ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ و عمرؓ نے غنیمت کے مال میں خیانت کرنے والے کا سامان جلا دیا اور اسکو مارا۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

٣٨٣٦/٣٠ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَّكْتُمْ غَالًّا فَإِنَّهُ مِثْلُهُ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص غنیمت کے مال میں خیانت کرنے والے کی پردہ پوشی کرے وہ اسکی مثل ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

٣٨٣٧/٣١ وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَى الْمَغَانِمِ حَتّٰى تُقْسَمَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غنیمتوں کے تقسیم ہونے سے قبل ان کو خریدنے سے منع فرمایا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

٣٨٣٨/٣٢ وَعَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهٰى أَنْ تُبَاعَ السِّهَامُ حَتّٰى تُقْسَمَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوامامہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے تقسیم سے قبل حصّوں کے بیچنے سے منع کیا ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

٣٨٣٩/٣٣ وَعَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَصَابَهُ بِحَقِّهِ بُوْرِكَ لَهُ فِيْهِ وَرُبَّ مُتَخَوِّضٍ فِيْمَا شَاءَتْ بِهِ نَفْسُهُ مِنْ مَّالِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ لَيْسَ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِلَّا النَّارُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت خولہؓ بنت قیس سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے یہ مال سبز شیریں ہے جس نے اس سے اپنا حق لیا اس کے لیے اس میں برکت کی جائے گی۔ بہت سے اللہ اور اسکے رسول کے مال میں اپنے نفس کے مطابق اس میں تصرف کرنے والے ہیں قیامت کے دن ان کے لیے نہیں ہے مگر آگ۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

٣٨٤٠/٣٤ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَفَّلَ سَيْفَهُ ذَا الْفِقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ) وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ وَهُوَ الَّذِيْ رَاٰى فِيْهِ الرُّؤْيَا يَوْمَ أُحُدٍ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن اپنی ذوالفقار تلوار زائد لی۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے زیادہ کیا یہ وہی تلوار تھی جس کے متعلق آپ نے احد کے دن خواب دیکھا تھا۔

٣٨٤١/٣٥ وَعَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَرْكَبْ دَابَّةً مِّنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى إِذَا أَعْجَفَهَا رَدَّهَا فِيْهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَلْبَسْ ثَوْبًا مِّنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى إِذَا أَخْلَقَهُ رَدَّهُ فِيْهِ۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت رویفعؓ بن ثابت سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہے وہ مسلمانوں کے مال فئی میں سے کسی جانور پر سوار نہ ہو یہاں تک کہ جب اسکو دُبلا کردے اسکو غنیمت میں لوٹا دے۔ جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہے مسلمانوں کی غنیمت سے کپڑا نہ پہنے یہاں تک کہ جس وقت اسکو پُرانا کردے اسکو غنیمت میں پھیر دے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

٣٨٤٢/٣٦ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ أَوْفٰى قَالَ قُلْتُ هَلْ كُنْتُمْ تُخَمِّسُوْنَ الطَّعَامَ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمدؒ بن ابی المجالد عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں، میں نے کہا کیا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں کھانے میں سے خمس نکالتے تھے اس نے کہا خیبر کے دن ہم نے طعام پایا۔ آدمی

قَالَ اَصَبْنَا طَعَامًا يَوْمَ خَيْبَرَ وَكَانَ الرَّجُلُ يَجِيْءُ فَيَأْخُذُ مِنْهُ مِقْدَارَ مَا يَكْفِيْهِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

آتا اور بقدر کفایت اس سے لے لیتا پھر پھر جاتا۔
(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۳۸۴۳/۳۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ جَيْشًا غَنِمُوْا فِيْ زَمَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا وَّعَسَلًا فَلَمْ يُؤْخَذْ مِنْهُمُ الْخُمُسُ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک لشکر مالِ غنیمت میں شہد اور طعام لایا اس سے خمس نہیں نکالا گیا
(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۳۸۴۴/۳۸ وَعَنِ الْقَاسِمِ مَوْلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ الْجَزُوْرَ فِي الْغَزْوِ وَلَا نَقْسِمُهٗ حَتّٰى اِذَا كُنَّا لَنَرْجِعُ اِلٰى رِحَالِنَا وَاَخْرِجَتُنَا مِنْهُ مَمْلُوَّةٌ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت قاسمؓ مولیٰ عبد الرحمٰن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہا ہم جہاد میں اونٹ کھاتے تھے اور تقسیم نہ کرتے یہاں تک کہ جب ہم اپنے ڈیروں کی طرف لوٹتے ہماری خرجیاں اس سے بھری ہوتیں۔
(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۳۸۴۵/۳۹ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اَدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمِخْيَطَ وَاِيَّاكُمْ وَالْغُلُوْلَ فَاِنَّهٗ عَارٌ عَلٰى اَهْلِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ)

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ تاگا اور سوئی بھی ادا کر دو اور مال غنیمت میں خیانت کرنے سے بچو قیامت کے دن یہ خیانت کرنے والے پر عار ہو گی۔ روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت کیا ہے نسائی نے عمرو بن شعیب سے اس نے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے۔

۳۸۴۶/۴۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ دَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَعِيْرٍ فَاَخَذَ وَبَرَةً مِّنْ سَنَامِهٖ ثُمَّ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهٗ لَيْسَ لِيْ مِنْ هٰذَا الْفَيْءِ شَيْءٌ وَّلَا هٰذَا وَرَفَعَ اِصْبَعَهٗ اِلَّا الْخُمُسَ وَالْخُمُسُ مَرْدُوْدٌ عَلَيْكُمْ فَاَدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمِخْيَطَ فَقَامَ رَجُلٌ فِيْ يَدِهٖ كُبَّةٌ فِيْ شَعْرٍ فَقَالَ اَخَذْتُ هٰذِهٖ لِاُصْلِحَ بِهَا بَرْذَعَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا مَا كَانَ لِيْ وَلِبَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكَ فَقَالَ اَمَّا اِذَا بَلَغَتْ مَا اَرٰى فَلَا اَرَبَ لِيْ فِيْهَا وَنَبَذَهَا۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عمرو بن شعیبؓ نے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے روایت کی ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک اونٹ کے قریب ہوئے اس کی کوہان سے ایک پشم لی۔ پھر فرمایا اے لوگو میرے لیے اس مالِ فَی سے کچھ حصہ نہیں اور نہ یہ ہے مگر خمس اور خمس بھی تم پر خرچ کر دیا جاتا ہے۔ پس تاگا اور سوئی ادا کرو ایک آدمی کھڑا ہوا اس کے ہاتھ میں بالوں کی رسی کا ٹکڑا تھا اس نے کہا میں نے اسکو لیا ہے تاکہ اپنے جھل کو درست کروں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس میں میرا اور بنو عبدالمطلب کا جس قدر حصہ ہے وہ تیرے لیے ہے وہ کہنے لگا اگر یہ اس مرتبہ تک پہنچ چکی ہے جو میں دیکھ رہا ہوں مجھ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں اور اس رسی کو پھینک دیا۔
(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۳۸۴۷/۴۱ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا

حضرت عمرو بن عبسہؓ سے روایت ہے کہا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلٰی بَعِیْرٍ مِّنَ الْمَغْنَمِ فَلَمَّا سَلَّمَ اَخَذَ وَبَرَۃً مِّنْ جَنْبِ الْبَعِیْرِ ثُمَّ قَالَ وَلَا یَحِلُّ لِیْ مِنْ غَنَائِمِکُمْ مِثْلُ ھٰذَا اِلَّا الْخُمُسُ وَالْخُمُسُ مَرْدُوْدٌ فِیْکُمْ۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

نے ہم کو مال غنیمت کے ایک اونٹ کی طرف نماز پڑھائی جب سلام پھیرا اونٹ کے پہلو سے پشم لی پھر فرمایا تمہاری غنیمتوں میں سے میرے لیے اس کے برابر بھی جائز نہیں مگر خمس اور خمس بھی تمہاری طرف لوٹا دیا جاتا ہے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

۳۸۴۸ وَعَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ لَمَّا قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَھْمَ ذَوِی الْقُرْبٰی بَیْنَ بَنِیْ ھَاشِمٍ وَّبَنِی الْمُطَّلِبِ اَتَیْتُہٗ اَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھٰٓؤُلَآءِ اِخْوَانُنَا مِنْ بَنِیْ ھَاشِمٍ لَا نُنْکِرُ فَضْلَھُمْ لِمَکَانِکَ الَّذِیْ وَضَعَکَ اللّٰہُ مِنْھُمْ اَرَاَیْتَ اِخْوَانَنَا مِنْ بَنِی الْمُطَّلِبِ اَعْطَیْتَھُمْ وَتَرَکْتَنَا وَاِنَّمَا قَرَابَتُنَا وَقَرَابَتُھُمْ وَاحِدَۃٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا بَنُوْ ھَاشِمٍ وَّبَنُو الْمُطَّلِبِ شَیْءٌ وَّاحِدٌ ھٰکَذَا وَشَبَّکَ بَیْنَ اَصَابِعِہٖ۔ (رَوَاہُ الشَّافِعِیُّ) وَفِیْ رِوَایَۃِ اَبِیْ دَاؤدَ وَالنَّسَائِیِّ نَحْوَہٗ وَفِیْہِ اَنَا وَبَنِی الْمُطَّلِبِ لَا نَفْتَرِقُ فِیْ جَاھِلِیَّۃٍ وَّلَا اِسْلَامٍ وَّاِنَّمَا نَحْنُ وَھُمْ شَیْءٌ وَّاحِدٌ وَّشَبَّکَ بَیْنَ اَصَابِعِہٖ۔

حضرت جبیرؓ بن مطعم سے روایت ہے کہا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالقربیٰ کا حصہ بنو ہاشم اور بنو مطلب کے درمیان تقسیم کر دیا میں اور عثمان بن عفان آپ کے پاس آتے ہم نے کہا اے اللہ کے رسول! بنو ہاشم ہمارے بھائی ہیں۔ آپ کے ان میں سے ہونے کی وجہ سے ان کے مرتبہ کا ہم انکار نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان میں پیدا فرمایا ہے۔ لیکن آپ فرمایئے ہمارے بھائی بنو مطلب کو آپ نے حصہ دیا ہے اور ہم کو چھوڑ دیا ہے جبکہ ان کی اور ہماری قرابت ایک جیسی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہیں اور اپنی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالیں کہ ان کی قرابت اس طرح ہے روایت کیا اسکو شافعی نے ابوداؤد اور نسائی کی ایک روایت میں اس طرح ہے اور اس میں ہے میں اور بنو مطلب کبھی جدا نہیں ہوئے نہ جاہلیت میں اور نہ اسلام میں اور سوائے اس کے نہیں ہم اور وہ ایک ہیں پھر آپ نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کیں۔

تیسری فصل

۳۸۴۹ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ اِنِّیْ لَوَاقِفٌ فِی الصَّفِّ یَوْمَ بَدْرٍ فَنَظَرْتُ عَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ فَاِذَا اَنَا بِغُلَامَیْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ حَدِیْثَۃٍ اَسْنَانُھُمَا فَتَمَنَّیْتُ اَنْ اَکُوْنَ بَیْنَ اَضْلَعَ مِنْھُمَا فَغَمَزَنِیْ اَحَدُھُمَا فَقَالَ اَیْ عَمِّ ھَلْ تَعْرِفُ اَبَا جَھْلٍ قُلْتُ نَعَمْ فَمَا حَاجَتُکَ اِلَیْہِ یَا ابْنَ اَخِیْ قَالَ اُخْبِرْتُ اَنَّہٗ یَسُبُّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف سے روایت ہے کہا بدر کے دن میں جنگ کی صف میں کھڑا تھا میں نے اپنی دائیں اور بائیں جانب دیکھا ناگہاں میں دو انصاری لڑکوں کے درمیان تھا جو نو عمر تھے میں نے آرزو کی کہ کاش میں ان سے قوی آدمیوں کے درمیان ہوتا۔ ان میں سے ایک نے مجھ کو دبایا اور کہا چچا! تو ابوجہل کو جانتا ہے میں نے کہا ہاں لیکن اے بھتیجے تجھے اس سے کیا کام ہے اس نے کہا مجھے خبر ملی ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیا کرتا ہے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر میں اسکو دیکھ لوں میرا جسم اس کے جسم سے جدا نہیں ہوگا

لَئِنْ رَأَيْتُهُ لَا يُفَارِقُ سَوَادِي سَوَادَهُ حَتَّى يَمُوتَ الْأَعْجَلُ مِنَّا قَالَ فَتَعَجَّبْتُ لِذٰلِكَ قَالَ وَغَمَزَنِي الْآخَرُ فَقَالَ لِي مِثْلَهَا فَلَمْ أَنْشَبْ أَنْ نَظَرْتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ يَجُولُ فِي النَّاسِ فَقُلْتُ أَلَا تَرَيَانِ هٰذَا صَاحِبُكُمُ الَّذِي تَسْأَلَانِي عَنْهُ قَالَ فَابْتَدَرَاهُ بِسَيْفَيْهِمَا فَضَرَبَاهُ حَتَّى قَتَلَاهُ ثُمَّ انْصَرَفَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَاهُ فَقَالَ أَيُّكُمَا قَتَلَهُ فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَا قَتَلْتُهُ فَقَالَ هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا فَقَالَا لَا فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّيْفَيْنِ فَقَالَ كِلَاكُمَا قَتَلَهُ وَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَلَبِهِ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ وَالرَّجُلَانِ مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ وَمُعَاذُ بْنُ عَفْرَاءَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

یہاں تک کہ ہم میں سے جلد باز مر جائیگا میں نے اس بات پر تعجب کیا پھر دوسرے لڑکے نے مجھ کو چوکا مارا اور وہی بات کہی تھوڑی دیر بعد ہی میں نے ابوجہل کو دیکھا کہ لوگوں میں چل پھر رہا ہے میں نے کہا اس کو تم نہیں دیکھ رہے ہو یہ تمہارا وہ صاحب ہے جس کے متعلق تم مجھ سے پوچھ رہے تھے۔ عبدالرحمٰن نے کہا (یہ سنتے ہی) انہوں نے اپنی اپنی تلواریں لیں اور جلدی کی اسکو تلوار سے مارا اور قتل کر دیا پھر وہ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کو خبر دی آپؐ نے فرمایا تم میں سے اسکو کس نے قتل کیا ہے ہر ایک کہنے لگا کہ میں نے قتل کیا ہے آپ نے فرمایا تم نے اپنی تلواروں کو پونچھ تو نہیں دیا انہوں نے کہا نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تلواروں کو دیکھا اور فرمایا تم دونوں نے ہی اسکو قتل کیا ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا سباب معاذ بن عمرو بن جموح کو دیا اور وہ دونوں معاذ بن عمرو بن جموح اور معاذ بن عفراء تھے۔

(متفق علیہ)

۳۸۵۰/۴۴ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ مَنْ يَنْظُرُ لَنَا مَا صَنَعَ أَبُو جَهْلٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتَّى بَرَدَ قَالَ فَأَخَذَ بِلِحْيَتِهِ فَقَالَ أَنْتَ أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ فَلَوْ غَيْرُ أَكَّارٍ قَتَلَنِي۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن فرمایا کون شخص ہے جو دیکھے کہ ابوجہل نے کیا کیا ہے ابن مسعود گیا اس نے دیکھا کہ عفراء کے بیٹوں نے اسکو مارا ہے یہاں تک کہ ٹھنڈا ہوا اس نے اسکی داڑھی پکڑ لی اُسنے کہا تو ابوجہل ہے اسنے جواب دیا ایک آدمی کو قتل کرنے سے بڑھ کر تو تم نے کوئی کارنامہ سرانجام نہیں دیا۔ ایک روایت میں ہے اس نے کہا کاش کہ زمینداروں کے علاوہ کوئی مجھ کو قتل کرتا

(متفق علیہ)

۳۸۵۱/۴۵ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا وَأَنَا جَالِسٌ فَتَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ رَجُلًا هُوَ أَعْجَبُهُمْ إِلَيَّ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلِمًا ذَكَرَ ذٰلِكَ سَعْدٌ ثَلَاثًا وَأَجَابَهُ بِمِثْلِ ذٰلِكَ ثُمَّ

حضرت سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت کو کچھ دیا میں آپؐ کے پاس بیٹھا ہوا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے ایک شخص کو چھوڑ دیا جبکہ وہ مجھے زیادہ پسند تھا میں کھڑا ہوا میں نے کہا آپؐ نے فلاں کو کیوں نہیں دیا اللہ کی قسم میں اسکو مومن خیال کرتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا مسلمان۔ سعد نے تین مرتبہ ایسا کہا اور آپؐ نے اسی طرح تین مرتبہ اسی طرح کہا۔ پھر فرمایا میں ایک شخص کو دیتا ہوں اس کا غیر

قَالَ اِنِّیْ لَاُعْطِی الرَّجُلَ وَغَیْرُہٗ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْہُ خَشْیَۃَ اَنْ یُّکَبَّ فِی النَّارِ عَلٰی وَجْہِہٖ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ) وَفِیْ رِوَایَۃٍ لَّہُمَا قَالَ الزُّہْرِیُّ فَتَرٰی اَنَّ الْاِسْلَامَ الْکَلِمَۃُ وَالْاِیْمَانُ الْعَمَلُ الصَّالِحُ۔

مجھے زیادہ محبوب ہوتا ہے اس ڈر سے کہ کہیں اس کو آگ میں ڈالا جائے (متفق علیہ) ایک روایت میں ہے زہری نے کہا کہ اسلام کلمۂ شہادت کا نام ہے اور ایمان عمل صالح ہے۔

۳۸۵۲/۷۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَامَ یَعْنِیْ یَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَ اِنَّ عُثْمَانَ انْطَلَقَ فِیْ حَاجَۃِ اللّٰہِ وَحَاجَۃِ رَسُوْلِہٖ وَاِنِّیْ اُبَایِعُ لَہٗ فَضَرَبَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِسَہْمٍ وَّلَمْ یَضْرِبْ لِاَحَدٍ غَابَ غَیْرَہٗ۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بدر کے دن کھڑے ہوئے اور فرمایا عثمان اللہ اور اس کے رسول کے کام گیا ہے میں اس کی بیعت کرتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کے لیے حصہ بھی معین کیا اور عثمان کے سوا کسی شخص کو حصہ نہیں دیا جو بدر سے غائب رہا ہو۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۳۸۵۳/۷۷ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَجْعَلُ فِیْ قَسْمِ الْمَغَانِمِ عَشْرًا مِّنَ الشَّاءِ بِبَعِیْرٍ۔

(رَوَاہُ النَّسَائِیُّ)

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غنیمتوں کو تقسیم کرتے وقت ایک اونٹ کے بدلہ میں دس بکریاں کرتے تھے۔

(روایت کیا اسکو نسائی نے)

۳۸۵۴/۷۸ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ غَزَا نَبِیٌّ مِّنَ الْاَنْبِیَاءِ فَقَالَ لِقَوْمِہٖ لَا یَتْبَعْنِیْ رَجُلٌ مَّلَکَ بُضْعَ امْرَاَۃٍ وَّہُوَ یُرِیْدُ اَنْ یَّبْنِیَ بِہَا وَلَمَّا یَبْنِ بِہَا وَلَا اَحَدٌ بَنٰی بُیُوْتًا وَلَمْ یَرْفَعْ سُقُوْفَہَا وَلَا رَجُلٌ اشْتَرٰی غَنَمًا اَوْ خَلِفَاتٍ وَّہُوَ یَنْتَظِرُ وِلَادَہَا فَغَزَا فَدَنَا مِنَ الْقَرْیَۃِ صَلٰوۃَ الْعَصْرِ اَوْ قَرِیْبًا مِّنْ ذٰلِکَ فَقَالَ لِلشَّمْسِ اِنَّکِ مَاْمُوْرَۃٌ وَّاَنَا مَاْمُوْرٌ اَللّٰہُمَّ احْبِسْہَا عَلَیْنَا فَحُبِسَتْ حَتّٰی فَتَحَ اللّٰہُ عَلَیْہِ الْغَنَائِمَ فَجَاءَتْ یَعْنِی النَّارَ لِتَاْکُلَہَا فَلَمْ تَطْعَمْہَا فَقَالَ اِنَّ فِیْکُمْ غُلُوْلًا فَلْیُبَایِعْنِیْ مِنْ کُلِّ قَبِیْلَۃٍ رَجُلٌ فَلَزِقَتْ یَدُ رَجُلٍ بِیَدِہٖ فَقَالَ فِیْکُمُ الْغُلُوْلُ فَجَاءُوْا بِرَاْسٍ مِّثْلِ رَاْسِ بَقَرَۃٍ مِّنَ الذَّہَبِ فَوَضَعَہَا فَجَاءَتِ النَّارُ فَاَکَلَتْہَا زَادَ فِیْ رِوَایَۃٍ فَلَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِاَحَدٍ قَبْلَنَا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انبیاء میں ایک نبی نے جنگ کی اور اپنی قوم سے کہا میرے ساتھ ایسا شخص جائے جس نے کسی عورت سے نکاح کیا ہے اور اس سے جماع کا ارادہ رکھتا ہے اسکو اپنے گھر نہیں لایا اور نہ وہ آدمی میرے ساتھ جائے جس نے گھر بنایا ہے اور چھت نہیں ڈالی۔ اور نہ وہ آدمی جس نے بکریاں خریدی ہیں یا حاملہ اونٹنیاں ہیں اور وہ ان کے جننے کا منتظر ہے اس نے جہاد کیا نماز عصر کے وقت وہ اس گاؤں کے قریب ہوا یا اس کے قریب قریب اور سورج کو کہا تو بھی مامور ہے اور میں بھی مامور ہوں اے اللہ اسکو ہم پر روک رکھ اس کو ٹھہرایا گیا یہاں تک کہ اللہ نے اسکو فتح دے دی اس نے غنیمتوں کو جمع کیا آگ ان کو کھانے کے لیے آئی لیکن اس نے نہ کھایا اس نے کہا تم میں خیانت ہے۔ ہر قبیلہ کا ایک ایک آدمی میرے ہاتھ پر بیعت کرے ایک آدمی کا ہاتھ اس کے ہاتھ کے ساتھ چمٹ گیا اس نبی نے کہا تم میں خیانت ہے وہ گائے کے سر جتنا سونا لائے اسکو مال غنیمت میں رکھا آگ آئی اس کو کھا لیا۔ ایک روایت میں زیادہ الفاظ ہیں آپ نے فرمایا ہم سے پہلے کسی کے لیے اللہ تعالیٰ

ثُمَّ اَحَلَّ اللّٰهُ لَنَا الْغَنَائِمَ رَاٰى ضُعْفَنَا وَعَجْزَنَا فَاَحَلَّهَا لَنَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نے غنیمتیں حلال نہیں کیں پھر ہمارے لیے حلال کر دیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمارا ضعف اور عجز دیکھا پس ہمارے لیے حلال کر دیں۔

(متفق علیہ)

٣٨٥٥/٤٩ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ اَقْبَلَ نَفَرٌ مِّنْ صَحَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا فُلَانٌ شَهِيْدٌ وَفُلَانٌ شَهِيْدٌ حَتّٰى مَرُّوْا عَلٰى رَجُلٍ فَقَالُوْا فُلَانٌ شَهِيْدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا اِنِّيْ رَاَيْتُهُ فِي النَّارِ فِيْ بُرْدَةٍ غَلَّهَا اَوْ عَبَاءَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اذْهَبْ فَنَادِ فِي النَّاسِ اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا الْمُؤْمِنُوْنَ ثَلَاثًا قَالَ فَخَرَجْتُ فَنَادَيْتُ اَلَا اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا الْمُؤْمِنُوْنَ ثَلَاثًا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا عمرؓ نے مجھ کو حدیث بیان کی جب خیبر کا دن ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی ایک صحابہ آئے انہوں نے کہا فلاں شہید ہے فلاں شہید ہے یہاں تک کہ ایک شخص کا نام انہوں نے لیا کہ فلاں بھی شہید ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہرگز نہیں میں نے اسکو دوزخ میں دیکھا ہے ایک چادر یا کملی کی وجہ سے جو اس نے مال غنیمت سے چرائی تھی پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عمر بن خطاب جا اور لوگوں میں اعلان کر دے کہ جنت میں داخل نہ ہوں گے مگر مومن تین مرتبہ آپ نے فرمایا میں نکلا اور تین مرتبہ اعلان کیا کہ خبردار جنت میں نہ داخل ہوں گے مگر مومن۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

بَابُ الْجِزْيَةِ

جزیہ کا بیان

پہلی فصل

٣٨٥٦/١ عَنْ بَجَالَةَ قَالَ كُنْتُ كَاتِبًا لِجَزْءِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَمِّ الْاَحْنَفِ فَاَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَبْلَ مَوْتِهٖ بِسَنَةٍ اَنْ فَرِّقُوْا بَيْنَ كُلِّ ذِيْ مَحْرَمٍ مِّنَ الْمَجُوْسِ وَلَمْ يَكُنْ عُمَرُ اَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنَ الْمَجُوْسِ حَتّٰى شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَهَا مِنْ مَجُوْسِ هَجَرَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَذُكِرَ حَدِيْثُ بُرَيْدَةَ اِذَا اَمَّرَ اَمِيْرًا عَلٰى جَيْشٍ فِيْ بَابِ الْكِتَابِ اِلَى الْكُفَّارِ۔

حضرت بجالہؒ سے روایت ہے کہا میں احنف کے چچا جزء بن معاویہ کا کاتب تھا ہمارے پاس عمر بن خطاب کا خط آیا ان کی وفات سے ایک سال پہلے اس کا مضمون یہ تھا کہ مجوسیوں میں سے ہر ذی محرم کو جدا کر دو اور حضرت عمرؓ نے مجوسیوں سے جزیہ نہیں لیا تھا یہاں تک کہ عبدالرحمن بن عوف نے گواہی دی تھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجر کے مجوس سے جزیہ لیا تھا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے اور بریدہ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں اذا امر امیرا علی جیش باب الکتاب الی الکفار میں ذکر کی جا چکی ہے۔

دوسری فصل

۳۸۵۷ - عَنْ مُعَاذٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَجَّهَهُ اِلَى الْيَمَنِ اَمَرَهُ اَنْ يَّاْخُذَ مِنْ كُلِّ حَالِمٍ يَعْنِيْ مُحْتَلِمٍ دِيْنَارًا اَوْ عَدْلَهُ مِنَ الْمَعَافِرِيِّ ثِيَابٌ تَكُوْنُ بِالْيَمَنِ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت معاذ رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھ کو یمن کی طرف بھیجا حکم دیا کہ میں ہر بالغ سے ایک دینار یا اس کے برابر معافری کپڑے لوں جو یمن میں پائے جاتے تھے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۸۵۸ - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْلُحُ قِبْلَتَانِ فِيْ اَرْضٍ وَاحِدَةٍ وَلَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ جِزْيَةٌ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک زمین میں دو قبلے جائز نہیں ہیں اور مسلمان پر جزیہ نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابو داؤد نے۔

۳۸۵۹ - وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيْدِ اِلَى اُكَيْدِرِ دُوْمَةَ فَاَخَذُوْهُ فَاَتَوْا بِهٖ فَحَقَنَ لَهٗ دَمَهٗ وَصَالَحَهٗ عَلَى الْجِزْيَةِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت انس رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو اکیدر دومۃ الجندل کی طرف بھیجا وہ اسکو پکڑ لائے آپ نے اس کا خون معاف کر دیا اور جزیہ پر اسکے ساتھ صلح کر لی۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۳۸۶۰ - وَعَنْ حَرْبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ جَدِّهٖ اَبِيْ اُمِّهٖ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا الْعُشُوْرُ عَلَى الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى وَلَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ عُشُوْرٌ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت حرب بن عبید اللہ اپنے نانا سے وہ اپنے باپ سے روایت کرتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مالوں میں سے دسواں حصہ یہود و نصاریٰ پر ہے مسلمانوں کے مال میں عشر نہیں ہے۔
(روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے)

۳۸۶۱ - وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَمُرُّ بِقَوْمٍ فَلَا هُمْ يُضَيِّفُوْنَ وَلَا هُمْ يُؤَدُّوْنَ مَا لَنَا عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَقِّ وَلَا نَحْنُ نَاْخُذُ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ اَبَوْا اِلَّا اَنْ تَاْخُذُوْا كَرْهًا فَخُذُوْا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول ہم ایک قوم کے پاس سے گزرتے ہیں نہ وہ ہماری مہمانی کرتے ہیں اور نہ وہ اپنا حق ادا کرتے ہیں نہ ہم ان سے لیتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ انکار کریں مگر یہ کہ تم ان سے جبراً لو پس لے لو۔
(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

تیسری فصل

۳۸۶۲ - عَنْ اَسْلَمَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ضَرَبَ الْجِزْيَةَ

حضرت اسلم سے روایت ہے کہا عمر بن خطاب نے سونے والوں پر

عَلٰی اَھْلِ الذَّھَبِ اَرْبَعَۃَ دَنَانِیْرَ وَعَلٰی اَھْلِ الْوَرِقِ اَرْبَعِیْنَ دِرْھَمًا مَعَ ذٰلِکَ اَرْزَاقُ الْمُسْلِمِیْنَ وَضِیَافَۃُ ثَلٰثَۃِ اَیَّامٍ۔ (رَوَاہُ مَالِکٌ)

چار دینا۔ چاندی والوں پر چالیس درہم مقرر کیے اور اس کے ساتھ مسلمانوں کا رزق اور تین دن کی مہمانی مقرر کی۔ (روایت کیا اسکو نے)

بَابُ الصُّلْحِ

صلح کا بیان

پہلی فصل

۳۸۶۳ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَۃَ وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَکَمِ قَالَا خَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَیْبِیَّۃِ فِیْ بِضْعَ عَشْرَۃَ مِائَۃً مِّنْ اَصْحَابِہٖ فَلَمَّا اَتٰی ذَا الْحُلَیْفَۃِ قَلَّدَ الْھَدْیَ وَاَشْعَرَ وَاَحْرَمَ مِنْھَا بِعُمْرَۃٍ وَّسَارَ حَتّٰی اِذَا کَانَ بِالثَّنِیَّۃِ الَّتِیْ یُھْبَطُ عَلَیْھِمْ مِنْھَا بَرَکَتْ بِہٖ رَاحِلَتُہٗ فَقَالَ النَّاسُ حَلْ حَلْ خَلَأَتِ الْقَصْوَاءُ خَلَأَتِ الْقَصْوَاءُ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا خَلَأَتِ الْقَصْوَاءُ وَمَا ذَاکَ لَھَا بِخُلُقٍ وَّلٰکِنْ حَبَسَھَا حَابِسُ الْفِیْلِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَا یَسْاَلُوْنِیْ خُطَّۃً یُّعَظِّمُوْنَ فِیْھَا حُرُمَاتِ اللّٰہِ اِلَّا اَعْطَیْتُھُمْ اِیَّاھَا ثُمَّ زَجَرَھَا فَوَثَبَتْ فَعَدَلَ عَنْھُمْ حَتّٰی نَزَلَ بِاَقْصَی الْحُدَیْبِیَّۃِ عَلٰی ثَمَدٍ قَلِیْلِ الْمَآءِ یَتَبَرَّضُہُ النَّاسُ تَبَرُّضًا فَلَمْ یُلَبِّثْہُ النَّاسُ حَتّٰی نَزَحُوْہُ وَشُکِیَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْعَطَشُ فَانْتَزَعَ سَھْمًا مِّنْ کِنَانَتِہٖ ثُمَّ اَمَرَھُمْ اَنْ یَّجْعَلُوْہُ فِیْہِ فَوَاللّٰہِ مَا زَالَ یَجِیْشُ لَھُمْ بِالرِّیِّ حَتّٰی صَدَرُوْا عَنْہُ فَبَیْنَمَا ھُمْ کَذٰلِکَ اِذْ جَآءَ بُدَیْلُ بْنُ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِیُّ فِیْ نَفَرٍ مِّنْ خُزَاعَۃَ ثُمَّ اَتَاہُ عُرْوَۃُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَّسَاقَ الْحَدِیْثَ اِلٰی اَنْ قَالَ اِذْ جَآءَ سُھَیْلُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُکْتُبْ ھٰذَا مَا قَاضٰی عَلَیْہِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ فَقَالَ سُھَیْلٌ

حضرت مسوؓر بن مخرمہ اور مروان بن حکم سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ کے سال دس اور کتنے سو صحابہ کو لیکر نکلے جب ذوالحلیفہ آئے آپؐ نے اپنی ہدی کو قلادہ پہنایا اور اشعار کیا اور وہاں سے عمرہ کا احرام باندھا اور چلے حتیٰ کہ جب ثنیہ پر پہنچے جہاں سے مکہ والوں پر اترا جاتا ہے آپؐ کی اونٹنی بیٹھ گئی لوگوں نے کہا حل حل قصوا اونٹنی اڑ گئی ہے قصوا اڑ گئی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قصوا اڑی نہیں ہے اور نہ اسکی عادت ہے لیکن اس کو ہاتھی کے روکنے والے نے روکا ہے پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مجھ سے قریش کوئی ایسی بات طلب نہیں کریں گے جس میں اللہ کی حرمات کی تعظیم ہو گی مگر میں ان کو دے دوں گا پھر اونٹنی کو اٹھایا پس وہ اٹھی اور ان سے علیحدہ ہو گئی۔ یہاں تک کہ حدیبیہ کی انتہائی جانب میں جا کر اترے ایک جگہ پر جہاں تھوڑا سا پانی تھا جسکو لوگ تھوڑا تھوڑا لیتے تھے جلدی ہی لوگوں نے اسکو کھینچ لیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لوگوں نے پیاس کی شکایت کی آپؐ نے ترکش سے ایک تیر نکالا پھر آپؐ نے حکم دیا کہ اسکو صحابہؓ اس میں رکھ دیں۔ پس اللہ کی قسم پانی ان کے ساتھ سیرابی کے ساتھ جوش مارتا رہا یہاں تک کہ اس سے پھرے وہ اسی طرح تھے کہ بدیل بن ورقا خزاعی بنو خزاعہ کی ایک جماعت لے کر آیا۔ پھر آپؐ کے پاس عروہ بن مسعود آیا پھر راوی نے پوری حدیث بیان کی یہاں تک کہ راوی نے کہا کہ سہیل بن عمرو آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لکھ یہ وہ معاہدہ ہے جو محمد رسول اللہ نے کیا ہے۔ سہیل کہنے لگا اللہ کی قسم اگر ہم جان لیں کہ تو اللہ کا رسول ہے ہم تجھ

وَاللّٰهِ لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَا صَدَدْنَاكَ عَنِ
الْبَيْتِ وَلَا قَاتَلْنَاكَ وَلٰكِنِ اكْتُبْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
اللّٰهِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ اِنِّىْ
لَرَسُوْلُ اللّٰهِ وَاِنْ كَذَّبْتُمُوْنِىْ اُكْتُبْ مُحَمَّدُ بْنُ
عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ سُهَيْلٌ وَعَلٰى اَنْ لَّا يَاْتِيَكَ مِنَّا رَجُلٌ
وَاِنْ كَانَ عَلٰى دِيْنِكَ اِلَّا رَدَدْتَهٗ عَلَيْنَا فَلَمَّا فَرَغَ
مِنْ قَضِيَّةِ الْكِتَابِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهٖ قُوْمُوْا فَانْحَرُوْا ثُمَّ احْلِقُوْا
ثُمَّ جَآءَ نِسْوَةٌ مُّؤْمِنَاتٌ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا اَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهٰجِرَاتٍ
اَلْاٰيَةَ فَنَهَاهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْ يَّرُدُّوْهُنَّ وَاَمَرَهُمْ
اَنْ يَّرُدُّوا الصَّدَاقَ ثُمَّ رَجَعَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَجَآءَهٗ اَبُوْ
بَصِيْرٍ رَجُلٌ مِّنْ قُرَيْشٍ وَّهُوَ مُسْلِمٌ فَاَرْسَلُوْا
فِىْ طَلَبِهٖ رَجُلَيْنِ فَدَفَعَهٗ اِلَى الرَّجُلَيْنِ فَخَرَجَا
بِهٖ حَتّٰى اِذَا بَلَغَا ذَا الْحُلَيْفَةِ نَزَلُوْا يَاْكُلُوْنَ مِنْ
تَمْرٍ لَّهُمْ فَقَالَ اَبُوْ بَصِيْرٍ لِاَحَدِ الرَّجُلَيْنِ وَاللّٰهِ
اِنِّىْ لَاَرٰى سَيْفَكَ هٰذَا يَا فُلَانُ جَيِّدًا اَرِنِىْ اَنْظُرْ
اِلَيْهِ فَاَمْكَنَهٗ مِنْهُ فَضَرَبَهٗ حَتّٰى بَرَدَ وَفَرَّ الْاٰخَرُ
حَتّٰى اَتَى الْمَدِيْنَةَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ يَعْدُوْ فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَاٰى هٰذَا ذُعْرًا
فَقَالَ قُتِلَ وَاللّٰهِ صَاحِبِىْ وَاِنِّىْ لَمَقْتُوْلٌ فَجَآءَ اَبُوْ
بَصِيْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلُ
اُمِّهٖ مِسْعَرُ حَرْبٍ لَوْ كَانَ لَهٗ اَحَدٌ فَلَمَّا سَمِعَ
ذٰلِكَ عَرَفَ اَنَّهٗ سَيَرُدُّهٗ اِلَيْهِمْ فَخَرَجَ حَتّٰى اَتٰى
سِيْفَ الْبَحْرِ قَالَ وَانْفَلَتَ اَبُوْ جَنْدَلِ ابْنِ اَبِىْ سُهَيْلٍ
فَلَحِقَ بِاَبِىْ بَصِيْرٍ فَجَعَلَ لَا يَخْرُجُ مِنْ قُرَيْشٍ
رَجُلٌ قَدْ اَسْلَمَ اِلَّا لَحِقَ بِاَبِىْ بَصِيْرٍ حَتّٰى اجْتَمَعَتْ
مِنْهُمْ عِصَابَةٌ فَوَاللّٰهِ مَا يَسْمَعُوْنَ بِعِيْرٍ خَرَجَتْ
لِقُرَيْشٍ اِلَى الشَّامِ اِلَّا اعْتَرَضُوْا لَهَا فَقَتَلُوْهُمْ

کو بیت اللہ سے نہ روکیں اور نہ تمہارے ساتھ جنگ کریں لیکن
آپ محمد بن عبداللہ لکھیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی
قسم میں اللہ کا رسول ہوں اگرچہ تم میری تکذیب کر رہے ہو۔ لکھ
محمد بن عبداللہ۔ سہیل نے کہا اور پہلی شرط یہ ہے تمہارے پاس
ہمارا کوئی آدمی نہیں آئے گا اگرچہ وہ تمہارے دین پر ہو مگر اسکو
ہماری طرف لوٹا دو گے۔ جب آپ صلح نامہ سے فارغ ہوئے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا کھڑے ہو جاؤ اور اپنی
قربانیاں ذبح کردو پھر سر منڈاؤ۔ پھر کئی ایک ایماندار عورتیں آئیں
اللہ تعالیٰ نے آیت نازل کی اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تمہارے
پاس ایماندار عورتیں ہجرت کر کے آئیں (الآیۃ) اللہ تعالیٰ نے ان
کو منع کیا ہے کہ ان کو واپس لوٹاویں ان کو حکم دیا کہ وہ مہر واپس
کر دیں پھر آپ واپس مدینہ چلے آئے۔ قریش کا ایک آدمی ابوبصیر
آپ کے پاس آیا اور وہ مسلمان تھا۔ انہوں نے اس کی تلاش
میں دو آدمی بھیجے آپ نے اس کو دونوں آدمیوں کے سپرد
کر دیا وہ اسکو لے کر نکلے جب وہ ذوالحلیفہ پہنچے اترے
اور اپنی کھجوریں کھانے لگے ابوبصیر نے ایک آدمی کو کہا اللہ کی
قسم اے فلاں تیری تلوار بڑی عمدہ معلوم ہوتی ہے ذرا مجھے
دکھلاؤ تو اس نے اسکو پکڑا دی ابوبصیر نے اسکو تلوار ماری وہ
وہیں ڈھیر ہو گیا۔ دوسرا بھاگ نکلا یہاں تک کہ مدینہ آیا اور مسجد
میں داخل ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے خوف دیکھا ہے
اس نے کہا ابوبصیر نے میرے ساتھی کو مار ڈالا ہے اور میں بھی مارا
جاؤں گا۔ ابوبصیر بھی آگیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکی ماں کیلئے
ہلاکت ہو یہ جنگ کو گرم کرنے والا ہے اگر اسکا کوئی مددگار ہوتا جب
اس نے یہ بات سنی اس نے جان لیا کہ آپ اسکو واپس لوٹا دیں گے
وہ نکلا اور سمندر کے کنارے آگیا ابو جندل بن سہل بھی
بھاگ کر اس کو آملا۔ قریشیوں میں سے جو بھی مسلمان ہو کر
نکلتا وہ ابوبصیر کو آملتا۔ یہاں تک کہ قریش کی ایک
جماعت وہاں جمع ہو گئی۔ اللہ کی قسم کسی قافلہ کے متعلق
وہ نہ سنتے تھے کہ وہ شام کی طرف نکلا ہے مگر اس کا

وَاَخَذُوْا اَمْوَالَهُمْ فَاَرْسَلَتْ قُرَيْشٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنَاشِدُهُ اللّٰهَ وَالرَّحِمَ لَمَّا اَرْسَلَ اِلَيْهِمْ فَمَنْ اَتَاهُ فَهُوَ اٰمِنٌ فَاَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِمْ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

پیچھا کرتے ان کو قتل کرتے اور ان کا مال لوٹتے قریش نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پیغام بھیجا۔ آپ کو اللہ اور قرابت کا واسطہ دیتے تھے کہ انکو پیغام بھیجیں کہ ان کے پاس جو آئے گا وہ امن میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف پیغام بھیجا۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

٣٨٦٤ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَالَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِيْنَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ عَلٰى ثَلٰثَةِ اَشْيَاءَ عَلٰى مَنْ اَتَاهُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ رَدَّهُ اِلَيْهِمْ وَمَنْ اَتَاهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ لَمْ يَرُدُّوْهُ وَعَلٰى اَنْ يَّدْخُلَهَا مِنْ قَابِلٍ وَّيُقِيْمُ بِهَا ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَّلَا يَدْخُلَهَا اِلَّا بِجُلُبَّانِ السِّلَاحِ وَالسَّيْفِ وَالْقَوْسِ وَنَحْوِهٖ فَجَاءَ اَبُوْ جَنْدَلٍ يَحْجُلُ فِيْ قُيُوْدِهٖ فَرَدَّهُ اِلَيْهِمْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے دن مشرکوں کے ساتھ تین شرطوں پر صلح کی۔ کہ مشرکوں میں سے جو شخص آپؐ کے پاس آئے ان کی طرف آپ لوٹا دیں اور مسلمانوں میں سے جو شخص ان کے پاس آئے گا وہ اسکو واپس نہیں کریں گے۔ دوسری شرط یہ تھی کہ آئندہ سال آپ مکہ میں داخل ہوں اور تین دن وہاں ٹھہریں اور مکہ میں ہتھیار تلوار اور کمان تھیلی میں بند کیے ہوئے ہوں۔ ابو جندل بیڑیوں میں چلتا ہوا آیا آپ نے اس کو ان کی طرف لوٹا دیا۔

(متفق علیہ)

٣٨٦٥ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ قُرَيْشًا صَالَحُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَطُوْا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ مَنْ جَاءَنَا مِنْكُمْ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكُمْ وَمَنْ جَاءَكُمْ مِنَّا رَدَدْتُمُوْهُ عَلَيْنَا فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَكْتُبُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ اِنَّهٗ مَنْ ذَهَبَ مِنَّا اِلَيْهِمْ فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ وَمَنْ جَاءَنَا مِنْهُمْ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ لَهٗ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا قریش نے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صلح کی انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر شرط لگائی کہ تم میں سے اگر کوئی شخص ہمارے پاس آگیا ہم اسکو نہیں لوٹائیں گے۔ اور ہمارا جو شخص تمہارے پاس آگیا تم ہماری طرف لوٹا دو گے صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا ہم اسکو لکھ دیں آپ نے فرمایا ہاں ہم میں سے جو شخص انکی طرف چلا گیا اللہ نے اسکو دور کر دیا اور ان میں سے جو ہمارے پاس آگیا اللہ اس کے لیے کشادگی اور خلاصی پیدا کر دے گا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

٣٨٦٦ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فِيْ بَيْعَةِ النِّسَاءِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُهُنَّ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ فَمَنْ اَقَرَّتْ بِهٰذَا الشَّرْطِ مِنْهُنَّ قَالَ لَهَا قَدْ بَايَعْتُكِ كَلَامًا يُكَلِّمُهَا بِهٖ وَاللّٰهِ مَا مَسَّتْ يَدُهٗ يَدَ امْرَاَةٍ قَطُّ فِي الْمُبَايَعَةِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے عورتوں کی بیعت کے متعلق کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس آیت کے ساتھ ان کا امتحان لیتے تھے اے نبی جب ایمان والی عورتیں آپکے پاس بیعت کیلئے آئیں۔ ان عورتوں میں سے جو اسکا اقرار کر لیتی اس کیلئے فرما دیتے کہ میں نے تیری بیعت قبول کر لی آپ اس کے ساتھ گفتگو ہی فرماتے۔ اللہ کی قسم بیعت کرنے میں آپ کا ہاتھ کبھی کسی عورت کو نہیں لگا۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

۳۸۶۷/۵ عَنِ الْمِسْوَرِ وَمَرْوَانَ اَنَّهُمْ اصْطَلَحُوْا عَلٰى وَضْعِ الْحَرْبِ عَشْرَ سِنِيْنَ يَاْمَنُ فِيْهِنَّ النَّاسُ وَعَلٰى اَنَّ بَيْنَنَا عَيْبَةً مَكْفُوْفَةً وَّاَنَّهُ لَا اِسْلَالَ وَلَا اِغْلَالَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت مسورؓ اور مروان سے روایت ہے قریش نے آپؐ سے اس بات پر صلح کی کہ دس سال تک آپس میں لڑائی نہیں کریں گے لوگ اس میں امن کے ساتھ رہیں گے اور یہ کہ ہمارے درمیان جامہ دانی بند ہو اور یہ کہ چوری چھپے اور خیانت نہ ہو۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

۳۸۶۸/۶ وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عِدَّةٍ مِّنْ اَبْنَاءِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اٰبَآئِهِمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا مَنْ ظَلَمَ مُعَاهِدًا اَوِ انْتَقَصَهُ اَوْ كَلَّفَهُ فَوْقَ طَاقَتِهِ اَوْ اَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا بِغَيْرِ طِيْبِ نَفْسٍ فَاَنَا حَجِيْجُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت صفوانؓ بن سلیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے بہت سے بیٹوں سے روایت کرتے ہیں وہ اپنے باپوں سے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا خبردار جو شخص ذمی پر ظلم کرے یا اس کے حق کو کم کرے یا طاقت سے بڑھ کر اسکو تکلیف دے یا اس کی رضامندی کے بغیر کوئی چیز لے لے۔ قیامت کے دن میں اس کے ساتھ جھگڑا کرنے والا ہوں گا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۳۸۶۹/۷ وَعَنْ اُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَنَا فِيْمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَاَطَقْتُنَّ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَرْحَمُ بِنَا مِنَّا بِاَنْفُسِنَا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَايِعْنَا تَعْنِيْ صَافِحْنَا قَالَ اِنَّمَا قَوْلِيْ لِمِائَةِ امْرَاَةٍ كَقَوْلِيْ لِامْرَاَةٍ وَّاحِدَةٍ۔

حضرت امیمہؓ بنت رقیقہ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے چند عورتوں کے درمیان بیعت کی آپ نے فرمایا جس کی تم کو طاقت ہو اور استطاعت ہو۔ میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول ہمارے نفسوں پر ہم سے زیادہ مہربان ہے میں نے کہا اے اللہ کے رسول ہم سے مردوں کیطرح بیعت کرو اسکی مراد تھی کہ مصافحہ کرو آپؐ نے فرمایا سو عورتوں کیلئے میری وہی بات ہے جو ایک عورت کیلئے ہے۔

تیسری فصل

۳۸۷۰/۸ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذِي الْقَعْدَةِ فَاَبٰى اَهْلُ مَكَّةَ اَنْ يَّدَعُوْهُ يَدْخُلُ مَكَّةَ حَتّٰى قَاضَاهُمْ عَلٰى اَنْ يَّدْخُلَ يَعْنِيْ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ يُقِيْمُ بِهَا ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فَلَمَّا كَتَبُوا الْكِتَابَ كَتَبُوْا هٰذَا مَا قَاضٰى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ قَالُوْا لَا نُقِرُّ بِهَا فَلَوْ نَعْلَمُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَا مَنَعْنَاكَ وَلٰكِنْ اَنْتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ اَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاَنَا

حضرت براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالقعدہ میں عمرہ کیا اہل مکہ نے اس بات کا انکار کیا کہ آپ کو چھوڑیں کہ آپ مکہ میں داخل ہوں یہاں تک کہ آپ نے ان سے صلح کی اس بات پر کہ آپ آئندہ سال مکہ میں داخل ہوں گے اور وہاں تین دن تک ٹھہریں گے۔ جب انہوں نے صلحنامہ لکھا یہ الفاظ لکھے کہ یہ وہ صلحنامہ ہے جس پر محمد رسول اللہ نے صلح کی ہے مشرکوں نے کہا ہم اس بات کا اقرار نہیں کرتے اگر ہم جان لیں کہ تو اللہ کا رسول ہے تم کو منع نہ کرتے لیکن تو محمد بن عبداللہ ہے آپ نے فرمایا میں اللہ کا رسول ہوں

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
اُمْحُ رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا وَاللّٰهِ لَا أَمْحُوكَ أَبَدًا فَأَخَذَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ يُحْسِنُ
يَكْتُبُ فَكَتَبَ هٰذَا مَا قَاضٰى عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ
عَبْدِ اللّٰهِ لَا يَدْخُلُ مَكَّةَ بِالسِّلَاحِ إِلَّا السَّيْفَ فِي
فِي الْقِرَابِ وَأَنْ لَا يَخْرُجَ مِنْ أَهْلِهَا بِأَحَدٍ إِنْ
أَرَادَ أَنْ يَتْبَعَهُ وَأَنْ لَا يَمْنَعَ مِنْ أَصْحَابِهِ أَحَدًا
إِنْ أَرَادَ أَنْ يُقِيمَ بِهَا فَلَمَّا دَخَلَهَا وَمَضَى الْأَجَلُ
أَتَوْا عَلِيًّا فَقَالُوا قُلْ لِصَاحِبِكَ اُخْرُجْ عَنَّا فَقَدْ
مَضَى الْأَجَلُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اور میں محمد بن عبد اللہ ہوں پھر آپ نے علی بن ابی طالب کے لیے
فرمایا رسول اللہ کا لفظ مٹا دے۔ کہا نہیں اللہ کی قسم میں اسکو کبھی نہیں
مٹاؤں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلحنامہ کو پکڑا آپ اچھی طرح
نہیں لکھ سکتے تھے آپ نے لکھا یہ وہ صلحنامہ ہے جس پر محمد بن عبد اللہ
نے صلح کی ہے مکہ میں ہتھیار لیکر داخل نہیں ہوں گے مگر تلواریں میانوں
میں ہونگی اور اس کے رہنے والوں میں سے کسی کو اپنے ساتھ نہ لے جائیں
گے جو ساتھ جانا چاہے گا اور آپ کے صحابہ میں سے جو کوئی یہاں ٹھہرنا
چاہے گا اسکو روکیں گے نہیں۔ جب آپ مکہ میں داخل ہوئے اور
مدت مقررہ گذر گئی کافر علی کے پاس آئے اور کہا اپنے صاحب سے
کہو کہ ہمارے شہر سے نکل جائے کیونکہ مدت گذر گئی ہے۔ نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نکل گئے۔ (متفق علیہ)

بَابُ إِخْرَاجِ الْيَهُوْدِ مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ

جزیرہ عرب سے یہودیوں کے اخراج کا بیان

پہلی فصل

۳۸۷۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ
خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْطَلِقُوا إِلَى
يَهُوْدَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتّٰى جِئْنَا بَيْتَ الْمِدْرَاسِ فَقَامَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُوْدَ
أَسْلِمُوْا تَسْلَمُوْا إِعْلَمُوْا أَنَّ الْأَرْضَ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَ
إِنِّي أُرِيْدُ أَنْ أُجْلِيَكُمْ مِنْ هٰذِهِ الْأَرْضِ فَمَنْ
وَجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک مرتبہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے
تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے فرمایا یہود کی طرف چلو ہم آپ کے ساتھ
نکلے یہاں تک کہ ہم بیت المدراس آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے
ہوئے فرمایا اے یہود کی جماعت اسلام لے آؤ سلامت رہو گے۔
جان لو کہ زمین اللہ اور اسکے رسول کیلئے ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اس
زمین سے تم کو جلا وطن کر دوں۔ جو شخص تم میں سے اپنے مال کے ساتھ
کوئی چیز پائے اسکو بیچ ڈالے۔
(متفق علیہ)

۳۸۷۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ عُمَرُ خَطِيْبًا فَقَالَ
إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَامَلَ يَهُوْدَ
خَيْبَرَ عَلٰى أَمْوَالِهِمْ وَقَالَ نُقِرُّكُمْ مَا أَقَرَّكُمُ
اللّٰهُ وَقَدْ رَأَيْتُ إِجْلَاءَهُمْ فَلَمَّا أَجْمَعَ عُمَرُ عَلٰى

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا عمر خطبہ دینے کے لیے کھڑے
ہوئے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے یہودیوں سے
ان کے مالوں پر معاملہ کیا تھا اور فرمایا جب تک اللہ تعالیٰ تم کو ٹھہرائے
ہم ٹھہرائے رکھیں گے اور میں نے خیال کیا ہے کہ تم کو جلا وطن کر دوں

ذٰلِكَ اَتَاهُ اَحَدُ بَنِيْ اَبِي الْحُقَيْقِ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَتُخْرِجُنَا وَقَدْ اَقَرَّنَا مُحَمَّدٌ وَعَامَلَنَا عَلَى الْاَمْوَالِ فَقَالَ عُمَرُ اَظَنَنْتَ اَنِّيْ نَسِيْتُ قَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ بِكَ اِذَا اُخْرِجْتَ مِنْ خَيْبَرَ تَعْدُوْ بِكَ قَلُوْصُكَ لَيْلَةً بَعْدَ لَيْلَةٍ فَقَالَ هٰذِهٖ كَانَتْ هُزَيْلَةً مِنْ اَبِي الْقَاسِمِ فَقَالَ كَذَبْتَ يَا عَدُوَّ اللّٰهِ فَاَجْلَاهُمْ عُمَرُ وَاَعْطَاهُمْ قِيْمَةَ مَا كَانَ لَهُمْ مِنَ الثَّمَرِ مَالًا وَّاِبِلًا وَّعُرُوْضًا مِنْ اَقْتَابٍ وَّحِبَالٍ وَّغَيْرِ ذٰلِكَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

جب حضرت عمرؓ نے اس بات کا پختہ ارادہ کر لیا بنو ابی الحقیق کا ایک آدمی آیا اور کہا اے امیر المومنین کیا ہم کو نکالتے ہو جبکہ محمدؐ نے ہم کو ٹھہرایا ہے اور ہمارے اموال پر معاملہ کیا تھا حضرت عمرؓ نے کہا کیا تیرا خیال ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھول گیا ہوں کہ آپ نے فرمایا تھا تیرا کیا حال ہو گا جب تجھ کو خیبر سے نکال دیا جائے گا اس حال میں کہ تیری اونٹنیاں تجھ کو پے درپے راتوں میں دوڑاتی ہوں گی۔ وہ کہنے لگا ابو القاسم نے ہنسی مذاق سے ایسی بات کہی ہوگی حضرت عمرؓ نے کہا اے اللہ کے دشمن تو جھوٹ بولتا ہے اسکے بعد انہوں نے یہودیوں کو جلاوطن کر دیا اور انکو اُن کے مال اسباب پھل میوے اونٹ پالان اور رسیوں وغیرہ کی قیمت دے دی۔ روایت کیا اس کو بخاری نے

۳۸۷۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصٰى بِثَلٰثَةٍ قَالَ اَخْرِجُوا الْمُشْرِكِيْنَ مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَاَجِيْزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ اُجِيْزُهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّسَكَتَ عَنِ الثَّالِثَةِ اَوْ قَالَ فَاُنْسِيْتُهَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی وصیت فرمائی تھی۔ فرمایا مشرکوں کو جزیرۂ عرب سے نکال دینا وفود کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرنا جیسا میں ان سے کرتا ہوں ابن عباسؓ نے کہا تیسری بات سے آپ خاموش رہے یا کہا کہ میں بُھلا دیا گیا ہوں۔

(متفق علیہ)

۳۸۷۴ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَاُخْرِجَنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ حَتّٰى لَا اَدَعَ فِيْهَا اِلَّا مُسْلِمًا (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لَئِنْ عِشْتُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَاُخْرِجَنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ۔

حضرت جابرؓ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہا عمر بن خطابؓ نے مجھ کو خبر دی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے یہودیوں اور عیسائیوں کو میں جزیرۂ عرب سے نکال دوں گا یہاں تک کہ اس میں نہیں چھوڑوں گا مگر مسلمانوں کو روایت کیا اس کو مسلم نے ایک روایت میں ہے انشاء اللہ اگر میں زندہ رہا یہود و نصاریٰ کو جزیرۂ عرب سے نکال دوں گا۔

دوسری فصل

لَيْسَ فِيْهِ اِلَّا حَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ لَّا يَكُوْنُ قِبْلَتَانِ وَقَدْ مَرَّ فِيْ بَابِ الْجِزْيَةِ۔

اس میں صرف ابن عباسؓ کی حدیث ہے جس کے الفاظ ہیں لا یکون قبلتان اور وُہ باب الجزیہ میں گذر چکی ہے۔

تیسری فصل

۳۸۷۵ عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَجْلٰى

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا عمر بن خطابؓ نے یہود و نصاریٰ

الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى مِنْ اَرْضِ الْحِجَازِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ظَهَرَ عَلٰى اَهْلِ خَيْبَرَ اَرَادَ اَنْ يُّخْرِجَ الْيَهُوْدَ مِنْهَا وَكَانَتِ الْاَرْضُ لَمَّا ظُهِرَ عَلَيْهَا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ فَسَاَلَ الْيَهُوْدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتْرُكَهُمْ عَلٰى اَنْ يَّكْفُوا الْعَمَلَ وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُقِرُّكُمْ عَلٰى ذٰلِكَ مَا شِئْنَا فَاُقِرُّوْا حَتّٰى اَجْلَاهُمْ عُمَرُ فِىْ اِمَارَتِهٖ اِلٰى تَيْمَاءَ وَاَرِيْحَاءَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کو ارضِ حجاز سے جلا وطن کر دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت اہل خیبر پر غالب ہوئے تھے آپ نے ارادہ فرمایا تھا کہ یہود کو وہاں سے نکال دیں اور جب آپ نے اس پر فتح حاصل کی تھی وہ زمین اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کے لیے تھی۔ یہود نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تھا کہ ان کو چھوڑ دیں اس شرط پر کہ وہ کام کریں گے اور ان کے لیے نصف پیداوار ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اس شرط پر جب تک ہم چاہیں گے ٹھہرائیں گے ان کو ٹھہرایا گیا یہاں تک کہ حضرت عمرؓ نے ان کو تیماء اور اریحاء کی طرف جلا وطن کر دیا۔

(متفق علیہ)

بَابُ الْفَيْءِ

مال فئی کا بیان

پہلی فصل

۳۸۷۶ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ خَصَّ رَسُوْلَهٗ فِىْ هٰذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهٖ اَحَدًا غَيْرَهٗ ثُمَّ قَرَاَ مَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ اِلٰى قَوْلِهٖ قَدِيْرٌ فَكَانَتْ هٰذِهٖ خَالِصَةً لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلٰى اَهْلِهٖ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِنْ هٰذَا الْمَالِ ثُمَّ يَاْخُذُ مَا بَقِىَ فَيَجْعَلُهٗ مَجْعَلَ مَالِ اللّٰهِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت مالکؓ بن اوس بن حدثان سے روایت ہے کہا عمر بن خطاب نے کہا اللہ تعالیٰ نے مالِ فئی خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مختص کیا ہے آپ کے سوا کسی کو کوئی چیز نہیں دی۔ پھر یہ آیت پڑھی اللہ نے جو چیز اپنے رسول کو دی لفظ قدیر تک پڑھی یہ مال خالص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تھا اپنے گھر والوں پر خرچ کرتے تھے سال بھر کا خرچ ان کو دے دیتے تھے۔ جو بچ رہتا اسکو لیتے اور اللہ کے مال کی جگہ اس کو گرا دیتے۔

(متفق علیہ)

۳۸۷۷ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ اَمْوَالُ بَنِى النَّضِيْرِ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِمَّا لَمْ يُوْجِفِ الْمُسْلِمُوْنَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ فَكَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً يُنْفِقُ عَلٰى اَهْلِهٖ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِىَ فِى السِّلَاحِ وَالْكُرَاعِ عُدَّةً فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہا بنو نضیر کے مال اس قسم سے تھے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو عطا فرمائے تھے مسلمانوں نے اس پر گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے تھے پس وہ مال خالص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے تھا۔ سال بھر کا خرچ اس سے اپنے گھر والوں کو دے دیتے جو بچ رہتا اس سے اللہ کی راہ میں ہتھیار اور گھوڑے وغیرہ خرید لیتے۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

۳۸۷۸ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَتَاهُ الْفَيْءُ قَسَمَهٗ فِيْ يَوْمِهٖ فَاَعْطَى الْاٰهِلَ حَظَّيْنِ وَاَعْطَى الْاَعْزَبَ حَظًّا فَدُعِيْتُ فَاَعْطَانِيْ حَظَّيْنِ وَكَانَ لِيْ اَهْلٌ ثُمَّ دُعِيَ بَعْدِيْ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَاُعْطِيَ حَظًّا وَّاحِدًا۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عوفؓ بن مالک سے روایت ہے کہا جس روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مالِ فی آتا اسی روز اس کو تقسیم کر دیتے۔ متاہل کو دو حصے دیتے اور مجرد کو ایک حصہ۔ مجھے بلایا گیا مجھے دو حصے دیئے اور میری بیوی تھی۔ میرے بعد عمار بن یاسر کو بلایا گیا اس کو ایک حصہ دیا گیا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۸۷۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَ مَا جَاءَهٗ شَيْءٌ بَدَاَ بِالْمُحَرَّرِيْنَ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ کے پاس جب کوئی چیز آتی سب سے پہلے آزاد کردہ لوگوں سے شروع کرتے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۳۸۸۰ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِظَبْيَةٍ فِيْهَا خَرَزٌ فَقَسَمَهَا لِلْحُرَّةِ وَالْاَمَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ اَبِيْ يَقْسِمُ لِلْحُرِّ وَالْعَبْدِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرتبہ نگینوں کا تھیلا لایا گیا۔ آپ نے آزاد عورتوں اور لونڈیوں کے درمیان اسکو تقسیم کر دیا۔ عائشہؓ نے کہا میرا باپ آزاد اور غلام کیلئے تقسیم کرتا تھا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۳۸۸۱ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمًا الْفَيْءَ فَقَالَ مَا اَنَا اَحَقُّ بِهٰذَا الْفَيْءِ مِنْكُمْ وَمَا اَحَدٌ مِّنَّا بِاَحَقَّ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا اَنَّا عَلٰى مَنَازِلِنَا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَسْمِ رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالرَّجُلُ وَقِدَمُهٗ وَالرَّجُلُ وَبَلَاؤُهٗ وَالرَّجُلُ وَعِيَالُهٗ وَالرَّجُلُ وَحَاجَتُهٗ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت مالکؓ بن اوس بن حدثان سے روایت ہے کہا عمر بن خطاب نے ایک دن مالِ فی کا ذکر کیا فرمایا مالِ فی کا میں تم سے بڑھ کر حقدار نہیں نہ کوئی ایک دوسرے سے زیادہ حقدار ہے بلکہ ہم کتاب اللہ کے مراتب اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تقسیم پر ہیں آدمی اور اس کے قدیم الاسلام ہونے کو دیکھا جائیگا۔ اسی طرح آدمی اور اس کی آزمائش آدمی اور اس کے عیال آدمی اور اس کی ضرورت کو دیکھا جائے گا۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۳۸۸۲ وَعَنْهُ قَالَ قَرَاَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ حَتّٰى بَلَغَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ فَقَالَ هٰذِهٖ لِهٰؤُلَاءِ ثُمَّ قَرَاَ وَاعْلَمُوْا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ حَتّٰى بَلَغَ وَابْنِ السَّبِيْلِ ثُمَّ قَالَ هٰذِهٖ لِهٰؤُلَاءِ ثُمَّ قَرَاَ مَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ

اسی (حضرت مالکؓ) سے روایت ہے کہا حضرت عمر نے یہ آیت پڑھی سوائے اس کے نہیں صدقات فقیروں اور مسکینوں کے لیئے ہیں یہاں تک کہ علیم حکیم تک آیت کو پڑھا اور فرمایا یہ زکوٰۃ ان لوگوں کیلئے ہے۔ پھر پڑھا جان لو جو چیز تم نے غنیمت سے لی ہے اللہ اور اس کے رسول کے لیے پانچواں حصہ ہے یہاں تک کہ ابن سبیل تک اس آیت کو پڑھا پھر فرمایا یہ ان لوگوں کے لیے ہے پھر پڑھا اور اللہ نے جو چیز

الْقُرٰى حَتّٰى بَلَغَ لِلْفُقَرَاءِ وَالَّذِيْنَ جَاءُوْا مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ قَالَ هٰذِهِ اسْتَوْعَبَتِ الْمُسْلِمِيْنَ عَامَّةً فَلَئِنْ عِشْتُ فَلَيَأْتِيَنَّ الرَّاعِيَ وَهُوَ بِسَرْوِ حِمْيَرَ نَصِيْبُهُ مِنْهَا لَمْ يَعْرَقْ فِيْهَا جَبِيْنُهُ۔

(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

اپنے رسولوں کو دی لبستیوں میں سے یہاں تک کہ آیت کے ان لفظوں تک پہنچے فقرا کے لیے اور ان لوگوں کے لیے جو ان کے بعد ہیں پھر فرمایا اس آیت نے سب مسلمانوں کو گھیر لیا ہے۔ اگر میں زندہ رہا چرواہے کو اس کا حصہ ملے گا جبکہ وہ سرو حمیر میں ہوگا اس کی پیشانی پسینہ نہ لاتے گی۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

۳۸۸۳ / ۸ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ فِيْمَا احْتَجَّ بِهِ عُمَرُ أَنْ قَالَ كَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثُ صَفَايَا بَنُو النَّضِيْرِ وَخَيْبَرُ وَفَدَكُ فَأَمَّا بَنُو النَّضِيْرِ فَكَانَتْ حُبُسًا لِنَوَائِبِهِ وَأَمَّا فَدَكُ فَكَانَتْ حُبُسًا لِأَبْنَاءِ السَّبِيْلِ وَأَمَّا خَيْبَرُ فَجَزَّأَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةَ أَجْزَاءٍ جُزْئَيْنِ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَجُزْءًا نَفَقَةً لِأَهْلِهِ فَمَا فَضَلَ عَنْ نَفَقَةِ أَهْلِهِ جَعَلَهُ بَيْنَ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِيْنَ۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

اسی (مالکؓ) سے روایت ہے کہا حضرت عمرؓ نے اس سے بھی دلیل پکڑی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین صفایا تھے بنو نضیر خیبر اور فدک۔ بنو نضیر آپ کی ضروریات کے لیے محبوس تھا۔ فدک مسافروں کے لیے تھا اور خیبر کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین حصوں میں تقسیم کر دیا تھا۔ دو حصے مسلمانوں کے درمیان تقسیم کر دیتے اور ایک حصہ سے اپنے گھر والوں کو خرچ دیتے اگر گھر کے خرچ سے کوئی چیز بچ رہتی اس کو فقراء مہاجرین میں تقسیم کر دیتے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

تیسری فصل

۳۸۸۴ / ۹ عَنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ إِنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ جَمَعَ بَنِيْ مَرْوَانَ حِيْنَ اسْتُخْلِفَ فَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ فَدَكُ فَكَانَ يُنْفِقُ مِنْهَا وَيَعُوْدُ مِنْهَا عَلٰى صَغِيْرِ بَنِيْ هَاشِمٍ وَيُزَوِّجُ مِنْهَا أَيِّمَهُمْ وَإِنَّ فَاطِمَةَ سَأَلَتْهُ أَنْ يَجْعَلَهَا لَهَا فَأَبٰى فَكَانَتْ كَذٰلِكَ فِيْ حَيٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهِ فَلَمَّا أَنْ وُلِّيَ أَبُوْ بَكْرٍ عَمِلَ فِيْهَا بِمَا عَمِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَيٰوتِهِ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهِ فَلَمَّا أَنْ وُلِّيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَمِلَ فِيْهَا بِمِثْلِ مَا عَمِلَا حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهِ ثُمَّ اقْتَطَعَهَا مَرْوَانُ ثُمَّ صَارَتْ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَرَأَيْتُ أَمْرًا مَنَعَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ وَإِنِّيْ

حضرت مغیرہؓ سے روایت ہے کہا حضرت عمر بن عبدالعزیز جس وقت خلیفہ مقرر ہوئے انہوں نے بنو مروان کو جمع کیا کہا فدک خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تھا آپ اس سے خرچ کرتے بنو ہاشم کے چھوٹے لڑکوں پر اس سے احسان کرتے۔ ان کے رانڈ کا اس سے نکاح کر دیتے۔ فاطمہؓ نے اس سے سوال کیا تھا کہ فدک اسکو دے دیں آپ نے انکار کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی تک اسی طرح رہا یہاں تک کہ آپ نے وفات پائی۔ جب حضرت ابوبکر خلیفہ بنے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل کے مطابق عمل کیا یہاں تک کہ ان کی وفات ہوئی۔ جب حضرت عمر بن خطاب خلیفہ مقرر ہوئے انہوں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر کے عمل کے مطابق عمل کیا یہاں تک کہ آپ فوت ہو گئے پھر مروان نے اسکو جاگیر بنا لیا۔ پھر وہ عمر بن عبدالعزیز کے پاس آ گئی۔ میں نے دیکھا کہ ایک ایسا امر جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہؓ کو روک دیا اس میں میرا

اَشْهِدُكُمْ اَنِّيْ رَدَدْتُهَا عَلٰى مَا كَانَتْ يَعْنِيْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

کوئی حق نہیں ہے میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اسکو اس حالت پر لوٹا دیا جس پر وہ تھی یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکرؓ اور عمرؓ کے زمانہ میں۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ

شکار اور ذبح شدہ جانوروں کا بیان

پہلی فصل

۳۸۸۵ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ فَاِنْ اَمْسَكَ عَلَيْكَ فَاَدْرَكْتَهُ حَيًّا فَاذْبَحْهُ وَاِنْ اَدْرَكْتَهُ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ وَاِنْ اَكَلَ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا اَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهِ فَاِنْ وَجَدْتَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ وَقَدْ قَتَلَ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِيْ اَيُّهُمَا قَتَلَ وَاِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ فَاِنْ غَابَ عَنْكَ يَوْمًا فَلَمْ تَجِدْ فِيْهِ اِلَّا اَثَرَ سَهْمِكَ فَكُلْ اِنْ شِئْتَ وَاِنْ وَجَدْتَهُ غَرِيْقًا فِي الْمَاءِ فَلَا تَاْكُلْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عدیؓ بن حاتم سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا جس وقت تو شکار کے لیے اپنے کتے کو چھوڑے اللہ کا نام لے اگر تو اس کتے کو پائے کہ شکار تیرے لیے پکڑ رکھے اور وہ زندہ ہے اسکو ذبح کرے اگر تو دیکھے کہ اسکو مار ڈالا ہے اور اس نے اس سے نہیں کھایا اسکو کھالے اور اگر اس نے کھایا ہے تو اس کو نہ کھا اس نے اس کو اپنے نفس کے لیے روکا ہے اگر تو اپنے کتے کے ساتھ کسی اور کتے کو پائے جبکہ اس نے شکار کو مار ڈالا ہے پس نہ کھا تو نہیں جانتا اسکو کس نے قتل کیا ہے۔ جس وقت تو تیر مارے پس اللہ کا نام لے اگر شکار تجھ سے ایک دن غائب رہے اس میں تو کوئی اور نشان نہ پائے سوائے اپنے تیر کے نشان کے اگر چاہے کھالے اگر تو اسکو پانی میں ڈوبا ہوا دیکھے اسکو نہ کھا۔ (متفق علیہ)

۳۸۸۶ وَعَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ قَالَ كُلْ مَا اَمْسَكْنَ عَلَيْكَ قُلْتُ وَاِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَاِنْ قَتَلْنَ قُلْتُ اِنَّا نَرْمِيْ بِالْمِعْرَاضِ قَالَ كُلْ مَا خَزَقَ وَمَا اَصَابَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَهُ فَاِنَّهُ وَقِيْذٌ فَلَا تَاْكُلْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (حضرت عدیؓ بن حاتم) سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول ہم سکھلائے ہوئے کتے چھوڑتے ہیں فرمایا جس کو تجھ پر پکڑ رکھیں اس کو کھالے میں نے کہا اگرچہ مار ڈالیں فرمایا اگرچہ مار ڈالیں میں نے کہا ہم بن پروں کا تیر مارتے ہیں فرمایا جو چیز زخمی کرے کھا اور جو چیز اپنی چوڑان کے ساتھ پہنچے اسکو مار ڈالے وہ چوٹ سے مرا ہے اسے نہ کھا (متفق علیہ)

۳۸۸۷ وَعَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضِ قَوْمٍ اَهْلِ الْكِتَابِ اَفَنَاْكُلُ فِيْ اٰنِيَتِهِمْ وَبِاَرْضِ صَيْدٍ اَصِيْدُ بِقَوْسِيْ وَبِكَلْبِيْ الَّذِيْ لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ وَبِكَلْبِيْ الْمُعَلَّمِ فَمَا يَصْلُحُ لِيْ قَالَ اَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ اٰنِيَةِ اَهْلِ الْكِتَابِ فَاِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَهَا فَلَا تَاْكُلُوْا فِيْهَا وَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاغْسِلُوْهَا

حضرت ابو ثعلبہؓ خشنی سے روایت ہے میں نے کہا اے اللہ کے نبی ہم اہل کتاب کے علاقہ میں رہتے ہیں کیا ہم ان کے برتنوں میں کھالیں اور شکار کی زمین میں رہتے ہیں میں اپنی کمان کے ساتھ شکار کرتا ہوں اور ایسے کتے کے ساتھ جو سکھایا ہوا نہیں ہے اور ایسا کتا بھی جو سکھایا ہوا ہے میرے لیے کیا درست ہے آپؐ نے فرمایا جو تو نے اہل کتاب کا ذکر کیا ہے اگر تم کو اس کے علاوہ مل سکیں ان میں نہ کھاؤ اور اگر نہ پاؤ

وَكُلُوْا فِيْهَا وَمَا صِدْتَ بِقَوْسِكَ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ فَكُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ فَكُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ غَيْرِ مُعَلَّمٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكٰوتَهٗ فَكُلْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۸۸
۴
وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَغَابَ عَنْكَ فَأَدْرَكْتَهٗ فَكُلْ مَا لَمْ يُنْتِنْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۸۸۹
۵
وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الَّذِيْ يُدْرِكُ صَيْدَهٗ بَعْدَ ثَلٰثٍ فَكُلْهُ مَا لَمْ يُنْتِنْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۸۹۰
۶
وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هُنَا اَقْوَامًا حَدِيْثٌ عَهْدُهُمْ بِشِرْكٍ يَأْتُوْنَنَا بِلُحْمَانٍ لَا نَدْرِيْ اَيَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اَمْ لَا قَالَ اذْكُرُوْا اَنْتُمْ اسْمَ اللّٰهِ وَكُلُوْا

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۸۹۱
۷
وَعَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ هَلْ خَصَّكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَقَالَ مَا خَصَّنَا بِشَيْءٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ اِلَّا مَا فِيْ قِرَابِ سَيْفِيْ هٰذَا فَاَخْرَجَ صَحِيْفَةً فِيْهَا لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الْاَرْضِ وَفِيْ رِوَايَةٍ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْاَرْضِ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهٗ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اٰوٰى مُحْدِثًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۸۹۲
۸
وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَاقُوا الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى اَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ قَالَ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَاُحَدِّثُكَ عَنْهُ اَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَاَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشِ وَاَصَبْنَا نَهْبَ اِبِلٍ وَغَنَمٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيْرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ

ان کو دھولیں اور ان میں کھالیں اور اپنی کمان کے ساتھ جسکا تو شکار کرے پس اس پر اللہ کا نام ذکر کرے پس کھالے اور اپنے سکھلائے ہوئے کتے کے ساتھ شکار کرے پس اللہ کا نام ذکر کرلے پس کھالے اور جو غیر سیکھے ہوئے کتے کے ساتھ شکار کرے اس کے ذبح کرنے کو تو پالے پس کھا۔ (متفق علیہ)

اسی (ابو ثعلبہ خشنی) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنا تیر پھینکے وہ تجھ سے غائب ہو جائے تو اسکو پالے جب تک وہ متغیر نہ ہو اسکو کھالے روایت کیا اسکو مسلم نے۔

اسی (ابو ثعلبہ خشنی) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے متعلق فرمایا جو تین دن کے بعد اپنا شکار پاتا ہے۔ فرمایا جب تک وہ متغیر نہ ہو اسکو کھالے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

عائشہؓ سے روایت ہے کہا لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسول یہاں کچھ لوگ ہیں جن کا شرک کے ساتھ زمانہ قریب ہے ہمارے پاس گوشت لاتے ہیں ہم نہیں جانتے انہوں نے اللہ کا نام لیا ہے یا نہیں فرمایا تم اللہ کا نام لے لو اور کھالو۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت ابو طفیلؓ سے روایت ہے کہا علیؓ سے سوال کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کیسا تھ تم کو خاص کیا ہے اس نے کہا آپ نے ہم کو کسی چیز کے ساتھ خاص نہیں کیا کہ لوگوں کو اسکے ساتھ عام نہ کیا ہو مگر جو کچھ میری اس تلوار کے میان میں ہے اس سے ایک کاغذ نکالا اسمیں تھا اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کرتا ہے اور اللہ لعنت کرے اس شخص پر جو زمین کے نشان چوری کرے ایک روایت میں ہے اور اللہ اس شخص پر لعنت کرے جو زمین کی علامت بدل دے اور اللہ اس شخص پر لعنت کرے جو اپنے والد پر لعنت کرتا ہے اور اللہ اس شخص پر لعنت کرے جو بدعتی شخص کو جگہ دے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے میں نے کہا اے اللہ کے رسول ہم کل دشمنوں سے ملیں گے اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں کیا ہم کھپاچ کے ساتھ ذبح کرلیں۔ فرمایا جو خون بہائے اور اللہ کا نام اس پر لیا جائے وہ کھالے جبکہ دانت اور ناخن نہ ہو اور میں تجھ کو اس کی خبر دیتا ہوں دانت ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔ ہم نے اونٹوں اور بکریوں کو لوٹا اس سے ایک اونٹ بھاگ نکلا ایک

بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِهٰذِهِ الْاِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ فَاِذَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا شَيْئٌ فَافْعَلُوْا بِهٖ هٰكَذَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

آدمی نے اسکو تیر مارا مگر اس کو روک لیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان اونٹوں میں وحشی جانوروں کی طرح نفرت کرنے اور بھاگنے والے ہیں جس وقت تم پر غالب آنے لگیں ان کے ساتھ اسی طرح کرو۔

(متفق علیہ)

۳۸۹۳ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ كَانَ لَهٗ غَنَمٌ تَرْعٰى بِسَلْعٍ فَاَبْصَرَتْ جَارِيَةٌ لَنَا بِشَاةٍ مِنْ غَنَمِنَا مَوْتًا فَكَسَرَتْ حَجَرًا فَذَبَحَتْهَا بِهٖ فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهٗ بِاَكْلِهَا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت کعب بن مالک سے روایت ہے اس کا ایک ریوڑ سلع پہاڑ پر چرتا تھا۔ ہماری ایک لونڈی نے دیکھا کہ ریوڑ میں سے ایک بکری مر رہی ہے اس نے پتھر توڑا اس کے ساتھ ذبح کر دیا۔ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا آپؐ نے اس کے کھانے کا حکم دیا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے

۳۸۹۴ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَ وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهٗ وَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهٗ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان کرنا لازم کیا ہے جس وقت قتل کرو اچھی طرح قتل کرو جب ذبح کرو اچھی طرح ذبح کرو چاہیے کہ ایک تمہارا چھری کو اچھی طرح تیز کرے اور ذبیحہ کو آرام دے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۸۹۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ تُصْبَرَ بَهِيْمَةٌ اَوْ غَيْرُهَا لِلْقَتْلِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منع فرماتے تھے کہ کسی حیوان یا کسی اور جانور کو قتل کرنے کی غرض سے نشانہ ٹھہرایا جائے۔

(متفق علیہ)

۳۸۹۶ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنِ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی اس شخص پر جو کسی روح والی چیز کو نشانہ بناتے۔

(متفق علیہ)

۳۸۹۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوْا شَيْئًا فِيْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی ایسی چیز کو جس میں روح ہو نشانہ نہ بناؤ۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۸۹۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ وَعَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرہ پر مارنے اور چہرہ پر داغ لگانے سے منع کیا ہے روایت کیا اس کو مسلم نے

۳۸۹۹ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے

عَلَيْهِ حِمَارٌ وَقَدْ وُسِمَ فِي وَجْهِهِ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الَّذِي وَسَمَهُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ایک گدھا گذرا اس کے چہرہ پر داغ لگایا گیا تھا۔ آپ نے فرمایا اللہ اس شخص پر لعنت کرے جس نے داغ لگایا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔

٣٩٠٠/١٦ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ غَدَوْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ لِيُحَنِّكَهُ فَوَافَيْتُهُ فِيْ يَدِهِ الْمِيْسَمُ يَسِمُ اِبِلَ الصَّدَقَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا میں عبداللہ بن ابی طلحہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گیا تاکہ آپؐ اسکو گھٹی دیں۔ میں نے آپؐ کو پایا کہ آپ کے ہاتھ میں داغ دینے کا آلہ ہے اور آپ صدقہ کے اونٹوں کو داغ دے رہے ہیں۔ (متفق علیہ)

٣٩٠١/١٧ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ مِرْبَدٍ فَرَاَيْتُهُ يَسِمُ شَاءً حَسِبْتُهُ قَالَ فِيْ اٰذَانِهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ہشامؒ بن زید انس سے روایت کرتے ہیں کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپؐ باڑے میں تھے میں نے دیکھا کہ آپؐ بکریوں کو داغ لگا رہے ہیں میرا خیال ہے کہ راوی نے کہا کانوں پر داغ لگاتے ہیں۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

٣٩٠٢/١٨ وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اَحَدَنَا اَصَابَ صَيْدًا وَلَيْسَ مَعَهُ سِكِّيْنٌ يَذْبَحُ بِالْمَرْوَةِ وَشِقَّةِ الْعَصَا فَقَالَ اَمْرِرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عدیؓ بن حاتم سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ فرمائیں اگر ایک ہمارا شکار پالے اس کے پاس چھری نہ ہو کیا وہ پتھر یا لکڑی کے ٹکڑے سے ذبح کرلے آپ نے فرمایا جس کے ساتھ تو چاہے خون بہالے اور اللہ کا نام لے لے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے۔

٣٩٠٣/١٩ وَعَنْ اَبِي الْعُشَرَاءِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمَا تَكُوْنُ الذَّكٰوةُ اِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ فَقَالَ لَوْ طَعَنْتَ فِيْ فَخِذِهَا لَاَجْزَاَ عَنْكَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ اَبُوْدَاوُدَ هٰذَا ذَكٰوةُ الْمُتَرَدِّيْ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا فِي الضَّرُوْرَةِ۔

حضرت ابوالعشراءؒ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں اس نے کہا اے اللہ کے رسول کیا ذبح کرنا حلق اور سینہ میں ہی ہوتا ہے۔ فرمایا اگر تو شکار کی ران میں زخم لگادے تجھ سے کفایت کرے گا روایت کیا اس کو ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔ ابوداؤد نے کہا یہ اس جانور کا ذبح کرنا ہے جو کنوئیں میں گرا ہوا ہو۔ ترمذی نے کہا یہ ضرورت کے وقت ہے۔

٣٩٠٤/٢٠ وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلَّمْتَ مِنْ كَلْبٍ اَوْ بَازٍ ثُمَّ اَرْسَلْتَهُ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ فَكُلْ مِمَّا اَمْسَكَ عَلَيْكَ قُلْتُ وَاِنْ قَتَلَ قَالَ اِذَا قَتَلَهُ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهُ شَيْئًا فَاِنَّمَا اَمْسَكَهُ عَلَيْكَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عدیؓ بن حاتم سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کتے یا باز کو تو سکھلائے پھر اسکو چھوڑے جبکہ تو نے اللہ کا نام لے لیا ہے کھا جو تجھ پر روک رکھے میں نے کہا اگرچہ مار ڈالے فرمایا جس وقت اسکو مار ڈالے اور خود نہ کھائے اس نے تیرے لیے روک رکھا ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۳۹۰۵/۲۱ وَعَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرْمِي الصَّيْدَ فَاَجِدُ فِيْهِ مِنَ الْغَدِ سَهْمِيْ قَالَ اِذَا عَلِمْتَ اَنَّ سَهْمَكَ قَتَلَهٗ وَلَمْ تَرَ فِيْهِ اَثَرَ سَبُعٍ فَكُلْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

اسی (حضرت عدیؓ) سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں شکار کو تیر مارتا ہوں اگلے دن اسمیں میں اپنا تیر دیکھتا ہوں فرمایا جب تجھ کو یقین ہو کہ اسکو تیرے تیر نے قتل کیا ہے اور اس میں درندے کا نشان نہ دیکھے پس کھالے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

۳۹۰۶/۲۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نُهِيْنَا عَنْ صَيْدِ كَلْبِ الْمَجُوْسِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا مجوسیوں کے کتے کے ساتھ ہم کو شکار کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۳۹۰۷/۲۳ وَعَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا اَهْلُ سَفَرٍ نَمُرُّ بِالْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى وَالْمَجُوْسِ فَلَا نَجِدُ غَيْرَ اٰنِيَتِهِمْ قَالَ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا غَيْرَهَا فَاغْسِلُوْهَا بِالْمَاءِ ثُمَّ كُلُوْا فِيْهَا وَاشْرَبُوْا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابو ثعلبہ خشنیؓ سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول ہم اہل سفر ہیں۔ یہودیوں عیسائیوں اور مجوسیوں پر ہمارا گذر ہوتا ہے ان کے برتنوں کے سوا ہم نہیں پاتے آپ نے فرمایا اگر تم اس کے سوا نہ پاؤ پانی کے ساتھ دھولو پھر ان میں کھاؤ اور پیو۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۳۹۰۸/۲۴ وَعَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ النَّصَارٰى وَفِيْ رِوَايَةٍ سَاَلَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ اِنَّ مِنَ الطَّعَامِ طَعَامًا اَتَحَرَّجُ مِنْهُ فَقَالَ لَا يَتَخَلَّجَنَّ فِيْ صَدْرِكَ شَيْءٌ ضَارَعْتَ فِيْهِ النَّصْرَانِيَّةَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت قبیصہؓ بن ہلب اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عیسائیوں کے کھانے کے متعلق پوچھا۔ ایک روایت میں ہے ایک آدمی نے آپؐ سے یہی سوال کیا کہ کھانوں میں ایک ایسا کھانا ہے میں اس سے پرہیز کرتا ہوں فرمایا تیرے دل میں کوئی ایسی چیز نہ آئے جو اس میں عیسائیت کے مشابہ ہو۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۳۹۰۹/۲۵ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ الْمُجَثَّمَةِ وَهِيَ الَّتِيْ تُصْبَرُ بِالنَّبْلِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابو الدرداءؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجثمہ کھانے سے منع کیا ہے مجثمہ وہ جانور ہے جسکو کھڑا کر کے تیروں سے مارا جاتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۳۹۱۰/۲۶ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِيْ مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ وَعَنِ الْمُجَثَّمَةِ وَعَنِ الْخَلِيْسَةِ وَاَنْ تُوْطَاَ الْحَبَالٰى حَتّٰى يَضَعْنَ مَا فِيْ بُطُوْنِهِنَّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى سُئِلَ اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ الْمُجَثَّمَةِ فَقَالَ اَنْ يُّنْصَبَ الطَّيْرُ اَوِ الشَّيْءُ فَيُرْمٰى وَسُئِلَ عَنِ الْخَلِيْسَةِ فَقَالَ الذِّئْبُ وَالسَّبُعُ يُدْرِكُهُ الرَّجُلُ فَيَاْخُذُ مِنْهُ فَيَمُوْتُ فِيْ يَدِهٖ

حضرت عرباضؓ بن ساریہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن ہر کچلی والے درندے اور پنجہ والے پرندے سے گھریلو گدھے کے گوشت سے۔ مجثمہ اور خلیسہ سے منع فرمایا ہے۔ نیز منع فرمایا کہ حاملہ لونڈیوں سے صحبت کی جاتے۔ یہاں تک کہ وہ جن لیں جو ان کے پیٹوں میں ہے۔ محمد بن یحیٰی نے کہا ابو عاصم سے مجثمہ کے متعلق پوچھا گیا۔ اس نے کہا پرندے یا کسی چیز کو ٹھہرایا جائے پھر پتھروں سے مارا جاتے۔ خلیسہ کے متعلق سوال کیا گیا فرمایا بھیڑیا یا کوئی درندہ پرندے کو پکڑلے اسکو کوئی آدمی پالے اس سے پکڑلے اور آدمی کے ہاتھ میں ذبح کرنے سے پہلے پہلے مر

قَبْلَ اَنْ يُذَكِّيَهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

جائے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۳۹۱۱/۲۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ شَرِيْطَةِ الشَّيْطٰنِ زَادَ ابْنُ عِيْسٰى هِيَ الذَّبِيْحَةُ يُقْطَعُ مِنْهَا الْجِلْدُ وَلَا تُفْرَى الْاَوْدَاجُ ثُمَّ تُتْرَكُ حَتّٰى تَمُوْتَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابن عباسؓ اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیطان کے شریطہ سے منع کیا ہے ابن عیسیٰ نے زیادہ کیا یہ وہ جانور ہے کہ اس کا چمڑہ دُور کیا جائے اور اسکی رگیں نہ کاٹی جائیں پھر چھوڑ دیا جائے یہاں تک کہ مر جائے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۳۹۱۲/۲۸ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكٰوةُ الْجَنِيْنِ ذَكٰوةُ اُمِّهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیٹ کے بچے کا ذبح کرنا اسکی ماں کا ذبح کرنا ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد دارمی نے اور روایت کیا اسکو ترمذی نے ابوسعید سے۔

۳۹۱۳/۲۹ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَنْحَرُ النَّاقَةَ وَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ وَالشَّاةَ فَنَجِدُ فِيْ بَطْنِهَا الْجَنِيْنَ اَنُلْقِيْهِ اَمْ نَاْكُلُهٗ قَالَ كُلُوْهُ اِنْ شِئْتُمْ فَاِنَّ ذَكٰوتَهٗ ذَكٰوةُ اُمِّهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہا ہم نے کہا اے اللہ کے رسول ہم اونٹنی ذبح کرتے ہیں یا گائے اور بکری اس کے پیٹ سے بچہ نکل آئے اسکو پھینک دیں یا کھالیں فرمایا اگر چاہو کھالو کیونکہ اسکا ذبح کرنا اسکی ماں کا ذبح کرنا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۳۹۱۴/۳۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عُصْفُوْرًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَاَلَهُ اللّٰهُ عَنْ قَتْلِهٖ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا حَقُّهَا قَالَ اَنْ يَّذْبَحَهَا فَيَاْكُلَهَا وَلَا يَقْطَعَ رَاْسَهَا فَيَرْمِيَ بِهَا۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی چڑیا یا کسی اور جانور کو بغیر حق کے قتل کرے اللہ تعالیٰ اس کے قتل کرنے کے متعلق سوال کرے گا۔ کہا گیا اے اللہ کے رسول اس کا حق کیا ہے فرمایا یہ کہ اسکو ذبح کرے اور کھائے اس کے سر کو کاٹ کر نہ پھینکے۔

(روایت کیا اس کو احمد، نسائی اور دارمی نے)

۳۹۱۵/۳۱ وَعَنْ اَبِيْ وَاقِدِنِ اللَّيْثِيِّ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَهُمْ يَجُبُّوْنَ اَسْنِمَةَ الْاِبِلِ وَيَقْطَعُوْنَ اَلْيَاتِ الْغَنَمِ فَقَالَ مَا يُقْطَعُ مِنَ الْبَهِيْمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهِيَ مَيْتَةٌ لَا تُؤْكَلُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابوواقد لیثی سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے وہ لوگ اونٹوں کی کوہان اور دُنبوں کی چکیاں کاٹ لیتے آپ نے فرمایا زندہ جانور سے جو کاٹ لیا جائے وہ مردار ہے اس کو نہ کھایا جائے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے)

تیسری فصل

۳۹۱۶/۳۲ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِيْ حَارِثَةَ اَنَّهٗ كَانَ يَرْعٰى لِقْحَةً بِشِعْبٍ مِنْ

حضرت عطاءؓ بن یسار بنو حارثہ کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ احد پہاڑ کے ایک درے میں اونٹنی چرا رہا تھا کہ اس میں موت کا

شِعَابِ اُحُدٍ فَرَاٰی بِهَا الْمَوْتَ فَلَمْ يَجِدْ مَا يَنْحَرُهَا بِهٖ فَاَخَذَ وَتَدًا فَوَجَاَ بِهٖ فِيْ لَبَّتِهَا حَتّٰى اَهْرَاقَ دَمَهَا ثُمَّ اَخْبَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهٗ بِاَكْلِهَا۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَمَالِكٌ وَفِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ فَذَكَّاهَا بِشِظَاظٍ

اتر دیکھا اس نے اسکو ذبح کرنے کے لیے کوئی چیز نہ پائی اس نے ایک میخ لی اور اس کے سینے میں چبھودی یہاں تک کہ اس کا خون بہا دیا۔ پھر اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی خبر دی آپ نے اسکے کھانے کا حکم دیا روایت کیا اسکو ابوداؤد اور مالک نے ایک روایت میں ہے اسکو تیز لکڑی کے ساتھ ذبح کیا۔

۳۹۱۷/۳۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْبَحْرِ اِلَّا وَقَدْ ذَكَّاهَا اللّٰهُ لِبَنِيْ اٰدَمَ۔ (رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سمندر میں کوئی جانور نہیں مگر اللہ تعالیٰ نے اسکو بنی آدم کے لیے ذبح کیا ہے روایت کیا اسکو دارقطنی نے۔

بَابُ ذِكْرِ الْكَلْبِ

کتے کا بیان

پہلی فصل

۳۹۱۸/۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ ضَارٍ نُقِصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے مگر شکاری یا مویشی کتا۔ ہر روز اس کے ثواب سے دو قیراط کم کیے جائیں گے (متفق علیہ)

۳۹۱۹/۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ صَيْدٍ اَوْ زَرْعٍ انْتَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مویشی شکار یا کھیتی کے علاوہ کتا رکھا ہر روز ایک قیراط اس کے ثواب سے کم ہوتا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۹۲۰/۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتّٰى اِنَّ الْمَرْاَةَ تَقْدَمُ مِنَ الْبَادِيَةِ بِكَلْبِهَا فَنَقْتُلُهٗ ثُمَّ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهَا وَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْاَسْوَدِ الْبَهِيْمِ ذِي النُّقْطَتَيْنِ فَاِنَّهٗ شَيْطَانٌ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو قتل کرنے کا ہم کو حکم دیا یہاں تک کہ ایک عورت جنگل سے اپنا کتا لاتی ہم اسکو بھی قتل کر دیتے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے قتل کرنے سے منع کیا۔ فرمایا خالص سیاہ دو نقطوں والے کو لازم پکڑو کیونکہ وہ شیطان ہے (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۹۲۱/۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ كَلْبَ غَنَمٍ اَوْ مَاشِيَةٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شکاری کتے یا بکریوں اور مویشیوں کے کتے کے سوا کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

۳۹۲۲ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِّنَ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا كُلِّهَا فَاقْتُلُوْا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَهِيْمٍ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَمَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ يَرْتَبِطُوْنَ كَلْبًا إِلَّا نُقِصَ مِنْ عَمَلِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ كَلْبَ غَنَمٍ۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن مغفل نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اگر کتے جماعتوں میں سے ایک جماعت نہ ہوتے میں سب کو قتل کرنے کا حکم کرتا ہر خالص سیاہ کتے کو قتل کردو۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے۔ ترمذی اور نسائی نے زیادہ بیان کیا ہے کوئی گھر والا ایسا نہیں جو کتا باندھتا ہو مگر ہر روز ایک قیراط اس کے ثواب سے کم کر دیا جاتا ہے۔ البتہ شکاری کتا ہو یا مویشیوں اور بکریوں کا کتا۔

۳۹۲۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّحْرِيْشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مویشیوں کو باہم لڑانے سے منع کیا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

بَابُ مَا يَحِلُّ أَكْلُهُ وَمَا يَحْرُمُ

ان چیزوں کا بیان جن کا کھانا حلال ہے اور جن کا کھانا حرام ہے۔

پہلی فصل

۳۹۲۴ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ فَأَكْلُهُ حَرَامٌ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر کچلی والا درندہ کھانا حرام ہے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۹۲۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ وَكُلِّ ذِيْ مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کچلی والے درندے اور پنجے کے ساتھ شکار کرنے والے پرندے کے کھانے سے منع کیا ہے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۹۲۶ وَعَنْ أَبِيْ ثَعْلَبَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُوْمَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھریلو گدھے کے گوشت سے منع فرمایا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۹۲۷ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر

وَسَلَّمَ نَهٰى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ وَاَذِنَ فِيْ لُحُوْمِ الْخَيْلِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کے دن گھریلو گدھے کے گوشت سے منع کیا ہے اور گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت دی۔ (متفق علیہ)

۳۹۲۸/۵ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّهٗ رَاٰى حِمَارًا وَحْشِيًّا فَعَقَرَهٗ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهٖ شَيْءٌ قَالَ مَعَنَا رِجْلُهٗ فَاَخَذَهَا فَاَكَلَهَا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہ اس نے ایک گورخر دیکھا اس کو قتل کر دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے گوشت میں سے کچھ تمہارے پاس ہے اس نے کہا اس کا پاؤں ہمارے پاس ہے۔ آپؐ نے اسکو پکڑا اور کھایا۔ (متفق علیہ)

۳۹۲۹/۶ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اَنْفَجْنَا اَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَاَخَذْتُهَا فَاَتَيْتُ بِهَا اَبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا وَبَعَثَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَرِكِهَا وَفَخِذَيْهَا فَقَبِلَهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا مرظہران میں ہم نے ایک خرگوش کو بھگایا میں نے اُسے پکڑ لیا اور ابوطلحہؓ کے پاس لے آیا اس نے اس کو ذبح کیا اس کا کولا اور دونوں رانیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجیں آپؐ نے اسکو قبول فرما لیا۔ (متفق علیہ)

۳۹۳۰/۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلضَّبُّ لَسْتُ اٰكُلُهٗ وَلَا اُحَرِّمُهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گوہ کو نہ میں حرام کرتا ہوں اور نہ کھاتا ہوں۔ (متفق علیہ)

۳۹۳۱/۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيْدِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ دَخَلَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَيْمُوْنَةَ وَهِيَ خَالَتُهٗ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَجَدَ عِنْدَهَا ضَبًّا مَحْنُوْذًا فَقَدَّمَتِ الضَّبَّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ خَالِدٌ اَحَرَامٌ الضَّبُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا وَلٰكِنْ لَمْ يَكُنْ بِاَرْضِ قَوْمِيْ فَاَجِدُنِيْ اَعَافُهٗ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهٗ فَاَكَلْتُهٗ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ اِلَيَّ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا خالد بن ولید نے اسکو خبر دی کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت میمونہؓ کے پاس گیا۔ اور وہ میری خالہ ہیں اور ابن عباسؓ کی بھی خالہ ہیں ان کے ہاں بھونی ہوئی گوہ پائی اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے رکھ دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گوہ سے اپنا ہاتھ اٹھا لیا خالد نے کہا کیا گوہ حرام ہے اے اللہ کے رسول فرمایا نہیں لیکن یہ میری قوم کے علاقہ میں نہیں پائی جاتی اس لیے میں اسے مکروہ سمجھتا ہوں خالد نے کہا میں نے اسکو کھینچ لیا اور کھا لیا جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف دیکھ رہے تھے۔ (متفق علیہ)

۳۹۳۲/۹ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ لَحْمَ الدَّجَاجِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپؐ مرغ کا گوشت کھا رہے تھے۔ (متفق علیہ)

۳۹۳۳/۱۰ وَعَنِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ كُنَّا نَاْكُلُ مَعَهُ الْجَرَادَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن ابی اوفیؓ سے روایت ہے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات لڑائیوں میں حصہ لیا ہم آپؐ کے ساتھ ٹڈی کھاتے تھے۔ (متفق علیہ)

۳۹۳۴ (۱۱) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَوْتُ جَيْشَ الْخَبَطِ وَأُمِّرَ أَبُوْ عُبَيْدَةَ فَجُعْنَا جُوْعًا شَدِيْدًا فَأَلْقَى الْبَحْرُ حُوْتًا مَيِّتًا لَمْ نَرَ مِثْلَهُ يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ فَأَخَذَ أَبُوْ عُبَيْدَةَ عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ فَمَرَّ الرَّاكِبُ تَحْتَهُ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرْنَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوْا رِزْقًا أَخْرَجَهُ اللّٰهُ إِلَيْكُمْ وَأَطْعِمُوْنَا إِنْ كَانَ مَعَكُمْ قَالَ فَأَرْسَلْنَا إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَأَكَلَهُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا میں نے جیش خبط کے ساتھ جہاد کیا ہم پر ابو عبیدہ امیر مقرر کیے گئے تھے ہم کو سخت بھوک لگی۔ سمندر نے ایک مردہ مچھلی پھینکی ہم نے اس کی مانند کبھی نہیں دیکھی تھی اس کو عنبر کہا جاتا تھا۔ ہم نصف مہینہ تک اُسے کھاتے رہے ابو عبیدہ نے اس کی ایک ہڈی پکڑی اونٹ سوار اس کے نیچے سے گذر گیا جب ہم واپس آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہم نے اس بات کا ذکر کیا آپ نے فرمایا کھاؤ وہ رزق ہے جو اللہ تعالیٰ نے تمہاری طرف نکالا ہے اگر اس میں سے کچھ تمہارے پاس ہے ہمیں بھی کھلاؤ جابرؓ نے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس میں سے کچھ گوشت بھیجا پس آپ نے کھایا۔ (متفق علیہ)

۳۹۳۵ (۱۲) وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِيْ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَإِنَّ فِيْ أَحَدِ جَنَاحَيْهِ شِفَاءً وَفِي الْآخَرِ دَاءً۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب تم میں سے کسی ایک کے برتن میں مکھی گر پڑے اسکو غوطہ دے پھر اسکو پھینک دے اس لیے کہ اس کے ایک پر میں بیماری ہے اور دوسرے میں شفا ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۹۳۶ (۱۳) وَعَنْ مَيْمُوْنَةَ أَنَّ فَأْرَةً وَقَعَتْ فِيْ سَمْنٍ فَمَاتَتْ فَسُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ أَلْقُوْهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوْهُ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت میمونہؓ سے روایت ہے کہا ایک چوہا گھی میں گر کر مر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق سوال کیا گیا فرمایا اسکو اور اس کے ارد گرد کے گھی کو پھینک دو باقی کھالو۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۳۹۳۷ (۱۴) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَاقْتُلُوْا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَطْمِسَانِ الْبَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَلَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَبَيْنَا أَنَا أُطَارِدُ حَيَّةً أَقْتُلُهَا نَادَانِيْ أَبُوْ لُبَابَةَ لَا تَقْتُلْهَا فَقُلْتُ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ فَقَالَ إِنَّهُ نَهَى بَعْدَ ذٰلِكَ عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوْتِ وَهُنَّ الْعَوَامِرُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے سانپوں کو قتل کر دو۔ دو لکیر والے اور دم بریدہ سانپ کو مار ڈالو وہ دونوں بینائی کو اندھا کر دیتے ہیں اور حمل گرا دیتے ہیں۔ عبداللہ نے کہا ایک مرتبہ میں سانپ پر حملہ کر رہا تھا کہ اسکو مار ڈالوں ابو لبابہ نے مجھ کو آواز دی کہ اسکو قتل نہ کر دمیں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سانپ قتل کرنے کا حکم دیا ہے اس نے کہا آپ نے اس کے بعد گھر میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا تھا اور وہ آباد کرنے والے ہیں۔ (متفق علیہ)

۳۹۳۸ (۱۵) وَعَنْ أَبِي السَّائِبِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ فَبَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوْسٌ إِذْ سَمِعْنَا تَحْتَ سَرِيْرِهِ حَرَكَةً فَنَظَرْنَا فَإِذَا فِيْهِ حَيَّةٌ فَوَثَبْتُ

حضرت ابو سائبؓ سے روایت ہے کہا ہم ابو سعید خدری کے پاس گئے ہم بیٹھے ہوتے تھے کہ ہم نے ان کے تخت کے نیچے حرکت سُنی ہم نے ایک سانپ دیکھا میں اسکو مارنے کے لیے اُٹھا۔ الخ

رَدَدْتُهَا وَأَبُو سَعِيدٍ يُصَلِّي فَأَشَارَ إِلَيَّ أَنِ اجْلِسْ فَجَلَسْتُ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَشَارَ إِلَى بَيْتٍ فِي الدَّارِ فَقَالَ أَتَرَى هَذَا الْبَيْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ كَانَ فِيهِ فَتًى مِنَّا حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ فَخَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْخَنْدَقِ فَكَانَ ذَلِكَ الْفَتَى يَسْتَأْذِنُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنْصَافِ النَّهَارِ فَيَرْجِعُ إِلَى أَهْلِهِ فَاسْتَأْذَنَهُ يَوْمًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ عَلَيْكَ سِلَاحَكَ فَإِنِّي أَخْشَى عَلَيْكَ قُرَيْظَةَ فَأَخَذَ الرَّجُلُ سِلَاحَهُ ثُمَّ رَجَعَ فَإِذَا امْرَأَتُهُ بَيْنَ الْبَابَيْنِ قَائِمَةً فَأَهْوَى إِلَيْهَا بِالرُّمْحِ لِيَطْعُنَهَا بِهِ وَأَصَابَتْهُ غَيْرَةٌ فَقَالَتْ لَهُ اكْفُفْ عَلَيْكَ رُمْحَكَ وَادْخُلِ الْبَيْتَ حَتَّى تَنْظُرَ مَا الَّذِي أَخْرَجَنِي فَدَخَلَ فَإِذَا بِحَيَّةٍ عَظِيمَةٍ مُنْطَوِيَةٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَأَهْوَى إِلَيْهَا بِالرُّمْحِ فَانْتَظَمَهَا بِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَرَكَزَهُ فِي الدَّارِ فَاضْطَرَبَتْ عَلَيْهِ فَمَا يُدْرَى أَيُّهُمَا كَانَ أَسْرَعَ مَوْتًا الْحَيَّةُ أَمِ الْفَتَى قَالَ فَجِئْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ وَقُلْنَا ادْعُ اللّٰهَ يُحْيِيهِ لَنَا فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِصَاحِبِكُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبُيُوتِ عَوَامِرَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَحَرِّجُوا عَلَيْهَا ثَلَاثًا فَإِنْ ذَهَبَ وَإِلَّا فَاقْتُلُوهُ فَإِنَّهُ كَافِرٌ وَقَالَ لَهُمُ اذْهَبُوا فَادْفِنُوا صَاحِبَكُمْ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ جِنًّا قَدْ أَسْلَمُوا فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهُ شَيْئًا فَآذِنُوهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ بَدَا لَكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فَاقْتُلُوهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

نماز پڑھ رہا تھا اس نے اشارہ کیا میں بیٹھ گیا جب اس نے نماز پڑھ لی گھر میں ایک کمرے کی طرف اشارہ کیا اور کہا اس کمرے کو تو دیکھ رہا ہے میں نے کہا ہاں اس نے کہا ہم میں سے ایک نوجوان شخص تھا جسکی نئی نئی شادی ہوئی تھی۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خندق کی طرف نکلے وہ نوجوان دوپہر کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لیکر گھر آجاتا۔ ایک دن اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گھر آنے کی اجازت طلب کی آپ نے فرمایا اپنے ہتھیار ساتھ لیتا جا مجھے ڈر ہے قریظہ تجھ کو کوئی نقصان نہ پہنچائیں اس نے اپنے ہتھیار لیے اور گھر آگیا اسکی بیوی دونوں دروازوں کے درمیان کھڑی تھی وہ نیزہ مارنے کیلئے اسکی طرف بڑھا اور اس کو غیرت نے آپکڑا تھا۔ وہ کہنے لگی اپنے نیزے کو روک لے اور گھر میں جاکر دیکھ مجھے کس چیز نے نکالا ہے وہ اندر گیا ایک بہت بڑا سانپ کنڈلی مارے بستر پر بیٹھا ہے۔ اس نوجوان نے نیزہ لے کر اس پر حملہ کر دیا اور اس کے ساتھ پرو لیا پھر نکلا اور گھر کے اندر گاڑ دیا وہ اس پر تڑپا پس یہ معلوم نہ ہو سکا کہ ان میں سے پہلے کون مرا سانپ یا وہ نوجوان۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اس بات کا آپ سے ذکر کیا اور ہم نے کہا اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ اسکو ہمارے لیے زندہ کر دے آپ نے فرمایا تم اپنے ساتھی کے لیے استغفار کرو پھر آپ نے فرمایا ان گھروں کو آباد کرنے والے ہیں اگر اس میں سے کچھ دیکھو تین دن تنگی پکڑو اگر وہ چلا جائے تو وہ ٹھیک ہے وگرنہ اسکو قتل کر دو کیونکہ وہ کافر ہے۔ ایک روایت میں ہے فرمایا مدینہ میں کچھ جن اسلام لے آئے ہیں جب سانپ کی صورت میں کسی کو دیکھو تین دن تک اس کو خبردار کرو اگر اس کے بعد تمہارے لیے وہ ظاہر ہوں اسکو قتل کر دو وہ شیطان ہے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۹۳۹/۱۶ وَعَنْ أُمِّ شَرِيكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَقَالَ كَانَ يَنْفُخُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ام شریک سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گرگٹ مار ڈالنے کا حکم فرمایا اور فرمایا کہ یہ حضرت ابراہیم پر آگ پھونکتا تھا۔

(متفق علیہ)

۳۹۴۰/۱۷ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَسَمَّاهُ فُوَيْسِقًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

نے گرگٹ کو قتل کرنے کا حکم دیا اور اسکو فویسق کہا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۹۴۱ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ وَزَغًا فِىْ اَوَّلِ ضَرْبَةٍ كُتِبَتْ لَهٗ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَّفِى الثَّانِيَةِ دُوْنَ ذٰلِكَ وَفِى الثَّالِثَةِ دُوْنَ ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ایک ضرب کے ساتھ گرگٹ مار ڈالے اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں دوسری چوٹ میں اس سے کم اور تیسری چوٹ میں اس سے کم۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۳۹۴۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَصَتْ نَمْلَةٌ نَبِيًّا مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ فَاَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَاُحْرِقَتْ فَاَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَيْهِ اَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ اَحْرَقْتَ اُمَّةً مِّنَ الْاُمَمِ تُسَبِّحُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک چیونٹی نے اللہ کے ایک نبی کو کاٹا اس نے چیونٹیوں کے بل جلانے کا حکم دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسکی طرف وحی بھیجی کہ تجھ کو ایک چیونٹی نے کاٹا ہے تو نے ایک امت کو جلادیا ہے جو تسبیح کرتی تھی۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

۳۹۴۳ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَقَعَتِ الْفَارَةُ فِى السَّمْنِ فَاِنْ كَانَ جَامِدًا فَاَلْقُوْهَا وَمَا حَوْلَهَا وَاِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَقْرَبُوْهُ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِىُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چوہا جس وقت گھی میں گر پڑے اگر وہ جما ہوا ہے چوہے کو اور اس گھی کو جو اسکا ارد گرد ہے پھینک دو۔ اگر وہ پتلا ہو اس کے قریب نہ جاؤ۔ روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد نے اور روایت کیا دارمی نے ابن عباسؓ سے۔

۳۹۴۴ وَعَنْ سَفِيْنَةَ قَالَ اَكَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ حُبَارٰى۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت سفینہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھٹ تیتر کا گوشت کھایا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۹۴۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ الْجَلَّالَةِ وَاَلْبَانِهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَفِىْ رِوَايَةِ اَبِىْ دَاوُدَ وَقَالَ نَهٰى عَنْ رُكُوْبِ الْجَلَّالَةِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلالہ کا گوشت کھانے اور اس کا دودھ پینے سے منع فرمایا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ آپ نے جلالہ پر سواری کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

۳۹۴۶ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِبْلٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ لَحْمِ الضَّبِّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ)

حضرت عبدالرحمٰن بن شبلؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گوہ کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے (روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۳۹۴۷ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلی کے کھانے

نَهٰى عَنْ اَكْلِ الْهِرَّةِ وَاَكْلِ ثَمَنِهَا۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۳۹۴۸/۲۵ وَعَنْهُ قَالَ حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِيْ يَوْمَ خَيْبَرَ الْحُمُرَ الْاِنْسِيَّةَ وَلُحُوْمَ الْبِغَالِ وَكُلَّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ وَكُلَّ ذِيْ مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

۳۹۴۹/۲۶ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيْرِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۹۵۰/۲۷ وَعَنْهُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ فَاَتَتِ الْيَهُوْدُ فَشَكَوْا اَنَّ النَّاسَ قَدْ اَسْرَعُوْا اِلٰى حَظَائِرِهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا لَا يَحِلُّ اَمْوَالُ الْمُعَاهِدِيْنَ اِلَّا بِحَقِّهَا۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

۳۹۵۱/۲۸ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ اَلْمَيْتَتَانِ الْحُوْتُ وَالْجَرَادُ وَالدَّمَانِ الْكَبِدُ وَالطِّحَالُ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ)

۳۹۵۲/۲۹ وَعَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَلْقَاهُ الْبَحْرُ وَجَزَرَ عَنْهُ الْمَاءُ فَكُلُوْهُ وَمَا مَاتَ فِيْهِ وَطَفَا فَلَا تَاْكُلُوْهُ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ) وَقَالَ مُحْيِ السُّنَّةِ اَلْاَكْثَرُوْنَ عَلٰى اَنَّهٗ مَوْقُوْفٌ عَلٰى جَابِرٍ۔

۳۹۵۳/۳۰ وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرَادِ فَقَالَ اَكْثَرُ جُنُوْدِ اللّٰهِ لَا اٰكُلُهٗ وَلَا اُحَرِّمُهٗ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ) وَقَالَ مُحْيِ السُّنَّةِ ضَعِيْفٌ۔

۳۹۵۴/۳۱ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَبِّ الدِّيْكِ وَقَالَ اِنَّهٗ يُؤَذِّنُ

اور اس کی قیمت لینے سے منع کیا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے۔

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن گھریلو گدھے کا گوشت اور خچروں کا گوشت ہر کچلی والا درندہ اور ہر پنجہ کش پرندے کو حرام کیا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت خالدؓ بن ولید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے، خچر اور گدھے کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

اسی (خالدؓ) سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کے دن جہاد کیا یہودی آپ کے پاس آئے اور شکایت کی کہ انہوں نے ان کی کھجوروں میں جلدی کی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ذمیوں کے مال حلال نہیں مگر ان کے حق کے ساتھ
(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے لیے دو مردے اور دو خون حلال کیے گئے ہیں دو مردے مچھلی اور ٹڈی ہیں اور دو خون کلیجی اور تلی ہیں۔ روایت کیا اس کو احمد ابن ماجہ اور دارقطنی نے۔

حضرت ابو زبیرؓ جابر سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس چیز کو سمندر پھینک دے یا پانی اس سے پیچھے ہٹ جائے اسکو کھالو اور جو مچھلی اس میں مرجائے اور تیرنے لگے اسکو نہ کھاؤ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ محی السنہ کا کہنا ہے کہ اکثر محدثین اسکو جابرؓ پر موقوف کرتے ہیں۔

حضرت سلمانؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹڈی کے متعلق سوال کیا گیا فرمایا ٹڈی اللہ کا بہت بڑا لشکر ہے نہ میں اسکو کھاتا ہوں اور نہ میں اسکو حرام کرتا ہوں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ محی السنہ نے کہا یہ روایت ضعیف ہے۔

حضرت زیدؓ بن خالد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغ کو گالی دینے سے منع کیا ہے اور فرمایا وہ نماز کے لیے اذان

لِلصَّلٰوةِ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

٣٩٥٥/٣٢ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الدِّيْكَ فَإِنَّهُ يُوْقِظُ لِلصَّلٰوةِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ)

٣٩٥٦/٣٣ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ قَالَ اَبُوْ لَيْلٰى قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ظَهَرَتِ الْحَيَّةُ فِي الْمَسْكَنِ فَقُوْلُوْا لَهَا إِنَّا نَسْأَلُكِ بِعَهْدِ نُوْحٍ وَبِعَهْدِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ أَنْ لَا تُؤْذِيْنَا فَإِنْ عَادَتْ فَاقْتُلُوْهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ)

٣٩٥٧/٣٤ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَ الْحَدِيْثَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ وَقَالَ مَنْ تَرَكَهُنَّ خَشْيَةَ ثَائِرٍ فَلَيْسَ مِنَّا

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

٣٩٥٨/٣٥ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَالَمْنَاهُمْ مُنْذُ حَارَبْنَاهُمْ وَمَنْ تَرَكَ شَيْئًا مِنْهُمْ خِيْفَةً فَلَيْسَ مِنَّا۔

(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ)

٣٩٥٩/٣٦ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُقْتُلُوا الْحَيَّاتِ كُلَّهُنَّ فَمَنْ خَافَ ثَارَهُنَّ فَلَيْسَ مِنِّيْ۔

(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

٣٩٦٠/٣٧ وَعَنِ الْعَبَّاسِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا نُرِيْدُ أَنْ نَكْنُسَ زَمْزَمَ فَإِنَّ فِيْهَا مِنْ هٰذِهِ الْجِنَّانِ يَعْنِي الْحَيَّاتِ الصِّغَارَ فَأَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِنَّ۔

(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ)

٣٩٦١/٣٨ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُقْتُلُوا الْحَيَّاتِ كُلَّهَا إِلَّا الْجَانَّ الْأَبْيَضَ الَّذِيْ كَأَنَّهُ قَضِيْبُ فِضَّةٍ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ)

دیتا ہے۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

اسی (زید بن خالد) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مرغ کو گالی نہ دو وہ نماز کے لیے بیدار کرتا ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہا ابولیلیٰ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کسی گھر میں سانپ ظاہر ہوں ان کو کہو ہم تجھ سے نوح اور سلیمان بن داؤد کے عہد کا سوال کرتے ہیں کہ ہم کو تکلیف نہ پہنچاؤ اس کے بعد بھی اگر وہ ظاہر ہوں ان کو قتل کردو۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے۔

حضرت عکرمہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔ میں نہیں جانتا مگر اس حدیث کو مرفوع کیا ہے کہ آپ سانپوں کو قتل کرنے کا حکم فرماتے تھے اور فرمایا ان کے حملہ سے ڈر کر جو شخص ان کو چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب سے ہم نے ان کے ساتھ جنگ کی ہے صلح نہیں کی۔ جو شخص خوف کی وجہ سے کسی سانپ کو چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سانپوں کو قتل کرو۔ جو شخص ان کے بدلہ لینے سے ڈرے وہ مجھ سے نہیں ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

حضرت عباس سے روایت ہے کہا اے اللہ کے رسول ہمارا ارادہ ہے کہ ہم زمزم کا کنواں صاف کریں اور اس میں یہ سانپ ہیں یعنی چھوٹے چھوٹے سانپ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مار ڈالنے کا حکم دیا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب قسم کے سانپوں کو قتل کردو مگر جان سفید کو جو چاندی کی چھڑی کی مانند ہوتا ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۳۹۶۲/۳۹ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِیْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَامْقُلُوْهُ فَاِنَّ فِیْ اَحَدِ جَنَاحَیْهِ دَاءً وَّفِی الْاٰخَرِ شِفَاءً فَاِنَّهٗ یَتَّقِیْ بِجَنَاحِهِ الَّذِیْ فِیْهِ الدَّاءُ فَلْیَغْمِسْهُ كُلَّهٗ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی ایک کے برتن میں مکھی گر پڑے اس کو غوطہ دو اس لیے کہ اُس کے ایک پر میں بیماری ہے اور دوسرے میں شفا ہے اور وہ اپنا وہ پر پہلے ڈالتی ہے جس میں بیماری ہے۔ پس پوری کو غوطہ دو۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

۳۹۶۳/۴۰ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِی الطَّعَامِ فَامْقُلُوْهُ فَاِنَّ فِیْ اَحَدِ جَنَاحَیْهِ سَمًّا وَّفِی الْاٰخَرِ شِفَاءً وَّاِنَّهٗ یُقَدِّمُ السَّمَّ وَیُؤَخِّرُ الشِّفَاءَ۔

(رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس وقت مکھی کسی کھانے میں گر پڑے اسکو غوطہ دو۔ اس لیے کہ اس کے ایک پر میں زہر ہے اور دوسرے میں شفا ہے۔ اور وہ زہر والے پر کو ڈالتی ہے اور شفا والے پر کو پیچھے رکھتی ہے روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

۳۹۶۴/۴۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ اَرْبَعٍ مِّنَ الدَّوَابِّ النَّمْلَةِ وَالنَّحْلَةِ وَالْهُدْهُدِ وَالصُّرَدِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار جانوروں کو قتل کرنے سے منع کیا ہے چیونٹی، شہد کی مکھی ہدہد اور کل چڑی (ممولا)

(روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے)

تیسری فصل

۳۹۶۵/۴۲ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ اَهْلُ الْجَاهِلِیَّةِ یَاْكُلُوْنَ اَشْیَاءَ وَیَتْرُكُوْنَ اَشْیَاءَ تَقَذُّرًا فَبَعَثَ اللّٰهُ نَبِیَّهٗ وَاَنْزَلَ كِتَابَهٗ وَاَحَلَّ حَلَالَهٗ وَحَرَّمَ حَرَامَهٗ فَمَا اَحَلَّ فَهُوَ حَلَالٌ وَّمَا حَرَّمَ فَهُوَ حَرَامٌ وَّمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ عَفْوٌ وَّتَلَا قُلْ لَّا اَجِدُ فِیْمَا اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗ اِلَّا اَنْ یَّكُوْنَ مَیْتَةً اَوْ دَمًا الْاٰیَةَ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا اہل جاہلیت بہت سی چیزیں کھا لیتے تھے اور بہت سی چیزوں سے نفرت کرتے ہوئے چھوڑ دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا نبی بھیجا اور اپنی کتاب اتاری اپنی حلال چیزوں کو حلال اور اپنے حرام کو حرام کیا جس کو اللہ کے نبی نے حلال کیا وہ حلال ہے۔ اور جس کو حرام کیا وہ حرام ہے اور جس سے سکوت کیا وہ معاف ہے۔ پھر یہ آیت پڑھی کہہ دو میں نہیں پاتا جو میری طرف وحی کی گئی ہے کسی کھانے والے پر حرام مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا خون آخر آیت تک۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۹۶۶/۴۳ وَعَنْ زَاهِرِ الْاَسْلَمِیِّ قَالَ اِنِّیْ لَاُوْقِدُ تَحْتَ الْقُدُوْرِ بِلُحُوْمِ الْحُمُرِ اِذْ نَادٰی مُنَادِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَنْهَاكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت زاہر اسلمی سے روایت ہے کہا میں گدھوں کے گوشت کی ہنڈیا کے نیچے آگ جلا رہا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے ندا کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو گدھے کا گوشت کھانے سے منع کرتے ہیں۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۳۹۶۷ وَعَنْ اَبِیْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِیِّ یَرْفَعُهٗ اَلْجِنُّ ثَلٰثَةُ اَصْنَافٍ صِنْفٌ لَّهُمْ اَجْنِحَةٌ یَّطِیْرُوْنَ فِی الْهَوَآءِ وَصِنْفٌ حَیَّاتٌ وَّکِلَابٌ وَّصِنْفٌ یَّحِلُّوْنَ وَیَظْعَنُوْنَ۔
(رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت ابو ثعلبہ خشنی سے روایت ہے وہ اس حدیث کو مرفوع بیان کرتے ہیں فرمایا جن تین قسموں کے ہیں ایک قسم پر دار ہے وہ ہوا میں اڑتے ہیں۔ ایک قسم سانپوں اور کتوں کی شکل میں رہتی ہے اور ایک قسم ہے کہ وہ اترتے اور کوچ کرتے ہیں روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

بَابُ الْعَقِیْقَةِ

عقیقہ کا بیان

پہلی فصل

۳۹۶۸ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرِ الضَّبِّیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَعَ الْغُلَامِ عَقِیْقَةٌ فَاَهْرِیْقُوْا عَنْهُ دَمًا وَّاَمِیْطُوْا عَنْهُ الْاَذٰی۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت سلمانؓ بن عامر ضبی سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے ہر پیدا ہونے والے لڑکے کے ساتھ عقیقہ ہے اس کی طرف سے جانور ذبح کرو اور اس سے ایذا کو دور کرو
(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۳۹۶۹ وَعَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُؤْتٰی بِالصِّبْیَانِ فَیُبَرِّكُ عَلَیْهِمْ وَیُحَنِّکُهُمْ
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بچے لاتے جاتے آپ ان کے لیے برکت کی دعا کرتے اور گھٹی دیتے
(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۹۷۰ وَعَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ اَنَّهَا حَمَلَتْ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ بِمَکَّةَ قَالَتْ فَوَلَدْتُ بِقُبَاءٍ ثُمَّ اَتَیْتُ بِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهٗ فِیْ حَجْرِهٖ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ فَمَضَغَهَا ثُمَّ تَفَلَ فِیْ فِیْهِ ثُمَّ حَنَّکَهٗ ثُمَّ دَعَا لَهٗ وَبَرَّكَ عَلَیْهِ وَکَانَ اَوَّلَ مَوْلُوْدٍ وُّلِدَ فِی الْاِسْلَامِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت اسماءؓ بنت ابی بکر سے روایت ہے کہا کہ مکہ میں وہ عبداللہ بن زبیر کے ساتھ حاملہ ہوئیں۔ کہا میں نے قباء میں بچہ جنا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لیکر آئی اور آپ کی گود میں ڈال دیا۔ آپ نے کھجور منگوائی اسکو چبایا پھر بچے کے منہ میں لعاب ڈالا اور بچہ کے تالو پر لگائی پھر اس کے لیے برکت کی دعا کی۔ عبداللہ بن زبیر پہلے بچے تھے جو اسلام میں پیدا ہوئے۔
(متفق علیہ)

دوسری فصل

۳۹۷۱ عَنْ اُمِّ کُرْزٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَقِرُّوا الطَّیْرَ عَلٰی مَکِنَاتِهَا قَالَتْ وَسَمِعْتُهٗ یَقُوْلُ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِیَةِ شَاةٌ وَّلَا یَضُرُّکُمْ ذُکْرَانًا کُنَّ اَوْ اِنَاثًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَآئِیُّ مِنْ قَوْلِهٖ

حضرت ام کرزؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے پرندوں کو ان کے گھونسلوں میں رہنے دو۔ اور میں نے سنا آپ فرماتے تھے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں ہیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ہے اور تم کو یہ بات ضرر نہیں پہنچاتی کہ وہ نر ہوں یا مادہ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ ترمذی اور نسائی

يَقُوْلُ عَنِ الْغُلَامِ اِلٰى اٰخِرِهٖ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ)

نے یقول عن الغلام سے آخر تک روایت کیا ہے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث صحیح ہے۔

٣٩٧٢/٥ وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيْقَتِهٖ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُسَمّٰى وَيُحْلَقُ رَاْسُهٗ. (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ لٰكِنْ فِيْ رِوَايَتِهِمَا رَهِيْنَةٌ بَدَلَ مُرْتَهَنٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَحْمَدَ وَاَبِيْ دَاوُدَ يُدَمّٰى مَكَانَ وَيُسَمّٰى وَقَالَ اَبُوْدَاوُدَ يُسَمّٰى اَصَحُّ)

حضرت حسن سمرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکا اپنے عقیقہ کے ساتھ گرو ہے اس کی طرف سے ساتویں دن ذبح کیا جائے اس کا نام رکھا جائے اور اس کا سر مونڈا جائے۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے۔ لیکن ان دونوں کی روایت میں مرتہنٌ کی بجائے رھینۃٌ کا لفظ ہے۔ احمد اور ابوداؤد کی روایت میں یسمی کی جگہ یدمی کا لفظ ہے۔ ابوداؤد نے کہا یسمی زیادہ صحیح ہے۔

٣٩٧٣/٦ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ عَقَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ بِشَاةٍ وَقَالَ يَا فَاطِمَةُ اِحْلِقِيْ رَاْسَهٗ وَتَصَدَّقِيْ بِزِنَةِ شَعْرِهٖ فِضَّةً فَوَزَنَّاهُ فَكَانَ وَزْنُهٗ دِرْهَمًا اَوْ بَعْضَ دِرْهَمٍ. (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ وَاِسْنَادُهٗ لَيْسَ بِمُتَّصِلٍ لِاَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ لَمْ يُدْرِكْ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ)

حضرت محمدؒ بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالبؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن کی طرف سے ایک بکری کے ساتھ عقیقہ کیا اور فرمایا اے فاطمہ اس کا سر مونڈ اور اس کے بالوں کے وزن کے برابر چاندی کا صدقہ کر ہم نے اس کا وزن کیا اس کا وزن درہم یا درہم سے کم نکلا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اس کی سند متصل نہیں ہے کیونکہ محمد بن علی بن حسین نے علی بن ابی طالب کو نہیں پایا۔

٣٩٧٤/٧ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ كَبْشًا كَبْشًا. (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعِنْدَ النَّسَائِيِّ كَبْشَيْنِ كَبْشَيْنِ.

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن اور حسین کی طرف سے ایک ایک دنبے کے ساتھ عقیقہ کیا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے نسائی کے نزدیک روایت ہے کہ دو دو دنبے تھے۔

٣٩٧٥/٨ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَقِيْقَةِ فَقَالَ لَا يُحِبُّ اللهُ الْعُقُوْقَ كَاَنَّهٗ كَرِهَ الْاِسْمَ وَقَالَ مَنْ وُلِدَ لَهٗ وَلَدٌ فَاَحَبَّ اَنْ يَّنْسُكَ عَنْهُ فَلْيَنْسُكْ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَيْنِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً. (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ عقوق پسند نہیں کرتا۔ گویا کہ آپ نے عقیقہ کا نام ناپسند فرمایا اور فرمایا جس کے ہاں بچہ پیدا ہو وہ اس کی طرف سے ذبح کرنا چاہے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ذبح کرے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے)

٣٩٧٦/٩ وَعَنْ اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذَّنَ فِيْ اُذُنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ حِيْنَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ بِالصَّلٰوةِ. (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ)

حضرت ابورافعؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے حسین بن علی کے کان میں نماز کی اذان کہی جب فاطمہؓ نے اس کو جنا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

تیسری فصل

٣٩٧٧/١ عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا وُلِدَ لِأَحَدِنَا غُلَامٌ ذَبَحَ شَاةً وَلَطَخَ رَأْسَهُ بِدَمِهَا فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ كُنَّا نَذْبَحُ الشَّاةَ يَوْمَ السَّابِعِ وَنَحْلِقُ رَأْسَهُ وَنُلَطِّخُهُ بِزَعْفَرَانٍ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ زَادَ رَزِيْنٌ وَتُسَمِّيْهِ)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا جاہلیت کے زمانہ میں اگر کسی کے ہاں بچہ پیدا ہوتا بکری ذبح کرتا اور اس کے سر پر خون لگاتا۔ جب اسلام آیا ہم ساتویں دن بکری ذبح کرتے ہیں اور بچے کا سر مونڈتے ہیں اور اس کے سر پر زعفران لگاتے ہیں۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ رزین نے زیادہ کہا ہے کہ اس کا نام رکھتے ہیں۔

كِتَابُ الْأَطْعِمَةِ

کھانوں کا بیان

پہلی فصل

٣٩٧٨/١ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا فِي حَجْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدِي تَطِيْشُ فِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِّ اللّٰهَ وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمرؓ بن ابی سلمہ سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش میں لڑکا تھا میرا ہاتھ رکابی میں گھومتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے فرمایا اللہ کا نام لو۔ اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اس جانب سے کھاؤ جو تیرے سامنے ہے۔ (متفق علیہ)

٣٩٧٩/٢ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ أَنْ لَا يُذْكَرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان اس کھانے کو حلال سمجھتا ہے جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

٣٩٨٠/٣ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيْتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَإِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَالْعَشَاءَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہو اور داخل ہونے کے وقت کھانا کھانے کے وقت اللہ کا نام لے لے شیطان کہتا ہے نہ تمہارے لیے رات کا ٹھکانا ہے اور نہ کھانا ہے اور جس وقت گھر میں داخل ہو اللہ کا ذکر نہ کرے شیطان کہتا ہے تم نے رات گذارنے کی جگہ پالی اور جب کھانے کے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا شیطان کہتا ہے تم نے ٹھکانا اور کھانا دونوں پالیے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

٣٩٨١/٤ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِيْنِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِيْنِهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا کھانا کھانے لگے اپنے دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب پیئے دائیں ہاتھ سے پیئے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۳۹۸۲/۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلَنَّ اَحَدُكُمْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَشْرَبَنَّ بِهَا فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اپنے بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ ہی اس کے ساتھ پیئے۔ کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۹۸۳/۶ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ بِثَلٰثَةِ اَصَابِعَ وَيَلْعَقُ يَدَهٗ قَبْلَ اَنْ يَّمْسَحَهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت کعبؓ بن مالک سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین انگلیوں کے ساتھ کھاتے تھے اور پونچھنے سے پہلے اپنا ہاتھ چاٹتے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۹۸۴/۷ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِلَعْقِ الْاَصَابِعِ وَالصَّحْفَةِ وَقَالَ اِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ فِيْ اَيَّةِ الْبَرَكَةُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیوں اور رکابی کے چاٹنے کا حکم دیا ہے اور فرمایا ہے تم نہیں جانتے کہ کس نوالہ میں برکت ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۹۸۵/۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسَحْ يَدَهٗ حَتّٰى يَلْعَقَهَا اَوْ يُلْعِقَهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے ایک کھانا کھائے اپنا ہاتھ نہ پونچھے جب تک خود اس کو نہ چاٹ لے یا کسی کو نہ چٹوا دے۔ (متفق علیہ)

۳۹۸۶/۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ اَحَدَكُمْ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ مِّنْ شَاْنِهٖ حَتّٰى يَحْضُرَهٗ عِنْدَ طَعَامِهٖ فَاِذَا سَقَطَتْ مِنْ اَحَدِكُمُ اللُّقْمَةُ فَلْيُمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ اَذًى ثُمَّ لِيَاْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطٰنِ فَاِذَا فَرَغَ فَلْيَلْعَقْ اَصَابِعَهٗ فَاِنَّهٗ لَا يَدْرِيْ فِيْ اَيِّ طَعَامِهٖ يَكُوْنُ الْبَرَكَةُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان ایک تمہارے کے پاس اس کے ہر کام کے وقت حاضر ہوتا ہے یہاں تک کہ اسکے کھانے کے وقت بھی حاضر ہوتا ہے جس وقت تم میں سے کسی ایک کا لقمہ گر پڑے اس پر جو مٹی وغیرہ لگی ہے اسکو دور کر دے اور اسکو کھالے اور اسکو شیطان کے لیے نہ چھوڑے جس وقت فارغ ہو اپنی انگلیوں کو چاٹ لے وہ نہیں جانتا کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۹۸۷/۱۰ وَعَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اٰكُلُ مُتَّكِئًا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابو جحیفہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تکیہ لگا کر نہیں کھاتا۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۹۸۸/۱۱ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَا اَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى خِوَانٍ وَلَا فِيْ سُكُرُّجَةٍ وَلَا خُبِزَ لَهٗ مُرَقَّقٌ قِيْلَ لِقَتَادَةَ عَلٰى مَا يَاْكُلُوْنَ قَالَ عَلَى السُّفَرِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت قتادہ انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی خوان پر اور طشتری میں لگا کر کھانا نہیں کھایا نہ کبھی آپ کے لیے چپاتی پکائی گئی۔ قتادہ کیلئے کہا گیا آپ کس چیز پر کھانا کھاتے تھے کہا دسترخوانوں پر۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۳۹۸۹/۱۲ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ مَا اَعْلَمُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاٰی رَغِیْفًا مُرَقَّقًا حَتّٰی لَحِقَ بِاللّٰہِ وَلَا رَاٰی شَاۃً سَمِیْطًا بِعَیْنِہٖ قَطُّ۔

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت انس سے روایت ہے کہا میں نہیں جانتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چپاتی دیکھی ہو یہاں تک کہ اللہ سے جا ملے۔ نہ کبھی آپ نے اپنی آنکھ سے سالم بھنی ہوئی بکری دیکھی

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۹۹۰/۱۳ وَعَنْ سَہْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ النَّقِیَّ مِنْ حِیْنَ ابْتَعَثَہُ اللّٰہُ حَتّٰی قَبَضَہُ اللّٰہُ وَقَالَ مَا رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُنْخُلًا مِّنْ حِیْنَ ابْتَعَثَہُ اللّٰہُ حَتّٰی قَبَضَہُ اللّٰہُ قِیْلَ کَیْفَ کُنْتُمْ تَاْکُلُوْنَ الشَّعِیْرَ غَیْرَ مَنْخُوْلٍ قَالَ کُنَّا نَطْحَنُہٗ وَنَنْفُخُہٗ فَیَطِیْرُ مَا طَارَ وَمَا بَقِیَ ثَرَّیْنَاہُ فَاَکَلْنَاہُ۔

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا وفات پانے تک آپ نے میدہ نہیں دیکھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث فرمایا فوت ہونے تک چھلنی کو نہیں دیکھا کہا تم جو کس طرح کھاتے تھے۔ جو بن چھنے ہوتے۔ کہا ہم پیستے تھے اور پھونک مارتے جسقدر بھوسی اڑ جاتی اڑ جاتی جو باقی رہتا اسکو گوندھ لیتے اور پکا کر کھا لیتے۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۳۹۹۱/۱۴ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ مَا عَابَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ اِنِ اشْتَہَاہُ اَکَلَہٗ وَاِنْ کَرِہَہٗ تَرَکَہٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا اگر آپ کو خواہش ہوتی کھا لیتے اگر ناپسند سمجھتے اس کو چھوڑ دیتے۔ (متفق علیہ)

۳۹۹۲/۱۵ وَعَنْہُ اَنَّ رَجُلًا کَانَ یَاْکُلُ اَکْلًا کَثِیْرًا فَاَسْلَمَ وَکَانَ یَاْکُلُ قَلِیْلًا فَذُکِرَ ذٰلِکَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ یَاْکُلُ فِیْ مِعًی وَّاحِدٍ وَّالْکَافِرُ یَاْکُلُ فِیْ سَبْعَۃِ اَمْعَاءٍ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ) وَرَوٰی مُسْلِمٌ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی وَابْنِ عُمَرَ الْمُسْنَدَ مِنْہُ فَقَطْ وَفِیْ اُخْرٰی لَہٗ عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ضَافَہٗ ضَیْفٌ وَّہُوَ کَافِرٌ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِشَاۃٍ فَحُلِبَتْ فَشَرِبَ حِلَابَہَا ثُمَّ اُخْرٰی فَشَرِبَہٗ ثُمَّ اُخْرٰی فَشَرِبَہٗ حَتّٰی شَرِبَ حِلَابَ سَبْعِ شِیَاہٍ ثُمَّ اِنَّہٗ اَصْبَحَ فَاَسْلَمَ فَاَمَرَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِشَاۃٍ فَحُلِبَتْ فَشَرِبَ حِلَابَہَا ثُمَّ اَمَرَ بِاُخْرٰی فَلَمْ یَسْتَتِمَّہَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اَلْمُؤْمِنُ یَشْرَبُ فِیْ مِعًی وَّاحِدٍ وَّالْکَافِرُ یَشْرَبُ فِیْ سَبْعَۃِ اَمْعَاءٍ۔

اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہا ایک آدمی بہت کھایا کرتا تھا وہ اسلام لے آیا اس کے بعد تھوڑا کھانا کھاتا تھا اس کا تذکرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا آپ نے فرمایا مومن ایک انتڑی میں کھاتا ہے اور کافر سات انتڑیوں میں کھاتا ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے مسلم نے ابوموسیٰ اور ابن عمر سے مسند روایت کیا ہے ایک دوسری روایت میں ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی ضیافت کی جبکہ وہ کافر تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری دوہنے کا حکم دیا اسکو دوہا گیا اس نے اس کا دودھ پی لیا۔ پھر دوسری دوہی گئی اس کا دودھ بھی پی گیا پھر تیسری دوہی گئی پس وہ بھی پی گیا۔ یہاں تک کہ سات بکریوں کا دودھ پی گیا پھر اس نے صبح کی اور اسلام لے آیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری دوہنے کا حکم دیا پھر دوسری بکری دوہنے کا حکم دیا اس کا دودھ بھی پورا نہ پی سکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن ایک انتڑی میں پیتا ہے اور کافر سات انتڑیوں میں کھاتا ہے۔

۳۹۹۳ / ۱۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْاِثْنَيْنِ كَافِي الثَّلٰثَةِ وَطَعَامُ الثَّلٰثَةِ كَافِي الْاَرْبَعَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کے لیے کافی اور تین کا کھانا چار کے لیے کافی ہے۔ (متفق علیہ)

۳۹۹۴ / ۱۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْاِثْنَيْنِ وَطَعَامُ الْاِثْنَيْنِ يَكْفِي الْاَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْاَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص کا کھانا دو کے لیے کافی ہے اور دو کا کھانا چار کے لیے کفایت کرتا ہے اور چار کا کھانا آٹھ کے لیے کافی ہو سکتا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۹۹۵ / ۱۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ التَّلْبِيْنَةُ مُجِمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيْضِ تَذْهَبُ بِبَعْضِ الْحُزْنِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے تلبینہ دل کے مریض کے لیے راحت بخشتا ہے اور بعض غم دور کر دیتا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۹۹۶ / ۱۹ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ خَيَّاطًا دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهٗ فَذَهَبْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبَ خُبْزَ شَعِيْرٍ وَّمَرَقًا فِيْهِ دُبَّاءٌ وَّقَدِيْدٌ فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنْ حَوَالِي الْقَصْعَةِ فَلَمْ اَزَلْ اُحِبُّ الدُّبَّاءَ بَعْدَ يَوْمَئِذٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے ایک درزی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا اور آپؐ کو بلایا میں آپؐ کے ساتھ گیا اس نے جو کی روٹی اور شوربا آپؐ کے قریب کیا جس میں کدو اور خشک گوشت کے ٹکڑے تھے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا پیالے کے کناروں سے کدو تلاش کرتے تھے۔ میں اس روز کے بعد ہمیشہ کدو پسند کرتا رہا۔ (متفق علیہ)

۳۹۹۷ / ۲۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فِيْ يَدِهٖ فَدُعِيَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاَلْقَاهَا وَالسِّكِّيْنَ الَّتِيْ يَحْتَزُّ بِهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمروؓ بن امیہ سے روایت ہے کہا اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپؐ کے ہاتھ میں بکری کا شانہ ہے اس سے گوشت کاٹ کر کھاتے ہیں آپ کو نماز کے لیے بلایا گیا۔ آپؐ نے شانہ اور چھری کو جس سے گوشت کاٹ رہے تھے رکھ دیا پھر کھڑے ہوئے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ (متفق علیہ)

۳۹۹۸ / ۲۱ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میٹھی چیز اور شہد پسند فرماتے تھے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۳۹۹۹ / ۲۲ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَ اَهْلَهُ الْاُدُمَ فَقَالُوْا مَا عِنْدَنَا اِلَّا خَلٌّ فَدَعَا بِهٖ فَجَعَلَ يَاْكُلُ بِهٖ وَيَقُوْلُ نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر والوں سے سالن مانگا۔ انہوں نے کہا ہمارے پاس سرکہ کے سوا کوئی چیز نہیں ہے آپؐ نے اسے منگوایا اسکے ساتھ روٹی کھانے لگے اور فرماتے تھے بہتر سالن سرکہ ہے بہتر سالن سرکہ ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۰۰۰/۲۳ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِّلْعَيْنِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ مِنَ الْمَنِّ الَّذِيْ أَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

حضرت سعیدؓ بن زید سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھنبی مَن کی جنس سے ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفا ہے (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے مَن کی اسی جنس سے ہے جسکو اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر اتارا تھا۔

۴۰۰۱/۲۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ بِالْقِثَّاءِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہؓ بن جعفر سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ککڑی کھجور کے ساتھ کھا رہے ہیں۔

(متفق علیہ)

۴۰۰۲/۲۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ نَجْنِي الْكَبَاثَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ مِنْهُ فَإِنَّهُ أَطْيَبُ فَقِيْلَ أَكُنْتَ تَرْعَى الْغَنَمَ قَالَ نَعَمْ وَهَلْ مِنْ نَّبِيٍّ إِلَّا رَعَاهَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مرالظہران میں تھے ہم پیلو چنتے تھے آپؐ نے فرمایا تم سیاہ رنگ کی پیلو کو لازم پکڑو کیونکہ وہ بہت اچھی ہے کہا گیا کیا آپ بکریاں چراتے رہے ہیں آپ نے فرمایا ہاں اور کوئی نبی نہیں مگر اس نے بکریاں چرائی ہیں۔

(متفق علیہ)

۴۰۰۳/۲۶ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْعِيًا يَأْكُلُ تَمْرًا وَفِيْ رِوَايَةٍ يَأْكُلُ مِنْهُ أَكْلًا ذَرِيْعًا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ اکڑوں بیٹھے ہوئے آپؐ کھجوریں کھا رہے ہیں ایک روایت میں ہے کہ آپؐ جلد جلد کھجوریں کھا رہے ہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۰۰۴/۲۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَّقْرِنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتّٰى يَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَهُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کہ آدمی دو کھجوریں جمع کر کے کھاتے یہاں تک کہ اپنے ساتھیوں سے اجازت لے۔

(متفق علیہ)

۴۰۰۵/۲۸ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوْعُ أَهْلُ بَيْتٍ عِنْدَهُمُ التَّمْرُ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَّا تَمْرَ فِيْهِ جِيَاعٌ أَهْلُهُ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ گھر والے بھوکے نہیں ہیں جن کے پاس کھجوریں ہیں۔ ایک روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا اے عائشہؓ جس گھر میں کھجوریں نہیں ہیں اس کے اہل بھوکے ہیں دو مرتبہ یا تین مرتبہ آپؐ نے فرمایا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

۴۰۰۶/۲۹ وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَصَبَّحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عَجْوَةٍ لَّمْ يَضُرَّهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ سَمٌّ وَّلَا سِحْرٌ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

سعدؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرماتے تھے جو شخص صبح کے وقت سات عمدہ کھجوریں کھا لے اس روز اس کو زہر اور جادو ضرر نہیں پہنچائے گا۔

(متفق علیہ)

۴۰۰۷/۳۰ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِیْ عَجْوَةِ الْعَالِیَةِ شِفَاءً وَّاِنَّهَا تِرْیَاقٌ اَوَّلَ الْبُکْرَةِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۰۰۸/۳۱ وَعَنْهَا قَالَتْ کَانَ یَاْتِیْ عَلَیْنَا الشَّهْرُ مَا نُوْقِدُ فِیْهِ نَارًا اِنَّمَا هُوَ التَّمْرُ وَالْمَاءُ اِلَّا اَنْ یُّؤْتٰی بِاللُّحَیْمِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

۴۰۰۹/۳۲ وَعَنْهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ یَوْمَیْنِ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ اِلَّا وَاَحَدُهُمَا تَمْرٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

۴۰۱۰/۳۳ وَعَنْهَا قَالَتْ تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَا شَبِعْنَا مِنَ الْاَسْوَدَیْنِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

۴۰۱۱/۳۴ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ قَالَ اَلَسْتُمْ فِیْ طَعَامٍ وَّشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ لَقَدْ رَاَیْتُ نَبِیَّکُمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَا یَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا یَمْلَاُ بَطْنَهٗ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۰۱۲/۳۵ وَعَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِیَ بِطَعَامٍ اَکَلَ مِنْهُ وَبَعَثَ بِفَضْلِهٖ اِلَیَّ وَاِنَّهٗ بَعَثَ اِلَیَّ یَوْمًا بِقَصْعَةٍ لَمْ یَاْکُلْ مِنْهَا لِاَنَّ فِیْهَا ثُوْمًا فَسَاَلْتُهٗ اَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلٰکِنْ اَکْرَهُهٗ مِنْ اَجْلِ رِیْحِهٖ قَالَ فَاِنِّیْ اَکْرَهُ مَا کَرِهْتَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۰۱۳/۳۶ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَکَلَ ثُوْمًا اَوْ بَصَلًا فَلْیَعْتَزِلْنَا اَوْ قَالَ فَلْیَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا اَوْ لِیَقْعُدْ فِیْ بَیْتِهٖ وَاَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِقِدْرٍ فِیْهِ خَضِرَاتٌ مِّنْ بُقُوْلٍ فَوَجَدَ لَهَا رِیْحًا فَقَالَ قَرِّبُوْهَا اِلٰی بَعْضِ اَصْحَابِهٖ وَقَالَ کُلْ فَاِنِّیْ اُنَاجِیْ مَنْ لَّا تُنَاجِیْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

۴۰۱۴/۳۷ وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِیْ کَرِبَ عَنِ

مقام عالیہ کی عمدہ کھجوریں شفا ہیں اور شروع دن میں کھانا تریاق کی خصوصیت رکھتی ہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

اسی (حضرت عائشہؓ) سے روایت ہے کہا کبھی ایک مہینہ ہم پر ایسا آ جاتا تھا کہ ہم اس میں آگ نہیں جلاتے تھے۔ ہمارا کھانا صرف کھجوریں اور پانی ہوتا تھا مگر یہ کہ کہیں سے تھوڑا بہت گوشت آ جاتا۔ (متفق علیہ)

اسی (حضرت عائشہؓ) سے روایت ہے کہا آنحضرتؐ کے گھر والوں نے پے در پے دو دن گندم کی روٹی نہیں کھائی مگر ایک دن کھجوریں کھاتے (متفق علیہ)

اسی (حضرت عائشہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے اور ہم نے دو سیاہ چیزوں سے سیر ہو کر نہیں کھایا (متفق علیہ)

حضرت نعمانؓ بن بشیر سے روایت ہے فرمایا کیا تم کھانے اور پینے میں عیش و عشرت نہیں کرتے ہو جس طرح چاہتے ہو میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپؐ کو ناکارہ کھجوریں بھی اسقدر نہیں ملتی تھیں جس سے آپؐ پیٹ بھر لیتے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت ابو ایوبؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جس وقت کھانا لایا جاتا اس سے کھا لیتے اور زائد میری طرف بھیج دیتے۔ ایک مرتبہ آپؐ نے میری طرف پیالہ بھیج دیا آپؐ نے اس سے کھایا نہیں تھا کیونکہ اس میں لہسن تھا میں نے آپؐ سے پوچھا کیا وہ حرام ہے فرمایا نہیں میں اسکی بُو کی وجہ سے اسکو ناپسند سمجھتا ہوں۔ ابو ایوب نے کہا جسکو آپؐ ناپسند سمجھتے ہیں میں بھی اسکو ناپسند سمجھتا ہوں روایت کیا اسکو مسلم نے

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لہسن یا پیاز کھائے اسکو چاہیے کہ ہم سے علیحدہ رہے یا فرمایا ہماری مساجد سے دور رہے یا فرمایا کہ اپنے گھر میں بیٹھا رہے۔ اور بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہنڈیا لائی گئی جس میں مختلف قسم کی سبزیاں تھیں آپؐ نے اس میں بو محسوس کی۔ آپؐ نے فرمایا اسکو فلاں صحابی کے پاس لے جاؤ اور فرمایا تو کھا لے اس لیے کہ میں جن سے سرگوشی کرتا ہوں تم ان کے ساتھ سرگوشی نہیں کرتے ہو۔ (متفق علیہ)

حضرت مقدامؓ بن معد یکرب سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

سے روایت کرتے ہیں فرمایا اپنے کھانے کی چیزوں کو ناپ تول لیا کرو تمہارے لیے اس میں برکت دیجائیگی۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۴۰۱۵/۳۸ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ رضی أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ مَائِدَتَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے جسوقت دسترخوان اُٹھایا جاتا فرماتے سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ تعریف بہت پاکیزہ برکت کیگئی اس میں نہ کفایت کیا گیا اور نہ چھوڑا گیا اور نہ ہی اس سے بے پرواہی کی گئی ہے اے ہمارے پروردگار (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۰۱۶/۳۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ فَيَحْمَدُهُ عَلَيْهَا أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدُهُ عَلَيْهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَيْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ وَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا فِي بَابِ فَضْلِ الْفُقَرَاءِ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندے سے راضی ہوتا ہے جو ایک لقمہ کھاتے اس پر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے یا پانی کا ایک گھونٹ پیئے اس پر اللہ کی تعریف کرے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ عائشہؓ اور ابوہریرہؓ کی دو حدیثیں جن کے الفاظ ہیں ماشبع آل محمد اور خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم من الدنیا ہم باب فضل الفقراء میں بیان کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دوسری فصل

۴۰۱۷/۴۰ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُرِّبَ طَعَامٌ فَلَمْ أَرَ طَعَامًا كَانَ بَرَكَةً مِنْهُ أَوَّلَ مَا أَكَلْنَا وَلَا أَقَلَّ بَرَكَةً فِي آخِرِهِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ هٰذَا قَالَ إِنَّا ذَكَرْنَا اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ حِينَ أَكَلْنَا ثُمَّ قَعَدَ مَنْ أَكَلَ وَلَمْ يُسَمِّ اللهَ فَأَكَلَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ۔

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت ابوایوبؓ سے روایت ہے کہا ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے آپؐ کے پاس کھانا لایا گیا۔ ہم نے اس سے بڑھ کر برکت والا کھانا نہیں دیکھا جبکہ پہلے پہل ہم نے کھایا اور نہ کم برکت والا آخر وقت میں۔ ہم نے کہا اے اللہ کے رسول ایسا کیوں ہے آپؐ نے فرمایا جب ہم نے کھایا ہے ہم نے اللہ کا نام لیا تھا پھر ایسا شخص ہمارے ساتھ آکر کھانے میں شریک ہوگیا جس نے اللہ کا نام نہیں لیا اس کے ساتھ شیطان کھانے لگا۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

۴۰۱۸/۴۱ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَنَسِيَ أَنْ يَذْكُرَ اللهَ عَلَى طَعَامِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا کھانا کھائے اور بسم اللہ پڑھنا بھول جائے وہ یہ لفظ کہے بسم اللہ اولہ وآخرہ۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۴۰۱۹/۴۲ وَعَنْ أُمَيَّةَ بْنِ مَخْشِيٍّ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَأْكُلُ فَلَمْ يُسَمِّ حَتّٰى لَمْ يَبْقَ مِنْ طَعَامِهِ إِلَّا لُقْمَةٌ

حضرت امیہؓ بن مخشی سے روایت ہے کہا ایک شخص کھانا کھا رہا تھا اس نے بسم اللہ نہیں پڑھی تھی یہاں تک کہ جب کھانے کا ایک لقمہ

فَلَمَّا دَفَعَهَا اِلٰى فِيْهِ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَا زَالَ الشَّيْطٰنُ يَاْكُلُ مَعَهٗ فَلَمَّا ذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ اسْتَقَاءَ مَا فِيْ بَطْنِهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

باقی رہ گیا اس نے اسکو اپنے منہ کی طرف اٹھایا اس نے کہا بسم اللہ اولہ و آخرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے پھر فرمایا شیطان ہمیشہ اس کے ساتھ کھاتا رہا ہے جب اس نے اللہ کا نام لیا جو کچھ اس کے پیٹ میں تھا نکال ڈالا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۴۰۲۰/۴۳ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهٖ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کھانے سے فارغ ہوتے یہ دعا پڑھتے۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہم کو کھلایا پلایا اور مسلمانوں سے بنایا۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۴۰۲۱/۴۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَنَّةَ عَنْ اَبِيْهِ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھانا کھا کر شکر ادا کرنے والا صبر کرنے والا روزہ دار کی طرح ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا ہے ابن ماجہ اور دارمی نے سنان ابن سنہ عن ابیہ سے۔

۴۰۲۲/۴۵ وَعَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ اَوْ شَرِبَ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَ وَسَقٰى وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابوایوب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کھاتے یا پیتے فرماتے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے کھلایا پلایا اسکو حلق سے اتارا اور اس کے نکلنے کی جگہ بنائی۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۰۲۳/۴۶ وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَرَاْتُ فِي التَّوْرٰىةِ اِنَّ بَرَكَةَ الطَّعَامِ الْوُضُوْءُ بَعْدَهٗ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوْءُ قَبْلَهٗ وَالْوُضُوْءُ بَعْدَهٗ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

حضرت سلمان سے روایت ہے کہا میں نے تورات میں پڑھا ہے کہ کھانے کی برکت کا سبب اس کے بعد وضو کرنا ہے میں نے اس بات کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھانے کی برکت کا سبب کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو کرنا ہے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۰۲۴/۴۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَقُدِّمَ اِلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالُوْا اَلَا نَاْتِيْكَ بِوَضُوْءٍ قَالَ اِنَّمَا اُمِرْتُ بِالْوُضُوْءِ اِذَا قُمْتُ اِلَى الصَّلٰوةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے نکلے آپ کے سامنے کھانا رکھا گیا صحابہ نے کہا ہم آپ کے لیے وضو کا پانی نہ لائیں آپ نے فرمایا مجھے نماز پڑھنے کے لیے وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابوہریرہ سے۔

۴۰۲۵/۴۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ اُتِيَ بِقَصْعَةٍ مِنْ ثَرِيْدٍ فَقَالَ كُلُوْا مِنْ جَوَانِبِهَا وَلَا تَاْكُلُوْا مِنْ وَسَطِهَا فَاِنَّ الْبَرَكَةَ

حضرت ابن عباس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ کے پاس ثرید سے بھرا ہوا ایک پیالہ لایا گیا۔ آپ نے فرمایا اس کے کناروں سے کھاؤ اور درمیان سے نہ کھاؤ کیونکہ برکت درمیان

تَنْزِلُ فِیْ وَسْطِهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ) وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَفِیْ رِوَایَةِ اَبِیْ دَاؤدَ قَالَ اِذَا اَکَلَ اَحَدُکُمْ طَعَامًا فَلَا یَاْکُلْ مِنْ اَعْلَی الصَّحْفَةِ وَلٰکِنْ یَاْکُلْ مِنْ اَسْفَلِهَا فَاِنَّ الْبَرَکَةَ تَنْزِلُ مِنْ اَعْلَاهَا۔

۴۰۲۶/۴۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَا رُاِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْکُلُ مُتَّکِئًا قَطُّ وَلَا یَطَاُ عَقِبَهٗ رَجُلَانِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

۴۰۲۷/۵۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَارِثِ بْنِ جَزْءٍ قَالَ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزٍ وَّلَحْمٍ وَّهُوَ فِی الْمَسْجِدِ فَاَکَلَ وَاَکَلْنَا مَعَهٗ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰی وَصَلَّیْنَا مَعَهٗ وَلَمْ نَزِدْ عَلٰی اَنْ مَسَحْنَا اَیْدِیَنَا بِالْحَصْبَاۗءِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۴۰۲۸/۵۱ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَرُفِعَ اِلَیْهِ الذِّرَاعُ وَکَانَتْ تُعْجِبُهٗ فَنَهَسَ مِنْهَا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۰۲۹/۵۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْطَعُوا اللَّحْمَ بِالسِّکِّیْنِ فَاِنَّهٗ مِنْ صُنْعِ الْاَعَاجِمِ وَانْهَسُوْهُ فَاِنَّهٗ اَهْنَاُ وَاَمْرَاُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَقَالَا لَیْسَ هُوَ بِالْقَوِیِّ)

۴۰۳۰/۵۳ وَعَنْ اُمِّ الْمُنْذِرِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهٗ عَلِیٌّ وَلَنَا دَوَالٍ مُعَلَّقَةٌ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْکُلُ وَعَلِیٌّ مَعَهٗ یَاْکُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِیٍّ مَهْ یَا عَلِیُّ فَاِنَّکَ نَاقِهٌ قَالَتْ فَجَعَلْتُ لَهُمْ سِلْقًا وَشَعِیْرًا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اترتی ہے روایت کیا اسکو ترمذی ابن ماجہ اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے جس وقت تم میں سے کوئی کھانا کھائے پیالے کے اوپر سے نہ کھائے بلکہ نچلی طرف سے کھائے کہ برکت اس کے اوپر سے اترتی ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی تکیہ لگا کر کھاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا اور نہ آپؐ کے پیچھے دو آدمی چلتے تھے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

حضرت عبداللہ بن حارث بن جزءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس روٹی اور گوشت لایا گیا اسوقت آپؐ مسجد میں تھے۔ آپؐ نے کھایا اور ہم نے بھی آپکے ساتھ کھایا پھر آپؐ کھڑے ہوئے آپؐ نے نماز پڑھی اور ہم نے بھی آپؐ کے ساتھ نماز پڑھی۔ ہم نے اس سے زیادہ کچھ نہیں کیا کہ کنکریلوں کے ساتھ اپنے ہاتھ پونچھ لیے۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت لایا گیا آپؐ کے سامنے بکری کا بازو لایا گیا آپؐ اسے بہت پسند فرماتے تھے آپ نے اس سے دانتوں کے ساتھ نوچا۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گوشت کو چھری کے ساتھ نہ کاٹو کیونکہ یہ عجمیوں کا کام ہے بلکہ دانتوں سے نوچو یہ بہت لذیذ اور خوشگوار ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ دونوں نے کہا یہ حدیث قوی نہیں۔

حضرت ام منذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے آپ کے ساتھ حضرت علی تھے ہمارے کھجور کے خوشے لٹکے ہوئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علیؓ اس سے کھانے لگے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا ٹھہرو اے علی تم کمزور ہو۔ اس نے کہا میں نے ان کے لیے چقندر اور جو تیار کیے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علی اس سے کھاؤ

يَا عَلِيُّ مِنْ هٰذَا فَاَصِبْ فَاِنَّهُ اَوْفَقُ لَكَ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

یہ تمہارے موافق ہے۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۴۰۳۱/۵۴ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الثُّفْلُ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نیچے کا کھانا بہت پسند تھا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۰۳۲/۵۵ وَعَنْ نُبَيْشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَكَلَ فِيْ قَصْعَةٍ فَلَحَسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت نبیشہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں فرمایا جو شخص پیالے میں کھائے اور اسکو چاٹے پیالہ اس کے لیے دعا کرتا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد، ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۴۰۳۳/۵۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاتَ وَفِيْ يَدِهٖ غَمَرٌ لَمْ يَغْسِلْهُ فَاَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهُ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات بسر کرے جبکہ اس کے ہاتھ میں چکنائی ہے اس نے اسکو دھویا نہیں۔ اس کو کوئی تکلیف پہنچے وہ ملامت نہ کرے مگر اپنے نفس کو روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۴۰۳۴/۵۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ اَحَبُّ الطَّعَامِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّرِيْدُ مِنَ الْخُبْزِ وَالثَّرِيْدُ مِنَ الْحَيْسِ۔
(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک محبوب ترین کھانا روٹی کی ترید ہے اور حیس کی ترید ہے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۰۳۵/۵۸ وَعَنْ اَبِيْ اُسَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوْا بِهٖ فَاِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ابواسیدؓ انصاری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زیتون کا تیل کھاؤ اور اسکو بدن پر ملو وہ بابرکت درخت کا تیل ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۴۰۳۶/۵۹ وَعَنْ اُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعِنْدَكِ شَيْءٌ قُلْتُ لَا اِلَّا خُبْزٌ يَابِسٌ وَخَلٌّ فَقَالَ هَاتِيْ مَا اَقْفَرَ بَيْتٌ مِنْ اُدْمٍ فِيْهِ خَلٌّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

حضرت ام ہانیؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر تشریف لائے فرمایا کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے میں نے کہا نہیں مگر تھوڑی سی خشک روٹی ہے اور سرکہ ہے آپ نے فرمایا اس کو لے آؤ۔ کوئی گھر سالن سے خالی نہیں ہے جس میں سرکہ ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۴۰۳۷/۶۰ وَعَنْ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ كِسْرَةً

حضرت یوسفؓ بن عبداللہ بن سلام سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے جو کی روٹی کا ٹکڑا لیا اور اس پر

مِنْ خُبْزِ الشَّعِيْرِ فَوَضَعَ عَلَيْهَا تَمْرَةً فَقَالَ هٰذِهٖ إِدَامُ هٰذِهٖ وَأَكَلَ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

کھجور رکھی اور فرمایا یہ اس کا سالن ہے اور کھا لیا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۴۰۳۸ وَعَنْ سَعْدٍؓ قَالَ مَرِضْتُ مَرَضًا أَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُنِيْ فَوَضَعَ يَدَهٗ بَيْنَ ثَدْيَيَّ حَتّٰى وَجَدْتُّ بَرْدَهَا عَلٰى فُؤَادِيْ وَقَالَ إِنَّكَ رَجُلٌ مَفْئُوْدٌ إِيْتِ الْحَارِثَ بْنَ كَلَدَةَ أَخَا ثَقِيْفٍ فَإِنَّهٗ رَجُلٌ يَتَطَبَّبُ فَلْيَأْخُذْ سَبْعَ تَمَرَاتٍ مِّنْ عَجْوَةِ الْمَدِيْنَةِ فَلْيَجَأْهُنَّ بِنَوَاتِهِنَّ ثُمَّ لِيَلُدَّكَ بِهِنَّ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہا میں ایک مرتبہ سخت بیمار ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کے لیے تشریف لاتے آپ نے اپنا ہاتھ میری چھاتیوں کے درمیان رکھا میں نے آپ کے ہاتھ کی ٹھنڈک اپنے دل پر محسوس کی اور فرمایا تو ایسا شخص ہے کہ تیرا دل درد کرتا ہے تو حارث بن کلدہ کے پاس جا جو ثقیف قبیلہ سے ہے وہ ایسا آدمی ہے جو طب جانتا ہے وہ مدینہ کی عجوہ کھجوروں میں سات لے اور گٹھلیوں سمیت ان کو کوٹ دے۔ پھر ان کو تیرے منہ میں ڈالے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۰۳۹ وَعَنْ عَائِشَةَ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ الْبِطِّيْخَ بِالرُّطَبِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) وَزَادَ أَبُوْدَاوُدَ وَيَقُوْلُ يُكْسَرُ حَرُّ هٰذَا بِبَرْدِ هٰذَا وَبَرْدُ هٰذَا بِحَرِّ هٰذَا وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم تربوز کھجور کے ساتھ کھایا کرتے تھے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ ابوداؤد نے زیادہ بیان کیا کہ آپ فرماتے تھے کھجور کی گرمی تربوز کی سردی سے ختم کی جاتی ہے اور اس کی سردی اسکی گرمی سے ختم کی جاتی ہے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۴۰۴۰ وَعَنْ أَنَسٍؓ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ عَتِيْقٍ فَجَعَلَ يُفَتِّشُهٗ وَيُخْرِجُ السُّوْسَ مِنْهُ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پرانی کھجوریں لائی گئیں آپ اس کو چیرتے اور اس سے سسری نکال دیتے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۰۴۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُبْنَةٍ فِيْ تَبُوْكَ فَدَعَا بِالسِّكِّيْنِ فَسَمّٰى وَقَطَعَ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جنگ تبوک میں پنیر کا ایک ٹکڑا لایا گیا۔ آپ نے چھری منگوائی بسم اللہ پڑھی اور اس کو کاٹا۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۰۴۲ وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّمْنِ وَالْجُبْنِ وَالْفِرَاءِ فَقَالَ الْحَلَالُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهٖ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهٖ وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفَا عَنْهُ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ مَوْقُوْفٌ عَلَى الْأَصَحِّ)

حضرت سلمانؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گھی پنیر اور جنگلی گاتے کے متعلق سوال کیا گیا آپ نے فرمایا حلال وہ ہے جسکو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال کر دیا ہے اور حرام وہ ہے جسکو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حرام کر دیا ہے۔ جس سے اس نے سکوت کیا ہے وہ اس قسم سے ہے جسکو اس نے معاف کیا ہے۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث ضعیف اور اسکا موقوف ہونا زیادہ صحیح ہے۔

۴۰۴۳/۶۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِدْتُ أَنَّ عِنْدِي خُبْزَةً بَيْضَاءَ مِنْ بُرَّةٍ سَمْرَاءَ مُلَبَّقَةً بِسَمْنٍ وَلَبَنٍ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَاتَّخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ فَقَالَ فِي أَيِّ شَيْءٍ كَانَ هٰذَا قَالَ فِي عُكَّةِ ضَبٍّ قَالَ ارْفَعْهُ۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ وَهٰذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ میرے پاس سفید بہترین گندم کی روٹی ہو جسے دودھ اور گھی سے تر کیا گیا ہو۔ صحابہ میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا اور مذکورہ روٹی (تیار کروا کر) لایا۔ آپؐ نے فرمایا گھی کس برتن میں تھا اس نے کہا گوہ کے چمڑے کے کپے میں۔ آپ نے فرمایا اسکو اٹھا لے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ ابوداؤد نے کہا یہ حدیث منکر ہے۔

۴۰۴۴/۶۷ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الثُّومِ إِلَّا مَطْبُوخًا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچا لہسن کھانے سے منع کیا ہے مگر جبکہ اُسے پکا لیا جاتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۴۰۴۵/۶۸ وَعَنْ أَبِي زِيَادٍ قَالَ سُئِلَتْ عَائِشَةُ عَنِ الْبَصَلِ فَقَالَتْ إِنَّ آخِرَ طَعَامٍ أَكَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ فِيهِ بَصَلٌ۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابوزیادؓ سے روایت ہے کہا عائشہؓ سے پیاز کھانے کے متعلق سوال کیا گیا اس نے کہا آخری کھانا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا اس میں پیاز تھا۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۰۴۶/۶۹ وَعَنِ ابْنَيْ بُسْرٍ السُّلَمِيَّيْنِ قَالَا دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدَّمْنَا زُبْدًا وَتَمْرًا وَكَانَ يُحِبُّ الزُّبْدَ وَالتَّمْرَ۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت بسرؓ کے دو بیٹوں سے روایت ہے جو سلمی تھے انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لاتے ہم نے آپ کے سامنے مکھن اور کھجوریں رکھیں آپؐ مکھن اور کھجوروں کو پسند فرماتے تھے۔
(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۰۴۷/۷۰ وَعَنْ عِكْرَاشِ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ أُتِينَا بِجَفْنَةٍ كَثِيرَةِ الثَّرِيدِ وَالْوَذْرِ فَخَبَطْتُ بِيَدِي فِي نَوَاحِيهَا وَأَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَقَبَضَ بِيَدِهِ الْيُسْرٰى عَلٰى يَدِيَ الْيُمْنٰى ثُمَّ قَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ مَوْضِعٍ وَاحِدٍ فَإِنَّهُ طَعَامٌ وَاحِدٌ ثُمَّ أُتِينَا بِطَبَقٍ فِيهِ أَلْوَانُ التَّمْرِ فَجَعَلْتُ آكُلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَجَالَتْ يَدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّبَقِ فَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ فَإِنَّهُ غَيْرُ لَوْنٍ وَاحِدٍ ثُمَّ أُتِينَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عکراشؓ بن ذویب سے روایت ہے کہا ہمارے پاس ایک بڑا پیالہ لایا گیا جس میں بہت زیادہ ثرید اور بوٹیاں تھیں میں نے اپنا ہاتھ پیالے کی ہر جانب میں پھیرا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آگے سے کھایا آپ نے اپنے بائیں ہاتھ سے میرے دائیں ہاتھ کو پکڑا اور فرمایا اے عکراش ایک جگہ سے کھا کیونکہ یہ ایک قسم کا کھانا ہے پھر ہمارے پاس ایک طباق لایا گیا جس میں مختلف اقسام کی کھجوریں تھیں میں اپنے آگے سے ہی کھاتا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ طباق کی ہر جانب گھوما۔ آپ نے فرمایا اے عکراش جہاں سے چاہتے ہو کھاؤ اس لیے کہ یہ ایک قسم کا نہیں ہے پھر ہمارے پاس پانی لایا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ دھوئے اور اپنے ہاتھوں کی تراوت کو اپنے چہرے، بازوؤں اور سر پر مل لیا اور فرمایا

يَدَيْهِ وَمَسَحَ بِبَلَلِ كَفَّيْهِ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ وَقَالَ يَا عِكْرَاشُ هٰذَا الْوُضُوْءُ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اے عکراش! یہ اُس کھانے کا وضو ہے جو آگ نے پکایا ہو۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۰۴۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ أَهْلَهُ الْوَعْكُ أَمَرَ بِالْحَسَاءِ فَصُنِعَ ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَحَسَوْا مِنْهُ وَكَانَ يَقُوْلُ إِنَّهُ لَيَرْتُوْ فُؤَادَ الْحَزِيْنِ وَيَسْرُوْ عَنْ فُؤَادِ السَّقِيْمِ كَمَا تَسْرُوْ إِحْدٰكُنَّ الْوَسَخَ بِالْمَاءِ عَنْ وَجْهِهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں سے اگر کسی کو بخار آنے لگتا آپؐ جو کا حریرہ بنانے کا حکم دیتے وہ بنایا جاتا پھر آپ حکم دیتے کہ اُسے گھونٹ گھونٹ پئیں اور آپؐ فرمایا کرتے تھے یہ حریرہ غمگین دل کو قوت دیتا ہے اور بیمار دل کی بیماری اس طرح دور کر دیتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی عورت اپنے چہرے کی میل کچیل دور کر دیتی ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۴۰۴۹ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَفِيْهَا شِفَاءٌ مِّنَ السَّمِّ وَالْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِّلْعَيْنِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عجوہ کھجور جنت کا پودا ہے اور اس میں زہر سے شفا ہے اور کھنبی مَن کی قسم ہے اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

تیسری فصل

۴۰۵۰ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضِفْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَمَرَ بِجَنْبٍ فَشُوِيَ ثُمَّ أَخَذَ الشَّفْرَةَ فَجَعَلَ يَحُزُّ لِيْ بِهَا مِنْهُ فَجَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلٰوةِ فَأَلْقَى الشَّفْرَةَ فَقَالَ مَا لَهُ تَرِبَتْ يَدَاهُ قَالَ وَكَانَ شَارِبُهُ وَفَاءً فَقَالَ لِيْ أَقُصُّهُ لَكَ عَلٰى سِوَاكٍ أَوْ قُصَّهُ عَلٰى سِوَاكٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت مغیرہؓ بن شعبہ سے روایت ہے کہا ایک رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں مہمان ٹھہرا آپ نے بکری کے ایک پہلو کے ساتھ حکم دیا اسکو بھونا گیا۔ پھر آپؐ نے چھری پکڑی اس سے کاٹ کاٹ کر مجھ کو دیتے تھے بلالؓ نے آکر آپ کو نماز کی اطلاع دی آپ نے چھری کو ڈال دیا۔ آپ نے فرمایا اسکو کیا ہے اس کے ہاتھ خاک آلودہ ہوں اور اس کی لبیں بڑھی ہوئی تھیں آپ نے فرمایا میں مسواک پر رکھ کر تیری لبیں کتر دیتا ہوں یا آپ نے فرمایا مسواک پر رکھ کر تو اپنی لبیں کتر لے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۴۰۵۱ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا حَضَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا لَمْ نَضَعْ أَيْدِيَنَا حَتّٰى يَبْدَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعَ يَدَهُ وَإِنَّا حَضَرْنَا مَعَهُ مَرَّةً طَعَامًا فَجَاءَتْ جَارِيَةٌ كَأَنَّهَا تُدْفَعُ فَذَهَبَتْ لِتَضَعَ يَدَهَا فِي الطَّعَامِ

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہا جب ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی کھانے پر حاضر ہوتے اس وقت کھانے کیلئے اپنے ہاتھ نہ ڈالتے تھے جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شروع نہ فرماتے پس آپ اپنا ہاتھ ڈالتے۔ ایک مرتبہ آپؐ کے ساتھ ہم ایک کھانے پر حاضر تھے۔ ایک لڑکی آئی گویا کہ وہ دھکیلی جاتی تھی اس نے اپنا ہاتھ کھانے میں

فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِیَدِھَا ثُمَّ جَآءَ اَعْرَابِیٌّ کَاَنَّمَا یُدْفَعُ فَاَخَذَ بِیَدِہٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّیْطَانَ یَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ اَنْ لَّا یُذْکَرَ اسْمُ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَاِنَّہٗ جَآءَ بِھٰذِہِ الْجَارِیَۃِ لِیَسْتَحِلَّ بِھَا فَاَخَذْتُ بِیَدِھَا فَجَآءَ بِھٰذَا الْاَعْرَابِیِّ لِیَسْتَحِلَّ بِہٖ فَاَخَذْتُ بِیَدِہٖ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ اِنَّ یَدَہٗ فِیْ یَدِیْ مَعَ یَدِھَا زَادَ فِیْ رِوَایَۃٍ ثُمَّ ذَکَرَ اسْمَ اللّٰہِ وَاَکَلَ ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

ڈالنا چاہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا پھر ایک اعرابی آیا گویا کہ دھکیلا جا رہا ہے۔ آپؐ نے اسکا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔ پھر فرمایا شیطان اس کھانے کو حلال سمجھتا ہے جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے۔ وہ اس لڑکی کو لایا ہے تاکہ اس کے ذریعہ سے کھانے کو حلال کرلے میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ پھر اس اعرابی کو لایا تاکہ اس کے ذریعہ کھانے کو حلال کرلے میں نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے بے شک شیطان کا ہاتھ اس لڑکی کے ہاتھ کے ساتھ میرے ہاتھ میں ہے ایک روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ پھر آپؐ نے اللہ کا نام لیا اور کھانا کھایا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۰۵۲/۵ وَعَنْ عَآئِشَۃَؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرَادَ اَنْ یَّشْتَرِیَ غُلَامًا فَاَلْقٰی بَیْنَ یَدَیْہِ تَمْرًا فَاَکَلَ الْغُلَامُ فَاَکْثَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ کَثْرَۃَ الْاَکْلِ شُؤْمٌ وَّاَمَرَ بِرَدِّہٖ ۔ (رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غلام خریدنے کا ارادہ کیا۔ آپؐ نے اس کے آگے کھجوریں ڈال دیں غلام نے بہت زیادہ کھجوریں کھائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زیادہ کھانا بے برکتی ہے اور اسکو واپس کر دینے کا حکم دیا۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۰۵۳/۶ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُ اِدَامِکُمُ الْمِلْحُ ۔ (رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا بہترین سالن نمک ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۴۰۵۴/۷ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ الطَّعَامُ فَاخْلَعُوْا نِعَالَکُمْ فَاِنَّہٗ اَرْوَحُ لِاَقْدَامِکُمْ ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کھانا رکھا جائے اپنی جوتیاں اتار دو اسلئے کہ جوتیاں اتار دینا تمہارے قدموں کیلئے راحت بخش ہے

۴۰۵۵/۸ وَعَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍؓ اَنَّھَا کَانَتْ اِذَا اُتِیَتْ بِثَرِیْدٍ اَمَرَتْ بِہٖ فَغُطِّیَ حَتّٰی تَذْھَبَ فَوْرَۃُ دُخَانِہٖ وَتَقُوْلُ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ ھُوَ اَعْظَمُ لِلْبَرَکَۃِ ۔ (رَوَاھُمَا الدَّارِمِیُّ)

حضرت اسماءؓ بنت ابی بکر سے روایت ہے جس وقت ان کے پاس ثرید لایا جاتا اس کے ڈھانک دینے کا حکم کرتیں۔ اسکو ڈھانک دیا جاتا یہاں تک کہ اس کا جوش ختم ہو جاتا اور فرماتیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرماتے تھے گرمی کا چلا جانا بہت برکت کا باعث ہے۔ روایت کیا ان دونوں کو دارمی نے۔

۴۰۵۶/۹ وَعَنْ نُبَیْشَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَکَلَ فِیْ قَصْعَۃٍ ثُمَّ لَحِسَھَا تَقُوْلُ لَہُ الْقَصْعَۃُ اَعْتَقَکَ اللّٰہُ مِنَ النَّارِ کَمَا اَعْتَقْتَنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ ۔ (رَوَاہُ رَزِیْنٌ)

حضرت نبیشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی پیالے میں کھانا کھائے پھر اسکو چاٹ لے پیالہ اس کے لیے کہتا ہے اللہ تعالیٰ تجھ کو آگ سے آزاد کرے جس طرح تو نے مجھ کو شیطان سے آزاد کیا۔ روایت کیا اسکو رزین نے۔

بَابُ الضِّيَافَةِ — ضیافت کا بیان

پہلی فصل

۴۰۵۷ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ وَفِي رِوَايَةٍ بَدَلَ الْجَارِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہیے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے ہمسایہ کو تنگ نہ کرے اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ بہتر بات کہے یا خاموش رہے ایک روایت میں الجار کے بدلے اس طرح ہے جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ صلہ رحمی کرے۔ (متفق علیہ)

۴۰۵۸ وَعَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَثْوِيَ عِنْدَهُ حَتَّى يُحْرِجَهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوشریح کعبی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اُسے اپنے مہمان کی عزت کرنی چاہیے اس کی پُر تکلف دعوت ایک دن اور ایک رات ہے اور تین دن اسکی مہمانی ہے۔ اس کے بعد خیرات ہے مہمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ اسکے پاس ٹھہرا رہے یہاں تک کہ اُس کو تنگی میں ڈالے (متفق علیہ)

۴۰۵۹ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ لَا يَقْرُونَنَا فَمَا تَرَى فَقَالَ لَنَا إِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأَمَرُوا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِي لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِي يَنْبَغِي لَهُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ ہم کو بھیجتے ہیں۔ ہم ایک قوم کے پاس آکر ٹھہرتے ہیں جو ہماری مہمانی نہیں کرتے آپ کیا حکم دیتے ہیں فرمایا اگر تم کسی قوم کے پاس جاکر ٹھہرو وہ تمہارے لیے ایسی چیز کا حکم دیں جو مہمانی کے لائق ہے قبول کرلو اگر ایسا نہ کریں مہمانی کا حق ان سے وصول کرلو جو اُن کے لائق ہے۔ (متفق علیہ)

۴۰۶۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ لَيْلَةٍ فَإِذَا هُوَ بِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ مَا أَخْرَجَكُمَا مِنْ بُيُوتِكُمَا هَذِهِ السَّاعَةَ قَالَا الْجُوعُ قَالَ وَأَنَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَخْرَجَنِي الَّذِي أَخْرَجَكُمَا قُومُوا فَقَامُوا مَعَهُ فَأَتَى رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَإِذَا هُوَ لَيْسَ فِي

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک دن یا رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے۔ اچانک ان کو حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ ملے فرمایا اس وقت تم کو تمہارے گھروں سے کس چیز نے نکالا ہے انہوں نے کہا بھوک نے۔ آپؐ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مجھ کو بھی اسی چیز نے نکالا ہے جس نے تم کو نکالا ہے اٹھو پس وہ آپ کے ساتھ اُٹھے آپؐ ایک انصاری کے گھر تشریف

بَيْتِهٖ فَلَمَّا رَاَتْهُ الْمَرْاَةُ قَالَتْ مَرْحَبًا وَّاَهْلًا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْنَ فُلَانٌ قَالَتْ ذَهَبَ يَسْتَعْذِبُ لَنَا مِنَ الْمَاءِ اِذْ جَآءَ الْاَنْصَارِيُّ فَنَظَرَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَا اَحَدٌ الْيَوْمَ اَكْرَمَ اَضْيَافًا مِّنِّيْ قَالَ فَانْطَلَقَ فَجَآءَهُمْ بِعِذْقٍ فِيْهِ بُسْرٌ وَّتَمْرٌ وَّرُطَبٌ فَقَالَ كُلُوْا مِنْ هٰذِهٖ وَاَخَذَ الْمُدْيَةَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكَ وَالْحَلُوْبَ فَذَبَحَ لَهُمْ فَاَكَلُوْا مِنَ الشَّاةِ وَمِنْ ذٰلِكَ الْعِذْقِ وَشَرِبُوْا فَلَمَّا اَنْ شَبِعُوْا وَرَوُوْا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَتُسْئَلُنَّ عَنْ هٰذَا النَّعِيْمِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَخْرَجَكُمْ مِنْ بُيُوْتِكُمُ الْجُوْعُ ثُمَّ لَمْ تَرْجِعُوْا حَتّٰى اَصَابَكُمْ هٰذَا النَّعِيْمُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ كَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فِيْ بَابِ الْوَلِيْمَةِ۔

لائے وہ اپنے گھر موجود نہیں تھا۔ جب اس کی بیوی نے آپ کو دیکھا کہنے لگی خوش آمدید ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فلاں کہاں ہے اس نے کہا ہمارے لیے میٹھا پانی لینے کے لیے گیا ہوا ہے اچانک وہ انصاری بھی آ گیا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دونوں ساتھیوں کو دیکھا۔ پھر کہا سب تعریف اللہ کے لیے ہے مجھ سے بڑھ کر آج کسی کے ہاں عزت والے مہمان نہیں ہیں راوی نے کہا وہ گیا اور ان کے پاس کھجوروں کا ایک خوشہ لے آیا جس میں نیم پختہ تازہ اور خشک کھجوریں تھیں کہنے لگا اس سے کھاؤ اور اس نے چھری پکڑی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دودھ والے جانور سے بچنا اس نے آپ کیلئے جانور ذبح کیا انہوں نے بکری کا گوشت کھایا اور خوشے سے کھجوریں کھائیں اور پانی پیا جب وہ سیر ہو گئے اور سیراب ہو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکرؓ و عمرؓ کیلئے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے قیامت کے دن تم سے ان نعمتوں کے متعلق ضرور سوال کیا جائے گا۔ تم کو تمہارے گھروں سے بھوک نے نکالا تھا پھر تم گھر واپس نہیں لوٹے یہاں تک کہ تم کو یہ نعمتیں ملی ہیں۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ ابو مسعود کی حدیث جس کے الفاظ میں کان رجل من الانصار باب الولیمہ میں ذکر کی جا چکی ہے۔

دوسری فصل

۴۰۶۱/۵ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّمَا مُسْلِمٍ ضَافَ قَوْمًا فَاَصْبَحَ الضَّيْفُ مَحْرُوْمًا كَانَ حَقًّا عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ نَصْرُهٗ حَتّٰى يَاْخُذَ لَهٗ بِقِرَاهُ مِنْ مَّالِهٖ وَزَرْعِهٖ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ وَاَيُّمَا رَجُلٍ ضَافَ قَوْمًا فَلَمْ يَقْرُوْهُ كَانَ لَهٗ اَنْ يُّعْقِبَهُمْ بِمِثْلِ قِرَاهُ۔

حضرت مقدامؓ بن معدیکربؓ سے روایت ہے اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جس مسلمان شخص نے کسی قوم کی مہمانی کی اور مہمان نے اس کے ہاں محرومی کی حالت میں صبح کی ہر مسلمان شخص پر اس کی مدد کرنا لازم ہے۔ یہاں تک کہ اپنی مہمانی کے مطابق اس کے مال یا کھیتی سے وہ لے لے روایت کیا اسکو دارمی اور ابوداؤد نے اسکی ایک روایت میں ہے جو شخص کسی قوم کے ہاں مہمان اترا انہوں نے اسکی مہمانی نہیں کی اسکو حق پہنچتا ہے کہ بقدر اپنی مہمانی کے اس کے مال سے لے لے۔

۴۰۶۲/۶ وَعَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ الْجُشَمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ فَلَمْ يَقْرِنِيْ وَلَمْ يُضِفْنِيْ ثُمَّ مَرَّ بِيْ بَعْدَ ذٰلِكَ اَقْرِيْهِ اَمْ اَجْزِيْهِ قَالَ بَلْ اَقْرِهٖ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوالاحوص جشمی سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ فرمائیں اگر میں کسی شخص کے پاس جاؤں وہ میری مہمانی نہ کرے اور حق ضیافت ادا نہ کرے پھر اس کے بعد وہ میرے پاس آئے میں اسکی مہمانی کروں یا اسکا بدلہ دوں فرمایا نہیں تو اسکی مہمانی کر۔ (ترمذی)

۴۰۶۳ وَعَنْ اَنَسٍ اَوْ غَيْرِهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذَنَ عَلٰى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَقَالَ سَعْدٌ وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَلَمْ يُسْمِعِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى سَلَّمَ ثَلَاثًا وَرَدَّ عَلَيْهِ سَعْدٌ ثَلَاثًا وَلَمْ يُسْمِعْهُ فَرَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعَهٗ سَعْدٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ مَا سَلَّمْتَ تَسْلِيْمَةً اِلَّا هِيَ بِاُذُنِيْ وَلَقَدْ رَدَدْتُّ عَلَيْكَ وَلَمْ اُسْمِعْكَ اَحْبَبْتُ اَنْ اَسْتَكْثِرَ مِنْ سَلَامِكَ وَمِنَ الْبَرَكَةِ ثُمَّ دَخَلُوا الْبَيْتَ فَقَرَّبَ لَهٗ زَبِيْبًا فَاَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ اَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ۔

(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت انسؓ یا کسی اور صحابی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعدؓ بن عبادہ سے اذن مانگا اور فرمایا السلام علیکم ورحمۃ اللہ سعدؓ نے کہا وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ سنایا آپ نے تین مرتبہ سلام کہا اور سعدؓ نے تین مرتبہ جواب دیا لیکن آپ کو نہ سنایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم واپس آ گئے۔ سعدؓ آپ کے پیچھے آیا اور کہا اے اللہ کے رسول میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں۔ آپؐ نے کوئی سلام نہیں کہا مگر میں اپنے کانوں سے سن رہا ہوں اور میں نے آپؐ کو اس کا جواب بھی دیا ہے لیکن آپؐ کو نہیں سنایا۔ میں نے پسند کیا کہ آپؐ کے زیادہ سے زیادہ سلام اور برکت حاصل کروں پھر آپ گھر تشریف لائے۔ سعدؓ نے آپ کی خدمت میں خشک انگور پیش کیے۔ جب فارغ ہوئے فرمایا تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا ہے۔ فرشتوں نے تمہارے لیے برکت کی دعا کی ہے اور روزے داروں نے تمہارے ہاں افطار کیا ہے۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۴۰۶۴ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْاِيْمَانِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ فِيْ اٰخِيَّتِهٖ يَجُوْلُ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى اٰخِيَّتِهٖ وَاِنَّ الْمُؤْمِنَ يَسْهُوْ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلَى الْاِيْمَانِ فَاَطْعِمُوْا طَعَامَكُمُ الْاَتْقِيَآءَ وَاَوْلُوْا مَعْرُوْفَكُمُ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت ابو سعیدؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا مومن اور ایمان کی مثال گھوڑے کی مانند ہے جو اپنی رسی میں دوڑتا ہے پھر اپنی رسی کی طرف لوٹ آتا ہے۔ مومن بھول جاتا ہے پھر ایمان کی طرف لوٹ آتا ہے۔ اپنا کھانا متقی لوگوں کو کھلاؤ اور سب مسلمانوں کے ساتھ بھلائی کرو۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے اور ابو نعیم نے حلیہ میں۔

۴۰۶۵ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْعَةٌ يَحْمِلُهَا اَرْبَعَةُ رِجَالٍ يُقَالُ لَهَا الْغَرَّآءُ فَلَمَّا اَضْحَوْا وَسَجَدُوا الضُّحٰى اُتِيَ بِتِلْكَ الْقَصْعَةِ وَقَدْ ثُرِدَ فِيْهَا فَالْتَفُّوْا عَلَيْهَا فَلَمَّا كَثُرُوْا جَثٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ مَا هٰذِهِ الْجِلْسَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَنِيْ عَبْدًا كَرِيْمًا وَّلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا عَنِيْدًا ثُمَّ قَالَ كُلُوْا مِنْ جَوَانِبِهَا وَدَعُوْا ذِرْوَتَهَا يُبَارَكْ فِيْهَا۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت عبداللہ بن بسرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک بہت بڑا پیالہ تھا جس کو چار آدمی اٹھاتے تھے اسکو غراء کہتے تھے۔ جب چاشت کا وقت ہوتا اور چاشت کی نماز پڑھ لیتے اس پیالے کو لایا جاتا اس میں ثرید ہوتا سب اس میں جمع ہو جاتے۔ جب زیادہ ہو جاتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو زانو ہو کر بیٹھتے۔ ایک اعرابی نے کہا یہ کیسا بیٹھنا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ کو متواضع بنایا ہے اور متکبر سرکش نہیں بنایا پھر فرمایا اسکے کناروں سے کھاؤ اسکی بلندی کو چھوڑ دو اس میں برکت دی جاتی ہے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

۴۰۶۶ / ۱۰ وَعَنْ وَحْشِيِّ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا نَأْكُلُ وَلَا نَشْبَعُ قَالَ فَلَعَلَّكُمْ تَفْتَرِقُوْنَ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَاجْتَمِعُوْا عَلٰى طَعَامِكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ يُبَارَكْ لَكُمْ ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے آپؐ سے عرض کیا ہم کھاتے ہیں اور سیر نہیں ہوتے۔ آپ نے فرمایا شاید کہ تم الگ الگ کھاتے ہو انہوں نے کہا ہاں فرمایا اپنے کھانے پر اکٹھے ہو جاؤ اور اللہ کا نام لو تمہارے لیے اس میں برکت کی جائے گی۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

تیسری فصل

۴۰۶۷ / ۱۱ عَنْ أَبِي عَسِيبٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا فَمَرَّ بِي فَدَعَانِي فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ ثُمَّ مَرَّ بِأَبِي بَكْرٍ فَدَعَاهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ ثُمَّ مَرَّ بِعُمَرَ فَدَعَاهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَانْطَلَقَ حَتّٰى دَخَلَ حَائِطًا لِبَعْضِ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لِصَاحِبِ الْحَائِطِ أَطْعِمْنَا بُسْرًا فَجَاءَ بِعِذْقٍ فَوَضَعَهُ فَأَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ بَارِدٍ فَشَرِبَ فَقَالَ لَتُسْأَلُنَّ عَنْ هٰذَا النَّعِيْمِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ فَأَخَذَ عُمَرُ الْعِذْقَ فَضَرَبَ بِهِ الْأَرْضَ حَتّٰى تَنَاثَرَ الْبُسْرُ قِبَلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا لَمَسْئُوْلُوْنَ عَنْ هٰذَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ نَعَمْ إِلَّا مِنْ ثَلٰثٍ خِرْقَةٍ لَفَّ بِهَا الرَّجُلُ عَوْرَتَهُ أَوْ كِسْرَةٍ سَدَّ بِهَا جَوْعَتَهُ أَوْ جُحْرٍ يَتَدَخَّلُ فِيْهِ مِنَ الْحَرِّ وَالْقُرِّ ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ مُرْسَلًا)

حضرت ابوعسیب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات باہر نکلے آپ میرے پاس سے گزرے آپ نے مجھے بلایا میں آپ کی طرف نکلا۔ پھر آپ ابوبکرؓ کے پاس سے گزرے اسکو بلایا وہ بھی آپ کی طرف نکلے پھر آپ عمرؓ کے پاس سے گزرے اسکو بلایا وہ آپ کی طرف نکلے یہاں تک کہ آپ ایک انصاری کے باغ میں آئے آپؐ نے باغ کے مالک سے فرمایا ہم کو نیم پختہ کھجوریں کھلاؤ وہ کھجوروں کا خوشہ لایا اور آپؐ کے سامنے رکھ دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھیوں نے اس سے کھایا پھر آپ نے ٹھنڈا پانی منگوایا اور پیا پھر فرمایا قیامت کے دن ان نعمتوں کے متعلق تم سے ضرور سوال کیا جائیگا۔ راوی نے کہا حضرت عمرؓ نے خوشہ پکڑ کر زمین پر مارا کچی کھجوریں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف زمین پر بکھر گئیں اور کہا اے اللہ کے رسولؐ ہم سے ان کے متعلق سوال کیا جائے گا فرمایا ہاں مگر تین چیزوں سے سوال نہ ہوگا وہ کپڑا جس سے آدمی نے اپنا سر ڈھانکا۔ روٹی کا ٹکڑا جس سے اپنی بھوک کو بند کیا یا مکان جس سے گرمی اور سردی سے بچنے کے لیے داخل ہوا روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں مرسل طور پر۔

۴۰۶۸ / ۱۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتِ الْمَائِدَةُ فَلَا يَقُوْمُ رَجُلٌ حَتّٰى يُرْفَعَ الْمَائِدَةُ وَلَا يَرْفَعُ يَدَهُ وَإِنْ شَبِعَ حَتّٰى يَفْرُغَ الْقَوْمُ وَلْيُعْذِرْ فَإِنَّ ذٰلِكَ يُخْجِلُ جَلِيْسَهُ فَيَقْبِضُ يَدَهُ وَعَسٰى أَنْ يَكُوْنَ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دسترخوان بچھایا جائے کوئی آدمی اسوقت تک کھڑا نہ ہو یہاں تک کہ دسترخوان اٹھا لیا جائے اور نہ اپنے ہاتھ کو اٹھائے اگرچہ سیر ہو جائے یہاں تک کہ سب لوگ فارغ ہو جائیں اور عذر بیان کر دے کیونکہ یہ بات اس کے ساتھی کو شرمندہ کر دے گی وہ اپنے ہاتھ کو سمیٹ لے گا

لَهُ فِي الطَّعَامِ حَاجَةٌ ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

اور شاید کہ اسکو کھانے کی مزید خواہش ہو۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۰۶۹ / ۱۳ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ مَعَ قَوْمٍ كَانَ آخِرَهُمْ أَكْلًا ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ مُرْسَلًا)

حضرت جعفرؒ بن محمد اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت صحابہ کے ساتھ کھانا کھاتے سب سے آخر میں کھانے سے فارغ ہوتے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں مرسل۔

۴۰۷۰ / ۱۴ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ فَعُرِضَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا لَا نَشْتَهِيهِ قَالَ لَا تَجْتَمِعْنَ جُوعًا وَكَذِبًا ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت اسماءؓ بنت یزید سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا لایا گیا آپ نے اسکو ہمارے سامنے رکھا ہم نے کہا ہم کو اشتہار نہیں ہے آپ نے فرمایا بھوک اور جھوٹ کو جمع نہ کرو۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۴۰۷۱ / ۱۵ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ مَعَ الْجَمَاعَةِ ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اکٹھے ہو کر کھاؤ اور الگ الگ نہ کھاؤ کیونکہ جماعت کے ساتھ کھانے میں برکت ہوتی ہے۔ (روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے)

۴۰۷۲ / ۱۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَخْرُجَ الرَّجُلُ مَعَ ضَيْفِهِ إِلَى بَابِ الدَّارِ ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنْهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَالَ فِي إِسْنَادِهِ ضَعِيفٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سنت ہے کہ آدمی گھر کے دروازے تک مہمان کے ساتھ جائے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں ابوہریرہ اور ابن عباس سے اور کہا اس کی سند ضعیف ہے۔

۴۰۷۳ / ۱۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْخَيْرُ أَسْرَعُ إِلَى الْبَيْتِ الَّذِي يُؤْكَلُ فِيهِ مِنَ الشَّفْرَةِ إِلَى سَنَامِ الْبَعِيرِ ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا برکت اس گھر میں جس میں کھانا کھلایا جاتے بہت جلد آتی ہے جس طرح چھری اونٹ کی کوہان کو جلد کاٹ دیتی ہے۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

بَابُ فِي أَكْلِ الْمُضْطَرِّ

مجبور کے کھانے کا بیان

وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الْأَوَّلِ ۔

اور یہ باب پہلی فصل سے خالی ہے۔

دوسری فصل

۴۰۷۴ عَنِ الْفُجَيْعِ الْعَامِرِيِّ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَحِلُّ لَنَا مِنَ الْمَيْتَةِ قَالَ مَا طَعَامُكُمْ قُلْنَا نَغْتَبِقُ وَنَصْطَبِحُ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ فَسَّرَهُ لِي عُقْبَةُ قَدَحٌ غُدْوَةً وَقَدَحٌ عَشِيَّةً قَالَ ذَاكَ وَأَبِي الْجُوعُ فَأَحَلَّ لَهُمُ الْمَيْتَةَ عَلَى هٰذِهِ الْحَالِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت فجیعؓ عامری سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا ہمیں مردار کس وقت حلال ہے فرمایا تمہارے کھانے کی مقدار کیا ہے ہم نے کہا ایک پیالہ دودھ ہم صبح پیتے ہیں اور ایک شام کو۔ ابو نعیم نے کہا عقبہ نے مجھے اسکی تفسیر بیان کی کہ ایک پیالہ دودھ کا صبح اور ایک پیالہ شام آپ نے فرمایا یہ مقدار بھوک ہے اس حالت میں آپؐ نے ان کے لیے مردار کو حلال کر دیا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۰۷۵ وَعَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نَكُونُ بِأَرْضٍ فَتُصِيبُنَا بِهَا الْمَخْمَصَةُ فَمَتَى يَحِلُّ لَنَا الْمَيْتَةُ قَالَ مَا لَمْ تَصْطَبِحُوا أَوْ تَغْتَبِقُوا أَوْ تَحْتَفِئُوا بِهَا بَقْلًا فَشَأْنَكُمْ بِهَا مَعْنَاهُ إِذَا لَمْ تَجِدُوا صَبُوحًا أَوْ غَبُوقًا وَلَمْ تَجِدُوا بَقْلَةً تَأْكُلُونَهَا حَلَّتْ لَكُمُ الْمَيْتَةُ۔

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت ابو واقدؓ لیثی سے روایت ہے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول ہم بعض اوقات ایک زمین میں ہوتے ہیں وہاں ہم کو بھوک پہنچتی ہے۔ مردار کھانا ہمارے لیے کب روا ہے فرمایا جب تم صبح اور شام کوئی کھانے کی چیز نہ پاؤ یا کوئی سبزی وغیرہ تمہیں کھانے کے لیے نہیں ملتی اس حالت میں مردار کھا سکتے ہو اس حدیث کا معنی یہ ہے جس وقت صبح و شام تم کو کھانے کیلئے کچھ نہ ملے اور نہ کوئی ترکاری تمہیں دستیاب ہو جس کو تم کھا سکو اس وقت مردار تمہارے لیے حلال ہے روایت کیا اسکو دارمی نے

بَابُ الْأَشْرِبَةِ

پینے کی چیزوں کا بیان

پہلی فصل

۴۰۷۶ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَزَادَ مُسْلِمٌ فِي رِوَايَةٍ وَيَقُولُ إِنَّهُ أَرْوَى وَأَبْرَأُ وَأَمْرَأُ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پینے کے دوران تین مرتبہ سانس لیتے تھے (متفق علیہ) مسلم نے ایک روایت میں زیادہ کیا اور آپ فرماتے اسطرح پینا خوب سیراب کرتا ہے اور صحت بخشتا ہے۔

۴۰۷۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کا منہ موڑ کر اس سے پینے سے منع فرمایا ہے۔

(متفق علیہ)

۴۰۷۸ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ وَزَادَ فِي رِوَايَةٍ وَاخْتِنَاثُهَا أَنْ يُقْلَبَ رَأْسُهَا ثُمَّ

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے کہ مشک کو الٹا کر اس سے پانی پیا جائے اور ایک روایت میں اس طرح ہے کہ مشک کا الٹانا یہ ہے کہ اس کا دہانہ نیچے کر دیا جائے

يُشْرَبُ مِنْهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اور پھر اس سے پانی پیئے۔ (متفق علیہ)

۴۰۷۹ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ يَّشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا آپ نے منع فرمایا ہے کہ آدمی کھڑے ہو کر پانی پیئے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۰۸۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْرَبَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ قَائِمًا فَمَنْ نَسِيَ فَلْيَسْتَقِئْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑا ہو کر پانی نہ پیئے۔ جو شخص بھول جائے اُسے قے کر دینی چاہیئے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۰۸۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَلْوٍ مِّنْ مَّاءِ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس زمزم کا ایک ڈول لایا آپؐ نے پیا جبکہ آپ کھڑے تھے۔ (متفق علیہ)

۴۰۸۲ وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ فِيْ حَوَائِجِ النَّاسِ فِيْ رَحْبَةِ الْكُوْفَةِ حَتّٰى حَضَرَتْ صَلٰوةُ الْعَصْرِ ثُمَّ اُتِيَ بِمَاءٍ فَشَرِبَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَذَكَرَ رَأْسَهُ وَرِجْلَيْهِ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَهُ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ اِنَّ نَاسًا يَكْرَهُوْنَ الشُّرْبَ قَائِمًا وَّاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے انہوں نے ظہر کی نماز پڑھی پھر کوفہ کے چبوترے پر لوگوں کی ضروریات پورا کرنے کے لیے بیٹھے یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت آگیا پھر پانی لایا گیا آپ نے پیا اور اپنا منہ اور ہاتھ دھویا راوی نے سر اور پاؤں کا ذکر۔۔۔ کیا پھر آپ کھڑے ہوئے اور زائد پانی پیا پھر فرمایا کچھ لوگ کھڑے ہو کر پینا ناپسند سمجھتے ہیں اور تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کیا ہے جس طرح میں نے کیا ہے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۰۸۳ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَمَعَهُ صَاحِبٌ لَّهُ فَسَلَّمَ فَرَدَّ الرَّجُلُ وَهُوَ يُحَوِّلُ الْمَاءَ فِيْ حَائِطٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ فِيْ شَنَّةٍ وَّاِلَّا كَرَعْنَا فَقَالَ عِنْدِيْ مَاءٌ بَاتَ فِيْ شَنٍّ فَانْطَلَقَ اِلَى الْعَرِيْشِ فَسَكَبَ فِيْ قَدَحٍ مَاءً ثُمَّ حَلَبَ عَلَيْهِ مِنْ دَاجِنٍ فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَعَادَ فَشَرِبَ الرَّجُلُ الَّذِيْ جَاءَ مَعَهُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری شخص کے پاس آئے آپؐ کے ساتھ آپ کا ایک صحابی تھا آپ نے سلام کیا اس آدمی نے جواب دیا۔ وہ آدمی باغ کو پانی دے رہا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تیرے پاس باسی پانی ہو جس نے مشکیزے میں رات گذاری ہو وہ لا ورنہ ہم نہر سے منہ لگا کر پی لیتے ہیں اس نے کہا میرے پاس باسی پانی مشک میں ہے وہ چھپر کی طرف گیا پیالے میں پانی ڈالا پھر گھر میں پلی ہوئی بکری کا دودھ اس میں دوہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا پھر وہ ایک پیالہ اور لایا اور اس شخص نے پیا جو آپ کے ساتھ تھا۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۰۸۴ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ إِنَّ الَّذِي يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ)

جو شخص چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ داخل کرتا ہے۔ (متفق علیہ) ۔ مسلم کی ایک روایت میں ہے وہ شخص جو سونے اور چاندی کے برتن میں کھاتا اور پیتا ہے۔

۴۰۸۵ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَلَا الدِّيبَاجَ وَلَا تَشْرَبُوا فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَأْكُلُوا فِي صِحَافِهَا فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهِيَ لَكُمْ فِي الْآخِرَةِ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ریشمی کپڑا اور دیباج نہ پہنو اور سونے اور چاندی کے برتن میں نہ پیو نہ اس کی رکابیوں میں کھاؤ کیونکہ وہ کافروں کے لیے دنیا میں ہیں اور تمہارے لیے آخرت میں ہوں گی۔ (متفق علیہ)

۴۰۸۶ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ حُلِبَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ دَاجِنٌ وَشِيبَ لَبَنُهَا بِمَاءٍ مِنَ الْبِئْرِ الَّتِي فِي دَارِ أَنَسٍ فَأُعْطِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدَحَ فَشَرِبَ وَعَلَى يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ عُمَرُ أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ الَّذِي عَلَى يَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ وَفِي رِوَايَةٍ الْأَيْمَنُونَ الْأَيْمَنُونَ أَلَا فَيَمِّنُوا ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے گھریلو پالتو بکری کا دودھ دوہا گیا اور اس کے دودھ میں اس کنوئیں کا پانی ملایا گیا جو انسؓ کے گھر میں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیالہ دیا۔ آپؐ نے پیا آپؐ کی بائیں جانب حضرت ابوبکرؓ تھے اور دائیں جانب ایک اعرابی تھا عمرؓ نے کہا اے اللہ کے رسول ابوبکرؓ کو دیں آپؐ نے اعرابی کو پیالہ پکڑا دیا۔ جو آپؐ کی دائیں جانب تھا۔ پھر فرمایا دایاں مقدم ہے پھر دایاں ایک روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا دائیں طرف کے زیادہ حقدار ہیں دائیں طرف والے زیادہ حقدار ہیں۔ غور سے سنو دائیں طرف والوں کو پہلے دیا کرو۔ (متفق علیہ)

۴۰۸۷ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ أَصْغَرُ الْقَوْمِ وَالْأَشْيَاخُ عَنْ يَسَارِهِ فَقَالَ يَا غُلَامُ أَتَأْذَنُ أَنْ أُعْطِيَهُ الْأَشْيَاخَ فَقَالَ مَا كُنْتُ لِأُوثِرَ بِفَضْلٍ مِنْكَ أَحَدًا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَحَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ سَنَذْكُرُ فِي بَابِ الْمُعْجِزَاتِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى)

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیالہ لایا گیا آپ نے اس سے پیا۔ آپؐ کی داہنی طرف ایک لڑکا تھا جو سب سے چھوٹا تھا اور بوڑھے آپؐ کی بائیں جانب بیٹھے ہوئے تھے۔ آپؐ نے فرمایا اے لڑکے تو اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ میں بوڑھوں کو پیالہ دے دوں۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول آپ کے بچے ہوئے کو میں اپنے سے بڑھ کر کسی کو ترجیح نہیں دے سکتا آپ نے اسکو دیدیا (متفق علیہ) اور ابوقتادہ کی حدیث باب المعجزات میں ہم بیان کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ

دوسری فصل

۴۰۸۸ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ عَلَى عَهْدِ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَمْشِيْ وَنَشْرَبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ)

میں چلتے ہوتے کھا لیتے تھے اور کھڑے ہو کر پی لیتے تھے۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابن ماجہ اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

۴۰۸۹/۱۴ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِمًا وَّقَاعِدًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عمروؓ بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پی لیتے تھے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۴۰۹۰/۱۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّتَنَفَّسَ فِى الْاِنَاءِ اَوْ يُنْفَخَ فِيْهِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن میں سانس لینے یا پھونک مارنے سے منع کیا ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

۴۰۹۱/۱۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبُوْا وَاحِدًا كَشُرْبِ الْبَعِيْرِ وَلٰكِنِ اشْرَبُوْا مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَسَمُّوْا اِذَا اَنْتُمْ شَرِبْتُمْ وَاحْمَدُوْا اِذَا اَنْتُمْ رَفَعْتُمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک سانس کے ساتھ اونٹ کی طرح نہ پیو لیکن دو یا تین سانس لے کر پیو۔ جب پیو بسم اللہ پڑھو اور جب برتن اپنے منہ سے دور کرو الحمد للہ کہو۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۰۹۲/۱۷ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ النَّفْخِ فِى الشَّرَابِ فَقَالَ رَجُلٌ اَلْقَذَاةُ اَرَاهَا فِى الْاِنَاءِ قَالَ اَهْرِقْهَا قَالَ فَاِنِّيْ لَا اَرْوٰى مِنْ نَّفَسٍ وَّاحِدٍ قَالَ فَاَبِنِ الْقَدَحَ عَنْ فِيْكَ ثُمَّ تَنَفَّسْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن میں پھونک مارنے سے منع کیا ہے۔ ایک آدمی نے کہا میں اس میں تنکا پڑا ہوا دیکھتا ہوں۔ فرمایا اسکو پھینک دے اس نے کہا ایک دم پینے سے میں سیراب نہیں ہوتا فرمایا پیالہ اپنے منہ سے ہٹا کر سانس لے (روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے)

۴۰۹۳/۱۸ وَعَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ ثُلْمَةِ الْقَدَحِ وَاَنْ يُّنْفَخَ فِى الشَّرَابِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

اسی (ابو سعیدؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیالہ کے سوراخ سے پینے اور پیالہ میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

۴۰۹۴/۱۹ وَعَنْ كَبْشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ مِنْ فِيْ قِرْبَةٍ مُّعَلَّقَةٍ قَائِمًا فَقُمْتُ اِلٰى فِيْهَا فَقَطَعْتُهٗ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ

حضرت کبشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے آپؐ نے لٹکی ہوئی مشک کے منہ سے کھڑے ہو کر پانی پیا میں نے کھڑے ہو کر مشک کا منہ کاٹ لیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن

حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ صَحِیْحٌ)

غریب صحیح ہے۔

۴۰۹۵ / ۲۰ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبُّ الشَّرَابِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُلْوُ الْبَارِدُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ وَالصَّحِيحُ مَا رُوِيَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا۔

حضرت زہری عروہ سے عروہ عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں۔ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میٹھی ٹھنڈی چیز بہت پسند فرماتے تھے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا کہ زہری کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل بیان کرنا زیادہ صحیح ہے۔

۴۰۹۶ / ۲۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ وَإِذَا سُقِيَ لَبَنًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ يُجْزِئُ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ إِلَّا اللَّبَنُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا کھانا کھائے پس کہے اے اللہ ہمیں اس میں برکت دے اور اس سے بہتر ہم کو کھلا اور جس وقت دودھ پلایا جائے پس چاہیئے کہ کہے اے اللہ ہمارے لیے اس میں برکت ڈال اور اس سے زیادہ دے اسلیئے کہ دودھ کے سوا کوئی ایسی چیز نہیں جو کھانے اور پینے کی جگہ کفایت کرے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے

۴۰۹۷ / ۲۲ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَعْذَبُ لَهُ الْمَاءُ مِنَ السُّقْيَا قِيلَ هِيَ عَيْنٌ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْمَدِينَةِ يَوْمَانِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سقیا سے میٹھا پانی منگوایا جاتا تھا۔ بعض نے کہا ہے کہ سقیا ایک چشمہ ہے جو مدینہ سے دو دن کی مسافت پر واقع ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

تیسری فصل

۴۰۹۸ / ۲۳ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءِ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ أَوْ إِنَاءٍ فِيهِ شَيْءٌ مِنْ ذٰلِكَ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ۔ (رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو سونے یا چاندی کے برتن میں پیئے یا کسی ایسے برتن میں جس میں سونا یا چاندی ہو یہ پینا اس کے پیٹ میں جہنم کی آگ ہلاتے گا۔ روایت کیا اسکو دار قطنی نے۔

بَابُ النَّقِيعِ وَالْأَنْبِذَةِ — نقیع اور نبیذ کا بیان

پہلی فصل

۴۰۹۹ / ۱ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِي هٰذَا الشَّرَابَ كُلَّهُ الْعَسَلَ وَالنَّبِيذَ وَالْمَاءَ وَاللَّبَنَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے اس پیالہ سے پینے کی ہر چیز پلائی ہے۔ شہد، نبیذ، پانی اور دودھ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۱۰۰/۲ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سِقَاءٍ يُوْكَأُ اَعْلَاهُ وَلَهُ عَزْلَاءُ نَنْبِذُهُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ عِشَاءً وَنَنْبِذُهُ عِشَاءً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا ہم ایک مشک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سبب نبیذ بناتے تھے اوپر کی جانب سے اسکو بند کر دیا جاتا تھا۔ نیچے اس کا دہانہ تھا ہم صبح نبیذ ڈالتے آپ رات پی لیتے۔ ہم رات کو نبیذ بناتے آپ صبح پی لیتے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۱۰۱/۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْبَذُ لَهُ اَوَّلَ اللَّيْلِ فَيَشْرَبُهُ اِذَا اَصْبَحَ يَوْمَهُ ذَالِكَ وَاللَّيْلَةَ الَّتِيْ تَجِيْءُ وَالْغَدَ وَاللَّيْلَةَ الْاُخْرٰى وَالْغَدَ اِلَى الْعَصْرِ فَاِنْ بَقِيَ شَيْءٌ سَقَاهُ الْخَادِمَ اَوْ اَمَرَ بِهٖ فَصُبَّ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے رات کے پہلے حصہ میں نبیذ ڈالی جاتی تھی۔ آپ اس دن پیتے بعد میں آنے والی رات کو بھی پیتے رہتے۔ دوسرے دن بھی اگلی رات بھی۔ اور تیسرے دن عصر تک اگر بچ رہتی خادم کو پلا دیتے یا حکم فرماتے کہ اس کو پھینک دیا جاتے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۱۰۲/۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سِقَاءٍ فَاِذَا لَمْ يَجِدُوْا سِقَاءً يُنْبَذُ لَهُ فِيْ تَوْرٍ مِّنْ حِجَارَةٍ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا ایک مشک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ ڈالی جاتی اگر مشک نہ ہوتی پتھر کے باسن میں نبیذ ڈالتے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۱۰۳/۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ وَاَمَرَ اَنْ يُّنْبَذَ فِيْ اَسْقِيَةِ الْاَدَمِ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے برتن، لاکھ کے روغن دار رال کے اور لکڑ کے باسن میں نبیذ ڈالنے سے منع فرمایا ہے اور آپ نے حکم فرمایا ہے کہ چمڑے کی مشک میں نبیذ ڈالی جائے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۱۰۴/۶ وَعَنْ بُرَيْدَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الظُّرُوْفِ فَاِنَّ ظَرْفًا لَا يُحِلُّ شَيْئًا وَّلَا يُحَرِّمُهُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْاَشْرِبَةِ اِلَّا فِيْ ظُرُوْفِ الْاَدَمِ فَاشْرَبُوْا فِيْ كُلِّ وِعَاءٍ غَيْرَ اَنْ لَّا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو مذکورہ ظروف میں نبیذ ڈالنے سے منع کیا تھا۔ کوئی ظرف کسی چیز کو حلال یا حرام نہیں کرتا۔ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ ایک روایت میں ہے میں نے تم کو برتنوں میں پینے سے منع کیا تھا مگر چمڑے کے ظروف میں اجازت دی تھی۔ ہر برتن میں پیو لیکن نشہ آور نہ پیو۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

دوسری فصل

۴۱۰۵/۷ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ

حضرت ابو مالک اشعریؓ سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيَشْرَبَنَّ نَاسٌ مِّنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّوْنَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا۔
(رَوَاهُ أَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

سے سنا فرماتے تھے میری اُمّت شراب پیئے گی اس کا نام کچھ اور رکھ لیں گے۔
روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

تیسری فصل

۴۱۰۶ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفٰى قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيْذِ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ قُلْتُ أَنَشْرَبُ فِي الْأَبْيَضِ قَالَ لَا۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے۔ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبز ٹھلیا میں نبیذ ڈالنے سے منع کیا ہے۔ میں نے کہا ہم سفید ٹھلیا میں پی لیں۔ فرمایا نہیں۔
(روایت کیا اسکو بخاری نے)

بَابُ تَغْطِيَةِ الْأَوَانِي وَغَيْرِهَا

برتنوں اور غیر برتنوں کو ڈھانپنے کا بیان!

پہلی فصل

۴۱۰۷ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ أَوْ أَمْسَيْتُمْ فَكُفُّوْا صِبْيَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْتَشِرُ حِيْنَئِذٍ فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِّنَ اللَّيْلِ فَخَلُّوْهُمْ وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُّغْلَقًا وَأَوْكُوْا قِرَبَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ وَخَمِّرُوْا آنِيَتَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ وَلَوْ أَنْ تَعْرِضُوْا عَلَيْهِ شَيْئًا وَأَطْفِئُوْا مَصَابِيْحَكُمْ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةٍ لِّلْبُخَارِيِّ قَالَ خَمِّرُوا الْآنِيَةَ وَأَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ وَأَجِيْفُوا الْأَبْوَابَ وَاكْفِتُوْا صِبْيَانَكُمْ عِنْدَ الْمَسَاءِ فَإِنَّ لِلْجِنِّ انْتِشَارًا وَخَطْفَةً وَأَطْفِئُوا الْمَصَابِيْحَ عِنْدَ الرُّقَادِ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ رُبَّمَا اجْتَرَّتِ الْفَتِيْلَةَ فَأَحْرَقَتْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَفِي رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت اوّل شب ہو یا فرمایا تم شام کرو اپنے لڑکوں کو بند کرو اس وقت شیطان پھیل جاتے ہیں۔ رات کا کچھ حصّہ گذر جائے ان کو چھوڑ دو۔ دروازے بند کر لو اور بسم اللہ پڑھو شیطان بند دروازہ نہیں کھولتا۔ اپنی مشکوں کے منہ باندھ دو اور اللہ کا نام ذکر کرو۔ اپنے برتن ڈھانک لو اور اللہ کا نام لو۔ اگرچہ اپنے برتن پر جانب عرض کوئی چیز رکھ دو۔ اپنے چراغ بجھا دو (متفق علیہ) بخاری کی ایک روایت میں ہے برتن ڈھانک دو۔ مشکوں کا منہ بند کر دو۔ دروازے بند کر دو اور شام کے وقت بچوں کو اپنے پاس بند کر دو۔ جنوں کے لیے پھیلنا اور اچک لینا ہے۔ سونے کے وقت چراغ بجھا دو لبا اوقات چوہا بتی کھینچ لیجاتا ہے اور گھر والوں کو جلا دیتا ہے۔ مسلم کی ایک روایت میں ہے برتن ڈھانک دو مشک کا منہ باندھ دو۔ دروازے بند کر دو چراغ گل کر دو۔ کیونکہ شیطان مشک نہیں کھولتا نہ دروازہ کھولتا ہے نہ بند برتن کھولتا ہے۔ اگر تم میں سے کوئی برتن کو بند کرنے کیلیے

أَوْكُوا السِّقَاءَ وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحُلُّ سِقَاءً وَلَا يَفْتَحُ بَابًا وَلَا يَكْشِفُ إِنَاءً فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا أَنْ يَعْرُضَ عَلَى إِنَائِهِ عُودًا وَيَذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ فَلْيَفْعَلْ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ لَا تُرْسِلُوا مَوَاشِيَكُمْ وَصِبْيَانَكُمْ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتّٰى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يُبْعَثُ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتّٰى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ فَإِنَّ فِي السَّنَةِ لَيْلَةً يَنْزِلُ فِيهَا وَبَاءٌ لَا يَمُرُّ بِإِنَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غِطَاءٌ أَوْ سِقَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ وِكَاءٌ إِلَّا نَزَلَ فِيهِ مِنْ ذٰلِكَ الْوَبَاءِ۔

کچھ نہ پائے لکڑی برتن پر جانب عرض رکھ دے اور اللہ کا نام ذکر کرے۔ چوہا گھر والوں پر گھر کو جلا دیتا ہے۔ ایک روایت میں ہے جسوقت سورج غروب ہو جائے اپنے مویشی اور بچے نہ چھوڑو یہاں تک کہ رات کی تاریکی ختم ہو جائے جس وقت سورج غروب ہو شیطان پراگندہ کیے جاتے ہیں یہاں تک کہ رات کا اوّل وقت جاتا رہے۔ مسلم کی ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا۔ برتن ڈھانک دو اور مشک بند رکھو سال میں ایک رات ایسی ہے اس میں وبا اترتی ہے کسی مشک یا برتن کے پاس سے وہ نہیں گذرتی جو بند نہ ہو مگر اس میں داخل ہو جاتی ہے۔

۴۱۰۸ وَعَنْهُ قَالَ جَاءَ أَبُو حُمَيْدٍ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنَ النَّقِيعِ بِإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضَ عَلَيْهِ عُودًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہ ابو حمید جو انصار میں سے ایک آدمی ہے نقیع سے دودھ کا ایک بھرا ہوا برتن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے اسے ڈھانکا کیوں نہیں اگرچہ اس پر لکڑی رکھ دیتا۔ (متفق علیہ)

۴۱۰۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جسوقت تم سونے لگو آگ کو گھروں میں نہ چھوڑو۔ (متفق علیہ)

۴۱۱۰ وَعَنْ أَبِي مُوسٰىؓ قَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ بِالْمَدِينَةِ عَلٰى أَهْلِهِ مِنَ اللَّيْلِ فَحُدِّثَ بِشَأْنِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هٰذِهِ النَّارَ إِنَّمَا هِيَ عَدُوٌّ لَكُمْ فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا مدینہ میں ایک رات ایک گھر جل گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے متعلق خبر دی گئی آپؐ نے فرمایا آگ تمہاری دشمن ہے۔ جب سونے لگو اس کو بجھا دو۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

۴۱۱۱ عَنْ جَابِرٍؓ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكِلَابِ وَنَهِيقَ الْحَمِيرِ مِنَ اللَّيْلِ فَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے۔ رات کے وقت جب تم کتے کے بھونکنے اور گدھے کی آواز سنو اللہ کے ساتھ شیطان مردود سے پناہ مانگو اس لیے کہ وہ

الرَّجِيمِ فَإِنَّهُنَّ يَرَيْنَ مَا لَا تَرَوْنَ وَأَقِلُّوا الْخُرُوجَ إِذَا هَدَأَتِ الرِّجْلُ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبُثُّ مِنْ خَلْقِهِ فِي لَيْلَتِهِ مَا يَشَاءُ وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا إِذَا أُجِيفَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَغَطُّوا الْجِرَارَ وَاكْفَؤُوا الْآنِيَةَ وَأَوْكُوا الْقِرَبَ۔

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے۔ جب پاؤں چلنے سے رُک جائیں باہر نکلنا کم کردو اس لیے کہ اللہ تعالیٰ رات کے وقت اپنی جس مخلوق کو چاہتا ہے پھیلا دیتا ہے۔ دروازے بند کردو اور اللہ کا نام لو۔ کیونکہ شیطان بند دروازہ نہیں کھولتا جبکہ اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو برتن ڈھانپ دو اور برتنوں کو الٹا رکھو اور مشکوں کے منہ باندھ دو۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

٤١١٢/٥ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتْ فَأْرَةٌ تَجُرُّ الْفَتِيلَةَ فَأَلْقَتْهَا بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُمْرَةِ الَّتِي كَانَ قَاعِدًا عَلَيْهَا فَأَحْرَقَتْ مِنْهَا مِثْلَ مَوْضِعِ الدِّرْهَمِ فَقَالَ إِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوا سُرُجَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدُلُّ مِثْلَ هٰذِهِ عَلٰى هٰذَا فَيُحْرِقُكُمْ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے اس نے کہا ایک چوہا آیا بتی کو کھینچ لایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جس بوریئے پر آپ بیٹھے ہوئے تھے، ڈال دیا۔ ایک درہم کی مقدار اس سے جگہ جل گئی آپ نے فرمایا جس وقت تم سونے لگو چراغ گل کر دو کیونکہ شیطان ایسے موذی جانور کو ایسے کام پر راہنمائی کر دیتا ہے وہ تم کو جلا دیتا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

كِتَابُ اللِّبَاسِ

لباس کا بیان

پہلی فصل

٤١١٣/١ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا الْحِبَرَةَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے بڑھ کر محبوب لباس حبرہ (دھاریدار یمنی چادر) کا تھا۔

(متفق علیہ)

٤١١٤/٢ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ جُبَّةً رُومِيَّةً ضَيِّقَةَ الْكُمَّيْنِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رُومی جُبہ پہنا جس کی آستینیں تنگ تھیں۔

(متفق علیہ)

٤١١٥/٣ وَعَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ كِسَاءً مُلَبَّدًا وَإِزَارًا غَلِيظًا فَقَالَتْ قُبِضَ رُوحُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هٰذَيْنِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوبردہؓ سے روایت ہے کہا حضرت عائشہؓ نے ہماری طرف ایک پیوند دار چادر اور ایک موٹا تہبند نکالا اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان دو کپڑوں میں فوت ہوئے ہیں۔

(متفق علیہ)

٤١١٦/٤ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَنَامُ عَلَیْہِ اَدَمًا حَشْوُہٗ لِیْفٌ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

جس پر آپ سوتے تھے چمڑے کا تھا جس کے اندر پوست خرما بھرا ہوا تھا۔ (متفق علیہ)

۴۱۱۷/۵ وَعَنْہَا قَالَتْ کَانَ وِسَادُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الَّذِیْ یَتَّکِئُ عَلَیْہِ مِنْ اَدَمٍ حَشْوُہٗ لِیْفٌ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تکیہ جس پر آپ ٹیک لگاتے تھے چمڑے کا تھا جس میں کھجور کا پوست بھرا ہوا تھا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۱۱۸/۶ وَعَنْہَا قَالَتْ بَیْنَا نَحْنُ جُلُوْسٌ فِیْ بَیْتِنَا فِیْ حَرِّ الظَّہِیْرَۃِ قَالَ قَائِلٌ لِاَبِیْ بَکْرٍ ہٰذَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا مُتَقَنِّعًا۔

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے ایک مرتبہ ہم دوپہر کی گرمی میں گھر بیٹھے ہوتے تھے ایک کہنے والے نے ابوبکر سے کہا یہ چادر کے ساتھ سر ڈھانکے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا رہے ہیں۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۴۱۱۹/۷ وَعَنْ جَابِرٍؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَہٗ فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِاِمْرَاَتِہٖ وَالثَّالِثُ لِلضَّیْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّیْطٰنِ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک بچھونا مرد کے لیے ہے ایک اس کی بیوی کے لیے تیسرا مہمان کے لیے اور چوتھا شیطان کے لیے ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۱۲۰/۸ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَنْظُرُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِلٰی مَنْ جَرَّ اِزَارَہٗ بَطَرًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے از راہ تکبر چادر کو دراز کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔

(متفق علیہ)

۴۱۲۱/۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَہٗ خُیَلَاءَ لَمْ یَنْظُرِ اللّٰہُ اِلَیْہِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس شخص نے از راہ تکبر اپنا کپڑا دراز کیا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔

(متفق علیہ)

۴۱۲۲/۱۰ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَیْنَمَا رَجُلٌ یَجُرُّ اِزَارَہٗ مِنَ الْخُیَلَاءِ خُسِفَ بِہٖ فَھُوَ یَتَجَلْجَلُ فِی الْاَرْضِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ۔

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص تکبر کرتے ہوئے اپنی چادر گھسیٹ رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو زمین میں دھنسا دیا وہ قیامت تک زمین میں چلا جا رہا ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۱۲۳/۱۱ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اَسْفَلَ مِنَ الْکَعْبَیْنِ مِنَ الْاِزَارِ فِی النَّارِ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹخنے کے نیچے ازار سے جو ہے وہ آگ میں ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۴۱۲۴/۱۲ وَعَنْ جَابِرٍؓ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بائیں ہاتھ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّاْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهٖ اَوْ يَمْشِيَ فِيْ نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ وَّاَنْ يَّشْتَمِلَ الصَّمَّآءَ اَوْ يَحْتَبِيَ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ كَاشِفًا عَنْ فَرْجِهٖ ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کے ساتھ کھانے سے منع کیا ہے اسی طرح ایک جوتے میں چلنے سے صماء (اس طرح چادر اوڑھنا کہ ہاتھ وغیرہ نہ نکل سکیں) سے یا کپڑے کے ساتھ گوٹھ مارنے سے کہ جس سے ستر کھل جاتے منع کیا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۱۲۵/۱۳ وَعَنْ عُمَرَ وَاَنَسٍ وَّابْنِ الزُّبَيْرِ وَاَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَّبِسَ الْحَرِيْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْاٰخِرَةِ ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمرؓ، انسؓ، ابن زبیرؓ اور ابو امامہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا دنیا میں جو شخص ریشم پہنتا ہے۔ آخرت میں نہیں پہنے گا۔

(متفق علیہ)

۴۱۲۶/۱۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيْرَ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَّا خَلَاقَ لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دنیا میں وہ شخص ریشم پہنتا ہے جس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں

(متفق علیہ)

۴۱۲۷/۱۵ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّشْرَبَ فِيْ اٰنِيَةِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ وَاَنْ نَّاْكُلَ فِيْهَا وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَالدِّيْبَاجِ وَاَنْ نَّجْلِسَ عَلَيْهِ ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع فرمایا کہ چاندی اور سونے کے برتن میں کھانے اور پینے سے اور ریشم اور دیبا کے پہننے سے اور اس کے فرش پر بیٹھنے سے۔

(متفق علیہ)

۴۱۲۸/۱۶ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ اُهْدِيَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ سِيَرَاءُ فَبَعَثَ بِهَا اِلَيَّ فَلَبِسْتُهَا فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ لَمْ اَبْعَثْ بِهَا اِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا اِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا اِلَيْكَ لِتُشَقِّقَهَا خُمُرًا بَيْنَ النِّسَآءِ ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دھاریدار ریشمی جوڑا بھیجا گیا۔ آپ نے میری طرف بھیج دیا میں نے اسکو پہن لیا میں نے آپؐ کے چہرہ مبارک میں غصے کے آثار دیکھے آپ نے فرمایا میں نے تیرے پاس پہننے کے لیے نہیں بھیجا تھا۔ بلکہ میں نے اسلیئے بھیجا تھا کہ پھاڑ کر عورتوں کے درمیان اوڑھنیوں میں تقسیم کر دے۔

(متفق علیہ)

۴۱۲۹/۱۷ وَعَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ اِلَّا هٰكَذَا وَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِصْبَعَيْهِ الْوُسْطٰى وَالسَّبَّابَةَ وَضَمَّهُمَا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ اَنَّهٗ خَطَبَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ اِلَّا

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم پہننے سے منع کیا ہے مگر بقدر اس کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وسطی اور شہادت کی انگلی بلند کی اور ان کو جمع کیا۔ (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ حضرت عمرؓ نے جابیہ مقام پر خطبہ ارشاد فرمایا اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم پہننے سے منع کیا ہے مگر دو یا تین یا چار انگلیوں کی مقدار۔ . . .

إِلَّا مَوْضِعَ إِصْبَعَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ أَوْ أَرْبَعٍ۔

۴۱۳۰/۱۸ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْرَجَتْ جُبَّةَ طَيَالِسَةٍ كِسْرَوَانِيَّةٍ لَهَا لِبْنَةُ دِيبَاجٍ وَفَرْجَيْهَا مَكْفُوفَيْنِ بِالدِّيبَاجِ وَقَالَتْ هٰذِهِ جُبَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَلَمَّا قُبِضَتْ قَبَضْتُهَا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا وَنَحْنُ نَغْسِلُهَا لِلْمَرْضٰى نَسْتَشْفِيْ بِهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت اسماءؓ بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے اس نے کسروانی طیلسان کا جبہ نکالا جس کے گریبان اور چاکوں پر ریشم کا کپڑا لگا ہوا تھا کہنے لگیں یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جبہ ہے جو کہ حضرت عائشہؓ کے پاس تھا۔ جب وہ فوت ہوئیں میں نے پکڑ لیا ہے۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کو پہنتے تھے۔ ہم بیماروں کے لیے اس کو دھوتی ہیں اور اس کے ساتھ شفا طلب کرتی ہیں۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۱۳۱/۱۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فِيْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ لِحِكَّةٍ بِهِمَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ إِنَّهُمَا شَكَوَا الْقَمْلَ فَرَخَّصَ لَهُمَا فِيْ قُمُصِ الْحَرِيْرِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیرؓ اور عبدالرحمٰنؓ بن عوف کو خارش کی وجہ سے ریشم پہننے کی اجازت دیدی (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے انہوں نے جوئیں پڑ جانے کی شکایت کی آپ نے ریشمی قمیص پہننے کی اجازت دے دی۔

۴۱۳۲/۲۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ رَأٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ إِنَّ هٰذِهِ مِنْ ثِيَابِ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهُمَا وَفِيْ رِوَايَةٍ قُلْتُ أَغْسِلُهُمَا قَالَ بَلْ أَحْرِقْهُمَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ عَائِشَةَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ فِيْ مَنَاقِبِ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عبداللہؓ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر کسنب کے رنگے ہوئے دو کپڑے دیکھے آپ نے فرمایا یہ کفار کے کپڑے ہیں ان کو مت پہنا کرو۔ ایک روایت میں ہے میں نے کہا میں ان کو دھولیتا ہوں فرمایا بلکہ ان کو جلا دے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔ حضرت عائشہؓ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذات غداۃ ہم باب مناقب اہل بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں ذکر کریں گے۔

دوسری فصل

۴۱۳۳/۲۱ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبَّ الثِّيَابِ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمِيْصُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتہ بہت پسند تھا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

۴۱۳۴/۲۲ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ كَانَ كُمُّ قَمِيْصِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الرُّصْغِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوٗدَ) وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ۔

حضرت اسماءؓ بنت یزید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کرتہ کی آستین پہنچے تک ہوتی تھی۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

$\frac{4135}{23}$ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَبِسَ قَمِيْصًا بَدَاَ بِمَيَامِنِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وقت قمیص پہنتے دائیں طرف سے پہننا شروع کرتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

$\frac{4136}{24}$ وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ اِلٰى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيْمَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ وَمَا اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ فَفِي النَّارِ قَالَ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَلَا يَنْظُرُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلٰى مَنْ جَرَّ اِزَارَهٗ بَطَرًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے مومن کے تہبند باندھنے کی پسندیدہ حالت آدھی پنڈلیوں تک ہے اور آدھی پنڈلی سے لیکر ٹخنے تک کوئی گناہ کی بات نہیں ہے اگر اس سے نیچے ہو وہ آگ میں ہے اس بات کو آپؐ نے تین بار فرمایا اور تکبر کے طور پر جو شخص اپنی چادر دراز کرتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

$\frac{4137}{25}$ وَعَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاِسْبَالُ فِي الْاِزَارِ وَالْقَمِيْصِ وَالْعِمَامَةِ مَنْ جَرَّ مِنْهَا شَيْئًا خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت سالمؓ اپنے باپ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کپڑے کی درازی تہبند کرتے اور پگڑی میں ہے جس نے تکبر کے طور پر ان میں درازی کی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسکی طرف نہیں دیکھے گا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

$\frac{4138}{26}$ وَعَنْ اَبِیْ كَبْشَةَ قَالَ كَانَ كِمَامُ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُطْحًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ مُنْكَرٌ)

حضرت ابوکبشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کی ٹوپیاں سر کو لگی ہوتی تھیں نہ بلند۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث منکر ہے۔

$\frac{4139}{27}$ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ ذَكَرَ الْاِزَارَ فَالْمَرْاَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ تُرْخِيْ شِبْرًا فَقَالَتْ اِذًا تَنْكَشِفُ عَنْهَا قَالَ فَذِرَاعًا لَا تَزِيْدُ عَلَيْهِ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ وَالنَّسَائِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَتْ اِذًا تَنْكَشِفُ اَقْدَامُهُنَّ قَالَ فَيُرْخِيْنَ ذِرَاعًا لَا يَزِدْنَ عَلَيْهِ۔

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تہبند کا حکم بیان فرمایا ام سلمہ نے کہا عورت کیا کرے فرمایا عورت ایک بالشت آزار لٹکائے۔ ام سلمہؓ نے کہا اس وقت کھل جائیں گے آپ نے فرمایا پھر ایک گز لٹکائے اور اس سے زیادہ نہ کرے۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔ ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی اور نسائی کی ایک روایت میں ابن عمرؓ سے ہے ام سلمہ نے کہا اس وقت ان کے قدم کھل جائیں گے فرمایا وہ ہاتھ بھر لٹکائیں اس سے زیادہ نہ کریں۔

$\frac{4140}{28}$ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَهْطٍ مِّنْ مُّزَيْنَةَ فَبَايَعُوْهُ وَاِنَّهٗ لَمُطْلَقُ الْاِزْرَارِ فَاَدْخَلْتُ يَدِيْ فِيْ جَيْبِ قَمِيْصِهٖ فَمَسِسْتُ الْخَاتَمَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت معاویہؓ بن قرہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں مزینہ قوم کے ایک وفد کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے آپؐ سے بیعت کی آپ اس وقت قمیص کے بٹن کھولے ہوتے تھے میں نے آپؐ کے گریبان میں اپنا ہاتھ داخل کیا اور مہر نبوت کو ہاتھ لگایا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۴۱۴۱ / ۲۹ وَعَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِلْبَسُوا الثِّيَابَ الْبِيضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت سمرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفید کپڑے پہنو وہ بہت پاکیزہ اور بہتر ہیں اور اپنے مُردوں کو ان میں کفن دو۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۴۱۴۲ / ۳۰ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اعْتَمَّ سَدَلَ عِمَامَتَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت پگڑی باندھتے اپنے کندھوں کے درمیان شملہ چھوڑتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۴۱۴۳ / ۳۱ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ عَمَّمَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَدَلَهَا بَيْنَ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو پگڑی بندھوائی اس کا شملہ میرے آگے اور پیچھے لٹکا دیا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۴۱۴۴ / ۳۲ وَعَنْ رُكَانَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرْقُ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ الْعَمَائِمُ عَلَى الْقَلَانِسِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَإِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَائِمِ)

حضرت رکانہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ہمارے اور مشرکوں کے درمیان فرق ٹوپیوں پر پگڑی باندھنا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے اور اسکی سند درست نہیں۔

۴۱۴۵ / ۳۳ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُحِلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ لِلْإِنَاثِ مِنْ أُمَّتِي وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ۔ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔)

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ریشم اور سونا میری امت کی عورتوں کے لیے حلال کیا گیا ہے۔ اور مردوں پر حرام ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ اور اس نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۴۱۴۶ / ۳۴ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ عِمَامَةً أَوْ قَمِيصًا أَوْ رِدَاءً ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کوئی نیا کپڑا پہنتے اس کا نام لیتے مثلاً پگڑی یا قمیص یا چادر پھر فرماتے اے اللہ تیرے لیے تعریف ہے تو نے مجھ کو یہ کپڑا پہنایا میں اس کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اور اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے تیرے ساتھ پناہ پکڑتا ہوں جس کیلئے بنایا گیا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

۴۱۴۷ / ۳۵ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ

حضرت معاذ بن انس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کھانا کھائے پھر کہے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ کو

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)
وَزَادَ أَبُو دَاوُدَ وَمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هٰذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ۔)

یہ کھانا کھلایا اور بغیر حیلہ اور قوت کے مجھ کو دیا اس کے سب گناہ معاف کر دیتے جاتے ہیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابو داؤد نے زیادہ بیان کیا کہ جو کپڑا پہنے اور کہے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ کو یہ کپڑا پہنایا اور بغیر حیلہ اور میری قوت کے مجھ کو دیا اس کے اگلے اور پچھلے سب گناہ معاف کر دیتے جاتے ہیں۔

۴۱۴۸/۳۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنْ أَرَدْتِ اللُّحُوقَ بِي فَلْيَكْفِكِ مِنَ الدُّنْيَا كَزَادِ الرَّاكِبِ وَإِيَّاكِ وَمُجَالَسَةَ الْأَغْنِيَاءِ وَلَا تَسْتَخْلِقِي ثَوْبًا حَتّٰى تُرَقِّعِيهِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عائشہؓ اگر تو مجھ کو ملنا چاہتی ہے دنیا سے تجھ کو سوار کے زاد راہ کی مانند کفایت کرے اور امیر لوگوں کی ہم نشینی سے بچ اور کپڑے کو پرانا نہ گن یہاں تک کہ اسکو پیوند کرے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے ہم اسکو نہیں پہچانتے مگر صالح بن حسان کی روایت سے۔ محمد بن اسمٰعیل نے کہا صالح بن حسان، منکر الحدیث ہے۔

۴۱۴۹/۳۷ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِيَاسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَسْمَعُونَ أَلَا تَسْمَعُونَ أَنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْإِيمَانِ أَنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْإِيمَانِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابو امامہ ایاس بن ثعلبہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم سنتے نہیں کیا تم سنتے نہیں زینت کو ترک کر دینا ایمان سے ہے۔ دنیا کی زینت کا ترک کر دینا ایمان سے ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۴۱۵۰/۳۸ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ فِي الدُّنْيَا أَلْبَسَهُ اللّٰهُ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دنیا میں جس شخص نے شہرت کا کپڑا پہنا۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسکو ذلت کا کپڑا پہنائے گا۔ روایت کیا اسکو ترمذی احمد، ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

۴۱۵۱/۳۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ۔
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی قوم سے مشابہت اختیار کرے وہ اُس سے ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے۔

۴۱۵۲/۴۰ وَعَنْ سُوَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَبْنَاءِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ لُبْسَ ثَوْبِ جَمَالٍ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ

حضرت سوید بن وہب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے بیٹوں میں سے ایک سے روایت کرتے ہیں وہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے زیب و زینت کا کپڑا پہننا ترک کر دیا جبکہ وہ اس پر قادر ہے ایک روایت میں ہے تواضع کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ

وَفِیْ رِوَایَۃٍ تَوَاضُعًا کَسَاہُ اللّٰہُ حُلَّۃَ الْکَرَامَۃِ وَمَنْ تَزَوَّجَ لِلّٰہِ تَوَّجَہُ اللّٰہُ تَاجَ الْمُلْكِ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَی التِّرْمِذِیُّ مِنْہُ عَنْ مُّعَاذِ بْنِ اَنَسٍ حَدِیْثَ اللِّبَاسِ۔

اسکو کرامت اور بزرگی کا جوڑا پہنائے گا اور جو کوئی خدا کے لیے نکاح کرے اللہ تعالیٰ بادشاہ کا تاج اسکو پہنائے گا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت کیا ہے ترمذی نے معاذ بن انس سے لباس کی حدیث۔

۴۱۵۳/۴۱ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ اَنْ یُّرٰی اَثَرُ نِعْمَتِہٖ عَلٰی عَبْدِہٖ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اس کی نعمت کا اثر اس کے بندے پر دکھلایا جاتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۴۱۵۴/۴۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ زَائِرًا فَرَاٰی رَجُلًا شَعِثًا قَدْ تَفَرَّقَ شَعْرُہٗ فَقَالَ مَا کَانَ یَجِدُ ھٰذَا مَا یُسَکِّنُ بِہٖ رَاْسَہٗ وَرَاٰی رَجُلًا عَلَیْہِ ثِیَابٌ وَسِخَۃٌ فَقَالَ مَا کَانَ یَجِدُ ھٰذَا مَا یَغْسِلُ بِہٖ ثَوْبَہٗ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری ملاقات کے لیے تشریف لاتے آپ نے ایک پراگندہ بالوں والا شخص دیکھا جس کے سر کے بال متفرق تھے فرمایا یہ شخص ایسی چیز نہیں پاتا جس سے اپنے بالوں کو درست کرے۔ ایک آدمی کو دیکھا کہ اس کے بدن پر میلے کپڑے ہیں فرمایا یہ شخص اس چیز کو نہیں پاتا جس سے اپنے کپڑے دھو لے۔ روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے۔

۴۱۵۵/۴۳ وَعَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلَیَّ ثَوْبٌ دُوْنٌ فَقَالَ لِیْ اَلَكَ مَالٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مِنْ اَیِّ الْمَالِ قُلْتُ مِنْ کُلِّ الْمَالِ قَدْ اَعْطَانِیَ اللّٰہُ مِنَ الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالْخَیْلِ وَالرَّقِیْقِ قَالَ فَاِذَا اٰتَاكَ اللّٰہُ مَالًا فَلْیُرَ اَثَرُ نِعْمَۃِ اللّٰہِ عَلَیْكَ وَکَرَامَتِہٖ (رَوَاہُ النَّسَائِیُّ وَفِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ بِلَفْظِ الْمَصَابِیْحِ)

حضرت ابو الاحوص اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے ناکارہ کپڑے پہنے ہوئے تھے آپ نے فرمایا تیرے پاس کوئی مال ہے میں نے کہا جی ہاں آپ نے فرمایا کس قسم کا مال ہے میں نے کہا اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کا مال مجھ کو عطا کیا ہے اونٹ، گائیں، گھوڑے بکریاں غلام، فرمایا جس وقت اللہ تعالیٰ تجھ کو مال دے اللہ تعالیٰ کی نعمت کا اثر اور اسکی کرامت کا نشان تجھ پر نظر آنا چاہیئے۔ روایت کیا اسکو نسائی نے اور شرح السنہ میں مصابیح کے لفظوں کے ساتھ ہے۔

۴۱۵۶/۴۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَیْہِ ثَوْبَانِ اَحْمَرَانِ فَسَلَّمَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیْہِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہا ایک شخص گذرا اس نے دو سرخ کپڑے پہنے ہوئے تھے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کہا آپ نے اسکو جواب نہیں دیا۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۱۵۷/۴۵ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اَرْکَبُ الْاُرْجُوَانَ وَلَا اَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ وَلَا اَلْبَسُ الْقَمِیْصَ الْمُکَفَّفَ بِالْحَرِیْرِ وَقَالَ اَلَا وَطِیْبُ الرِّجَالِ رِیْحٌ لَا لَوْنَ لَہٗ وَطِیْبُ

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ارغوانی زین پوش پر سوار نہیں ہوتا نہ میں کسنبا رنگ پہنتا ہوں اور میں وہ قمیص نہیں پہنتا جس کا (چار انگلی سے زیادہ) سنجاف ریشم کا ہو اور آپ نے فرمایا خبردار مرد کی خوشبو میں بو ہے اور رنگ نہیں ہوتا

اَلنِّسَآءِ لَوْنٌ لَا رِیْحَ لَہٗ۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

اور عورتوں کی خوشبو میں رنگ ہوتا ہے بو نہیں ہوتی۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۴۱۵۸ / ۴۶ وَعَنْ اَبِیْ رَیْحَانَۃَ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ عَشْرٍ عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ وَالنَّتْفِ وَعَنْ مُکَامَعَۃِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ بِغَیْرِ شِعَارٍ وَالنَّتْفِ مُکَامَعَۃِ الْمَرْاَۃِ الْمَرْاَۃَ بِغَیْرِ شِعَارٍ وَاَنْ یَجْعَلَ الرَّجُلُ فِیْ اَسْفَلِ ثِیَابِہٖ حَرِیْرًا مِثْلَ الْاَعَاجِمِ اَوْ یَجْعَلَ عَلٰی مَنْکِبَیْہِ حَرِیْرًا مِثْلَ الْاَعَاجِمِ وَعَنِ النُّھْبٰی وَعَنْ رُکُوْبِ النُّمُوْرِ وَلُبُوْسِ الْخَاتَمِ اِلَّا لِذِیْ سُلْطَانٍ۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت ابو ریحانہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس چیزوں سے منع فرمایا ہے۔ دانتوں کے تیز کرنے سے، گودنے سے، بال اکھاڑنے سے، مرد کے مرد کے ساتھ بغیر حائل ہونے کپڑے کے ہمخواب ہونے سے اور اس بات سے کہ عجمیوں کی طرح آدمی کپڑے کے نیچے ریشم لگاتے یا عجمیوں کی طرح کندھوں پر ریشم لگواتے۔ منع فرمایا لوٹنے سے اور چیتے کے چمڑے کی زین پر سوار ہونے سے انگوٹھی پہننے سے مگر حاکم کے لیے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے)

۴۱۵۹ / ۴۷ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَھَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّھَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّیِّ وَالْمَیَاثِرِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ وَ ابْنُ مَاجَۃَ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِاَبِیْ دَاؤدَ قَالَ نَھٰی عَنِ الْمَیَاثِرِ الْاُرْجُوَانِ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو سونے کی انگوٹھی پہننے قسی کے کپڑے پہننے اور میاثرہ (سرخ ریشمی چادر) کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد، ترمذی، نسائی ابن ماجہ نے ابو داؤد کی ایک روایت میں ہے کہ آپؐ نے سرخ زین سے منع فرمایا ہے۔

۴۱۶۰ / ۴۸ وَعَنْ مُعَاوِیَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَرْکَبُوا الْخَزَّ وَلَا النِّمَارَ۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سرخ ریشمی زین پوش پر سوار نہ ہو اور نہ چیتے کے چمڑے پر۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے۔

۴۱۶۱ / ۴۹ وَعَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنِ الْمِیْثَرَۃِ الْحَمْرَآءِ۔

(رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ)

حضرت براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سرخ ریشمی زین پوش سے منع فرمایا ہے۔

(روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

۴۱۶۲ / ۵۰ وَعَنْ اَبِیْ رِمْثَۃَ التَّیْمِیِّ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْہِ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ وَلَہٗ شَعَرٌ قَدْ عَلَاہُ الشَّیْبُ وَشَیْبُہٗ اَحْمَرُ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِاَبِیْ دَاؤدَ وَھُوَ ذُوْ وَفْرَۃٍ وَبِھَا رَدْعٌ مِنْ حِنَّاءٍ)

حضرت ابو رمثہ تیمیؓ سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپؐ پر دو سبز کپڑے تھے اور آپ کے بالوں پر بڑھاپا غالب آنے لگا تھا اور بالوں کا رنگ سرخ تھا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ ابو داؤد کی ایک روایت میں ہے آپ صاحب وفرہ تھے اور بالوں میں مہندی کا اثر تھا۔

۴۱۶۳ / ۵۱ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ شَاکِیًا فَخَرَجَ یَتَوَکَّاُ عَلٰی اُسَامَۃَ وَعَلَیْہِ ثَوْبٌ قِطْرٌ قَدْ تَوَشَّحَ بِہٖ فَصَلّٰی بِھِمْ۔

(رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار تھے۔ آپؐ اسامہؓ پر ٹیک لگاتے ہوئے باہر تشریف لاتے آپ پر قطر کا بنا ہوا ایک کپڑا تھا جس کو آپؐ نے بطور بدھی کے پہنا ہوا تھا۔ ان کو نماز پڑھائی۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

۴۱۶۴/۵۲ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَانِ قِطْرِيَّانِ غَلِيظَانِ وَكَانَ إِذَا قَعَدَ فَعَرِقَ ثَقُلَا عَلَيْهِ فَقَدِمَ بَزٌّ مِنَ الشَّامِ لِفُلَانٍ الْيَهُودِيِّ فَقُلْتُ لَوْ بَعَثْتَ إِلَيْهِ فَاشْتَرَيْتَ مِنْهُ ثَوْبَيْنِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ عَلِمْتُ مَا تُرِيدُ إِنَّمَا تُرِيدُ أَنْ تَذْهَبَ بِمَالِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَ قَدْ عَلِمَ أَنِّي مِنْ أَتْقَاهُمْ وَآدَاهُمْ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر دو موٹے قطری کپڑے تھے جس وقت آپ بیٹھتے آپ کو پسینہ آتا وہ بھاری ہوجاتے فلاں یہودی کا شام سے ایک مرتبہ کپڑا آیا میں نے کہا آپ اس کی طرف پیغام بھیجیں اور فراغت میسر آنے تک اس سے کپڑا لے لیں آپ نے اسکی طرف پیغام بھیجا۔ اس نے کہا میں جانتا ہوں اس کا کیا ارادہ ہے وہ میرا مال لے جانا چاہتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے جھوٹ بولا وہ جانتا ہے کہ میں سب لوگوں سے بڑھ کر متقی اور امانت کا خوب ادا کرنے والا ہوں۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے)

۴۱۶۵/۵۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رض قَالَ رَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ ثَوْبٌ مَصْبُوغٌ بِعُصْفُرٍ مُوَرَّدًا فَقَالَ مَا هٰذَا فَعَرَفْتُ مَا كَرِهَ فَانْطَلَقْتُ فَأَحْرَقْتُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا صَنَعْتَ بِثَوْبِكَ قُلْتُ أَحْرَقْتُهُ قَالَ أَفَلَا كَسَوْتَهُ بَعْضَ أَهْلِكَ فَإِنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ لِلنِّسَاءِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت عبداللہؓ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ میں نے کسنب کا رنگا ہوا گلابی کپڑا پہنا ہوا ہے آپؐ نے فرمایا یہ کیا ہے میں نے جان لیا کہ آپؐ نے اُسے مکروہ سمجھا ہے میں گیا اور جا کر اسکو جلا دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے اپنے کپڑے کے ساتھ کیا کیا ہے میں نے کہا میں نے جلا دیا ہے۔ آپ نے فرمایا تو نے گھر کی کسی عورت کو کیوں نہ پہنا دیا اس لیے کہ عورتوں کے پہننے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۱۶۶/۵۴ وَعَنْ هِلَالِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى يَخْطُبُ عَلَى بَغْلَةٍ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ أَحْمَرُ وَعَلِيٌّ أَمَامَهُ يُعَبِّرُ عَنْهُ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ہلالؓ بن عامر سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منیٰ میں خطبہ دیتے ہوئے دیکھا آپ خچر پر بیٹھے ہوئے ہیں آپ پر سرخ چادر ہے علیؓ آپ سے آگے بڑھے ہوئے آپؐ کی تعبیر کر رہے ہیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۴۱۶۷/۵۵ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ صُنِعَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَةٌ سَوْدَاءُ فَلَبِسَهَا فَلَمَّا عَرِقَ فِيهَا وَجَدَ رِيحَ الصُّوفِ فَقَذَفَهَا۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سیاہ چادر بنائی گئی آپؐ نے اُسے پہنا جب آپ کو پسینہ آیا اس میں آپؐ نے اون کی بُو محسوس کی۔ اس کو پھینک دیا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۱۶۸/۵۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْتَبٍ بِشَمْلَةٍ قَدْ وَقَعَ هُدْبُهَا عَلَى قَدَمَيْهِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپؐ چادر کے ساتھ گوٹھ مار کر بیٹھے ہوئے تھے اس کے پھندنے آپؐ کے قدموں پر گرے ہوئے تھے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۴۱۶۹/۵۷ وَعَنْ دِحْيَةَ بْنِ خَلِيفَةَ رض قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبَاطِيَّ فَأَعْطَانِي مِنْهَا قُبْطِيَّةً

حضرت دحیہؓ بن خلیفہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قباطی کپڑے آئے آپؐ نے ایک قبطی کپڑا مجھے دیا فرمایا اسکو پھاڑ کر

فَقَالَ اَصْدَعْهَا صَدْعَيْنِ فَاقْطَعْ اَحَدَهُمَا قَمِيْصًا وَّاَعْطِ الْاٰخَرَ امْرَاَتَكَ تَخْتَمِرُ بِهٖ فَلَمَّا اَدْبَرَ قَالَ وَاْمُرِ امْرَاَتَكَ اَنْ تَجْعَلَ تَحْتَهٗ ثَوْبًا لَّا يَصِفُهَا۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

دو ٹکڑے کر لو۔ ایک کی چادر بنا لو اور ایک اپنی بیوی کو دیدو اپنا اوڑھنا بنا لے۔ جب میں واپس جانے لگا فرمایا اور اپنی بیوی کو حکم دے کہ اس کے نیچے ایک کپڑا اور لگا لے تاکہ جسم کے بال نظر نہ آئیں۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۴۱۷۰/۵۸ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِیَ تَخْتَمِرُ فَقَالَ لَيَّةً لَا لَيَّتَيْنِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر تشریف لائے اس حال میں کہ وہ اوڑھنی اوڑھے ہوتے تھیں۔ فرمایا ایک پیچ نہ دو پیچ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

تیسری فصل

۴۱۷۱/۵۹ عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ مَرَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِیْ اِزَارِیْ اِسْتِرْخَاءٌ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ ارْفَعْ اِزَارَكَ فَرَفَعْتُهٗ ثُمَّ قَالَ زِدْ فَزِدْتُّ فَمَا زِلْتُ اَتَحَرَّاهَا بَعْدُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اِلٰى اَيْنَ قَالَ اَنْصَافِ السَّاقَيْنِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گذرا میری چادر لٹکی ہوئی تھی فرمایا۔ عبداللہ اپنی چادر بلند کر میں نے بلند کی فرمایا اور اٹھا میں نے اور اٹھایا۔ اس کے بعد میں ہمیشہ کوشش کرتا رہا۔ لوگوں میں سے ایک نے کہا کہاں تک۔ کہا آدھی پنڈلیوں تک۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۱۷۲/۶۰ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهٗ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍؓ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِزَارِیْ يَسْتَرْخِیْ اِلَّا اَنْ اَتَعَاهَدَهٗ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ لَسْتَ مِمَّنْ يَّفْعَلُهٗ خُيَلَاءَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تکبر کے طور پر اپنی چادر دراز کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔ ابوبکرؓ نے کہا اے اللہ کے رسول میری چادر لٹک آتی ہے الا یہ کہ میں ہر وقت خبر گیری کرتا رہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ان لوگوں میں سے نہیں جو تکبر کے طور پر لٹکاتے ہیں۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۱۷۳/۶۱ وَعَنْ عِكْرِمَةَ رضی قَالَ رَاَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍؓ يَاْتَزِرُ فَيَضَعُ حَاشِيَةَ اِزَارِهٖ مِنْ مُّقَدَّمِهٖ عَلٰى ظَهْرِ قَدَمِهٖ وَيَرْفَعُ مِنْ مُّؤَخَّرِهٖ قُلْتُ لِمَ تَاْتَزِرُ هٰذِهِ الْاِزْرَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتَزِرُهَا۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عکرمہؓ سے روایت ہے کہا میں نے ابن عباسؓ کو دیکھا جس وقت تہبند باندھتے ہیں اگلی جانب سے چادر کا کنارہ قدم کی پشت پر رکھتے ہیں اور پیچھے کی جانب سے اسکو اونچا رکھتے ہیں۔ میں نے کہا تم اس طرح کیوں باندھتے ہو۔ کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ اس طرح باندھتے تھے

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۴۱۷۴/۶۲ وَعَنْ عُبَادَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْعَمَائِمِ فَاِنَّهَا سِيْمَاءُ الْمَلٰٓئِكَةِ

حضرت عبادہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پگڑیاں باندھنا تم لازم پکڑو کیونکہ یہ فرشتوں کی علامت ہے انکے شملے

وَاَرْخُوْهَا خَلْفَ ظُهُوْرِكُمْ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

اپنی لشپت کے پیچھے چھوڑو۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۱۷۵/۶۳ وَعَنْ عَائِشَةَ رض اَنَّ اَسْمَاءَ بِنْتَ اَبِيْ بَكْرٍ رض دَخَلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهَا ثِيَابٌ رِقَاقٌ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَقَالَ يَا اَسْمَاءُ اِنَّ الْمَرْاَةَ اِذَا بَلَغَتِ الْمَحِيْضَ لَنْ يَّصْلُحَ اَنْ يُّرٰى مِنْهَا اِلَّا هٰذَا وَاَشَارَ اِلٰى وَجْهِهٖ وَكَفَّيْهِ -

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا اسماؓ بنت ابو بکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس پر باریک کپڑے تھے۔ آپ نے منہ پھیر لیا۔ اور فرمایا اے اسما جبوقت عورت ایام حیض کو پہنچ جائے لائق نہیں ہے کہ اس کے اور اس کے سوا کوئی عضو نظر آئے اور آپ نے اپنے چہرے اور دونوں ہتھیلیوں کی طرف اشارہ کیا۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

۴۱۷۶/۶۴ وَعَنْ اَبِيْ مَطَرٍ رض قَالَ اِنَّ عَلِيًّا اِشْتَرٰى ثَوْبًا بِثَلٰثَةِ دَرَاهِمَ فَلَمَّا لَبِسَهٗ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَزَقَنِيْ مِنَ الرِّيَاشِ مَا اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِي النَّاسِ وَاُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ -

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابو مطرؓ سے روایت ہے کہا حضرت علیؓ نے ایک کپڑا تین درہم کا خریدا جب پہنا فرمایا سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ کو زینت کا لباس دیا جس سے میں لوگوں میں زینت حاصل کرتا ہوں اور اپنا ستر چھپاتا ہوں۔ پھر فرمایا اس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۴۱۷۷/۶۵ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رض قَالَ لَبِسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَوْبًا جَدِيْدًا فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيَاتِيْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ لَبِسَ ثَوْبًا جَدِيْدًا فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيَاتِيْ ثُمَّ عَمَدَ اِلَى الثَّوْبِ الَّذِيْ اَخْلَقَ فَتَصَدَّقَ بِهٖ كَانَ فِيْ كَنَفِ اللّٰهِ وَفِيْ حِفْظِ اللّٰهِ وَفِيْ سِتْرِ اللّٰهِ حَيًّا وَّمَيِّتًا - (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہا عمر بن خطاب نے نیا کپڑا پہنا فرمایا سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ کو پہنایا جس سے میں اپنا ستر ڈھانکتا ہوں اور اپنی زندگی میں زینت حاصل کرتا ہوں پھر کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو شخص نیا کپڑا پہنے اور کہے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ کو پہنایا کہ میں اپنا ستر چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں زینت حاصل کرتا ہوں پھر پرانے کپڑے کا تصدق کرے اور اسکو صدقہ میں دیدے وہ اللہ کی پناہ اور اس کی حفاظت اور پردے میں ہو جاتا ہے۔ زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔ روایت کیا اسکو احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۴۱۷۸/۶۶ وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ اَبِيْ عَلْقَمَةَ رض عَنْ اُمِّهٖ قَالَتْ دَخَلَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَلٰى عَائِشَةَ رض وَعَلَيْهَا خِمَارٌ رَقِيْقٌ فَشَقَّتْهُ عَائِشَةُ وَكَسَتْهَا خِمَارًا كَثِيْفًا -

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت علقمہ بن ابو علقمہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہا حفصہؓ بنت عبد الرحمن عائشہؓ کے پاس آئیں اس پر باریک اوڑھنی تھی حضرت عائشہؓ نے اس کو پھاڑ ڈالا اور موٹی اوڑھنی پہنائی۔

(روایت کیا اس کو مالک نے)

۴۱۷۹/۶۷ وَعَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَيْمَنَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ وَعَلَيْهَا دِرْعُ قِطْرِيٍّ ثَمَنُ خَمْسَةِ دَرَاهِمَ فَقَالَتْ اِرْفَعْ بَصَرَكَ اِلٰى جَارِيَتِيْ اُنْظُرْ اِلَيْهَا فَاِنَّهَا تُزْهٰى اَنْ تَلْبَسَهٗ فِي الْبَيْتِ وَقَدْ كَانَ لِيْ مِنْهُنَّ دِرْعٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا كَانَتِ امْرَاَةٌ تُقَيَّنُ بِالْمَدِيْنَةِ اِلَّا اَرْسَلَتْ اِلَيَّ تَسْتَعِيْرُهٗ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عبدالواحد بن ایمن اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا اور ان پر قطری کرتہ تھا جسکی قیمت پانچ درہم تھی مجھے کہا میری اس لونڈی کو دیکھو یہ اسکو گھر میں پہننے سے بھی تکبر کرتی ہے۔ حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں میرا ایک کرتہ تھا مدینہ میں بیاہ کیلئے جو عورت بھی زینت دی جاتی میری طرف پیغام بھیجتی اور مجھ سے عاریتہً لے جاتی۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۱۸۰/۶۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ لَبِسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَبَاءَ دِيْبَاجٍ اُهْدِيَ لَهٗ ثُمَّ اَوْشَكَ اَنْ نَزَعَهٗ فَاَرْسَلَ بِهٖ اِلٰى عُمَرَ فَقِيْلَ قَدْ اَوْشَكَ مَا انْتَزَعْتَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ نَهَانِيْ عَنْهُ جِبْرَئِيْلُ فَجَاءَ عُمَرُ يَبْكِيْ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَرِهْتَ اَمْرًا وَاَعْطَيْتَنِيْهِ فَمَا لِيْ فَقَالَ اِنِّيْ لَمْ اُعْطِكَهٗ تَلْبَسُهٗ اِنَّمَا اَعْطَيْتُكَهٗ تَبِيْعُهٗ فَبَاعَهٗ بِاَلْفَيْ دِرْهَمٍ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ریشمی قبا پہنی جو آپ کو تحفہ بھیجی گئی تھی پھر جلد ہی اسکو اتار دیا اور حضرت عمرؓ کی طرف بھیج دیا۔ صحابہؓ نے کہا اے اللہ کے رسول آپؐ نے بہت جلد اسکو اتار دیا ہے۔ فرمایا جبرئیل نے مجھ کو اس سے منع کیا ہے۔ عمرؓ روتے ہوتے آئے کہا اے اللہ کے رسول آپ نے ایک امر کو ناپسند کیا ہے اور آپؐ نے مجھ کو دیدی ہے میرا کیا حال ہو گا فرمایا میں نے تجھ کو اس لیے نہیں دیا کہ تو پہنے بلکہ میں نے تجھے دیا ہے تاکہ تو بیچ دے حضرت عمرؓ نے دو ہزار درہم کا بیچ دیا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۱۸۱/۶۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّمَا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثَّوْبِ الْمُصْمَتِ مِنَ الْحَرِيْرِ فَاَمَّا الْعَلَمُ وَسَدَى الثَّوْبِ فَلَا بَاْسَ بِهٖ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خالص ریشم کے کپڑے سے منع فرمایا ہے لیکن علم اور اُس کے تانا کا کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۱۸۲/۷۰ وَعَنْ اَبِيْ رَجَاءٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَعَلَيْهِ مُطَرَّفٌ مِنْ خَزٍّ وَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ نِعْمَةً فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ يُرٰى اَثَرُ نِعْمَتِهٖ عَلٰى عَبْدِهٖ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابو رجاؒ سے روایت ہے کہا عمران بن حصین ہم پر نکلے ان پر خز کا مطرف تھا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص پر اللہ تعالیٰ کوئی نعمت کرے اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے کہ اس نعمت کا نشان بندے پر نظر آئے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۴۱۸۳/۷۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُلْ مَا شِئْتَ وَالْبَسْ مَا شِئْتَ مَا اَخْطَاَتْكَ اثْنَتَانِ سَرَفٌ وَمَخِيْلَةٌ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَرْجَمَةِ بَابٍ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا جو چاہے کھا اور جو چیز تو چاہے پہن جب تک دو چیزیں نہ ہوں اسراف اور تکبر۔ روایت کیا اس کو بخاری نے ایک باب کے ترجمہ میں۔

۴۱۸۴/۷۲ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَتَصَدَّقُوْا وَالْبَسُوْا مَا لَمْ يُخَالِطْ إِسْرَافٌ وَّلَا مَخِيْلَةٌ ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھاؤ اور پیئو۔ صدقہ کرو اور پہنو جب تک کہ اسراف اور تکبر نہ ہو۔ روایت کیا اس کو احمد، نسائی اور ابن ماجہ نے۔

۴۱۸۵ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا زُرْتُمُ اللّٰهَ فِي قُبُوْرِكُمْ وَمَسَاجِدِكُمُ الْبَيَاضُ ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین وہ کپڑا جو تم پہن کر اپنی مسجدوں اور قبروں میں اللہ کی زیارت کرو سفید کپڑا ہے۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

بَابُ الْخَاتَمِ

انگوٹھی پہننے کا بیان

پہلی فصل

۴۱۸۶ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ وَّفِي رِوَايَةٍ وَّجَعَلَهُ فِي يَدِهِ الْيُمْنٰى ثُمَّ أَلْقَاهُ ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ وَّرِقٍ نُقِشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَقَالَ لَا يَنْقُشَنَّ أَحَدٌ عَلٰى نَقْشِ خَاتَمِي هٰذَا وَكَانَ إِذَا لَبِسَهُ جَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہنی۔ ایک روایت میں ہے اسکو دائیں ہاتھ میں پہنا۔ پھر اسکو پھینک دیا پھر چاندی کی انگوٹھی پہنی جس میں محمد رسول اللہ کے الفاظ منقش تھے۔ آپ نے فرمایا میرے نقش کوئی نہ کھودے۔ جب آپ پہنتے اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کرتے۔ (متفق علیہ)

۴۱۸۷ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ فِي الرُّكُوْعِ ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو قسی کے کپڑے پہننے اور کسنبے رنگ کے اور سونے رنگ کی انگوٹھی پہننے اور حالتِ رکوع میں قرآن پڑھنے سے منع کیا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۱۸۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رض أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأٰى خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ فِي يَدِ رَجُلٍ فَنَزَعَهُ فَطَرَحَهُ فَقَالَ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ إِلٰى جَمْرَةٍ مِّنْ نَّارٍ فَيَجْعَلُهَا فِي يَدِهِ فَقِيْلَ لِلرَّجُلِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ خَاتَمَكَ انْتَفِعْ بِهِ قَالَ لَا وَاللّٰهِ لَا آخُذُهُ أَبَدًا وَقَدْ طَرَحَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی آپ نے اس کے ہاتھ سے نکال کر پھینک دی۔ فرمایا تم میں سے کوئی قصد کرتا ہے اور دوزخ کے انگارے کو اپنے ہاتھ میں ڈال لیتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چلے جانے کے بعد اس آدمی سے کہا گیا اپنی انگوٹھی اٹھا لے اور اس کے ساتھ نفع حاصل کر اس نے کہا نہیں اللہ کی قسم میں اسکو کبھی نہیں اٹھاؤں گا جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو پھینک دیا ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

۴۱۸۹/۴ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَادَ اَنْ يَّكْتُبَ اِلٰى كِسْرٰى وَقَيْصَرَ وَالنَّجَاشِيِّ فَقِيْلَ اِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُوْنَ كِتَابًا اِلَّا بِخَاتَمٍ فَصَاغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا حَلْقَةً فِضَّةً نُقِشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّلْبُخَارِيِّ كَانَ نَقْشُ الْخَاتَمِ ثَلٰثَةَ اَسْطُرٍ مُحَمَّدٌ سَطْرٌ وَّ رَسُوْلُ سَطْرٌ وَّاللّٰهُ سَطْرٌ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیصرو کسریٰ اور نجاشی کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا۔ آپؐ کے لیے کہا گیا کہ وہ مہر کے بغیر خط قبول نہیں کرتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس میں محمد رسول اللہ نقش کیا گیا تھا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ بخاری کی ایک روایت میں ہے انگشتری کا نقش تین سطریں تھیں۔ ایک سطر میں محمدؐ تھا دوسری سطر میں رسولؐ اور تیسری میں اللہ، نقش کیا ہوا تھا۔

۴۱۹۰/۵ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَاتَمُهٗ مِنْ فِضَّةٍ وَّكَانَ فَصُّهٗ مِنْهُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی چاندی کا تھا۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۱۹۱/۶ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمَ فِضَّةٍ فِيْ يَمِيْنِهٖ فِيْهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهٗ مِمَّا يَلِيْ كَفَّهٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی پہنی اس میں حبشی نگینہ تھا۔ آپؐ نگینہ ہتھیلی کی جانب رکھتے۔ (متفق علیہ)

۴۱۹۲/۷ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذِهٖ وَاَشَارَ اِلَى الْخِنْصَرِ مِنْ يَّدِهِ الْيُسْرٰى (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی اس میں پہنی ہوئی تھی یہ کہہ کر اس نے بائیں ہاتھ کی چھنگلیا کی طرف اشارہ کیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۱۹۳/۸ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَتَخَتَّمَ فِيْ اِصْبَعِيْ هٰذِهٖ اَوْ هٰذِهٖ قَالَ فَاَوْمٰى اِلَى الْوُسْطٰى وَالَّتِيْ تَلِيْهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو منع کیا ہے کہ اس انگلی اور اس انگلی میں انگوٹھی پہنوں اپنی وسطیٰ اور ساتھ والی انگلی کی طرف اشارہ کیا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

دوسری فصل

۴۱۹۴/۹ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ فِيْ يَمِيْنِهٖ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ عَنْ عَلِيٍّ)

حضرت عبداللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور نسائی نے علیؓ سے۔

۴۱۹۵/۱۰ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ فِيْ يَسَارِهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بائیں ہاتھ میں انگشتری پہنا کرتے تھے۔ (روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

۴۱۹۶/۱۱ وَعَنْ عَلِيٍّ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ حَرِيْرًا فَجَعَلَهُ فِيْ يَمِيْنِهٖ فَاَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِيْ شِمَالِهٖ ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذَيْنِ حَرَامٌ عَلٰى ذُكُوْرِ اُمَّتِيْ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم دائیں ہاتھ میں پکڑا اور سونا بائیں ہاتھ میں پکڑا پھر فرمایا یہ دونوں چیزیں میری اُمّت کے مردوں پر حرام ہیں۔ روایت کیا اسکو احمد، ابوداؤد اور نسائی نے۔

۴۱۹۷/۱۲ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ رُكُوْبِ النُّمُوْرِ وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چیتے کے چمڑے پر سوار ہونے اور سونا پہننے سے منع فرمایا ہے مگر یہ کہ سونا کٹا ہوا ہو۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۴۱۹۸/۱۳ وَعَنْ بُرَيْدَةَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ عَلَيْهِ خَاتَمٌ مِّنْ شَبَهٍ مَالِيْ اَجِدُ مِنْكَ رِيْحَ الْاَصْنَامِ فَطَرَحَهٗ ثُمَّ جَاءَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِّنْ حَدِيْدٍ فَقَالَ مَالِيْ اَرٰى عَلَيْكَ حِلْيَةَ اَهْلِ النَّارِ فَطَرَحَهٗ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ اَتَّخِذُهٗ قَالَ مِنْ وَّرِقٍ وَّلَا تُتِمَّهٗ مِثْقَالًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ) وَقَالَ مُحْيِ السُّنَّةِ وَقَدْ صَحَّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي الصَّدَاقِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ اِلْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِّنْ حَدِيْدٍ)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے کہا اس نے پیتل کی انگوٹھی پہنی ہوئی تھی، مجھے کیا ہے میں تجھ سے بتوں کی بُو پاتا ہوں۔ اس نے اسکو پھینک دیا۔ پھر آیا اس نے لوہے کی انگوٹھی پہنی ہوئی تھی آپؐ نے فرمایا کیا ہے میں تجھ پر دوزخیوں کا زیور دیکھتا ہوں اس نے اسکو پھینک دیا۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول میں کس چیز کی انگوٹھی بناؤں فرمایا چاندی کی اور ایک مثقال پورا نہ کر۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے اور محی السنہ نے کہا سہل بن سعد کی حدیث سے ثابت ہو چکا ہے جو مہر کی بابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے فرمایا تھا تلاش کر اگرچہ لوہے کی انگشتری ہو

۴۱۹۹/۱۴ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ عَشْرَ خِلَالٍ اَلصُّفْرَةَ يَعْنِي الْخَلُوْقَ وَتَغْيِيْرَ الشَّيْبِ وَجَرَّ الْاِزَارِ وَالتَّخَتُّمَ بِالذَّهَبِ وَالتَّبَرُّجَ بِالزِّيْنَةِ لِغَيْرِ مَحِلِّهَا وَالضَّرْبَ بِالْكِعَابِ وَالرُّقٰى اِلَّا بِالْمُعَوِّذَاتِ وَعَقْدَ التَّمَائِمِ وَعَزْلَ الْمَاءِ لِغَيْرِ مَحِلِّهٖ وَفَسَادَ الصَّبِيِّ غَيْرَ مُحَرِّمِهٖ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دس خصلتوں کو بُرا سمجھتے تھے۔ زردی یعنی خلوق استعمال کرنے کو، سفید بالوں کے بدلنے کو، تہبند لٹکانے کو، سونے کی انگوٹھی پہننے کو، بے محل عورت کے زینت ظاہر کرنے کو۔ نرد کے ساتھ کھیلنے کو، معوذات کے سوا دم کرنے کو، منکوں اور کوڑیوں کے باندھنے کو، غیر محل میں منی ٹپکانے کو اور بچے کے فساد کو یعنی حمل کی حالت میں صحبت کرنے کو لیکن اس کو حرام نہیں فرماتے تھے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

۴۲۰۰/۱۵ وَعَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ مَوْلَاةً لَّهُمْ ذَهَبَتْ بِابْنَةِ الزُّبَيْرِ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَفِيْ رِجْلِهَا اَجْرَاسٌ فَقَطَعَهَا عُمَرُ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَعَ كُلِّ جَرَسٍ

حضرت ابن زبیرؓ سے روایت ہے کہا ان کی ایک لونڈی زبیر کی بیٹی کو حضرت عمرؓ کی خدمت میں لے گئی اس کے پاؤں میں گھنگرو تھے حضرت عمرؓ نے ان کو کاٹ دیا اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے فرماتے تھے ہر گھنٹے کے ساتھ شیطان ہے۔ روایت کیا

شَيْطَانٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

اس کو ابو داؤد نے۔

۴۲۰۱/۱۷ وَعَنْ بُنَانَةَ مَوْلَاةِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَيَّانَ الْاَنْصَارِيِّ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ اِذْ دُخِلَتْ عَلَيْهَا بِجَارِيَةٍ وَعَلَيْهَا جَلَاجِلُ يُصَوِّتْنَ فَقَالَتْ لَا تُدْخِلْنَهَا عَلَيَّ اِلَّا اَنْ تُقَطِّعْنَ جَلَاجِلَهَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ جَرَسٌ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت بنانہؓ سے روایت ہے جو عبد الرحمٰن بن حیان انصاری کی آزاد کردہ لونڈی ہے کہ وہ حضرت عائشہؓ کے پاس بیٹھی ہوئی تھی کہ اُن کے پاس ایک چھوٹی لڑکی لائی گئی وہ گھنگرو پہنے ہوتے تھی جن سے آواز آتی تھی حضرت عائشہؓ کہنے لگیں اسکو میرے پاس نہ لاؤ مگر جبکہ اس کے گھنگرو کاٹ دیئے جائیں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے فرماتے تھے فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں گھنٹہ ہو۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

۴۲۰۲ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ طَرَفَةَ رض اَنَّ جَدَّهٗ عَرْفَجَةَ بْنَ اَسْعَدَ قُطِعَ اَنْفُهٗ يَوْمَ الْكُلَابِ فَاتَّخَذَ اَنْفًا مِّنْ وَّرِقٍ فَاَنْتَنَ عَلَيْهِ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَّخِذَ اَنْفًا مِّنْ ذَهَبٍ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عبد الرحمٰن بن طرفہ سے روایت ہے اس کے دادا عرفجہ بن اسعد کی ناک کلاب کی جنگ میں کٹ گئی تھی اس نے چاندی کی ناک بنوائی وہ بدبودار ہوگئی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سونے کی ناک بنوانے کا حکم دیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابو داؤد اور نسائی نے۔

۴۲۰۳/۱۸ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّحَلِّقَ حَبِيْبَهٗ حَلْقَةً مِّنْ نَّارٍ فَلْيُحَلِّقْهُ حَلْقَةً مِّنْ ذَهَبٍ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّطَوِّقَ حَبِيْبَهٗ طَوْقًا مِّنْ نَّارٍ فَلْيُطَوِّقْهُ طَوْقًا مِّنْ ذَهَبٍ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّسَوِّرَ حَبِيْبَهٗ سِوَارًا مِّنْ نَّارٍ فَلْيُسَوِّرْهُ سِوَارًا مِّنْ ذَهَبٍ وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِالْفِضَّةِ فَالْعَبُوْا بِهَا۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پسند کرتا ہے کہ اپنے دوست کو آگ کا حلقہ پہنائے وہ اسکو سونے کا حلقہ پہنا دے اور جو پسند کرتا ہے کہ اپنے دوست کو آگ کا طوق پہنائے وہ اسکو سونے کا طوق پہنا دے۔ جو پسند کرتا ہے کہ اپنے دوست کو آگ کے کنگن پہنائے وہ اسکو سونے کے کنگن پہنا دے۔ لیکن لازم پکڑو تم چاندی اور اس میں تصرف کرو۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۴۲۰۴/۱۹ وَعَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ يَزِيْدَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ تَقَلَّدَتْ قِلَادَةً مِّنْ ذَهَبٍ قُلِّدَتْ فِيْ عُنُقِهَا مِثْلَهَا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَيُّمَا امْرَاَةٍ جَعَلَتْ فِيْ اُذُنِهَا خُرْصًا مِّنْ ذَهَبٍ جَعَلَ اللّٰهُ فِيْ اُذُنِهَا مِثْلَهٗ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت اسماءؓ بنت یزید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سونے کا ہار پہنے قیامت کے دن اسکی گردن میں اس کی مانند آگ کا ہار پہنایا جائے گا اور جو عورت اپنے کان میں سونے کی بالیاں پہنے قیامت کے دن اس کے کان میں اسی کے مانند آگ کی بالیاں پہنائی جائیں گی

(روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے)

۴۲۰۵/۲۰ وَعَنْ اُخْتٍ لِّحُذَيْفَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت حذیفہؓ کی بہن سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَا مَعْشَرَ النِّسَآءِ اَمَا لَکُنَّ فِی الْفِضَّۃِ مَا تُحَلِّیْنَ بِہٖ اَمَا اِنَّہٗ لَیْسَ مِنْکُنَّ امْرَاَۃٌ تُحَلّٰی ذَھَبًا تُظْھِرُہٗ اِلَّا عُذِّبَتْ بِہٖ۔
(رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

نے فرمایا اے عورتوں کی جماعت تم چاندی کے زیورات کیوں نہیں بنواتیں۔ آگاہ رہو تم میں کوئی عورت ایسی نہیں جو سونے کا زیور نہیں پہنتی تاکہ ظاہر کرے مگر اس کی وجہ سے اسکو عذاب دیا جائے گا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے۔

تیسری فصل

۴۲۰۶/۲۱ عَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَمْنَعُ اَھْلَ الْحِلْیَۃِ وَالْحَرِیْرِ وَیَقُوْلُ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ حِلْیَۃَ الْجَنَّۃِ وَحَرِیْرَھَا فَلَا تَلْبَسُوْھَا فِی الدُّنْیَا۔
(رَوَاہُ النَّسَائِیُّ)

حضرت عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیور والوں اور ریشم والوں کو منع فرماتے تھے اور فرماتے تھے اگر تم جنت کا زیور اور جنت کا ریشم پسند رکھتے ہو دنیا میں ان کو نہ پہنو۔
(روایت کیا اسکو نسائی نے)

۴۲۰۷/۲۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا فَلَبِسَہٗ قَالَ شَغَلَنِیْ ھٰذَا عَنْکُمْ مُنْذُ الْیَوْمِ اِلَیْہِ نَظْرَۃٌ وَاِلَیْکُمْ نَظْرَۃٌ ثُمَّ اَلْقَاہُ۔
(رَوَاہُ النَّسَائِیُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگشتری بنوائی اس کو پہنا فرمایا اس نے مجھ کو تم سے مشغول کر دیا ہے۔ ایک دفعہ میں تمہیں دیکھتا تھا اور ایک دفعہ اس انگشتری کو۔ یہ کہہ کر آپؐ نے اسکو پھینک دیا۔ روایت کیا اسکو نسائی نے۔

۴۲۰۸/۲۳ وَعَنْ مَالِکٍؒ قَالَ اَنَا اَکْرَہُ اَنْ یُّلْبَسَ الْغِلْمَانُ شَیْئًا مِّنَ الذَّھَبِ لِاَنَّہٗ بَلَغَنِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّھَبِ فَاَنَا اَکْرَھُہٗ لِلرِّجَالِ الْکَبِیْرِ مِنْھُمْ وَالصَّغِیْرِ۔
(رَوَاہُ فِی الْمُوَطَّا)

حضرت مالکؒ سے روایت ہے کہا میں مکروہ سمجھتا ہوں کہ بچوں کو سونے کے زیور پہنائے جائیں کیونکہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔ میں چھوٹے اور بڑے سب کے لیے ناپسند سمجھتا ہوں۔
(روایت کیا اس کو موطا میں)

بَابُ النِّعَالِ
جوتوں کا بیان

پہلی فصل

۴۲۰۹/۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِیْ لَیْسَ فِیْھَا شَعْرٌ۔
(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے آپؐ ایسا جوتا پہنتے تھے جس میں بال نہیں ہوتے تھے۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۲۱۰/۲ وَعَنْ اَنَسٍؓ قَالَ اِنَّ نَعْلَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ لَھَا قِبَالَانِ۔
(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے کے دو تسمے تھے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۴۲۱۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا يَقُولُ اسْتَكْثِرُوا مِنَ النِّعَالِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا ایک جنگ میں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جوتے بہت زیادہ لے لیا کرو۔ آدمی جب تک جوتا پہنے ہوتا ہے سوار رہتا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۲۱۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُمْنٰى وَإِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ لِتَكُنِ الْيُمْنٰى أَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ وَآخِرَهُمَا تُنْزَعُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے جس وقت ایک تمہارا جوتا پہنے چاہیئے کہ دائیں پاؤں سے شروع کرے اور جب اتارے بایاں پاؤں پہلے اتارے۔ دایاں پاؤں پہلے پہننا چاہیئے اور آخر میں اتارنا چاہیئے۔ (متفق علیہ)

۴۲۱۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْشِي أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ لِيُحْفِهِمَا جَمِيعًا أَوْ لِيَنْعَلْهُمَا جَمِيعًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایک جوتے میں نہ چلے۔ یا دونوں پاؤں ننگے کرلے یا دونوں میں جوتا پہنے۔ (متفق علیہ)

۴۲۱۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِهِ فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ حَتّٰى يُصْلِحَ شِسْعَهُ وَلَا يَمْشِي فِي خُفٍّ وَاحِدٍ وَلَا يَأْكُلْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَحْتَبِي بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَلَا يَلْتَحِفُ الصَّمَّاءَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک پاؤں میں جوتی پہن کر نہ چلے۔ جب تک کہ اسکی دوسری جوتی کا تسمہ درست نہ ہو جائے اور نہ ایک پاؤں میں موزہ پہن کر چلے اور نہ بائیں ہاتھ سے کوئی چیز کھائے اور نہ ایک کپڑے کو اس طرح اوڑھے کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں اور نہ اس طرح کپڑا اوڑھ کر بیٹھے کہ ستر کھل جائے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

دوسری فصل

۴۲۱۵ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ مُثَنًّى شِرَاكُهُمَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتیوں میں دو دو تسمے تھے اور ہر تسمہ دوہرا تھا۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۲۱۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا۔ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ آدمی کھڑا ہو کر جوتا پہنے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا ترمذی اور ابن ماجہ نے ابوہریرہؓ سے۔

۴۲۱۷ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ رُبَّمَا مَشَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ۔

حضرت قاسم بن محمد عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کبھار ایک جوتے میں بھی چلتے تھے۔ ایک روایت میں ہے

وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهَا مَشَتْ بِنَعْلٍ وَاحِدَةٍ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا أَصَحُّ)

کہ عائشہؓ ایک جوتے میں چلیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ صحیح تر ہے۔

۴۲۱۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ إِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ أَنْ يَخْلَعَ نَعْلَيْهِ فَيَضَعَهُمَا بِجَنْبِهِ۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا سنت سے ہے کہ آدمی جب وقت بیٹھے جوتا اُتارلے اور اپنے پہلو میں رکھ لے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۴۲۱۹ وَعَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَؓ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ أَسْوَدَيْنِ سَاذَجَيْنِ فَلَبِسَهُمَا۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا۔

حضرت ابن بریدہؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں۔ نجاشی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو سادہ موزے بھیجے آپؐ نے ان کو پہن لیا۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے ابن بریدہ سے اس نے اپنے باپ سے بیان کیا کہ پھر آپؐ نے وضو کیا اور ان پر مسح کیا۔

بَابُ التَّرَجُّلِ

کنگھی کرنے کا بیان

پہلی فصل

۴۲۲۰ عَنْ عَائِشَةَؓ قَالَتْ كُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں کنگھی کرتی جبکہ میں حائضہ ہوتی۔
(متفق علیہ)

۴۲۲۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ الْخِتَانُ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فطرت قدیمہ سے پانچ چیزیں ہیں۔ ختنہ کرنا۔ زیر ناف بال لینا۔ لبیں کٹانا۔ ناخن ترشوانا۔ بغلوں کے بال اُکھیڑنا
(متفق علیہ)

۴۲۲۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ أَوْفِرُوا اللِّحٰى وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَفِي رِوَايَةٍ أَنْهِكُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللِّحٰى
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مشرکوں کی مخالفت کرو ڈاڑھیاں بڑھاؤ اور لبیں پست کرو۔ ایک روایت میں ہے لبیں خوب پست کرو اور ڈاڑھیاں بڑھاؤ۔
(متفق علیہ)

۴۲۲۳ وَعَنْ أَنَسٍؓ قَالَ وُقِّتَ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَنَتْفِ الْإِبِطِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ أَنْ لَا نَتْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا ہمارے لیے لبوں کے کتروانے، ناخن ترشوانے، بغلوں کے بال دور کرنے، زیر ناف بال مونڈنے کیلیے وقت مقرر کیا گیا ہے کہ چالیس دنوں سے زیادہ تک کے لیے نہ چھوڑیں
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۲۲۴ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْیَهُوْدَ وَالنَّصَارٰی لَا یَصْبُغُوْنَ فَخَالِفُوْهُمْ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہودی اور عیسائی خضاب نہیں کرتے۔ ان کی مخالفت کرو۔
(متفق علیہ)

۴۲۲۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اُتِیَ بِاَبِیْ قُحَافَةَ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّةَ وَرَاْسُهٗ وَلِحْیَتُهٗ کَالثَّغَامَةِ بَیَاضًا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غَیِّرُوْا هٰذَا بِشَیْءٍ وَّاجْتَنِبُوا السَّوَادَ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا فتح مکہ کے دن ابوقحافہ کو لایا گیا اُن کا سر اور داڑھی ثغامہ کی طرح سفید تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان بالوں کو بدل دو اور سیاہ رنگ سے بچو۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۲۲۶ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُحِبُّ مُوَافَقَةَ اَهْلِ الْکِتَابِ فِیْمَا لَمْ یُؤْمَرْ فِیْهِ وَکَانَ اَهْلُ الْکِتَابِ یَسْدِلُوْنَ اَشْعَارَهُمْ وَکَانَ الْمُشْرِکُوْنَ یَفْرُقُوْنَ رُءُوْسَهُمْ فَسَدَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَاصِیَتَهٗ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا جن باتوں میں آپ کو کسی امر کا حکم نہیں دیا جاتا تھا آپ اہل کتاب کی موافقت پسند فرماتے تھے اہل کتاب اپنے بال چھوڑتے تھے اور مشرک سر کی مانگ نکالتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پیشانی کے بال چھوڑے پھر مانگ نکالنے لگے
(متفق علیہ)

۴۲۲۷ وَعَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَنْهٰی عَنِ الْقَزَعِ قِیْلَ لِنَافِعٍ مَا الْقَزَعُ قَالَ یُحْلَقُ بَعْضُ رَاْسِ الصَّبِیِّ وَیُتْرَکُ الْبَعْضُ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت نافعؒ ابن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ قزع سے منع کرتے تھے نافع کیلئے کہا گیا قزع کیا ہے اس نے کہا بچے کا کچھ سر مونڈ دیا جائے اور بعض چھوڑ دیا جائے (متفق علیہ) بعض راویوں نے تفسیر کو حدیث کے ساتھ ملا دیا ہے۔
(متفق علیہ)

۴۲۲۸ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی صَبِیًّا قَدْ حُلِقَ بَعْضُ رَاْسِهٖ وَتُرِکَ بَعْضُهٗ فَنَهَاهُمْ عَنْ ذٰلِکَ وَقَالَ احْلِقُوْا کُلَّهٗ اَوِ اتْرُکُوْا کُلَّهٗ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑکے کو دیکھا جس کے سر کا کچھ حصہ مونڈا گیا ہے اور کچھ چھوڑا گیا ہے آپ نے اس بات سے منع فرمایا اور فرمایا تمام سر مونڈ دو یا تمام چھوڑ دو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۲۲۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ اَخْرِجُوْهُمْ مِنْ بُیُوْتِکُمْ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں میں سے مخنثوں پر اور عورتوں میں سے مردوں کی مشابہت کرنے والیوں پر لعنت کی ہے اور فرمایا ہے کہ ان کو گھروں سے نکال دو۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۲۳۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَشَبِّهِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

اسی (حضرت ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان مردوں پر لعنت کی ہے جو عورتوں کی مشابہت کرتے ہیں اور ان عورتوں پر لعنت کی ہے جو مردوں سے مشابہت کرتی ہیں۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۴۳۱/۱۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰہُ الْوَاصِلَۃَ وَالْمُسْتَوْصِلَۃَ وَالْوَاشِمَۃَ وَالْمُسْتَوْشِمَۃَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بال ملانے والی عورت اور اس بات کا حکم دینے والی عورت اور گودنے والی عورت اور گندوانے والی عورت پر لعنت کی ہے۔

(متفق علیہ)

۴۴۳۲/۱۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَعَنَ اللّٰہُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَیِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰہِ فَجَآءَتْہُ اِمْرَاَۃٌ فَقَالَتْ اِنَّہٗ بَلَغَنِیْ اَنَّکَ لَعَنْتَ کَیْتَ وَکَیْتَ فَقَالَ مَالِیْ لَا اَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَنْ ھُوَ فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ فَقَالَتْ لَقَدْ قَرَاْتُ مَا بَیْنَ اللَّوْحَیْنِ فَمَا وَجَدْتُّ فِیْہِ مَا تَقُوْلُ قَالَ لَئِنْ کُنْتِ قَرَاْتِیْہِ لَقَدْ وَجَدْتِیْہِ اَمَا قَرَاْتِ مَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا قَالَتْ بَلٰی قَالَ فَاِنَّہٗ قَدْ نَھٰی عَنْہُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت عبداللہ ابن مسعود سے روایت ہے کہا اللہ تعالیٰ نے گودنے والی عورتوں اور گود وانے والی عورتوں پر لعنت کی ہے اور منہ کے بال چنوانے والی عورتوں پر حسن کے لیے دانتوں کو سوہن کرانے والی عورتوں پر لعنت ڈالی ہے جو اللہ کی پیدائش کو متغیر کرتی ہیں ایک عورت آئی اس نے کہا مجھ تک خبر پہنچی ہے کہ تو ایسی ایسی عورتوں پر لعنت کرتا ہے ابن مسعود نے کہا مجھے کیا ہے کہ میں لعنت نہ کروں جن پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے اور جو اللہ کی کتاب میں ملعون ہے۔ اس عورت نے کہا میں نے دو دفتینوں کے درمیان قرآن کو پڑھا ہے اس میں تو اس کا ذکر نہیں ہے۔ ابن مسعود نے کہا اگر تو غور سے پڑھتی ان کو پاتی تو نے یہ نہیں پڑھا کہ جو تم کو اللہ کا رسولؐ حکم دیں اس پر عمل کرو جس سے روکیں رک جاؤ کہنے لگی ہاں ابن مسعود نے کہا آپؐ نے اس سے منع فرمایا ہے۔　(متفق علیہ)

۴۴۳۳/۱۴ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْعَیْنُ حَقٌّ وَّنَھٰی عَنِ الْوَشْمِ۔

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نظر کا لگ جانا حق ہے اور آپؐ نے گودنے سے منع کیا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۴۴۳۴/۱۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ لَقَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُلَبِّدًا۔

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپؐ ملبد تھے (یعنی بالوں کو گوند سے چپکایا ہوا تھا)

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۴۳۵/۱۶ وَعَنْ اَنَسٍؓ قَالَ نَھَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ آدمی زعفران ملے۔

(متفق علیہ)

۴۴۳۶/۱۷ وَعَنْ عَآئِشَۃَ رض قَالَتْ کُنْتُ اُطَیِّبُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِاَطْیَبِ مَا نَجِدُ حَتّٰی اَجِدَ وَبِیْصَ الطِّیْبِ فِیْ رَاْسِہٖ وَلِحْیَتِہٖ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بہتر بن خوشبو لگاتی تھی۔ یہاں تک کہ میں خوشبو کی چمک آپ کی داڑھی اور سر میں پاتی۔

(متفق علیہ)

۴۴۳۷/۱۸ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ کَانَ ابْنُ عُمَرَ رض اِذَا اسْتَجْمَرَ

حضرت نافعؒ سے روایت ہے کہا ابن عمرؓ جس وقت خوشبو کی دھونی لیتے اگر کی

اِسْتَجْمَرَ بِالْاُلُوَّةِ غَيْرَ مُطَرَّاةٍ وَّبِكَافُوْرٍ يَطْرَحُهٗ مَعَ الْاُلُوَّةِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

دھونی لیتے بغیر ملونی مشک کے اور کافور بھی اگر کے ساتھ ڈالتے تھے پھر کہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح خوشبو کی دھونی لیتے تھے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

دوسری فصل

۴۲۳۸ / ۱۹ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُصُّ اَوْ يَاْخُذُ مِنْ شَارِبِهٖ وَكَانَ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ الرَّحْمٰنِ يَفْعَلُهٗ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی لبیں کترتے یا لیتے اور حضرت ابراہیم خلیل الرحمٰن بھی ایسا کرتے تھے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۲۳۹ / ۲۰ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَّمْ يَاْخُذْ مِنْ شَارِبِهٖ فَلَيْسَ مِنَّا۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی لبیں نہ لے وہ ہم میں سے نہیں۔ روایت کیا اسکو احمد ترمذی اور نسائی نے۔

۴۲۴۰ / ۲۱ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْخُذُ مِنْ لِحْيَتِهٖ مِنْ عَرْضِهَا وَطُوْلِهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت بیان کرتے ہیں کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی داڑھی طول اور عرض سے لیتے تھے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۴۲۴۱ / ۲۲ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى عَلَيْهِ خَلُوْقًا فَقَالَ اَلَكَ امْرَاَةٌ قَالَ لَا قَالَ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت یعلیٰ بن مرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر خلوق دیکھی فرمایا کیا تیری بیوی ہے میں نے کہا نہیں فرمایا اس کو دھو ڈال پھر دھو پھر اسکو دھو پھر اس کا استعمال نہ کرنا۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے۔

۴۲۴۲ / ۲۳ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةَ رَجُلٍ فِيْ جَسَدِهٖ شَيْءٌ مِّنْ خَلُوْقٍ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا اللہ تعالیٰ اس آدمی کی نماز قبول نہیں کرتا جس کے بدن پر کچھ خلوق ہو۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۲۴۳ / ۲۴ وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى اَهْلِيْ مِنْ سَفَرٍ وَّقَدْ تَشَقَّقَتْ يَدَايَ فَخَلَّقُوْنِيْ بِزَعْفَرَانٍ فَغَدَوْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَقَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْ هٰذَا عَنْكَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت عمار بن یاسرؓ سے روایت ہے کہا سفر سے میں اپنے گھر والوں کے پاس آیا میرے دونوں ہاتھ پھٹ گئے تھے میرے ہاتھوں پر گھر والوں نے زعفران ملی ہوئی خوشبو کا لیپ کر دیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور سلام کہا آپ نے میرے سلام کا جواب نہ دیا اور فرمایا جا اور اسکو دھو ڈال۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۴۲۴۴ / ۲۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طِیْبُ الرِّجَالِ مَاظَهَرَ رِیْحُهٗ وَخَفِیَ لَوْنُهٗ وَطِیْبُ النِّسَآءِ مَاظَهَرَ لَوْنُهٗ وَخَفِیَ رِیْحُهٗ۔
(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ)

نے فرمایا مردوں کی خوشبو وہ ہے جسکی خوشبو ظاہر ہو اور رنگ پوشیدہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ ظاہر ہو اور بُو پوشیدہ ہو۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے۔

۴۲۴۵/۲۶ وَعَنْ اَنَسٍؓ قَالَ کَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُکَّۃٌ یَتَطَیَّبُ مِنْهَا۔
(رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سُکہ (ایک مرکب خوشبو) تھی آپ اس سے خوشبو لگایا کرتے تھے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۲۴۶/۲۷ وَعَنْهُ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُکْثِرُ دُهْنَ رَاْسِهٖ وَتَسْرِیْحَ لِحْیَتِهٖ وَیُکْثِرُ الْقِنَاعَ کَاَنَّ ثَوْبَهٗ ثَوْبُ زَیَّاتٍ۔
(رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ)

حضرت اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر مبارک کو کثرت سے تیل لگاتے اپنی ڈاڑھی کو بہت زیادہ کنگھی کرتے اور اپنے سر مبارک پر ایک کپڑا رکھتے وہ کپڑا زیادہ تیل لگنے کیوجہ سے تیلی کا کپڑا معلوم ہوتا تھا۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

۴۲۴۷/۲۸ وَعَنْ اُمِّ هَانِیٍؓ قَالَتْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَیْنَا بِمَکَّۃَ قَدْمَۃً وَلَهٗ اَرْبَعُ غَدَائِرَ
(رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ)

حضرت امِ ہانی سے روایت ہے کہا ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں ہمارے ہاں تشریف لاتے آپ کے چار گیسو تھے۔ روایت کیا اسکو احمد، ابوداؤد، ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۴۲۴۸/۲۹ وَعَنْ عَائِشَۃَؓ قَالَتْ اِذَا فَرَقْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاْسَهٗ صَدَعْتُ فَرْقَهٗ عَنْ یَافُوْخِهٖ وَاَرْسَلْتُ نَاصِیَتَهٗ بَیْنَ عَیْنَیْهِ۔
(رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا جسوقت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کی مانگ نکالتی آپ کے بالوں کو تالو سے چیرتی۔ اور آپ کی پیشانی کے بال دونوں آنکھوں کے درمیان چھوڑتی۔
(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۲۴۹/۳۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُغَفَّلٍؓ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ اِلَّا غِبًّا۔
(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنگھی کرنے سے منع کیا ہے مگر یہ کہ ایک روز چھوڑ کر کی جاتے۔
(روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے)

۴۲۵۰/۳۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُرَیْدَۃَؓ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِفَضَالَۃَ بْنِ عُبَیْدٍ مَالِیْ اَرَاكَ شَعِثًا قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَنْهَانَا عَنْ کَثِیْرٍ مِّنَ الْاِرْفَاهِ قَالَ مَالِیْ لَا اَرٰی عَلَیْكَ حِذَاءً قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَاْمُرُنَا اَنْ نَّحْتَفِیَ اَحْیَانًا۔
(رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عبداللہؓ بن بریدہ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے فضالہ بن عبید سے کہا کیا ہے کہ میں تم کو پراگندہ بال دیکھ رہا ہوں۔ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بہت زیادہ عیش وعشرت کی باتوں سے منع کیا ہے۔ کہا کیا ہے کہ میں تیرے پاؤں میں جوتا نہیں دیکھ رہا کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم فرمایا کرتے تھے کہ کبھی کبھی ہم ننگے پاؤں چلیں۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۲۵۱/۳۲ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ کَانَ لَهٗ شَعْرٌ فَلْیُکْرِمْهُ۔
(رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے بال ہوں وہ ان کو اچھی طرح رکھے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۲۵۲/۳۳ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غُیِّرَ بِہِ الشَّیْبُ الْحِنَّاءُ وَالْکَتَمُ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر چیز جس سے بڑھاپے کو بدلا جاتا ہے مہندی اور وسمہ ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابوداؤد اور نسائی نے۔

۴۲۵۳/۳۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَکُوْنُ قَوْمٌ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ یَخْضِبُوْنَ بِھٰذَا السَّوَادِ کَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا یَجِدُوْنَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت ابن عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا آخر زمانہ میں ایک قوم ہو گی جو سفید بالوں کو اس سیاہی کے ساتھ خضاب کریں گے جیسطرح کبوتروں کے پوٹے ہوتے ہیں وہ جنت کی بو نہ پائیں گے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۴۲۵۴/۳۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِیَّةَ وَیُصَفِّرُ لِحْیَتَہٗ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ وَکَانَ ابْنُ عُمَرَ یَفْعَلُ ذٰلِکَ۔ (رَوَاہُ النَّسَائِیُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سبتی جوتے پہنے اور اپنی ڈاڑھی کو ورس اور زعفران کے ساتھ رنگتے اور حضرت عمرؓ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔ (روایت کیا اسکو نسائی نے)

۴۲۵۵/۳۶ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ مَا اَحْسَنَ ھٰذَا قَالَ فَمَرَّ اٰخَرُ وَقَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْکَتَمِ فَقَالَ ھٰذَا اَحْسَنُ مِنْ ھٰذَا ثُمَّ مَرَّ اٰخَرُ قَدْ خَضَبَ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ ھٰذَا اَحْسَنُ مِنْ ھٰذَا کُلِّہٖ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک آدمی گذرا جس نے مہندی کا خضاب کیا ہوا تھا فرمایا یہ بہت خوب ہے پھر دوسرا شخص گذرا اس نے مہندی اور وسمہ کے ساتھ خضاب کیا تھا فرمایا یہ شخص پہلے سے بہتر ہے پھر ایک اور شخص گذرا جس نے زردی کے ساتھ خضاب کیا ہوا تھا فرمایا یہ سب سے بہتر ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۴۲۵۶/۳۷ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ غَیِّرُوا الشَّیْبَ وَلَا تَشَبَّھُوْا بِالْیَھُوْدِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَرَوَاہُ النَّسَائِیُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَالزُّبَیْرِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑھاپے کے سفید بالوں کو بدل دو اور یہود کے ساتھ مشابہت اختیار نہ کرو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا نسائی نے ابن عمر اور زبیرؓ سے۔

۴۲۵۷/۳۸ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتِفُوا الشَّیْبَ فَاِنَّہٗ نُوْرُ الْمُسْلِمِ مَنْ شَابَ شَیْبَةً فِی الْاِسْلَامِ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ حَسَنَةً وَکَفَّرَ عَنْہُ بِھَا خَطِیْئَةً وَرَفَعَہٗ بِھَا دَرَجَةً۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عمروؓ بن شعیب اپنے والد سے اس نے اپنے دادا سے روایت کی ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفید بال نہ چنو یہ مسلمان آدمی کے لیے نورانیت کا سبب ہے۔ جس کے بال اسلام میں سفید ہو گئے اللہ تعالیٰ اس کے لیے نیکی لکھتا ہے اور اس کے سبب گناہ دور کرتا ہے اور اس کا درجہ بلند کرتا ہے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۲۵۸/۳۹ وَعَنْ کَعْبِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَابَ شَیْبَةً فِی الْاِسْلَامِ کَانَتْ لَہٗ نُوْرًا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ)

حضرت کعبؓ بن مرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں فرمایا جو شخص اسلام میں بوڑھا ہوا قیامت کے دن اس کے لیے نور ہوگا۔ (روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے)

۴۲۵۹/۴۰ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ وَكَانَ لَهٗ شَعْرٌ فَوْقَ الْجُمَّةِ وَدُوْنَ الْوَفْرَةِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن میں غسل کرتے تھے۔ آپؐ کے بال جمّہ سے کچھ اوپر اور وفرہ سے نیچے تھے۔
(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۴۲۶۰/۴۱ وَعَنِ ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ خُرَيْمٌ الْاَسَدِيُّ لَوْلَا طُوْلُ جُمَّتِهٖ وَاِسْبَالُ اِزَارِهٖ فَبَلَغَ ذٰلِكَ خُرَيْمًا فَاَخَذَ شَفْرَةً فَقَطَعَ بِهَا جُمَّتَهٗ اِلٰى اُذُنَيْهِ وَرَفَعَ اِزَارَهٗ اِلٰى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابن حنظلیہؓ سے روایت ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خریم اسدی اچھا آدمی ہے اگر اس کے بال لمبے نہ ہوں اور اسکی چادر کی درازی نہ ہو یہ بات خریم اسدی تک بھی پہنچ گئی اس نے چھری کے ساتھ کانوں تک بال کاٹ لیے اور تہبند آدھی پنڈلی تک اٹھا لیا۔
(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۲۶۱/۴۲ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَتْ لِيْ ذُؤَابَةٌ فَقَالَتْ لِيْ اُمِّيْ لَا اَجُزُّهَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُدُّهَا وَيَاْخُذُهَا۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا میرے گیسو تھے میری والدہ کہنے لگیں میں ان کو کاٹوں گی نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کھینچتے اور پکڑتے تھے۔
(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۲۶۲/۴۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْهَلَ اٰلَ جَعْفَرٍ ثَلَاثًا ثُمَّ اَتَاهُمْ فَقَالَ لَا تَبْكُوْا عَلٰى اَخِيْ بَعْدَ الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ اُدْعُوْا لِيْ بَنِيْ اَخِيْ فَجِيْئَ بِنَا كَاَنَّا اَفْرُخٌ فَقَالَ اُدْعُوْا اِلَيَّ الْحَلَّاقَ فَاَمَرَهٗ فَحَلَقَ رُءُوْسَنَا۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عبد اللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جعفر کی اولاد کو تین دن تک مہلت دی پھر آپ ان کے پاس گئے۔ فرمایا آج کے بعد میرے بھائی پر تم نہ روؤ۔ پھر فرمایا میرے بھتیجوں کو بلاؤ ہمیں لایا گیا گویا کہ ہم چوزے ہیں فرمایا حجام کو بلاؤ آپ نے اسکو حکم دیا اس نے ہمارے سر مونڈے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

۴۲۶۳/۴۴ وَعَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ الْاَنْصَارِيَّةِ اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تَخْتِنُ بِالْمَدِيْنَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْهِكِيْ فَاِنَّ ذٰلِكَ اَحْظٰى لِلْمَرْاَةِ وَاَحَبُّ اِلَى الْبَعْلِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ هٰذَا الْحَدِيْثُ ضَعِيْفٌ وَّرَاوِيْهِ مَجْهُوْلٌ)

حضرت ام عطیہ انصاریہؓ سے روایت ہے کہا ایک عورت مدینہ میں عورتوں کا ختنہ کیا کرتی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے فرمایا چمڑے کے کاٹنے میں مبالغہ نہ کیا کر یہ بات عورت کے لیے بہت لذت والی ہے اور خاوند کے لیے بہت محبوب ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور اس نے کہا یہ حدیث ضعیف ہے اور اس کے راوی مجہول ہیں۔

۴۲۶۴/۴۵ وَعَنْ كَرِيْمَةَ بِنْتِ هَمَّامٍ اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتْ عَائِشَةَ رض عَنْ خِضَابِ الْحِنَّاءِ فَقَالَتْ لَا بَاْسَ وَلٰكِنِّيْ اَكْرَهُهٗ كَانَ حَبِيْبِيْ يَكْرَهُ رِيْحَهٗ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت کریمہ بنت ہمامؓ سے روایت ہے ایک عورت نے حضرت عائشہ سے مہندی کا خضاب کرنے کے متعلق پوچھا انہوں نے کہا کچھ مضائقہ نہیں لیکن میں اسکو مکروہ سمجھتی ہوں میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو اسکی بو ناپسند تھی روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۴۲۶۵/۴۶ وَعَنْ عَائِشَةَ رض اَنَّ هِنْدًا عُتْبَةَ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ بَايِعْنِيْ فَقَالَ لَا اُبَايِعُكِ حَتّٰى تُغَيِّرِيْ كَفَّيْكِ فَكَاَنَّهُمَا كَفَّا سَبُعٍ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ہندبن عتبہ نے کہا اے اللہ کے نبیؐ مجھے بیعت کرلیں فرمایا میں تیری بیعت نہیں لیتا یہاں تک کہ تو دونوں ہاتھوں کو متغیر کرلے گویا کہ تیرے دونوں ہاتھ درندے کے ہیں۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۴۲۶۶/۴۷ وَعَنْهَا قَالَتْ اَوْمَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ وَّرَاءِ سِتْرٍ بِيَدِهَا كِتَابٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ فَقَالَ مَا اَدْرِيْ اَيَدُ رَجُلٍ اَمْ اِمْرَاَةٍ قَالَتْ بَلْ يَدُ امْرَاَةٍ قَالَ لَوْ كُنْتِ امْرَاَةً تَغَيَّرْتِ اَظْفَارَكِ يَعْنِيْ بِالْحِنَّاءِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

اسی حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا ایک عورت نے پردے کے پیچھے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اشارہ کیا اس کے ہاتھ میں خط تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔ فرمایا میں نہیں جانتا کہ یہ مرد کا ہاتھ ہے یا عورت کا اس نے کہا کہ عورت کا ہاتھ ہے۔ فرمایا اگر تو عورت ہے تو اپنے ہاتھ کے ناخن مہندی کے ساتھ متغیر کرلے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے)

۴۲۶۷/۴۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لُعِنَتِ الْوَاصِلَةُ وَالْمُسْتَوْصِلَةُ وَالنَّامِصَةُ وَالْمُتَنَمِّصَةُ وَالْوَاشِمَةُ وَالْمُسْتَوْشِمَةُ مِنْ غَيْرِ دَاءٍ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا بال ملانے والی عورت۔ ملانے کا حکم دینے والی عورت۔ بال چننے والی اور بال چنوانے والی، گودنے والی گدوانے والی بغیر بیماری کے لعنت کی گئی ہے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۲۶۸/۴۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْاَةِ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کی ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی پر لعنت کی ہے جو عورتوں کا لباس پہنتا ہے اور اس عورت پر لعنت کی ہے جو مردوں جیسا لباس پہنتی ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۴۲۶۹/۵۰ وَعَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ رض قَالَ قِيْلَ لِعَائِشَةَ اِنَّ امْرَاَةً تَلْبَسُ النَّعْلَ قَالَتْ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَةَ مِنَ النِّسَاءِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابن ابی ملیکہؓ سے روایت ہے کہا حضرت عائشہ سے کہا گیا کہ ایک عورت مردوں جیسا جوتا پہنتی ہے اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت پر لعنت کی ہے جو مردوں سے مشابہت اختیار کرتی ہے

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۲۷۰/۵۱ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَافَرَ كَانَ اٰخِرُ عَهْدِهٖ بِاِنْسَانٍ مِّنْ اَهْلِهٖ فَاطِمَةَ رض وَاَوَّلُ مَنْ يَّدْخُلُ عَلَيْهَا فَاطِمَةُ فَقَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ وَّقَدْ عَلَّقَتْ مِسْحًا اَوْ سِتْرًا عَلٰى بَابِهَا وَحَلَّتِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ قُلْبَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ فَقَدِمَ فَلَمْ يَدْخُلْ فَظَنَّتْ اَنَّمَا مَنَعَهٗ اَنْ يَّدْخُلَ مَا رَاٰى فَهَتَكَتِ السِّتْرَ وَفَكَّتِ الْقُلْبَيْنِ عَنِ الصَّبِيَّيْنِ وَقَطَعَتْهُ مِنْهُمَا فَانْطَلَقَا اِلٰى رَسُوْلِ

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر جاتے سب سے آخر میں اپنے گھر والوں میں سے حضرت فاطمہؓ سے ملتے اور جب واپس آتے سب سے پہلے حضرت فاطمہؓ کے پاس جاتے۔ ایک جہاد سے آپ واپس آئے حضرت فاطمہؓ نے دروازے پر ٹاٹ یا پردہ لگایا ہوا تھا اور حسنؓ اور حسینؓ کو چاندی کے دو کنگن پہنائے ہوئے تھے۔ آپ ان کے گھر داخل نہ ہوئے۔ فاطمہؓ نے خیال کیا کہ ان کو داخل ہونے سے نہیں روکا مگر اس چیز نے جو آپ نے دیکھی ہے اس نے پردہ پھاڑ ڈالا اور دونوں بچوں کے ہاتھوں سے کڑے

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یبکیان فاخذہ منھما فقال یا ثوبان اذھب بھذا الی آل فلان ان ھؤلاء اھلی اکرہ ان یاکلوا طیباتھم فی حیاتھم الدنیا یا ثوبان اشتر لفاطمۃ قلادۃ من عصب و سوارین من عاج۔

(رواہ احمد و ابوداؤد)

اتار لیے اور ہر کڑے کو توڑ ڈالا وہ دونوں روتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے آپؐ نے کڑے ان سے لے لیے۔ اور ثوبان سے کہا ان کو آل فلاں کے پاس لے جاؤ۔ یہ میرے اہل بیت ہیں میں اسبات کو ناپسند سمجھتا ہوں کہ وہ اپنی لذائذ دنیا کی زندگی میں کھالیں۔ اے ثوبان فاطمہؓ کے لیے عصب کا ایک ہار اور ہاتھی دانت کے دو کڑے خرید لا۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔

۴۲۷۱/۵۱ وعن ابن عباسؓ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اکتحلوا بالاثمد فانہ یجلو البصر وینبت الشعر وزعم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کانت لہ مکحلۃ یکتحل بھا کل لیلۃ ثلثۃ فی ھذہ وثلثۃ فی ھذہ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اصفہانی سرمہ لگاؤ وہ نظر کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔ اور کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سرمہ دانی تھی ہر شب تین سلائیاں ایک آنکھ میں اور تین سلائیاں دوسری آنکھ میں لگایا کرتے تھے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۲۷۲/۵۳ وعنہ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکتحل قبل ان ینام بالاثمد ثلثا فی کل عین قال وقال ان خیر ما تداویتم بہ اللدود والسعوط والحجامۃ والمشی وخیر ما اکتحلتم بہ الاثمد فانہ یجلو البصر وینبت الشعر وان خیر ما تحتجمون فیہ یوم سبع عشرۃ ویوم تسع عشرۃ ویوم احدی وعشرین وان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حیث عرج بہ ما مر علی ملاء من الملئکۃ الا قالوا علیک بالحجامۃ۔ (رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب)

اسی (حضرت ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے پہلے ہر شب ہر آنکھ میں تین سلائیاں لگاتے تھے کہا اور آپ فرماتے تھے بہترین وہ چیز جس کے ساتھ تم علاج کرو لدود اور سعوط ہے اور سینگی لگوانا اور جلاب لینا ہے اور بہترین وہ چیز جس کے ساتھ تم سرمہ لگاؤ اثمد ہے وہ بینائی کو روشن کرتا ہے اور بال اگاتا ہے۔ بہترین وہ دن جس میں تم سینگی لگواؤ۔ چاند کی سترہویں، انیسویں اور اکیسویں تاریخ ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج پر گئے۔ فرشتوں کی جس جماعت سے آپ گذرے انہوں نے کہا آپ سینگی لگوانے کو لازم پکڑیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۴۲۷۳/۵۴ وعن عائشۃؓ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی الرجال والنساء عن دخول الحمامات ثم رخص للرجال ان یدخلوا بالمیازر۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں اور عورتوں کو حمام میں داخل ہونے سے منع کیا ہے۔ پھر آدمیوں کو رخصت دیدی کہ وہ تہبند باندھ کر داخل ہو جائیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے۔

۴۲۷۴/۵۵ وعن ابی الملیحؓ قال قدم علی عائشۃ نسوۃ من اھل حمص فقالت من این انتن قلن من الشام فقالت فلعلکن من الکورۃ التی تدخل

حضرت ابوالملیحؓ سے روایت ہے کہا اہل حمص کی چند عورتیں حضرت عائشہؓ کے پاس آئیں۔ انہوں نے کہا تم کہاں کی رہنے والی ہو انہوں نے کہا شام کے علاقہ کی وہ کہنے لگیں شاید تم اس بستی کی رہنے والی ہو

نِسَاءُهَا الْحَمَّامَاتِ قُلْنَ بَلٰى قَالَتْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَخْلَعُ امْرَأَةٌ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا هَتَكَتِ السِّتْرَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ رَبِّهَا وَفِي رِوَايَةٍ فِي غَيْرِ بَيْتِهَا إِلَّا هَتَكَتْ سِتْرَهَا فِيْمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ)

جہاں کی عورتیں حماموں میں داخل ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا ہاں عائشہؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کوئی عورت اپنے خاوند کے گھر کے علاوہ کسی دوسری جگہ اپنے کپڑے نہیں اتارتی مگر اپنے اور اپنے پروردگار کے درمیان پردے کو پھاڑ ڈالتی ہے ایک روایت میں ہے اپنے خاوند کے گھر کے سوا۔ مگر اس نے وہ پردہ پھاڑ ڈالا جو اسکے اور اللہ کے درمیان ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۴۲۷۵/۵۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍوؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتُفْتَحُ لَكُمْ أَرْضُ الْعَجَمِ وَسَتَجِدُوْنَ فِيْهَا بُيُوْتًا يُقَالُ لَهَا الْحَمَّامَاتُ فَلَا يَدْخُلَنَّهَا الرِّجَالُ إِلَّا بِالْأُزُرِ وَامْنَعُوْهَا النِّسَاءَ إِلَّا مَرِيْضَةً أَوْ نُفَسَاءَ۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے لیے عجم کی زمین فتح کی جائے گی وہاں تم کچھ گھر پاؤ گے جن کو حمام کہا جاتا ہے آدمی بغیر تہبند کے وہاں داخل نہ ہوں۔ عورتوں کو حمام میں داخل ہونے سے روکو مگر بیمار ہو یا نفاس والی ہو

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۲۷۶/۵۷ وَعَنْ جَابِرٍؓ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ بِغَيْرِ إِزَارٍ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُدْخِلْ حَلِيْلَتَهُ الْحَمَّامَ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَجْلِسْ عَلٰى مَائِدَةٍ تُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے کسی حمام میں تہبند کے بغیر داخل نہ ہو جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اپنی بیوی کو حمام میں داخل نہ کرے جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے ایسے دسترخوان پر کھانا کھانے کے لیے نہ بیٹھے جس پر شراب کا دور چل رہا ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے)

تیسری فصل

۴۲۷۷/۵۸ عَنْ ثَابِتٍؓ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌؓ عَنْ خِضَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِي رَأْسِهِ فَعَلْتُ قَالَ وَلَمْ يَخْتَضِبْ وَزَادَ فِي رِوَايَةٍ وَقَدِ اخْتَضَبَ أَبُوْ بَكْرٍؓ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَاخْتَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ بَحْتًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ثابتؓ سے روایت ہے کہا انسؓ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب کے متعلق سوال کیا گیا کہا اگر میں سفید بال جو آپ کے سر میں تھے شمار کرنا چاہتا تو کر سکتا تھا۔ اور کہا آپ نے خضاب نہیں لگایا۔ ایک روایت میں زیادہ بیان ہے کہ کہا ابوبکرؓ نے مہندی اور وسمہ کا خضاب لگایا اور عمرؓ نے صرف مہندی کا خضاب لگایا۔

(متفق علیہ)

۴۲۷۸/۵۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ أَنَّهُ كَانَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالصُّفْرَةِ حَتّٰى تَمْتَلِئَ ثِيَابُهُ مِنَ الصُّفْرَةِ فَقِيْلَ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ وہ اپنی ڈاڑھی زردی کے ساتھ رنگتے۔ یہاں تک کہ ان کے کپڑے بھی زردی کے ساتھ بھر جاتے ان

لِمَ تَصْبَغُ بِالصُّفْرَةِ قَالَ اِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبَغُ بِهَا وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْهَا وَقَدْ كَانَ يَصْبَغُ بِهَا ثِيَابَهُ كُلَّهَا حَتّٰى عِمَامَتَهُ ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

سے کہا گیا تم زردی کے ساتھ کیوں رنگتے ہو کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ اس سے رنگتے تھے اور آپ کو اس سے بڑھ کر کوئی چیز محبوب نہ تھی۔ آپ سب کپڑے اس سے رنگ لیتے یہاں تک پگڑی بھی۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۴۲۷۹/۶۰ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَاَخْرَجَتْ اِلَيْنَا شَعْرًا مِّنْ شَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوْبًا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عثمانؓ بن عبداللہ بن موہب سے روایت ہے کہا میں ام سلمہؓ کے پاس گیا اس نے ہماری طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک بال نکالا جو رنگین تھا۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۲۸۰/۶۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُخَنَّثٍ قَدْ خَضَبَ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هٰذَا قِيْلَ يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَاءِ فَاَمَرَ بِهٖ فَنُفِيَ اِلَى النَّقِيْعِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نَقْتُلُهٗ فَقَالَ اِنِّيْ نُهِيْتُ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّيْنَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مخنث لایا گیا جس نے اپنے ہاتھوں اور پاؤں پر مہندی لگائی ہوئی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے کیا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرتا ہے۔ اُسے نقیع کی طرف نکال دیا گیا۔ کہا گیا اے اللہ کے رسول ہم اس کو قتل نہ کردیں فرمایا نہیں نمازیوں کو قتل کرنے سے مجھے منع کیا گیا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۴۲۸۱/۶۲ وَعَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُقْبَةَ رض قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ جَعَلَ اَهْلُ مَكَّةَ يَاْتُوْنَهٗ بِصِبْيَانِهِمْ فَيَدْعُوْ لَهُمْ بِالْبَرَكَةِ وَيَمْسَحُ رُءُوْسَهُمْ فَجِيْءَ بِيْ اِلَيْهِ وَاَنَا مُخَلَّقٌ فَلَمْ يَمَسَّنِيْ مِنْ اَجْلِ الْخَلُوْقِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ولیدؓ بن عقبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مکہ فتح کیا تو مکہ والوں نے اپنے بچوں کو آپؐ کی خدمت میں لانا شروع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان بچوں کیلئے برکت کی دعا کرتے اور ان کے سروں پر ہاتھ پھیرتے چنانچہ مجھ کو بھی آپ کی خدمت میں لایا گیا میرے جسم پر زعفران کی خوشبو خلوق لگی ہوئی تھی آپؐ نے مجھ کو اس رنگدار خوشبو کی وجہ سے ہاتھ نہیں لگایا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

۴۲۸۲/۶۳ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رض اَنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِيْ جُمَّةً اَفَاُرَجِّلُهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَاَكْرِمْهَا قَالَ فَكَانَ اَبُوْ قَتَادَةَ رُبَّمَا دَهَنَهَا فِي الْيَوْمِ مَرَّتَيْنِ مِنْ اَجْلِ قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَاَكْرِمْهَا۔

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میرے بال کندھوں تک ہیں کیا میں ان کو کنگھی کروں فرمایا ہاں اور ان کی تکریم کر۔ راوی نے کہا ابوقتادہ بعض اوقات دن میں دو دو بار تیل لگاتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں اور تعظیم کر فرمانے کی وجہ سے۔

(روایت کیا اسکو مالک نے)

۴۲۸۳/۶۴ وَعَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ حَسَّانَ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَحَدَّثَتْنِيْ اُخْتِي الْمُغِيْرَةُ قَالَتْ وَاَنْتَ يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ وَّلَكَ قَرْنَانِ اَوْ قُصَّتَانِ فَمَسَحَ رَاْسَكَ وَبَرَّكَ عَلَيْكَ وَقَالَ احْلِقُوْا هٰذَيْنِ اَوْ قُصُّوْهُمَا

حضرت حجاجؒ بن حسان سے روایت ہے کہا ہم انسؓ بن مالک کے پاس گئے۔ میری بہن مغیرہ نے مجھ کو حدیث بیان کی اور کہا اس وقت تو بچہ تھا۔ تیرے دو گیسو گندھے ہوئے تھے یا کہا قصتان (پیشانی کے دونوں طرف کے بال) تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرے سر پر ہاتھ پھیرا

فَاِنَّ هٰذَا زِيُّ الْيَهُوْدِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

۴۲۸۴/۶۵ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَحْلِقَ الْمَرْأَةُ رَاْسَهَا۔

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

۴۲۸۵/۶۶ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ ثَائِرَ الرَّاْسِ وَاللِّحْيَةِ فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ كَاَنَّهٗ يَاْمُرُهٗ بِاِصْلَاحِ شَعْرِهٖ وَلِحْيَتِهٖ فَفَعَلَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَيْسَ هٰذَا خَيْرًا مِّنْ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ ثَائِرُ الرَّاْسِ كَاَنَّهٗ شَيْطَانٌ۔

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

۴۲۸۶/۶۷ وَعَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ سَمِعَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ يُحِبُّ الطَّيِّبَ نَظِيْفٌ يُحِبُّ النَّظَافَةَ كَرِيْمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ جَوَادٌ يُحِبُّ الْجُوْدَ فَنَظِّفُوْا اُرَاهُ قَالَ اَفْنِيَتَكُمْ وَلَا تَشَبَّهُوْا بِالْيَهُوْدِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ فَقَالَ حَدَّثَنِيْهِ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ نَظِّفُوْا اَفْنِيَتَكُمْ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۲۸۷/۶۸ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ كَانَ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ الرَّحْمٰنِ اَوَّلَ النَّاسِ ضَيَّفَ الضَّيْفَ وَاَوَّلَ النَّاسِ اخْتَتَنَ وَاَوَّلَ النَّاسِ قَصَّ شَارِبَهٗ وَاَوَّلَ النَّاسِ رَاَى الشَّيْبَ فَقَالَ يَا رَبِّ مَا هٰذَا قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَقَارٌ يَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ رَبِّ زِدْنِيْ وَقَارًا۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

اور برکت کی دعا کی اور فرمایا ان دونوں کو کاٹ ڈالو یہ یہودیوں کی ہیئت ہے (ابوداؤد)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ عورت اپنے سر کو مونڈوائے۔

(روایت کیا اسکو نسائی نے)

حضرت عطاءؒ بن یسار سے روایت ہے کہا ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے ایک آدمی پراگندہ سر اور ڈاڑھی مسجد میں داخل ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اسکی طرف اشارہ کیا اُسے بالوں کے سنوارنے کا حکم دیتے تھے۔ اس نے بال سنوارے پھر آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بہتر نہیں ہے اس بات سے کہ ایک تمہارا آئے اس کے سر کے بال پراگندہ ہوں گویا کہ وہ شیطان ہے۔

(روایت کیا اسکو مالک نے)

حضرت ابن مسیبؒ سے روایت ہے سُنے گئے کہ وہ کہہ رہے ہیں اللہ تعالیٰ پاک ہے پاکیزگی کو پسند کرتا ہے۔ ستھرا ہے ستھرائی کو پسند کرتا ہے کریم ہے کرم کو پسند رکھتا ہے۔ بخشش والا ہے بخشش کو پسند رکھتا ہے پس صاف رکھو میرا خیال ہے کہا اپنے صحنوں کو اور یہودیوں کے ساتھ مشابہت اختیار نہ کرو۔ اس بات کا ذکر میں نے مہاجر بن مسمار سے کیا۔ اس نے کہا مجھ کو عامرؒ بن سعد نے روایت کیا اس نے اپنے باپ سے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکی مثل روایت کیا مگر اس نے کہا اپنے گھروں کے صحن صاف ستھرے رکھو۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

حضرت یحییٰؒ بن سعید سے روایت ہے کہا اس نے سعید بن مسیب سے سُنا فرماتے تھے ابراہیم رحمٰن کے خلیل پہلے شخص ہیں جنہوں نے مہمان کی مہمانی کی اور پہلے ہیں جنہوں نے ختنہ کیا پہلے ہیں جنہوں نے اپنی لبیں کتریں۔ سب لوگوں سے پہلے ہیں جنہوں نے بڑھاپا دیکھا کہا اے میرے رب یہ کیا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا یہ وقار ہے اے ابراہیم اس نے کہا اے رب مجھ کو وقار زیادہ کر۔ روایت کیا اسکو مالک نے۔

بَابُ التَّصَاوِيرِ — تصاویر کا بیان

پہلی فصل

۴۲۸۸ — عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا تَصَاوِيرُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوطلحہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویریں ہوں۔ (متفق علیہ)

۴۲۸۹ — وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَحَ يَوْمًا وَّاجِمًا وَقَالَ إِنَّ جِبْرَئِيْلَ كَانَ وَعَدَنِيْ أَنْ يَّلْقَانِيَ اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَلْقَنِيْ أَمَ وَاللهِ مَا أَخْلَفَنِيْ ثُمَّ وَقَعَ فِيْ نَفْسِهٖ جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ فُسْطَاطٍ لَّهٗ فَأَمَرَ بِهٖ فَأُخْرِجَ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهٖ مَاءً فَنَضَحَ مَكَانَهٗ فَلَمَّا أَمْسٰى لَقِيَهٗ جِبْرَئِيْلُ فَقَالَ لَقَدْ كُنْتَ وَعَدْتَّنِيْ أَنْ تَلْقَانِيَ الْبَارِحَةَ قَالَ أَجَلْ وَلٰكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ فَأَصْبَحَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتّٰى أَنَّهٗ يَأْمُرُ بِقَتْلِ كَلْبِ الْحَائِطِ الصَّغِيْرِ وَيَتْرُكُ كَلْبَ الْحَائِطِ الْكَبِيْرِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عباسؓ میمونہ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن غمگین حالت میں صبح کی فرمایا حضرت جبریلؑ نے میرے ساتھ آج رات ملاقات کا وعدہ کیا تھا لیکن وہ ملے نہیں خبردار اللہ کی قسم کبھی انہوں نے وعدہ خلافی نہیں کی پھر آپ کے دل میں ایک کتے کے بچے کا خیال گذرا جو خیمہ کے نیچے تھا۔ آپؐ نے حکم دیا اسکو نکالا گیا پھر آپ نے اپنے ہاتھ میں پانی لیا اور اسکی جگہ پر چھینٹے مارے۔ جب شام ہوئی آپکو جبریلؑ ملے آپ نے فرمایا تم نے وعدہ کیا تھا کہ تم گذشتہ رات مجھے ملو گے فرمایا ہاں لیکن ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویر ہو۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس روز صبح کی کہ آپؐ نے کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا یہاں تک کہ چھوٹے باغ کے کتے کو بھی قتل کیا جاتا تھا اور بڑے باغ کے کتے کو چھوڑ دیا جاتا تھا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۲۹۰ — وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَتْرُكُ فِيْ بَيْتِهٖ شَيْئًا فِيْهِ تَصَالِيْبُ إِلَّا نَقَضَهٗ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کسی چیز میں تصویر نہیں چھوڑتے تھے مگر اسکو توڑ ڈالتے تھے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۴۲۹۱ — وَعَنْهَا أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيْهَا تَصَاوِيْرُ فَلَمَّا رَاٰهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفْتُ فِيْ وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ أَتُوْبُ إِلَى اللهِ وَإِلٰى رَسُوْلِهٖ مَاذَا أَذْنَبْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هٰذِهِ النُّمْرُقَةِ قَالَتْ قُلْتُ اشْتَرَيْتُهَا لَكَ لِتَقْعُدَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هٰذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُقَالُ

اسی (حضرت عائشہؓ) سے روایت ہے کہ اس نے ایک تکیہ خریدا جس میں تصویریں تھیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو دیکھا دروازے کے پاس کھڑے ہوتے اور داخل نہ ہوتے۔ حضرت عائشہؓ نے آپؐ کے چہرہ پر ناگواری کے آثار دیکھے اس نے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں اللہ اور اس کے رسول کی طرف توبہ کرتی ہوں میں نے کیا گناہ کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس تکیہ کا کیا حال ہے میں نے کہا میں نے آپؐ کیلئے خریدا ہے تاکہ آپ اس پر بیٹھیں اور تکیہ لگائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان تصویروں کے بنانے والے کو قیامت کیدن

لَهُمْ أَحْيُوْا مَا خَلَقْتُمْ وَقَالَ إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِيْ فِيْهِ الصُّوْرَةُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلٰئِكَةُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عذاب کیا جائے گا اور ان کو کہا جائے گا جو تم نے بنایا تھا اس کو زندہ کرو۔ اور آپ نے فرمایا جس گھر میں تصویریں ہوں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ (متفق علیہ)

۴۲۹۲ وَعَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ قَدِ اتَّخَذَتْ عَلٰى سَهْوَةٍ لَهَا سِتْرًا فِيْهِ تَمَاثِيْلُ فَهَتَكَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَتْ مِنْهُ نُمْرُقَتَيْنِ فَكَانَتَا فِي الْبَيْتِ يَجْلِسُ عَلَيْهِمَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہ اس نے اپنے شہ نشین پر پردہ ڈالا جس میں تصویریں تھیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پھاڑ دیا اس نے اس سے دو تکیے بنا لیے وہ گھر میں تھے اور ان پر آپ بیٹھتے تھے۔ (متفق علیہ)

۴۲۹۳ وَعَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِيْ غَزَاةٍ فَأَخَذْتُ نَمَطًا فَسَتَرْتُهُ عَلَى الْبَابِ فَلَمَّا قَدِمَ فَرَأَى النَّمَطَ فَجَذَبَهُ حَتّٰى هَتَكَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللهَ لَمْ يَأْمُرْنَا أَنْ نَكْسُوَ الْحِجَارَةَ وَالطِّيْنَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جہاد کیلئے نکلے میں نے ایک کپڑا لیا اور دروازے پر اس کا پردہ لگا دیا۔ جب آپؐ واپس تشریف لائے آپ نے پردہ پڑا ہوا دیکھا آپ نے اس کو کھینچا یہاں تک کہ اسکو پھاڑ دیا۔ پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہم کو مٹی اور پتھروں کو کپڑے پہنانے کا حکم نہیں دیا۔ (متفق علیہ)

۴۲۹۴ وَعَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِيْنَ يُضَاهُوْنَ بِخَلْقِ اللهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں فرمایا قیامت کے دن سب سے سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی پیدائش کے ساتھ مشابہت کرتے ہیں۔ (متفق علیہ)

۴۲۹۵ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللهُ تَعَالٰى وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِيْ فَلْيَخْلُقُوْا ذَرَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوْا حَبَّةً أَوْ شَعِيْرَةً۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو میری پیدائش کی طرح پیدا کرنا چاہتا ہے پس چاہیے کہ پیدا کریں وہ ایک چیونٹی یا ایک دانہ یا ایک جو۔ (متفق علیہ)

۴۲۹۶ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللهِ الْمُصَوِّرُوْنَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے۔ قیامت کے دن سب سے بڑھ کر عذاب مصوروں کو ہوگا۔ (متفق علیہ)

۴۲۹۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلُّ مُصَوِّرٍ فِي النَّارِ يُجْعَلُ لَهُ بِكُلِّ صُوْرَةٍ صَوَّرَهَا نَفْسًا فَيُعَذِّبُهُ فِيْ جَهَنَّمَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَإِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَاصْنَعِ الشَّجَرَ وَمَا لَا رُوْحَ فِيْهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے ہر مصور دوزخ میں جائے گا ہر اس تصویر کے بدلہ میں جو اس نے بنائی ہے ایک شخص بنا دیا جائے گا جو اسکو جہنم میں عذاب کرے گا۔ ابن عباسؓ نے کہا اگر تو تصویر اتارنا چاہتا ہے تو درخت کی تصویر اتار یا جس میں روح نہیں ہے۔ (متفق علیہ)

۴۲۹۸ / ۱۱ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَحَلَّمَ بِحُلْمٍ لَمْ يَرَهُ كُلِّفَ اَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيْرَتَيْنِ وَلَنْ يَفْعَلَ وَمَنِ اسْتَمَعَ اِلٰى حَدِيْثِ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُوْنَ اَوْ يَفِرُّوْنَ مِنْهُ صُبَّ فِىْ اُذُنَيْهِ الْاٰنُكُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ صَوَّرَ صُوْرَةً عُذِّبَ وَكُلِّفَ اَنْ يَنْفُخَ فِيْهَا وَلَيْسَ بِنَافِخٍ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ)

اسی (ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص اس خواب کا دعویٰ کرے جو اس نے دیکھا نہیں تکلیف دیا جائے گا کہ وہ دو جَو کے درمیان گرہ لگائے اور ایسا ہرگز نہ کر سکے گا اور جو شخص ایک قوم کی باتوں کی طرف کان لگاتا ہے اور وہ اس کو ناپسند سمجھتے ہیں یا اس سے بھاگتے ہیں قیامت کے دن اسکے کان میں سیسہ ڈالا جائیگا جو شخص کوئی تصویر بنائے اسکو عذاب دیا جائیگا اور تکلیف دیا جائیگا کہ اس میں روح پھونکے اور نہ پھونک سکیگا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۴۲۹۹ / ۱۲ وَعَنْ بُرَيْدَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيْرِ فَكَاَنَّمَا صَبَغَ يَدَهُ فِىْ لَحْمِ خِنْزِيْرٍ وَدَمِهٖ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نردشیر کے ساتھ کھیلا گویا کہ اس نے اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون کے ساتھ رنگا۔
(روایت کیا اسکو مسلم نے)

دوسری فصل

۴۳۰۰ / ۱۳ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَانِىْ جِبْرَئِيْلُ قَالَ اَتَيْتُكَ الْبَارِحَةَ فَلَمْ يَمْنَعْنِىْ اَنْ اَكُوْنَ دَخَلْتُ اِلَّا اَنَّهُ كَانَ عَلَى الْبَابِ تَمَاثِيْلُ وَكَانَ فِى الْبَيْتِ قِرَامُ سِتْرٍ فِيْهِ تَمَاثِيْلُ وَكَانَ فِى الْبَيْتِ كَلْبٌ فَمُرْ بِرَاْسِ التِّمْثَالِ الَّذِىْ عَلٰى بَابِ الْبَيْتِ فَيُقْطَعُ فَيَصِيْرُ كَهَيْئَةِ الشَّجَرَةِ وَمُرْ بِالسِّتْرِ فَلْيُقْطَعْ فَلْيُجْعَلْ وِسَادَتَيْنِ مَنْبُوْذَتَيْنِ تُوْطَاٰنِ وَمُرْ بِالْكَلْبِ فَلْيُخْرَجْ فَفَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبریل آئے اور کہا گذشتہ شب میں آپ کے پاس آیا تھا لیکن مجھ کو گھر میں داخل ہونے سے اس بات نے روک دیا کہ دروازے پر تصویریں تھیں۔ اور گھر میں ایک منقش پردہ تھا جس پر تصویریں تھیں۔ اور گھر میں کتا تھا۔ آپ تصویروں کے سر جو دروازے کے پردے پر ہیں، کاٹ دینے کا حکم دیں وہ درخت کی صورت ہو جائیں گے اور پردہ کو حکم دیں کہ کاٹا جائے اور اسکے دو تکیے بنا لیے جائیں جو روندے جائیں اور کتے کو باہر نکالنے کا حکم دیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کیا۔
(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے)

۴۳۰۱ / ۱۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ عُنُقٌ مِّنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَهَا عَيْنَانِ تُبْصِرَانِ وَاُذُنَانِ تَسْمَعَانِ وَلِسَانٌ يَّنْطِقُ يَقُوْلُ اِنِّىْ وُكِّلْتُ بِثَلٰثَةٍ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّكُلِّ مَنْ دَعَا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَبِالْمُصَوِّرِيْنَ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن آگ سے ایک گردن نکلے گی اسکی دو آنکھیں ہوں گی جو دیکھتی ہوں گی دو کان ہوں گے جو سنتے ہوں گے اور زبان ہو گی بولنے والی کہے گی میں تین شخصوں کیلئے مقرر کی گئی ہوں ہر تکبر کرنے والے عناد کرنے والے کے لیے ہر اس شخص کے لیے جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود ٹھہراتا ہے اور تصویر کھینچنے والوں کیلئے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۴۳۰۲/۱۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ الْخَمْرَ وَالْمَیْسِرَ وَالْکُوْبَۃَ وَقَالَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ قِیْلَ الْکُوْبَۃُ الطَّبْلُ۔ (رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے شراب جوا اور کوبہ کا بجانا حرام کیا ہے اور فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ کہا گیا کہ کوبہ طبل ہے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۳۰۳/۱۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَالْکُوْبَۃِ وَالْغُبَیْرَاءِ وَالْغُبَیْرَاءُ شَرَابٌ تَعْمَلُہُ الْحَبَشَۃُ مِنَ الذُّرَۃِ یُقَالُ لَہُ السُّکُرْکَۃُ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت ابن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے شراب، جوئے کوبہ غبیراء سے منع فرمایا ہے غبیراء ایک قسم کی شراب ہے جسکو حبشی لوگ چینے سے بناتے تھے اسکو سکرکہ کہتے ہیں۔
(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۳۰۴/۱۷ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَی اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤدَ)

حضرت ابوموسیٰؓ اشعری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نرد کے ساتھ کھیلے اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے۔

۴۳۰۵/۱۸ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاٰی رَجُلًا یَتْبَعُ حَمَامَۃً فَقَالَ شَیْطَانٌ یَتْبَعُ شَیْطَانَۃً۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاؤدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا کہ کبوتر کے پیچھے پڑ رہا ہے فرمایا یہ شیطان ہے جو شیطان کے پیچھے پڑ رہا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

تیسری فصل

۴۳۰۶/۱۹ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِی الْحَسَنِ قَالَ کُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ اِذْ جَاءَہٗ رَجُلٌ فَقَالَ یَا ابْنَ عَبَّاسٍ اِنِّیْ رَجُلٌ اِنَّمَا مَعِیْشَتِیْ مِنْ صَنْعَۃِ یَدِیْ وَاِنِّیْ اَصْنَعُ ھٰذِہِ التَّصَاوِیْرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا اُحَدِّثُکَ اِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُہٗ یَقُوْلُ مَنْ صَوَّرَ صُوْرَۃً فَاِنَّ اللّٰہَ مُعَذِّبُہٗ حَتّٰی یَنْفُخَ فِیْہِ الرُّوْحَ وَلَیْسَ بِنَافِخٍ فِیْھَا اَبَدًا فَرَبَا الرَّجُلُ رَبْوَۃً شَدِیْدَۃً وَاصْفَرَّ وَجْھُہٗ فَقَالَ وَیْحَکَ اِنْ اَبَیْتَ اِلَّا اَنْ تَصْنَعَ فَعَلَیْکَ بِھٰذَا الشَّجَرِ وَکُلِّ شَیْءٍ لَیْسَ فِیْہِ رُوْحٌ۔
(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت سعیدؓ بن ابی حسن سے روایت ہے کہا میں ابن عباس کے پاس تھا کہ اسکے پاس ایک آدمی آیا اس نے کہا اے ابن عباس میں ایک شخص ہوں میری معیشت میرے ہاتھ کے پیشہ میں ہے میں یہ تصویریں بناتا ہوں۔ ابن عباس نے کہا میں تجھ کو نہیں بیان کرتا مگر جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے۔ میں نے آپ سے سُنا ہے آپؐ فرماتے تھے جو شخص تصویر بناتے اللہ تعالیٰ اسکو عذاب کرے گا۔ یہاں تک کہ اس میں رُوح پھونکے اور کبھی اس میں پھونکنے والا نہیں ہے۔ اس شخص نے ٹھنڈا سانس لیا اس کا چہرہ زرد ہو گیا۔ ابن عباسؓ نے کہا تیرے لیے افسوس ہو اگر تو انکار کرتا ہے مگر یہ کہ تو تصویر بنائے تو اس درخت کو لازم پکڑ اور ہر ایسی چیز جس میں رُوح نہ ہو۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۳۰۷/۲۰ وَعَنْ عَائِشَۃَؓ قَالَتْ لَمَّا اشْتَکَی النَّبِیُّ صَلَّی

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت بیمار

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ بَعْضُ نِسَائِهِ كَنِيسَةً يُقَالُ لَهَا مَارِيَةُ فَكَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَأُمُّ حَبِيبَةَ أَتَتَا أَرْضَ الْحَبَشَةِ فَذَكَرَتَا مِنْ حُسْنِهَا وَتَصَاوِيرَ فِيهَا فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أُولٰئِكَ إِذَا مَاتَ فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا ثُمَّ صَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّوَرَ أُولٰئِكَ شِرَارُ خَلْقِ اللّٰهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۳۰۸/۲۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَنْ قَتَلَ نَبِيًّا أَوْ قَتَلَهُ نَبِيٌّ أَوْ قَتَلَ أَحَدَ وَالِدَيْهِ وَالْمُصَوِّرُونَ وَعَالِمٌ لَمْ يَنْتَفِعْ بِعِلْمِهِ۔
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۳۰۹/۲۲ وَعَنْ عَلِيٍّ رض أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ الشِّطْرَنْجُ هُوَ مَيْسِرُ الْأَعَاجِمِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۳۱۰/۲۳ وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ قَالَ لَا يَلْعَبُ بِالشِّطْرَنْجِ إِلَّا خَاطِئٌ۔
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۳۱۱/۲۴ وَعَنْهُ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ لَعِبِ الشِّطْرَنْجِ فَقَالَ هِيَ مِنَ الْبَاطِلِ وَلَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْبَاطِلَ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثَ الْأَرْبَعَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۳۱۲/۲۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي دَارَ قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَدُونَهُمْ دَارٌ فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ تَأْتِي دَارَ فُلَانٍ وَلَا تَأْتِي دَارَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّ فِي دَارِكُمْ كَلْبًا قَالُوا إِنَّ فِي دَارِهِمْ سِنَّوْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّنَّوْرُ سَبُعٌ۔
(رَوَاهُ الدَّارُقُطْنِيُّ)

ہوتے آپ کی کسی بیوی نے ایک کنیسہ کا ذکر کیا جس کا نام ماریہ تھا ام حبیبہ اور ام سلمہ حبشہ گئی تھیں۔ انہوں نے اس کی خوبصورتی اور تصویروں کا ذکر کیا۔ آپ نے اپنا سر اٹھایا فرمایا وہ لوگ ایسے ہیں جب ان میں کوئی نیک آدمی مر جاتا ہے اسکی قبر پر مسجد بنا دیتے۔ پھر اس میں یہ تصویریں بنا دیتے وہ اللہ تعالیٰ کی بدترین مخلوق ہیں۔
(متفق علیہ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن سخت ترین عذاب اس شخص کو ہوگا جس نے کسی نبی کو قتل کیا یا کسی نبی نے اسکو قتل کیا یا کسی نے اپنے ماں باپ میں سے کسی کو قتل کیا اور مصور اور ایسا عالم جو اپنے علم کے ساتھ نفع حاصل نہیں کرتا۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا شطرنج عجمیوں کا جوا ہے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے۔

ابن شہاب سے روایت ہے کہ ابو موسیٰؓ اشعری کہتے تھے شطرنج کے ساتھ نہیں کھیلتا مگر خطاکار۔
(روایت کیا اسکو بیہقی نے)

اسی (ابن شہابؒ) سے روایت ہے کہا وہ شطرنج کھیلنے کے متعلق پوچھے گئے انہوں نے کہا اس کا کھیلنا باطل ہے اور اللہ باطل کو پسند نہیں کرتا چاروں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے۔

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے گھر آیا کرتے تھے۔ ان کے نزدیک ایک گھر تھا۔ ان پر آپ کا آنا گراں گزرا۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ فلاں گھر تشریف لے جاتے ہیں اور ہمارے گھر تشریف نہیں لاتے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس لیے کہ تمہارے گھر میں کتا ہے۔ انہوں نے کہا ان کے گھر میں بلی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلی درندہ ہے۔
(روایت کیا اسکو دارقطنی نے)

كِتَابُ الطِّبِّ وَالرُّقَى

طب اور منتروں کا بیان

پہلی فصل

۴۳۱۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری نہیں آتاری مگر اس کے لیے شفا اتاری ہے (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۳۱۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ فَإِذَا أُصِيبَ دَوَاءُ الدَّاءِ بَرَءَ بِإِذْنِ اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بیماری کی دوا ہے۔ جب دوا بیماری کو پہنچ جاتی ہے اللہ کے حکم سے مریض اچھا ہو جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۳۱۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّفَاءُ فِي ثَلَاثٍ فِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ أَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ أَوْ كَيَّةٍ بِنَارٍ وَأَنَا أَنْهَى أُمَّتِي عَنِ الْكَيِّ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزوں میں شفا ہے سینگی لگوانے میں۔ شہد کے پینے میں۔ یا آگ کے ساتھ داغ لگانے میں اور میں اپنی امت کو داغنے سے روکتا ہوں۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۴۳۱۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ رُمِيَ أُبَيٌّ يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَلَى أَكْحَلِهِ فَكَوَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا اُبیؓ کو احزاب کے دن اکحل رگ پر تیر لگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے داغ دیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۳۱۷ وَعَنْهُ قَالَ رُمِيَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِي أَكْحَلِهِ فَحَسَمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ بِمِشْقَصٍ ثُمَّ وَرِمَتْ فَحَسَمَهُ الثَّانِيَةَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (حضرت جابرؓ) سے روایت ہے کہا سعد بن معاذ کو ہفت اندام رگ میں تیر لگا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تیر کے پیکان کے ساتھ اپنے ہاتھ سے اسکو داغ دیا۔ پھر ہاتھ سوج گیا آپ نے دوبارہ داغا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۳۱۸ وَعَنْهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ طَبِيبًا فَقَطَعَ مِنْهُ عِرْقًا ثُمَّ كَوَاهُ عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (حضرت جابرؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب کے پاس ایک طبیب بھیجا اس نے اس کی رگ کاٹی پھر اس کو داغا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۳۱۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ السَّامُ الْمَوْتُ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ الشُّونِيزُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے سیاہ دانہ (کلونجی) میں موت کے سوا ہر بیماری میں شفا ہے ابن شہاب نے کہا سام کا معنی موت ہے اور سیاہ دانہ کلونجی ہے۔ (متفق علیہ)

۴۳۲۰ وَعَنْ أَبِي سَعِيدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخِي اسْتَطْلَقَ بَطْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ لَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَاءَ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا فَقَالَ لَقَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ اللهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ فَسَقَاهُ فَبَرَأَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کے پاس آیا اور کہا میرے بھائی کو دستوں کی شکایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو شہد پلا اس نے پلایا پھر آیا اور کہا میں نے پلایا ہے لیکن اس کے دست بڑھ گئے ہیں تین مرتبہ آپ نے فرمایا۔ پھر وہ چوتھی مرتبہ آیا آپؐ نے فرمایا اسکو شہد پلا اس نے کہا میں نے اسکو پلایا ہے لیکن اس کے دست بڑھ گئے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سچ کہا اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے پھر اس نے شہد پلایا وہ اچھا ہو گیا۔
(متفق علیہ)

۴۳۲۱ / ۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمْثَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین وہ چیز جس کے ساتھ تم دوا کرتے ہو سینگی لگوانا، قسط بحری کا استعمال کرنا ہے۔ (متفق علیہ)

۴۳۲۲ / ۱۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَذِّبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْزِ مِنَ الْعُذْرَةِ وَعَلَيْكُمْ بِالْقُسْطِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے لڑکوں کو حلق کی بیماری سے دبانے کے ساتھ عذاب نہ دو اور لازم پکڑو تم قسط کا استعمال۔ (متفق علیہ)

۴۳۲۳ / ۱۱ وَعَنْ أُمِّ قَيْسٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَ تَدْغَرْنَ أَوْلَادَكُنَّ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُنَّ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُسْعَطُ مِنَ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ام قیسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنی اولاد کے حلق کیوں دباتی ہو لازم پکڑو عود ہندی کا استعمال۔ کیونکہ اس میں سات بیماریوں سے شفاء ہے جن میں ایک ذات الجنب کی بیماری ہے۔ حلق کی بیماری سے ناک میں ڈالی جاتی ہے اور ذات الجنب کی بیماری سے حلق میں ڈالی جاتی ہے۔ (متفق علیہ)

۴۳۲۴ / ۱۲ وَعَنْ عَائِشَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ اور رافع بن خدیجؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا بخار جہنم کی بھاپ سے ہے۔ پانی کے ساتھ اس کو ٹھنڈا کرو۔ (متفق علیہ)

۴۳۲۵ / ۱۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر کے لگ جانے اور ڈنک اور نملہ سے افسوں کرنے میں رخصت دی ہے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۳۲۶ / ۱۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ ہم نظر لگ جانے سے دم کروالیں۔ (متفق علیہ)

۴۳۲۷ / ۱۵ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي بَيْتِهَا جَارِيَةً فِي وَجْهِهَا سَفْعَةٌ

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر میں ایک لڑکی دیکھی اس کے چہرہ میں سفعہ یعنی زردی تھی فرمایا اس کو دم

تَعْنِي صُفْرَةً فَقَالَ اسْتَرْقُوا فَإِنَّ بِهَا النَّظْرَةَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کرواؤ کیونکہ اس کو نظر لگی ہوئی ہے۔
(متفق علیہ)

۴۳۲۸/۱۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقَى فَجَاءَ آلُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ كَانَتْ عِنْدَنَا رُقْيَةٌ نَرْقِي بِهَا مِنَ الْعَقْرَبِ وَإِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقَى فَعَرَضُوهَا عَلَيْهِ فَقَالَ مَا أَرَى بِهَا بَأْسًا مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منتروں سے منع کیا ہے آل عمرو بن حزم آپ کے پاس آئی انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول ہمارے پاس ایک منتر ہے بچھو کے ڈسنے سے ہم پڑھتے ہیں اور آپ نے منتر پڑھنے سے روکا ہے انہوں نے وہ منتر آپ کو پیش کیا فرمایا میں اس میں کچھ مضائقہ نہیں دیکھتا تم میں سے جو طاقت رکھے کہ اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکے اُسے فائدہ پہنچانا چاہیئے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۳۲۹/۱۷ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ كُنَّا نَرْقِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ تَرَى فِي ذَلِكَ فَقَالَ اعْرِضُوا عَلَيَّ رُقَاكُمْ لَا بَأْسَ بِالرُّقَى مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ شِرْكٌ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عوفؓ بن مالک اشجعی سے روایت ہے کہا جاہلیت میں ہم ایک منتر پڑھتے تھے ہم نے کہا اے اللہ کے رسول آپؐ کا اس کے متعلق کیا خیال ہے۔ آپؐ نے فرمایا اپنا منتر مجھ کو سُناؤ۔ منتر پڑھنے میں کچھ ڈر نہیں ہے جب تک اس میں شرک نہ ہو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۳۳۰/۱۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ فَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ وَإِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوا۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا نظر حق ہے اگر کوئی چیز تقدیر سے بڑھنے والی ہوتی نظر اس پر سبقت لے جاتی۔ جب تم سے دھونے کی طلب کی جائے پس دھوؤ۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

دوسری فصل

۴۳۳۱/۱۹ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَفَنَتَدَاوَى قَالَ نَعَمْ يَا عِبَادَ اللهِ تَدَاوَوْا فَإِنَّ اللهَ لَمْ يَضَعْ دَاءً إِلَّا وَضَعَ لَهُ شِفَاءً غَيْرَ دَاءٍ وَاحِدٍ الْهَرَمُ۔
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت اسامہؓ بن شریک سے روایت ہے کہا صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم دوا کریں فرمایا ہاں اے اللہ کے بندو دوا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری نہیں رکھی مگر اسکی شفا مقرر کی ہے سوائے ایک بیماری کے اور وہ بڑھاپا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۴۳۳۲/۲۰ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ فَإِنَّ اللهَ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

حضرت عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مریضوں کو زبردستی کھانا نہ کھلایا کرو۔ اللہ تعالیٰ ان کو کھلاتا اور پلاتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۴۳۳۳ / ۲۱ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوٰى اَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ مِنَ الشَّوْكَةِ ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسعد بن زرارہ کو سرخ بادہ سے داغ دیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۴۳۳۴ / ۲۲ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَتَدَاوٰى مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ بِالْقُسْطِ الْبَحْرِيِّ وَالزَّيْتِ ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت زیدؓ بن ارقم سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم دیا ہے کہ ہم ذات الجنب کا علاج قسط بحری اور زیتون کے تیل کے ساتھ کریں۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۴۳۳۵ / ۲۳ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْعَتُ الزَّيْتَ وَالْوَرْسَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت اسی زیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات الجنب کے علاج کے لیے زیتون کا تیل اور ورس بیان فرماتے تھے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۴۳۳۶ / ۲۴ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَهَا بِمَا تَسْتَمْشِيْنَ قَالَتْ بِالشُّبْرُمِ قَالَ حَارٌّ جَارٌّ قَالَتْ ثُمَّ اسْتَمْشَيْتُ بِالسَّنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ شَيْئًا كَانَ فِيْهِ الشِّفَاءُ مِنَ الْمَوْتِ لَكَانَ فِي السَّنَا ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

حضرت اسماءؓ بنت عمیس سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کس چیز کا جلاب لیتی ہو اس نے کہا شبرم کے ساتھ آپؐ نے فرمایا سخت گرم ہے۔ پھر اس نے کہا میں کس کے ساتھ جلاب لوں فرمایا سنا کے ساتھ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر موت سے کسی چیز میں شفا ہوتی سنا میں ہوتی۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے)

۴۳۳۷ / ۲۵ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ الدَّاءَ وَالدَّوَاءَ وَجَعَلَ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءً فَتَدَاوَوْا وَلَا تَدَاوَوْا بِحَرَامٍ ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے دوا اور بیماری کو اتارا ہے اور ہر بیماری کی دوا مقرر کر دی ہے۔ تم دوا کرو اور حرام کے ساتھ دوا نہ کرو۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۳۳۸ / ۲۶ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّوَاءِ الْخَبِيْثِ ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبیث دوا سے منع فرمایا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد، ابو داؤد، ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۴۳۳۹ / ۲۷ وَعَنْ سَلْمٰى خَادِمَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا كَانَ اَحَدٌ يَشْتَكِيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعًا فِيْ رَاْسِهٖ اِلَّا قَالَ احْتَجِمْ وَلَا وَجَعًا فِيْ رِجْلَيْهِ اِلَّا قَالَ اخْضِبْهُمَا ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت سلمیٰؓ سے روایت ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خادمہ ہیں کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو بھی سر کی بیماری کی شکایت کرتا آپؐ فرماتے سینگی لگوالو اور پاؤں میں جو بھی درد کی شکایت کرتا آپؐ فرماتے ان کو مہندی لگالو۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۳۴۰ / ۲۸ وَعَنْهَا قَالَتْ مَا كَانَ يَكُوْنُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْحَةٌ وَّنَكْبَةٌ اِلَّا اَمَرَنِيْ اَنْ اَضَعَ عَلَيْهَا الْحِنَّاءَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اسی (سلمیٰؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی زخم یا پتھر کی چوٹ نہ لگتی مگر مجھ کو حکم فرماتے کہ میں اس پر مہندی رکھوں (روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۴۳۴۱ / ۲۹ وَعَنْ اَبِيْ كَبْشَةَ الْاَنْمَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِمُ عَلٰى هَامَتِهٖ وَبَيْنَ كَتِفَيْهِ وَهُوَ يَقُوْلُ مَنْ اَهْرَاقَ مِنْ هٰذِهِ الدِّمَاءِ فَلَا يَضُرُّهٗ اَنْ لَّا يَتَدَاوٰى بِشَيْءٍ لِشَيْءٍ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابو کبشہ انماریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر مبارک پر اور کندھوں کے درمیان سینگی کھچواتے تھے اور فرماتے ان خونوں میں سے جو شخص کچھ خون نکال دے اسکو کوئی ضرر نہیں پہنچتا اگر وہ کسی بیماری کا کوئی علاج نہ کرے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۴۳۴۲ / ۳۰ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ عَلٰى وَرِكِهٖ مِنْ وَّثْءٍ كَانَ بِهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پاؤں پر موچ آجانے کی وجہ سے کولی پر سینگی کھچوائی۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۳۴۳ / ۳۱ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ اُسْرِيَ بِهٖ اَنَّهٗ لَمْ يَمُرَّ عَلٰى مَلَاٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِلَّا اَمَرُوْهُ مُرْ اُمَّتَكَ بِالْحِجَامَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ۔ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج کی رات خبر دیتے ہوئے فرمایا کہ فرشتوں کی جس جماعت کے پاس سے میں گزرا انہوں نے کہا اپنی امت کو فصد کھلوانے کا حکم دو۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے

۴۳۴۴ / ۳۲ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ اَنَّ طَبِيْبًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضِفْدَعٍ يَجْعَلُهَا فِيْ دَوَاءٍ فَنَهَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهَا (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان سے روایت ہے کہا ایک طبیب نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں مینڈک دوا میں ڈال لوں آپ نے اسکو اس کے قتل کرنے سے منع فرما دیا۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۳۴۵ / ۳۳ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ فِي الْاَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَكَانَ يَحْتَجِمُ لِسَبْعَ عَشْرَةَ وَتِسْعَ عَشْرَةَ وَاِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گردن کی دونوں رگوں اور کندھوں کے درمیان سینگی لگواتے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ترمذی نے زیادہ کیا کہ آپ چاند کی سترہ یا انیس یا اکیس تاریخ کو سینگی لگواتے۔

۴۳۴۶ / ۳۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَحِبُّ الْحِجَامَةَ لِسَبْعَ عَشْرَةَ وَتِسْعَ عَشْرَةَ وَاِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم چاند کی سترہ اور انیس اور اکیس تاریخ کو سینگی لگوانا پسند فرماتے تھے۔ (روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

۴۳۴۷ / ۳۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ احْتَجَمَ لِسَبْعَ عَشَرَةَ وَتِسْعَ عَشَرَةَ وَاِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ كَانَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

۲۳۴۸/۳۶ وَعَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَتْ اَنَّ اَبَاهَا كَانَ يَنْهٰى اَهْلَهٗ عَنِ الْحِجَامَةِ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ وَيَزْعُمُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ يَوْمُ الدَّمِ وَفِيْهِ سَاعَةٌ لَّا يَرْقَاُ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

۲۳۴۹/۳۷ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ مُرْسَلًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَجَمَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ اَوْ يَوْمَ السَّبْتِ فَاَصَابَهٗ وَضَحٌ فَلَا يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ وَقَدْ اُسْنِدَ وَلَا يَصِحُّ)

۲۳۵۰/۳۸ وَعَنْهُ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَجَمَ اَوِ اطَّلٰى يَوْمَ السَّبْتِ اَوِ الْاَرْبِعَاءِ فَلَا يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهٗ فِي الْوَضَحِ۔

(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

۲۳۵۱/۳۹ وَعَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ رَاٰى فِيْ عُنُقِيْ خَيْطًا فَقَالَ مَا هٰذَا فَقُلْتُ خَيْطٌ رُقِيَ لِيْ فِيْهِ قَالَتْ فَاَخَذَهٗ فَقَطَعَهٗ ثُمَّ قَالَ اَنْتُمْ اٰلُ عَبْدِ اللّٰهِ لَاَغْنِيَاءُ عَنِ الشِّرْكِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الرُّقٰى وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ فَقُلْتُ لِمَ تَقُوْلُ هٰكَذَا لَقَدْ كَانَتْ عَيْنِيْ تَقْذِفُ وَكُنْتُ اَخْتَلِفُ اِلٰى فُلَانٍ الْيَهُوْدِيِّ فَاِذَا رَقَاهَا سَكَنَتْ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنَّمَا ذٰلِكِ عَمَلُ الشَّيْطٰنِ كَانَ يَنْخَسُهَا بِيَدِهٖ فَاِذَا رُقِيَ كَفَّ عَنْهَا اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْكِ اَنْ تَقُوْلِيْ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

چاند کی سترہ، انیس اور اکیس تاریخ کو سینگی کھچوائے اس کے لیے ہر بیماری سے شفا ہوتی ہے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

حضرت کبشہؓ بنت ابی بکرہ سے روایت ہے کہا میرا باپ منگل کے روز سینگی لگوانے سے اپنے گھر والوں کو روکتا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتا تاکہ آپ نے فرمایا کہ منگل کا دن خون کے جوش کا دن ہے اور اس میں ایک ساعت ایسی ہے جس میں خون تھمتا نہیں۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

حضرت زہریؒ مرسل طور پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جو شخص بدھ کے روز یا ہفتہ کے دن سینگی لگوائے پھر اسکو کوڑھ کی بیماری پہنچے وہ نہ ملامت کرے مگر اپنے نفس کو۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے اور اس نے کہا یہ حدیث مسند بھی بیان کیگئی ہے لیکن صحیح نہیں۔

اسی (حضرت زہریؒ) سے مرسل روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہفتہ یا بدھ کے روز سینگی کھچوائے یا لیپ کرے وہ کوڑھ کے پہنچنے میں ملامت نہ کرے مگر اپنے نفس کو۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

حضرت زینبؓ سے روایت ہے جو عبداللہؓ بن مسعود کی بیوی ہے کہ عبداللہ نے میری گردن میں ایک تاگا دیکھا کہا یہ کیا ہے میں نے کہا یہ تاگا ہے اس میں میرے لیے منتر پڑھا گیا ہے۔ اس نے کہا اس نے پکڑ کر اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور کہا اے اہل عبداللہ تم شرک سے بے پرواہ ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے منتر منکے اور ٹوٹکے شرک ہیں میں نے کہا تم یہ کیسے کہتے ہو۔ میری آنکھ درد کے سبب نکلی پڑتی تھی میں فلاں یہودی کے پاس جاتی جب وہ دم پڑھتا آنکھ آرام پاتی۔ عبداللہ نے کہا یہ شیطان کا کام تھا۔ وہ آنکھ کو چوکتا تھا جب دم پڑھا جاتا اس سے رک جاتا تجھ کو کافی تھا کہ تو کہتی جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔ اے لوگوں کے پروردگار بیماری کو لے جا اور شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے نہیں شفا مگر تیری شفا ایسی شفا فرما جو بیماری کو نہ چھوڑے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۳۵۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النُّشْرَةِ فَقَالَ هُوَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ۔
(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نشرہ کے متعلق سوال کیا گیا آپؐ نے فرمایا وہ شیطان کا عمل ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۴۳۵۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا أُبَالِيْ مَا أَتَيْتُ إِنْ أَنَا شَرِبْتُ تِرْيَاقًا أَوْ تَعَلَّقْتُ تَمِيْمَةً أَوْ قُلْتُ الشِّعْرَ مِنْ قِبَلِ نَفْسِيْ۔
(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے میں کسی عمل کرنے کی پرواہ نہیں کرتا اگر میں تریاق پیوں یا گلے میں منکہ لٹکاؤں یا اپنی طرف سے شعر کہوں۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۳۵۴ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رض قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اكْتَوٰى أَوِ اسْتَرْقٰى فَقَدْ بَرِئَ مِنَ التَّوَكُّلِ۔
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت مغیرہؓ بن شعبہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص داغ لے یا منتر پڑھوائے وُہ توکل سے بری ہُوا روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۴۳۵۵ وَعَنْ عِيْسَى بْنِ حَمْزَةَ رض قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ وَبِهِ حُمْرَةٌ فَقُلْتُ أَلَا تُعَلِّقُ تَمِيْمَةً فَقَالَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وُكِّلَ إِلَيْهِ۔
(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عیسیٰؒ بن حمزہ سے روایت ہے کہا میں عبداللہ بن عکیم پر داخل ہوا ان کے بدن پر سرخ بادہ تھی میں نے کہا تم کوئی تعویذ نہیں لٹکاتے۔ اس نے کہا ہم اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کوئی چیز لٹکاتے اسکو اس کے سپرد کیا جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۴۳۵۶ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ بُرَيْدَةَ رض)

حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منتر تاثیر نہیں کرتا مگر نظر لگ جانے سے یا زہریلے ڈنک سے روایت کیا اسکو احمد، ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کیا ہے اسکو ابن ماجہ نے بریدہ سے۔

۴۳۵۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ أَوْ دَمٍ۔
(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منتر تاثیر نہیں رکھتا مگر نظر کے لگنے سے یا زہریلے ڈنگ سے یا خون سے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۴۳۵۸ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ وَلَدَ جَعْفَرٍ تُسْرِعُ إِلَيْهِمُ الْعَيْنُ أَفَأَسْتَرْقِيْ لَهُمْ فَقَالَ نَعَمْ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ لَسَبَقَتْهُ الْعَيْنُ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ۔)

حضرت اسماءؓ بنت عمیس سے روایت ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسول جعفر کی اولاد کو نظر بہت جلد لگ جاتی ہے کیا میں ان کو دم کر دیا کروں فرمایا ہاں اگر چیز تقدیر سے سبقت لے جانے والی ہوتی نظر اس سے سبقت لے جاتی۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۴۳۵۹/۴۷ وَعَنِ الشِّفَاءِ بِنْتِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا عِنْدَ حَفْصَةَ فَقَالَ اَلَا تُعَلِّمِيْنَ هٰذِهٖ رُقْيَةَ النَّمْلَةِ كَمَا عَلَّمْتِهَا الْكِتَابَةَ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت شفاؓ بنت عبداللہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لائے میں حفصہؓ کے پاس تھی آپ نے فرمایا تو اس کو نملہ کا دم کیوں نہیں سکھلاتی جس طرح تو نے اسکو کتابت سکھلائی ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۴۳۶۰/۴۸ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ رَمٰى عَامِرُ بْنُ رَبِيْعَةَ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ يَغْتَسِلُ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ قَالَ فَلُبِطَ سَهْلٌ فَاُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيْلَ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ لَكَ فِيْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ وَاللّٰهِ مَا يَرْفَعُ رَاْسَهٗ فَقَالَ هَلْ تَتَّهِمُوْنَ لَهٗ اَحَدًا فَقَالُوْا نَتَّهِمُ عَامِرَ بْنَ رَبِيْعَةَ قَالَ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِرًا فَتَغَلَّظَ عَلَيْهِ وَقَالَ عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ اَلَّا بَرَّكْتَ اغْتَسِلْ لَهٗ فَغَسَلَ لَهٗ عَامِرٌ وَجْهَهٗ وَيَدَيْهِ وَمِرْفَقَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَاَطْرَافَ رِجْلَيْهِ وَدَاخِلَةَ اِزَارِهٖ فِيْ قَدَحٍ ثُمَّ صُبَّ عَلَيْهِ فَرَاحَ مَعَ النَّاسِ لَيْسَ لَهٗ بَاْسٌ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَاهُ مَالِكٌ وَفِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ اِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ تَوَضَّاْ لَهٗ فَتَوَضَّاَ لَهٗ۔)

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہا عامر بن ربیعہ نے سہل بن حنیف کو غسل کرتے ہوئے دیکھا کہنے لگا اللہ کی قسم میں نے آج کی مانند کوئی دن نہیں دیکھا اور نہ سہل کی جلد کی مانند کسی پردہ نشین کی جلد دیکھی ہے۔ کہا سہل گرا لیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی گئی کہ آپ کو سہل کے علاج میں رغبت ہے اللہ کی قسم وہ اپنا سر نہیں اٹھاتا۔ آپ نے فرمایا تم کسی کے متعلق گمان کرتے ہو کہ اسکو کس نے نظر لگائی ہے لوگوں نے کہا عامر بن ربیعہ کے متعلق ہمارا گمان ہے۔ راوی نے کہا آپ نے عامر کو بلایا اور اُسے سخت سست کہا اور فرمایا ایک تمہارا اپنے بھائی کو کیوں قتل کرتا ہے تو نے برکت کی دعا کیوں نہ دی سہل کیلیے دھو عامر نے اس کے لیے اپنا چہرہ، دونوں ہاتھ دونوں کہنیاں گھٹنے پاؤں کی انگلیوں کے کنارے اور ازار کے اندر کے اعضا ایک پیالے میں دھو کر دیئے پھر آپ نے وہ پانی سہل پر ڈالا وہ لوگوں کے ساتھ اس طرح اُٹھ کر چلا گویا اس کو کچھ شکایت نہ تھی۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور روایت کیا اس کو مالک نے اور اسکی روایت میں ہے آپ نے فرمایا نظر کا لگ جانا حق ہے اس کیلئے وضو کر اس نے اس کے لیے وضو کیا۔

۴۳۶۱/۴۹ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجَانِّ وَعَيْنِ الْاِنْسَانِ حَتّٰى نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ فَلَمَّا نَزَلَتْ اَخَذَ بِهِمَا وَتَرَكَ مَا سِوَاهُمَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ حَسَنٌ)

حضرت ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنوں سے اور آدمیوں کی نظر لگ جانے سے پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب النّاس سورتیں نازل ہوئیں جب نازل ہوئیں آپ نے ان دونوں کو لے لیا اور انکے سوا کو چھوڑ دیا۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۴۳۶۲/۵۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ رُئِيَ فِيْكُمُ الْمُغَرِّبُوْنَ قُلْتُ وَمَا الْمُغَرِّبُوْنَ قَالَ الَّذِيْنَ يَشْتَرِكُ فِيْهِمُ الْجِنُّ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ) وَذُكِرَ حَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ فِيْ بَابِ التَّرَجُّلِ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں مغرّبون پائے جاتے ہیں میں نے عرض کیا مغرّبون کون ہیں فرمایا وہ لوگ جن میں جن شریک ہو جاتے ہیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ ابن عباس کی حدیث جس کے الفاظ ہیں خیر ما تداویتم باب الترجل میں گذر چکی ہے۔

تیسری فصل

۴۳۶۳/۵۱ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضـ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَعِدَةُ حَوْضُ الْبَدَنِ وَالْعُرُوْقُ إِلَيْهَا وَارِدَةٌ فَإِذَا صَحَّتِ الْمَعِدَةُ صَدَرَتِ الْعُرُوْقُ بِالصِّحَّةِ وَإِذَا فَسَدَتِ الْمَعِدَةُ صَدَرَتِ الْعُرُوْقُ بِالسَّقَمِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معدہ بدن کے لیے حوض کی مانند ہے رگیں معدہ کی طرف آنے والی ہیں اگر معدہ تندرست ہو رگیں تندرستی لے کر واپس ہوتی ہیں اور اگر معدہ فاسد ہو رگیں بیماری لے کر واپس آتی ہیں۔ (بیہقی)

۴۳۶۴/۵۲ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ يُصَلِّيْ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ فَلَدَغَتْهُ عَقْرَبٌ فَنَاوَلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَعْلِهِ فَقَتَلَهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْعَقْرَبَ مَا تَدَعُ مُصَلِّيًا وَّلَا غَيْرَهُ أَوْ نَبِيًّا وَّغَيْرَهُ ثُمَّ دَعَا بِمِلْحٍ وَّمَاءٍ فَجَعَلَهُ فِيْ إِنَاءٍ ثُمَّ جَعَلَ يَصُبُّهُ عَلَى إِصْبَعِهِ حَيْثُ لَدَغَتْهُ وَيَمْسَحُهَا وَيُعَوِّذُهَا بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ۔ (رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے آپ نے اپنا ہاتھ زمین پر رکھا آپؐ کی انگلی کو بچھو نے ڈس لیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے جوتے سے مار ڈالا۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ بچھو پر لعنت کرے نمازی اور غیر نمازی کو نہیں چھوڑتا ہے یا آپؐ نے فرمایا نبی اور غیر نبی کو نہیں چھوڑتا ہے۔ پھر آپؐ نے نمک اور پانی منگوایا اسکو ایک برتن میں ڈالا پھر جہاں ڈسا تھا اس پر ڈالنے لگے اور انگلی ملتے تھے اور ان پر قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب النّاس پڑھ کر دم کرتے تھے۔ روایت کیا ان دونوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۳۶۵/۵۳ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ أَرْسَلَنِيْ أَهْلِيْ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ بِقَدَحٍ مِّنْ مَّاءٍ وَّكَانَ إِذَا أَصَابَ الْإِنْسَانَ عَيْنٌ أَوْ شَيْءٌ بَعَثَ إِلَيْهَا مِخْضَبَهُ فَأَخْرَجَتْ مِنْ شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ تُمْسِكُهُ فِيْ جُلْجُلٍ مِّنْ فِضَّةٍ فَخَضْخَضَتْهُ لَهُ فَشَرِبَ مِنْهُ قَالَ فَاطَّلَعْتُ فِي الْجُلْجُلِ فَرَأَيْتُ شَعَرَاتٍ حُمْرًا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عثمانؓ بن عبداللہ بن موہب سے روایت ہے کہا میرے گھر والوں نے مجھ کو پانی کا ایک پیالہ دے کر امّ سلمہؓ کی طرف بھیجا اور جب کسی کو نظر لگ جاتی یا کوئی اور تکلیف ہوتی وہ بڑا پیالہ اسکی طرف بھیجتا امّ سلمہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال نکالتی اس نے انہیں چاندی کی نلی میں رکھا ہوا تھا وہ اس پیالے میں اسکو ہلاتیں وہ اُسے پی لیتا۔ میں نے نلی میں جھانک کر دیکھا اس میں چند ایک سُرخ بال تھے۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۳۶۶/۵۴ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضـ أَنَّ نَاسًا مِّنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ جُدَرِيُّ الْأَرْضِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِّلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بہت سے لوگوں نے کہا کھنبی زمین کی چیچک ہے آپ نے فرمایا کھنبی مَن کی قسم سے ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لیے شفا ہے اور عجوہ جنت سے ہے اور وہ زہر سے شفا ہے۔ ابوہریرہؓ نے کہا میں نے تین یا پانچ یا سات کھنبیاں لیں میں نے ان کو نچوڑا ان کا پانی شیشی میں ڈالا

شِفَاۤءٌ مِّنَ السَّمِّ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ رض فَاَخَذْتُ ثَلٰثَةَ اَكْمُؤٍ اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا فَعَصَرْتُهُنَّ وَجَعَلْتُ مَاۤءَهُنَّ فِيْ قَارُوْرَةٍ وَّكَحَلْتُ بِهٖ جَارِيَةً لِّيْ عَمْشَاۤءَ فَبَرَءَتْ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ)

اور بطور سرمہ اپنی ایک چندھی لونڈی کی آنکھ میں ڈالا وہ اچھی ہو گئی۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے)

۴۳۶۷/۵۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَعِقَ الْعَسَلَ ثَلٰثَ غَدَوَاتٍ فِيْ كُلِّ شَهْرٍ لَّمْ يُصِبْهُ عَظِيْمٌ مِّنَ الْبَلَاۤءِ ۔ (ابن ماجۃ وبیہقی)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر مہینہ میں تین دن صبح صبح شہد چاٹ لے اس کو کوئی بڑی مصیبت نہیں پہنچتی۔

۴۳۶۸/۵۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالشِّفَاۤئَيْنِ الْعَسَلِ وَالْقُرْاٰنِ رَوَاهُمَا ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَقَالَ وَالصَّحِيْحُ اَنَّ الْاٰخَرَ مَوْقُوْفٌ عَلَى ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو شفاؤں کو لازم پکڑو یعنی شہد اور قرآن کو۔ روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں صحیح یہ ہے کہ آخری حدیث ابن مسعود پر موقوف ہے۔

۴۳۶۹/۵۷ وَعَنْ اَبِيْ كَبْشَةَ الْاَنْمَارِيِّ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلٰى هَامَتِهٖ مِنَ الشَّاةِ الْمَسْمُوْمَةِ قَالَ مَعْمَرٌ فَاحْتَجَمْتُ اَنَا مِنْ غَيْرِ سَمٍّ كَذٰلِكَ فِيْ يَافُوْخِيْ فَذَهَبَ حُسْنُ الْحِفْظِ عَنِّيْ حَتّٰى كُنْتُ اُلَقَّنُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ فِي الصَّلٰوةِ ۔ (رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

حضرت ابوکبشہؓ انصاری سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زہر آلودہ بکری کھا لینے کی وجہ سے اپنے سر پر پچھنے لیے۔ معمر نے کہا میں نے بغیر زہر پہنچنے کے اپنے سر کے درمیان پچھنے لیے میرا حافظہ جاتا رہا۔ یہاں تک کہ نماز میں سورۂ فاتحہ کا لقمہ دیا جاتا۔ روایت کیا اس کو رزین نے۔

۴۳۷۰/۵۸ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ يَا نَافِعُ يَنْبَغُ بِيَ الدَّمُ فَاْتِنِيْ بِحَجَّامٍ وَّاجْعَلْهُ شَابًّا وَّلَا تَجْعَلْهُ شَيْخًا وَّلَا صَبِيًّا قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْحِجَامَةُ عَلَى الرِّيْقِ اَمْثَلُ وَهِيَ تَزِيْدُ فِي الْعَقْلِ وَتَزِيْدُ فِي الْحِفْظِ وَتَزِيْدُ الْحَافِظَ حِفْظًا فَمَنْ كَانَ مُحْتَجِمًا فَيَوْمَ الْخَمِيْسِ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ السَّبْتِ وَيَوْمَ الْاَحَدِ وَاحْتَجِمُوْا يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الثُّلٰثَاۤءِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاۤءِ فَاِنَّهُ الْيَوْمُ الَّذِيْ اُصِيْبَ بِهٖ اَيُّوْبُ فِي الْبَلَاۤءِ وَمَا

حضرت نافعؓ سے روایت ہے کہا ابن عمرؓ نے کہا اے نافع میرا خون جوش مار رہا ہے سینگی والے کو میرے پاس بلا کر لا۔ اور جوان آدمی لانا بوڑھے اور بچے کو نہ لانا۔ ابن عمرؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے نہار منہ سینگی لگوانا بہتر ہے وہ عقل اور حافظہ میں زیادتی کرتی ہے۔ حافظ والے کے حافظہ میں اضافہ کرتی ہے جو شخص سینگی لگوانا چاہے بسم اللہ پڑھ کر جمعرات کے دن لگوائے۔ جمعہ، ہفتہ اور اتوار کے دن سینگی کھچوانے سے بچو۔ سوموار اور منگلوار کو سینگی لگواؤ۔ بدھ کے روز سینگی لگوانے سے بچو کیونکہ اس روز ایوب علیہ السلام کو بیماری لگی تھی۔ جذام یا برص بدھ کے روز یا بدھ کی رات شروع ہوتا ہے۔

يَبْدُوْا جُذَامٌ وَلَا بَرَصٌ اِلَّا فِيْ يَوْمِ الْاَرْبِعَاءِ اَوْ لَيْلَةَ الْاَرْبِعَاءِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۴۳۷۱/۵۹ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِجَامَةُ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ لِسَبْعَ عَشْرَةَ مِنَ الشَّهْرِ دَوَاءٌ لِدَاءِ السَّنَةِ۔ (رَوَاهُ رَزِيْنٌ) (رَوَاهُ حَرْبُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْكِرْمَانِيُّ صَاحِبُ اَحْمَدَ وَلَيْسَ اِسْنَادُهٗ بِذَالِكَ هٰكَذَا فِي الْمُنْتَقٰى وَرَوٰى رَزِيْنٌ نَحْوَهٗ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ)

حضرت معقل بن یسار سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاند کی سترہ تاریخ کو اگر منگل کا دن ہو سینگی لگوانا سال بھر کی بیماری کی دوا ہے۔ روایت کیا اس کو حرب بن اسماعیل کرمانی نے جو امام احمد کا مصاحب ہے اس کی سند کچھ اچھی نہیں ہے۔ اسی طرح منتقی میں ہے۔ روایت کیا ہے رزین نے ابوہریرہ سے اسی طرح۔

بَابُ الْفَالِ وَالطِّيَرَةِ

فال لینے اور شگون پکڑنے کا بیان

پہلی فصل

۴۳۷۲ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَالُ قَالُوْا وَمَا الْفَالُ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا اَحَدُكُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے شگون بد نہیں ہے اور بہترین فال ہے صحابہ نے عرض کیا فال کیا ہے۔ فرمایا اچھا کلمہ جو تم میں سے کوئی ایک سنتا ہے۔ (متفق علیہ)

۴۳۷۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ وَفِرَّ مِنَ الْمَجْذُوْمِ كَمَا تَفِرُّ مِنَ الْاَسَدِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیماری کا متعدی ہونا نہیں ہے نہ شگون بد ہے نہ ہامہ اور نہ صفر ہے اور جذام والے سے اس طرح بھاگ جس طرح شیر سے بھاگتا ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۴۳۷۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَا بَالُ الْاِبِلِ تَكُوْنُ فِي الرَّمْلِ لَكَاَنَّهَا الظِّبَاءُ فَيُخَالِطُهَا الْبَعِيْرُ الْاَجْرَبُ فَيُجْرِبُهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ اَعْدَى الْاَوَّلَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی حضرت (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ عدوی ہے نہ ہامہ نہ صفر۔ ایک اعرابی نے کہا اے اللہ کے رسول ریگستان میں اونٹ ہرن کی طرح ہوتے ہیں ایک خارشی اونٹ ان میں آملتا ہے سب کو خارشی کر دیتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے کو کس نے خارش کیا ہے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۳۷۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا هَامَةَ وَلَا نَوْءَ وَلَا صَفَرَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے بیماری کا لگنا نہ ہامہ کا وجود نہ نوء کی تاثیر ہے نہ صفر ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۳۷۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا عَدْوٰى وَلَا صَفَرَ وَلَا غُوْلَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابر سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کوئی مرض متعدی نہیں نہ ماہ صفر منحوس ہے نہ غول کا وجود ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۳۷۷ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ فِيْ وَفْدِ ثَقِيْفٍ رَجُلٌ مَجْذُوْمٌ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَارْجِعْ ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عمرو بن شرید اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ وفد ثقیف میں ایک کوڑھی تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے پاس پیغام بھجوا دیا کہ ہم نے تیری بیعت قبول کر لی ہے تو واپس لوٹ جا۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

دوسری فصل

۴۳۷۸ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَفَاءَلُ وَلَا يَتَطَيَّرُ وَكَانَ يُحِبُّ الْاِسْمَ الْحَسَنَ ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم فال لیتے تھے اور بدشگونی نہیں پکڑتے تھے آپ اچھے نام کو پسند فرماتے تھے۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۴۳۷۹ وَعَنْ قَطَنِ بْنِ قَبِيْصَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعِيَافَةُ وَالطَّرْقُ وَالطِّيَرَةُ مِنَ الْجِبْتِ ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت قطن بن قبیصہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پرندہ کا اڑانا لکیریں ڈالنا بدشگونی پکڑنا جبت سے ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۳۸۰ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطِّيَرَةُ شِرْكٌ قَالَهٗ ثَلٰثًا وَمَا مِنَّا اِلَّا وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُذْهِبُهٗ بِالتَّوَكُّلِ ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ) فَقَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْمَاعِيْلَ يَقُوْلُ كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ يَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَمَا مِنَّا اِلَّا وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُذْهِبُهٗ بِالتَّوَكُّلِ هٰذَا عِنْدِيْ قَوْلُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا بدشگونی پکڑنا شرک ہے تین بار یہ بات فرمائی۔ اور ہم میں سے کوئی ایسا نہیں لیکن اللہ تعالیٰ توکل کے ساتھ اس کو لے جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے۔ ترمذی نے کہا میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا فرماتے تھے سلیمان بن حرب اس حدیث میں کہا کرتے تھے کہ "وما منا الا ولکن اللہ یذہبہ بالتوکل" یہ کلام میرے نزدیک ابن مسعود کا ہے۔

۴۳۸۱ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِ مَجْذُوْمٍ فَوَضَعَهَا مَعَهٗ فِي الْقَصْعَةِ وَقَالَ كُلْ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوڑھی کا ہاتھ پکڑا اور اس کو اپنے ساتھ پیالے میں رکھا اور فرمایا کھا اللہ تعالیٰ پر بھروسہ اور اعتماد کرتے ہوئے۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۴۳۸۲ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هَامَةَ وَلَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَاِنْ تَكُنِ الطِّيَرَةُ فِيْ شَيْءٍ فَفِي الدَّارِ وَالْفَرَسِ وَالْمَرْاَةِ ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت سعد بن مالک سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے ہامہ نہ عدویٰ نہ بدشگونی لینا۔ اگر کسی چیز میں شگون بد ہوتا گھر، گھوڑے اور عورت میں ہوتا

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۳۸۳/۱۲ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ اِذَا خَرَجَ لِحَاجَةٍ اَنْ يَّسْمَعَ يَا رَاشِدُ يَا نَجِيْحُ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت گھر سے نکلتے آپ پسند فرماتے تھے کہ اے راشد اور اے نجیح کے الفاظ سنیں۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۳۸۴/۱۳ وَعَنْ بُرَيْدَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَتَطَيَّرُ مِنْ شَيْءٍ فَاِذَا بَعَثَ عَامِلًا سَاَلَ عَنِ اسْمِهٖ فَاِذَا اَعْجَبَهُ اسْمُهٗ فَرِحَ بِهٖ وَرُؤِيَ بِشْرُ ذٰلِكَ فِيْ وَجْهِهٖ وَاِنْ كَرِهَ اسْمَهٗ رُؤِيَ كَرَاهِيَةُ ذٰلِكَ فِيْ وَجْهِهٖ وَاِذَا دَخَلَ قَرْيَةً سَاَلَ عَنِ اسْمِهَا فَاِنْ اَعْجَبَهُ اسْمُهَا فَرِحَ بِهَا وَرُؤِيَ بِشْرُ ذٰلِكَ فِيْ وَجْهِهٖ وَاِنْ كَرِهَ اسْمَهَا رُؤِيَ كَرَاهِيَةُ ذٰلِكَ فِيْ وَجْهِهٖ ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بدشگونی نہیں پکڑا کرتے تھے جس وقت کسی عامل کو بھیجتے اس کا نام پوچھتے اگر نام اچھا ہوتا آپ خوش ہوتے اور اس کا اثر چہرہ مبارک میں دیکھا جاتا اگر اس کا نام ناپسند ہوتا۔ اسکی کراہیت آپ کے چہرہ پر نمودار ہوتی۔ جس وقت کسی بستی میں داخل ہوتے اس کا نام پوچھتے اگر اس کا نام آپ کو اچھا لگتا خوش ہوتے اور خوشی کے آثار چہرہ مبارک پر نظر آتے اگر اس کا نام ناپسند ہوتا ناخوشی کے آثار چہرہ مبارک پر نمودار ہوتے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۴۳۸۵/۱۴ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا فِيْ دَارٍ كَثُرَ فِيْهَا عَدَدُنَا وَاَمْوَالُنَا فَتَحَوَّلْنَا اِلٰى دَارٍ قَلَّ فِيْهَا عَدَدُنَا وَاَمْوَالُنَا فَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ذَرُوْهَا ذَمِيْمَةً ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول ہم ایک گھر میں تھے ہماری تعداد بڑھ گئی ہمارے مال بہت زیادہ ہوگئے۔ وہاں سے ہم ایک دوسرے گھر میں منتقل ہوگئے اسمیں ہماری تعداد کم ہوگئی اور ہمارے مال کم ہوگئے فرمایا اسکو چھوڑ دو اس حال میں کہ وہ بُرا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۴۳۸۶/۱۵ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَحِيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَنْ سَمِعَ فَرْوَةَ بْنَ مُسَيْكٍ يَقُوْلُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عِنْدَنَا اَرْضٌ يُقَالُ لَهَا اَبْيَنُ وَهِيَ اَرْضُ رِيْفِنَا وَمِيْرَتِنَا وَاِنَّ وَبَاءَهَا شَدِيْدٌ فَقَالَ دَعْهَا عَنْكَ فَاِنَّ مِنَ الْقَرَفِ التَّلَفَ ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت یحیٰی بن عبداللہ بن بحیر سے روایت ہے کہا مجھ کو ایک شخص نے خبر دی جس نے فروہ بن مسیک سے سنا کہتا تھا میں نے کہا اے اللہ کے رسول ہماری زمین ہے جسکو ابین کہا جاتا ہے اور وہ ہماری زراعت اور غلہ کی زمین ہے اسکی وبا سخت ہے فرمایا اسکو چھوڑ دے اس لیے کہ بیماری کے قریب ہونا ہلاکت ہے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

تیسری فصل

۴۳۸۷/۱۶ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ ذُكِرَتِ الطِّيَرَةُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحْسَنُهَا الْفَالُ وَلَا تَرُدُّ مُسْلِمًا فَاِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ لَا يَاْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَدْفَعُ السَّيِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ مُرْسَلًا)

حضرت عروہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بدشگونی کا تذکرہ ہوا فرمایا ان میں بہترین فال ہے اور کوئی شگون مسلمان کو نہ روکے جس وقت کوئی امر مکروہ کو دیکھے کہے اے اللہ نیکیاں نہیں لاتا مگر تو اور برائیوں کو نہیں دور کرتا مگر تو۔ نہیں ہے برائی سے بچنا اور نیکی کی قوت مگر اللہ کی توفیق سے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے مرسل۔

بَابُ الْکِھَانَۃِ — کہانت کا بیان

پہلی فصل

۴۳۸۸ (۱) عَنْ مُعَاوِیَۃَ بْنِ الْحَکَمِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُمُوْرًا کُنَّا نَصْنَعُھَا فِی الْجَاھِلِیَّۃِ کُنَّا نَاْتِی الْکُھَّانَ قَالَ فَلَا تَاْتُوا الْکُھَّانَ قَالَ قُلْتُ کُنَّا نَتَطَیَّرُ قَالَ ذَالِکَ شَیْءٌ یَجِدُہٗ اَحَدُکُمْ فِیْ نَفْسِہٖ فَلَا یَصُدَّنَّکُمْ قَالَ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ یَخُطُّوْنَ قَالَ کَانَ نَبِیٌّ مِّنَ الْاَنْبِیَآءِ یَخُطُّ فَمَنْ وَّافَقَ خَطَّہٗ فَذَاکَ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت معاویہؓ بن حکیم سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول جاہلیت کے زمانہ میں ہم چند ایک کام کیا کرتے تھے۔ ہم کاہنوں کے پاس جاتے۔ آپ نے فرمایا کاہنوں کے پاس نہ جایا کرو میں نے کہا ہم بدشگونی لیا کرتے تھے۔ فرمایا یہ ایک چیز ہے جس کو ایک تمہارا اپنے نفس میں پاتا ہے اسکو نہ باز رکھے۔ میں نے کہا اور ہم میں کچھ لوگ خط کھینچتے ہیں فرمایا ایک نبی خط کھینچا کرتا تھا جسکا خط اسکے موافق ہو جائے وہ ٹھیک ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۳۸۹ (۲) وَعَنْ عَآئِشَۃَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ سَاَلَ اُنَاسٌ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْکُھَّانِ فَقَالَ لَھُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّھُمْ لَیْسُوْا بِشَیْءٍ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَاِنَّھُمْ یُحَدِّثُوْنَ اَحْیَانًا بِالشَّیْءِ یَکُوْنُ حَقًّا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تِلْکَ الْکَلِمَۃُ مِنَ الْحَقِّ یَخْطَفُھَا الْجِنِّیُّ فَیَقُرُّھَا فِیْ اُذُنِ وَلِیِّہٖ قَرَّ الدَّجَاجَۃِ فَیَخْلِطُوْنَ فِیْھَا اَکْثَرَ مِنْ مِّائَۃِ کَذْبَۃٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کاہنوں کا احوال پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ کچھ بھی نہیں ہیں۔ صحابہ نے کہا اے اللہ کے رسول بعض اوقات وہ ایک بات کہہ دیتے ہیں جو سچ ثابت ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ایک سچا کلمہ ہوتا ہے جسکو جن اچک لیتا ہے اور اپنے دوست کے کان میں ڈال دیتا ہے مرغی کی آواز کی مانند وہ اس میں سو سے زیادہ جھوٹ ملاتے ہیں۔

(متفق علیہ)

۴۳۹۰ (۳) وَعَنْھَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ الْمَلٰٓئِکَۃَ تَنْزِلُ فِی الْعَنَانِ وَھُوَ السَّحَابُ فَتَذْکُرُ الْاَمْرَ قُضِیَ فِی السَّمَآءِ فَتَسْتَرِقُ الشَّیٰطِیْنُ السَّمْعَ فَتَسْمَعُہٗ فَتُوْحِیْہِ اِلَی الْکُھَّانِ فَیَکْذِبُوْنَ مَعَھَا مِائَۃَ کَذْبَۃٍ مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِھِمْ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

اسی (حضرت عائشہؓ) سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے فرشتے عنان میں اترتے ہیں اور عنان بادل کو کہتے ہیں۔ ان کاموں کا ذکر کرتے ہیں جن کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ شیاطین چوری سنتے ہیں پھر کاہنوں کی طرف پہنچا دیتے ہیں وہ اپنی طرف سے اس میں جھوٹ ملا لیتے ہیں۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۳۹۱ (۴) وَعَنْ حَفْصَۃَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَتٰی عَرَّافًا فَسَاَلَہٗ عَنْ شَیْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَہٗ صَلٰوۃُ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَۃً۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت حفصہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نجومی کے پاس آیا اور اس سے کوئی سوال پوچھا۔ اسکی چالیس دن رات کی نماز قبول نہیں کی جاتی۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۳۹۲/۵ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ عَلٰى اَثَرِ سَمَاءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ قَالَ اَصْبَحَ مِنْ عِبَادِيْ مُؤْمِنٌ بِيْ وَكَافِرٌ فَاَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ فَذٰلِكَ مُؤْمِنٌ بِيْ وَكَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ فَاَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذٰلِكَ كَافِرٌ بِيْ مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا حدیبیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو صبح کی نماز پڑھائی۔ رات بارش برسی تھی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے لوگوں پر متوجہ ہوئے اور فرمایا تم جانتے ہو تمہارے پروردگار نے کیا کہا ہے صحابہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتے ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میرے بعض بندوں نے میرے ساتھ ایمان کی حالت میں صبح کی ہے اور بعض نے حالت کفر میں جس شخص نے کہا کہ اللہ کے فضل اور اسکی رحمت کے ساتھ ہم پر بارش برسی ہے وہ میرے ساتھ ایمان لایا اور ستاروں کے ساتھ کفر کیا جس شخص نے کہا کہ فلاں ستارے کے سبب ہم بارش برسائے گئے ہیں اس نے میرے ساتھ کفر کیا اور ستاروں کے ساتھ ایمان لایا۔ (متفق علیہ)

۴۳۹۳/۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ بَرَكَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ فَرِيْقٌ مِّنَ النَّاسِ بِهَا كَافِرِيْنَ يُنْزِلُ اللّٰهُ الْغَيْثَ فَيَقُوْلُوْنَ بِكَوْكَبِ كَذَا وَكَذَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ آسمان سے جس وقت کوئی برکت اتارتا ہے لوگوں کی ایک جماعت کفر اختیار کر لیتی ہے اللہ تعالیٰ بارش اتارتا ہے اور لوگ کہتے ہیں فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے مینہ برسا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

دوسری فصل

۴۳۹۴/۷ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَبَسَ عِلْمًا مِّنَ النُّجُوْمِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِّنَ السِّحْرِ زَادَ مَا زَادَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے علم نجوم کا ایک حصہ حاصل کیا اس نے جادو کی ایک شاخ حاصل کی جس نے زیادہ کیا اس نے جادو کا حاصل کرنا زیادہ کیا۔ روایت کیا اسکو احمد، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۴۳۹۵/۸ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَتٰى كَاهِنًا فَصَدَّقَهٗ بِمَا يَقُوْلُ اَوْ اَتٰى اِمْرَاَتَهٗ حَائِضًا اَوْ اَتٰى اِمْرَاَتَهٗ فِيْ دُبُرِهَا فَقَدْ بَرِئَ مِمَّا اُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کاہن کے پاس آئے اور جو کچھ وہ کہتا ہے اس کی تصدیق کرے یا حیض کی حالت میں اپنی بیوی سے صحبت کرے یا عورت کی مقعد میں بدفعلی کرے وہ اس چیز سے بیزار ہوا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتاری گئی ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔

تیسری فصل

۴۳۹۶/۹ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَضَى اللّٰهُ الْاَمْرَ فِي السَّمَاءِ ضَرَبَتِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آسمانوں میں جس وقت اللہ تعالیٰ کسی امر کا فیصلہ کرتا ہے فرشتے اللہ کے

الْمَلٰئِكَةُ بِأَجْنِحَتِهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهٖ كَأَنَّهٗ سِلْسِلَةٌ عَلٰى صَفْوَانٍ فَإِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْ قَالَ الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ فَسَمِعَهَا مُسْتَرِقُوا السَّمْعِ وَمُسْتَرِقُوا السَّمْعِ هٰكَذَا بَعْضُهٗ فَوْقَ بَعْضٍ وَّوَصَفَ سُفْيَانُ بِكَفِّهٖ فَحَرَّفَهَا وَبَدَّدَ بَيْنَ أَصَابِعِهٖ فَيَسْمَعُ الْكَلِمَةَ فَيُلْقِيْهَا إِلٰى مَنْ تَحْتَهٗ ثُمَّ يُلْقِيْهَا الْآخَرُ إِلٰى مَنْ تَحْتَهٗ حَتّٰى يُلْقِيَهَا عَلٰى لِسَانِ السَّاحِرِ أَوِ الْكَاهِنِ فَرُبَّمَا أَدْرَكَ الشِّهَابُ قَبْلَ أَنْ يُلْقِيَهَا وَرُبَّمَا أَلْقَاهَا قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَهٗ فَيَكْذِبُ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ فَيُقَالُ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ لَنَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا، كَذَا وَكَذَا فَيُصَدَّقُ بِتِلْكَ الْكَلِمَةِ الَّتِيْ سُمِعَتْ مِنَ السَّمَآءِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

٤٣٩٧ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ أَخْبَرَنِيْ رَجُلٌ مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّهُمْ بَيْنَا هُمْ جُلُوْسٌ لَيْلَةً مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُمِيَ بِنَجْمٍ وَاسْتَنَارَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا رُمِيَ بِمِثْلِ هٰذَا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ أَعْلَمُ كُنَّا نَقُوْلُ وُلِدَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ عَظِيْمٌ وَّمَاتَ رَجُلٌ عَظِيْمٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهَا لَا يُرْمٰى بِهَا لِمَوْتِ أَحَدٍ وَّلَا لِحَيٰوتِهٖ وَلٰكِنْ رَبُّنَا تَبَارَكَ اسْمُهٗ إِذَا قَضٰى أَمْرًا سَبَّحَ حَمَلَةُ الْعَرْشِ ثُمَّ سَبَّحَ أَهْلُ السَّمَآءِ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ التَّسْبِيْحُ أَهْلَ هٰذِهِ السَّمَآءِ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ الَّذِيْنَ يَلُوْنَ حَمَلَةَ الْعَرْشِ لِحَمَلَةِ الْعَرْشِ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ فَيُخْبِرُوْنَهُمْ مَا قَالَ فَيَسْتَخْبِرُ بَعْضُ أَهْلِ السَّمٰوٰتِ بَعْضًا حَتّٰى يَبْلُغَ هٰذِهِ السَّمَآءَ الدُّنْيَا فَيَخْطَفُ الْجِنُّ السَّمْعَ فَيَقْذِفُوْنَ إِلٰى أَوْلِيَآئِهِمْ

بات کے خوف سے بازو مارتے ہیں۔ اللہ کی وہ بات زنجیر کی مانند ہے جسکو صاف پتھر پر کھینچا جاتا ہے۔ جب خوف ان کے دلوں سے دور کیا جاتا ہے کہتے ہیں تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے فرشتے اس چیز کو جو کہا ہوتا ہے کہتے ہیں کہ وہ حق ہے اور وہ بلند قدر اور بلند مرتبہ ہے اسکو چوری سننے والے سن لیتے ہیں اور چوری سننے والے اس طرح اوپر تلے ہوتے ہیں سفیان نے اسکی ہیئت بیان کرتے ہوئے اپنے ہاتھ کو ٹیڑھا کیا اور انگلیوں کے درمیان فرق کیا وہ شیطان بات سن کر نیچے والے کی طرف ڈالتا ہے دوسرا اس سے نیچے والے کو یہاں تک کہ نیچے والا جادوگر یا کاہن کے کان میں ڈالتا ہے بعض اوقات سننے سے پہلے ہی ان کو شعلہ پا لیتا ہے اور بعض اوقات شعلہ لگنے سے پہلے وہ بات ڈال دیتا ہے۔ اسکے ساتھ وہ سو جھوٹ ملاتا ہے کہا جاتا ہے کہ فلاں دن اس نے یہ بات نہیں کہی تھی۔ اس بات کی وجہ سے جو آسمان سے سنی گئی ہوتی ہے اس کی تصدیق کی جاتی ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک انصاری صحابی نے مجھ کو خبر دی۔ ایک رات وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک ستارا ٹوٹا اور بہت روشنی پھیل گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا جاہلیت میں تم کیا کہا کرتے تھے جب کبھی ستارا ٹوٹتا تھا۔ صحابہ نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتے ہیں۔ ہم کہا کرتے تھے آج رات بہت بڑا آدمی پیدا ہوا ہے یا کوئی بڑا آدمی مرا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ستارے کسی کی موت یا زندگی پر نہیں ٹوٹتے لیکن ہمارا پروردگار کہ اس کا نام بابرکت ہے جب کسی امر کا فیصلہ فرماتا ہے عرش کے اٹھانے والے فرشتے تسبیح کرتے ہیں پھر ان کے نزدیک آسمان والے فرشتے تسبیح کرتے ہیں یہاں تک کہ تسبیح کی آواز اس دنیا کے آسمان والے فرشتوں تک پہنچتی ہے۔ پھر وہ فرشتے جو عرش اٹھانے والوں کے قریب ہیں انکو کہتے ہیں تمہارے پروردگار نے کیا کہا ہے وہ بتلاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہوتا ہے۔ آسمان والے فرشتے ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں یہاں تک کہ آسمان دنیا تک وہ بات پہنچتی ہے وہاں سے جن اچک لیتے ہیں وہ اپنے دوستوں کی طرف ڈالتے ہیں۔ ان کو ستارے مارے جاتے ہیں۔ کاہن جو بات سچ کہے

وَيَرْمُوْنَ فَمَا جَاءُوْا بِهٖ عَلٰى وَجْهِهٖ فَهُوَ حَقٌّ وَلٰكِنَّهُمْ يَقْذِفُوْنَ فِيْهِ وَيَزِيْدُوْنَ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

وہ حق ہوتی ہے لیکن وہ اس میں جھوٹ ملا لیتے ہیں اور زیادہ کرتے ہیں۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۳۹۸/۱۱ وَعَنْ قَتَادَةَ رحمه الله قَالَ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى هٰذِهِ النُّجُوْمَ لِثَلٰثٍ جَعَلَهَا زِيْنَةً لِّلسَّمَاءِ وَرُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَعَلَامَاتٍ يُّهْتَدٰى بِهَا وَمَنْ تَأَوَّلَ فِيْهَا بِغَيْرِ ذٰلِكَ أَخْطَأَ وَأَضَاعَ نَصِيْبَهٗ وَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْلَمُ رواه البخاري تعليقا وَفِيْ رِوَايَةِ رَزِيْنٍ وَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْهِ وَمَا لَا عِلْمَ لَهٗ بِهٖ وَمَا عَجَزَ عَنْ عِلْمِهِ الْاَنْبِيَاءُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَعَنِ الرَّبِيْعِ مِثْلُهٗ وَزَادَ وَاللّٰهِ مَا جَعَلَ اللّٰهُ فِيْ نَجْمٍ حَيٰوةَ أَحَدٍ وَلَا رِزْقَهٗ وَلَا مَوْتَهٗ وَإِنَّمَا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ — وَيَتَعَلَّلُوْنَ بِالنُّجُوْمِ۔

حضرت قتادہؓ سے روایت ہے کہا ستارے تین باتوں کے لیے پیدا کیے گئے ہیں ان کو آسمان کی زینت بنایا ہے۔ شیطانوں کے مارنے کے لیے اور نشانی ہیں کہ ان کے ساتھ راہ پائی جاتی ہے جس نے ان تینوں باتوں کے سوا کوئی اور بات بیان کی اس نے غلطی کی اور اپنا حصہ ضائع کیا اور تکلف سے کام لیا جس کو وہ نہیں جانتا روایت کیا اس کو بخاری نے تعلیقاً۔ رزین کی ایک روایت میں ہے بے فائدہ چیز میں اس نے تکلف سے کام لیا اور ایسی بات میں تکلف کرتا ہے جس کا اسکو کچھ فائدہ نہیں اور ایسا علم سیکھنے میں تکلف کام لیا جسکے علم سے انبیاء اور فرشتے بھی عاجز ہیں ربیع سے بھی اس قسم کی روایت ہے اور اتنی زیادہ بیان کیا کہ اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ نے ستارے میں کسی کا رزق نہیں رکھا نہ کسی کی زندگی اور موت رکھی ہے سوائے اس کے نہیں وہ لوگ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولتے ہیں اور ستاروں کے ساتھ اپنے نفسوں کو بہلاتے ہیں۔

۴۳۹۹/۱۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَبَسَ بَابًا مِّنْ عِلْمِ النُّجُوْمِ لِغَيْرِ مَا ذَكَرَ اللّٰهُ فَقَدِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِّنَ السِّحْرِ الْمُنَجِّمُ كَاهِنٌ وَالْكَاهِنُ سَاحِرٌ وَالسَّاحِرُ كَافِرٌ۔
(رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص علم نجوم کا ایک باب بغیر اللہ کے ذکر کے سیکھتا ہے وہ سحر کا ایک ٹکڑا حاصل کرتا ہے۔ نجومی کاہن کا حکم رکھتا ہے کاہن ساحر ہوتا ہے اور ساحر کافر ہے۔
(روایت کیا اس کو رزین نے)

۴۴۰۰/۱۳ وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ رضي قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَمْسَكَ اللّٰهُ الْقَطْرَ عَنْ عِبَادِهٖ خَمْسَ سِنِيْنَ ثُمَّ أَرْسَلَهٗ لَأَصْبَحَتْ طَائِفَةٌ مِّنَ النَّاسِ كَافِرِيْنَ يَقُوْلُوْنَ سُقِيْنَا بِنَوْءِ الْمِجْدَحِ۔
(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے پانچ سال تک بارش روک کے رکھے پھر برسائے لوگوں کا ایک گروہ اس کے ساتھ کفر کریں وہ کہیں کہ ہم مجدح ستارے کے طلوع ہونے کی وجہ سے بارش برسائے گئے ہیں۔
(روایت کیا اس کو نسائی نے)

كِتَابُ الرُّؤْيَا

خوابوں کا بیان

پہلی فصل

۴۴۰۱/۱ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آئندہ نبوت سے صرف مبشرات باقی رہ گئی ہیں صحابہؓ نے کہا مبشرات

قَالُوْا وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَزَادَ مَالِكٌ بِرِوَايَةِ عَطَاءِ ابْنِ يَسَارٍ يَرَاهَا الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰى لَهٗ۔

سے مراد کیا ہے فرمایا اچھی خواب روایت کیا اسکو بخاری نے مالک نے عطاء بن یسار کی روایت سے زیادہ بیان کیا کہ مسلمان آدمی اسکو دیکھتا ہے یا اسکو دکھلایا جاتا ہے۔

۴۴۰۲ وَعَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْءً مِّنَ النُّبُوَّةِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔
(متفق علیہ)

۴۴۰۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضؓ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاٰنِيْ فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِيْ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ لَا يَتَمَثَّلُ فِيْ صُوْرَتِيْ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے مجھ کو خواب میں دیکھا پس تحقیق مجھ کو ہی دیکھا اس لیے کہ شیطان میری صورت نہیں بنتا
(متفق علیہ)

۴۴۰۴ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رضؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاٰنِيْ فَقَدْ رَاَى الْحَقَّ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ کو دیکھا اس نے سچ دیکھا۔
(متفق علیہ)

۴۴۰۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاٰنِيْ فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَانِيْ فِي الْيَقْظَةِ وَلَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطٰنُ بِيْ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ کو خواب میں دیکھا پس عنقریب مجھ کو بیداری میں بھی دیکھے گا۔ اور شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔
(متفق علیہ)

۴۴۰۶ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رضؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطٰنِ فَاِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا يُحَدِّثْ بِهٖ اِلَّا مَنْ يُّحِبُّ وَاِذَا رَاٰى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَلْيَتْفُلْ ثَلٰثًا وَّلَا يُحَدِّثْ بِهَا اَحَدًا فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهٗ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جس وقت تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جو پسند کرتا ہے اسکو بیان نہ کرے مگر ایسے شخص کے لیے کہ اسکو دوست رکھتا ہے اور جس وقت بُرا خواب دیکھے اس کے شر اور شیطان کے شر سے اللہ سے پناہ مانگے اور تین مرتبہ تھوک دے اور کسی کو بیان نہ کرے وہ اسکو کچھ ضرر نہ پہنچائے گا۔
(متفق علیہ)

۴۴۰۷ وَعَنْ جَابِرٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَّسَارِهٖ ثَلٰثًا وَّلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ ثَلٰثًا وَّلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِيْ كَانَ عَلَيْهِ
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس وقت کوئی بُرا خواب دیکھے تین مرتبہ اپنی بائیں جانب تھوک دے اور اللہ کے ساتھ شیطان سے پناہ مانگے اور جس کروٹ پر لیٹا ہوا ہے اسکو بدل دے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۴۰۸ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ يَكَدْ يَكْذِبُ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ وَمَا كَانَ مِنَ النُّبُوَّةِ فَاِنَّهٗ لَا يَكْذِبُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ وَاَنَا اَقُوْلُ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ حَدِيْثُ النَّفْسِ وَتَخْوِيْفُ الشَّيْطٰنِ وَبُشْرٰى مِنَ اللّٰهِ فَمَنْ رَاٰى شَيْئًا يَّكْرَهُهٗ فَلَا يَقُصَّهٗ عَلٰى اَحَدٍ وَّلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ الْغُلَّ فِي النَّوْمِ وَيُعْجِبُهُمُ الْقَيْدُ وَيُقَالُ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّيْنِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) قَالَ الْبُخَارِيُّ رَوَاهُ قَتَادَةُ وَيُوْنُسُ وَهُشَيْمٌ وَاَبُوْ هِلَالٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ وَقَالَ يُوْنُسُ لَا اَحْسِبُهٗ اِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَيْدِ وَقَالَ مُسْلِمٌ لَا اَدْرِيْ هُوَ فِي الْحَدِيْثِ اَمْ قَالَهُ ابْنُ سِيْرِيْنَ وَفِيْ رِوَايَةٍ نَحْوَهٗ وَاَدْرَجَ فِي الْحَدِيْثِ قَوْلَهٗ وَاَكْرَهُ الْغُلَّ اِلٰى تَمَامِ الْكَلَامِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت زمانہ قریب ہوگا مومن کی خواب جھوٹی نہ ہوگی اور مومن کی خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے اور جو نبوت سے ہو وہ جھوٹ نہیں ہوسکتا محمد بن سیرین کا کہنا ہے کہ خواب تین طرح کا ہوتا ہے۔ ایک نفس کا خیال ہے دوسرے شیطان کا ڈرانا ہے تیسرے اللہ کی طرف سے بشارت ہے جب کوئی ناپسند خواب دیکھے کسی کے سامنے بیان نہ کرے اور کھڑا ہو جائے اور نماز پڑھے اور ابن سیرین خواب میں طوق دیکھنا مکروہ سمجھتے تھے ان کو خواب میں بیڑی کا دیکھنا بہت پسند تھا۔ کہا جاتا ہے کہ بیڑی دین میں ثابت قدم رہنا ہے (متفق علیہ) بخاری نے کہا ہے قتادہ، یونس، ہشیم، ابوہلال نے اسکو ابن سیرین سے روایت کیا ہے وہ ابوہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں۔ یونس نے کہا ہے میرے خیال میں بیڑی کے متعلق جو کچھ انہوں نے کہا ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔ مسلم نے کہا میں نہیں جانتا کہ وہ حدیث کا ٹکڑا ہے یا ابن سیرین کا قول ہے۔ مسلم کی ایک روایت میں اسی طرح ہے اور حدیث میں اکرہ الغل سے آخر تک حدیث میں درج کر دیا ہے۔

۴۴۰۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ رَاْسِيْ قُطِعَ قَالَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِذَا لَعِبَ الشَّيْطٰنُ بِاَحَدِكُمْ فِيْ مَنَامِهٖ فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ النَّاسَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہا میں نے خواب میں دیکھا ہے گویا میرا سر کاٹ دیا گیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا پڑے فرمایا جس وقت خواب میں تم میں کسی ایک کے ساتھ شیطان کھیلے اس کو بیان نہ کرے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۴۱۰ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ كَاَنَّا فِيْ دَارِ عُقْبَةَ بْنِ رَافِعٍ فَاُتِيْنَا بِرُطَبٍ مِّنْ رُّطَبِ ابْنِ طَابٍ فَاَوَّلْتُ اَنَّ الرِّفْعَةَ لَنَا فِي الدُّنْيَا وَالْعَاقِبَةَ فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ دِيْنَنَا قَدْ طَابَ۔

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک رات میں نے دیکھا اس چیز میں کہ سونے والا دیکھتا ہے گویا کہ ہم عقبہ بن رافع کے گھر میں ہیں ابن طاب کی تر کھجوریں ہمارے پاس لائی گئیں۔ میں نے اسکی تاویل کی ہے کہ دنیا میں ہمارے لیے بزرگی ہے اور آخرت میں نیک عاقبت ہے اور ہمارا دین اچھا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۴۱۱ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ اَنِّيْ اُهَاجِرُ مِنْ مَّكَّةَ

حضرت ابوموسٰی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مکہ سے ایسی جگہ ہجرت کر کے جا رہا ہوں

إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهْلِي إِلَى أَنَّهَا الْيَمَامَةُ أَوْ هَجَرُ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ هَذِهِ أَنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ أُخْرَى فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللّٰهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جہاں کھجوریں بہت ہیں مجھے خیال گذرا کہ یہ یمامہ شہر ہے یا ہجر ہے ناگہاں وُہ مدینہ تھا کہ جسکا قدیم نام یثرب ہے۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے تلوار کو حرکت دی ہے اور وہ اوپر سے ٹوٹ گئی ہے ناگہاں وہ شہادت تھی جو کہ ایمانداروں کو اُحد کے دن پہنچی۔ پھر میں نے اسکو دوبارہ ہلایا وہ پہلے سے بہتر ہو گئی پس ناگہاں اس سے مراد وُہ فتح تھی جو اللہ تعالیٰ لایا اور ایمانداروں کا جمع ہونا۔

(متفق علیہ)

۴۴۱۲/۱۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِخَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَ فِي كَفَّيَّ سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبُرَا عَلَيَّ فَأُوحِيَ إِلَيَّ أَنِ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَذَهَبَا فَأَوَّلْتُهُمَا الْكَذَّابَيْنِ الَّذَيْنِ أَنَا بَيْنَهُمَا صَاحِبُ صَنْعَاءَ وَصَاحِبُ الْيَمَامَةِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةٍ يُقَالُ أَحَدُهُمَا مُسَيْلِمَةُ صَاحِبُ الْيَمَامَةِ وَالْعَنْسِيُّ صَاحِبُ صَنْعَاءَ لَمْ أَجِدْ هَذِهِ الرِّوَايَةَ فِي الصَّحِيحَيْنِ وَذَكَرَ صَاحِبُ الْجَامِعِ عَنِ التِّرْمِذِيِّ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ میں سویا ہوا تھا زمین کے خزانے میرے پاس لائے گئے میرے ہاتھوں میں سونے کے دو کڑے ڈالے گئے مجھ پر گراں گذرے میری طرف وحی کی گئی کہ ان کو پھونک مارو میں نے پھونک ماری وہ دونوں ختم ہو گئے ہیں نے اسکی تعبیر کی کہ اس سے مراد دو جھوٹے شخص ہیں جن کے درمیان میں ہوں ایک صاحب صنعا اور دوسرا صاحب یمامہ (متفق علیہ) ایک روایت میں ہے کہا جاتا ہے ایک ان میں مسیلمہ ہے جو صاحب یمامہ ہے اور دوسرا عنسی ہے جو صاحب صنعا ہے میں نے یہ روایت صحیحین میں نہیں پائی۔ صاحب جامع الاصول نے اسکو ترمذی سے روایت کیا ہے۔

۴۴۱۳/۱۳ وَعَنْ أُمِّ الْعَلَاءِ الْأَنْصَارِيَّةِ رضی اللہ عنہا قَالَتْ رَأَيْتُ لِعُثْمَانَ ابْنِ مَظْعُونٍ فِي النَّوْمِ عَيْنًا تَجْرِي فَقَصَصْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذٰلِكَ عَمَلُهُ يُجْرٰى لَهُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت امِ علاء انصاریہ سے روایت ہے کہا میں نے عثمان بن مظعون کے لیے خواب میں ایک جاری چشمہ دیکھا میں نے اپنا خواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا فرمایا یہ اس کے عمل کا ثواب ہے جو اس کے لیے جاری کیا جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۴۴۱۴/۱۴ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ مَنْ رَأَى مِنْكُمُ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا قَالَ فَإِنْ رَأَى أَحَدٌ قَصَّهَا فَيَقُولُ مَا شَاءَ اللّٰهُ فَسَأَلَنَا يَوْمًا فَقَالَ هَلْ رَأَى مِنْكُمْ أَحَدٌ رُؤْيَا قُلْنَا لَا قَالَ لٰكِنِّي رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي فَأَخَذَا بِيَدِي فَأَخْرَجَانِي إِلَى أَرْضٍ مُقَدَّسَةٍ فَإِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ وَرَجُلٌ قَائِمٌ بِيَدِهِ كَلُّوبٌ مِنْ حَدِيدٍ يُدْخِلُهُ فِي شِدْقِهِ فَيَشُقُّهُ حَتّٰى يَبْلُغَ قَفَاهُ ثُمَّ يَفْعَلُ بِشِدْقِهِ الْآخَرِ مِثْلَ

حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت نماز پڑھ لیتے اپنے چہرہ کے ساتھ ہم پر متوجہ ہوتے اور فرماتے آج رات جس نے کوئی خواب دیکھا ہے بیان کرے۔ راوی نے کہا اگر کسی نے خواب دیکھا ہوتا اسکو بیان کرتا۔ پس کہتے جو اللہ چاہتا ہے۔ ایک دن آپ نے ہم سے پوچھا تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے ہم نے کہا نہیں آپ نے فرمایا آج رات میں نے خواب دیکھا ہے کہ دو آدمی میرے پاس آئے ہیں میرے دونوں ہاتھ انہوں نے پکڑ لیے اور مجھے بیت المقدس کی طرف لے چلے ناگہاں ایک آدمی بیٹھا ہوا ہے اور ایک آدمی کھڑا ہے اسکے ہاتھ میں لوہے کا آنکڑا ہے وہ بیٹھے ہوئے شخص کے کلے میں داخل

ذَالِكَ وَيُلْتَثِمُ شِدْقُهُ هٰذَا فَيَعُوْدُ فَيَصْنَعُ مِثْلَهُ
قُلْتُ مَا هٰذَا قَالَ اِنْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا عَلٰى رَجُلٍ
مُضْطَجِعٍ عَلٰى قَفَاهُ وَرَجُلٌ قَائِمٌ عَلٰى رَاْسِهٖ بِفِهْرٍ
اَوْ صَخْرَةٍ يَشْدَخُ بِهٖ رَاْسَهُ فَاِذَا ضَرَبَهُ تَدَهْدَهَ
الْحَجَرُ فَانْطَلَقَ اِلَيْهِ لِيَاْخُذَهُ فَلَا يَرْجِعُ اِلٰى هٰذَا
حَتّٰى يَلْتَئِمَ رَاْسُهُ وَعَادَ رَاْسُهُ كَمَا كَانَ فَعَادَ اِلَيْهِ
فَضَرَبَهُ فَقُلْتُ مَا هٰذَا قَالَ اِنْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى
اَتَيْنَا اِلٰى ثَقْبٍ مِثْلِ التَّنُّوْرِ اَعْلَاهُ ضَيِّقٌ وَّاَسْفَلُهُ
وَاسِعٌ تَتَوَقَّدُ تَحْتَهُ نَارٌ فَاِذَا ارْتَفَعَتْ اِرْتَفَعُوْا
حَتّٰى كَادَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا وَاِذَا خَمَدَتْ رَجَعُوْا
فِيْهَا وَفِيْهَا رِجَالٌ وَّنِسَاءٌ عُرَاةٌ فَقُلْتُ مَا هٰذَا قَالَ
اِنْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا عَلٰى نَهَرٍ مِّنْ دَمٍ فِيْهِ
رَجُلٌ قَائِمٌ عَلٰى وَسْطِ النَّهَرِ وَعَلٰى شَطِّ النَّهَرِ رَجُلٌ
بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ فَاَقْبَلَ الرَّجُلُ الَّذِيْ فِي النَّهَرِ
فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّخْرُجَ رَمَى الرَّجُلُ بِحَجَرٍ فِيْ فِيْهِ
فَرَدَّهُ حَيْثُ كَانَ فَجَعَلَ كُلَّمَا جَاءَ لِيَخْرُجَ رَمٰى فِيْ
فِيْهِ بِحَجَرٍ فَيَرْجِعُ كَمَا كَانَ فَقُلْتُ مَا هٰذَا قَالَ
اِنْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى انْتَهَيْنَا اِلٰى رَوْضَةٍ خَضْرَاءَ
فِيْهَا شَجَرَةٌ عَظِيْمَةٌ وَّفِيْ اَصْلِهَا شَيْخٌ وَّصِبْيَانٌ
وَّاِذَا رَجُلٌ قَرِيْبٌ مِّنَ الشَّجَرَةِ بَيْنَ يَدَيْهِ نَارٌ يُّوْقِدُهَا
فَصَعِدَا بِيَ الشَّجَرَةَ فَاَدْخَلَانِيْ دَارًا وَّسْطَ الشَّجَرَةِ
لَمْ اَرَ قَطُّ اَحْسَنَ مِنْهَا فِيْهَا رِجَالٌ شُيُوْخٌ وَّشَبَابٌ
وَّنِسَاءٌ وَّصِبْيَانٌ ثُمَّ اَخْرَجَانِيْ مِنْهَا فَصَعِدَا بِيَ
الشَّجَرَةَ فَاَدْخَلَانِيْ دَارًا هِيَ اَحْسَنُ وَاَفْضَلُ مِنْهَا
فِيْهَا شُيُوْخٌ وَّشَبَابٌ فَقُلْتُ لَهُمَا اِنَّكُمَا قَدْ
طَوَّفْتُمَانِي اللَّيْلَةَ فَاَخْبِرَانِيْ عَمَّا رَاَيْتُ قَالَا نَعَمْ
اَمَّا الرَّجُلُ الَّذِيْ رَاَيْتَهُ يُشَقُّ شِدْقُهُ فَكَذَّابٌ
يُّحَدِّثُ بِالْكَذْبَةِ فَتُحْمَلُ عَنْهُ حَتّٰى تَبْلُغَ الْاٰفَاقَ
فَيُصْنَعُ بِهٖ مَا تَرٰى اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَالَّذِيْ رَاَيْتَهُ

کرتا ہے اور اسکو چیرتا ہے یہاں تک کہ گدی تک پہنچ جاتا ہے۔ پھر
دوسرے کلے کے ساتھ اسی طرح کرتا ہے پہلا کلہ مل جاتا ہے پھر لوٹتا ہے
اور اس طرح کرنے لگ جاتا ہے میں نے کہا یہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا
آگے چلو پس ہم آگے چلے۔ یہاں تک کہ ہم ایک شخص کے پاس آئے جو چت
لیٹا ہوا ہے اور ایک شخص چھوٹا پتھر یا بڑا پتھر لیے اس کے پاس کھڑا ہے
اور اسکے ساتھ اسکے سر کو کچل رہا ہے۔ جب اسکو مارتا ہے پتھر لڑھک جاتا
ہے وہ اسکو لینے جاتا ہے جب واپس لوٹتا ہے اس کا سر مل جاتا ہے اور
پہلے کی طرح ہو جاتا ہے وہ دوبارہ اسکی طرف لوٹتا ہے اور اسکو مارتا ہے۔
میں نے کہا یہ کیا ہے انہوں نے کہا آگے چلو ہم چلے یہاں تک کہ ہم ایک
گڑھے کے پاس آئے جو تنور کی مانند ہے اس کا اوپر کا حصہ تنگ ہے اور
نیچے کا کشادہ ہے اس کے نیچے آگ جل رہی ہے اس میں بہت سے مرد اور
ننگی عورتیں ہیں جب آگ اوپر اٹھتی ہے وہ بھی اوپر آجاتے ہیں یہانتک کہ قریب
ہے کہ وہ نکل جائیں اور جب آگ کا شعلہ پست ہوتا ہے گر پڑتے ہیں میں نے کہا
یہ کیا ہے انہوں نے کہا آگے چلو ہم چلے ہم خون کی ایک نہر پر آئے نہر کے
درمیان ایک شخص کھڑا ہے اور ایک شخص کنارے پر ہے اسکے آگے پتھر رکھے
ہوئے ہیں وہ شخص جو نہر میں ہے آگے آتا ہے جب نکلنے کا ارادہ کرتا ہے دوسرا آدمی
اسکے چہرہ پر پتھر مارتا ہے اور اسکو لوٹا دیتا ہے جہاں وہ پہلے ہوتا ہے جب بھی وہ نکلنے کا ارادہ
کرتا ہے اسکے منہ پر پتھر مارتا ہے وہ اسی جگہ لوٹ جاتا ہے جہاں ہوتا ہے میں نے کہا
یہ کیا ہے انہوں نے کہا آگے چلو ہم چلے یہاں تک کہ ہم ایک سرسبز و شاداب باغ کے
پاس پہنچے اس میں ایک بہت بڑا درخت ہے اسکی جڑ میں ایک بوڑھا شخص بیٹھا ہے
اور بہت سے بچے ہیں ناگہاں وہاں اس درخت کے قریب ایک اور شخص ہے اسکے
سامنے آگ ہے جسکو وہ جلا رہا ہے وہ دونوں مجھ کو لیکر درخت پر چڑھے انہوں نے
درخت کے درمیان ایک گھر میں مجھ کو داخل کر دیا اس سے بہتر گھر میں نے کبھی نہیں
دیکھا اس میں بہت سے بوڑھے آدمی بچے اور عورتیں ہیں پھر انہوں نے مجھ کو وہاں
سے نکالا اور درخت پر چڑھے اور ایک گھر میں داخل کیا جو پہلے گھر سے بدرجہا
خوبصورت اور بہتر تھا اس میں بہت سے بوڑھے اور جوان ہیں میں نے ان دونوں
کو کہا آج رات تم نے مجھ کو بہت پھرایا ہے مجھے اسکے متعلق بتلاؤ جو میں دیکھا ہے
انہوں نے کہا ہاں جس آدمی کو تو نے دیکھا ہے کہ اسکا کلہ چیرا جا رہا ہے وہ کذاب
ہے جھوٹ بولتا ہے جھوٹی باتیں اس سے نقل کی جاتی ہیں اور دور دراز تک

يُشْدَخُ رَأْسُهٗ فَرَجُلٌ عَلَّمَهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ فَنَامَ عَنْهُ بِاللَّيْلِ وَلَمْ يَعْمَلْ بِمَا فِيْهِ بِالنَّهَارِ يُفْعَلُ بِهٖ مَا رَاَيْتَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَالَّذِيْ رَاَيْتَهٗ فِي النَّقْبِ فَهُمُ الزُّنَاةُ وَالَّذِيْ رَاَيْتَهٗ فِي النَّهَرِ اٰكِلُ الرِّبٰوا وَالشَّيْخُ الَّذِيْ رَاَيْتَهٗ فِيْ اَصْلِ الشَّجَرَةِ اِبْرَاهِيْمُ وَالصِّبْيَانُ حَوْلَهٗ فَاَوْلَادُ النَّاسِ وَالَّذِيْ يُوْقِدُ النَّارَ مَالِكٌ خَازِنُ النَّارِ وَالدَّارُ الْاُوْلَى الَّتِيْ دَخَلْتَ دَارُ عَامَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَمَّا هٰذِهِ الدَّارُ فَدَارُ الشُّهَدَآءِ وَاَنَا جِبْرَئِيْلُ وَهٰذَا مِيْكَائِيْلُ فَارْفَعْ رَاْسَكَ فَرَفَعْتُ رَاْسِيْ وَاِذَا فَوْقِيْ مِثْلُ السَّحَابِ وَفِيْ رِوَايَةٍ مِثْلُ الرَّبَابَةِ الْبَيْضَاءِ قَالَا ذَاكَ مَنْزِلُكَ قُلْتُ دَعَانِيْ اَدْخُلُ مَنْزِلِيْ قَالَا اِنَّهٗ بَقِيَ لَكَ عُمُرٌ لَمْ تَسْتَكْمِلْهُ فَلَوِ اسْتَكْمَلْتَهٗ اَتَيْتَ مَنْزِلَكَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَذُكِرَ حَدِيْثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فِيْ رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِيْنَةِ فِيْ بَابِ حَرَمِ الْمَدِيْنَةِ۔

پہنچ جاتی ہیں قیامت تک اسکے ساتھ اسی طرح کیا جائے گا جس طرح تونے دیکھا ہے۔ اور جس کو تونے دیکھا ہے کہ اس کا سر کچلا جارہا ہے وہ آدمی ہے جسکو اللہ تعالیٰ نے قرآن سکھلایا ہے وہ رات کو اس سے سورہا اور دن کو اس کے ساتھ عمل نہ کیا۔ قیامت کے دن تک اس کے ساتھ اسی طرح کیا جائے گا جس طرح تونے دیکھا ہے جن کو تونے تنور میں دیکھا ہے وہ زانی مرد اور عورتیں ہیں۔ جسکو نہر میں دیکھا ہے وہ سود خوار ہے اور جو بوڑھا درخت کی جڑ میں دیکھا ہے وہ ابراہیمؑ ہیں اور جو آگ جلا رہا ہے وہ مالک ہے جو دوزخ کا داروغہ ہے۔ پہلا گھر جس میں تو داخل ہوا ہے عام ایمانداروں کا گھر ہے۔ یہ گھر شہداء کا ہے۔ میں جبریلؑ ہوں اور یہ میکائیلؑ ہے۔ اپنا سر اُٹھاؤ میں نے اپنا سر اُٹھایا میرے اوپر ابر کی مانند تھا ایک روایت میں ہے سفید ابر کی مانند انہوں نے کہا یہ تمہارا گھر ہے میں نے کہا مجھ کو چھوڑو کہ میں اسمیں داخل ہوں انہوں نے کہا تیری عمر ابھی باقی ہے جسکو تونے ابھی تک پورا نہیں کیا جب اسکو پورا کرے گا پھر اسمیں داخل ہوجائیگا روایت کیا اسکو بخاری نے عبداللہ بن عمر کی حدیث جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب کے متعلق ہے مدینہ کے بارہ میں باب حرم مدینہ میں بیان کی جاچکی ہے۔

دوسری فصل

۴۴۱۵/۱۵ عَنْ اَبِيْ رَزِيْنٍ الْعُقَيْلِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ وَهِيَ عَلٰى رِجْلِ طَائِرٍ مَّا لَمْ يُحَدِّثْ بِهَا فَاِذَا حَدَّثَ بِهَا وَقَعَتْ وَاَحْسِبُهٗ قَالَ لَا تُحَدِّثْ اِلَّا حَبِيْبًا اَوْ لَبِيْبًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ دَاوٗدَ قَالَ الرُّؤْيَا عَلٰى رِجْلِ طَائِرٍ مَّا لَمْ تُعَبَّرْ فَاِذَا عُبِّرَتْ وَقَعَتْ وَاَحْسِبُهٗ قَالَ لَا تَقُصَّهَا اِلَّا عَلٰى وَادٍّ اَوْ ذِيْ رَاْيٍ۔

حضرت ابورزین عقیلی رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن آدمی کا خواب نبوت کے اجزاء کا چھیالیسواں حصّہ ہے اور خواب پرندہ کے پاؤں پر ہے جبتک اسکو بیان نہ کیا جائے جب اسکو بیان کردے واقع ہوجاتا ہے میرے خیال میں آپؐ نے فرمایا اُسے بیان نہ کر مگر اپنے دوست کے روبرو یا کسی دانا آدمی کے سامنے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے فرمایا خواب پرندہ کے پاؤں پر ہے جب تک تعبیر نہیں کی جاتی۔ جب تعبیر کہی جائے واقع ہوتا ہے اور میں گمان کرتا ہوں کہ آپؐ نے فرمایا اسے اپنے دوست یا صاحب عقل کے سوا کسی کے سامنے بیان نہ کر۔

۴۴۱۶/۱۶ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَّرَقَةَ فَقَالَتْ لَهٗ خَدِيْجَةُ اِنَّهٗ كَانَ قَدْ صَدَّقَكَ وَلٰكِنْ مَّاتَ قَبْلَ اَنْ تَظْهَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرِيْتُهٗ فِيْ

حضرت عائشہ رضؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ورقہ کے متعلق سوال کیا گیا۔ خدیجہ رضؓ نے آپؐ سے کہا اس نے آپؐ کی تصدیق کی تھی لیکن آپؐ کے ظہور سے پیشتر وہ فوت ہوگیا آپ نے فرمایا میں نے خواب میں اسکو دیکھا ہے کہ اس پر سفید کپڑے ہیں۔ اگر وہ اہلِ نار سے ہوتا اس پر

الْمَنَامِ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ بِيضٌ وَلَوْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَكَانَ عَلَيْهِ لِبَاسٌ غَيْرُ ذَالِكَ۔
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

اور طرح کے کپڑے ہوتے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے۔

$\frac{۴۴۱۷}{۱۷}$ وَعَنِ ابْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي خُزَيْمَةَ أَنَّهُ رَأَى فِيمَا يَرَى النَّائِمُ أَنَّهُ سَجَدَ عَلَى جَبْهَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَاضْطَجَعَ لَهُ وَقَالَ صَدِّقْ رُؤْيَاكَ فَسَجَدَ عَلَى جَبْهَتِهِ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ) وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ أَبِي بَكْرَةَ كَأَنَّ مِيزَانًا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ فِي بَابِ مَنَاقِبِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ

حضرت ابن خزیمہ بن ثابت اپنے چچا ابوخزیمہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے خواب میں دیکھا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر سجدہ کر رہے ہیں اس نے آپ سے بیان کیا آپ اس کے لیے لیٹ گئے اور فرمایا اپنا خواب سچا کرے اس نے آپ کی پیشانی پر سجدہ کیا۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں ابوبکرہ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں کَأَنَّ مِیزَانًا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ ہم باب مناقب ابی بکر و عمر رضی اللہ عنہما میں بیان کریں گے۔

تیسری فصل

$\frac{۴۴۱۸}{۱۸}$ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ لِأَصْحَابِهِ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْ رُؤْيَا فَيَقُصُّ عَلَيْهِ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَقُصَّ وَإِنَّهُ قَالَ لَنَا ذَاتَ غَدَاةٍ إِنَّهُ أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتِيَانِ وَإِنَّهُمَا ابْتَعَثَانِي وَإِنَّهُمَا قَالَا لِي انْطَلِقْ وَإِنِّي انْطَلَقْتُ مَعَهُمَا وَذَكَرَ مِثْلَ الْحَدِيثِ الْمَذْكُورِ فِي الْفَصْلِ الْأَوَّلِ بِطُولِهِ وَفِيهِ زِيَادَةٌ لَيْسَتْ فِي الْحَدِيثِ الْمَذْكُورِ وَهِيَ قَوْلُهُ فَأَتَيْنَا عَلَى رَوْضَةٍ مُعْتَمَّةٍ فِيهَا مِنْ كُلِّ نَوْرِ الرَّبِيعِ وَإِذَا بَيْنَ ظَهْرَيِ الرَّوْضَةِ رَجُلٌ طَوِيلٌ لَا أَكَادُ أَرَى رَأْسَهُ طُولًا فِي السَّمَاءِ وَإِذَا حَوْلَ الرَّجُلِ مِنْ أَكْثَرِ وِلْدَانٍ رَأَيْتُهُمْ قَطُّ قُلْتُ لَهُمَا مَا هٰذَا مَا هٰؤُلَاءِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا فَانْتَهَيْنَا إِلَى رَوْضَةٍ عَظِيمَةٍ لَمْ أَرَ رَوْضَةً قَطُّ أَعْظَمَ مِنْهَا وَلَا أَحْسَنَ قَالَ قَالَا لِي ارْقَ فِيهَا قَالَ فَارْتَقَيْنَا فِيهَا فَانْتَهَيْنَا إِلَى مَدِينَةٍ مَبْنِيَّةٍ بِلَبِنِ ذَهَبٍ وَلَبِنِ فِضَّةٍ فَأَتَيْنَا بَابَ الْمَدِينَةِ فَاسْتَفْتَحْنَا فَفُتِحَ لَنَا فَدَخَلْنَاهَا فَتَلَقَّانَا فِيهَا رِجَالٌ شَطْرٌ مِنْ خَلْقِهِمْ كَأَحْسَنِ مَا

حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ سے بہت مرتبہ فرمایا کرتے کہ تم میں سے کسی نے خواب دیکھا ہے جو چاہتا اپنا خواب بیان کرتا۔ ایک دن آپ نے فرمایا خواب میں میرے پاس دو شخص آئے انہوں نے مجھ کو اٹھایا اور کہا چلو میں ان دونوں کے ساتھ چلا اس کے بعد وہ لمبی حدیث بیان کی جو پہلی فصل میں گذر چکی ہے اس میں کچھ زیادتی ہے جو پہلی حدیث میں نہیں ہے وہ یہ ہے کہ آپ نے فرمایا ہم ایک بہت بڑے سرسبز و شاداب باغ کے پاس پہنچے اس میں ہر طرح کے بہار کے پھول کھلے تھے۔ باغ کے درمیان ایک لمبا شخص ہے درازی کے سبب آسمان میں اس کا سر مجھے نظر نہیں آتا اس آدمی کے اردگرد بہت سے بچے ہیں جو میں نے کبھی نہیں دیکھے۔ میں نے ان سے کہا یہ شخص کون ہے اور یہ بچے کون ہیں۔ انہوں نے کہا چلو ہم چلے ہم ایک بہت بڑے باغ میں پہنچے اس سے بڑا باغ میں نے کبھی نہیں دیکھا آپ نے فرمایا کہ انہوں نے کہا اس میں چڑھیں۔ کہا ہم چڑھے ہم ایک شہر میں پہنچے جو سونے اور چاندی کی اینٹوں سے بنایا گیا ہے ہم شہر کے دروازے پر آئے ہم نے اُسے کھلوانا چاہا ہمارے لیے کھولا گیا ہم اس میں داخل ہوتے اس میں ہم کو ایسے آدمی ملے جن کا آدھا حصہ بہت خوبصورت ہے جو کبھی تو نے دیکھا ہے اور اس کا آدھا حصہ انتہائی بدصورت ہے جو تو دیکھنے والا ہے کہا اُنہوں نے ان سے کہا جاؤ اور اس نہر میں گرو فرمایا ایک نہر وہاں بہہ رہی تھی اس کا پانی سفیدی میں خالص دودھ

أَنْتَ رَاءٍ وَشَطْرٌ مِنْهُمْ كَأَقْبَحِ مَا أَنْتَ رَاءٍ قَالَ قَالَا لَهُمُ اذْهَبُوا فَقَعُوا فِي ذَالِكَ النَّهَرِ قَالَ فَإِذَا نَهَرٌ مُعْتَرِضٌ يَجْرِي كَأَنَّ مَاءَهُ الْمَحْضُ فِي الْبَيَاضِ فَذَهَبُوا فَوَقَعُوا فِيهِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَيْنَا قَدْ ذَهَبَ ذَالِكَ السُّوءُ عَنْهُمْ فَصَارُوا فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ وَذَكَرَ فِي تَفْسِيرِ هٰذِهِ الزِّيَادَةِ وَأَمَّا الرَّجُلُ الطَّوِيلُ الَّذِي فِي الرَّوْضَةِ فَإِنَّهُ إِبْرَاهِيمُ وَأَمَّا الْوِلْدَانُ الَّذِينَ حَوْلَهُ فَكُلُّ مَوْلُودٍ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ اللهِ وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ وَأَمَّا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَانُوا شَطْرٌ مِنْهُمْ حَسَنٌ وَشَطْرٌ مِنْهُمْ قَبِيحٌ فَإِنَّهُمْ قَوْمٌ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا تَجَاوَزَ اللهُ عَنْهُمْ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

کی طرح ہے وہ گئے اور اس میں گر پڑے پھر ہماری طرف آئے اُن سے وہ بُرائی جاتی رہی تھی وہ بہت خوبصورت بن چکے تھے۔ اس زیادتی کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا وہ لمبا شخص جو ہمیں باغ میں ملا تھا وہ ابراہیم تھے اور ان کے ارد گرد جو لڑکے تھے پس وہ ہر وہ لڑکا تھا جو فطرت پر مرتا ہے۔ راوی نے کہا بعض مسلمانوں نے کہا اے اللہ کے رسول مشرکوں کے لڑکوں کا کیا حکم ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور مشرکوں کے لڑکے بھی اور وہ لوگ جن کا آدھا بدن اچھا ہے اور آدھا بدن بدصورت یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ملے جلے عمل کیے کچھ نیک اور کچھ بُرے اللہ تعالیٰ نے ان سے درگزر کیا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۴۱۹/۱۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ أَفْرَى الْفِرَى أَنْ يُرِيَ الرَّجُلُ عَيْنَيْهِ مَا لَمْ تَرَيَا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑا بہتان یہ ہے آدمی اپنی دونوں آنکھوں کو وہ چیز دکھلائے جو انہوں نے نہیں دیکھی۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۴۲۰/۲۰ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ الرُّؤْيَا بِالْأَسْحَارِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا بہت سچا خواب وہ ہے جو پچھلی رات کا ہو۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے)

كِتَابُ الْآدَابِ

آداب کی کتاب

بَابُ السَّلَامِ

سلام کا بیان

پہلی فصل

۴۴۲۱/۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللهُ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ طُولُهُ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے اس کی لمبائی

سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهٗ قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلٰى اُولٰٓئِكَ النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ جُلُوْسٌ فَاسْتَمِعْ مَا يُحَيُّوْنَكَ فَاِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ فَذَهَبَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَزَادُوْهُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَكُلُّ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلٰى صُوْرَةِ اٰدَمَ وَطُوْلُهٗ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فَلَمْ يَزَلِ الْخَلْقُ يَنْقُصُ بَعْدَهٗ حَتَّى الْاٰنَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ساٹھ گز تھی جس وقت اس کو پیدا کیا فرمایا جا اور اس جماعت کو سلام کہہ فرشتوں کی ایک جماعت وہاں بیٹھی ہوئی تھی، اور سن وہ کیا جواب دیتے ہیں وہ تیرا اور تیری اولاد کا جواب ہوگا وہ گیا اور کہا تم پر سلامتی ہو۔ فرشتوں نے کہا سلام ہو تجھ پر اور اللہ کی رحمت انہوں نے ورحمۃ اللہ کے الفاظ جواب میں زیادہ کر دیئے۔ ہر شخص جو جنت میں جائے گا آدم کی صورت پر ہوگا اور اس کی لمبائی ساٹھ گز ہوگی۔ آدمؑ کے بعد مخلوق کی لمبائی اب تک کم ہوتی رہی ہے۔

(متفق علیہ)

۴۴۲۲ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَءُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ کونسا اسلام بہتر ہے فرمایا کھانا کھلانا اور سلام کہنا ہر اس شخص کو جس کو تو جانتا ہے یا اس کو نہیں جانتا۔

(متفق علیہ)

۴۴۲۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ يَعُوْدُهٗ اِذَا مَرِضَ وَيَشْهَدُهٗ اِذَا مَاتَ وَيُجِيْبُهٗ اِذَا دَعَاهُ وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ اِذَا لَقِيَهٗ وَيُشَمِّتُهٗ اِذَا عَطَسَ وَيَنْصَحُ لَهٗ اِذَا غَابَ اَوْ شَهِدَ وَلَمْ اَجِدْهُ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَلَا فِيْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَلٰكِنْ ذَكَرَهٗ صَاحِبُ الْجَامِعِ بِرِوَايَةِ النَّسَائِيِّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں جب بیمار ہو اسکی بیمار پرسی کرے جب مر جائے اس پر حاضر ہو جب بلائے اسکی دعوت قبول کرے جب اس کو ملے سلام کہے، جب چھینکے اس کا جواب دے اور اس کی خیر خواہی کرے جب وہ حاضر ہو یا غائب۔ یہ حدیث میں نے صحیحین میں نہیں پائی نہ حمیدی کی کتاب میں لیکن صاحب جامع الاصول نے اسکو نسائی سے روایت کیا ہے۔

۴۴۲۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰى تَحَابُّوْا وَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى شَيْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک کہ تم ایمان نہ لاؤ اور ایمان نہیں لاؤ گے یہاں تک کہ آپس میں دوستی کرو اور کیا میں تم کو ایک ایسی چیز نہ بتلاؤں جب تم اسکو کر لو گے آپس میں محبت کرنے لگو گے اپنے درمیان سلام کو عام کرو۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۴۲۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِيْ وَالْمَاشِيْ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوار پیادہ کو سلام کہے اور چلنے والا بیٹھنے والے پر اور تھوڑے بہتوں پر۔

(متفق علیہ)

۴۴۲۶/۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الصَّغِيْرُ عَلَى الْكَبِيْرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (حضرت ابوہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلام کہے چھوٹا بڑے پر اور چلنے والا بیٹھنے والے پر اور تھوڑے بہتوں پر۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۴۲۷/۷ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى غِلْمَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چند لڑکوں کے پاس سے گذرے ان کو سلام فرمایا۔

(متفق علیہ)

۴۴۲۸/۸ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْدَءُوا الْيَهُوْدَ وَلَا النَّصَارٰى بِالسَّلَامِ وَاِذَا لَقِيْتُمْ اَحَدَهُمْ فِيْ طَرِيْقٍ فَاضْطَرُّوْهُ اِلٰى اَضْيَقِهٖ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود اور نصاریٰ کو سلام کہنے میں پہل نہ کرو اور جب ان کو راستہ میں ملو تو ان کو تنگ راستہ کی طرف مجبور کرو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۴۲۹/۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ الْيَهُوْدُ فَاِنَّمَا يَقُوْلُ اَحَدُهُمْ اَلسَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْ وَعَلَيْكَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم کو یہودی سلام کہتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے (تم پر موت ہو) اس کے جواب میں تم کہو وعلیک (تجھ پر بھی موت ہو)

(متفق علیہ)

۴۴۳۰/۱۰ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ اَهْلُ الْكِتَابِ فَقُوْلُوْا وَعَلَيْكُمْ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت اہل کتاب تم کو سلام کہیں تم جواب میں کہو وعلیکم۔

(متفق علیہ)

۴۴۳۱/۱۱ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ اِسْتَاْذَنَ رَهْطٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقُلْتُ بَلْ عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُّحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْاَمْرِ كُلِّهٖ قُلْتُ اَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوْا قَالَ قَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ عَلَيْكُمْ وَلَمْ يَذْكُرِ الْوَاوَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّلْبُخَارِيِّ قَالَتْ اِنَّ الْيَهُوْدَ اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اَلسَّامُ عَلَيْكَ قَالَ وَعَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ اَلسَّامُ عَلَيْكُمْ وَلَعَنَكُمُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْكُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَاِيَّاكِ وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ قَالَتْ اَوَلَمْ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا یہودیوں کی ایک جماعت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے کی اجازت طلب کی انہوں نے کہا السّام علیکم میں نے کہا بلکہ تم پر موت اور لعنت ہو آپ نے فرمایا اے عائشہؓ اللہ تعالیٰ نرم ہے سب کاموں میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔ میں نے کہا آپ نے سنا نہیں جو انہوں نے کہا ہے آپ نے فرمایا میں نے جواب میں وعلیکم کہا ہے ایک روایت میں ہے علیکم اور واؤ کا ذکر نہیں کیا (متفق علیہ) بخاری کی ایک روایت میں ہے کہا یہود نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے انہوں نے کہا السّام علیکم آپ نے فرمایا وعلیکم۔ عائشہؓ نے کہا تم پر موت اور لعنت ہے اور تم پر اللہ کا غضب ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہؓ ٹھہر۔ نرمی کو لازم پکڑ اور سختی اور بری باتوں سے بچ۔ عائشہؓ نے کہا آپ نے سنا نہیں انہوں نے کہا کیا ہے۔ آپ نے

تَسْمَعْ مَا قَالُوْا قَالَ اَوَلَمْ تَسْمَعِيْ مَا قُلْتُ رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ فَيُسْتَجَابُ لِيْ فِيْهِمْ وَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِيَّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ لَا تَكُوْنِيْ فَاحِشَةً فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ۔

فرمایا تو نے نہیں سنا میں نے ان کو کیا جواب دیا ہے۔ میری دعا ان کے حق قبول ہوتی ہے اور ان کی میرے حق میں قبول نہیں ہوتی مسلم کی ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا اے عائشہ تو بری باتیں کرنے والی نہ ہو اللہ تعالیٰ برائی اور تکلف سے برا بننے کو پسند نہیں کرتا۔

۴۴۳۲/۱۲ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيْهِ اَخْلَاطٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُشْرِكِيْنَ عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَالْيَهُوْدِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت اسامہؓ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس کے پاس سے گذرے اس میں ملے جلے لوگ تھے مسلمان بھی اور مشرک بھی۔ بت پرست اور یہودی بھی آپ نے ان کو سلام کہا۔ (متفق علیہ)

۴۴۳۳/۱۳ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيَّاكُمْ وَالْجُلُوْسَ بِالطُّرُقَاتِ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَنَا مِنْ مَّجَالِسِنَا بُدٌّ نَتَحَدَّثُ فِيْهَا قَالَ فَاِذَا اَبَيْتُمْ اِلَّا الْمَجْلِسَ فَاَعْطُوا الطَّرِيْقَ حَقَّهٗ قَالُوْا وَمَا حَقُّ الطَّرِيْقِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْاَذٰى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوسعیدؓ خدری نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا راستوں پر بیٹھنے سے بچو۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہمارے لیے بیٹھنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہم ان میں باتیں کرتے ہیں۔ فرمایا اگر تم نے انکار کر دیا ہے مگر بیٹھنے سے تو راستہ کو اس کا حق دو صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول راستہ کا حق کیا ہے فرمایا آنکھوں کا پست کرنا، ایذا کو دور کرنا، سلام کا جواب دینا، معروف باتوں کا حکم دینا اور بری باتوں سے منع کرنا۔ (متفق علیہ)

۴۴۳۴/۱۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ وَاِرْشَادُ السَّبِيْلِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَعَقِيْبَ حَدِيْثِ الْخُدْرِيِّ هٰكَذَا)

حضرت ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اس قصہ میں اور فرمایا راستہ کا بتلانا۔ ابوداؤد نے اس حدیث کو خدری کی حدیث کے بعد بیان کیا ہے۔

۴۴۳۵/۱۵ وَعَنْ عُمَرَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذِهِ الْقِصَّةِ وَتُغِيْثُوا الْمَلْهُوْفَ وَتَهْدُوا الضَّالَّ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَعَقِيْبَ حَدِيْثِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ هٰكَذَا وَلَمْ اَجِدْهُمَا فِي الصَّحِيْحَيْنِ)

حضرت عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اس قصہ میں فرمایا مظلوم کی فریاد رسی اور بھولے کو راہ بتلانا ابوداؤد نے اس حدیث کو ابوہریرہ کی حدیث کے بعد بیان کیا ہے۔ ان دونوں حدیثوں کو میں نے صحیحین میں نہیں پایا۔

دوسری فصل

۴۴۳۶/۱۶ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ بِالْمَعْرُوْفِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ اِذَا لَقِيَهٗ وَيُجِيْبُهٗ اِذَا دَعَاهُ وَيُشَمِّتُهٗ اِذَا عَطَسَ وَيَعُوْدُهٗ اِذَا مَرِضَ وَيَتْبَعُ جَنَازَتَهٗ اِذَا

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کے مسلمان پر چھ پسندیدہ حق ہیں۔ جب اسکو ملے سلام کہے جب اس کی دعوت کرے قبول کرے۔ جب چھینک لے اس کا جواب دے جب بیمار ہو اس کی عبادت کرے جب مر جائے اسکے جنازے کے ساتھ

مَاتَ وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

جاتے اس کے لیے پسند کرے وہ چیز جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے۔

۴۴۳۷/۱۷ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ ثُمَّ جَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ فَقَالَ عِشْرُوْنَ ثُمَّ جَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ فَقَالَ ثَلٰثُوْنَ ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا السلام علیکم آپ نے اس کا جواب دیا وہ بیٹھ گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دس نیکیاں لکھی گئی ہیں۔ پھر دوسرا آیا اس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ آپ نے اسکو جواب دیا وہ بیٹھ گیا آپ نے فرمایا بیس نیکیاں لکھی گئی ہیں پھر ایک اور آدمی آیا اس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ نے اسکا جواب دیا اور فرمایا تیس نیکیاں ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۴۴۳۸/۱۸ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ ثُمَّ اَتٰى اٰخَرُ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَمَغْفِرَتُهٗ فَقَالَ اَرْبَعُوْنَ وَقَالَ هٰكَذَا تَكُوْنُ الْفَضَائِلُ ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت معاذؓ بن انس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ پہلی حدیث کے معنوں کے موافق اور زیادہ کیا پھر ایک اور آدمی آیا اس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ومغفرتہ آپ نے فرمایا چالیس نیکیاں ہیں اور فرمایا اسی طرح ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۴۴۳۹/۱۹ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاللّٰهِ مَنْ بَدَاَ بِالسَّلَامِ
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے بہت نزدیک وہ شخص ہے جو پہلے سلام کہے۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۴۴۴۰/۲۰ وَعَنْ جَرِيْرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

جریرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں پر گذرے آپ نے ان کو سلام کہا۔
(روایت کیا اس کو احمد نے)

۴۴۴۱/۲۱ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ يُجْزِئُ عَنِ الْجَمَاعَةِ اِذَا مَرُّوْا اَنْ يُسَلِّمَ اَحَدُهُمْ وَيُجْزِئُ عَنِ الْجُلُوْسِ اَنْ يَرُدَّ اَحَدُهُمْ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ مَرْفُوْعًا) وَرَوٰى اَبُوْدَاوُدَ وَقَالَ رَفَعَهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَهُوَ شَيْخُ اَبِيْ دَاوُدَ)

حضرت علیؓ بن ابی طالب سے روایت ہے کہا جماعت کی طرف سے کفایت کر جاتا ہے جب وہ گذرے کہ ایک شخص سلام کہہ دے اور بیٹھنے والوں میں سے ایک شخص جواب دے روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں مرفوعاً اور روایت کیا ابوداؤد نے اور کہا حسن بن علی نے اسکو مرفوع کہا ہے اور وہ ابوداؤد کے شیخ ہیں۔

۴۴۴۲/۲۲ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا لَا تَشَبَّهُوْا بِالْيَهُوْدِ وَلَا

حضرت عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے غیر کے ساتھ مشابہت کرتا ہے۔ یہود اور نصاریٰ کے

بِالنَّصَارٰی فَاِنَّ تَسْلِیْمَ الْیَهُوْدِ الْاِشَارَةُ بِالْاَصَابِعِ وَتَسْلِیْمَ النَّصَارٰی الْاِشَارَةُ بِالْاَکُفِّ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ اِسْنَادُهٗ ضَعِیْفٌ)

ساتھ مشابہت اختیار نہ کرو۔ یہودیوں کا سلام انگلیوں کے ساتھ اشارہ کرنا ہے اور نصاریٰ کا سلام ہتھیلیوں کے ساتھ اشارہ کرنا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اسکی سند ضعیف ہے۔

۴۴۴۳/۲۳ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضؓ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا لَقِیَ اَحَدُکُمْ اَخَاهُ فَلْیُسَلِّمْ عَلَیْهِ فَاِنْ حَالَتْ بَیْنَهُمَا شَجَرَةٌ اَوْ جِدَارٌ اَوْ حَجَرٌ ثُمَّ لَقِیَهٗ فَلْیُسَلِّمْ عَلَیْهِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا جسوقت تم میں سے ایک اپنے بھائی کو ملے اسکو سلام کہے۔ اگر دونوں کے درمیان کوئی درخت یا دیوار یا پتھر حائل ہو پھر اس کو ملے سلام کہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۴۴۴/۲۴ وَعَنْ قَتَادَةَ رحؒ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلْتُمْ بَیْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰی اَهْلِهٖ وَاِذَا خَرَجْتُمْ فَاَوْدِعُوْا اَهْلَهٗ بِسَلَامٍ۔

(رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ مُرْسَلًا)

حضرت قتادہؒ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت تم گھر میں داخل ہو اپنے گھر کے لوگوں کو سلام کہو۔ جب نکلو اپنے گھر والوں کو سلام کے ساتھ الوداع کہو۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں مرسل۔

۴۴۴۵/۲۵ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَا بُنَیَّ اِذَا دَخَلْتَ عَلٰی اَهْلِكَ فَسَلِّمْ یَکُوْنُ بَرَکَةً عَلَیْكَ وَعَلٰی اَهْلِ بَیْتِكَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بیٹے جب تو اپنے گھر والوں پر داخل ہو سلام کہہ تیرے لیے اور تیرے گھر والوں کے لیے برکت کا باعث ہوگا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۴۴۴۶/۲۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْکَلَامِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ مُّنْکَرٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلام کلام سے پہلے ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث منکر ہے۔

۴۴۴۷/۲۷ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ کُنَّا فِی الْجَاهِلِیَّةِ نَقُوْلُ اَنْعَمَ اللّٰهُ بِكَ عَیْنًا وَاَنْعِمْ صَبَاحًا فَلَمَّا کَانَ الْاِسْلَامُ نُهِیْنَا عَنْ ذٰلِكَ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہا ہم جاہلیت میں کہا کرتے تھے تیرے سبب اللہ تعالیٰ آنکھیں ٹھنڈی رکھے اور صبح کے وقت تو نعمتوں میں رہے جب اسلام آیا ہم اس سے روک دیئے گئے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۴۴۸/۲۸ وَعَنْ غَالِبٍ قَالَ اِنَّا لَجُلُوْسٌ بِبَابِ الْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ قَالَ بَعَثَنِیْ اَبِیْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْتِهٖ فَاَقْرِئْهُ السَّلَامَ قَالَ فَاَتَیْتُهٗ فَقُلْتُ اَبِیْ یُقْرِئُكَ السَّلَامَ فَقَالَ عَلَیْكَ وَعَلٰی اَبِیْكَ السَّلَامُ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت غالبؒ سے روایت ہے کہا ہم حسن بصری کے دروازہ پر بیٹھے ہوئے تھے ایک آدمی نے کہا میرے باپ نے میرے دادا سے روایت بیان کی مجھ کو میرے باپ نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا اور کہا آپؐ کے پاس جا اور انکو میرا سلام کہہ اس نے کہا میں آپ کے پاس آیا میں نے کہا میرا باپ آپؐ کو سلام کہتا ہے آپ نے فرمایا تجھ پر اور تیرے باپ پر سلام ہو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۴۴۴۹/۲۹ وَعَنْ اَبِی الْعَلَاءِ الْحَضْرَمِیِّ اَنَّ الْعَلَاءَ الْحَضْرَمِیَّ کَانَ عَامِلَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکَانَ اِذَا کَتَبَ اِلَیْہِ بَدَاَ بِنَفْسِہٖ ۔

(رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ابو العلا حضرمی سے روایت ہے کہا علا حضرمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عامل تھے جس وقت آپ کی طرف خط لکھتا اپنی طرف سے شروع کرتا۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۴۵۰/۳۰ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا کَتَبَ اَحَدُکُمْ کِتَابًا فَلْیُتَرِّبْہُ فَاِنَّہٗ اَنْجَحُ لِلْحَاجَۃِ ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ مُّنْکَرٌ)

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا خط لکھے پس چاہیے کہ اس پر مٹی ڈالے یہ بات بہت لانے والی ہے اس کی حاجت کو روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث منکر ہے۔

۴۴۵۱/۳۱ وَعَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَبَیْنَ یَدَیْہِ کَاتِبٌ فَسَمِعْتُہٗ یَقُوْلُ ضَعِ الْقَلَمَ عَلٰی اُذُنِکَ فَاِنَّہٗ اَذْکَرُ لِلْمَالِ ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَّفِیْ اِسْنَادِہٖ ضُعْفٌ)

حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ کے پاس ایک کاتب تھا میں نے آپ سے سنا فرماتے تھے قلم کان پر رکھ لیا کر یہ مطلب کو بہت یاد دلاتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور اس کی سند میں ضعف ہے۔

۴۴۵۲/۳۲ وَعَنْہُ قَالَ اَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ اَتَعَلَّمَ السُّرْیَانِیَّۃَ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اَنَّہٗ اَمَرَنِیْ اَنْ اَتَعَلَّمَ کِتَابَ یَھُوْدَ وَقَالَ اِنِّیْ مَا اٰمَنُ یَھُوْدَ عَلٰی کِتَابٍ قَالَ فَمَا مَرَّ بِیْ نِصْفُ شَھْرٍ حَتّٰی تَعَلَّمْتُ فَکَانَ اِذَا کَتَبَ اِلٰی یَھُوْدَ کَتَبْتُ وَاِذَا کَتَبُوْا اِلَیْہِ قَرَاْتُ لَہٗ کِتَابَھُمْ ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

اسی (حضرت زیدؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو حکم دیا کہ میں سریانی زبان سیکھوں ایک روایت میں ہے آپؐ نے حکم دیا میں یہود کی زبان سیکھوں اور فرمایا مجھ کو یہود کے لکھنے پر اطمینان نہیں ہوتا۔ زید نے کہا مجھ پر نصف مہینہ نہیں گذرا تھا کہ میں نے سیکھ لیا جب آپ یہود کی طرف خط لکھتے میں لکھتا اور جب وہ آپ کی طرف لکھتے میں آپ کے لیے ان کا خط پڑھتا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۴۴۵۳/۳۳ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا انْتَھٰی اَحَدُکُمْ اِلٰی مَجْلِسٍ فَلْیُسَلِّمْ فَاِنْ بَدَا لَہٗ اَنْ یَّجْلِسَ فَلْیَجْلِسْ ثُمَّ اِذَا قَامَ فَلْیُسَلِّمْ فَلَیْسَتِ الْاُوْلٰی بِاَحَقَّ مِنَ الْاٰخِرَۃِ ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی کسی مجلس کی طرف پہنچے سلام کہے اگر ضرورت محسوس کرے وہاں بیٹھ جائے پھر جب کھڑا ہو سلام کہے اس لیے کہ پہلا سلام دوسرے سے زیادہ بہتر نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۴۴۵۴/۳۴ وَعَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا خَیْرَ فِیْ جُلُوْسٍ فِی الطُّرُقَاتِ اِلَّا لِمَنْ ھَدَی السَّبِیْلَ وَرَدَّ التَّحِیَّۃَ وَغَضَّ الْبَصَرَ وَاَعَانَ عَلَی الْحَمُوْلَۃِ ۔ (رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ) وَذُکِرَ حَدِیْثُ

اسی (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا راستہ میں بیٹھنے میں کوئی بھلائی نہیں ہے مگر وہ شخص جو راہ بتلائے اور سلام کا جواب دے اور نگاہ پست کرے اور بوجھ لدوانے پر مدد کرے۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔ ابوجری کی حدیث

أَبِي جُرَيٍّ فِي بَابِ فَضْلِ الصَّدَقَةِ)

باب فضل الصدقہ میں گذر چکی ہے۔

تیسری فصل

۴۴۵۵/۳۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللهُ آدَمَ وَنَفَخَ فِيهِ الرُّوحَ عَطَسَ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَحَمِدَ اللهَ بِإِذْنِهِ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ يَرْحَمُكَ اللهُ يَا آدَمُ اذْهَبْ إِلَى أُولٰئِكَ الْمَلٰئِكَةِ إِلَى مَلَإٍ مِنْهُمْ جُلُوسٍ فَقُلْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ قَالُوا عَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ إِنَّ هٰذِهِ تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ بَنِيكَ بَيْنَهُمْ فَقَالَ لَهُ اللهُ وَيَدَاهُ مَقْبُوضَتَانِ اخْتَرْ أَيَّتَهُمَا شِئْتَ فَقَالَ اخْتَرْتُ يَمِينَ رَبِّي وَكِلْتَا يَدَيْ رَبِّي يَمِينٌ مُبَارَكَةٌ ثُمَّ بَسَطَهَا فَإِذَا فِيهَا آدَمُ وَذُرِّيَّتُهُ فَقَالَ أَيْ رَبِّ مَا هٰؤُلَاءِ قَالَ هٰؤُلَاءِ ذُرِّيَّتُكَ فَإِذَا كُلُّ إِنْسَانٍ مَكْتُوبٌ عُمْرُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَإِذَا فِيهِمْ رَجُلٌ أَضْوَؤُهُمْ أَوْ مِنْ أَضْوَئِهِمْ قَالَ يَا رَبِّ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا ابْنُكَ دَاوُدُ وَقَدْ كَتَبْتُ لَهُ عُمْرَهُ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ يَا رَبِّ زِدْ فِي عُمْرِهِ قَالَ ذَاكَ الَّذِي كَتَبْتُ لَهُ قَالَ أَيْ رَبِّ فَإِنِّي قَدْ جَعَلْتُ لَهُ مِنْ عُمْرِي سِتِّينَ سَنَةً قَالَ أَنْتَ وَذَاكَ قَالَ ثُمَّ سُكِّنَ الْجَنَّةَ مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ أُهْبِطَ مِنْهَا وَكَانَ آدَمُ يَعُدُّ لِنَفْسِهِ فَأَتَاهُ مَلَكُ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ قَدْ عَجِلْتَ قَدْ كُتِبَ لِي أَلْفُ سَنَةٍ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنَّكَ جَعَلْتَ لِابْنِكَ دَاوُدَ سِتِّينَ سَنَةً فَجَحَدَ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهُ وَنَسِيَ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهُ قَالَ فَمِنْ يَوْمَئِذٍ أُمِرَ بِالْكِتَابِ وَالشُّهُودِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا ان میں روح پھونکی ان کو چھینک آئی الحمد للہ کہا اللہ کی توفیق سے اس کی حمد کہی اس کے رب نے کہا اے آدم اللہ تجھ پر رحم کرے ان فرشتوں کی طرف جا وہاں فرشتوں کی ایک جماعت بیٹھی ہوئی تھی، ان کو سلام کہہ اس نے السلام علیکم کہا فرشتوں نے کہا تجھ پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو پھر اپنے رب کی طرف لوٹا پس فرمایا یہ تیرا جواب ہے اور تیرے بیٹوں کا جواب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس حال میں کہ اس کے دونوں ہاتھ بند تھے۔ ان دونوں میں سے جسکو چاہے تو پسند کرے۔ آدم نے کہا میں نے اپنے رب کا داہنا ہاتھ پسند کیا اور میرے رب کے دونوں ہاتھ بابرکت ہیں پھر اسکو کھولا اس میں آدم اور اسکی اولاد تھی کہا اے میرے رب یہ کون ہیں فرمایا یہ تیری اولاد ہے۔ ناگہاں ہر انسان کی دونوں آنکھوں کے درمیان اسکی عمر لکھی ہوئی تھی۔ ان میں ایک آدمی بہت روشن تھا فرمایا اے پروردگار یہ کون ہے فرمایا یہ تیرا بیٹا داؤد ہے میں نے اسکی عمر چالیس برس لکھی ہے کہا اے میرے رب اسکی عمر زیادہ کر فرمایا یہ میں نے اس کے لیے لکھدی ہے آدم نے کہا اے میرے رب میں نے اپنی عمر سے اسکو ساٹھ سال دے دیئے ہیں۔ فرمایا تیری مرضی ہے۔ پھر آدم جنت میں ٹھہرے جب تک اللہ تعالیٰ نے چاہا پھر جنت سے اتارے گئے اور آدم اپنی عمر شمار کرتے رہتے تھے ملک الموت انکے پاس آیا آدم نے کہا تو نے جلدی کی ہے میری عمر ہزار برس لکھی گئی تھی فرشتے نے کہا کیوں نہیں لیکن تو نے ساٹھ برس اپنے بیٹے داؤد کو دیدیئے تھے آدم نے انکار کر دیا پس اسکی اولاد بھی انکار کرتی ہے اور آدم بھول گئے اسکی اولاد بھی بھولتی ہے۔ آپ نے فرمایا اس روز سے لکھنے اور گواہ بنانے کا حکم دیا گیا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۴۴۵۶/۳۶ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ مَرَّ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا

حضرت اسماء بنت یزید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر سے گذرے ہم چند عورتیں تھیں آپ نے ہم کو سلام

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

کہا روایت کیا اسکو ابوداؤد ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۴۴۵۷/۳۷ وَعَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي ابْنَ عُمَرَ فَيَغْدُو مَعَهُ إِلَى السُّوقِ قَالَ فَإِذَا غَدَوْنَا إِلَى السُّوقِ لَمْ يَمُرَّ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَلَى سَقَّاطٍ وَلَا عَلَى صَاحِبِ بَيْعَةٍ وَلَا مِسْكِينٍ وَلَا عَلَى أَحَدٍ إِلَّا سَلَّمَ عَلَيْهِ قَالَ الطُّفَيْلُ فَجِئْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَوْمًا فَاسْتَتْبَعَنِي إِلَى السُّوقِ فَقُلْتُ لَهُ وَمَا تَصْنَعُ فِي السُّوقِ وَأَنْتَ لَا تَقِفُ عَلَى الْبَيْعِ وَلَا تَسْأَلُ عَنِ السِّلَعِ وَلَا تَسُومُ بِهَا وَلَا تَجْلِسُ فِي مَجَالِسِ السُّوقِ فَاجْلِسْ بِنَا هٰهُنَا نَتَحَدَّثُ قَالَ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ يَا أَبَا بَطْنٍ قَالَ وَكَانَ الطُّفَيْلُ ذَا بَطْنٍ إِنَّمَا نَغْدُو مِنْ أَجْلِ السَّلَامِ نُسَلِّمُ عَلَى مَنْ لَقِيْنَاهُ.

(رَوَاهُ مَالِكٌ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

حضرت طفیلؓ بن ابی بن کعب سے روایت ہے کہ وہ ابن عمرؓ کے پاس آتا اور صبح اس کے ساتھ بازار جاتے اس نے کہا جب ہم بازار جاتے عبداللہ بن عمر کسی بساطی اور کسی بیچنے والے نہ کسی مسکین اور نہ کسی ایک پر نہیں گذرتے تھے مگر اس کو سلام کہتے۔ طفیل نے کہا ایک دن میں اس کے پاس آیا اس نے اپنے ساتھ مجھے بازار لے جانا چاہا میں نے کہا بازار جاکر تم کیا کرو گے نہ تم بیچنے والے پر کھڑے ہوتے ہو نہ اسباب پوچھتے ہو اور نہ بھاؤ چکاتے ہو نہ کسی بازار کی مجلس میں بیٹھتے ہو ہم اسی جگہ بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں۔ عبداللہ بن عمر نے مجھے کہا اے بڑے پیٹ والے اور طفیل کا پیٹ بڑا تھا۔ ہم سلام کہنے کے لیے جاتے ہیں ہم جس کو ملتے ہیں سلام کہتے ہیں روایت کیا اس کو مالک نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۴۵۸/۳۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَى رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِفُلَانٍ فِي حَائِطِي عَذْقٌ وَإِنَّهُ قَدْ آذَانِي مَكَانُ عَذْقِهِ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ بِعْنِي عَذْقَكَ قَالَ لَا قَالَ فَهَبْ لِي قَالَ لَا قَالَ فَبِعْنِيهِ بِعَذْقٍ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ الَّذِي هُوَ أَبْخَلُ مِنْكَ إِلَّا الَّذِي يَبْخَلُ بِالسَّلَامِ.

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا فلاں شخص کا ایک کھجور کا درخت میرے باغ میں ہے اس کے درخت نے مجھ کو بڑی تکلیف دی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی طرف پیغام بھیجا کہ میرے ہاتھ اپنا درخت بیچ دو اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا مجھے ہبہ کر دے اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا مجھے وہ درخت بیچ دے تجھ کو اس کے بدلہ میں جنت میں کھجور کا درخت ملیگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھ سے بڑھ کر میں نے بخیل شخص نہیں دیکھا مگر وہ آدمی جو سلام کہنے میں بخل کرتا ہے روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

۴۴۵۹/۳۹ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَادِيُّ بِالسَّلَامِ بَرِيٌّ مِنَ الْكِبْرِ.

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

حضرت عبداللہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا پہلے سلام کہنے والا تکبر سے بری ہے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اسنے کہا نہیں۔

بَابُ الْاِسْتِئْذَانِ

اجازت لینے کا بیان

پہلی فصل

۴۴۶۰/۱ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَتَانَا أَبُو

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہا ہمارے پاس ابوموسیٰؓ

مُوْسٰی قَالَ اِنَّ عُمَرَ اَرْسَلَ اِلَیَّ اَنْ اٰتِیَهٗ فَاَتَیْتُ بَابَهٗ فَسَلَّمْتُ ثَلٰثًا فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیَّ فَرَجَعْتُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَاْتِیَنَا فَقُلْتُ اِنِّیْ اَتَیْتُ فَسَلَّمْتُ عَلٰی بَابِكَ ثَلٰثًا فَلَمْ تَرُدُّوْا عَلَیَّ فَرَجَعْتُ وَقَدْ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَاْذَنَ اَحَدُكُمْ ثَلٰثًا فَلَمْ یُؤْذَنْ لَهٗ فَلْیَرْجِعْ فَقَالَ عُمَرُ اَقِمْ عَلَیْهِ الْبَیِّنَةَ قَالَ اَبُوْ سَعِیْدٍ فَقُمْتُ مَعَهٗ فَذَهَبْتُ اِلٰی عُمَرَ فَشَهِدْتُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

آئے اور کہا حضرت عمرؓ نے مجھے پیغام بھیجا تھا کہ ان کو ملوں میں ان کے دروازے پر گیا ہوں اور تین مرتبہ سلام کہا ہے اس نے کوئی جواب نہیں دیا میں واپس لوٹ آیا ہوں۔ عمرؓ نے کہا تم میرے پاس کیوں نہیں آئے میں نے کہا میں آیا تھا اور تمہارے دروازے پر تین مرتبہ سلام کہا ہے تم نے کوئی جواب نہیں دیا میں واپس آگیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تھا جس وقت تم میں سے کوئی تین مرتبہ اجازت طلب کرے اسکو اجازت نہ ملے پس وہ واپس لوٹ آئے عمرؓ نے کہا اس حدیث پر گواہ لاؤ ابو سعیدؓ کہا میں اسکے ساتھ عمرؓ کے پاس گیا اور اس بات کی گواہی دی۔ (متفق علیہ)

۴۴۶۱ /۲ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ لِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذْنُكَ عَلَیَّ اَنْ تُرْفَعَ الْحِجَابُ وَاَنْ تَسْتَمِعَ سِوَادِیْ حَتّٰی اَنْهٰكَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا اذن مجھ پر یہ ہے کہ تو پردہ اٹھائے اور میری پوشیدہ کلام سن لے یہاں تک کہ میں منع کروں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۴۶۲ /۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ دَیْنٍ كَانَ عَلٰی اَبِیْ فَدَقَقْتُ الْبَابَ فَقَالَ مَنْ ذَا فَقُلْتُ اَنَا فَقَالَ اَنَا اَنَا كَاَنَّهٗ كَرِهَهَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا میرے باپ کے ذمہ قرض تھا اس کے بارا میں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے دروازہ کھٹکھٹایا آپؐ نے فرمایا کون ہے میں نے کہا جی میں ہوں آپؐ نے فرمایا میں ہوں میں ہوں گویا کہ آپ نے اس جواب کو برا جانا (متفق علیہ)

۴۴۶۳ /۴ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ لَبَنًا فِیْ قَدَحٍ فَقَالَ اَبَا هِرٍّ اِلْحَقْ بِاَهْلِ الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ اِلَیَّ فَاَتَیْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَاَقْبَلُوْا فَاسْتَاْذَنُوْا فَاُذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوْا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گھر میں داخل ہوا آپ نے دودھ کا ایک پیالہ پایا آپؐ نے فرمایا اے ابوہریرہ جا اور اہل صفہ کو میرے پاس بلا لا میں گیا ان کو لے کر آیا انہوں نے آپؐ سے اجازت طلب کی آپؐ نے ان کو اجازت دی وہ داخل ہوتے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

دوسری فصل

۴۴۶۴ /۵ عَنْ كَلَدَةَ بْنِ حَنْبَلٍ اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ اُمَیَّةَ بَعَثَ بِلَبَنٍ اَوْ جِدَایَةٍ وَضَغَابِیْسَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاَعْلَی الْوَادِیْ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَیْهِ وَلَمْ اُسَلِّمْ وَلَمْ اَسْتَاْذِنْ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِرْجِعْ فَقُلِ السَّلَامُ عَلَیْكُمْ اَاَدْخُلُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت کلدہ بن حنبلؓ سے روایت ہے کہا صفوان بن امیہ نے دودھ ہرن کا ایک بچہ اور ککڑی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجی۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کی ایک بلند جانب میں تھے راوی نے کہا میں آپ پر داخل ہوا نہ میں نے سلام کہا نہ میں نے اجازت طلب کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واپس جا اور کہہ السلام علیکم کیا داخل ہوں میں۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۴۶۶۵ / ۶ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دُعِیَ اَحَدُكُمْ فَجَاءَ مَعَ الرَّسُوْلِ فَاِنَّ ذٰلِكَ لَهٗ اِذْنٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ) وَفِیْ رِوَایَةٍ لَهٗ قَالَ رَسُوْلُ الرَّجُلِ اِلَی الرَّجُلِ اِذْنُهٗ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کسی کو بلایا جائے اور وہ ایلچی کے ساتھ آئے یہ اس کا اذن ہے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اس کی ایک روایت میں ہے آدمی کا کسی کو بلانے کیلئے بھیجنا اسکی طرف سے اجازت ہے۔

۴۶۶۶ / ۷ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتٰی بَابَ قَوْمٍ لَمْ یَسْتَقْبِلِ الْبَابَ مِنْ تِلْقَاءِ وَجْهِهٖ وَلٰكِنْ مِّنْ رُّكْنِهِ الْاَیْمَنِ اَوِ الْاَیْسَرِ فَیَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَذٰلِكَ اَنَّ الدُّوْرَ لَمْ تَكُنْ یَوْمَئِذٍ عَلَیْهَا سُتُوْرٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ) وَذُكِرَ حَدِیْثُ اَنَسٍ قَالَ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فِیْ بَابِ الضِّیَافَةِ۔

حضرت عبداللہ بن بسرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے دروازہ پر آتے دروازے کے سامنے کھڑے نہ ہوتے بلکہ دائیں یا بائیں جانب کھڑے ہوتے پھر فرماتے السلام علیکم السلام علیکم اور یہ اس لیے کہ ان دنوں دروازوں پر پردے نہیں ہوتے تھے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور انسؓ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں قال علیہ الصلوٰۃ والسلام السلام علیکم ورحمۃ اللہ باب الضیافۃ میں ذکر کی جا چکی ہے۔

تیسری فصل

۴۶۶۷ / ۸ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَسْتَاْذِنُ عَلٰی اُمِّیْ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ اِنِّیْ مَعَهَا فِی الْبَیْتِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اسْتَاْذِنْ عَلَیْهَا فَقَالَ الرَّجُلُ اِنِّیْ خَادِمُهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اسْتَاْذِنْ عَلَیْهَا اَتُحِبُّ اَنْ تَرَاهَا عُرْیَانَةً قَالَ لَا قَالَ فَاسْتَاْذِنْ عَلَیْهَا۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا)

حضرت عطاءؒ بن یسار سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں اپنی والدہ کے پاس اجازت طلب کروں فرمایا ہاں اس آدمی نے کہا میں اس کے ساتھ گھر میں رہتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے اجازت طلب کر اس نے کہا میں اسکا خادم ہوں فرمایا اس سے اجازت طلب کر کیا تو اسکو ننگا دیکھنا پسند کرتا ہے۔ اس نے کہا نہیں فرمایا اس سے اجازت طلب کر۔ روایت کیا اسکو مالک نے مرسل۔

۴۶۶۸ / ۹ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ كَانَ لِیْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُدْخَلٌ بِاللَّیْلِ وَمُدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ اِذَا دَخَلْتُ بِاللَّیْلِ تَنَحْنَحَ لِیْ۔ (رَوَاهُ النَّسَائِیُّ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرتبہ رات کے وقت اور ایک مرتبہ دن کے وقت آتا تھا جب میں رات کے وقت آپ کے پاس آتا آپ میرے لیے کھنگارتے۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

۴۶۶۹ / ۱۰ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَاْذَنُوْا لِمَنْ لَّمْ یَبْدَاْ بِالسَّلَامِ۔ (رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سلام کے ساتھ ابتدا نہ کرے اسکو اجازت نہ دو۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بَابُ الْمُصَافَحَةِ وَالْمُعَانَقَةِ

مصافحہ اور معانقہ کا بیان

پہلی فصل

۴۴۷۰/۱۱ عَنْ قَتَادَةَ رض قَالَ قُلْتُ لِاَنَسٍ اَكَانَتِ الْمُصَافَحَةُ فِي اَصْحَابِ الرَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت قتادہؓ سے روایت ہے کہا میں نے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ مصافحہ کرتے تھے اس نے کہا ہاں۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۴۴۷۱/۱۲ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَبَّلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رض وَعِنْدَهُ الْاَقْرَعُ ابْنُ حَابِسٍ فَقَالَ الْاَقْرَعُ اِنَّ لِي عَشَرَةً مِّنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ اَحَدًا فَنَظَرَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَنْ لَّا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ اَبِي هُرَيْرَةَ اَثَمَّ لُكَعُ فِي بَابِ مَنَاقِبِ اَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَذُكِرَ حَدِيْثُ اُمِّ هَانِئٍ فِي بَابِ الْاَمَانِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسنؓ بن علی کا بوسہ لیا آپ کے پاس اقرع بن حابس تھے اقرع نے کہا میرے دس بیٹے ہیں میں نے کسی کا بوسہ نہیں لیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا فرمایا جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ (متفق علیہ) ابوہریرہ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں اثم لکع ہم باب مناقب اہل بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہم اجمعین میں انشاء اللہ ذکر کریں گے۔ ام ہانی کی حدیث باب الامان میں ذکر ہو چکی ہے۔

دوسری فصل

۴۴۷۲/۳ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُّسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ اِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ اَنْ يَّتَفَرَّقَا۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ) وَفِي رِوَايَةِ اَبِي دَاوُدَ قَالَ اِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا وَحَمِدَا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَاهُ غُفِرَ لَهُمَا۔

حضرت براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو مسلمان شخص جس وقت آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں جدا ہونے سے پیشتر ان کو بخش دیا جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے جس وقت دو مسلمان باہم ملیں اور مصافحہ کریں اللہ کی حمد کریں اور اس سے بخشش چاہیں ان کو بخش دیا جاتا ہے

۴۴۷۳/۴ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلرَّجُلُ مِنَّا يَلْقٰى اَخَاهُ اَوْ صَدِيْقَهُ اَيَنْحَنِيْ لَهُ قَالَ لَا قَالَ اَفَيَلْتَزِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ قَالَ لَا قَالَ اَفَيَاْخُذُ بِيَدِهِ وَيُصَافِحُهُ قَالَ نَعَمْ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول ہم میں ایک شخص اپنے بھائی یا اپنے دوست کو ملتا ہے کیا اس کیلئے جھکے آپ نے فرمایا نہیں کہا گیا اس کے گلے لگے اور اس کا بوسہ لے فرمایا نہیں کہا گیا اس کا ہاتھ پکڑے اور مصافحہ کرے فرمایا ہاں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۴۴۷۴/۵ وَعَنْ اَبِي اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَمَامُ عِيَادَةِ الْمَرِيْضِ اَنْ يَّضَعَ اَحَدُكُمْ

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پوری تیمارداری یہ ہے کہ مریض کی پیشانی یا اس کے ہاتھ پر آدمی ہاتھ

يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ أَوْ عَلَى يَدِهِ فَيَسْأَلُهُ كَيْفَ هُوَ وَتَمَامُ تَحِيَّاتِكُمْ بَيْنَكُمُ الْمُصَافَحَةُ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهُ)

رکھے اس سے پوچھے تمہارا کیا حال ہے اور پورا اسلام تمہارے درمیان مصافحہ کرنا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور اس کو ضعیف کہا ہے۔

۴۲۷۵ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَدِمَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ الْمَدِينَةَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَأَتَاهُ فَقَرَعَ الْبَابَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرْيَانًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ وَاللّٰهِ مَا رَأَيْتُهُ عُرْيَانًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ فَاعْتَنَقَهُ وَقَبَّلَهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا زید بن حارثہ مدینہ آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر تھے وہ آئے اور انہوں نے دروازہ کھٹکھٹایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ننگے بدن اس کی طرف اٹھ کھڑے ہوئے اپنا کپڑا کھینچتے تھے اللہ کی قسم میں نے کبھی آپ کو اس سے پہلے یا اس کے بعد ننگا نہیں دیکھا زید کو گلے لگایا اور اسکو بوسہ دیا (ترمذی)

۴۲۷۶ وَعَنْ أَيُّوبَ بْنِ بُشَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ عَنَزَةَ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَافِحُكُمْ إِذَا لَقِيتُمُوهُ قَالَ مَا لَقِيتُهُ قَطُّ إِلَّا صَافَحَنِي وَبَعَثَ إِلَيَّ ذَاتَ يَوْمٍ وَلَمْ أَكُنْ فِي أَهْلِي فَلَمَّا جِئْتُ أُخْبِرْتُ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ عَلَى سَرِيرٍ فَالْتَزَمَنِي فَكَانَتْ تِلْكَ أَجْوَدَ وَأَجْوَدَ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ایوبؒ بن بشیر عنزہ قبیلہ کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں اس نے کہا میں نے ابوذر سے کہا جسوقت تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتے تھے کیا وہ تمہارے ساتھ مصافحہ کرتے تھے اس نے کہا میں کبھی آپ کو نہیں ملا مگر آپ میرے ساتھ مصافحہ کرتے ایک دن آپ نے میری طرف پیغام بھیجا میں اپنے گھر موجود نہیں تھا جب میں آیا مجھے خبر دی گئی میں آپ کے پاس آیا آپ تخت پر بیٹھے تھے آپ نے مجھے گلے لگایا یہ بہت بہتر ہوا اور بہتر۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۴۲۷۷ وَعَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِي جَهْلٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جِئْتُهُ مَرْحَبًا بِالرَّاكِبِ الْمُهَاجِرِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عکرمہؓ بن ابوجہل سے روایت ہے کہا جس دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے فرمایا ہجرت کرنے والے سوار کو خوش آمدید ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۴۲۷۸ وَعَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ وَكَانَ فِيهِ مِزَاحٌ بَيْنَا يُضْحِكُهُمْ فَطَعَنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَاصِرَتِهِ بِعُودٍ فَقَالَ أَصْبِرْنِي فَقَالَ اصْطَبِرْ قَالَ إِنَّ عَلَيْكَ قَمِيصًا وَلَيْسَ عَلَيَّ قَمِيصٌ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَمِيصِهِ فَاحْتَضَنَهُ وَجَعَلَ يُقَبِّلُ كَشْحَهُ قَالَ إِنَّمَا أَرَدْتُ هٰذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت اسیدؓ بن حضیر سے روایت ہے جو ایک انصاری آدمی ہیں اسید ایک مرتبہ ایک جماعت میں بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے ان میں خوش طبعی کی باتیں ہو رہی تھیں وہ انکو ہنسا رہے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لکڑی کے ساتھ اسکے پہلو میں چوکا دیا اس نے کہا مجھ کو بدلہ دو آپ نے فرمایا مجھ سے بدلہ لے اس نے کہا آپ پر قمیص ہے اور مجھ پر قمیص نہیں تھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قمیص اٹھالی وہ آپ سے چمٹ گیا اور بوسہ لینا شروع کیا اور کہا اے اللہ کے رسول میں نے اس بات کا ارادہ کیا تھا۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۲۷۹ وَعَنِ الشَّعْبِيِّ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَقَّى جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَالْتَزَمَهُ وَقَبَّلَ

حضرت شعبیؒ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جعفر بن ابی طالب کو ملے گلے سے لگالیا اور اسکی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ روایت

مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ - (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ مُرْسَلًا وَفِيْ بَعْضِ نُسَخِ الْمَصَابِيْحِ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ عَنِ الْبَيَاضِيِّ مُتَّصِلًا)

کیا اسکو ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں مرسل مصابیح کے بعض نسخوں اور شرح السنہ میں بیاضی سے متصل مروی ہے۔

۴۴۸۰/۱۱ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ فِيْ قِصَّةِ رُجُوْعِهٖ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ قَالَ فَخَرَجْنَا حَتّٰى أَتَيْنَا الْمَدِيْنَةَ فَتَلَقَّانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَنَقَنِيْ ثُمَّ قَالَ مَا أَدْرِيْ أَنَا بِفَتْحِ خَيْبَرَ أَفْرَحُ أَمْ بِقُدُوْمِ جَعْفَرٍ وَوَافَقَ ذٰلِكَ فَتْحَ خَيْبَرَ۔
(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت جعفرؓ بن ابی طالب حبشہ سے اپنے واپس لوٹنے کے قصہ میں بیان کرتے ہیں کہا ہم نکلے یہاں تک کہ ہم مدینہ آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ملے اور گلے لگایا پھر فرمایا میں نہیں جانتا مجھے خیبر کے فتح ہونے کی زیادہ خوشی ہے یا جعفر کے آنے کی اور خیبر کی فتح کے وقت حضرت جعفر آئے تھے۔
(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۴۴۸۱/۱۲ وَعَنْ زَارِعٍ وَكَانَ فِيْ وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ فَجَعَلْنَا نَتَبَادَرُ مِنْ رَوَاحِلِنَا فَنُقَبِّلُ يَدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَهٗ۔
(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت زارعؓ سے روایت ہے اور وہ عبدالقیس کے وفد میں شامل تھے کہا جس وقت ہم مدینہ آئے اپنی سواریوں سے جلدی کرتے تھے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دیا۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۴۸۲/۱۳ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَشْبَهَ سَمْتًا وَهَدْيًا وَدَلًّا وَفِيْ رِوَايَةٍ حَدِيْثًا وَكَلَامًا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَاطِمَةَ كَانَتْ إِذَا دَخَلَتْ عَلَيْهِ قَامَ إِلَيْهَا فَأَخَذَ بِيَدِهَا فَقَبَّلَهَا وَأَجْلَسَهَا فِيْ مَجْلِسِهٖ وَكَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا قَامَتْ إِلَيْهِ فَأَخَذَتْ بِيَدِهٖ فَقَبَّلَتْهُ وَأَجْلَسَتْهُ فِيْ مَجْلِسِهَا
(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے فاطمہؓ سے بڑھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ طریقہ، روش نیک خصلتی ایک روایت میں ہے بات چیت کرنے میں کسی ایک کو مشابہ نہیں دیکھا جس وقت حضرت فاطمہ آپ کے پاس آتیں آپ اسکی طرف کھڑے ہوتے اس کا ہاتھ پکڑتے اُسے بوسہ دیتے اور اپنے بیٹھنے کی جگہ میں اسکو بٹھاتے جب آپ اس کے پاس جاتے وہ آپ کی طرف کھڑی ہوتی آپ کا ہاتھ پکڑتی اسکو بوسہ دیتی اور اپنی مجلس میں بٹھاتی۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۴۴۸۳/۱۴ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِيْ بَكْرٍ أَوَّلَ مَا قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَإِذَا عَائِشَةُ بِنْتُهٗ مُضْطَجِعَةٌ قَدْ أَصَابَتْهَا حُمّٰى فَأَتَاهَا أَبُوْبَكْرٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتِ يَا بُنَيَّةُ وَقَبَّلَ خَدَّهَا۔
(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہا میں ابوبکرؓ کے ساتھ ان کے گھر میں داخل ہوا پہلے پہل میں جس وقت وہ مدینہ آئے ان کی بیٹی عائشہؓ لیٹی ہوئی تھیں اور اس کو بخار تھا ابوبکرؓ اس کے پاس گئے اور کہا بیٹی کیا حال ہے اور اس کے رخسار کا بوسہ دیا۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۴۸۴/۱۵ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِصَبِيٍّ فَقَبَّلَهٗ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُمْ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ وَإِنَّهُمْ لَمِنْ رَيْحَانِ اللّٰهِ۔
(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بچہ لایا گیا آپؐ نے اسکو بوسہ دیا فرمایا آگاہ رہو یہ بخل اور نامردی کا باعث ہیں اور یہ اللہ کا رزق اور اس کی نعمت ہیں۔
(روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

تیسری فصل

۴۴۸۵ عَنْ یَعْلٰی رضی قَالَ اِنَّ حَسَنًا وَّحُسَیْنًا اِسْتَبَقَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَضَمَّہُمَا اِلَیْہِ وَقَالَ اِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَۃٌ مَجْبَنَۃٌ۔
(رَوَاہُ اَحْمَدُ)

حضرت یعلیٰؓ سے روایت ہے کہا حسنؓ اور حسینؓ دوڑتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے ان دونوں کو گلے لگایا اور فرمایا اولاد بخل اور بزدلی کا باعث ہے
(روایت کیا اس کو احمد نے)

۴۴۸۶ وَعَنْ عَطَاءِ نِ الْخُرَاسَانِیِّ رضی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ تَصَافَحُوْا یَذْھَبُ الْغِلُّ وَتَھَادَوْا وَتَحَابُّوْا وَتَذْھَبُ الشَّحْنَاءُ۔
(رَوَاہُ مَالِکٌ مُرْسَلًا)

حضرت عطاءؒ خراسانی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دوسرے کے ساتھ مصافحہ کرو اس سے کینہ جاتا رہتا ہے اور ہدیہ بھیجو آپس میں محبت ہوگی اور دشمنی جاتی رہے گی۔ روایت کیا اس کو مالک نے مرسل۔

۴۴۸۷ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی اَرْبَعًا قَبْلَ الْھَاجِرَۃِ فَکَاَنَّمَا صَلَّاھُنَّ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَالْمُسْلِمَانِ اِذَا تَصَافَحَا لَمْ یَبْقَ بَیْنَھُمَا ذَنْبٌ اِلَّا سَقَطَ۔
(رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

حضرت براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دوپہر سے پہلے چار رکعت پڑھے گویا کہ اس نے لیلۃ القدر میں پڑھیں۔ دو مسلمان جس وقت آپس میں ملتے ہیں ان میں کوئی گناہ باقی نہیں رہ جاتا مگر وہ گر جاتا ہے۔
(روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں)

بَابُ الْقِیَامِ — قیام کا بیان

پہلی فصل

۴۴۸۸ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ رضی قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ بَنُوْ قُرَیْظَۃَ عَلٰی حُکْمِ سَعْدٍ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَیْہِ وَکَانَ قَرِیْبًا مِّنْہُ فَجَاءَ عَلٰی حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِلْاَنْصَارِ قُوْمُوْا اِلٰی سَیِّدِکُمْ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ) وَمَضَی الْحَدِیْثُ بِطُوْلِہٖ فِیْ بَابِ حُکْمِ الْاُسَرَاءِ۔

حضرت ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا جب بنو قریظہ سعد کے حکم پر اترے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی طرف پیغام بھیجا اور وہ آپ کے قریب ہی تھا وہ گدھے پر سوار ہو کر آئے جب وقت مسجد کے قریب پہنچے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے لیے فرمایا اپنے سردار کی طرف کھڑے ہو۔ (متفق علیہ) پوری روایت باب حکم الاسراء میں گذر چکی ہے۔

۴۴۸۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یُقِیْمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَّجْلِسِہٖ ثُمَّ یَجْلِسُ فِیْہِ وَلٰکِنْ تَفَسَّحُوْا وَتَوَسَّعُوْا۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا کوئی آدمی دوسرے شخص کو اس کی مجلس سے نہ اٹھائے پھر اس میں بیٹھ جائے بلکہ جگہ فراغ کر دو اور آنیوالوں کو جگہ دو (متفق علیہ)

۴۴۹۰ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ مِنْ مَّجْلِسِهٖ ثُمَّ رَجَعَ اِلَیْهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی جگہ سے اُٹھ جائے پھر واپس آئے وہ اسکا زیادہ حقدار ہے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

دوسری فصل

۴۴۹۱ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمْ یَکُنْ شَخْصٌ اَحَبَّ اِلَیْهِمْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَکَانُوْا اِذَا رَاَوْهُ لَمْ یَقُوْمُوْا لِمَا یَعْلَمُوْنَ مِنْ کَرَاهِیَتِهٖ لِذٰلِكَ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا صحابہ کرامؓ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی بھی محبوب نہ تھا جب آپ تشریف لاتے وہ کھڑے نہیں ہوتے تھے اس لیے کہ آپ اس کو مکروہ سمجھتے تھے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۴۴۹۲ وَعَنْ مُعَاوِیَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ یَّتَمَثَّلَ لَهُ الرِّجَالُ قِیَامًا فَلْیَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہے کہ اس کے سامنے آدمی کھڑے ہوں وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۴۴۹۳ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رض قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُتَّکِئًا عَلٰی عَصًا فَقُمْنَا لَهٗ فَقَالَ لَا تَقُوْمُوْا کَمَا یَقُوْمُ الْاَعَاجِمُ یُعَظِّمُ بَعْضُهَا بَعْضًا۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصا پر ٹیک لگائے ہوئے تشریف لائے ہم آپ کے لیے کھڑے ہوئے۔ آپ نے فرمایا جس طرح عجمی لوگ کھڑا ہوتے ہیں تم کھڑا نہ ہوا کرو بعض بعض کی تکریم و تعظیم کرتے ہیں۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۴۴۹۴ وَعَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِی الْحَسَنِ قَالَ جَاءَنَا اَبُوْبَکْرَةَ فِیْ شَهَادَةٍ فَقَامَ لَهٗ رَجُلٌ مِّنْ مَّجْلِسِهٖ فَاَبٰی اَنْ یَّجْلِسَ فِیْهِ وَقَالَ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ ذَا وَنَهَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّمْسَحَ الرَّجُلُ یَدَهٗ بِثَوْبِ مَنْ لَّمْ یَکْسُهٗ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت سعیدؓ بن ابی الحسن سے روایت ہے کہا ابوبکرہ ایک مرتبہ گواہی دینے کے لیے ہمارے پاس آئے ایک آدمی اپنی جگہ سے ان کے لیے اُٹھ کھڑا ہوا اُس نے اس میں بیٹھنے سے انکار کر دیا اور کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے اور اس بات سے بھی منع کیا ہے کہ آدمی ایسے شخص کے کپڑے سے ہاتھ پونچھے جس کو اس نے وہ کپڑا پہنایا نہیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۴۴۹۵ وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهٗ فَقَامَ فَاَرَادَ الرُّجُوْعَ نَزَعَ نَعْلَهٗ اَوْ بَعْضَ مَا یَکُوْنُ عَلَیْهِ فَیَعْرِفُ ذٰلِكَ اَصْحَابُهٗ فَیَثْبُتُوْنَ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت تشریف فرما ہوتے ہم آپؐ کے اردگرد بیٹھ جاتے پھر اگر آپ اُٹھتے اور واپس آنے کا ارادہ رکھتے اپنا جوتا اتار جاتے یا کوئی کپڑا وغیرہ جو آپ پر ہوتا آپ کے صحابہ جان لیتے کہ آپ واپس تشریف لائیں گے وہ بیٹھے رہتے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۴۹۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَ اثْنَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کے لیے جائز نہیں کہ دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالے مگران کی اجازت سے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۴۴۹۷ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْلِسْ بَيْنَ رَجُلَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا۔
(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

تیسری فصل

۴۴۹۸ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ مَعَنَا فِي الْمَسْجِدِ يُحَدِّثُنَا فَإِذَا قَامَ قُمْنَا قِيَامًا حَتّٰى نَرَاهُ قَدْ دَخَلَ بَعْضَ بُيُوْتِ أَزْوَاجِهِ۔
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ مسجد میں بیٹھتے باتیں کرتے جب آپ کھڑے ہوتے ہم بھی کھڑے ہو جاتے یہاں تک کہ آپ اپنی کسی بیوی کے گھر داخل ہو جاتے۔

۴۴۹۹ وَعَنْ وَاثِلَةَ ابْنِ خَطَّابٍ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ قَاعِدٌ فَتَزَحْزَحَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ فِي الْمَكَانِ سَعَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْمُسْلِمِ لَحَقًّا إِذَا رَآهُ أَخُوْهُ أَنْ يَتَزَحْزَحَ لَهُ۔
(رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت واثلہ بن خطاب سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ مسجد میں بیٹھے ہوتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے حرکت کی اس آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول جگہ فراخ ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا حق ہے کہ جب اس کو اس کا بھائی دیکھے یہ کہ اس کے لیے حرکت کرے۔ روایت کیا ہے ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بَابُ الْجُلُوْسِ وَالنَّوْمِ وَالْمَشْيِ

بیٹھنے اور سونے اور چلنے کا بیان

پہلی فصل

۴۵۰۱ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ مُحْتَبِيًا بِيَدَيْهِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

کعبہ کے صحن میں ہاتھوں کے ساتھ گوٹھ مارے ہوئے بیٹھے دیکھا۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۵۰۱ وَعَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ مُسْتَلْقِيًا وَاضِعًا إِحْدَى قَدَمَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبادؓ بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ مسجد میں چت لیٹے ہوئے ہیں ایک قدم اپنے دوسرے قدم پر رکھا ہوا ہے۔

(متفق علیہ)

۴۵۰۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرٰى وَهُوَ مُسْتَلْقٍ عَلٰى ظَهْرِهٖ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ آدمی ایک پاؤں اپنے دوسرے پاؤں پر رکھے جبکہ وہ چت لیٹا ہوا ہو۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۵۰۳ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ لَا يَسْتَلْقِيَنَّ أَحَدُكُمْ ثُمَّ يَضَعُ إِحْدٰى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرٰى۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایک چت نہ لیٹے پھر ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۵۰۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ فِي بُرْدَيْنِ وَقَدْ أَعْجَبَتْهُ نَفْسُهٗ خُسِفَ بِهِ الْأَرْضُ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيْهَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی دو دھاریدار کپڑوں میں تکبر سے چل رہا تھا اس کے نفس نے اسکو عجب میں ڈالا ہوا تھا اس کو زمین میں دھنسا دیا گیا قیامت تک وہ اس میں دھنسایا جا رہا ہے۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

۴۵۰۵ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رض قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا عَلٰى وِسَادَةٍ عَلٰى يَسَارِهٖ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا کہ آپ تکیہ لگاتے بائیں پہلو پر بیٹھے ہوتے ہیں۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۴۵۰۶ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الْمَسْجِدِ احْتَبٰى بِيَدَيْهِ۔ (رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

حضرت ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت مسجد میں بیٹھتے دونوں ہاتھوں سے گوٹھ مارا کرتے۔ روایت کیا اس کو رزین نے۔

۴۵۰۷ وَعَنْ قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ رض أَنَّهَا رَأَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُوَ قَاعِدٌ الْقُرْفُصَاءَ قَالَتْ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت قیلہؓ بنت مخرمہ سے روایت ہے کہا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں دیکھا کہ آپ قرفصا (گوٹ مار کر) ہیئت میں بیٹھے ہوئے ہیں جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فروتنی دیکھی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَخَشِّعُ أُرْعِدَتْ مِنَ الْفَرَقِ ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

خوف سے ہیبت کے مارے کانپ اٹھی ۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۵۰۸/۹ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ تَرَبَّعَ فِيْ مَجْلِسِهٖ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسَنًا ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت صبح کی نماز پڑھ لیتے سورج اچھی طرح روشن ہونے تک آپ چارزانو بیٹھے رہتے ۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۵۰۹/۱۰ وَعَنْ أَبِيْ قَتَادَةَ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَرَّسَ بِلَيْلٍ اِضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ وَإِذَا عَرَّسَ قُبَيْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَهٗ وَوَضَعَ رَأْسَهٗ عَلٰى كَفِّهٖ ۔

(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں جب رات کے وقت اترتے دائیں کروٹ پر لیٹتے اور جب صبح کے قریب اترتے اپنا بازو کھڑا کرتے اور سر مبارک ہتھیلی پر رکھ لیتے ۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں ۔

۴۵۱۰/۱۱ وَعَنْ بَعْضِ آلِ أُمِّ سَلَمَةَ رض قَالَ كَانَ فِرَاشُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِمَّا يُوْضَعُ فِيْ قَبْرِهٖ وَكَانَ الْمَسْجِدُ عِنْدَ رَأْسِهٖ ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ام سلمہؓ کی بعض اولاد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر اس کپڑے کی مانند تھا جو آپ کی قبر میں رکھا گیا اور مسجد آپ کے سر کے نزدیک ہوتی ۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۵۱۱/۱۲ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ رَأٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مُضْطَجِعًا عَلٰى بَطْنِهٖ فَقَالَ إِنَّ هٰذِهٖ ضِجْعَةٌ لَا يُحِبُّهَا اللّٰهُ ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو پیٹ کے بل لیٹے دیکھا فرمایا اس طرح لیٹنا اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ہے ۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۵۱۲/۱۳ وَعَنْ يَعِيْشَ بْنِ طِخْفَةَ بْنِ قَيْسٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِيْهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعٌ مِنَ السَّحَرِ عَلٰى بَطْنِيْ إِذَا رَجُلٌ يُحَرِّكُنِيْ بِرِجْلِهٖ فَقَالَ إِنَّ هٰذِهٖ ضِجْعَةٌ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ فَنَظَرْتُ فَإِذَا هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت یعیشؓ بن طخفہ بن قیس غفاری سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتا ہے اور اس کا باپ اصحاب صفہ میں شامل تھا ۔ ایک مرتبہ میں سینہ کے درد کیوجہ سے پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا ایک آدمی نے مجھ کو اپنے پاؤں سے حرکت دی اور کہا اس طرح لیٹنے کو اللہ تعالیٰ برا سمجھتا ہے ۔ میں نے دیکھا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔

۴۵۱۳/۱۴ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاتَ عَلٰى ظَهْرِ بَيْتٍ لَيْسَ عَلَيْهِ حِجَابٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ حِجَارٌ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَفِيْ مَعَالِمِ السُّنَنِ لِلْخَطَّابِيِّ حِجًى)

حضرت علیؓ بن شیبان سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایسی چھت پر سوئے جس کا پردہ نہ ہو ۔ ایک روایت میں حجار کا لفظ ہے ، اس سے ذمہ بری ہوا ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ، خطابی کی معالم السنن میں حجی کا لفظ ہے ۔

۴۵۱۴ / ۱۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَطْحٍ لَيْسَ بِمَحْجُورٍ عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی چھت پر سونے سے منع فرمایا ہے جس کا پردہ نہ ہو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۴۵۱۵ / ۱۶ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ مَلْعُونٌ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَعَدَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو ملعون کہا ہے جو حلقہ کے درمیان بیٹھتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۴۵۱۶ / ۱۷ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْمَجَالِسِ أَوْسَعُهَا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین مجالس وہ ہیں جو کشادہ ہوں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۴۵۱۷ / ۱۸ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ جُلُوسٌ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عِزِينَ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپؐ کے صحابہؓ بیٹھے ہوئے تھے آپؐ نے فرمایا تم متفرق کیوں بیٹھے ہو۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۴۵۱۸ / ۱۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الْفَيْءِ فَقَلَصَ عَنْهُ الظِّلُّ فَصَارَ بَعْضُهُ فِي الشَّمْسِ وَبَعْضُهُ فِي الظِّلِّ فَلْيَقُمْ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ) وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْهُ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الْفَيْءِ فَقَلَصَ عَنْهُ فَلْيَقُمْ فَإِنَّهُ مَجْلِسُ الشَّيْطَانِ هٰكَذَا۔ (رَوَاهُ مَعْمَرٌ مَوْقُوفًا)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے اگر کوئی سایہ میں بیٹھا ہو اور سایہ اس سے اٹھ جائے اسکا کچھ حصہ دھوپ میں اور کچھ سایہ میں ہو جائے اسکو کھڑا ہو جانا چاہیئے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ شرح السنہ میں ابوہریرہؓ سے مروی ہے جس وقت تم میں سے کوئی شخص سایہ میں بیٹھا ہوا ہو وہ اس سے سمٹ جائے اسکو کھڑا ہو جانا چاہیئے۔ کیونکہ وہ اسطرح شیطان کی مجلس ہوتی ہے روایت کیا اسکو معمر نے موقوف۔

۴۵۱۹ / ۲۰ وَعَنْ أَبِي أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ خَارِجٌ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاخْتَلَطَ الرِّجَالُ مَعَ النِّسَاءِ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ لِلنِّسَاءِ اسْتَأْخِرْنَ فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكُنَّ أَنْ تَحْقُقْنَ الطَّرِيقَ عَلَيْكُنَّ بِحَافَاتِ الطَّرِيقِ فَكَانَتِ الْمَرْأَةُ تَلْصَقُ بِالْجِدَارِ حَتَّى أَنَّ ثَوْبَهَا لَيَتَعَلَّقُ بِالْجِدَارِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

حضرت ابواسیدؓ انصاری سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرماتے تھے جبکہ آپؐ مسجد سے باہر نکلے راستہ میں مرد اور عورتیں آپس میں مل گئے آپؐ نے عورتوں سے فرمایا تم پیچھے ہٹ جاؤ۔ تمہیں راستہ کے درمیان نہیں چلنا چاہیئے راستہ کے کناروں کو لازم پکڑو جب آپؐ نے اس کا حکم فرمایا عورتیں دیوار کے بالکل ساتھ لگ کر چلنے لگیں۔ ان کے کپڑے دیوار کے ساتھ اٹک جاتے تھے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۵۲۰ / ۲۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَمْشِيَ يَعْنِي الرَّجُلَ بَيْنَ الْمَرْأَتَيْنِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ آدمی دو عورتوں کے درمیان چلے۔ (ابوداؤد)

۴۵۲۱ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي ـ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ) وَذُكِرَ حَدِيْثَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فِيْ بَابِ الْقِيَامِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَيْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ وَأَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ فِيْ بَابِ أَسْمَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِفَاتِهِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى ـ

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا جسوقت ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے جہاں جگہ ملتی بیٹھ جاتے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے (عبداللہ بن عمرؓ کی دو حدیثیں باب القیام میں گذر چکی ہیں اور ہم علیؓ اور ابوہریرہؓ کی دو حدیثیں باب اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصفاتہ میں بیان کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

تیسری فصل

۴۵۲۲ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ مَرَّ بِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جَالِسٌ هٰكَذَا وَقَدْ وَضَعْتُ يَدِيَ الْيُسْرٰى خَلْفَ ظَهْرِيْ وَاتَّكَأْتُ عَلٰى أَلْيَةِ يَدِيْ فَقَالَ أَتَقْعُدُ قِعْدَةَ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ ـ (رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عمروؓ بن شرید اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گذرے میں اپنے بائیں ہاتھ کو اپنی پیٹھ کے پیچھے کیے اس پر ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔ آپؐ نے فرمایا تو ان لوگوں کی طرح بیٹھتا ہے جن پر غضب کیا گیا ہے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۵۲۳ وَعَنْ أَبِيْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُضْطَجِعٌ عَلٰى بَطْنِيْ فَرَكَضَنِيْ بِرِجْلِهِ وَقَالَ يَا جُنْدُبُ إِنَّمَا هِيَ ضِجْعَةُ أَهْلِ النَّارِ ـ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گذرے میں پیٹ کے بل لیٹا تھا آپؐ نے اپنے پاؤں کے ساتھ مجھے ٹھوکر لگائی فرمایا اے جندب اس طرح دوزخی لیٹتے ہیں۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔

بَابُ الْعُطَاسِ وَالتَّثَاؤُبِ — چھینکنے اور جمائی لینے کا بیان

پہلی فصل

۴۵۲۴ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ فَإِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ وَحَمِدَ اللّٰهَ كَانَ حَقًّا عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَهُ أَنْ يَّقُوْلَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَأَمَّا التَّثَاؤُبُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا تَثَاءَبَ ضَحِكَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ ـ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَ

حضرت ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا اللہ تعالیٰ چھینکنے کو پسند رکھتا ہے اور جمائی لینے کو بُرا سمجھتا ہے۔ جسوقت تم میں سے کوئی ایک چھینکے اور اللہ کی تعریف کرے ہر سننے والے مسلمان شخص کیلئے ضروری ہے کہ یرحمک اللہ کہے۔ جمائی لینا شیطان کی طرف سے ہے جسوقت تم میں سے کوئی جمائی لے جہاں تک کہ اس کے بس میں ممکن ہے اسکو روکے کیونکہ جسوقت کوئی جمائی لیتا ہے شیطان ہنستا ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے اور

فِیْ رِوَایَۃٍ لِّمُسْلِمٍ فَاِنَّ اَحَدَکُمْ اِذَا قَالَ ھَا ضَحِکَ الشَّیْطٰنُ مِنْہُ

مسلم کی ایک روایت میں ہے تم میں سے کوئی ایک جس وقت ہا کہتا ہے شیطان ہنستا ہے۔

۴۵۲۵ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا عَطَسَ اَحَدُکُمْ فَلْیَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلْیَقُلْ لَہٗ اَخُوْہُ اَوْ صَاحِبُہٗ یَرْحَمُكَ اللّٰہُ فَاِذَا قَالَ لَہٗ یَرْحَمُكَ اللّٰہُ فَلْیَقُلْ یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت تم میں سے کوئی شخص چھینکے الحمدللہ کہے اسکا بھائی یا ساتھی اس کے جواب میں یرحمک اللہ کہے۔ جب وہ اُسے یرحمک اللہ کہے وہ یہدیکم اللہ ویصلح بالکم کہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۴۵۲۶ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ اَحَدَھُمَا وَلَمْ یُشَمِّتِ الْاٰخَرَ فَقَالَ الرَّجُلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ شَمَّتَّ ھٰذَا وَلَمْ تُشَمِّتْنِیْ قَالَ اِنَّ ھٰذَا حَمِدَ اللّٰہَ وَلَمْ تَحْمَدِ اللّٰہَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو شخصوں نے چھینکا آپؐ نے ایک کو جواب دیا اور دوسرے کو جواب نہ دیا اس آدمی نے کہا آپؐ نے اس کو جواب دیا ہے اور مجھ کو جواب نہیں دیا آپؐ نے فرمایا اس نے الحمدللہ کہا ہے اور تو نے نہیں کہا۔ (متفق علیہ)

۴۵۲۷ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا عَطَسَ اَحَدُکُمْ فَحَمِدَ اللّٰہَ فَشَمِّتُوْہُ وَاِنْ لَّمْ یَحْمَدِ اللّٰہَ فَلَا تُشَمِّتُوْہُ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور وہ الحمدللہ کہے اس کو جواب دو اگر الحمدللہ نہ کہے اُسے جواب نہ دو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۵۲۸ وَعَنْ سَلَمَۃَ بْنِ الْاَکْوَعِ اَنَّہٗ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَہٗ فَقَالَ لَہٗ یَرْحَمُكَ اللّٰہُ ثُمَّ عَطَسَ اُخْرٰی فَقَالَ الرَّجُلُ مَزْکُوْمٌ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِّلتِّرْمِذِیِّ اَنَّہٗ قَالَ لَہٗ فِی الثَّالِثَۃِ اِنَّہٗ مَزْکُوْمٌ)

حضرت سلمہؓ بن اکوع سے روایت ہے کہا میں نے ایک شخص سے سنا ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چھینکا آپؐ نے یرحمک اللہ کہا اس نے دوبارہ چھینکا آپ نے فرمایا اسے زکام ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ ترمذی کی ایک روایت میں ہے آپؐ نے تیسری بار فرمایا اسے زکام ہے۔

۴۵۲۹ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُکُمْ فَلْیُمْسِكْ بِیَدِہٖ عَلٰی فَمِہٖ فَاِنَّ الشَّیْطٰنَ یَدْخُلُ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت تم میں سے کوئی ایک جمائی لے منہ پر ہاتھ رکھ لے کیونکہ منہ میں شیطان داخل ہو جاتا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

دوسری فصل

۴۵۳۰ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا عَطَسَ غَطّٰی وَجْھَہٗ بِیَدِہٖ اَوْ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت چھینک لیتے اپنے ہاتھ یا کپڑے کے ساتھ چہرہ ڈھانپ لیتے اور اپنی

ثَوْبِهٖ وَغَضَّ بِهَا صَوْتَهٗ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ)

آواز پست کرتے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۴۵۳۱ (۸) وَعَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ رضـ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَلْيَقُلِ الَّذِيْ يَرُدُّ عَلَيْهِ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ وَلْيَقُلْ هُوَ يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ابو ایوب رضـ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی چھینکے کہے الحمد للہ علیٰ کل حال جواب دینے والا شخص کہے یرحمک اللہ اور چھینکنے والا کہے یہدیکم اللہ و یصلح بالکم ۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور دارمی نے۔

۴۵۳۲ (۹) وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ كَانَ الْيَهُوْدُ يَتَعَاطَسُوْنَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْجُوْنَ اَنْ يَّقُوْلَ لَهُمْ يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ فَيَقُوْلُ يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ابو موسیٰ رضـ سے روایت ہے کہا یہودی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر چھینکتے وہ امید رکھتے کہ آپ یرحمک اللہ کہیں گے آپ یہدیکم اللہ و یصلح بالکم جواب میں فرماتے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے)

۴۵۳۳ (۱۰) وَعَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ كُنَّا مَعَ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ فَعَطَسَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ لَهٗ سَالِمٌ وَعَلَيْكَ وَعَلٰى اُمِّكَ فَكَاَنَّ الرَّجُلَ وَجَدَ فِيْ نَفْسِهٖ فَقَالَ اَمَا اِنِّيْ لَمْ اَقُلْ اِلَّا مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ وَعَلٰى اُمِّكَ اِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلْيَقُلْ لَهٗ مَنْ يَّرُدُّ عَلَيْهِ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ وَلْيَقُلْ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِيْ وَلَكُمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ہلال بن یساف رضـ سے روایت ہے کہا ہم سالم بن عبید کے پاس تھے لوگوں میں سے ایک آدمی نے چھینک لی اور السلام علیکم کہا سالم نے کہا تجھ پر اور تیری ماں پر سلام ہو۔ وہ اپنے دل میں ناراض ہوا سالم نے کہا میں نے وہی بات کہی ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی تھی جبکہ آپ کے پاس ایک آدمی نے چھینک لی اور السلام علیکم کہا آپ نے اسکے جواب میں فرمایا علیک و علیٰ اُمک۔ جس وقت کسی کو چھینک آئے وہ الحمد للہ رب العٰلمین کہے۔ جواب دینے والا یرحمک اللہ کہے اور چھینکنے والا اس کے جواب میں یغفر اللہ لی ولکم کہے

(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے)

۴۵۳۴ (۱۱) وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ رضـ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَمِّتِ الْعَاطِسَ ثَلٰثًا فَمَا زَادَ فَاِنْ شِئْتَ فَشَمِّتْهُ وَاِنْ شِئْتَ فَلَا۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت عبید بن رفاعہ رضـ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا چھینک لینے والے کو تین مرتبہ تک جواب دو اگر اسے زیادہ چھینکیں آئیں اگر چاہے جواب دے اگر چاہے نہ دے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۴۵۳۵ (۱۲) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضـ قَالَ شَمِّتْ اَخَاكَ ثَلٰثًا فَاِنْ زَادَ فَهُوَ زُكَامٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ لَا

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا اپنے بھائی کی چھینک کا تین مرتبہ جواب دو اگر زیادہ چھینکے اسے زکام ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد

اَعْلَمُہٗ اِلَّا اَنَّہٗ رَفَعَ الْحَدِیْثَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

نے اور کہا میرے خیال میں ابو ہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک حدیث مرفوع کی ہے۔

تیسری فصل

۴۵۳۶ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ رَجُلًا عَطَسَ اِلٰی جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَاَنَا اَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ وَلَیْسَ ھٰکَذَا عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ نَقُوْلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ)

حضرت نافعؓ سے روایت ہے کہا عمرؓ کے پاس ایک آدمی نے چھینک لی اور اس نے کہا الحمد للہ والسلام علی رسول اللہ ابن عمرؓ نے کہا میں بھی کہتا ہوں کہ الحمد للہ والسلام علی رسول اللہ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو اس طرح تعلیم نہیں دی بلکہ آپ نے فرمایا ہے کہ ہم کہیں۔ الحمد للہ علی کل حال۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

بَابُ الضِّحْکِ ہنسنے کا بیان

پہلی فصل

۴۵۳۷ عَنْ عَائِشَۃَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ مَا رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا ضَاحِکًا حَتّٰی اَرٰی مِنْہُ لَھَوَاتِہٖ اِنَّمَا کَانَ یَتَبَسَّمُ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی پوری طرح کھل کر ہنستے ہوئے نہیں دیکھا کہ حلق کا کوا نظر آسکے آپ صرف مسکراتے تھے۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۵۳۸ وَعَنْ جَرِیْرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ مَا حَجَبَنِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَاٰنِیْ اِلَّا تَبَسَّمَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت جریرؓ سے روایت ہے کہا جب سے میں مسلمان ہوا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی نہیں روکا اور جب بھی آپ مجھ کو دیکھتے تبسم فرماتے۔ (متفق علیہ)

۴۵۳۹ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَقُوْمُ مِنْ مُصَلَّاہُ الَّذِیْ یُصَلِّیْ فِیْہِ الصُّبْحَ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَاِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَامَ وَکَانُوْا یَتَحَدَّثُوْنَ فَیَاْخُذُوْنَ فِیْ اَمْرِ الْجَاھِلِیَّۃِ فَیَضْحَکُوْنَ وَیَتَبَسَّمُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِلتِّرْمِذِیِّ یَتَنَاشَدُوْنَ الشِّعْرَ)

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سورج طلوع ہونے تک اپنی نماز کی جگہ سے نہیں اٹھتے تھے جب سورج طلوع ہوتا آپ کھڑے ہوتے صحابہ گفتگو کرتے اور جاہلیت کے زمانہ کی باتیں بھی کرنے لگ جاتے اور ہنستے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف مسکراتے رہتے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔ ترمذی کی ایک روایت میں ہے شعر پڑھتے۔

دوسری فصل

۴۵۴۰ عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ قَالَ مَارَأَیْتُ اَحَدًا اَکْثَرَ تَبَسُّمًا مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کسی کو مسکراتے نہیں دیکھا۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

تیسری فصل

۴۵۴۱ عَنْ قَتَادَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ رضی اللہ عنہ هَلْ کَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَضْحَکُوْنَ قَالَ نَعَمْ وَالْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِهِمْ اَعْظَمُ مِنَ الْجَبَلِ وَقَالَ بِلَالُ بْنُ سَعْدٍ اَدْرَکْتُهُمْ یَشْتَدُّوْنَ بَیْنَ الْاَغْرَاضِ وَیَضْحَكُ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ فَاِذَا کَانَ اللَّیْلُ کَانُوْا رُهْبَانًا۔

(رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ)

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کیا صحابہ کرام ہنسا کرتے تھے کہا ہاں اور ایمان اُن کے دلوں میں پہاڑ سے زیادہ ہوتا تھا۔ بلال بن سعد نے کہا میں نے صحابہ کرام کو دیکھا وہ تیر کے نشانوں کے درمیان دوڑتے تھے اور ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنستے تھے۔ جب رات آتی وہ اللہ سے خوب ڈرنے اور راہب بن جاتے۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

بَابُ الْاَسَامِیْ

نام رکھنے، اور اچھے برے ناموں کا بیان

پہلی فصل

۴۵۴۲ عَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی السُّوْقِ فَقَالَ رَجُلٌ یَا اَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ اِلَیْہِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّمَا دَعَوْتُ هٰذَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَمُّوْا بِاِسْمِیْ وَلَا تَکْتَنُوْا بِکُنْیَتِیْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ بازار میں جا رہے تھے ایک آدمی نے ابوالقاسم کہہ کر بلایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی طرف دیکھا وہ کہنے لگا میں نے اس دوسرے شخص کو بلایا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا نام رکھ لو میری کنیت نہ رکھو۔

(متفق علیہ)

۴۵۴۳ وَعَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمُّوْا بِاِسْمِیْ وَلَا تَکْتَنُوْا بِکُنْیَتِیْ فَاِنِّیْ اِنَّمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا نام رکھ لو اور میری کنیت نہ رکھو۔ مجھے قاسم بنایا گیا ہے کیونکہ میں

جُعِلْتُ قَاسِمًا أُقَسِّمُ بَيْنَكُمْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں

(متفق علیہ)

۴۵۴۴
۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ أَسْمَائِكُمْ إِلَى اللّٰهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے ناموں میں سے اللہ تعالیٰ کو سب سے بڑھ کر عبداللہ اور عبدالرحمٰن پسند ہیں۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۵۴۵
۴ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَمِّيَنَّ غُلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا أَفْلَحَ فَإِنَّكَ تَقُولُ أَثَمَّ هُوَ فَلَا يَكُونُ فَيَقُولُ لَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ لَا تُسَمِّ غُلَامَكَ رَبَاحًا وَلَا يَسَارًا وَلَا أَفْلَحَ وَلَا نَافِعًا۔

حضرت سمرہؓ بن جندب سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے غلاموں کا نام یسار، رباح، نجیح اور افلح نہ رکھو تم پوچھو گے کیا فلاں ہے جواب میں کہا جاتے گا نہیں۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ ایک روایت میں ہے اپنے غلام کا نام رباح، یسار، افلح اور نافع نہ رکھو۔

۴۵۴۶
۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْهَى أَنْ يُسَمَّى بِيَعْلَى وَبِبَرَكَةَ وَبِأَفْلَحَ وَبِيَسَارٍ وَبِنَافِعٍ وَبِنَحْوِ ذٰلِكَ ثُمَّ رَأَيْتُهُ سَكَتَ بَعْدُ عَنْهَا ثُمَّ قُبِضَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ ذٰلِكَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ فرمایا کہ لوگوں کو روک دیں کہ یعلی، برکت، افلح یسار اور نافع نام نہ رکھیں۔ بعد میں آپؐ خاموش ہو گئے پھر آپؐ وفات پا گئے اور اس سے منع نہیں کیا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۵۴۷
۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْنَى الْأَسْمَاءِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ اللّٰهِ رَجُلٌ يُسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَفِي رِوَايَةِ مُسْلِمٍ قَالَ أَغْيَظُ رَجُلٍ عَلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَأَخْبَثُهُ رَجُلٌ كَانَ يُسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ لَا مَلِكَ إِلَّا اللّٰهُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کیدن اللہ کے نزدیک سب سے بُرا نام اس شخص کا ہے جس کا نام ملک الاملاک (شہنشاہ) رکھا گیا ہے روایت کیا اسکو بخاری نے مسلم کی ایک روایت میں ہے قیامت کیدن اللہ کے ہاں بدترین اور ناخوش ترین وہ شخص ہو گا جس کا نام ملک الاملاک (بادشاہوں کا بادشاہ) ہو گا۔ اللہ کے سوا کوئی بادشاہ نہیں ہے۔

۴۵۴۸
۷ وَعَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ سُمِّيتُ بَرَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمُ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِأَهْلِ الْبِرِّ مِنْكُمْ سَمُّوهَا زَيْنَبَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت زینبؓ بنت ابی سلمہ سے روایت ہے کہا میرا نام برہ رکھا گیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی جانوں کو پاک نہ کرو تم میں نیکی والوں کو اللہ خوب جانتا ہے اس کا نام زینب رکھو۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۵۴۹
۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ جُوَيْرِيَةُ اسْمُهَا بَرَّةَ فَحَوَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا جویریہ کا نام برہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر اسکا نام جویریہ رکھ دیا آپؐ اس

اِسْمُهَا جُوَيْرِيَةَ فَكَانَ يَكْرَهُ اَنْ يُقَالَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ بَرَّةَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۵۰ ۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ بِنْتًا كَانَتْ لِعُمَرَ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ فَسَمَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيْلَةَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۵۱ ۱۰ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اُتِيَ بِالْمُنْذِرِ بْنِ اَبِيْ اُسَيْدٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ وُلِدَ فَوَضَعَهُ عَلٰى فَخِذِهٖ فَقَالَ مَا اسْمُهٗ قَالَ فُلَانٌ قَالَ لَا لٰكِنِ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۵۲ ۱۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ عَبْدِيْ وَاَمَتِيْ كُلُّكُمْ عَبِيْدُ اللّٰهِ وَكُلُّ نِسَائِكُمْ اِمَاءُ اللّٰهِ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ غُلَامِيْ وَجَارِيَتِيْ وَفَتَايَ وَلَا يَقُلِ الْعَبْدُ رَبِّيْ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ سَيِّدِيْ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِيَقُلْ سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَا يَقُلِ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهٖ مَوْلَايَ فَاِنَّ مَوْلَاكُمُ اللّٰهُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۵۳ ۱۲ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْلُوا الْكَرْمَ فَاِنَّ الْكَرْمَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِيْ رِوَايَةٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ لَا تَقُوْلُوا الْكَرْمَ وَلٰكِنْ قُوْلُوا الْعِنَبَ وَالْحَبَلَةَ۔

۴۵۵۴ ۱۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْكَرْمَ وَلَا تَقُوْلُوْا يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الدَّهْرُ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۵۵۵ ۱۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسُبُّ اَحَدُكُمُ الدَّهْرَ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ

بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہا جاتا ہے آپ برہ کے ہاں سے نکل آئے ہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا حضرت عمرؓ کی ایک بیٹی کا نام عاصیہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام جمیلہ رکھا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے منذر ابن ابی اسید جس وقت پیدا ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا آپ نے اپنی ران مبارک پر اس کو بٹھا دیا آپ نے فرمایا اس کا نام فلاں ہے آپ نے فرمایا نہیں اس کا نام منذر ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اس طرح نہ کہے کہ میرا بندہ یا میری لونڈی ہے تم سب اللہ کے بندے ہو اور تمہاری سب عورتیں اللہ کی لونڈیاں ہیں۔ بلکہ میرا غلام اور میری لڑکی یا میرا خادم اور میری خادمہ کہے اسی طرح غلام اپنے مالک کو میرا رب نہ کہے بلکہ میرا مالک یا میرا آقا کہے ایک روایت میں ہے میرا آقا یا میرا سید کہے۔ ایک روایت میں ہے غلام اپنے مالک کو میرا مولا نہ کہے۔ تمہارا مولا اللہ ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

اسی حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا (انگور کو) کرم نہ کہو کرم مومن کا دل ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ مسلم کی ایک روایت میں وائل بن حجر سے روایت ہے فرمایا کرم نہ کہو بلکہ عنب اور حبلہ کہو۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگور کو کرم نہ کہو اور اس طرح نہ کہا کرو اسے زمانہ کی نامرادی اللہ تعالیٰ ہی زمانہ ہے۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

اسی حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص زمانہ کو گالی نہ دے اللہ زمانہ پھیرنے والا

الدَّهْرُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۵۵۶/۱۵ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي وَلٰكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَذُكِرَ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ رض يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ فِي بَابِ الْإِيمَانِ۔

حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں کوئی یوں نہ کہے میرا نفس پلید ہوا لیکن یوں کہے میرا نفس سست ہوا (متفق علیہ) ابوہریرہ رض کی حدیث جس کے الفاظ ہیں یؤذینی ابن آدم باب الایمان میں گذر چکی ہے

دوسری فصل

۴۵۵۷/۱۶ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ لَمَّا وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ قَوْمِهِ سَمِعَهُمْ يَكْنُونَهُ بِأَبِي الْحَكَمِ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ هُوَ الْحَكَمُ وَإِلَيْهِ الْحُكْمُ فَلِمَ تُكْنَى أَبَا الْحَكَمِ قَالَ إِنَّ قَوْمِي إِذَا اخْتَلَفُوا فِي شَيْءٍ أَتَوْنِي فَحَكَمْتُ بَيْنَهُمْ فَرَضِيَ كِلَا الْفَرِيقَيْنِ بِحُكْمِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْسَنَ هٰذَا فَمَا لَكَ مِنَ الْوَلَدِ قَالَ لِي شُرَيْحٌ وَمُسْلِمٌ وَعَبْدُ اللهِ قَالَ فَمَنْ أَكْبَرُهُمْ قَالَ قُلْتُ شُرَيْحٌ قَالَ فَأَنْتَ أَبُو شُرَيْحٍ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت شریح بن ہانی رض اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنی قوم کے وفد میں حاضر ہوا۔ آپ نے سنا کہ میری قوم کے لوگ میری کنیت ابوالحکم پکارتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا فرمایا حکم تو اللہ ہے اور اسکی طرف حکم لوٹتا ہے۔ تیری کنیت ابوالحکم کیوں ہے۔ ہانی نے کہا جسوقت میری قوم میں کوئی اختلاف ہوتا ہے میرے پاس آتے ہیں میں ان میں ایسا فیصلہ کرتا ہوں کہ دونوں فریق راضی ہو جاتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو بڑی اچھی بات ہے تیرے لڑکے کتنے ہیں۔ کہا شریح، مسلم اور عبداللہ ہیں فرمایا ان میں سے بڑا کون ہے میں نے کہا شریح ہے فرمایا تو ابوشریح ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۴۵۵۸/۱۷ وَعَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ لَقِيتُ عُمَرَ فَقَالَ مَنْ أَنْتَ قُلْتُ مَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ قَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْأَجْدَعُ شَيْطَانٌ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت مسروق رح سے روایت ہے کہا میں حضرت عمر رض سے ملا انہوں نے کہا تو کون ہے میں نے کہا مسروق بن اجدع ہوں عمر کہنے لگے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ اجدع شیطان کا نام ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۴۵۵۹/۱۸ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُدْعَوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِأَسْمَائِكُمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِكُمْ فَأَحْسِنُوا أَسْمَاءَكُمْ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابوالدرداء رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن تم اپنے باپوں کے ناموں سے بلائے جاؤ گے سو اپنے نام اچھے رکھا کرو۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔

۴۵۶۰/۱۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى أَنْ يَجْمَعَ أَحَدٌ بَيْنَ اسْمِهِ وَكُنْيَتِهِ

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص آپ کا نام اور کنیت جمع کرے اور

وَيُسَمِّي مُحَمَّدًا اَبَا الْقَاسِمِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۵۶۱/۲۰ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَمَّيْتُمْ بِاسْمِي فَلَا تَكْتَنُوْا بِكُنْيَتِي۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ دَاوٗدَ قَالَ مَنْ تَسَمّٰى بِاسْمِي فَلَا يَكْتَنِ بِكُنْيَتِي وَمَنْ تَكَنّٰى بِكُنْيَتِي فَلَا يَتَسَمَّ بِاسْمِي۔

۴۵۶۲/۲۱ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ وَلَدْتُ غُلَامًا فَسَمَّيْتُهٗ اَبَا الْقَاسِمِ فَذُكِرَ لِيْ اَنَّكَ تَكْرَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ مَا الَّذِيْ اَحَلَّ اسْمِيْ وَحَرَّمَ كُنْيَتِيْ اَوْ مَا الَّذِيْ حَرَّمَ كُنْيَتِيْ وَاَحَلَّ اسْمِيْ۔
(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ مُحْيِ السُّنَّةِ غَرِيْبٌ)

۴۵۶۳/۲۲ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ وُلِدَ لِيْ بَعْدَكَ وَلَدٌ اُسَمِّيْهِ بِاسْمِكَ وَاُكَنِّيْهِ بِكُنْيَتِكَ قَالَ نَعَمْ۔
(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

۴۵۶۴/۲۳ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَنَّانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقْلَةٍ كُنْتُ اَجْتَنِيْهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ لَا نَعْرِفُهٗ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ وَفِي الْمَصَابِيْحِ صَحَّحَهٗ)

۴۵۶۵/۲۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُغَيِّرُ الْاِسْمَ الْقَبِيْحَ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۵۶۶/۲۵ وَعَنْ بَشِيْرِ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَمِّهٖ اُسَامَةَ بْنِ اَخْدَرِيٍّ اَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهٗ اَصْرَمُ كَانَ فِي النَّفَرِ الَّذِيْنَ اَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْمُكَ قَالَ اَصْرَمُ قَالَ بَلْ اَنْتَ زُرْعَةُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ وَغَيَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِسْمَ

نام محمد ابو القاسم رکھے۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جسوقت تم اپنا نام میرے نام پر رکھو میری کنیت نہ رکھو۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے جو شخص میرے نام پر اپنا نام رکھے میری کنیت نہ رکھے اور جو میری کنیت رکھے نام نہ رکھے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے ایک عورت نے کہا اے اللہ کے رسول میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا ہے میں نے اس کا نام محمد رکھا ہے اور اس کی کنیت ابو القاسم رکھی ہے مجھے کہا گیا ہے کہ آپ اس بات کو ناپسند سمجھتے ہیں آپ نے فرمایا میرا نام کس نے حلال کیا ہے اور میری کنیت کسنے حرام کر دی ہے یا فرمایا میری کنیت کسنے حرام کی ہے اور میرا نام حلال کیا ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور محی السنہ نے کہا یہ حدیث غریب ہے

محمد بن حنفیہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں میں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ فرمائیں اگر آپ کے بعد میرے ہاں لڑکا پیدا ہو میں اس کا نام آپ کے نام پر اور اسکی کنیت آپ کی کنیت پر رکھوں فرمایا ہاں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ساگ کے ساتھ میری کنیت رکھی میں اسکو اکھیڑتا رہا تھا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اس حدیث کو ہم اس سند کے سوا نہیں جانتے اور مصابیح میں اسکو صحیح کہا گیا ہے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم برے نام کو تبدیل کر دیتے تھے۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت بشیرؓ بن میمون اپنے چچا اسامہ بن اخدری سے روایت کرتے ہیں ایک آدمی کا نام اصرم تھا وہ اس جماعت میں شامل تھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا نام کیا ہے اس نے کہا اصرم ہے فرمایا تیرا نام زرعہ ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عاص، عزیز، شیطان، حکم، غراب، حباب، شہاب وغیرہ نام

الْعَاصِ وَعَزِيزٍ وَعَتَلَةَ وَشَيْطَانٍ وَالْحَكَمِ وَغُرَابٍ وَحُبَابٍ وَشِهَابٍ وَقَالَ تَرَكْتُ أَسَانِيدَهَا لِلِاخْتِصَارِ

۴۵۶۷/۲۶ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ لِأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ أَوْ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ لِأَبِي مَسْعُودٍ مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي زَعَمُوا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِئْسَ مَطِيَّةُ الرَّجُلِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ إِنَّ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ حُذَيْفَةُ)

۴۵۶۸/۲۷ وَعَنْ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ فُلَانٌ وَلٰكِنْ قُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شَاءَ فُلَانٌ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ) وَفِي رِوَايَةٍ مُنْقَطِعًا قَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ وَقُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَحْدَهُ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

۴۵۶۹/۲۸ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا لِلْمُنَافِقِ سَيِّدًا فَإِنَّهُ إِنْ يَكُ سَيِّدًا فَقَدْ أَسْخَطْتُمْ رَبَّكُمْ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

بدل دیئے۔ ابوداؤد نے کہا میں نے اختصار کے پیش نظر سندیں حذف کر دی ہیں۔

حضرت ابومسعود انصاری سے روایت ہے اس نے ابوعبداللہ سے کہا یا ابوعبداللہ نے ابومسعود انصاری سے کہا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زعموا کے متعلق کیا سنا ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آدمی کی بری سواری ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور کہا ابوعبداللہ حذیفہ کی کنیت ہے۔

حضرت حذیفہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اس طرح نہ کہا کرو کہ جو اللہ چاہے اور فلاں چاہے بلکہ کہا کرو جو اللہ چاہے پھر فلاں چاہے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے۔ ایک منقطع روایت میں ہے آپ نے فرمایا اس طرح نہ کہو جو اللہ چاہے اور محمد چاہے بلکہ کہو جو صرف اکیلا اللہ چاہے۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

انہی (حضرت حذیفہ) سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا منافق کو سید نہ کہو اس لیے اگر وہ سید ہے تم اپنے رب کو ناراض کر دو گے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

تیسری فصل

۴۵۷۰/۲۹ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَحَدَّثَنِي أَنَّ جَدَّهُ حَزْنًا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ اسْمِي حَزْنٌ قَالَ بَلْ أَنْتَ سَهْلٌ قَالَ مَا أَنَا بِمُغَيِّرٍ اسْمًا سَمَّانِيهِ أَبِي قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فَمَا زَالَتْ فِينَا الْحُزُونَةُ بَعْدُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۵۷۱/۳۰ وَعَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجُشَمِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللّٰهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ

حضرت عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ سے روایت ہے کہا میں سعید بن مسیب کے پاس بیٹھا۔ اس نے مجھے بتلایا کہ اس کے دادا کا نام حزن تھا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے فرمایا تیرا نام کیا ہے اس نے کہا میرا نام حزن ہے۔ فرمایا نہیں تیرا نام سہل ہے۔ اس نے کہا میرے باپ نے میرا جو نام رکھ دیا ہے میں اسکو بدلتا نہیں اس کے بعد ہمارے خاندان میں سختی رہی۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

ابو وہب جشمی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انبیاء کے ناموں پر اپنے نام رکھو اور اللہ تعالیٰ کو سب سے پسند نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہے اور سب سے سچے نام حارث

وَاَصْدَقُهَا حَارِثٌ وَّهَمَّامٌ وَّاَقْبَحُهَا حَرْبٌ وَّمُرَّةُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

اور ہمام ہیں۔ بدترین نام حرب اور مرہ ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

بَابُ الْبَيَانِ وَالشِّعْرِ — بیان اور شعر کا بیان

پہلی فصل

۴۵۷۲ عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ قَدِمَ رَجُلَانِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَخَطَبَا فَعَجِبَ النَّاسُ لِبَيَانِهِمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا مشرق کی جانب سے دو آدمی آئے انہوں نے خطبہ دیا ان کے بیان سے لوگ بہت متعجب ہوئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض بیان سحر ہوتا ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۴۵۷۳ وَعَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض اشعار حکمت ہوتے ہیں۔ (متفق علیہ)

۴۵۷۴ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُوْنَ قَالَهَا ثَلَاثًا (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کلام میں مبالغہ کرنے والے ہلاک ہو گئے یہ کلمات تین مرتبہ فرماتے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۵۷۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيْدٍ اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت سچا کلمہ جو کسی شاعر نے کہا ہے لبید کا شعر ہے اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ (اللہ کے سوا ہر چیز فانی ہے) (متفق علیہ)

۴۵۷۶ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِؓ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَدِفْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ اُمَيَّةَ بْنِ اَبِي الصَّلْتِ شَيْءٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هِيْهِ فَاَنْشَدْتُهُ بَيْتًا۔ فَقَالَ هِيْهِ ثُمَّ اَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَقَالَ هِيْهِ حَتّٰى اَنْشَدْتُهُ مِائَةَ بَيْتٍ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عمروؓ بن رشید اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہا ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سواری پر آپؐ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا آپ نے فرمایا امیہ بن صلت کے اشعار تجھ کو یاد ہیں میں نے کہا جی ہاں فرمایا پڑھو میں نے آپ کو ایک بیت سنایا فرمایا اور پڑھو پھر میں نے ایک بیت پڑھا فرمایا اور پڑھو میں نے (تقریباً) سو اشعار آپ کو سناتے روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۵۷۷ وَعَنْ جُنْدُبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْ بَعْضِ الْمَشَاهِدِ وَقَدْ دَمِيَتْ اِصْبَعُهٗ فَقَالَ هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دَمِيْتِ وَفِيْ

حضرت جندبؓ سے روایت ہے کہا ایک جنگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی خون آلودہ ہو گئی آپ نے فرمایا تو ایک انگلی ہے جو خون آلودہ ہوتی ہے تجھے یہ تکلیف اللہ کی راہ میں ملی۔

سَبِيْلِ اللهِ مَا لَقِيْتِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

۴۵۷۸ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ اُهْجُ الْمُشْرِكِيْنَ فَاِنَّ جِبْرِيْلَ مَعَكَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِحَسَّانَ اَجِبْ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ اَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت براءؓ سے روایت ہے کہا قریظہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسانؓ بن ثابت سے فرمایا مشرکوں کی ہجو کہو جبرئیلؑ تمہارے ساتھ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حسان کے لیے فرمایا کرتے تھے میری طرف سے ان کو جواب دو اے اللہ روح القدس کے ساتھ ان کی مدد فرما۔ (متفق علیہ)

۴۵۷۹ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُهْجُوْا قُرَيْشًا فَاِنَّهٗ اَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ رَشْقِ النَّبْلِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریش کی ہجو کرو ہجو ان کے لیے تیر پھینکنے سے بڑھ کر سخت ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۵۸۰ وَعَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِحَسَّانَ اِنَّ رُوْحَ الْقُدُسِ لَا يَزَالُ يُؤَيِّدُكَ مَا نَافَحْتَ عَنِ اللهِ وَرَسُوْلِهٖ وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هَجَاهُمْ حَسَّانُ فَشَفٰى وَاشْتَفٰى۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا حضرت حسانؓ سے فرما رہے تھے حضرت جبرئیلؑ تیری مدد کرتے ہیں جب تو اللہ اور اسکے رسول سے مدافعت کرتا ہے اور عائشہؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے حسانؓ نے کفار کی ہجو کہکر مسلمانوں کو شفا دی اور خود شفا پاتی ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۵۸۱ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ التُّرَابَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتّٰى اَغْبَرَ بَطْنُهٗ يَقُوْلُ وَاللهِ لَوْلَا اللهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَيْنَا اِنَّ الْاُوْلٰى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا اِذَا اَرَادُوْا فِتْنَةً اَبَيْنَا يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهٗ اَبَيْنَا اَبَيْنَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت براءؓ سے روایت ہے کہا خندق کیدن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مٹی اٹھاتے تھے یہاں تک کہ آپ کا پیٹ خاک آلودہ ہو گیا اور آپ فرماتے تھے اللہ کی قسم اگر اللہ کی ہدایت نہ ہوتی ہم کبھی ہدایت نہ پاتے نہ صدقہ خیرات کرتے نہ نمازیں پڑھتے اے اللہ ہم پر سکینت نازل فرما اور ہمارے قدم ثابت رکھ اگر کفار کے ساتھ مقابلہ کی نوبت آئے انہوں نے ہم پر زیادتی کی ہے اسلیے کہ جب وہ فتنہ کا ارادہ کرتے تھے ہم انکار کر دیتے تھے بلند آواز سے پڑھتے تھے خصوصًا اَبَیْنَا اَبَیْنَا پر آواز بلند کرتے۔ (متفق علیہ)

۴۵۸۲ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ جَعَلَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَارُ يَحْفِرُوْنَ الْخَنْدَقَ وَيَنْقُلُوْنَ التُّرَابَ وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِيْنَا اَبَدًا يَقُوْلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا مہاجر اور انصار خندق کھودتے اور مٹی اٹھاتے اور وہ پڑھتے ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی ہے جب تک ہم زندہ ہیں جہاد کرتے رہیں گے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جواب میں فرماتے اے اللہ زندگی تو آخرت

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُجِيبُهُمْ اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ فَاغْفِرِ الْاَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کی ہے۔ انصار اور مہاجرین کو بخش دے
(متفق علیہ)

۴۵۸۳ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَّمْتَلِئَ جَوْفُ رَجُلٍ قَيْحًا يَرِيْهِ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ يَّمْتَلِئَ شِعْرًا۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی اپنے پیٹ کو پیپ سے بھرلے اس بات سے بہتر ہے کہ شعر سے پیٹ بھرے۔
(متفق علیہ)

دوسری فصل

۴۵۸۴ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رض اَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَدْ اَنْزَلَ فِي الشِّعْرِ مَا اَنْزَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِسَيْفِهٖ وَلِسَانِهٖ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَكَاَنَّمَا تَرْمُوْنَهُمْ بِهٖ نَضْحَ النَّبْلِ۔ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَفِي الْاِسْتِيْعَابِ لِابْنِ عَبْدِ الْبَرِّ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا ذَا تَرٰى فِي الشِّعْرِ فَقَالَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِسَيْفِهٖ وَلِسَانِهٖ۔

حضرت کعبؓ بن مالک سے روایت اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اللہ تعالیٰ نے شعر کے متعلق اتار دیا ہے جو کچھ اتارا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن شخص کفار کے ساتھ اپنی تلوار اور زبان کے ساتھ جہاد کرتا ہے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم کفار کو شعر اس طرح مارتے ہو جس طرح تیر مارا جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔ ابن عبدالبر نے استیعاب میں ذکر کیا ہے کہ کعبؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اے اللہ کے رسول شعر کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا مومن اپنی تلوار اور زبان کے ساتھ جہاد کرتا ہے۔

۴۵۸۵ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ وَالْعِيُّ شُعْبَتَانِ مِنَ الْاِيْمَانِ وَالْبَذَاءُ وَالْبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ النِّفَاقِ
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوامامہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں آپ نے فرمایا حیا اور زبان والبستگی ایمان کی دو شاخیں ہیں اور فحش گوئی اور بیہودہ بکواس نفاق کی دو شاخیں ہیں۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۵۸۶ وَعَنْ اَبِیْ ثَعْلَبَةَ رض الْخُشَنِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَحَبَّكُمْ اِلَيَّ وَاَقْرَبَكُمْ مِنِّيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَحَاسِنُكُمْ اَخْلَاقًا وَاِنَّ اَبْغَضَكُمْ اِلَيَّ وَاَبْعَدَكُمْ مِنِّيْ مَسَاوِيْكُمْ اَخْلَاقًا الثَّرْثَارُوْنَ الْمُتَشَدِّقُوْنَ الْمُتَفَيْهِقُوْنَ۔ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهٗ عَنْ جَابِرٍ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت ابوثعلبہ خشنیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن تم میں سب سے بڑھ کر میری طرف محبوب اور میرے قریب وہ شخص ہو گا جس کا خلق اچھا ہے اور قیامت کے دن تم میں سب سے بڑھ کر میرے نزدیک مبغوض اور مجھ سے دور ترین وہ شخص ہو گا جو برے خلق والا ہے۔ کلام میں فراخی کرنے والے اور منہ بھر کر کلام کرنے والے۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ترمذی نے اسی طرح جابر سے روایت کیا ہے اور اسکی روایت

قَدْ عَلِمْنَا الثَّرْثَارُوْنَ وَالْمُتَشَدِّقُوْنَ فَمَا الْمُتَفَيْهِقُوْنَ قَالَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ)

میں ہے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ثرثارون اور متشدقون کا معنی ہم سمجھتے ہیں متفیہقون سے مراد کون لوگ ہیں فرمایا متکبر لوگ۔

۴۵۸۷/۱۶ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی یَخْرُجَ قَوْمٌ یَّاْکُلُوْنَ بِاَلْسِنَتِھِمْ کَمَا تَاْکُلُ الْبَقَرَۃُ بِاَلْسِنَتِھَا۔

(رَوَاہُ اَحْمَدُ)

حضرت سعدؓ بن ابی وقاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک ایسے لوگ نہ نکلیں جو اپنی زبانوں کے ساتھ اس طرح کھائیں گے جس طرح گائے اپنی زبان کے ساتھ کھاتی ہے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

۴۵۸۸/۱۷ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ یُبْغِضُ الْبَلِیْغَ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِیْ یَتَخَلَّلُ بِلِسَانِہٖ کَمَا یَتَخَلَّلُ الْبَاقِرَۃُ بِلِسَانِھَا۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ) وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ۔

حضرت عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ایسے فصیح و بلیغ شخص کو بُرا سمجھتا ہے جو اپنی زبان کے ساتھ اس طرح کھاتے جس طرح گائے اپنی زبان کے ساتھ چارہ کھاتی ہے روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے

۴۵۸۹/۱۸ وَعَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَیْلَۃَ اُسْرِیَ بِیْ بِقَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاھُھُمْ بِمَقَارِیْضَ مِنَ النَّارِ فَقُلْتُ یَا جِبْرِیْلُ مَنْ ھٰؤُلَاءِ قَالَ ھٰؤُلَاءِ خُطَبَاءُ اُمَّتِکَ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معراج کی رات میں چند ایک ایسے لوگوں کے پاس سے گذرا کہ آگ کی قینچیوں کے ساتھ انکی زبانوں کو کاٹا جا رہا ہے میں نے حضرت جبرئیل سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں اس نے کہا یہ تیری امت کے واعظ ہیں جو کہتے ہیں لیکن کرتے نہیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۴۵۹۰/۱۹ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ صَرْفَ الْکَلَامِ لِیَسْبِیَ بِہٖ قُلُوْبَ الرِّجَالِ اَوِ النَّاسِ لَمْ یَقْبَلِ اللّٰہُ مِنْہُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کلام کو پھیرنا اور مختلف طریقوں سے بیان کرنا سیکھتا ہے تاکہ لوگوں کے دل اپنی طرف متوجہ کر سکے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے نفل اور فرض قبول نہیں کرے گا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۴۵۹۱/۲۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِؓ اَنَّہٗ قَالَ یَوْمًا وَقَامَ رَجُلٌ فَاَکْثَرَ الْقَوْلَ فَقَالَ عَمْرٌو لَوْ قَصَدَ فِیْ قَوْلِہٖ لَکَانَ خَیْرًا لَّہٗ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَقَدْ رَاَیْتُ اَوْ اُمِرْتُ اَنْ اَتَجَوَّزَ فِی الْقَوْلِ فَاِنَّ الْجَوَازَ ھُوَ خَیْرٌ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ)

عمروؓ بن عاص سے روایت ہے ایک دن ایک شخص کھڑا ہوا اس نے کافی دیر تک بیان کیا عمرو کہنے لگے اگر یہ شخص اپنی تقریر میں میانہ روی اختیار کرتا اس کے لیے بہتر ہوتا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے آپ فرماتے تھے میں نے جانا ہے یا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مختصر تقریر کروں اور اختصار بہت بہتر ہے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

٢٥٩٢/٢١ وَعَنْ صَخْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ رض عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا وَاِنَّ مِنَ الْعِلْمِ جَهْلًا وَاِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكَمًا وَاِنَّ مِنَ الْقَوْلِ عِيَالًا

(رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤدَ)

حضرت صخرؓ بن عبد اللہ بن بریدہ اپنے باپ سے اس نے صخر کے دادا سے بیان کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض بیان جادو ہے بعض علم جہالت ہے بعض شعر حکمت ہیں اور بعض باتیں بوجھ ہیں۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

تیسری فصل

٢٥٩٣/٢٢ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ لِحَسَّانَ مِنْبَرًا فِي الْمَسْجِدِ يَقُوْمُ عَلَيْهِ قَائِمًا يُفَاخِرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ يُنَافِحُ وَيَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُؤَيِّدُ حَسَّانَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ مَا نَافَحَ اَوْ فَاخَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسانؓ کے لیے مسجد میں منبر رکھتے وہ اس پر کھڑے ہوتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے فخر کرتے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مدافعت کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے جب تک حسانؓ میری طرف سے فخر یا مدافعت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکی مدد کرتا ہے۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

٢٥٩٤/٢٣ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَادٍ يُقَالُ لَهٗ اَنْجَشَةُ وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَيْدَكَ يَا اَنْجَشَةُ لَا تَكْسِرِ الْقَوَارِيْرَ قَالَ قَتَادَةُ يَعْنِيْ ضَعَفَةَ النِّسَاءِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک حدی خوان تھا جس کا نام انجشہ تھا وہ بہت خوش آواز تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے انجشہ اونٹوں کو آہستہ چلا شیشوں کو نہ توڑ دینا قتادہؓ کہتے ہیں آپؐ نے کمزور عورتوں کو شیشہ سے تشبیہ دی ہے

(متفق علیہ)

٢٥٩٥/٢٤ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّعْرُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ كَلَامٌ فَحَسَنُهٗ حَسَنٌ وَقَبِيْحُهٗ قَبِيْحٌ۔

(رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ) وَرَوَى الشَّافِعِيُّ عَنْ عُرْوَةَ مُرْسَلًا)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شعر کا تذکرہ ہوا آپؐ نے فرمایا شعر کلام ہے اس کا اچھا اچھا ہے اگر کلام برا ہے وہ برا ہے۔ روایت کیا اس کو دارقطنی نے اور شافعی نے عروہ سے مرسل بیان کیا ہے۔

٢٥٩٦/٢٥ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيْرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے ایک مرتبہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرج مقام میں چل رہے تھے ایک شاعر

بِالْعَرْجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُنْشِدُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الشَّيْطَانَ أَوْ أَمْسِكُوا الشَّيْطَانَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ رَجُلٍ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

شعر پڑھتا ہوا سامنے آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شیطان کو پکڑو آدمی کا پیٹ پیپ سے بھر جائے اس سے بہتر ہے کہ وہ اشعار کے ساتھ اُسے بھرے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۵۹۷/۲۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغِنَاءُ يُنْبِتُ النِّفَاقَ فِي الْقَلْبِ كَمَا يُنْبِتُ الْمَاءُ الزَّرْعَ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا راگ دل میں نفاق اگاتا ہے جس طرح پانی کھیتی اگاتا ہے۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۵۹۸/۲۷ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي طَرِيقٍ فَسَمِعَ مِزْمَارًا فَوَضَعَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ وَنَاءَ عَنِ الطَّرِيقِ إِلَى الْجَانِبِ الْآخَرِ ثُمَّ قَالَ لِي بَعْدَ أَنْ بَعُدَ يَا نَافِعُ هَلْ تَسْمَعُ شَيْئًا قُلْتُ لَا فَرَفَعَ إِصْبَعَيْهِ مِنْ أُذُنَيْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ يَرَاعٍ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُ قَالَ نَافِعٌ وَكُنْتُ إِذْ ذَاكَ صَغِيرًا۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت نافعؓ سے روایت ہے کہا میں ایک مرتبہ ایک راستہ میں ابن عمرؓ کے ساتھ جا رہا تھا انہوں نے مزمار کی آواز سنی اپنی دونوں انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس لیں اور دوسری جانب راستہ سے دور ہٹ گئے کافی دور جانے کے بعد مجھے کہا اے نافع آواز آتی ہے میں نے کہا نہیں پھر اپنی انگلیاں کانوں سے نکالیں پھر کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپؐ نے نے کی آواز سنی آپ نے اسی طرح کیا جسطرح میں نے کیا ہے نافع نے کہا میں اسوقت چھوٹا بچہ تھا۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے۔

بَابُ حِفْظِ اللِّسَانِ وَالْغِيْبَةِ وَالشَّتْمِ

زبان کی حفاظت غیبت اور بُرا کہنے کا بیان

پہلی فصل

۴۵۹۹/۱ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ کو اس چیز کی ضمانت دے جو اس کے دونوں کلوں کے درمیان ہے اور دونوں پاؤں کے درمیان ہے میں اسکو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۴۶۰۰/۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَرْفَعُ اللهُ بِهَا دَرَجَاتٍ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی جو اللہ کی رضا مندی کا ایک کلمہ بولتا ہے اس کی شان اسکو معلوم نہیں ہوتی اللہ تعالیٰ اسکی وجہ سے اسکا درجہ بلند کر دیتا ہے

وَاِنَّ الْعَبْدَ لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَۃِ مِنْ سَخَطِ اللّٰہِ لَا یُلْقِیْ لَھَا بَالًا یَھْوِیْ بِھَا فِیْ جَھَنَّمَ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ) وَفِیْ رِوَایَۃٍ لَّھُمَا یَھْوِیْ بِھَا فِی النَّارِ اَبْعَدَ مَا بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ)

اور اللہ کی ناراضگی کا ایک کلمہ بولتا ہے اسکی شان اسکو معلوم نہیں ہوتی اس کی وجہ سے اسکو جہنم میں گرا دیا جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ بخاری اور مسلم کی ایک روایت میں ہے دوزخ میں اس قدر دور جا گرتا ہے جسقدر مشرق اور مغرب کا فاصلہ ہے۔

۴۶۰۱/۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُہٗ کُفْرٌ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

(متفق علیہ)

۴۶۰۲/۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِاَخِیْہِ کَافِرٌ فَقَدْ بَاءَ بِھَا اَحَدُھُمَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی اپنے مسلمان بھائی کو کافر کہے اس کلمہ کفر کے ساتھ ایک آدمی پھرتا ہے۔

(متفق علیہ)

۴۶۰۳/۵ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَرْمِیْ رَجُلٌ رَجُلًا بِالْفُسُوْقِ وَلَا یَرْمِیْہِ بِالْکُفْرِ اِلَّا ارْتَدَّتْ عَلَیْہِ اِنْ لَّمْ یَکُنْ صَاحِبُہٗ کَذٰلِکَ۔

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان شخص دوسرے مسلمان کو فسق اور کفر کی تہمت نہ لگائے اگر وہ شخص ایسا نہیں ہے وہ اس پر لوٹ آتی ہے۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۶۰۴/۶ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ دَعَا رَجُلًا بِالْکُفْرِ اَوْ قَالَ عَدُوَّ اللّٰہِ وَلَیْسَ کَذٰلِکَ اِلَّا حَارَ عَلَیْہِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابی ذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کو کفر کے ساتھ بلائے یا اسے اللہ کا دشمن کہے اور وہ ایسا نہیں ہے مگر وہ اس پر رجوع کر آتا ہے۔

(متفق علیہ)

۴۶۰۵/۷ وَعَنْ اَنَسٍ وَّاَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَعَلَی الْبَادِیْ مَا لَمْ یَعْتَدِ الْمَظْلُوْمُ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت انسؓ اور ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دوسرے کو گالی دینے والوں میں سے جو شخص پہل کرے اس کے ذمہ گناہ ہے جب تک مظلوم تجاوز نہ کرے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۶۰۶/۸ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَنْبَغِیْ لِصِدِّیْقٍ اَنْ یَّکُوْنَ لَعَّانًا۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سچ کہنے والے کو بہت لعنت کرنے والا نہیں بننا چاہیئے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۶۰۷/۹ وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللَّعَّانِيْنَ لَا يَكُوْنُوْنَ شُهَدَآءَ وَلَا شُفَعَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کو فرماتے سُنا کہ زیادہ لعنت کرنے والے لوگ قیامت کے دن نہ تو شہادت دینے والے ہوں گے اور نہ شفاعت کرنے والے۔
(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۶۰۸/۱۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ الرَّجُلُ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ اَهْلَكُهُمْ ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی آدمی کہے کہ آدمی ہلاک ہوگئے وہ سب سے زیادہ ہلاک ہونے والا ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۶۰۹/۱۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُوْنَ شَرَّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِيْ يَاْتِيْ هٰؤُلَآءِ بِوَجْهٍ وَّهٰؤُلَآءِ بِوَجْهٍ ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن بدترین آدمی تم اس شخص کو پاؤ گے جو دو رویہ ہے ایک جماعت کے پاس ایک طریقہ سے آتا ہے اور دوسری جماعت کے پاس دوسرے طریقہ سے۔ (متفق علیہ)

۴۶۱۰/۱۲ وَعَنْ حُذَيْفَةَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةِ مُسْلِمٍ نَمَّامٌ)

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے فرماتے تھے جنت میں چغلخور داخل نہیں ہوگا (متفق علیہ) مسلم کی روایت میں نمام کا لفظ ہے۔

۴۶۱۱/۱۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِيْ اِلَى الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِيْ اِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيْقًا وَاِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَاِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِيْ اِلَى الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ اِلَى النَّارِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةِ الْمُسْلِمِ قَالَ اِنَّ الصِّدْقَ بِرٌّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِيْ اِلَى الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْكَذِبَ فُجُوْرٌ وَّاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ اِلَى النَّارِ ۔

حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سچائی لازم پکڑو سچائی نیکی کی راہ دکھاتی ہے اور نیکی جنت کی راہ بتلاتی ہے آدمی ہمیشہ سچ بولتا ہے اور سچ بولنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ کے نزدیک صدیق لکھا جاتا ہے اور جھوٹ بولنے سے بچو جھوٹ بولنا فسق کی طرف پہنچاتا ہے اور فسق دوزخ میں پہنچاتا ہے۔ آدمی ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ بولنے کی کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں اُسے کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔ مسلم کی ایک روایت میں ہے نیکی جنت کی طرف پہنچاتی ہے اور جھوٹ بولنا فسق و فجور ہے اور فجور آگ کی طرف پہنچاتا ہے۔

۴۶۱۲/۱۴ وَعَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِيْ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ وَيَقُوْلُ خَيْرًا اَوْ يَنْمِيْ خَيْرًا ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ام کلثومؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کذاب وہ شخص نہیں ہے جو لوگوں میں اصلاح کرتا ہے اور اچھی باتیں کہتا ہے اور اچھی باتیں لوگوں تک پہنچاتا ہے۔
(متفق علیہ)

۴۶۱۳/۱۵ وَعَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

حضرت مقدادؓ بن اسود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَیْتُمُ الْمَدَّاحِیْنَ فَاحْثُوْا فِیْ وُجُوْھِھِمُ التُّرَابَ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

نے فرمایا جس وقت تم تعریف کرنے والوں کو دیکھو ان کے منہ میں مٹی ڈالو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۶۱۴/۱۶ وَعَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ قَالَ اَثْنٰی رَجُلٌ عَلٰی رَجُلٍ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَیْلَکَ قَطَعْتَ عُنُقَ اَخِیْکَ ثَلٰثًا مَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَادِحًا لَا مَحَالَۃَ فَلْیَقُلْ اَحْسِبُ فُلَانًا وَاللّٰہُ حَسِیْبُہٗ اِنْ کَانَ یُرٰی اَنَّہٗ کَذٰلِکَ وَلَا یُزَکِّیْ عَلَی اللّٰہِ اَحَدًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابو بکرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی نے ایک دوسرے شخص کی تعریف کی آپ نے فرمایا تیرے لیے افسوس ہو تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ ڈالی ہے۔ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔ اگر کوئی تم میں سے کسی کی تعریف کرے کہے میں فلاں شخص کو ایسا سمجھتا ہوں جبکہ اسکی حقیقت اللہ تعالیٰ کو خوب معلوم ہے اللہ تعالیٰ کے سامنے کسی کی تعریف نہ کرے۔ (متفق علیہ)

۴۶۱۵/۱۷ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْغِیْبَۃُ قَالُوا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ قَالَ ذِکْرُکَ اَخَاکَ بِمَا یَکْرَہُ قِیْلَ اَفَرَاَیْتَ اِنْ کَانَ فِیْ اَخِیْ مَا اَقُوْلُ قَالَ اِنْ کَانَ فِیْہِ مَا تَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَہٗ وَاِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْہِ مَا تَقُوْلُ فَقَدْ بَھَتَّہٗ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ) وَفِیْ رِوَایَۃٍ اِذَا قُلْتَ لِاَخِیْکَ مَا فِیْہِ فَقَدِ اغْتَبْتَہٗ وَاِذَا قُلْتَ مَا لَیْسَ فِیْہِ فَقَدْ بَھَتَّہٗ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جانتے ہو غیبت کیا ہے صحابہؓ نے کہا اللہ اور اسکا رسول خوب جانتا ہے فرمایا تو اپنے بھائی کا ذکر اس انداز سے کرے جو اُسے ناپسند ہے صحابہؓ نے کہا اگر ہمارے بھائی میں ایسی بات ہو جو ہم کہتے ہیں فرمایا اگر اس میں وہ خصلت ہے اور تم اس کی عدم موجودگی میں اس کا ذکر کرتے ہو تم اس کی غیبت کرتے ہو اور اگر اس میں نہیں ہے تم اس پر بہتان لگاتے ہو روایت کیا اسکو مسلم نے ایک روایت میں ہے جب تو اپنے بھائی کی اس خصلت کا ذکر کرے جو اس میں ہے تو نے اسکی غیبت کی اگر اس میں وہ خصلت نہیں ہے تو نے اس پر بہتان لگایا

۴۶۱۶/۱۸ وَعَنْ عَائِشَۃَ رضی اَنَّ رَجُلًا اِسْتَاْذَنَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنُوْا لَہٗ فَبِئْسَ اَخُو الْعَشِیْرَۃِ فَلَمَّا جَلَسَ تَطَلَّقَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ وَجْھِہٖ وَانْبَسَطَ اِلَیْہِ فَلَمَّا انْطَلَقَ الرَّجُلُ قَالَتْ عَائِشَۃُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قُلْتَ لَہٗ کَذَا وَکَذَا ثُمَّ تَطَلَّقْتَ فِیْ وَجْھِہٖ وَانْبَسَطْتَ اِلَیْہِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَتٰی عَاھَدْتِنِیْ فَحَّاشًا اِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰہِ مَنْزِلَۃً یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مَنْ تَرَکَہُ النَّاسُ اِتِّقَاءَ شَرِّہٖ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اِتِّقَاءَ فُحْشِہٖ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے کی اجازت طلب کی فرمایا اس کو اجازت دو اپنی قوم کا بُرا آدمی ہے جب وہ آپؐ کے پاس آکر بیٹھا آپ نہایت خندہ پیشانی کے ساتھ پیش آئے اور اس کے لیے تبسم کیا جب وہ آدمی چلا گیا عائشہؓ نے کہا اے اللہ کے رسول آپؐ نے اس شخص کو ایسا ایسا کہا پھر آپ خندہ روئی سے پیش آئے اور اس کے ساتھ میٹھی میٹھی باتیں کیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے مجھ کو فحش گو کب پایا ہے اللہ کے نزدیک قیامت کے دن بدترین وہ آدمی ہو گا جس کو لوگ اس کی فحش گوئی کی وجہ سے چھوڑ دیں گے۔

(متفق علیہ)

۴۶۱۷/۱۹ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ اُمَّتِیْ مُعَافًی اِلَّا الْمُجَاھِرُوْنَ وَاِنَّ مِنَ الْمُجَانَۃِ اَنْ یَّعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّیْلِ عَمَلًا ثُمَّ یُصْبِحُ وَقَدْ سَتَرَہُ اللّٰہُ فَیَقُوْلُ یَا فُلَانُ عَمِلْتُ الْبَارِحَۃَ کَذَا وَکَذَا وَقَدْ بَاتَ یَسْتُرُہٗ رَبُّہٗ وَیُصْبِحُ یَکْشِفُ سِتْرَ اللّٰہِ عَنْہُ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ) وَذُکِرَ حَدِیْثُ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ فِیْ بَابِ الضِّیَافَۃِ۔

میری تمام امت میں عافیت ہے مگر وہ لوگ جو پوشیدہ گناہوں کو ظاہر کرتے ہیں یہ بھی ظاہر کرنا ہے کہ آدمی رات کو ایک کام کرے پھر اس حال میں صبح کرے جبکہ اللہ تعالیٰ نے اس پر پردہ ڈالا ہے اور وہ صبح کرتا ہے اللہ تعالیٰ کے پردہ کو کھول دیتا ہے (متفق علیہ) ابوہریرہ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں من کان یؤمن باللہ باب الضیافۃ میں گذر چکی ہے۔

دوسری فصل

۴۶۱۸/۲ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَکَ الْکِذْبَ وَھُوَ بَاطِلٌ بُنِیَ لَہٗ فِیْ رَبَضِ الْجَنَّۃِ وَمَنْ تَرَکَ الْمِرَآءَ وَھُوَ مُحِقٌّ بُنِیَ لَہٗ فِیْ وَسَطِ الْجَنَّۃِ وَمَنْ حَسَّنَ خُلُقَہٗ بُنِیَ لَہٗ فِیْ اَعْلَاھَا۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ وَکَذَا فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَفِی الْمَصَابِیْحِ قَالَ غَرِیْبٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹ کو چھوڑ دے جبکہ وہ ناحق پر ہے جنت کے کنارے میں اس کے لیے محل بنایا جاتا ہے اور جو جھگڑا چھوڑ دے جبکہ وہ حق پر ہے اس کے لیے جنت کے وسط میں مکان بنایا جاتا ہے جس نے اپنا خلق اچھا بنا لیا جنت کی بلند جگہ میں اس کے لیے مکان بنایا جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن ہے اسی طرح شرح السنہ میں ہے۔ مصابیح میں ہے یہ حدیث غریب ہے۔

۴۶۱۹/۲۱ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَتَدْرُوْنَ مَا اَکْثَرُ مَا یُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّۃَ تَقْوَی اللّٰہِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ اَتَدْرُوْنَ مَا اَکْثَرُ مَا یُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ اَلْاَجْوَفَانِ اَلْفَمُ وَالْفَرْجُ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو لوگوں کو جنت میں زیادہ کونسی چیز داخل کرے گی وہ اللہ کا تقویٰ اور حسن خلق ہے کیا تم کو علم ہے لوگوں کو آگ میں کونسی چیز داخل کرے گی دو خالی چیزیں ہیں منہ اور شرمگاہ۔

(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

۴۶۲۰/۲۲ وَعَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الرَّجُلَ لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَۃِ مِنَ الْخَیْرِ مَا یَعْلَمُ مَبْلَغَھَا یَکْتُبُ اللّٰہُ لَہٗ بِھَا رِضْوَانَہٗ اِلٰی یَوْمِ یَلْقَاہُ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَۃِ مِنَ الشَّرِّ مَا یَعْلَمُ مَبْلَغَھَا یَکْتُبُ اللّٰہُ بِھَا عَلَیْہِ سَخَطَہٗ اِلٰی یَوْمِ یَلْقَاہُ۔

(رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَرَوٰی مَالِکٌ وَالتِّرْمِذِیُّ

حضرت بلالؓ بن حارث سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی ایک بھلائی کی بات کرتا ہے وہ اسکی قدر نہیں جانتا اللہ تعالیٰ اسکے سبب اپنی ملاقات کے دن تک اپنی رضامندی اس کے لیے لکھ دیتا ہے۔ آدمی ایک برائی کی بات کرتا ہے اسکی قدر نہیں جانتا اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اپنی ملاقات کے دن تک ناراضگی اس کے لیے لکھ دیتا ہے۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور روایت کیا اس کو مالک، ترمذی اور ابن ماجہ نے اسکی مانند۔

وَابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهُ)

۴۶۲۱/۲۳ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِمَنْ يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهُ وَيْلٌ لَهُ - (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت بہز بن حکیم اپنے باپ سے اپنے دادا سے بیان کرتا ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کے لیے ہلاکت ہے جو لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹ بولتا ہے اس کے لیے ویل ہے اور ہلاکت ہے روایت کیا اسکو احمد، ترمذی، ابوداؤد اور دارمی نے۔

۴۶۲۲/۲۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ لَيَقُوْلُ الْكَلِمَةَ لَا يَقُوْلُهَا اِلَّا لِيُضْحِكَ بِهِ النَّاسَ يَهْوِيْ بِهَا اَبْعَدَ مِمَّا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَاِنَّهُ لَيَزِلُّ عَنْ لِسَانِهِ اَشَدَّ مِمَّا يَزِلُّ عَنْ قَدَمِهِ - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی لوگوں کو ہنسانے کے لیے ایک بات کرتا ہے اسکی وجہ سے آسمان و زمین کے درمیانی فاصلہ سے زیادہ دور دوزخ میں جا گرتا ہے اور وہ اپنی زبان کے ساتھ اسقدر پھسلتا ہے جسقدر اپنے قدم کے ساتھ نہیں پھسلتا۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۶۲۳/۲۵ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَمَتَ نَجَا - (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چپ رہا نجات پا گیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی، احمد دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۶۲۴/۲۶ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَقِيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا النَّجَاةُ فَقَالَ اَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ وَابْكِ عَلٰى خَطِيْئَتِكَ - (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا میں نے کہا نجات کس چیز میں ہے فرمایا اپنی زبان بند رکھ تیرا گھر تجھے گنجائش دے اور اپنے گناہوں پر رو۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے۔

۴۶۲۵/۲۷ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رَفَعَهُ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ ابْنُ اٰدَمَ فَاِنَّ الْاَعْضَاءَ كُلَّهَا تُكَفِّرُ اللِّسَانَ فَتَقُوْلُ اِتَّقِ اللهَ فِيْنَا فَاِنَّا نَحْنُ بِكَ فَاِنِ اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا وَاِنِ اعْوَجَجْتَ اعْوَجَجْنَا - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوسعید سے روایت ہے وہ اس حدیث کو مرفوع بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان جسوقت صبح کرتا ہے سب اعضا زبان کے سامنے عاجزی کرتے ہیں کہتے ہیں ہمارے حق میں اللہ سے ڈر ہم تیرے ساتھ ہیں اگر تو سیدھی رہے ہم سیدھے ہیں اگر تو ٹیڑھی ہو گئی ہم ٹیڑھے ہو جائیں گے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۴۶۲۶/۲۸ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيْهِ - (رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَحْمَدُ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْهُمَا)

حضرت علی بن حسین سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ بے فائدہ کاموں کو چھوڑ دے روایت کیا اس کو مالک اور احمد نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابوہریرہ سے اور ترمذی اور بیہقی نے شعب الایمان میں دونوں سے۔

۴۶۲۷/۲۹ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ تُوُفِّیَ رَجُلٌ مِّنَ الصَّحَابَةِ فَقَالَ رَجُلٌ اَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَلَا تَدْرِيْ فَلَعَلَّهٗ تَكَلَّمَ فِيْمَا لَا يَعْنِيْهِ اَوْ بَخِلَ بِمَا لَا يَنْقُصُهٗ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا ایک صحابی فوت ہو گیا ایک آدمی نے کہا تجھ کو جنت کی مبارک ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے کیا علم ہے شاید اس نے فضول بات کی ہو یا کسی ایسی چیز کے ساتھ بخل کیا ہو جو اس میں کوئی نقص پیدا نہیں کرتی تھی۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۴۶۲۸/۳۰ وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَخْوَفُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ قَالَ فَاَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِهٖ فَقَالَ هٰذَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهٗ)

حضرت سفیانؓ بن عبداللہ ثقفی سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول جن چیزوں کو آپ میرے لیے خوفناک فرماتے ہیں ان میں سب سے زیادہ خوفناک کونسی چیز ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان کو پکڑا اور فرمایا یہ ہے۔ ترمذی نے اسکو روایت کیا اور صحیح کہا ہے۔

۴۶۲۹/۳۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ تَبَاعَدَ عَنْهُ الْمَلَكُ مِيْلًا مِّنْ نَتْنِ مَا جَاءَ بِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بندہ جھوٹ بولتا ہے بندہ اس کی بدبو کی وجہ سے ایک میل دور ہو جاتا ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۶۳۰/۳۲ وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَسِيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كَبُرَتْ خِيَانَةً اَنْ تُحَدِّثَ اَخَاكَ حَدِيْثًا هُوَ لَكَ بِهٖ مُصَدِّقٌ وَّاَنْتَ بِهٖ كَاذِبٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت سفیانؓ بن اسید حضرمی سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے یہ بہت بڑی خیانت ہے کہ تو اپنے بھائی کو ایک بات سنائے وہ تجھے اس بات میں سچا سمجھے اور تو اس میں جھوٹا ہے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۶۳۱/۳۳ وَعَنْ عَمَّارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِسَانَانِ مِنْ نَّارٍ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت عمارؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا میں دو رویہ ہے قیامت کے دن اس کے لیے آگ کی دو زبانیں ہوں گی۔

(روایت کیا اسکو دارمی نے)

۴۶۳۲/۳۴ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا بِاللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيِّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ وَفِيْ اُخْرٰى لَهٗ وَلَا الْفَاحِشِ الْبَذِيِّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن طعن کرنے والا لعنت کرنے والا فحش بکنے والا اور زبان دراز نہیں ہوتا۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ایک دوسری روایت میں ہے فحش کہنے والا زبان درازی کرنے والا نہیں ہوتا۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۴۶۳۳/۳۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ لَعَّانًا وَفِيْ رِوَايَةٍ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن لعنت کرنے والا نہیں ہوتا ایک روایت میں ہے مومن کے لائق

لَا يَنْبَغِيْ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يَّكُوْنَ لَعَّانًا ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

نہیں کہ وہ بہت لعنت کرنے والا ہو۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۶۳۴/۳۶ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَاعَنُوْا بِلَعْنَةِ اللّٰهِ وَلَا بِغَضَبِ اللّٰهِ وَلَا بِجَهَنَّمَ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَلَا بِالنَّارِ ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپس میں اللہ کی لعنت اور اللہ کا غضب ایک دوسرے پر نہ ڈالا کرو اور نہ اس طرح کہا کرو کہ تو جہنم میں جائے ایک روایت میں ہے آگ میں جائے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۴۶۳۵/۳۷ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا لَعَنَ شَيْئًا صَعِدَتِ اللَّعْنَةُ اِلَى السَّمَاءِ فَتُغْلَقُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ دُوْنَهَا ثُمَّ تَهْبِطُ اِلَى الْاَرْضِ فَتُغْلَقُ اَبْوَابُهَا دُوْنَهَا ثُمَّ تَاْخُذُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا فَاِذَا لَمْ تَجِدْ مَسَاغًا رَجَعَتْ اِلَى الَّذِيْ لُعِنَ فَاِنْ كَانَ لِذٰلِكَ اَهْلًا وَاِلَّا رَجَعَتْ اِلٰى قَائِلِهَا ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابوالدرداء سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی آدمی جسوقت کسی پر لعنت بھیجتا ہے۔ لعنت آسمان پر چڑھتی ہے آسمان کے دروازے بند ہو جاتے ہیں پھر زمین کی طرف اترتی ہے اس کے ورے زمین کے دروازے بند ہو جاتے ہیں پھر وہ دائیں بائیں چلتی ہے جسوقت کوئی راہ نہیں پاتی جس پر لعنت ڈالی گئی ہے اس کی طرف لوٹ آتی ہے اگر وہ اس کا اہل نہیں ہوتا کہنے والے کی طرف لوٹ آتی ہے۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۶۳۶/۳۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا نَازَعَتْهُ الرِّيْحُ رِدَاءَهُ فَلَعَنَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنْهَا فَاِنَّهَا مَامُوْرَةٌ وَاِنَّهُ مَنْ لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَهُ بِاَهْلٍ رَجَعَتِ اللَّعْنَةُ عَلَيْهِ ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے ہوا نے ایک آدمی کی چادر اڑائی اس نے اس پر لعنت ڈالی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر لعنت نہ ڈال وہ حکم کی گئی ہے جو شخص کسی پر لعنت بھیجے اگر وہ اس کا مستحق نہ ہو لعنت اس کی طرف لوٹ آتی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۴۶۳۷/۳۹ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَلِّغُنِيْ اَحَدٌ مِّنْ اَصْحَابِيْ عَنْ اَحَدٍ شَيْئًا فَاِنِّيْ اُحِبُّ اَنْ اَخْرُجَ اِلَيْكُمْ وَاَنَا سَلِيْمُ الصَّدْرِ ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص مجھ کو کسی صحابی کی شکایت نہ پہنچائے میں چاہتا ہوں کہ میں تمہاری طرف نکلوں جبکہ میرا سینہ صاف ہو۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۶۳۸/۴۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبُكَ مِنْ صَفِيَّةَ كَذَا وَكَذَا تَعْنِيْ قَصِيْرَةً فَقَالَ لَقَدْ قُلْتِ كَلِمَةً لَوْ مُزِجَ بِهَا الْبَحْرُ لَمَزَجَتْهُ ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کہا صفیہ تجھے کافی ہے کہ وہ ایسی ایسی ہے یعنی کوتاہ قامت ہے۔ آپ نے فرمایا تو نے ایک ایسی بات کہہ دی ہے اگر دریا اس کے ساتھ ملا دیا جائے اسکو متغیر کر دے۔ روایت کیا اسکو احمد، ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۴۶۳۹/۴۱ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا کَانَ الْفُحْشُ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا شَانَہٗ وَمَا کَانَ الْحَیَاءُ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا زَانَہٗ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سخت کلامی کسی میں نہیں ہوتی مگر اسکو عیب ناک کر دیتی ہے۔ اور کسی میں نرمی نہیں ہوتی مگر اسکو زینت بخشتی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۴۶۴۰/۴۲ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ عَیَّرَ اَخَاہُ بِذَنْبٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یَعْمَلَہٗ یَعْنِیْ مِنْ ذَنْبٍ قَدْ تَابَ مِنْہُ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَلَیْسَ اِسْنَادُہٗ بِمُتَّصِلٍ لِاَنَّ خَالِدًا لَمْ یُدْرِكْ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ۔

حضرت خالدؒ بن معدان معاذ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کو کسی گناہ کے ساتھ ملامت کرے وہ مرے گا نہیں جب تک اس کو کر نہیں لے گا یعنی کسی ایسے گناہ کی عار دلائے جس سے وہ توبہ کر چکا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور اسکی سند متصل نہیں ہے کیونکہ خالد بن معدان معاذ بن جبل کو نہیں ملا۔

۴۶۴۱/۴۳ وَعَنْ وَاثِلَۃَ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِاَخِیْكَ فَیَرْحَمَہُ اللّٰہُ وَیَبْتَلِیْكَ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ)

حضرت واثلہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مسلمان بھائی کو تکلیف میں مبتلا دیکھ کر تو خوشی کا اظہار نہ کر ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرما دے اور تجھ کو اس میں مبتلا کر دے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۴۶۴۲/۴۴ وَعَنْ عَائِشَۃَ رضہ قَالَتْ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اُحِبُّ اَنِّیْ حَکَیْتُ اَحَدًا وَاَنَّ لِیْ کَذَا وَکَذَا۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَصَحَّحَہٗ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ میں کسی کی نقل اتاروں اور میرے لیے ایسا ایسا ہو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس کو صحیح کہا ہے۔

۴۶۴۳/۴۵ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِیٌّ فَاَنَاخَ رَاحِلَتَہٗ ثُمَّ عَقَلَھَا ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰی خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ اَتٰی رَاحِلَتَہٗ فَاَطْلَقَھَا ثُمَّ رَکِبَ ثُمَّ نَادٰی اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ وَمُحَمَّدًا وَلَا تُشْرِكْ فِیْ رَحْمَتِنَا اَحَدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَتَقُوْلُوْنَ ھُوَ اَضَلُّ اَمْ بَعِیْرُہٗ اَلَمْ تَسْمَعُوْا اِلٰی مَا قَالَ قَالُوْا بَلٰی۔ (رَوَاہُ اَبُوْ دَاؤدَ) وَذُکِرَ حَدِیْثُ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ کَفٰی بِالْمَرْءِ کَذِبًا فِیْ بَابِ الْاِعْتِصَامِ فِی الْفَصْلِ الْاَوَّلِ۔

حضرت جندبؓ سے روایت ہے کہا ایک اعرابی آیا اس نے اپنا اونٹ بٹھایا پھر اس کا پاؤں باندھا پھر مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی جب سلام پھیرا اپنے اونٹ کی طرف آیا اسے کھولا اس پر سوار ہوا اور کہنے لگا اے اللہ مجھ پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم کر اور ہمارے ساتھ کسی کو اپنی رحمت میں شریک نہ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا کیا خیال ہے یہ اعرابی جاہل تر ہے یا اسکا اونٹ تم سنتے نہیں ہو کہ اس نے کیا کہا ہے صحابہ نے کہا کیوں نہیں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ابوہریرہ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں کفٰی بالمرء کذبًا باب الاعتصام کی فصل اوّل میں گذر چکی ہے۔

تیسری فصل

۴۶۴۴/۴۶ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا مُدِحَ الْفَاسِقُ غَضِبَ الرَّبُّ تَعَالٰی وَاهْتَزَّ لَهُ الْعَرْشُ۔
(رَوَاہُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت فاسق کی تعریف کی جاتی ہے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے اور اس کے لیے عرش ہلنے لگتا ہے۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۶۴۵/۴۷ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُطْبَعُ الْمُؤْمِنُ عَلَی الْخِلَالِ كُلِّهَا اِلَّا الْخِيَانَةَ وَالْكَذِبَ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ)

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن ہر طرح کی خصلت پر پیدا کیا جاتا ہے لیکن خیانت اور جھوٹ پر پیدا نہیں کیا جاتا۔ روایت کیا اس کو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں سعد بن ابی وقاص سے۔

۴۶۴۶/۴۸ وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَیْمٍ اَنَّهُ قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ جَبَانًا قَالَ نَعَمْ فَقِیْلَ لَهُ اَیَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ بَخِيْلًا قَالَ نَعَمْ فَقِیْلَ لَهُ اَیَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ كَذَّابًا قَالَ لَا۔
(رَوَاہُ مَالِكٌ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ مُرْسَلًا)

حضرت صفوان بن سلیم سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا مومن بزدل ہوسکتا ہے فرمایا ہاں کہا گیا مومن بخیل ہوسکتا ہے فرمایا ہاں کہا گیا مومن کذاب ہوسکتا ہے فرمایا نہیں روایت کیا اس کو مالک نے اور بیہقی نے مرسل شعب الایمان میں۔

۴۶۴۷/۴۹ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَيَتَمَثَّلُ فِیْ صُوْرَةِ الرَّجُلِ فَيَأْتِی الْقَوْمَ فَيُحَدِّثُهُمْ بِالْحَدِيْثِ مِنَ الْكَذِبِ فَيَتَفَرَّقُوْنَ فَيَقُوْلُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ سَمِعْتُ رَجُلًا اَعْرِفُ وَجْهَهٗ وَلَا اَدْرِیْ مَا اسْمُهٗ يُحَدِّثُ۔
(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا شیطان آدمی کی صورت میں ایک جماعت کے پاس آتا ہے ان کو جھوٹی باتیں سناتا ہے لوگ باتیں سن کر متفرق ہوتے ہیں آدمی کہتا ہے کہ میں نے ایک آدمی سے باتیں سنی ہیں میں اسکا چہرہ پہچانتا ہوں لیکن اس کا نام نہیں جانتا (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۶۴۸/۵۰ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ قَالَ اَتَيْتُ اَبَا ذَرٍّ فَوَجَدْتُهٗ فِی الْمَسْجِدِ مُحْتَبِيًا بِكِسَاءٍ اَسْوَدَ وَحْدَهٗ فَقُلْتُ يَا اَبَا ذَرٍّ مَا هٰذِهِ الْوَحْدَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِّنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ وَالْجَلِيْسُ الصَّالِحُ خَيْرٌ مِّنَ الْوَحْدَةِ وَاِمْلَاءُ الْخَيْرِ خَيْرٌ مِّنَ السُّكُوْتِ وَالسُّكُوْتُ خَيْرٌ مِّنْ اِمْلَاءِ الشَّرِّ۔
(رَوَاہُ الْبَیْهَقِیُّ)

حضرت عمرانؓ بن حطان سے روایت ہے کہا میں ابوذر کے پاس آیا میں نے دیکھا مسجد میں سیاہ چادر کے ساتھ گوٹ مارے اکیلے بیٹھے ہوتے ہیں میں نے کہا اے ابوذر یہ تنہائی کیسی ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے برے ہمنشین سے تنہائی بہتر ہے نیک ہمنشین تنہا بیٹھنے سے بہتر ہے۔ خیر کا سکھلانا چپ رہنے سے بہتر ہے اور برائی سکھلانے کی نسبت چپ رہنا بہتر ہے۔
(روایت کیا اس کو بیہقی نے)

۴۶۴۹/۵۱ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَقَامُ الرَّجُلِ بِالصَّمْتِ أَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ سِتِّيْنَ سَنَةً۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چپ رہنے سے انسان کو جو مقام حاصل ہوتا ہے وہ ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے

(روایت کیا اس کو بیہقی نے)

۴۶۵۰/۵۲ وَعَنْ أَبِيْ ذَرٍّؓ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهِ إِلٰى أَنْ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَوْصِنِيْ قَالَ أُوْصِيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ فَإِنَّهُ أَزْيَنُ لِأَمْرِكَ كُلِّهِ قُلْتُ زِدْنِيْ قَالَ عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّهُ ذِكْرٌ لَكَ فِي السَّمَاءِ وَنُوْرٌ لَكَ فِي الْأَرْضِ قُلْتُ زِدْنِيْ قَالَ عَلَيْكَ بِطُوْلِ الصَّمْتِ فَإِنَّهُ مَطْرَدَةٌ لِلشَّيْطٰنِ وَعَوْنٌ لَكَ عَلٰى أَمْرِ دِيْنِكَ قُلْتُ زِدْنِيْ قَالَ إِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الضِّحْكِ فَإِنَّهُ يُمِيْتُ الْقَلْبَ وَيَذْهَبُ بِنُوْرِ الْوَجْهِ قُلْتُ زِدْنِيْ قَالَ قُلِ الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا قُلْتُ زِدْنِيْ قَالَ لَا تَخَفْ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ قُلْتُ زِدْنِيْ قَالَ لِيَحْجُزْكَ عَنِ النَّاسِ مَا تَعْلَمُ مِنْ نَفْسِكَ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس کے بعد لمبی حدیث ذکر کی یہاں تک کہ کہا میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول مجھ کو وصیت کریں فرمایا میں تجھ کو اللہ کے تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں یہ تیرے سب کاموں کے لیے زینت کا باعث ہے میں نے کہا اور زیادہ فرمایئے فرمایا تلاوت قرآن اور اللہ کے ذکر کو لازم پکڑ یہ بات تیرے لیے آسمان میں ذکر اور زمین میں نور کا باعث ہے میں نے کہا کچھ اور فرمایئے فرمایا دیر تک چپ رہ اس لیے کہ طویل خاموشی شیطان کو بھگا دیتی ہے اور دین پر تیری مدد کرنے والی ہے۔ میں نے کہا مزید فرمایئے فرمایا حق بات کہو اگرچہ تلخ ہو میں نے کہا زیادہ فرمایئے۔ فرمایا اللہ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈر۔ میں نے کہا کچھ اور فرمایئے فرمایا تجھ کو لوگوں سے باز رکھے جو تو اپنے نفس سے جانتا ہے۔

(روایت کیا اسکو بیہقی نے)

۴۶۵۱/۵۳ وَعَنْ أَنَسٍؓ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَلَا أَدُلُّكَ عَلٰى خَصْلَتَيْنِ هُمَا أَخَفُّ عَلَى الظَّهْرِ وَأَثْقَلُ فِي الْمِيْزَانِ قَالَ قُلْتُ بَلٰى قَالَ طُوْلُ الصَّمْتِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ مَا عَمِلَ الْخَلَائِقُ بِمِثْلِهِمَا۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت انسؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اے ابوذر میں تجھ کو دو خصلتیں بتلاؤں جو پشت پر ہلکی اور میزان میں بھاری ہیں میں نے کہا کیوں نہیں فرمایا طویل خاموشی اور حسن خلق اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مخلوق نے ان کی مثل کوئی عمل نہیں کیا۔

(روایت کیا اس کو بیہقی نے)

۴۶۵۲/۵۴ وَعَنْ عَائِشَةَؓ قَالَتْ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِيْ بَكْرٍ وَهُوَ يَلْعَنُ بَعْضَ رَقِيْقِهِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَعَّانِيْنَ وَصِدِّيْقِيْنَ كَلَّا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَأَعْتَقَ أَبُوْ بَكْرٍ يَوْمَئِذٍ بَعْضَ رَقِيْقِهِ ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکرؓ کے پاس سے گزرے وہ اپنے ایک غلام پر لعنت ڈال رہے تھے آپ نے اسکی طرف دیکھ کر فرمایا لعنت کرنے والے اور صدیق بھی رب کعبہ کی قسم ایسا نہیں ہو سکتا۔ ابوبکرؓ نے اپنے غلاموں میں سے چند ایک آزاد کر دیئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر

فَقَالَ لَا اَعُوْدُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ اَلْاَحَادِيْثَ الْخَمْسَةَ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ۔

ہوئے اور عرض کی میں آئندہ ایسا نہیں کروں گا۔ ان پانچوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے۔

۴۶۵۳/۵۵ وَعَنْ اَسْلَمَ قَالَ اِنَّ عُمَرَ دَخَلَ يَوْمًا عَلٰى اَبِيْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ وَهُوَ يَجْبِذُ لِسَانَهٗ فَقَالَ عُمَرُ مَهْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ فَقَالَ لَهٗ اَبُوْ بَكْرٍ اِنَّ هٰذَا اَوْرَدَنِي الْمَوَارِدَ۔

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت اسلمؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ ایک دن حضرت ابوبکرؓ کے پاس گئے وہ اپنی زبان کھینچ رہے تھے۔ عمرؓ کہنے لگے ٹھہریئے یہ کیا کر رہے ہیں اللہ آپ کو معاف کر دے ابوبکرؓ کہنے لگے اس نے مجھ کو ہلاکت کی جگہوں میں وارد کیا ہے۔

(روایت کیا اس کو مالک نے)

۴۶۵۴/۵۶ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِضْمَنُوْا لِيْ سِتًّا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَضْمَنْ لَكُمُ الْجَنَّةَ اُصْدُقُوْا اِذَا حَدَّثْتُمْ وَاَوْفُوْا اِذَا وَعَدْتُّمْ وَاَدُّوْا اِذَا ائْتُمِنْتُمْ وَاحْفَظُوْا فُرُوْجَكُمْ وَغُضُّوْا اَبْصَارَكُمْ وَكُفُّوْا اَيْدِيَكُمْ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ)

حضرت عبادہؓ بن صامت سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اپنے نفس سے چھ باتوں کی ضمانت دو میں تم کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں جس وقت بولو سچ کہو جب وعدہ کرو پورا کرو جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے ادا کرو۔ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو اپنی نگاہیں نیچی رکھو اپنے ہاتھ بند رکھو۔ روایت کیا اس کو احمد اور بیہقی نے۔

۴۶۵۵/۵۷ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ وَاَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِيَارُ عِبَادِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ اِذَا رُءُوْا ذُكِرَ اللّٰهُ وَشِرَارُ عِبَادِ اللّٰهِ الْمَشَّاءُوْنَ بِالنَّمِيْمَةِ الْمُفَرِّقُوْنَ بَيْنَ الْاَحِبَّةِ الْبَاغُوْنَ الْبُرَآءَ الْعَنَتَ۔

(رَوَاهُمَا اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن غنم اور اسماءؓ بنت یزید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے پسندیدہ بندے وہ ہیں جب ان کو دیکھا جاتے اللہ یاد آجاتے اور اللہ تعالیٰ کے برے بندے مجلسوں میں چغلی کے ساتھ چلتے پھرتے ہیں دوستوں کے درمیان تفریق ڈالتے ہیں پاک لوگوں سے مشقت چاہتے ہیں۔ روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۶۵۶/۵۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلَيْنِ صَلَّيَا صَلٰوةَ الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ وَكَانَا صَائِمَيْنِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ قَالَ اَعِيْدُوْا وُضُوْءَكُمَا وَصَلٰوتَكُمَا وَامْضِيَا فِيْ صَوْمِكُمَا وَاقْضِيَاهُ يَوْمًا اٰخَرَ قَالَا لِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اغْتَبْتُمْ فُلَانًا۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا دو آدمیوں نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھی ان کا روزہ تھا جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے فرمایا اپنا وضو اور اپنی نماز لوٹاؤ اپنا روزہ پورا کرو اور اس کی جگہ ایک دوسرے دن روزہ رکھو انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول کیوں فرمایا تم نے فلاں شخص کی چغلی کھائی ہے۔

(روایت کیا اسکو بیہقی نے)

۴۶۵۷/۵۹ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَجَابِرٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ الْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَزْنِيْ فَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

حضرت ابوسعیدؓ اور جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غیبت زنا سے سخت تر ہے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول غیبت زنا سے کیسے سخت ہے فرمایا آدمی زنا کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے اللہ اسکی توبہ قبول کر لیتا ہے ایک روایت میں ہے توبہ

فَيَتُوْبُ فَيَغْفِرُ اللّٰهُ لَهُ وَاِنَّ صَاحِبَ الْغِيْبَةِ لَا يُغْفَرُ لَهُ حَتّٰى يَغْفِرَهَا لَهُ صَاحِبُهُ وَفِيْ رِوَايَةِ اَنَسٍ قَالَ صَاحِبُ الزِّنَا يَتُوْبُ وَصَاحِبُ الْغِيْبَةِ لَيْسَ لَهُ تَوْبَةٌ. (رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

کرتا ہے اللہ اسکو بخش دیتا ہے اور غیبت کرنے والے کے لیے بخشا نہیں جاتا جب تک وہ شخص معاف نہ کرے جس کی غیبت کی گئی ہے انسؓ کی ایک روایت میں ہے فرمایا زانی توبہ کر لیتا ہے لیکن غیبت کرنے والے کیلئے توبہ نہیں ہے تینوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے

۴۶۵۸ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ كَفَّارَةِ الْغِيْبَةِ اَنْ تَسْتَغْفِرَ لِمَنِ اغْتَبْتَهُ تَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ. (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعْوَاتِ الْكَبِيْرِ وَقَالَ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ ضُعْفٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غیبت کا کفارہ یہ ہے کہ جس کی تو نے غیبت کی ہے اس کے لیے بخشش کی دعا کرے اور تو کہے اے اللہ ہمیں بھی معاف کر دے اور اسکو بھی بخش دے۔ بیہقی نے دعوات الکبیر میں اسکو روایت کیا ہے اور کہا ہے اس کی سند میں ضعف ہے۔

بَابُ الْوَعْدِ

وعدہ کا بیان

پہلی فصل

۴۶۵۹ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ اَبَا بَكْرٍ مَالٌ مِّنْ قِبَلِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ اَوْ كَانَتْ لَهُ قِبَلَهُ عِدَةٌ فَلْيَاْتِنَا قَالَ جَابِرٌ فَقُلْتُ وَعَدَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّعْطِيَنِيْ هٰكَذَا وَهٰكَذَا فَبَسَطَ يَدَيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَالَ جَابِرٌ فَحَثَالِيْ حَثْيَةً فَعَدَدْتُهَا فَاِذَا هِيَ خَمْسُ مِائَةٍ وَقَالَ خُذْ مِثْلَيْهَا. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے اور حضرت ابوبکرؓ کے پاس بحرین سے اس کے عامل علاء بن حضرمی کی طرف سے مال آیا۔ ابوبکرؓ نے کہا جس کسی شخص کیساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وعدہ کیا ہو یا کسی نے آپ سے قرض لینا ہو وہ ہمارے پاس آئے۔ جابر کہتے ہیں میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ ایسے اور ایسے اور ایسے اپنے دونوں ہاتھ کھول کر اشارہ کرتے ہوئے فرمایا تھا تجھ کو مال دوں گا۔ جابر کہتے ہیں مجھ کو ابوبکرؓ نے لپ بھر کر مال دیا میں نے اسکو شمار کیا، پانچسو درہم ہوئے کہا اس سے دوگنا اور لے لو۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

۴۶۶۰ عَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْيَضَ قَدْ شَابَ وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ وَاَمَرَ لَنَا بِثَلٰثَةَ عَشَرَ قَلُوْصًا فَذَهَبْنَا نَقْبِضُهَا فَاَتَانَا مَوْتُهُ فَلَمْ يُعْطُوْنَا شَيْئًا فَلَمَّا قَامَ اَبُوْ بَكْرٍ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ

حضرت ابو جحیفہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے آپ کا رنگ سفید تھا آپ عمر رسیدہ تھے حسن بن علیؓ آپ کے ساتھ مشابہت رکھتے تھے ہم کو آپ نے تیرہ اونٹنیاں دیئے جانے کا حکم دیا ہم ان کو لینے کے لیے جانے لگے کہ آپ کی وفات کی خبر آ گئی ہمیں اونٹنیاں نہ مل سکیں جب حضرت ابوبکرؓ خلیفہ بنے انہوں

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَةٌ فَلْيَجِئْ فَقُمْتُ اِلَيْهِ فَاَخْبَرْتُهُ فَاَمَرَ لَنَا بِهَا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر کسی شخص کے ساتھ وعدہ کیا ہو وہ ہمارے پاس آئے میں ان کی طرف کھڑا ہوا اور آپ کو خبر دی آپ نے وہ ہمیں دیئے جانے کا حکم دیا (روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۴۶۶۱ (۳) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْحَمْسَاءِ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يُّبْعَثَ وَبَقِيَتْ لَهُ بَقِيَّةٌ فَوَعَدْتُهُ اَنْ اٰتِيَهُ بِهَا فِيْ مَكَانِهِ فَنَسِيْتُ فَذَكَرْتُ بَعْدَ ثَلٰثٍ فَاِذَا هُوَ فِيْ مَكَانِهِ فَقَالَ لَقَدْ شَقَقْتَ عَلَيَّ اَنَا هٰهُنَا مُنْذُ ثَلٰثٍ اَنْتَظِرُكَ

(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت عبداللہ بن ابی الحمساء سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کچھ خرید و فروخت کی ابھی تک آپ نے نبوت کا دعویٰ نہیں کیا تھا کچھ قیمت باقی رہ گئی میں نے کہا آپ اسی جگہ ٹھہریں میں ابھی آتا ہوں میں بھول گیا تین دن کے بعد مجھے یاد آیا ناگہاں وہ اپنی جگہ پر ہی ٹھہرے ہوتے تھے مجھے دیکھ کر فرمایا تو نے مجھے بڑی مشقت میں ڈالا ہے میں تین دنوں سے تیرا انتظار کر رہا ہوں (ابوداؤد)

۴۶۶۲ (۴) وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ اَخَاهُ وَمِنْ نِيَّتِهِ اَنْ يَّفِيَ لَهُ فَلَمْ يَفِ وَلَمْ يَجِئْ لِلْمِيْعَادِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت زید بن ارقم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں فرمایا جس وقت کوئی آدمی اپنے بھائی کے ساتھ وعدہ کرے اور اس کی نیت اسے پورا کرنے کی ہے پھر کسی وجہ سے اسکو پورا نہ کر سکے اور وقت پر نہ آئے اس پر گناہ نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے۔

۴۶۶۳ (۵) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ دَعَتْنِيْ اُمِّيْ يَوْمًا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ فِيْ بَيْتِنَا فَقَالَتْ هَا تَعَالَ اُعْطِيْكَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَرَدْتِ اَنْ تُعْطِيَهُ قَالَتْ اَرَدْتُ اَنْ اُعْطِيَهُ تَمْرًا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا اِنَّكِ لَوْ لَمْ تُعْطِيْهِ شَيْئًا كُتِبَتْ عَلَيْكِ كِذْبَةٌ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت عبداللہ بن عامر سے روایت ہے کہا ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر بیٹھے ہوتے تھے میری والدہ نے مجھے بلایا کہ آؤ میں تجھ کو کچھ دیتی ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اسے کیا دینا چاہتی ہے اس نے کہا میں اس کو کھجور دینا چاہتی ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو اسکو کچھ نہ دیتی تیرے ذمہ جھوٹ لکھا جاتا روایت کیا اس کو ابوداؤد اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

تیسری فصل

۴۶۶۴ (۶) عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَعَدَ رَجُلًا فَلَمْ يَاْتِ اَحَدُهُمَا اِلٰى وَقْتِ الصَّلٰوةِ وَذَهَبَ الَّذِيْ جَاءَ لِيُصَلِّيَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ۔

(رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

حضرت زید بن ارقم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو شخص کسی کے ساتھ وعدہ کرے اور نماز کے وقت تک وہ نہ آئے دوسرا نماز پڑھنے کے لیے چلا جائے اس پر کچھ گناہ نہیں ہے۔

(روایت کیا اس کو رزین نے)

بَابُ الْمُزَاحِ

خوش طبع یا مزاح کا بیان

پہلی فصل

۴۶۶۵ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیُخَالِطُنَا حَتّٰى یَقُوْلَ لِاَخٍ لِّیْ صَغِیْرٍ یَا عُمَیْرُ مَا فَعَلَ النُّغَیْرُ كَانَ لَهٗ نُغَیْرٌ یَلْعَبُ بِهٖ فَمَاتَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت انس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھل مل کر رہتے اور خوش طبعی کرتے میرے چھوٹے بھائی کے لیے آپ نے ایک دفعہ فرمایا اے عمیر نغیر (چڑیا) نے کیا کیا۔ اس کے پاس ایک چڑیا تھی جس کے ساتھ وہ کھیلا کرتا تھا۔ وہ مر گئی۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

۴۶۶۶ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ تُدَاعِبُنَا قَالَ اِنِّیْ لَا اَقُوْلُ اِلَّا حَقًّا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا صحابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اے اللہ کے رسول آپ بعض اوقات ہمارے ساتھ خوش طبعی کی باتیں کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں حق بات ہی کہتا ہوں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۴۶۶۷ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا اسْتَحْمَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ حَامِلُكَ عَلٰى وَلَدِ نَاقَةٍ فَقَالَ مَا اَصْنَعُ بِوَلَدِ النَّاقَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ تَلِدُ الْاِبِلَ اِلَّا النُّوْقُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت انس سے روایت ہے کہا ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سواری طلب کی آپ نے فرمایا سواری کے لیے میں تجھ کو اونٹ کا بچہ دوں گا اس نے کہا میں اونٹ کے بچے کو کیا کروں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اونٹ کو بھی اونٹنی ہی جنتی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

۴۶۶۸ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ یَا ذَا الْاُذُنَیْنِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ)

اسی (انس) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ اسکو یا ذوالاذنین (اے دو کانوں والے) کہا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے۔

۴۶۶۹ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِامْرَاَةٍ عَجُوْزٍ اِنَّهٗ لَا تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَجُوْزٌ فَقَالَتْ وَمَا لَهُنَّ وَكَانَتْ تَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ فَقَالَ لَهَا اَمَا تَقْرَئِیْنَ الْقُرْاٰنَ اِنَّا اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَاءً فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا۔ (رَوَاهُ رَزِیْنٌ وَفِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ بِلَفْظِ الْمَصَابِیْحِ)

اسی (انس) سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بوڑھی عورت سے کہا بوڑھی جنت میں نہیں جائے گی وہ کہنے لگی کیوں بوڑھی عورت کیوں نہ جنت میں جائے گی وہ عورت قرآن پاک پڑھی ہوئی تھی آپ نے فرمایا تو نے قرآن پاک میں نہیں پڑھا ہم نے جنت کی عورتوں کو پیدا کیا اور ان کو کنواریاں بنایا۔ روایت کیا اس کو رزین نے اور شرح السنہ میں مصابیح کے لفظ ہیں۔

۴۶۷۰ وَعَنْهُ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْبَادِیَةِ كَانَ اسْمُهٗ زَاهِرَ بْنَ حَرَامٍ وَّكَانَ یُهْدِیْ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَادِیَةِ فَیُجَهِّزُهٗ رَسُوْلُ

اسی (انس) سے روایت ہے کہا ایک بدوی جس کا نام زاہر بن حرام تھا اکثر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے باہر سے تحفہ بھیجا کرتا تھا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے لیے سامان درست کرتے جب

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ زَاهِرًا بَادِيَتُنَا وَنَحْنُ حَاضِرُوهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهُ وَكَانَ دَمِيمًا فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ يَبِيعُ مَتَاعَهُ فَاحْتَضَنَهُ مِنْ خَلْفِهِ وَهُوَ لَا يُبْصِرُهُ فَقَالَ أَرْسِلْنِي مَنْ هٰذَا فَالْتَفَتَ فَعَرَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ لَا يَأْلُو مَا أَلْزَقَ ظَهْرَهُ بِصَدْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ عَرَفَهُ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَشْتَرِي الْعَبْدَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِذًا وَاللّٰهِ تَجِدُنِي كَاسِدًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لٰكِنْ عِنْدَ اللّٰهِ لَسْتَ بِكَاسِدٍ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

وہ بادیہ میں باہر جانا چاہتا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے زاہر ہمارا دیہاتی ہے اور ہم اس کے شہری ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ محبت رکھتے تھے اور زاہر بدشکل تھا۔ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے وہ اپنا سامان بیچ رہا تھا۔ آپ نے پیچھے سے آکر اپنے ہاتھ اس کی بغلوں کے نیچے سے نکال کر اسکی آنکھوں پر رکھ دیئے اس نے آپ کو نہ دیکھا اس نے کہا مجھ کو چھوڑ دو تم کون ہو۔ اس نے کن انکھیوں سے دیکھا جب اُسے پتہ چل گیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اپنی پشت کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اچھی طرح چمٹانے لگا آپ فرماتے تھے اس غلام کو کون خریدے گا اس نے کہا اے اللہ کے رسول اس وقت تم مجھ کو بہت سستا اور ناکارہ پاؤ گے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لیکن تو اللہ کے ہاں ناکارہ نہیں ہے۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۴۶۷۱ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ رض قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ فَسَلَّمْتُ فَرَدَّ عَلَيَّ فَقَالَ ادْخُلْ فَقُلْتُ أَكُلِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ كُلُّكَ فَدَخَلْتُ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ إِنَّمَا قَالَ أَدْخُلُ كُلِّي مِنْ صِغَرِ الْقُبَّةِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت عوفؓ بن مالک سے روایت ہے کہا میں غزوہ تبوک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ چمڑے کے خیمے میں تھے میں نے سلام کہا آپ نے جواب دیا فرمایا اندر آجاؤ میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں اپنے پورے جسم کے ساتھ اندر آجاؤں فرمایا ہاں میں اندر داخل ہو گیا عثمان بن ابی العاتکہ کہتے ہیں انہوں نے میں پورا داخل ہو جاؤں خیمہ کے چھوٹے ہونے کیوجہ سے کہا تھا۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۶۷۲ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رض قَالَ اسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ رض عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ عَائِشَةَ عَالِيًا فَلَمَّا دَخَلَ تَنَاوَلَهَا لِيَلْطِمَهَا وَقَالَ لَا أَرَاكِ تَرْفَعِينَ صَوْتَكِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْجُزُهُ وَخَرَجَ أَبُو بَكْرٍ مُغْضَبًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ كَيْفَ رَأَيْتِنِي أَنْقَذْتُكِ مِنَ الرَّجُلِ قَالَتْ فَمَكَثَ أَبُو بَكْرٍ أَيَّامًا ثُمَّ اسْتَأْذَنَ فَوَجَدَهُمَا قَدِ اصْطَلَحَا فَقَالَ لَهُمَا أَدْخِلَانِي فِي سِلْمِكُمَا كَمَا أَدْخَلْتُمَانِي فِي حَرْبِكُمَا

حضرت نعمانؓ بن بشیر سے روایت ہے کہا حضرت ابوبکرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اندر آنے کی اجازت طلب کی حضرت عائشہؓ کی آواز کو بلند پایا۔ جب ابوبکرؓ اندر آئے اسکو مارنے کے لیے پکڑا اور کہا میں تجھ کو نہ دیکھوں کہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر آواز بلند کرے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسکو روکتے تھے۔ ابوبکرؓ ناراض ہو کر چلے گئے۔ جب ابوبکرؓ چلے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھا میں نے تجھ کو اس شخص سے چھڑایا ہے چند دنوں تک ابوبکرؓ ٹھہرے رہے پھر آپ کے پاس آئے اور دیکھا کہ عائشہؓ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلح کی حالت میں بیٹھے ہوئے ہیں فرمایا مجھ کو اپنی صلح میں داخل کر لو جس طرح اپنی لڑائی میں داخل کیا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلْنَا۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاؤُد)

ہم نے کیا۔ ہم نے کیا۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۶۷۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُمَارِ أَخَاكَ وَلَا تُمَازِحْهُ وَلَا تَعِدْهُ مَوْعِدًا فَتُخْلِفَهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا تو اپنے بھائی سے جھگڑا نہ کر اور نہ اس کے ساتھ مذاق کر اور نہ اس کی وعدہ خلافی کر۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

بَابُ الْمُفَاخَرَةِ وَالْعَصَبِيَّةِ

خاندان اور قوم کی حمایت اور فخر کرنے کا بیان

پہلی فصل

۴۶۷۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَكْرَمُ فَقَالَ أَكْرَمُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقَاهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَنْ هٰذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَأَكْرَمُ النَّاسِ يُوْسُفُ نَبِيُّ اللّٰهِ ابْنُ نَبِيِّ اللّٰهِ ابْنِ خَلِيْلِ اللّٰهِ قَالُوْا لَيْسَ عَنْ هٰذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُوْنِيْ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَخِيَارُكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوْا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کونسا آدمی عزت میں سب سے بڑھ کر ہے فرمایا اللہ کے ہاں سب سے بڑھ کر معزز وہ ہے جو متقی ہے صحابہؓ نے عرض کیا ہم اس کے متعلق سوال نہیں کرتے فرمایا پھر سب لوگوں میں سے معزز یوسف ہیں جو اللہ کے نبی کا بیٹا اللہ کے نبی کا پوتا اور اللہ کے نبی اور خلیل کا پڑپوتا ہے صحابہؓ نے کہا ہم اسکے متعلق بھی آپ سے سوال نہیں کرتے آپ نے فرمایا لوگوں کی ذاتوں کے متعلق سوال کرتے ہو صحابہ نے کہا جی ہاں فرمایا جاہلیت میں جو تمہارے بہتر ہیں اسلام میں بھی بہتر ہیں جب دین میں سمجھ حاصل کریں۔ (متفق علیہ)

۴۶۷۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَرِيْمُ ابْنُ الْكَرِيْمِ ابْنِ الْكَرِيْمِ ابْنِ الْكَرِيْمِ يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ إِسْحٰقَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کریم، کریم کا بیٹا، کریم کا پوتا یوسف ہیں جو یعقوب کے بیٹے ہیں وہ اسحاق کے بیٹے ہیں وہ ابراہیم کے بیٹے ہیں (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۶۷۶ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ فِي يَوْمِ حُنَيْنٍ كَانَ أَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ آخِذًا بِعِنَانِ بَغْلَتِهِ يَعْنِيْ بَغْلَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا غَشِيَهُ الْمُشْرِكُوْنَ نَزَلَ فَجَعَلَ يَقُوْلُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ قَالَ فَمَا رُئِيَ مِنَ

حضرت براءؓ بن عازب سے روایت ہے جنگ حنین میں ابوسفیان بن حارث نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خچر کی باگ پکڑی ہوئی تھی جب مشرکوں نے آپؐ کو گھیر لیا آپ نیچے اتر پڑے اور فرمانے لگے میں نبی ہوں کچھ جھوٹ نہیں ہے میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔ راوی نے کہا اس روز آپؐ سے بڑھ کر کسی کو شجاع اور بہادر نہیں دیکھا گیا۔

النَّاسِ يَوْمَئِذٍ أَشَدُّ مِنْهُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

۴۶۷۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اے بہتر بن خلق کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ابراہیم تھے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۶۷۸ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُطْرُونِي كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارَى ابْنَ مَرْيَمَ فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُهُ فَقُولُوا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مبالغہ کے ساتھ میری تعریف نہ کرو جس طرح عیسائیوں نے عیسیٰ کی تعریف میں مبالغہ سے کام لیا ہے۔ میں اس کا بندہ ہوں مجھے اس کا بندہ اور رسول کہو۔

(متفق علیہ)

۴۶۷۹ وَعَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَلَا يَبْغِيَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عیاضؓ بن حمار سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی ہے کہ تواضع اختیار کرو اور کوئی شخص کسی پر فخر نہ کرے اور کوئی کسی پر ظلم نہ کرے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

دوسری فصل

۴۶۸۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَفْتَخِرُونَ بِآبَائِهِمُ الَّذِينَ مَاتُوا إِنَّمَا هُمْ فَحْمٌ مِنْ جَهَنَّمَ أَوْ لَيَكُونُنَّ أَهْوَنَ عَلَى اللهِ مِنَ الْجُعَلِ الَّذِي يُدَهْدِهُ الْخِرَاءَ بِأَنْفِهِ إِنَّ اللهَ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَخْرَهَا بِالْآبَاءِ إِنَّمَا هُوَ مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ أَوْ فَاجِرٌ شَقِيٌّ النَّاسُ كُلُّهُمْ بَنُو آدَمَ وَآدَمُ مِنْ تُرَابٍ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا فرلوگ اپنے ان آباؤ اجداد کے ساتھ فخر کرنے سے باز رہیں جو مر چکے ہیں وہ جہنم کے کوئلے ہیں یا وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں گندگی کے کرم سے بھی ذلیل تر ہو جائیں گے جو اپنی ناک سے نجاست دھکیلتا ہے اللہ تعالیٰ نے جاہلیت کی نخوت اور آباؤ اجداد کے ساتھ فخر کرنے کو دور کر دیا ہے اب تو متقی مومن شخص ہے یا فاجر بدکار ہے۔ لوگ سب آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے پیدا ہوئے ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۴۶۸۱ وَعَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ انْطَلَقْتُ فِي وَفْدِ بَنِي عَامِرٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا أَنْتَ سَيِّدُنَا فَقَالَ السَّيِّدُ اللهُ فَقُلْنَا وَأَفْضَلُنَا فَضْلًا وَأَعْظَمُنَا طَوْلًا

حضرت مطرفؓ بن عبداللہ بن شخیر سے روایت ہے کہا بنو عامر کے وفد کے ساتھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا ہم نے کہا آپ ہمارے سردار ہیں آپ نے فرمایا سردار تو اللہ ہے ہم نے کہا آپ ہم سب میں سے افضل اور بخشش میں بزرگ تر ہیں

فَقَالَ قُوْلُوْا قَوْلَكُمْ اَوْ بَعْضَ قَوْلِكُمْ وَلَا يَسْتَجْرِيَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

آپؐ نے فرمایا اپنی یہ بات کہو اور شیطان تم کو وکیل نہ پکڑے۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۶۸۲/۹ وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَسَبُ الْمَالُ وَالْكَرَمُ التَّقْوٰى۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت حسنؓ سمرہ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسب مال ہے اور کرم تقویٰ ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابن ماجہ نے۔

۴۶۸۳/۱۰ وَعَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَعَزّٰى بِعَزَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَعِضُّوْهُ بِهَنِ اَبِيْهِ وَلَا تَكْنُوْا۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت ابی بنؓ کعب سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے جو شخص اپنے آپ کو جاہلیت کی طرف منسوب کرے اس کو اس کے باپ کا ستر کٹواؤ اور اس میں کنایہ نہ کرو۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

۴۶۸۴/۱۱ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ عُقْبَةَ عَنْ اَبِيْ عُقْبَةَ وَكَانَ مَوْلًى مِنْ اَهْلِ فَارِسَ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُحُدًا فَضَرَبْتُ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَقُلْتُ خُذْهَا مِنِّيْ وَاَنَا الْغُلَامُ الْفَارِسِيُّ فَالْتَفَتَ اِلَيَّ فَقَالَ هَلَّا قُلْتَ خُذْهَا مِنِّيْ وَاَنَا الْغُلَامُ الْاَنْصَارِيُّ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن ابی عقبہ ابوعقبہ سے بیان کرتے ہیں اور وہ اہل فارس کا مولیٰ تھا کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احد کی جنگ میں حاضر تھا میں نے ایک مشرک کو تلوار ماری اور کہا ایک فارسی غلام کا وار قبول کر۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے یہ کیوں نہ کہا کہ مجھ سے لے میں انصاری غلام ہوں۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۶۸۵/۱۲ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَصَرَ قَوْمَهٗ عَلٰى غَيْرِ الْحَقِّ فَهُوَ كَالْبَعِيْرِ الَّذِيْ رُدِّيَ فَهُوَ يُنْزَعُ بِذَنَبِهٖ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ناحق اپنی قوم کی مدد کرے اس کی مثال اس اونٹ کی سی ہے جو کنویں میں گر پڑا ہے اور اُسے دُم کے ساتھ کھینچا جاتا ہے۔ (روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۶۸۶/۱۳ وَعَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْعَصَبِيَّةُ قَالَ اَنْ تُعِيْنَ قَوْمَكَ عَلَى الظُّلْمِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت واثلہؓ بن اسقع سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول عصبیت کیا ہے فرمایا ظلم پر تو اپنی قوم کی مدد کرے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۴۶۸۷/۱۴ وَعَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ ابْنِ جُعْشُمٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خَيْرُكُمُ الْمُدَافِعُ عَنْ عَشِيْرَتِهٖ مَا لَمْ يَاْثَمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت سراقہؓ بن مالک بن جعشم سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا تم میں بہتر وہ شخص ہے جو اپنی قوم سے ظلم کو دفع کرے جب تک گناہ گار نہ ہو۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۴۶۸۸/۱۵ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ دَعَا اِلٰى

حضرت جبیرؓ بن مطعم سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص عصبیت کی طرف بلاتے عصبیت کے باعث لڑے اور

عَصَبِيَّةٍ وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ قَاتَلَ عَصَبِيَّةً وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ مَاتَ عَلٰى عَصَبِيَّةٍ۔
(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

عصبیت پر مرے وہ ہم میں سے نہیں۔
(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۶۸۹/۱۶ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِيْ وَيُصِمُّ۔
(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابوالدرداءؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کسی چیز کی محبت تجھ کو اندھا اور بہرہ بنا دیتی ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

تیسری فصل

۴۶۹۰/۱۷ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ كَثِيْرٍ الشَّامِيِّ مِنْ أَهْلِ فِلَسْطِيْنَ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهَا فُسَيْلَةُ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ أَبِيْ يَقُوْلُ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَمِنَ الْعَصَبِيَّةِ أَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمَهُ قَالَ لَا وَلٰكِنْ مِنَ الْعَصَبِيَّةِ أَنْ يَنْصُرَ الرَّجُلُ قَوْمَهُ عَلَى الظُّلْمِ۔
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عبادہؓ بن کثیر شامی جو فلسطین کا رہنے والا ہے اپنے قبیلہ کی ایک عورت سے بیان کرتا ہے اس کا نام فسیلہ ہے اس نے کہا میں نے اپنے باپ سے سنا وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اے اللہ کے رسول کیا یہ بھی عصبیت ہے کہ آدمی اپنی قوم سے محبت کرے فرمایا نہیں بلکہ عصبیت یہ ہے کہ ظالم ہونے کے باوجود اپنی قوم کی مدد کرے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔

۴۶۹۱/۱۸ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْسَابُكُمْ هٰذِهِ لَيْسَتْ بِمَسَبَّةٍ عَلٰى أَحَدٍ كُلُّكُمْ بَنُوْ آدَمَ طَفُّ الصَّاعِ بِالصَّاعِ لَمْ تَمْلَئُوْهُ لَيْسَ لِأَحَدٍ عَلٰى أَحَدٍ فَضْلٌ إِلَّا بِدِيْنٍ وَتَقْوٰى كَفٰى بِالرَّجُلِ أَنْ يَكُوْنَ بَذِيًّا فَاحِشًا بَخِيْلًا۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

حضرت عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری یہ نسب کسی کو برا کہنے کی جگہ نہیں ہے تم سب آدم کے بیٹے ہو جس طرح ایک صاع دوسرے صاع کے برابر ہوجاتا ہے تم میں کسی کو دوسرے پر فضیلت حاصل نہیں مگر دین اور تقوی کی وجہ سے آدمی کو گناہ کیلئے یہی بات کافی ہے کہ وہ زبان دراز فحش بکنے والا اور بخیل ہو۔ روایت کیا اس کو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ

نیکی، احسان اور اقارب کے ساتھ سلوک کا بیان

پہلی فصل

۴۶۹۲/۱ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے

اللهِ مَنْ اَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِيْ قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اَبُوْكَ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ اُمُّكَ ثُمَّ اُمُّكَ ثُمَّ اُمُّكَ ثُمَّ اَبَاكَ ثُمَّ اَدْنَاكَ اَدْنَاكَ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

رسول سب سے زیادہ کون لائق ہے جس کے ساتھ میں حسن سلوک سے پیش آؤں فرمایا تیری ماں میں نے کہا پھر کون ہے فرمایا تیری ماں ۔ اس نے کہا پھر کون فرمایا تیری ماں اس نے کہا پھر کون فرمایا تیرا باپ ۔ ایک روایت میں ہے تیری ماں پھر تیری ماں پھر تیری ماں پھر اپنے باپ کے ساتھ احسان کر پھر تیرے قریبی رشتہ دار ہیں اور قریبی عزیز ہیں۔ (متفق علیہ)

۴۶۹۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ اَنْفُهٗ رَغِمَ اَنْفُهٗ رَغِمَ اَنْفُهٗ قِيْلَ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ وَالِدَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ اَحَدُهُمَا اَوْ كِلَاهُمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابو ہریرہ رضی) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکی ناک خاک آلودہ ہو اسکی ناک خاک آلودہ ہو اسکی ناک خاک آلودہ ہو صحابہؓ نے عرض کیا کس کی فرمایا جو اپنے ماں باپ دونوں کو یا دونوں میں سے کسی ایک کو بڑھاپے کی عمر میں پاتا ہے پھر ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۶۹۴ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ رض قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَيَّ اُمِّيْ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِيْ عَهْدِ قُرَيْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّ اُمِّيْ قَدِمَتْ عَلَيَّ وَهِيَ رَاغِبَةٌ اَفَاَصِلُهَا قَالَ نَعَمْ صِلِيْهَا ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت اسماءؓ بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے کہا قریش کے ساتھ صلح کے زمانہ میں میری ماں میرے پاس آئی وہ اسوقت تک مشرکہ تھی۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں اس کے ساتھ حسن سلوک کروں فرمایا ہاں تو اس سے سلوک کر۔ (متفق علیہ)

۴۶۹۵ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اٰلَ اَبِيْ فُلَانٍ لَيْسُوْا لِيْ بِاَوْلِيَاءَ اِنَّمَا وَلِيِّيَ اللهُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنْ لَهُمْ رَحِمٌ اَبُلُّهَا بِبَلَالِهَا ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمروؓ بن عاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فلاں گھرانہ میرا دوست نہیں ہے۔ میرا دوست اللہ ہے۔ اور نیک مومن ہاں ان کے ساتھ رشتہ داری ہے اسکی تری کے ساتھ میں اسکو تر کروں گا۔ (متفق علیہ)

۴۶۹۶ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوْقَ الْاُمَّهَاتِ وَوَاْدَ الْبَنَاتِ وَمَنْعَ وَهَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ قِيْلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَاِضَاعَةَ الْمَالِ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت مغیرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ماؤں کی نافرمانی کرنا اور لڑکیوں کو زندہ گاڑنا تمہارے لیے حرام قرار دیا ہے۔ بخیلی اور گداگری کو تم پر حرام کیا ہے اور زیادہ سوال کرنے اور مال ضائع کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔ (متفق علیہ)

۴۶۹۷ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ وَهَلْ يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ اَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ اَبَاهُ وَيَسُبُّ اُمَّهٗ فَيَسُبُّ اُمَّهٗ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے ماں باپ کو گالی دینا کبیرہ گناہ ہے صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کوئی شخص اپنے ماں باپ کو بھی گالی دیتا ہے فرمایا ہاں دوسرے آدمی کے ماں اور باپ کو گالی دیتا ہے وہ اسکے ماں باپ کو گالی دیتا ہے۔ (متفق علیہ)

۴۶۹۸/۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَبَرِّ الْبِرِّ صِلَةُ الرَّجُلِ اَهْلَ وُدِّ اَبِيْهِ بَعْدَ اَنْ يُّوَلِّيَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیک ترین نیکیوں میں سے یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کے دوستوں کے ساتھ احسان کرے جبکہ وہ غائب ہو۔ (مسلم)

۴۶۹۹/۸ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّبْسَطَ لَهُ فِيْ رِزْقِهِ وَيُنْسَاَ لَهُ فِيْ اَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چاہتا ہے کہ اسکے رزق میں کشادگی کی جائے اس کی اجل میں تاخیر کی جائے وہ صلہ رحمی کرے۔

۴۷۰۰/۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُ قَامَتِ الرَّحِمُ فَاَخَذَتْ بِحَقْوَيِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ مَهْ قَالَتْ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ الْقَطِيْعَةِ قَالَ اَلَا تَرْضَيْنَ اَنْ اَصِلَ مَنْ وَّصَلَكِ وَاَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ بَلٰى يَا رَبِّ قَالَ فَذَاكِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جس وقت مخلوق کو پیدا کیا جب پیدا کرنے سے فارغ ہوا۔ رحم کھڑی ہوئی اور رحمٰن کی کمر پکڑ لی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا ہے کہنے لگی یہ جگہ تیرے ساتھ قطع رحمی سے پناہ پکڑنے والے کی ہے۔ فرمایا تو اس بات پر راضی نہیں کہ جو تجھ کو ملاتے میں اسکو ملاؤں گا۔ اور جو تجھ کو کاٹے گا میں اسکو کاٹ دونگا اس نے کہا کیوں نہیں اے میرے رب فرمایا یہی تیرے ساتھ میرا وعدہ ہے (متفق علیہ)

۴۷۰۱/۱۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلرَّحِمُ شُجْنَةٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ وَّصَلَكِ وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَكِ قَطَعْتُهُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

انہی (ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے رحم رحمٰن سے مشتق ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو مجھے ملاتے گا میں اس کو ملاؤں گا جو تجھے کاٹے گا میں اسکو کاٹوں گا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۴۷۰۲/۱۱ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَقُوْلُ مَنْ وَّصَلَنِيْ وَصَلَهُ اللّٰهُ وَمَنْ قَطَعَنِيْ قَطَعَهُ اللّٰهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رحم عرش کے ساتھ معلق ہے کہتی ہے جو مجھ کو ملاتے گا اللہ تعالیٰ اس کو ملائے گا جو مجھ کو کاٹے گا اللہ تعالیٰ اسکو کاٹے گا۔ (متفق علیہ)

۴۷۰۳/۱۲ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جبیرؓ بن مطعم سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (متفق علیہ)

۴۷۰۴/۱۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ وَلٰكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِيْ اِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مکافات کرنے والا صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہے صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے جب اسکی رشتہ داری کاٹی جائے اسکو ملاتے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۴۷۰۵/۱۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ قَرَابَةً اَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُوْنِيْ وَاُحْسِنُ اِلَيْهِمْ وَيُسِيْئُوْنَ اِلَيَّ وَاَحْلُمُ عَنْهُمْ وَيَجْهَلُوْنَ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میرے رشتہ دار ہیں میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں وہ قطع رحمی کرتے ہیں میں ان پر احسان کرتا ہوں وہ میرے ساتھ برا سلوک

عَلَيَّ فَقَالَ لَئِنْ كُنْتَ كَمَا قُلْتَ فَكَأَنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللّٰهِ ظَهِيْرٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلٰى ذٰلِكَ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

میں اُن سے درگزر کرتا ہوں وہ مجھ پر جہل کرتے ہیں فرمایا جس طرح تو کہتا ہے اگر واقعتہً ایسا ہی ہے گویا تو ان کو گرم راکھ پھنکاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے تیرے ساتھ ایک مددگار رہتا ہے جبتک تو اس پر قائم رہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

دوسری فصل

۴۷۰۶/۱۵ عَنْ ثَوْبَانَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيْدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيْبُهٗ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تقدیر کو دعا لوٹا دیتی ہے۔ نیکی عمر میں اضافہ کرتی ہے اور آدمی گناہ کی وجہ سے رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۴۷۰۷/۱۶ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ فِيْهَا قِرَاءَةً فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوْا حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ كَذٰلِكُمُ الْبِرُّ كَذٰلِكُمُ الْبِرُّ وَكَانَ أَبَرَّ النَّاسِ بِأُمِّهٖ۔
(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ نِمْتُ فَرَأَيْتُنِيْ فِي الْجَنَّةِ بَدَلَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جنت میں داخل ہوا میں نے قرآن پڑھنے کی آواز سُنی میں نے کہا یہ کون ہے فرشتوں نے کہا حارثہ بن نعمان ہے نیکی کرنے کا ثواب اسی طرح ہے نیکی کرنے کا ثواب اسی طرح ہے وہ اپنی ماں کے ساتھ سب سے بڑھ کر سلوک کیا کرتا تھا۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ایک روایت میں دخلت کی جگہ یہ ہے کہ میں سویا اور جنت میں داخل ہوا۔

۴۷۰۸/۱۷ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِضَى الرَّبِّ فِيْ رِضَى الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِيْ سَخَطِ الْوَالِدِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رب کی رضامندی والد کی رضامندی میں ہے اور رب کی ناراضگی باپ کی ناراضگی میں ہے۔
(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۴۷۰۹/۱۸ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رض أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ لِيَ امْرَأَةً وَإِنَّ أُمِّيْ تَأْمُرُنِيْ بِطَلَاقِهَا فَقَالَ لَهٗ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَإِنْ شِئْتَ فَحَافِظْ عَلَى الْبَابِ أَوْ ضَيِّعْ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے ایک آدمی آیا اس نے کہا میری بیوی ہے اور میری والدہ مجھے اُسے طلاق دینے کا حکم کرتی ہے ابوالدرداءؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے باپ جنت کا بہترین دروازہ ہے اگر تو چاہتا ہے دروازہ کی حفاظت کرلے وگرنہ ضائع کرے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۴۷۱۰/۱۹ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ أَبَرُّ قَالَ أُمَّكَ

حضرت بہزؓ بن حکیم اپنے باپ سے وُہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں کس کے ساتھ نیکی کروں فرمایا

قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ اَبَاكَ ثُمَّ الْاَقْرَبَ فَالْاَقْرَبَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

اپنی ماں کے ساتھ میں نے کہا پھر کس سے فرمایا اپنی ماں کے ساتھ میں نے کہا پھر کس کے ساتھ فرمایا اپنی ماں کے ساتھ میں نے کہا پھر کس کے ساتھ فرمایا اپنے باپ کے ساتھ پھر قریب تر رشتہ داروں کے ساتھ (ابو داؤد اور ترمذی)

۴۷۱۱/۲۰ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَنَا اللّٰهُ وَاَنَا الرَّحْمٰنُ خَلَقْتُ الرَّحِمَ وَشَقَقْتُ لَهَا مِنْ اِسْمِیْ فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهٗ وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَتُّهٗ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اللہ ہوں اور میں رحمان ہوں میں نے رحم کو پیدا کیا ہے اور اپنے نام سے اسکو مشتق کیا ہے جو کوئی اسکو ملائے گا میں اسکو ملاؤں گا اور جو اس کو کاٹے گا میں اسکو کاٹوں گا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۴۷۱۲/۲۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَنْزِلُ الرَّحْمَةُ عَلٰى قَوْمٍ فِيْهِمْ قَاطِعُ رَحِمٍ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے رحمت اس قوم پر نازل نہیں ہوتی جس میں قاطع رحم ہو۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں

۴۷۱۳/۲۲ وَعَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ اَحْرٰى اَنْ يُّعَجِّلَ اللّٰهُ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوْبَةَ فِی الدُّنْيَا مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْبَغْیِ وَقَطِيْعَةِ الرَّحِمِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابی بکرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی گناہ اس لائق نہیں ہے کہ خداوند تعالیٰ اس کے مرتکب کو بہت جلد دنیا ہی میں اس کا بدلہ دے اور آخرت میں اس کے عذاب کو ذخیرہ کرے مگر دو گناہ۔ امام وقت کے خلاف بغاوت کرنا اور رشتہ ناتے کو قطع کرنا۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

۴۷۱۴/۲۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَّلَا عَاقٌّ وَّلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ۔

(رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احسان جتلانے والا، ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا اور ہمیشہ شراب پینے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ روایت کیا اس کو نسائی اور دارمی نے۔

۴۷۱۵/۲۴ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوْا مِنْ اَنْسَابِكُمْ مَا تَصِلُوْنَ بِهٖ اَرْحَامَكُمْ فَاِنَّ صِلَةَ الرَّحِمِ مَحَبَّةٌ فِی الْاَهْلِ مَثْرَاةٌ فِی الْمَالِ مَنْسَاَةٌ فِی الْاَثَرِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے نسب سیکھو تاکہ صلہ رحمی کرسکو اقارب میں صلہ رحمی کرنا اقرباء میں محبت مال میں کثرت اور اجل میں تاخیر کا باعث ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۴۷۱۶/۲۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَصَبْتُ ذَنْبًا عَظِيْمًا فَهَلْ لِیْ مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ اُمٍّ

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہا اے اللہ کے رسول میں نے ایک بہت بڑا گناہ کیا ہے کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے آپ نے فرمایا کیا تیری ماں ہے؟

قَالَ لَا قَالَ وَهَلْ لَكَ مِنْ خَالَةٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبِرَّهَا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اس نے کہا نہیں فرمایا کیا تیری خالہ ہے اس نے کہا ہاں فرمایا اس کے ساتھ نیک سلوک کر۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۴۷۱۷/۲۶ وَعَنْ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ بَقِيَ مِنْ بِرِّ أَبَوَيَّ شَيْءٌ أَبَرُّهُمَا بِهِ بَعْدَ مَوْتِهِمَا قَالَ نَعَمْ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِمَا وَالْاِسْتِغْفَارُ لَهُمَا وَإِنْفَاذُ عَهْدِهِمَا مِنْ بَعْدِهِمَا وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِي لَا تُوصَلُ إِلَّا بِهِمَا وَإِكْرَامُ صَدِيقِهِمَا۔

(رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابواُسَیدؓ ساعدی سے روایت ہے کہا ایک مرتبہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے بنو سلمہ کا ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا کیا ماں باپ کے مرنے کے بعد مجھ پر کوئی چیز واجب ہے کہ ان کے ساتھ کوئی نیکی کی جاسکے فرمایا ہاں ان کی بخشش کے لیے دُعا کرنا ان کی وصیت کو پورا کرنا اور اس رشتہ داری کو ملانا جو ان کے ساتھ ہی ملائی جاسکتی ہے ان کے دوستوں کی عزت کرنا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۴۷۱۸/۲۷ وَعَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لَحْمًا بِالْجِعْرَانَةِ إِذْ أَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ حَتّٰى دَنَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَسَطَ لَهَا رِدَاءَهُ فَجَلَسَتْ عَلَيْهِ فَقُلْتُ مَنْ هِيَ فَقَالُوا هِيَ أُمُّهُ الَّتِي أَرْضَعَتْهُ۔

(رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ)

حضرت ابوطُفیلؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ جعرانہ میں گوشت تقسیم کر رہے ہیں ایک عورت آئی جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آئی آپؐ نے اپنی چادر بچھا دی وہ اس پر بیٹھ گئی میں نے کہا یہ کون ہے صحابہؓ نے کہا یہ آپؐ کی رضاعی ماں ہے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

تیسری فصل

۴۷۱۹/۲۸ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ يَتَمَاشَوْنَ أَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَمَالُوا إِلَى غَارٍ فِي الْجَبَلِ فَانْحَطَّتْ عَلَى فَمِ غَارِهِمْ صَخْرَةٌ مِنَ الْجَبَلِ فَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انْظُرُوا أَعْمَالًا عَمِلْتُمُوهَا لِلّٰهِ صَالِحَةً فَادْعُوا اللهَ بِهَا لَعَلَّهُ يُفَرِّجُهَا فَقَالَ أَحَدُهُمْ اللّٰهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ وَلِي صِبْيَةٌ صِغَارٌ كُنْتُ أَرْعٰى فَإِذَا رُحْتُ عَلَيْهِمْ فَحَلَبْتُ بَدَأْتُ بِوَالِدَيَّ أَسْقِيهِمَا قَبْلَ وَلَدِي وَإِنَّهُ نَاءَ بِيَ الشَّجَرُ فَمَا أَتَيْتُ حَتّٰى أَمْسَيْتُ فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا فَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ

حضرت ابن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں تین آدمی جا رہے تھے بارش نے ان کو آلیا وہ ایک پہاڑ کی غار میں چھپ گئے پہاڑ کا ایک پتھر غار کے منہ پر آگیا اور نکلنے کا راستہ بند ہو گیا ایک نے دوسروں سے کہا تم نے جو خالص اللہ کے لیے عمل کیے ہیں ان کا واسطہ دے کر اللہ سے دعا کرو شاید اللہ تعالیٰ اس پتھر کو دُور کر دے ایک شخص کہنے لگا اے اللہ میرے بوڑھے ماں باپ تھے اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے بھی تھے۔ میں ان کے اخراجات کے لیے بکریاں چرایا کرتا تھا جب میں شام کے وقت واپس آتا اور دُودھ دوہتا سب سے پہلے اپنے ماں باپ کو پلاتا۔ ایک دن اتفاقاً درخت مجھ کو دور لے گئے ہیں رات دیر سے واپس آیا میرے ماں باپ سو چکے تھے میں نے حسب معمول دُودھ دوہا اور

أَحْلُبُ فَجِئْتُ بِالْحِلَابِ فَقُمْتُ عِنْدَ رُءُوسِهِمَا أَكْرَهُ
أَنْ أُوقِظَهُمَا وَأَكْرَهُ أَنْ أَبْدَأَ بِالصِّبْيَةِ قَبْلَهُمَا
وَالصِّبْيَةُ يَتَضَاغَوْنَ عِنْدَ قَدَمَيَّ فَلَمْ يَزَلْ ذَالِكَ
دَأْبِي وَدَأْبَهُمْ حَتّٰى طَلَعَ الْفَجْرُ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ
أَنِّي فَعَلْتُ ذَالِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا فُرْجَةً
نَرَى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ اللّٰهُ لَهُمْ حَتّٰى يَرَوْنَ
السَّمَاءَ قَالَ الثَّانِي اللّٰهُمَّ إِنَّهُ كَانَتْ لِي بِنْتُ عَمٍّ
أُحِبُّهَا كَأَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ فَطَلَبْتُ إِلَيْهَا
نَفْسَهَا فَأَبَتْ حَتّٰى آتِيَهَا بِمِائَةِ دِينَارٍ فَسَعَيْتُ
حَتّٰى جَمَعْتُ بِمِائَةِ دِينَارٍ فَلَقِيتُهَا بِهَا فَلَمَّا قَعَدْتُ
بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَفْتَحِ
الْخَاتَمَ فَقُمْتُ عَنْهَا اللّٰهُمَّ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي
فَعَلْتُ ذَالِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فَفَرَجَ
لَهُمْ فُرْجَةً وَقَالَ الْآخَرُ اللّٰهُمَّ إِنِّي كُنْتُ اسْتَأْجَرْتُ
أَجِيرًا بِفَرَقِ أَرُزٍّ فَلَمَّا قَضٰى عَمَلَهُ قَالَ أَعْطِنِي
حَقِّي فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَقَّهُ فَتَرَكَهُ وَرَغِبَ عَنْهُ
فَلَمْ أَزَلْ أَزْرَعُهُ حَتّٰى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَ
رَاعِيَهَا فَجَاءَنِي فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَظْلِمْنِي وَأَعْطِنِي
حَقِّي فَقُلْتُ اذْهَبْ إِلٰى ذَالِكَ الْبَقَرِ وَرَاعِيهَا فَقَالَ
اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَهْزَأْ بِي فَقُلْتُ إِنِّي لَا أَهْزَأُ بِكَ
فَخُذْ ذَالِكَ الْبَقَرَ وَرَاعِيَهَا فَأَخَذَهُ فَانْطَلَقَ بِهَا
فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَالِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ
فَافْرُجْ لَنَا مَا بَقِيَ فَفَرَجَ اللّٰهُ عَنْهُمْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۷۲۰/۱۹ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ رض أَنَّ جَاهِمَةَ
جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ
اللّٰهِ أَرَدْتُّ أَنْ أَغْزُوَ وَقَدْ جِئْتُ أَسْتَشِيرُكَ
فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ أُمٍّ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَالْزَمْهَا
فَإِنَّ الْجَنَّةَ عِنْدَ رِجْلِهَا۔ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ

اس بات کو مکروہ سمجھا کہ ان کے پلانے سے پہلے بچوں کو پلاؤں۔
میں ان کے سرہانے کھڑا ہو گیا میں نے ان کو جگانا بھی مناسب نہ
سمجھا اور ان سے پہلے بچوں کو پلانا بھی مجھے پسند نہ لگا۔ بچے بھوک
کے مارے میرے پاؤں میں چلاتے رہے۔ میرا اور ان کا یہی حال
رہا حتیٰ کہ فجر طلوع ہو گئی۔ اگر تو اس بات کو جانتا ہے کہ میں نے تیری
رضامندی کے لیے ایسا کیا ہے اس پتھر کو اسقدر دور کر دے کہ ہم
آسمان دیکھ لیں۔ اللہ تعالیٰ نے پتھر کھول دیا جس سے وہ آسمان دیکھنے
لگے۔ دوسرے نے کہا اے اللہ میرے چچا کی ایک بیٹی تھی مجھ کو اس
کے ساتھ سخت محبت تھی جسقدر کہ کوئی آدمی کسی عورت سے کر سکتا
ہے میں اس کے نفس کی طرف مائل ہوا اس نے انکار کر دیا یہانتک
کہ میں اسکو سو دینار دوں۔ میں نے کوشش محنت کی سو دینار جمع
کیئے اور لے کر اسکو ملا۔ جب میں اس کے پاؤں کے درمیان بیٹھا
کہنے لگی اے اللہ کے بندے اللہ سے ڈر اور مہر کو نہ کھول میں اٹھ
کھڑا ہوا۔ اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ کام تیری رضامندی کے
لیے کیا ہے اس پتھر کو تھوڑا سا ہم سے کھول دے اللہ تعالیٰ نے
پتھر تھوڑا سا اور سرکا دیا تیسرے شخص نے کہا اے اللہ ایک فرق کے
بدلہ میں میں نے ایک مزدور کام پہ لگایا جب اس نے کام ختم کر لیا
کہنے لگا میرا حق مجھے دو میں نے اسکا حق اسکو دیا اس نے اس کو
چھوڑ دیا اور اس سے اعراض کر لیا۔ میں اس میں زراعت کرنے لگا
یہاں تک کہ میں نے بہت سے بیل اور چرواہے جمع کیئے کافی مدت گذرنے
کے بعد وہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا اللہ سے ڈر اور میرا حق مجھے
دیدے میں نے کہا یہ بیل اور چرواہے سب لے جاؤ وہ کہنے لگا مجھ سے مذاق نہ کر میں نے کہا میں تیرے ساتھ مذاق
نہیں کر رہا بلکہ وہ بیل اور چرواہے لیجاؤ اُس نے لے لیے اور چلا گیا۔ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے تیری
رضامندی کیلیے یہ کام کیا ہے جو پتھر باقی رہ گیا ہے اسکو کھول دے اللہ تعالیٰ نے پتھر دور کر دیا۔ متفق علیہ

حضرت معاویہ بن جاہمہ سے روایت ہے کہا جاہمہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاس آیا اور کہا اے اللہ کے رسول میں آپ سے مشورہ کرنے کے لیے آیا
ہوں کہ میں جہاد کیلیئے جانا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا تیری ماں ہے اس
نے کہا ہاں فرمایا اسکو لازم پکڑ جنت اس کے پاؤں کے پاس ہے
روایت کیا اس کو احمد اور نسائی نے اور بیہقی نے شعب الایمان

وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

۴۷۲۱/۳۰ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ كَانَتْ تَحْتِیْ اِمْرَأَةٌ اُحِبُّهَا وَكَانَ عُمَرُ يَكْرَهُهَا فَقَالَ لِیْ طَلِّقْهَا فَاَبَيْتُ فَاَتٰی عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلِّقْهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

۴۷۲۲/۳۱ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رض اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا حَقُّ الْوَالِدَيْنِ عَلٰی وَلَدِهِمَا قَالَ هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۴۷۲۳/۳۲ وَعَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ لَيَمُوْتُ وَالِدَاهُ اَوْ اَحَدُهُمَا وَاِنَّهٗ لَهُمَا لَعَاقٌّ فَلَا يَزَالُ يَدْعُوْ لَهُمَا وَيَسْتَغْفِرُ لَهُمَا حَتّٰی يَكْتُبَهُ اللّٰهُ بَارًّا۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِیُّ)

۴۷۲۴/۳۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصْبَحَ مُطِيْعًا لِلّٰهِ فِیْ وَالِدَيْهِ اَصْبَحَ لَهٗ بَابَانِ مَفْتُوْحَانِ مِنَ الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانَ وَاحِدًا فَوَاحِدًا وَمَنْ اَصْبَحَ عَاصِيًا لِلّٰهِ فِیْ وَالِدَيْهِ اَصْبَحَ لَهٗ بَابَانِ مَفْتُوْحَانِ مِنَ النَّارِ وَاِنْ كَانَ وَاحِدًا فَوَاحِدًا قَالَ رَجُلٌ وَّاِنْ ظَلَمَاهُ قَالَ وَاِنْ ظَلَمَاهُ وَاِنْ ظَلَمَاهُ وَاِنْ ظَلَمَاهُ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِیُّ)

۴۷۲۵/۳۴ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ وَّلَدٍ بَارٍّ يَّنْظُرُ اِلٰی وَالِدَيْهِ نَظْرَ رَحْمَةٍ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ نَظْرَةٍ حَجَّةً مَّبْرُوْرَةً قَالُوْا وَاِنْ نَظَرَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ قَالَ نَعَمْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَطْيَبُ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِیُّ)

۴۷۲۶/۳۵ وَعَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ الذُّنُوْبِ يَغْفِرُ اللّٰهُ تَعَالٰی

ہیں۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا میری بیوی تھی جس کے ساتھ مجھ کو بہت محبت تھی۔ حضرت عمرؓ اسکو ناپسند سمجھتے تھے۔ انہوں نے مجھے کہا اسکو طلاق دیدے میں نے انکار دیا حضرت عمرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اس بات کا تذکرہ آپ کیلئے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا اسکو طلاق دیدے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول ماں باپ کا اولاد پر کیا حق ہے فرمایا وہ دونوں تیری جنت اور دوزخ ہیں۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کے ماں باپ یا دونوں میں سے ایک فوت ہو جاتے ہیں وہ ان کا نافرمان ہوتا ہے وہ ان کیلئے استغفار اور دعا کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسکو اللہ تعالیٰ نیکوکار لکھ لیتا ہے۔

(روایت کیا اسکو بیہقی نے)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کیلئے اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری میں صبح کرتا ہے جنت کے دو دروازے اس کے لیے کھل جاتے ہیں اگر ایک ہے ایک دروازہ کھل جاتا ہے اور جو شخص ان کی نافرمانی میں صبح کرتا ہے دوزخ کے دو دروازے کھل جاتے ہیں اگر ایک ہے ایک دروازہ کھل جاتا ہے ایک آدمی نے کہا اگرچہ وہ اس پر ظلم کریں فرمایا اگرچہ وہ اس پر ظلم کریں اگرچہ وہ اس پر ظلم کریں اگرچہ وہ اس پر ظلم کریں۔

(روایت کیا اسکو بیہقی نے)

حضرت اسی کا (ابن عباسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی ماں باپ کا فرمانبردار لڑکا نہیں جو اپنے ماں باپ کی طرف نظر رحمت سے دیکھتا ہے مگر اللہ ہر نظر کے بدلہ میں مبرور حج کا ثواب اس کے لیے لکھ دیتا ہے صحابہؓ نے کہا اگرچہ ہر روز سو مرتبہ دیکھے فرمایا ہاں اللہ بڑا اور بہت پاکیزہ ہے۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے۔

حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گناہوں میں سے اللہ تعالیٰ جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے لیکن ماں باپ کی

مِنْهَا مَا شَاءَ إِلَّا عُقُوقَ الْوَالِدَيْنِ فَإِنَّهُ يُعَجِّلُ لِصَاحِبِهِ فِي الْحَيَاةِ قَبْلَ الْمَمَاتِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

نافرمانی کی سزا مرنے سے پہلے پہلے زندگی ہی میں اسکو جلد دے دیتا ہے۔
(روایت کیا اسکو بیہقی نے)

۴۷۲۷ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ كَبِيرِ الْإِخْوَةِ عَلَى صَغِيرِهِمْ حَقُّ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ۔ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثَ الْخَمْسَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

حضرت سعید بن عاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوٹے بھائیوں پر بڑے بھائی کا حق اس طرح ہے جسطرح باپ کا حق اولاد پر ہے۔ ان پانچ حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں بیان کیا ہے۔

بَابُ الشَّفَقَةِ وَالرَّحْمَةِ عَلَى الْخَلْقِ

خدا کی مخلوق پر شفقت و رحمت کا بیان

پہلی فصل

۴۷۲۸ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْحَمُ اللهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جریر بن عبداللہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا (متفق علیہ)

۴۷۲۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُقَبِّلُونَ الصِّبْيَانَ فَمَا نُقَبِّلُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَ أَمْلِكُ لَكَ إِنْ نَزَعَ اللهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا تم اپنے بچوں کو بوسہ دیتے ہو ہم ان کو بوسہ نہیں دیتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ نے تیرے دل سے شفقت نکال لی ہے اس کا میں مالک نہیں ہوں۔ (متفق علیہ)

۴۷۳۰ وَعَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْنِي امْرَأَةٌ وَمَعَهَا ابْنَتَانِ تَسْأَلُنِي فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ مَنِ ابْتُلِيَ مِنْ هٰذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (حضرت عائشہؓ) سے روایت ہے کہا ایک عورت میرے پاس کچھ مانگنے کے لیے آئی اس کے ساتھ اسکی دو بیٹیاں تھیں۔ میرے پاس ایک کھجور کے سوا کچھ نہ تھا میں نے اسکو وہی دیدی اس نے اپنے دونوں بیٹیوں کو آدھی آدھی دے دی اور خود کچھ نہ کھایا پھر اٹھ کھڑی ہوئی اور چلی گئی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں نے آپ کو اس بات کی خبر دی آپ نے فرمایا جو شخص ان بیٹیوں کے ساتھ آزمایا گیا وہ ان کی طرف احسان کرے وہ اس کیلئے آگ سے پردہ ہوں گی۔ (متفق علیہ)

۴۷۳۱ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتّٰى تَبْلُغَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَنَا وَهُوَ هٰكَذَا وَضَمَّ اَصَابِعَهٗ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جو شخص دو بیٹیوں کی پرورش کرے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائیں۔ قیامت کے دن وہ آئے گا کہ میں اور وہ اسطرح ہوں گے یہ کہکر آپ نے اپنی دونوں انگلیوں کو ملایا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۷۳۲/۵ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّاعِيْ عَلَى الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ كَالسَّاعِيْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاَحْسِبُهٗ قَالَ كَالْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ وَكَالصَّائِمِ لَا يُفْطِرُ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیوہ عورتوں اور مسکینوں کی خبر گیری رکھنے والا اللہ کی راہ میں سعی کرنے والے کی مانند ہے اور میرا خیال ہے آپ نے فرمایا اس قیام کرنے والے کی مانند ہے جو رات کو سستی نہیں کرتا اور روزہ رکھنے والے کی مانند ہے جو افطار نہیں کرتا۔ (متفق علیہ)

۴۷۳۳/۶ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيْمِ لَهٗ وَلِغَيْرِهٖ فِي الْجَنَّةِ هٰكَذَا وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى وَفَرَّجَ بَيْنَهُمَا شَيْئًا۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت سہلؓ بن سعد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا وہ اس کا ہو یا کسی اور کا جنت میں اسطرح ہوں گے یہ کہہ کر آپ نے سبابہ اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ کیا اور ان میں تھوڑا سا فرق رکھا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۴۷۳۴/۷ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ تَرَاحُمِهِمْ وَتَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ اِذَا اشْتَكٰى عُضْوًا تَدَاعٰى لَهٗ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت نعمانؓ بن بشیر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ایمانداروں کو آپس کی رحمت اور محبت اور مہربانی میں ایک جسم کی مانند دیکھے گا جب کسی عضو کو تکلیف پہنچتی ہے تمام بدن کے اعضاء بیداری اور تپ کو بلاتے ہیں۔
(متفق علیہ)

۴۷۳۵/۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُوْنَ كَرَجُلٍ وَّاحِدٍ اِنِ اشْتَكٰى عَيْنُهٗ اشْتَكٰى كُلُّهٗ وَاِنِ اشْتَكٰى رَاْسُهٗ اشْتَكٰى كُلُّهٗ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (حضرت نعمانؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام ایماندار ایک آدمی کی مانند ہیں اگر اس کی آنکھ میں تکلیف ہوتی ہے سارا بدن تکلیف محسوس کرتا ہے۔ اگر سر دکھتا ہے سارا بدن دکھنے لگتا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۷۳۶/۹ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهٗ بَعْضًا ثُمَّ شَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوموسیٰؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا مسلمان مسلمان کے لیے مکان کی مانند ہے کہ اس کا بعض بعض کو مضبوط کرتا ہے پھر آپ نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کیں۔ (متفق علیہ)

۴۷۳۷/۱۰ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ كَانَ اِذَا اَتَاهُ السَّائِلُ اَوْ صَاحِبُ الْحَاجَةِ قَالَ اشْفَعُوْا فَلْتُؤْجَرُوْا وَيَقْضِي اللّٰهُ عَلٰى لِسَانِ رَسُوْلِهٖ مَا شَاءَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (حضرت ابوموسیٰؓ) سے روایت ہے کہا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی سائل یا ضرورتمند آتا فرماتے سفارش کرو تاکہ تم کو اجر دیا جائے اور اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی زبان پر جو چاہتا ہے حکم کرتا ہے (متفق علیہ)

۴۷۳۸/۱۱ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْصُرُهُ مَظْلُوْمًا فَكَيْفَ اَنْصُرُهُ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ فَذٰلِكَ نَصْرُكَ اِيَّاهُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مسلمان بھائی کی مدد کر خواہ ظالم ہو یا مظلوم ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول اگر وہ مظلوم ہو میں اس کی مدد کروں لیکن اگر وہ ظالم ہے پھر اسکی کیسے مدد کروں فرمایا تو اسکو ظلم سے روک لے یہ تیری مدد ہے۔

(متفق علیہ)

۴۷۳۹/۱۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ وَمَنْ كَانَ فِيْ حَاجَةِ اَخِيْهِ كَانَ اللّٰهُ فِيْ حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اس پر ظلم نہیں کرتا نہ اس کی مدد چھوڑتا ہے جو اپنے مسلمان بھائی کی حاجت روائی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری کرتا ہے جو شخص کسی مسلمان سے کوئی غم دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے غم دور کریگا جو شخص کسی مسلمان کے عیبوں پر پردہ ڈالتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے عیوب پر پردہ ڈالے گا۔

(متفق علیہ)

۴۷۴۰/۱۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ اَلتَّقْوٰى هٰهُنَا وَيُشِيْرُ اِلٰى صَدْرِهٖ ثَلٰثَ مِرَارٍ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ اَنْ يَحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اسکی مدد نہیں چھوڑتا اس پر ظلم نہیں کرتا اسکو حقیر نہیں جانتا۔ پرہیزگاری اس جگہ ہے اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا تین مرتبہ اسطرح فرمایا۔ آدمی کو شر اور برائی سے یہی بات کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے مسلمان پر مسلمان کا خون مال اور آبرو حرام ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۷۴۱/۱۴ وَعَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلٰثَةٌ ذُوْ سُلْطَانٍ مُقْسِطٌ مُتَصَدِّقٌ مُوَفَّقٌ وَرَجُلٌ رَحِيْمٌ رَقِيْقُ الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِيْ قُرْبٰى وَمُسْلِمٍ وَعَفِيْفٌ مُتَعَفِّفٌ ذُوْ عِيَالٍ وَاَهْلُ النَّارِ خَمْسَةٌ اَلضَّعِيْفُ الَّذِيْ لَا زَبْرَ لَهُ اَلَّذِيْنَ هُمْ فِيْكُمْ تَبَعٌ لَا يَبْغُوْنَ اَهْلًا وَّلَا مَالًا وَالْخَائِنُ الَّذِيْ لَا يَخْفٰى لَهُ طَمَعٌ وَاِنْ دَقَّ اِلَّا خَانَهُ وَرَجُلٌ لَا يُصْبِحُ وَلَا يُمْسِيْ اِلَّا وَهُوَ يُخَادِعُكَ عَنْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ وَذَكَرَ الْبُخْلَ وَالْكَذِبَ وَالشِّنْظِيْرُ الْفَحَّاشُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عیاضؓ بن حمار سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل جنت میں سے تین قسم کے لوگ ہیں۔ حاکم، عادل، احسان کرنے والا بھلائیوں کی توفیق دیا گیا اور دوسرا رحمدل ہر رشتہ دار اور غیر رشتہ دار کے لیے نرم دل۔ تیسرا پاک دامن عیالدار سوال سے بچنے والا۔ اور اہل نار میں سے پانچ قسم کے لوگ ہیں۔ سست عقل انسان جو زیرک نہیں ہے جو تم میں خادم قسم کے لوگ ہیں۔ نہ بیوی کے طالب ہیں نہ مال حلال کی ان کو کچھ غرض ہے۔ اور دوسرا ایسا خائن شخص کوئی طمع اس کے لیے پوشیدہ نہیں ہے اگرچہ حقیر ہو اسکی خیانت کرتا ہے۔ تیسرا وہ شخص جو صبح شام نہیں کرتا مگر وہ تجھ کو تیرے گھر اور تیرے مال میں دھوکہ دیتا ہے پھر آپ نے بخیل جھوٹے اور فحش گو بدخلق کا ذکر کیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۷۴۲/۱۵ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَا یُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس وقت تک کوئی آدمی مسلمان کامل ایماندار نہیں ہوسکتا جب تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہ چیز پسند نہ کرے جو اپنے لیے کرتا ہے۔ (متفق علیہ)

۴۷۴۳/۱۶ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رضی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاللّٰہِ لَا یُؤْمِنُ وَاللّٰہِ لَا یُؤْمِنُ وَ اللّٰہِ لَا یُؤْمِنُ قِیْلَ مَنْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ الَّذِیْ لَا یَاْمَنُ جَارُہٗ بَوَائِقَہٗ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم ایماندار نہیں ہوتا اللہ کی قسم ایماندار نہیں ہوتا اللہ کی قسم ایماندار نہیں ہوتا کہا گیا اے اللہ کے رسول کون فرمایا جس کا ہمسایہ اسکی بدیوں سے محفوظ نہیں ہے۔

(متفق علیہ)

۴۷۴۴/۱۷ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مَنْ لَّا یَاْمَنُ جَارُہٗ بَوَائِقَہٗ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کا پڑوسی اس کی بدیوں سے محفوظ نہیں ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۷۴۵/۱۸ وَعَنْ عَائِشَۃَ رضی وَابْنِ عُمَرَ رضی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرِیْلُ یُوْصِیْنِیْ بِالْجَارِ حَتّٰی ظَنَنْتُ اَنَّہٗ سَیُوَرِّثُہٗ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت عائشہؓ اور ابن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا جبرئیل ہمیشہ مجھ کو ہمسایہ کے متعلق وصیت کرتے رہتے یہاں تک کہ میں نے خیال کیا کہ اسکو وارث بنا دیں گے۔

(متفق علیہ)

۴۷۴۶/۱۹ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کُنْتُمْ ثَلٰثَۃً فَلَا یَتَنَاجٰی اِثْنَانِ دُوْنَ الْاٰخَرِ حَتّٰی تَخْتَلِطُوْا بِالنَّاسِ مِنْ اَجْلِ اَنْ یُّحْزِنَہٗ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم تین ہو دو آدمی تیسرے سے الگ ہوکر آپس میں سرگوشی نہ کریں یہاں تک کہ تم لوگوں میں مل جاؤ۔ کیونکہ تیسرے آدمی کو یہ بات غم میں ڈال دے گی۔ (متفق علیہ)

۴۷۴۷/۲۰ وَعَنْ تَمِیْمِ الدَّارِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ ثَلٰثًا قُلْنَا لِمَنْ قَالَ لِلّٰہِ وَلِکِتَابِہٖ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِاَئِمَّۃِ الْمُسْلِمِیْنَ وَعَامَّتِہِمْ۔
(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت تمیم داریؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا دین خیرخواہی کا نام ہے ہم نے کہا کس کے لیے فرمایا اللہ کے لیے اس کے رسول کے لیے اسکی کتاب کے لیے اور مسلمانوں کے آئمہ اور عام لوگوں کے لیے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۷۴۸/۲۱ وَعَنْ جَرِیْرٍ قَالَ بَایَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی اِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَ اِیْتَاءِ الزَّکٰوۃِ وَالنُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت جریرؓ سے روایت ہے کہا ہم نے نماز قائم کرنے زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کرنے کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

۴۷۴۹/۲۲ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضؓ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ الصَّادِقَ الْمَصْدُوْقَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ اِلَّا مِنْ شَقِیٍّ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جو کہ سچے اور سچے کیے گئے ہیں۔ آپ فرماتے تھے رحمت بدبخت آدمی کے دل سے نکال لی جاتی ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے۔

۴۷۵۰/۲۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلرَّاحِمُوْنَ یَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ اِرْحَمُوْا مَنْ فِی الْاَرْضِ یَرْحَمْكُمْ مَنْ فِی السَّمَآءِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِیُّ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مخلوق پر رحم کرنے والوں پر رحمٰن رحم کرتا ہے جو زمین میں رہتے ہیں تم ان پر رحم کرو جو آسمانوں میں رہتا ہے وہ تم پر رحم کرے گا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے۔

۴۷۵۱/۲۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا وَلَمْ یُوَقِّرْ كَبِیْرَنَا وَیَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور ہمارے بڑوں کی عزت نہیں کرتا معروف کے ساتھ حکم نہیں کرتا اور برائی سے روکتا نہیں وہ ہم میں سے نہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۴۷۵۲/۲۵ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اَكْرَمَ شَابٌّ شَیْخًا مِّنْ اَجْلِ سِنِّهٖ اِلَّا قَیَّضَ اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَ سِنِّهٖ مَنْ یُّكْرِمُهٗ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی نوجوان نے کسی بوڑھے کی اسکی عمر کیوجہ سے عزت نہیں کی۔ مگر اللہ تعالیٰ اس کی کبر سنی میں کسی کو مقرر فرما دے گا جو اس کی عزت کرے گا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۴۷۵۳/۲۶ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اِجْلَالِ اللّٰهِ اِكْرَامَ ذِی الشَّیْبَةِ الْمُسْلِمِ وَحَامِلِ الْقُرْاٰنِ غَیْرِ الْغَالِیْ فِیْهِ وَلَا الْجَافِیْ عَنْهُ وَاِكْرَامَ السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا من جملہ اللہ کی تعظیم سے ہے بوڑھے مسلمان آدمی کی عزت کرنا اور قرآن مجید پڑھنے والے کی توقیر کرنا جو اس میں غلو نہیں کرتا اور عادل بادشاہ کی عزت کرنا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۷۵۴/۲۷ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَیْرُ بَیْتٍ فِی الْمُسْلِمِیْنَ بَیْتٌ فِیْهِ یَتِیْمٌ یُّحْسَنُ اِلَیْهِ وَشَرُّ بَیْتٍ فِی الْمُسْلِمِیْنَ بَیْتٌ فِیْهِ یَتِیْمٌ یُّسَاءُ اِلَیْهِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کے گھروں میں بہتر ین وہ گھر ہے جس میں یتیم ہے جس کی طرف احسان کیا جاتا ہے اور بدترین وہ گھر ہے جس میں یتیم ہے جس کی طرف برائی کی جاتی ہے۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۴۷۵۵/۲۸ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ رضی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَحَ رَأْسَ یَتِیْمٍ لَمْ یَمْسَحْہُ اِلَّا لِلّٰہِ کَانَ لَہٗ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ یَمُرُّ عَلَیْھَا یَدُہٗ حَسَنَاتٌ وَّمَنْ اَحْسَنَ اِلٰی یَتِیْمَۃٍ اَوْ یَتِیْمٍ عِنْدَہٗ کُنْتُ اَنَا وَھُوَ فِی الْجَنَّۃِ کَھَاتَیْنِ وَقَرَنَ بَیْنَ اِصْبَعَیْہِ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ)

حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لیے یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرتا ہے ہر بال کے بدلہ میں جس پر اس کا ہاتھ گذرتا ہے اس کیلئے نیکیاں لکھی جاتی ہیں جو شخص یتیم لڑکی یا یتیم لڑکے پر احسان کرتا ہے وہ اور میں جنت میں اس طرح ہوں گے یہ کہہ کر آپ نے اپنی دونوں انگلیوں کو ملایا۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۴۷۵۶/۲۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰوٰی یَتِیْمًا اِلٰی طَعَامِہٖ وَشَرَابِہٖ اَوْجَبَ اللّٰہُ لَہُ الْجَنَّۃَ اَلْبَتَّۃَ اِلَّا اَنْ یَّعْمَلَ ذَنْبًا لَّا یُغْفَرُ وَمَنْ عَالَ ثَلٰثَ بَنَاتٍ اَوْ مِثْلَھُنَّ مِنَ الْاَخَوَاتِ فَاَدَّبَھُنَّ وَرَحِمَھُنَّ حَتّٰی یُغْنِیَھُنَّ اللّٰہُ اَوْجَبَ اللّٰہُ لَہُ الْجَنَّۃَ فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَوِ اثْنَتَیْنِ قَالَ اَوِ اثْنَتَیْنِ حَتّٰی لَوْ قَالُوْا اَوْ وَاحِدَۃً لَقَالَ وَاحِدَۃً وَّمَنْ اَذْھَبَ اللّٰہُ بِکَرِیْمَتَیْہِ وَجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃُ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمَا کَرِیْمَتَاہُ قَالَ عَیْنَاہُ۔ (رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی یتیم کو اپنے کھانے اور پینے کی طرف جگہ دے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب کر دیتا ہے مگر یہ کہ ایسا گناہ کرے جسکو بخشا نہیں جاتا اور جو شخص تین بیٹیاں یا ان کی مثل تین بہنوں کی پرورش کرے ان کو ادب سکھاتے اور ان پر شفقت کرے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ان کو بے پرواہ کر دے اس کے لیے اللہ تعالیٰ جنت واجب کر دیتا ہے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول اگر دو کی پرورش کرے فرمایا اگر دو کی پرورش کرے تب بھی صحابہ نے عرض کیا اگر ایک ہو آپ نے فرمایا اگر ایک بھی ہو اللہ تعالیٰ جس کی دو محبوب چیزیں لے لے اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے پوچھا گیا اے اللہ کے رسول دو پیاری چیزیں کیا ہیں فرمایا اس کی دو آنکھیں۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

۴۷۵۷/۳۰ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَاَنْ یُّؤَدِّبَ الرَّجُلُ وَلَدَہٗ خَیْرٌ لَّہٗ مِنْ اَنْ یَّتَصَدَّقَ بِصَاعٍ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَّنَاصِحٌ الرَّاوِیْ لَیْسَ عِنْدَ اَصْحَابِ الْحَدِیْثِ بِالْقَوِیِّ)

حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنے بیٹے کو ادب سکھاتے اس کے لیے ایک صاع خیرات کرنے سے بہتر ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور اس کا راوی جس کا نام ناصح ہے محدثین کے نزدیک قوی نہیں ہے

۴۷۵۸/۳۱ وَعَنْ اَیُّوْبَ بْنِ مُوْسٰی عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدَہٗ مِنْ نُّحْلٍ اَفْضَلَ مِنْ اَدَبٍ حَسَنٍ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا عِنْدِیْ حَدِیْثٌ مُّرْسَلٌ)

حضرت ایوب بن موسیٰ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی آدمی نے اپنے بیٹے کو نیک ادب سے بڑھ کر کوئی بہتر عطیہ نہیں دیا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ترمذی نے کہا میرے نزدیک یہ روایت مرسل ہے۔

۴۷۵۹/۳۲ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَا وَامْرَاَۃٌ سَفْعَاءُ الْخَدَّیْنِ کَھَاتَیْنِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَوْ مَا

حضرت عوف بن مالک اشجعی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اور ایک سیاہ رخساروں والی عورت قیامت کے دن اس طرح ہوں گے یہ کہہ کر یزید بن زریع نے وسطی اور سبابہ انگلی کی

يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ إِلَى الْوُسْطَى وَالسَّبَّابَةِ إِمْرَأَةٌ آمَتْ مِنْ زَوْجِهَا ذَاتُ مَنْصَبٍ وَجَمَالٍ وَحَبَسَتْ نَفْسَهَا عَلَى يَتَامَاهَا حَتَّى بَانُوْا أَوْ مَاتُوْا۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

طرف اشارہ کیا۔ وہ عورت جس کا خاوند فوت ہو گیا اور وہ جاہ و جمال والی ہے اپنے یتیم بچوں پر اپنے نفس کو روکا یہاں تک کہ وہ جدا ہو گئے۔ یا مر گئے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۷۶۰/۳۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أُنْثَى فَلَمْ يَئِدْهَا وَلَمْ يُهِنْهَا وَلَمْ يُؤْثِرْ وَلَدَهُ عَلَيْهَا يَعْنِي الذُّكُوْرَ أَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکی بیٹی ہو اسکو زندہ نہ گاڑے اسکو ذلیل نہ کرے اور اپنے لڑکوں پر اسکو ترجیح نہ دے۔ اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۷۶۱/۳۴ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتِيْبَ عِنْدَهُ أَخُوْهُ الْمُسْلِمُ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى نَصْرِهِ فَنَصَرَهُ نَصَرَهُ اللهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنْ لَمْ يَنْصُرْهُ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى نَصْرِهِ أَدْرَكَهُ اللهُ بِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان شخص کی اگر کسی کے پاس غیبت کی جائے اور وہ اسکی مدد کرنے پر قادر ہے پھر اسکی مدد کرے اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اسکی مدد کرے گا۔ اگر وہ مدد نہ کرے حالانکہ وہ مدد کرنے پر قادر ہے اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس بات کا اس سے مؤاخذہ کرے گا۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

۴۷۶۲/۳۵ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَّ عَنْ لَحْمِ أَخِيْهِ بِالْمَغِيْبَةِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يُعْتِقَهُ مِنَ النَّارِ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

حضرت اسماءؓ بنت یزید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان بھائی کی عدم موجودگی میں اسکا گوشت کھائے جانے سے (چغلی سے) مدافعت کرے اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اسکو آگ سے آزاد کرے۔

۴۷۶۳/۳۶ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَرُدُّ عَنْ عِرْضِ أَخِيْهِ إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يَرُدَّ عَنْهُ نَارَ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی عزت و آبرو سے مدافعت کرتا ہے اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ قیامت کے دن اس سے جہنم کی آگ کو دور کرے۔ پھر آپؐ نے یہ آیت تلاوت کی اور ایمانداروں کی مدد کرنا ہم پر واجب ہے۔

(روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

۴۷۶۴/۳۷ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَخْذُلُ امْرَأً مُسْلِمًا فِي مَوْضِعٍ يُنْتَهَكُ فِيْهِ حُرْمَتُهُ وَيُنْتَقَصُ فِيْهِ مِنْ عِرْضِهِ إِلَّا خَذَلَهُ اللهُ تَعَالَى فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيْهِ

حضرت جابرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو مسلمان شخص کسی مسلمان کی ایسی جگہ مدد چھوڑ دے جہاں اسکی بے حرمتی کی جا رہی ہے اور اسکی عزت کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے مگر اللہ تعالیٰ ایسی جگہ اس کی مدد چھوڑ دے گا جہاں اس کی مدد کو پسند کرے گا اور جو مسلمان کسی

نُصْرَتَهٗ وَمَا مِنِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَنْصُرُ مُسْلِمًا فِي مَوْضِعٍ يُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهٖ وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهٖ إِلَّا نَصَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهٗ۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ)

۴۷۶۵/۳۸ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأٰى عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ كَمَنْ أَحْيٰى مَوْءُوْدَةً۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهٗ)

۴۷۶۶/۳۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ مِرْآةُ أَخِيهِ فَإِنْ رَأٰى بِهٖ أَذًى فَلْيُمِطْ عَنْهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهٗ وَفِي رِوَايَةٍ لَهٗ وَلِأَبِي دَاوٗدَ الْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ يَكُفُّ عَنْهُ ضَيْعَتَهٗ وَيَحُوطُهٗ مِنْ وَّرَائِهٖ)

۴۷۶۷/۴۰ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمٰى مُؤْمِنًا مِنْ مُنَافِقٍ بَعَثَ اللّٰهُ مَلَكًا يَحْمِي لَحْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَمَنْ رَمٰى مُسْلِمًا بِشَيْءٍ يُرِيدُ بِهٖ شَيْنَهٗ حَبَسَهُ اللّٰهُ عَلٰى جِسْرِ جَهَنَّمَ حَتّٰى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ)

۴۷۶۸/۴۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْأَصْحَابِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهٖ وَخَيْرُ الْجِيرَانِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِجَارِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ)

۴۷۶۹/۴۲ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ لِي أَنْ أَعْلَمَ إِذَا أَحْسَنْتُ أَوْ إِذَا أَسَأْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتَ جِيرَانَكَ يَقُوْلُوْنَ قَدْ أَحْسَنْتَ

مسلمان شخص کی ایسی جگہ مدد کرے جہاں اسکی عزت کو نقصان پہنچ رہا ہو یا جا رہا ہے اور اسکی بے حرمتی کی جا رہی ہے مگر اللہ تعالیٰ ایسی جگہ اس کی مدد کرے گا جہاں وہ اسکی مدد کو پسند کرتا ہوگا۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان شخص میں کوئی عیب دیکھے اس پر پردہ ڈالے وہ ایسے ہوگا جیسے اس نے زندہ درگور کو زندگی بخشی ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے اور اس نے اسکو صحیح کہا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک تمہارا اپنے بھائی کے لیے مثل آئینہ ہے اگر اس میں کوئی برائی دیکھے اسکو دور کر دے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس کو ضعیف کہا ہے ترمذی اور ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے مسلمان مسلمان کا آئینہ ہے اس سے ایسی چیز دور کرتا ہے جس میں اسکی ہلاکت ہے اور غائبانہ اس کی حفاظت کرتا ہے

حضرت معاذ بن انس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کو منافق کے شر سے بچائے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایک فرشتہ بھیجے گا جو اس کے بدن کو دوزخ کی آگ سے بچائیگا اور جو شخص کسی مسلمان پر تہمت باندھے اللہ تعالیٰ اسکو جہنم کی پل پر روک لے گا یہاں تک کہ اس سے نکل جائے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ہاں بہترین دوست وہ لوگ ہیں جو اپنے دوستوں کیلیے بہترین ہیں اور اللہ کے ہاں بہترین ہمسائے وہ ہیں جو اپنے ہمسایوں کے لیے بہترین ہیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول مجھے کیسے پتہ چلے گا کہ میں نیکوکار ہوں یا بدکار فرمایا جسوقت تیرے پڑوسی کہیں کہ تو نے نیکی کی ہے پس تو نے نیکی کی ہے اور جسوقت وہ کہیں کہ تو نے برا کیا ہے پس تو نے برا کیا ہے۔ روایت کیا

وَ اِذَا سَمِعْتَهُمْ يَقُوْلُوْنَ قَدْ اَسَأْتَ فَقَدْ اَسَأْتَ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

اسکو ابن ماجہ نے۔

۴۷۷۰/۴۳ وَعَنْ عَائِشَةَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو ان کے مراتب پر اتارو۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

تیسری فصل

۴۷۷۱/۴۴ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ قُرَادٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ يَوْمًا فَجَعَلَ اَصْحَابُهُ يَتَمَسَّحُوْنَ بِوَضُوْئِهِ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحْمِلُكُمْ عَلٰى هٰذَا قَالُوْا حُبُّ اللهِ وَرَسُوْلِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُّحِبَّ اللهَ وَرَسُوْلَهُ اَوْ يُحِبَّهُ اللهُ وَرَسُوْلُهُ فَلْيَصْدُقْ حَدِيْثَهُ اِذَا حَدَّثَ وَلْيُؤَدِّ اَمَانَتَهُ اِذَا اؤْتُمِنَ وَلْيُحْسِنْ جِوَارَ مَنْ جَاوَرَهُ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی قراد سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ وضو کیا صحابہؓ کرام وضو کا پانی بدن پر ملنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ایسا کیوں کرتے ہو انہوں نے کہا اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ محبت رکھنے کیوجہ سے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو یہ بات پسند ہے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرے یا اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرے اُسے چاہیے جب بات کرے سچ بولے جب اسکے پاس امانت رکھی جائے اسکو ادا کرے اور جس کا ہمسایہ بنے اس کی ہمسائیگی اچھی کرے۔

(روایت کیا اس کو بیہقی نے)

۴۷۷۲/۴۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِيْ يَشْبَعُ وَجَارُهُ جَائِعٌ اِلٰى جَنْبِهِ۔

(رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص مسلمان نہیں ہے جو خود سیر ہو کر کھاتا ہے اور اس کا ہمسایہ بھوکا رہتا ہے۔ روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں

۴۷۷۳/۴۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ اِنَّ فُلَانَةَ تُذْكَرُ مِنْ كَثْرَةِ صَلٰوتِهَا وَصِيَامِهَا وَصَدَقَتِهَا غَيْرَ اَنَّهَا تُؤْذِيْ جِيْرَانَهَا بِلِسَانِهَا قَالَ هِيَ فِي النَّارِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ فَاِنَّ فُلَانَةَ تُذْكَرُ قِلَّةُ صِيَامِهَا وَصَدَقَتِهَا وَصَلٰوتِهَا وَاِنَّهَا تَصَدَّقُ بِالْاَثْوَارِ مِنَ الْاَقِطِ وَلَا تُؤْذِيْ بِلِسَانِهَا جِيْرَانَهَا قَالَ هِيَ فِي الْجَنَّةِ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فلاں عورت کی کثرت کے ساتھ نماز پڑھنے اور روزے رکھنے خیرات کرنے کا بہت چرچا ہے لیکن اپنی زبان کے ساتھ وہ اپنے پڑوسیوں کو تکلیف دیتی ہے۔ فرمایا وہ دوزخ میں جائے گی۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول فلاں عورت اس کا ذکر کم نماز پڑھنے کم روزے رکھنے اور کم خیرات کرنے سے کیا جاتا ہے وہ پنیر کے ٹکڑوں کے ساتھ صدقہ کرتی ہے لیکن اپنی زبان کے ساتھ وہ اپنے ہمسایوں کو تکلیف نہیں پہنچاتی فرمایا وہ جنت میں جائے گی۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۷۷۴/۴۷ وَعَنْهُ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اسی (حضرت ابوہریرہ رضؓ) سے روایت ہے کہا جسوقت یہ آیت نازل ہوئی

وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلٰی نَاسٍ جُلُوْسٍ فَقَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِكُمْ مِنْ شَرِّكُمْ قَالَ فَسَكَتُوْا فَقَالَ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنَا بِخَيْرِنَا مِنْ شَرِّنَا فَقَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ يُّرْجٰى خَيْرُهٗ وَيُؤْمَنُ شَرُّهٗ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَّا يُرْجٰى خَيْرُهٗ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهٗ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ)

کچھ بیٹھے ہوئے لوگوں کے پاس آکر کھڑے ہوئے اور فرمایا میں تم کو بتلاؤں کہ تم میں نیک کون ہے اور برا کون ہے وہ لوگ چپ ہوگئے آپ نے تین مرتبہ یہ بات بیان فرمائی ایک آدمی نے کہا کیوں نہیں۔ آپ بتلائیں کہ ہم میں نیک کون ہے اور برا کون ہے فرمایا تم میں نیک وہ ہے جسکی بھلائی کی امید رکھی جائے اور اسکی برائی سے امن میں رہا جائے اور تم میں برا وہ ہے جسکی بھلائی کی امید نہ رکھی جائے اور اس کے شر سے مامون نہ ہوا جائے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۴۷۷۵/۴۸ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَسَمَ بَيْنَكُمْ اَخْلَاقَكُمْ كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ اَرْزَاقَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُعْطِي الدُّنْيَا مَنْ يُّحِبُّ وَمَنْ لَّا يُحِبُّ وَلَا يُعْطِي الدِّيْنَ اِلَّا مَنْ اَحَبَّ فَمَنْ اَعْطَاهُ اللّٰهُ الدِّيْنَ فَقَدْ اَحَبَّهٗ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يُسْلِمُ عَبْدٌ حَتّٰى يُسْلِمَ قَلْبُهٗ وَلِسَانُهٗ وَلَا يُؤْمِنُ حَتّٰى يَأْمَنَ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارے درمیان اخلاق تقسیم کیے ہیں جس طرح تمہارے درمیان رزق تقسیم کیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دنیا ہر اس شخص کو دیتا ہے جس سے محبت رکھتا ہے یا محبت نہیں رکھتا لیکن دین اسی شخص کو عطا فرماتا ہے جس سے محبت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ نے جسکو دین دیا اس سے محبت کی اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے بندہ اسوقت تک مسلمان نہیں بن سکتا جب تک اس کا دل اور زبان مسلمان نہ ہو اور کوئی شخص اسوقت تک مومن نہیں بن سکتا یہاں تک کہ اس کا ہمسایہ اسکی برائیوں سے امن میں ہو۔

۴۷۷۶/۴۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَأْلَفٌ وَلَا خَيْرَ فِيْمَنْ لَّا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن الفت کا محل ہے اور اس شخص میں کوئی خوبی نہیں ہے جو الفت نہیں کرتا اور اس سے الفت نہیں کیجاتی۔ روایت کیا ان دونوں کو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۷۷۷/۵۰ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَضٰى لِاَحَدٍ مِّنْ اُمَّتِيْ حَاجَةً يُرِيْدُ اَنْ يَّسُرَّهٗ بِهَا فَقَدْ سَرَّنِيْ وَمَنْ سَرَّنِيْ فَقَدْ سَرَّ اللّٰهَ وَمَنْ سَرَّ اللّٰهَ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے میری امت میں سے کسی شخص کی ضرورت پوری کی وہ اسے خوش کرنا چاہتا ہے اس نے مجھ کو خوش کیا اور جس نے مجھ کو خوش کیا اس نے اللہ کو خوش کیا اور جس نے اللہ کو خوش کیا اسکو جنت میں داخل کرے گا۔

۴۷۷۸/۵۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَغَاثَ مَلْهُوْفًا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ ثَلٰثًا وَّسَبْعِيْنَ مَغْفِرَةً وَّاحِدَةً فِيْهَا صَلَاحُ اَمْرِهٖ كُلِّهٖ وَثِنْتَانِ وَسَبْعُوْنَ لَهٗ دَرَجَاتٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مظلوم کی فریاد رسی کرے اللہ تعالیٰ اس کیلئے تہتر بخششیں لکھ دیتا ہے ان میں سے ایک بخشش یہ ہے کہ اس میں اسکے سب کاموں کی اصلاح ہے اور بہتر قیامت کے دن اس کے لیے بلندئ درجات کا باعث ہیں۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے۔

۴۷۷۹/۵۲ وَعَنْهُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ فَاَحَبُّ الْخَلْقِ

اسی (انسؓ) اور عبد اللہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے اللہ تعالیٰ کی طرف مخلوق

إِلَى اللّٰهِ مَنْ أَحْسَنَ إِلَى عِيَالِهِ - رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثَ الثَّلٰثَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

میں سے بہترین وہ ہے جو اس کے کنبہ کی طرف احسان کرے تینوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں بیان کیا ہے۔

۴۷۸۰/۵۳ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ خَصْمَيْنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ جَارَانِ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن سب سے پہلے دو جھگڑنے والے دو ہمسایہ ہوں گے روایت کیا اسکو احمد نے۔

۴۷۸۱/۵۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا شَكٰى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْوَةَ قَلْبِهِ قَالَ امْسَحْ رَأْسَ الْيَتِيمِ وَأَطْعِمِ الْمِسْكِينَ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنے دل کی سختی کی شکایت کی آپ نے فرمایا یتیم کے سر پر ہاتھ پھیر اور مسکین کو کھانا کھلا۔ (روایت کیا اس کو احمد نے)

۴۷۸۲/۵۵ وَعَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَفْضَلِ الصَّدَقَةِ ابْنَتُكَ مَرْدُودَةٌ إِلَيْكَ لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت سراقہ بن مالک سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو آگاہ کردوں کہ بہترین صدقہ کیا ہے وہ تیرا اپنی بیٹی پر اپنا صدقہ کرنا ہے جو تیری طرف پھیری گئی ہے تیرے سوا کوئی کمانے والا نہیں۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

بَابُ الْحُبِّ فِي اللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کا بیان

پہلی فصل

۴۷۸۳ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روحوں کے جھنڈ در جھنڈ لشکر تھے ازل میں جو ایک دوسرے کے ساتھ آشنا تھے وہ اس دنیا میں بھی الفت کرنے لگے اور جو وہاں بے پہچان تھے یہاں جدا ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت کیا مسلم نے ابوہریرہ سے۔

۴۷۸۴/۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ فَقَالَ إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يُنَادِي فِي السَّمَاءِ فَيَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ وَإِذَا أَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ فَيَقُولُ إِنِّي أُبْغِضُ

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ جس وقت کسی بندے سے محبت کرتا ہے جبریل کو بلاتا ہے۔ اور فرماتا ہے میں فلاں شخص کو محبوب سمجھتا ہوں جبریل اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہے پھر وہ آسمان میں ندا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو دوست رکھتا ہے تم بھی اسکو دوست رکھو آسمان والے اس سے محبت کرنے لگ جاتے ہیں۔ پھر زمین میں اس کیلئے قبولیت رکھ دی جاتی ہے

فُلَانًا فَأَبْغِضْهُ قَالَ فَيُبْغِضُهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يُنَادِي فِي أَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضُوهُ قَالَ فَيُبْغِضُونَهُ ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْبَغْضَاءُ فِي الْأَرْضِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۷۸۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۷۸۶ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا زَارَ أَخًا لَهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرْصَدَ اللّٰهُ لَهُ عَلَى مَدْرَجَتِهِ مَلَكًا قَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أُرِيدُ أَخًا لِي فِي هٰذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا قَالَ لَا غَيْرَ أَنِّي أَحْبَبْتُهُ فِي اللّٰهِ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ إِلَيْكَ بِأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَبَّكَ كَمَا أَحْبَبْتَهُ فِيهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۷۸۷ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تَقُولُ فِي رَجُلٍ أَحَبَّ قَوْمًا وَلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ فَقَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۷۸۸ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَيْلَكَ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسٌ فَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحَهُمْ بِهَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۷۸۹ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالسُّوءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ

اور جب کسی شخص کو برا سمجھتا ہے جبرئیل کو بلاتا ہے اور اسے کہتا ہے میں فلاں شخص کو برا سمجھتا ہوں تو بھی اس سے بغض رکھ وہ اس سے بغض رکھتا ہے پھر جبرئیل آسمان میں پکارتا ہے اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو مبغوض رکھتا ہے تم بھی اس سے بغض رکھو وہ اس سے بغض رکھتے ہیں پھر زمین میں اسکیلئے بغض رکھ دیا جاتا ہے۔ (مسلم)

اسی (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا میری تعظیم کیوجہ سے آپس میں محبت رکھنے والے کون ہیں میں ان کو اپنے سایہ میں جگہ دوں گا جبکہ میرے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔

اسی (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص نے ایک دوسرے گاؤں میں جاکر اپنے ایک بھائی کی زیارت کا ارادہ کیا اللہ تعالیٰ نے اس کے راستہ پر ایک فرشتہ کو اس کے انتظار میں بٹھا دیا۔ فرشتے نے کہا تو کہاں جانا چاہتا ہے اس نے کہا اس بستی میں میرا ایک بھائی ہے میں اس کی زیارت کیلئے جانا چاہتا ہوں اس نے کہا کیا اس پر تیرا کوئی حق نعمت ہے جس کو طلب کرنے کیلئے جاتا ہے اس نے کہا نہیں صرف مجھے اس کیساتھ محبت ہے فرشتے نے کہا میں اللہ تعالیٰ کا تیری طرف بھیجا ہوا ہوں تاکہ تجھ کو خبر دوں کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ محبت کی ہے جس طرح کہ تو نے اس سے محبت کی ہے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا اے اللہ کے رسول اس آدمی کے متعلق آپ کا کیا فرمان ہے جو کسی قوم سے محبت رکھتا ہے لیکن ان تک نہیں پہنچ سکا۔ آپ نے فرمایا آدمی اس کے ساتھ ہے جسکے ساتھ اسے محبت ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول قیامت کب ہوگی آپ نے فرمایا تیرے لیے افسوس ہو تو نے اس کے لیے کیا تیار کیا ہے اس نے کہا میں نے اور کچھ تیار نہیں کیا مگر میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں آپ نے فرمایا جس سے تو محبت کرتا ہے اسکے ساتھ ہوگا۔ انسؓ کہتے ہیں میں نے اسلام لانے کے بعد مسلمانوں کو اس قدر خوش نہیں دیکھا جسقدر یہ بات سن کر وہ خوش ہوئے ہیں (متفق علیہ)

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیک ہمنشین اور برے ہمنشین کی مثال کستوری اٹھانے والے اور مشک پھونکنے والے کی ہے۔ کستوری والا یا تجھ کو کچھ دے گا یا

يُحْذِيَكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً وَنَافِخُ الْكِيرِ إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا خَبِيثَةً۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

تو اس سے خرید لے گا یا اس سے تجھ کو عمدہ خوشبو آئے گی اور مشک پھونکنے والا یا تیرے کپڑے جلائے گا تو تجھے اس سے بدبو آئے گی۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

۴۷۹۰/۸ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجَبَتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَحَابِّينَ فِيَّ وَالْمُتَجَالِسِينَ فِيَّ وَالْمُتَزَاوِرِينَ فِيَّ وَالْمُتَبَاذِلِينَ فِيَّ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَفِي رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى الْمُتَحَابُّونَ فِي جَلَالِي لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ)۔

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری محبت ان دو شخصوں کے لیے واجب ہو چکی ہے جو میری وجہ سے آپس میں محبت رکھتے ہیں اور میری وجہ سے مل کر بیٹھتے ہیں اور میری وجہ سے ایک دوسرے کی زیارت کرتے ہیں اور میرے واسطے مال خرچ کرتے ہیں روایت کیا اسکو مالک نے ترمذی کی ایک روایت میں ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری تعظیم کے لیے جو آپس میں محبت کرتے ہیں اُن کیلئے نور کے منبر ہوں گے۔ انبیا اور شہدا ان پر رشک کریں گے۔

۴۷۹۱/۹ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ لَأُنَاسًا مَا هُمْ بِأَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَغْبِطُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ وَالشُّهَدَاءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِمَكَانِهِمْ مِنَ اللّٰهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ تُخْبِرُنَا مَنْ هُمْ قَالَ هُمْ قَوْمٌ تَحَابُّوا بِرُوحِ اللّٰهِ عَلٰى غَيْرِ أَرْحَامٍ بَيْنَهُمْ وَلَا أَمْوَالٍ يَتَعَاطَوْنَهَا فَوَاللّٰهِ إِنَّ وُجُوهَهُمْ لَنُورٌ وَإِنَّهُمْ لَعَلٰى نُورٍ لَا يَخَافُونَ إِذَا خَافَ النَّاسُ وَلَا يَحْزَنُونَ إِذَا حَزِنَ النَّاسُ وَقَرَأَ هٰذِهِ الْآيَةَ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْ أَبِي مَالِكٍ بِلَفْظِ الْمَصَابِيحِ مَعَ زَوَائِدَ وَكَذَا فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے کچھ ایسے ہیں نہ وہ انبیاء ہیں اور نہ شہید لیکن قیامت کے دن انبیاء اور شہداء ان کے مرتبہ پر رشک کریں گے۔ صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ کون ہوں گے فرمایا وہ لوگ جو خدا کے سبب آپس میں محبت رکھتے ہیں ان میں کوئی رشتہ داری نہیں اور نہ مال ہے کہ وہ ایک دوسرے کو دیتے ہیں۔ اللہ کی قسم ان کے چہرے نورانی ہونگے وہ نور کے منبروں پر ہونگے جب لوگ ڈریں گے ان کو کوئی خوف نہ ہو گا جب لوگ غم کریں گے وہ غم نہیں کھائیں گے۔ پھر اس آیت کی تلاوت فرمائی خبردار اللہ کے دوست نہ ان پر خوف ہے نہ وہ غم کھائیں گے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا ہے اسکو شرح السنہ میں ابو مالک سے مصابیح کے لفظوں کے ساتھ اس میں کچھ زیادتی ہے۔ اسی طرح شعب الایمان میں ہے۔

۴۷۹۲/۱۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي ذَرٍّ يَا أَبَا ذَرٍّ أَيُّ عُرَى الْإِيمَانِ أَوْثَقُ قَالَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الْمُوَالَاةُ فِي اللّٰهِ وَالْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوذر کیلئے فرمایا اے ابوذر ایمان کی کونسی دستاویز مضبوط تر ہے ابوذر نے کہا اللہ اور اسکا رسول خوب جانتا ہے۔ فرمایا اللہ کے سبب آپس میں دوستی رکھنا اور اللہ کے سبب محبت رکھنا اور بغض رکھنا۔ روایت کیا اس کو بیہقی

البَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

۴۷۹۳/۱۱ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ اَخَاهُ اَوْ زَارَهُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّاْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ)

۴۷۹۴/۱۲ وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِیْ كَرِبَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَحَبَّ الرَّجُلُ اَخَاهُ فَلْیُخْبِرْهُ اَنَّهٗ یُحِبُّهٗ۔
(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ)

۴۷۹۵/۱۳ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ بِالنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهٗ نَاسٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِمَّنْ عِنْدَهٗ اِنِّیْ لَاُحِبُّ هٰذَا لِلّٰهِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَعْلَمْتَهٗ قَالَ لَا قَالَ قُمْ اِلَیْهِ فَاَعْلِمْهُ فَقَامَ اِلَیْهِ فَاَعْلَمَهٗ فَقَالَ اَحَبَّكَ الَّذِیْ اَحْبَبْتَنِیْ لَهٗ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ فَسَاَلَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ بِمَا قَالَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلَكَ مَا احْتَسَبْتَ۔ (رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ) وَفِیْ رِوَایَةِ التِّرْمِذِیِّ اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ وَلَهٗ مَا اكْتَسَبَ۔

۴۷۹۶/۱۴ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تُصَاحِبْ اِلَّا مُؤْمِنًا وَلَا یَاْكُلْ طَعَامَكَ اِلَّا تَقِیٌّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ)

۴۷۹۷/۱۵ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَرْءُ عَلٰی دِیْنِ خَلِیْلِهٖ فَلْیَنْظُرْ اَحَدُكُمْ مَنْ یُّخَالِلُ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَقَالَ النَّوَوِیُّ اِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ)

۴۷۹۸/۱۶ وَعَنْ یَزِیْدَ بْنِ نَعَامَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

نے شعب الایمان میں۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا نبی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک مسلمان اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت یا زیارت کرتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تیری زندگی خوش ہوئی اور تیرا چلنا خوش ہوا اور تو نے جنت میں ایک بڑی جگہ بنالی۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے

حضرت مقدامؓ بن معدیکرب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں فرمایا جسوقت کوئی شخص اپنے کسی مسلمان بھائی سے محبت رکھے اسکو بتلا دے کہ وہ اس سے محبت رکھتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا آپ کے پاس بہت سے لوگ بیٹھے ہوئے تھے ان میں سے ایک شخص کہنے لگا میں اس شخص سے اللہ کے لیے محبت رکھتا ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے اسکو اس بات کی خبر دی ہے اس نے کہا نہیں فرمایا اٹھ اور جا کر اسکو بتلا وہ گیا اور اسکو بتلایا اس شخص نے کہا وہ ذات تجھ سے محبت رکھے جسکی وجہ سے تو نے میرے ساتھ محبت کی ہے پھر وہ لوٹا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اس نے کیا کہا ہے اس نے بتلایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس شخص کیساتھ ہوگا جس سے محبت کرے گا اور تیرے لیے ثواب ہے جسکی تو نیت کریگا۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ترمذی کی ایک روایت میں ہے مرد اسکے ساتھ ہے جسکے ساتھ اس نے محبت کی اور اسکیلئے اجر ہے جس کی اس نے نیت کی۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے تو مومن کے سوا کسی کیساتھ دوستی نہ رکھ اور تیرا کھانا نہ کھائے مگر پرہیزگار۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور دارمی نے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے پس چاہیے کہ دیکھے وہ کس سے دوستی کرتا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد، ترمذی، ابوداؤد اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ نووی نے کہا اس کی سند صحیح ہے

حضرت یزیدؓ بن نعامہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اٰخَى الرَّجُلُ الرَّجُلَ فَلْيَسْأَلْهُ عَنْ اِسْمِهٖ وَاِسْمِ اَبِيْهِ وَمِمَّنْ هُوَ فَاِنَّهٗ اَوْصَلُ لِلْمَوَدَّةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

فرمایا جب ایک آدمی اپنے کسی بھائی سے بھائی چارہ کرے اسکا نام اور اس کے باپ کا نام پوچھے اور اس کے قبیلہ کے متعلق دریافت کرے یہ محبت کو بہت پختہ کرنیوالی بات ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

تیسری فصل

۴۷۹۹/۱۷ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رض قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى قَالَ قَائِلٌ اَلصَّلٰوةُ وَالزَّكٰوةُ وَقَالَ قَائِلٌ اَلْجِهَادُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى اَلْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَرَوَى اَبُوْدَاوٗدَ الْفَصْلَ الْاٰخِيْرَ۔)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر نکلے اور فرمایا تم جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف کونسا عمل محبوب ہے کسی نے کہا نماز کسی نے کہا زکوٰۃ کسی نے کہا جہاد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی طرف سب اعمال میں سے زیادہ محبوب اللہ کی وجہ سے محبت کرنا اور بغض رکھنا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا ابوداؤد نے آخری جملہ۔

۴۸۰۰/۱۸ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَحَبَّ عَبْدٌ عَبْدًا لِلّٰهِ اِلَّا اَكْرَمَ رَبَّهٗ عَزَّ وَجَلَّ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بندہ کسی سے اللہ کیوجہ سے محبت نہیں رکھتا مگر اس نے اپنے پروردگار عزّوجل کی تعظیم کی۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۴۸۰۱/۱۹ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ خِيَارُكُمُ الَّذِيْنَ اِذَا رُءُوْا ذُكِرَ اللّٰهُ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت اسماءؓ بنت یزید سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے میں تم کو خبر دوں کہ تم میں سے بہترین کون ہیں۔ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول فرمایا تم میں بہترین وہ ہیں جب انکو دیکھا جائے اللہ یاد آجاتے۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔

۴۸۰۲/۲۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ عَبْدَيْنِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاحِدٌ فِي الْمَشْرِقِ وَاٰخَرُ فِي الْمَغْرِبِ لَجَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَقُوْلُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتَ تُحِبُّهٗ فِيَّ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر دو آدمی اللہ کیوجہ سے آپس میں محبت کریں اور ایک مشرق میں ہو اور دوسرا مغرب میں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کو جمع کر دے گا اور فرمائے گا یہ وہ شخص ہے جسکے ساتھ تو میری وجہ سے محبت رکھتا تھا۔

۴۸۰۳/۲۱ وَعَنْ اَبِيْ رَزِيْنٍ رض اَنَّهٗ قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى مِلَاكِ هٰذَا الْاَمْرِ الَّذِيْ تُصِيْبُ بِهٖ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ عَلَيْكَ بِمَجَالِسِ اَهْلِ الذِّكْرِ وَاِذَا خَلَوْتَ فَحَرِّكْ لِسَانَكَ مَا اسْتَطَعْتَ بِذِكْرِ اللّٰهِ وَاَحِبَّ فِي اللّٰهِ وَاَبْغِضْ فِي اللّٰهِ يَا اَبَا رَزِيْنٍ هَلْ شَعَرْتَ اَنَّ الرَّجُلَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ زَائِرًا اَخَاهُ شَيَّعَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ

حضرت ابورزینؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کیلئے فرمایا میں تجھ کو اس امر کی جڑ کے متعلق بتلاؤں جس کے سبب تو دنیا اور آخرت کی بھلائی پالے گا اہل ذکر کی مجلسوں کو لازم پکڑ اور جسوقت تو علیحدہ بیٹھے جسقدر تجھے طاقت ہے اپنی زبان کو اللہ کے ذکر کیساتھ حرکت دے اور اللہ کیوجہ سے محبت رکھ اور اللہ کیوجہ سے بغض رکھ اے ابورزین کیا تجھ کو علم ہے کوئی آدمی جسوقت اپنے کسی بھائی کی زیارت کیلئے اپنے گھر سے نکلتا ہے ستر ہزار فرشتے اسکے پیچھے پیچھے چلتے ہیں سب اس پر

وَيَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اَنَّهٗ وَصَلَ فِيْكَ فَصِلْهُ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تُعْمِلَ جَسَدَكَ فِيْ ذَالِكَ فَافْعَلْ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

رحمت بھیجتے ہیں اور کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار اس نے تیرے لیے ملاپ کیا ہے اسکو اپنی رحمت سے ملا اگر تو طاقت رکھے کہ اپنے جسم کو اس کام میں لائے ایسا ضرور کر۔

۴۸۰۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَعُمُدًا مِّنْ يَاقُوْتٍ عَلَيْهَا غُرَفٌ مِّنْ زَبَرْجَدٍ لَّهَا اَبْوَابٌ مُّفَتَّحَةٌ يُّضِيْئُ كَمَا يُضِيْئُ الْكَوْكَبُ الدُّرِّيُّ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ يَّسْكُنُهَا قَالَ الْمُتَحَابُّوْنَ فِي اللّٰهِ وَالْمُتَجَالِسُوْنَ فِي اللّٰهِ وَالْمُتَلَاقُوْنَ فِي اللّٰهِ۔ (رَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں یاقوت کے ستون ہیں ان پر زبرجد کے بالا خانے ہیں ان کے دروازے کھلے ہوئے ہیں اور وہ اسطرح چمکتے ہیں جسطرح روشن ستارے چمکتے ہیں۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ان میں کون رہائش کریں گے فرمایا آپس میں اللہ کے لیے محبت کرنے والے اللہ کے لیے ہمنشینی کرنے والے اور اللہ کیلئے آپس میں ملاقات کرنیوالے۔ تینوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے۔

بَابُ مَا يُنْهٰى عَنْهُ مِنَ التَّهَاجُرِ وَالتَّقَاطُعِ وَاتِّبَاعِ الْعَوْرَاتِ

عیبوں کے ڈھونڈنے اور تعلقات کو توڑنے سے منع کرنے کا بیان

پہلی فصل

۴۸۰۵ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثِ لَيَالٍ يَّلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هٰذَا وَيُعْرِضُ هٰذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِيْ يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ایوب انصاری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی آدمی کو جائز نہیں کہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ تک چھوڑ رکھے۔ دونوں آپس میں ملتے ہیں یہ بھی منہ پھیر لیتا ہے اور وہ بھی منہ پھیر لیتا ہے ان دونوں میں سے بہتر وہ شخص ہے جو سلام کے ساتھ ابتدا کرے۔ (متفق علیہ)

۴۸۰۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِيْثِ وَلَا تَحَسَّسُوْا وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا وَّفِيْ رِوَايَةٍ وَلَا تَنَافَسُوْا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرۃ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی باتوں کا دروغ ترین ہے۔ خبر معلوم نہ کرو، جاسوسی نہ کرو کھوٹ نہ کرو اور حسد نہ کرو بغض نہ رکھو غیبت نہ کرو اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ۔ ایک روایت میں ہے حرص نہ کرو۔ (متفق علیہ)

٤٨٠٧ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيْسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا إِلَّا رَجُلٌ كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيْهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ أَنْظِرُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعرات اور جمعے کے دن جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ہر بندے کو بخش دیا جاتا ہے جو اللہ کیساتھ شرک نہ کرتا ہو مگر وہ آدمی جس کے درمیان اور اسکے بھائی کے درمیان کینہ ہے کہا جاتا ہے ان دونوں کو مہلت ہے یہاں تک کہ وہ صلح کر لیں۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

٤٨٠٨ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَضُ أَعْمَالُ النَّاسِ فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّتَيْنِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيْسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ إِلَّا عَبْدًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيْهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ اُتْرُكُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَفِيْئَا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جمعہ میں دو مرتبہ سوموار اور جمعرات کے دن اعمال اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں ہر ایماندار شخص کو بخش دیا جاتا ہے مگر وہ بندہ کہ اسکے اور اسکے مسلمان بھائی کے درمیان دشمنی ہو۔ کہا جاتا ہے ان دونوں کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ آپس میں دشمنی سے باز آجائیں۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

٤٨٠٩ وَعَنْ أُمِّ كُلْثُوْمَ بِنْتِ عُقْبَةَ بْنِ أَبِيْ مُعَيْطٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِيْ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ وَيَقُوْلُ خَيْرًا وَيَنْمِيْ خَيْرًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَزَادَ مُسْلِمٌ قَالَتْ وَلَمْ أَسْمَعْهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَخِّصُ فِيْ شَيْءٍ مِمَّا يَقُوْلُ النَّاسُ كَذِبٌ إِلَّا فِيْ ثَلٰثٍ اَلْحَرْبُ وَالْإِصْلَاحُ بَيْنَ النَّاسِ وَحَدِيْثُ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَحَدِيْثُ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا وَذُكِرَ حَدِيْثُ جَابِرٍ إِنَّ الشَّيْطٰنَ قَدْ أَيِسَ فِيْ بَابِ الْوَسْوَسَةِ۔

حضرت ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جھوٹا وہ شخص نہیں ہے جو لوگوں کے درمیان اصلاح کرے اور نیک بات کہے اور پہنچائے (متفق علیہ) مسلم نے زیادہ کیا ہے اور ام کلثوم نے کہا ہے اور میں نے آپ یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا کہ آپ جھوٹ کے متعلق رخصت دیتے ہوں مگر تین باتوں میں لڑائی میں لوگوں کے درمیان اصلاح کرنے میں اور آدمی اپنی بیوی یا بیوی اپنے خاوند سے کوئی بات کرے حضرت جابر کی حدیث جس کے الفاظ ہیں ان الشیطان قد ایس باب الوسوسہ میں گذر چکی ہے۔

دوسری فصل

٤٨١٠ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ الْكَذِبُ إِلَّا فِيْ ثَلٰثٍ كَذِبُ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ لِيُرْضِيَهَا وَالْكَذِبُ فِي الْحَرْبِ وَالْكَذِبُ لِيُصْلِحَ بَيْنَ النَّاسِ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت اسماء بنت یزید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جھوٹ بولنا تین جگہوں کے علاوہ جائز نہیں ہے آدمی اپنی بیوی کو راضی کرنے کے لیے جھوٹ بولے اور لڑائی میں جھوٹ بولے اور لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لیے جھوٹ بولے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے۔

٤٨١١ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكُوْنُ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ مُسْلِمًا فَوْقَ

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان آدمی کے لیے لائق نہیں کہ تین دن سے زیادہ تک اپنے

ثَلٰثَةٍ فَاِذَا لَقِيَهُ سَلَّمَ عَلَيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذٰلِكَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ فَقَدْ بَاءَ بِاِثْمِهٖ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

بھائی سے بولنا چھوڑ دے۔ جب ملاقات کرے اسکو سلام کہے تین مرتبہ ہر بار وہ اسکو جواب نہیں دیتا ہے وہ اسکے گناہ سے پھرا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۴۸۱۲/۸ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثَةٍ فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلٰثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان شخص کے لیے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ تک کیلئے اپنے بھائی کو چھوڑ دے۔ جس نے تین دنوں سے زیادہ تک اپنے بھائی کو چھوڑے رکھا وہ مرگیا آگ میں داخل ہوگا۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے

۴۸۱۳/۹ وَعَنْ اَبِيْ خِرَاشٍ السُّلَمِيِّ رض اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ هَجَرَ اَخَاهُ سَنَةً فَهُوَ كَسَفْكِ دَمِهٖ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوخراشؓ اسلمی سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا جس نے ایک سال تک اپنے بھائی سے ملاقات ترک کردی گویا کہ اس کے خون بہانے کی مانند ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

۴۸۱۴/۱۰ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّهْجُرَ مُؤْمِنًا فَوْقَ ثَلٰثٍ فَاِنْ مَرَّتْ بِهٖ ثَلٰثٌ فَلْيَلْقَهٗ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ فَاِنْ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَدِ اشْتَرَكَا فِي الْاَجْرِ وَاِنْ لَّمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَقَدْ بَاءَ بِالْاِثْمِ وَخَرَجَ الْمُسَلِّمُ مِنَ الْهِجْرَةِ

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی ایماندار شخص کے لیے جائز نہیں کہ تین دن سے زیادہ تک کسی ایماندار کو چھوڑے اگر تین دن گزر جائیں اسکو ملے اسکو سلام کہے اگر وہ سلام کا جواب دیدے ثواب میں شریک ہوئے اگر سلام کا جواب نہ دے گناہ کے ساتھ پھرا سلام کرنے والا ترک ملاقات کے گناہ سے نکل گیا۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۸۱۵/۱۱ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَالصَّدَقَةِ وَالصَّلٰوةِ قَالَ قُلْنَا بَلٰى قَالَ اِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ)

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو ایک ایسے عمل کی خبر نہ دوں جو روزے، نماز اور صدقہ سے افضل ہے ہم نے کہا کیوں نہیں۔ فرمایا دو شخصوں کے درمیان صلح کروانا اور دو شخصوں کے درمیان فساد ڈالنا مونڈنے والی بات ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور اس نے کہا یہ حدیث صحیح ہے۔

۴۸۱۶/۱۲ وَعَنِ الزُّبَيْرِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَبَّ اِلَيْكُمْ دَاءُ الْاُمَمِ قَبْلَكُمْ الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ هِيَ الْحَالِقَةُ لَا اَقُوْلُ تَحْلِقُ الشَّعْرَ وَلٰكِنْ تَحْلِقُ الدِّيْنَ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت زبیرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے لوگوں کی بیماری تم میں آگئی ہے اور وہ بیماری حسد اور بغض ہے یہ مونڈنے والا ہے میں یہ نہیں کہتا کہ بالوں کو مونڈتا ہے بلکہ دین مونڈتا ہے۔

(روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے)

۴۸۱۷/۱۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ يَاْكُلُ

حضرت ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا حسد سے بچو حسد نیکیوں کو اسطرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو کھا

الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ ۔
(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

جاتی ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

۴۸۱۸/۱۴ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَسُوْءَ ذَاتِ الْبَيْنِ فَإِنَّهَا الْحَالِقَةُ ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اسی (حضرت ابو ہریرہ رض) سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں دو شخصوں کے درمیان برائی ڈالنے سے بچو کیونکہ یہ بات دین کو تباہ کر دینے والی ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۴۸۱۹/۱۵ وَعَنْ أَبِيْ صِرْمَةَ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ضَارَّ ضَارَّ اللّٰهُ بِهِ وَمَنْ شَاقَّ شَاقَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت ابو صرمہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کو ضرر پہنچاتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو ضرر پہنچائے گا اور جو شخص کسی کو مشقت میں ڈالتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو مشقت میں ڈالے گا۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۴۸۲۰/۱۶ وَعَنْ أَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُوْنٌ مَنْ ضَارَّ مُؤْمِنًا أَوْ مَكَرَ بِهِ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان آدمی کو نقصان پہنچائے یا اس کے ساتھ مکر کرے وہ ملعون ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۴۸۲۱/۱۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ صَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَنَادٰى بِصَوْتٍ رَفِيْعٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ مَنْ أَسْلَمَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يُفْضِ الْإِيْمَانُ إِلٰى قَلْبِهِ لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِيْنَ وَلَا تُعَيِّرُوْهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّهُ مَنْ يَتَّبِعْ عَوْرَةَ أَخِيْهِ الْمُسْلِمِ يَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ يَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ وَلَوْ فِيْ جَوْفِ رَحْلِهِ ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر چڑھے اور بلند آواز سے لوگوں کو فرمایا اے ان لوگوں کے گروہ جو اپنی زبان کے ساتھ اسلام لاتے ہیں اور ایمان ان کے دل تک نہیں پہنچا مسلمانوں کو ایذا نہ پہنچاؤ اور ان کو عار نہ دلاؤ ان کے عیوب تلاش نہ کرو جو اپنے مسلمان بھائی کے عیب تلاش کرے گا اللہ اس کا عیب ڈھونڈے گا اور جس کا عیب اللہ نے ڈھونڈا اسکو رسوا کرے گا اگرچہ وہ اپنے گھر کے درمیان ہو۔
(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۴۸۲۲/۱۸ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَرْبَى الرِّبٰوا الْاِسْتِطَالَةَ فِيْ عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ حَقٍّ ۔ (رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

حضرت سعید بن زید نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا سب سے بڑھ کر سود بغیر حق کے مسلمان آدمی کی عزت میں زبان درازی کرنا ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۸۲۳/۱۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عَرَجَ بِيْ رَبِّيْ مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ أَظْفَارٌ مِنْ نُحَاسٍ يَخْمِشُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَصُدُوْرَهُمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرَئِيْلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ

حضرت انس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مجھ کو معراج کرائی گئی میں ایک قوم کے پاس سے گذرا انکے ناخن تانبے کے ناخن تھے اور اپنے چہروں اور سینوں کو نوچتے تھے میں نے کہا اے جبرئیل یہ کون لوگ ہیں اس نے کہا یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کے گوشت

يَأْكُلُوْنَ لُحُوْمَ النَّاسِ وَيَقَعُوْنَ فِيْ أَعْرَاضِهِمْ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

کھاتے ہیں اور ان کی آبرو میں پڑتے ہیں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۴۸۲۴ وَعَنِ الْمُسْتَوْرِدِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أُكْلَةً فَإِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُ مِثْلَهَا مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ كَسٰى ثَوْبًا بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ فَإِنَّ اللّٰهَ يَكْسُوْهُ مِثْلَهُ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ قَامَ بِرَجُلٍ مَقَامَ سُمْعَةٍ وَرِيَاءٍ فَإِنَّ اللّٰهَ يَقُوْمُ لَهُ مَقَامَ سُمْعَةٍ وَرِيَاءٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)

حضرت مستورد نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص غیبت کے سبب کسی مسلمان کا لقمہ کھائے اللہ اسکو جہنم سے اسکی مثل کھلائے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی اہانت کی وجہ سے لباس پہنایا جائے اللہ تعالیٰ اسکی مثل جہنم سے اسکو لباس پہنائے گا اور جو شخص کسی مسلمان کو سنانے اور دکھلانے کے مقام میں کھڑا کرے گا قیامت کیدن اللہ تعالیٰ اسکو کھڑا کرنے اور سنانے کے مقام میں کھڑا کرے گا۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۸۲۵ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نیک گمان رکھنا عبادت حسنہ میں سے ہے۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے۔

۴۸۲۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اعْتَلَّ بَعِيْرٌ لِصَفِيَّةَ وَعِنْدَ زَيْنَبَ فَضْلُ ظَهْرٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْنَبَ أَعْطِيْهَا بَعِيْرًا فَقَالَتْ أَنَا أُعْطِيْ تِلْكَ الْيَهُوْدِيَّةَ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَجَرَهَا ذَا الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمَ وَبَعْضَ صَفَرٍ۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَذُكِرَ حَدِيْثُ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ مَنْ حَمٰى مُؤْمِنًا فِيْ بَابِ الشَّفَقَةِ وَالرَّحْمَةِ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہا حضرت صفیہ کا اونٹ بیمار ہو گیا اور حضرت زینب کے پاس ایک زائد اونٹ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زینب سے کہا اپنا اونٹ صفیہ کو دے دے اس نے کہا میں اس یہودیہ کو دیتی ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سخت ناراض ہوئے اسکو ذی الحجہ، محرم اور صفر کا کچھ حصہ تک چھوڑے رکھا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور معاذ بن انس کی حدیث جس کے لفظ ہیں من حمی مومنا باب الشفقۃ والرحمۃ میں گذر چکی ہے۔

تیسری فصل

۴۸۲۷ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأٰى عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَهُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ سَرَقْتَ قَالَ كَلَّا وَالَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ عِيْسٰى اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَذَّبْتُ نَفْسِيْ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عیسیٰ بن مریم نے ایک شخص کو دیکھا وہ چوری کر رہا ہے عیسیٰ ابن مریم نے اسے کہا تو چوری کر رہا ہے اس نے کہا نہیں اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ عیسیٰ نے کہا میں اللہ کے ساتھ ایمان لایا اور اپنے نفس کو جھٹلایا روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۸۲۸ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَادَ الْفَقْرُ أَنْ يَكُوْنَ كُفْرًا وَكَادَ الْحَسَدُ أَنْ يَغْلِبَ الْقَدَرَ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت انس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نزدیک ہے کہ فقر کفر ہو جائے اور نزدیک ہے کہ حسد تقدیر پر غالب آجائے۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے۔

۴۸۲۹ وَعَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اعْتَذَرَ اِلٰی اَخِیْہِ فَلَمْ یَعْذِرْہُ اَوْ لَمْ یَقْبَلْ عُذْرَہٗ کَانَ عَلَیْہِ مِثْلُ خَطِیْئَۃِ صَاحِبِ مَکْسٍ۔ رَوَاھُمَا الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَقَالَ الْمَکَّاسُ الْعَشَّارُ)

جابرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جو شخص اپنے کسی بھائی کی طرف عذر بیان کرے وہ اسکا عذر قبول نہ کرے اس پر صاحب مکس کی مانند گناہ ہوتا ہے۔ ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں بیان کیا ہے اور کہا کہ مکاس عشر لینے والا ہے۔

بَابُ الْحَذَرِ وَالتَّانِّیْ فِی الْاُمُوْرِ

بچنے اور کاموں میں درنگ کرنے کا بیان

پہلی فصل

۴۸۳۰ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَیْنِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن ایک سوراخ سے دو بار نہیں کاٹا جاتا۔ (متفق علیہ)

۴۸۳۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَشَجِّ عَبْدِ الْقَیْسِ اِنَّ فِیْکَ لَخَصْلَتَیْنِ یُحِبُّھُمَا اللّٰہُ الْحِلْمُ وَالْاَنَاۃُ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشج عبدالقیس سے کہا تجھ میں دو خصلتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں ایک بردباری اور دوسرا وقار۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

دوسری فصل

۴۸۳۲ عَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَنَاۃُ مِنَ اللّٰہِ وَالْعَجَلَۃُ مِنَ الشَّیْطٰنِ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَقَدْ تَکَلَّمَ بَعْضُ اَھْلِ الْحَدِیْثِ فِیْ عَبْدِ الْمُھَیْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ الرَّاوِیْ مِنْ قِبَلِ حِفْظِہٖ)

حضرت سہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وقار اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جلدی کرنا شیطان کی طرف سے ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے بعض محدثین نے عبدالمہیمن بن عباس میں اس کی یادداشت میں کلام کیا ہے۔

۴۸۳۳ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا حَلِیْمَ اِلَّا ذُوْ عَثْرَۃٍ وَّلَا حَکِیْمَ اِلَّا ذُوْ تَجْرِبَۃٍ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ)

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کامل بردبار نہیں ہوتا مگر صاحب لغزش اور کامل حکیم نہیں ہوتا مگر صاحب تجربہ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

۴۸۳۴ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَسَلَّمَ اَوْصِنِيْ فَقَالَ خُذِ الْاَمْرَ بِالتَّدْبِيْرِ فَاِنْ رَاَيْتَ فِيْ عَاقِبَتِهٖ خَيْرًا فَامْضِهٖ وَاِنْ خِفْتَ غَيًّا فَاَمْسِكْ۔

(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

سے کہا مجھ کو وصیت کریں۔ فرمایا کام کو تدبیر کے ساتھ اختیار کر۔ اگر انجام بہتر معلوم ہو اس میں جاری رہ اگر گمراہی سے ڈرے اسکو چھوڑ دے۔

(روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

۴۸۳۵ وَعَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ الْاَعْمَشُ لَا اَعْلَمُهٗ اِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلتُّؤَدَةُ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ خَيْرٌ اِلَّا فِيْ عَمَلِ الْاٰخِرَةِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت مصعب بن سعد اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں اعمش نے کہا نہیں جانتا میں اس حدیث کو مگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا ہر چیز میں ڈھیل کرنا بہتر ہے مگر آخرت کے اعمال میں بہتر نہیں۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۴۸۳۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّمْتُ الْحَسَنُ وَالتُّؤَدَةُ وَالْاِقْتِصَادُ جُزْءٌ مِّنْ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عبداللہ بن سرجس سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا راہ و روش نیک اور آہستگی اور درنگ کرنا کام میں اور میانہ روی نبوت کے اجزاء کا چوبیسواں حصہ ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۴۸۳۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْهَدْيَ الصَّالِحَ وَالسَّمْتَ الصَّالِحَ وَالْاِقْتِصَادَ جُزْءٌ مِّنْ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سیرت اور نیک طریقہ اور میانہ روی نبوت کے اجزاء کا پچیسواں حصہ ہیں۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۴۸۳۸ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْحَدِيْثَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِيَ اَمَانَةٌ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جسوقت کوئی شخص کسی سے بات کرے پھر ادھر ادھر دیکھے پس وہ بات امانت ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

۴۸۳۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ التَّيِّهَانِ هَلْ لَكَ خَادِمٌ قَالَ لَا فَقَالَ فَاِذَا اَتَانَا سَبْيٌ فَاْتِنَا فَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَاْسَيْنِ فَاَتَاهُ اَبُو الْهَيْثَمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْ مِنْهُمَا فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اخْتَرْ لِيْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُسْتَشَارَ مُؤْتَمَنٌ خُذْ هٰذَا فَاِنِّيْ رَاَيْتُهٗ يُصَلِّيْ وَاسْتَوْصِ بِهٖ مَعْرُوْفًا

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو الہیثم بن تیہان کے لیے فرمایا تیرا کوئی خادم ہے اس نے کہا نہیں فرمایا جسوقت ہمارے پاس قیدی آئیں آنا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو قیدی لائے گئے ابو الہیثم آپ کے پاس آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان دونوں میں سے ایک کو پسند کر لے اس نے کہا آپ ہی مجھ کو پسند کر دیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس سے مشورہ لیا جائے وہ امانتدار ہے اسکو لے لے میں نے اسکو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور میری وصیت قبول کرنا کہ اس سے اچھا سلوک کرنا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۴۸۴۰ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت جابر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ إِلَّا ثَلَاثَةُ مَجَالِسَ سَفْكُ دَمٍ حَرَامٍ أَوْ فَرْجٌ حَرَامٌ أَوِ اقْتِطَاعُ مَالٍ بِغَيْرِ حَقٍّ۔ (رَوَاهُ أَبُوْدَاؤُدَ وَذُكِرَ حَدِيْثُ أَبِي سَعِيْدٍ إِنَّ أَعْظَمَ الْأَمَانَةِ فِي بَابِ الْمُبَاشَرَةِ فِي الْفَصْلِ الْأَوَّلِ)

مجلسیں امانت کے ساتھ ہیں۔ تین باتیں چھپانا جائز نہیں۔ حرام خونریزی کی گفتگو یا کوئی پوشیدہ طور پہ زنا کا ارادہ رکھتا ہو یا ناحق مال چھیننے کا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور ابوسعیدؓ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں ان اعظم الامانۃ باب المباشرہ کی فصل اوّل میں گذر چکی ہے۔

تیسری فصل

۴۸۴۱/۱۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْعَقْلَ قَالَ لَهُ قُمْ فَقَامَ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَدْبِرْ فَأَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَقْبِلْ فَأَقْبَلَ ثُمَّ قَالَ لَهُ اُقْعُدْ فَقَعَدَ ثُمَّ قَالَ لَهُ مَا خَلَقْتُ خَلْقًا هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَلَا أَفْضَلُ مِنْكَ وَلَا أَحْسَنُ مِنْكَ بِكَ آخُذُ وَبِكَ أُعْطِي وَبِكَ أُعْرَفُ وَبِكَ أُعَاتِبُ وَبِكَ الثَّوَابُ وَعَلَيْكَ الْعِقَابُ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيْهِ بَعْضُ الْعُلَمَاءِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جب اللہ تعالیٰ نے عقل کو پیدا کیا اس سے کہا کھڑی ہو وہ کھڑی ہوئی پھر اسکو کہا پیٹھ پھیر اس نے پیٹھ پھیری۔ پھر اس سے کہا میری طرف منہ کر اس نے منہ کیا پھر کہا بیٹھ جا وہ بیٹھ گئی پھر فرمایا میں نے تجھ سے بڑھ کر بہتر کسی مخلوق کو پیدا نہیں کیا اور نہ تجھ سے افضل اور خوب تر۔ تیرے سبب سے میں لیتا ہوں اور تیرے سبب دیتا ہوں تیرے سبب میں پہچانا جاتا ہوں اور تیرے سبب سے میں غصہ کرتا ہوں اور تیرے سبب ثواب دیتا ہوں اور تیرے سبب عذاب ہے بعض علماء نے اس میں کلام کیا ہے۔

۴۸۴۲/۱۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُوْنُ مِنْ أَهْلِ الصَّلٰوةِ وَالصَّوْمِ وَالزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ حَتّٰى ذَكَرَ سِهَامَ الْخَيْرِ كُلَّهَا وَمَا يُجْزٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِلَّا بِقَدْرِ عَقْلِهِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی نمازی روزہ دار زکوٰۃ ادا کرنے والا اور حج اور عمرہ کرنے والا ہوتا ہے یہاں تک کہ آپ نے بھلائی کے سب کام بیان فرمائے اور قیامت کے دن اپنی عقل کے موافق جزا دیا جائے گا۔

۴۸۴۳/۱۴ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيْرِ وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا تدبیر کی مانند کوئی عقل نہیں اور باز رہنے کی مانند ورع نہیں ہے اور خوش خلقی کی مانند حسب نہیں ہے۔

۴۸۴۴/۱۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِقْتِصَادُ فِي النَّفَقَةِ نِصْفُ الْمَعِيْشَةِ وَالتَّوَدُّدُ إِلَى النَّاسِ نِصْفُ الْعَقْلِ وَحُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ۔ (رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيْثَ الْأَرْبَعَةَ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خرچ میں میانہ روی آدھی معیشت ہے اور لوگوں کی دوستی آدھی عقل ہے۔ اور اچھی طرح سوال کرنا آدھا علم ہے۔ چاروں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کی ہیں۔

بَابُ الرِّفْقِ وَالْحَيَاءِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ

نرمی، حیا کرنے اور حُسنِ خُلق کا بیان

پہلی فصل

۴۸۴۵ عَنْ عَائِشَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِيْ عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِيْ عَلَى الْعُنْفِ وَمَا لَا يُعْطِيْ عَلٰى مَا سِوَاهُ ـ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ قَالَ لِعَائِشَةَ رض عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَاِيَّاكِ وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ اِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُوْنُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا زَانَهٗ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا شَانَهٗ ـ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ مہربان ہے مہربانی کو دوست رکھتا ہے اور مہربانی پر وہ چیز دیتا ہے جو سختی پر نہیں دیتا اور وہ چیز کہ نہیں دیتا اس چیز پر کہ سوائے نرمی کے ہے ۔روایت کیا اسکو مسلم نے ۔مسلم کی ایک روایت میں ہے آپ نے حضرت عائشہؓ سے فرمایا نرمی کو لازم پکڑ اور سختی اور برائی سے بچ نرمی کسی چیز میں نہیں ہوتی مگر اسکو زینت بخشتی ہے اور کسی چیز سے دور نہیں کی جاتی مگر اس کو عیب ناک کر دیتی ہے۔

۴۸۴۶ وَعَنْ جَرِيْرٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُّحْرَمُ الرِّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ ـ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جریرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جو نرمی سے محروم کیا گیا وہ نیکی سے محروم کیا گیا۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۸۴۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَهُوَ يَعِظُ اَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَاِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْاِيْمَانِ ـ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری آدمی کے پاس سے گزرے وہ حیا کے متعلق اپنے بھائی کو نصیحت کر رہا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو چھوڑ دے تحقیق حیا ایمان سے ہے (متفق علیہ)

۴۸۴۸ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَيَاءُ لَا يَاْتِيْ اِلَّا بِخَيْرٍ وَّفِيْ رِوَايَةٍ اَلْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهٗ ـ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیا نہیں لاتی مگر خیر کو۔ ایک روایت میں ہے حیا کی تمام اقسام بہتر ہیں۔ (متفق علیہ)

۴۸۴۹ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْاُوْلٰى اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ ـ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے انبیاء کے کلام سے لوگوں نے جس چیز کو پایا ہے اس میں سے یہ بھی ہے جب تو نے شرم نہیں کی پس جو چاہے کر۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۸۵۰ وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ رض قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ اَنْ يَّطَّلِعَ النَّاسُ عَلَيْهِ ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت نواس بن سمعان سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے نیکی اور گناہ کے متعلق سوال کیا فرمایا نیکی حسن خلق ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے سینے میں تردد کرے اور تو مکروہ جانے کہ لوگ اس پر مطلع ہوں۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۸۵۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَحَبِّكُمْ اِلَيَّ اَحْسَنَكُمْ اَخْلَاقًا ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نزدیک تم میں سے انتہائی محبوب وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۴۸۵۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ اَحْسَنَكُمْ اَخْلَاقًا ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (عبداللہ بن عمرو) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہترین وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

۴۸۵۳ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُعْطِيَ حَظَّهٗ مِنَ الرِّفْقِ اُعْطِيَ حَظَّهٗ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهٗ مِنَ الرِّفْقِ حُرِمَ حَظَّهٗ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو نرمی سے اسکا حصہ دیا گیا اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی کا حصہ دیا گیا اور جو شخص کہ اسکو نرمی کے حصہ سے محروم کر دیا گیا دنیا اور آخرت کی بھلائی سے محروم کر دیا گیا۔

(روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

۴۸۵۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ وَالْاِيْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیا ایمان میں سے ہے اور ایمان جنت میں سے ہے اور بے حیائی بدی ہے اور بدی آگ میں ہے۔ روایت کیا اس کو احمد نے اور ترمذی نے۔

۴۸۵۵ وَعَنْ رَجُلٍ مِّنْ مُّزَيْنَةَ قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْاِنْسَانُ قَالَ الْخُلُقُ الْحَسَنُ ۔ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ)

مزینہ کے ایک آدمی سے روایت ہے کہا صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول انسان جس چیز کو دیا گیا ہے اس میں سے بہتر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا نیک خلق۔ روایت کیا بیہقی نے شعب الایمان میں شرح السنہ میں اسامہ بن شریک سے ہے۔

۴۸۵۶ وَعَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاظُ وَلَا الْجَعْظَرِيُّ قَالَ وَالْجَوَّاظُ الْغَلِيْظُ الْفَظُّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ فِيْ سُنَنِهٖ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَصَاحِبُ جَامِعِ الْاُصُوْلِ فِيْهِ عَنْ حَارِثَةَ وَكَذَا فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْهُ وَلَفْظُهٗ قَالَ

حضرت حارثہ بن وہب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں سخت گو اور سخت خو داخل نہیں ہوگا۔ راوی نے کہا جواظ سخت گو سخت خو ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اپنی سنن میں

وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاظُ الْجَعْظَرِيُّ الْفَظُّ الْغَلِيظُ فِي نُسَخِ الْمَصَابِيحِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ وَهْبٍ وَلَفْظُهُ قَالَ وَالْجَوَّاظُ الَّذِي جَمَعَ وَمَنَعَ وَالْجَعْظَرِيُّ الْغَلِيظُ الْفَظُّ۔

۴۸۵۷ / ۱۳ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَثْقَلَ شَيْءٍ يُوضَعُ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُلُقٌ حَسَنٌ وَإِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيَّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ الْفَصْلَ الْأَوَّلَ)

۴۸۵۸ / ۱۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ قَائِمِ اللَّيْلِ وَصَائِمِ النَّهَارِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۸۵۹ / ۱۵ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُ مَا كُنْتَ وَأَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

۴۸۶۰ / ۱۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَنْ يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ وَبِمَنْ تَحْرُمُ النَّارُ عَلَيْهِ عَلَى كُلِّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ قَرِيبٍ سَهْلٍ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ)

۴۸۶۱ / ۱۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيمٌ وَالْفَاجِرُ خِبٌّ لَئِيمٌ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۴۸۶۲ / ۱۸ وَعَنْ مَكْحُولٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُونَ هَيِّنُونَ لَيِّنُونَ كَالْجَمَلِ الْأَنِفِ إِنْ قِيدَ انْقَادَ وَإِنْ أُنِيخَ عَلَى صَخْرَةٍ اسْتَنَاخَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسَلًا)

بیہقی نے شعب الایمان میں اور صاحب جامع الاصول نے اپنی کتاب میں حارثہ سے اسی طرح شرح السنہ میں نقل کیا گیا ہے اور اسکا لفظ ہے جنت میں جواظ اور جعظری داخل نہیں ہوگا کہا گیا ہے کہ جعظری کا معنی سخت گو اور سخت خو ہے مصابیح کے نسخوں میں عکرمہ بن وہب سے اور اسکے الفاظ میں جواظ وہ ہے جو مال جمع کرے اور نہ دے اور جعظری کا معنی ہے سخت گو اور سخت خو

حضرت ابو الدرداء سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں قیامت کے دن مومن کے میزان میں سب سے بھاری چیز حسن خلق ہے اور اللہ تعالیٰ فحش بکنے والے اور بے ہودہ گو کو دشمن رکھتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے ابو داؤد نے پہلا ٹکڑا بیان کیا ہے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے مومن اپنے حسن خلق کی وجہ سے رات کو قیام کرنے والے اور دن کو روزہ رکھنے والے کا درجہ پا لیتا ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہا میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاں تو ہو اللہ سے ڈر اور برائی کے بعد نیکی کر وہ نیکی برائی کو مٹا دے گی اور لوگوں کے ساتھ حسن خلق کے ساتھ معاملہ کرو۔ روایت کیا اس کو احمد ترمذی اور دارمی نے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو نہ بتلاؤں آگ پر کون شخص حرام ہے اور کس پر آگ حرام ہے ہر آہستہ مزاج، نرم طبیعت لوگوں کے نزدیک ہونے والا اور نرم خو۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں فرمایا مومن بھولا بھالا بزرگ ہوتا ہے۔ فاجر چالاک بخیل اور بدخلق ہوتا ہے روایت کیا اسکو احمد، ترمذی اور ابو داؤد نے۔

حضرت مکحول سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن بردبار نرم خو منقاد ہے جیسے مہار والا اونٹ ہوتا ہے اگر کھینچا جائے کھنچ آئے اگر پتھر پر بٹھایا جائے بیٹھ جائے۔ ترمذی نے اسکو مرسل روایت کیا ہے۔

۴۸۶۳/۱۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلٰى أَذَاهُمْ أَفْضَلُ مِنَ الَّذِي لَا يُخَالِطُهُمْ وَلَا يَصْبِرُ عَلٰى أَذَاهُمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا وہ مسلمان شخص جو لوگوں سے مل جل کر رہتا ہے اور ان کی ایذا پر صبر کرتا ہے اس مسلمان سے افضل ہے جو ان کے ساتھ مل جل کر نہیں رہتا اور ان کی ایذا پر صبر نہیں کرتا۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۴۸۶۴/۲۰ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ رض عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ يَقْدِرُ عَلٰى أَنْ يُنْفِذَهُ دَعَاهُ اللهُ عَلٰى رُؤُوْسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُخَيِّرَهُ فِي أَيِّ الْحُوْرِ شَاءَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ) وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَبْنَاءِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَلَأَ اللهُ قَلْبَهُ أَمْنًا وَإِيْمَانًا وَذَكَرَ حَدِيْثَ سُوَيْدٍ مَنْ تَرَكَ لُبْسَ ثَوْبِ جَمَالٍ فِي كِتَابِ اللِّبَاسِ۔

حضرت سہل بن معاذؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص غصے کو روکے جبکہ وہ اس کے روکنے پر قادر ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کے رُوبرُو اسکو بلائے گا یہاں تک کہ اس کو اختیار دے گا جس حور کو چاہے پسند کرلے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابوداؤد نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔ ابوداؤد کی ایک روایت میں سوید بن وہب سے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے بیٹوں سے روایت کی ہے وہ اپنے آباء سے بیان کرتے ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کے دل کو امن اور ایمان کے ساتھ بھرے۔ سوید کی حدیث جسکے الفاظ ہیں مَنْ ترک لبس ثوب جمال کتاب اللباس میں ذکر کی جا چکی ہے۔

تیسری فصل

۴۸۶۵/۲۱ عَنْ زَيْدِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ دِيْنٍ خُلُقًا وَخُلُقُ الْإِسْلَامِ الْحَيَاءُ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ عَنْ أَنَسٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ)

حضرت زید بن طلحہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر دین کے لیے خلق ہے اور اسلام کا خلق حیا ہے روایت کیا اس کو مالک نے مرسل اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں انس اور ابن عباس سے۔

۴۸۶۶/۲۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْحَيَاءَ وَالْإِيْمَانَ قُرَنَاءُ جَمِيْعًا فَإِذَا رُفِعَ أَحَدُهُمَا رُفِعَ الْآخَرُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَإِذَا سُلِبَ أَحَدُهُمَا تَبِعَهُ الْآخَرُ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیا اور ایمان ایک دوسرے کے ساتھ ملا دیئے گئے ہیں جب ان میں سے ایک کو اٹھا لیا جاتا ہے دوسرے کو اٹھا لیا جاتا ہے۔ ابن عباس کی ایک روایت میں ہے جب ان دونوں میں سے ایک کو دور کیا جاتا دوسرا اس کے پیچھے کر دیا جاتا ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۸۶۷/۲۳ وَعَنْ مُعَاذٍ رض قَالَ كَانَ آخِرُ مَا أَوْصَانِي بِهِ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ وَضَعْتُ رِجْلِي فِي الْغَرْزِ أَنْ قَالَ يَا مُعَاذُ أَحْسِنْ خُلُقَكَ لِلنَّاسِ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت معاذؓ سے روایت ہے آخری وہ بات جس کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو وصیت کی جب میں نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا آپ نے فرمایا اے معاذ لوگوں کے لیے اپنے خلق کو اچھا بناؤ۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

۴۸۶۸/۲۴ وَعَنْ مَالِكٍ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ حُسْنَ الْأَخْلَاقِ۔ رَوَاهُ

حضرت مالکؓ سے روایت ہے اس نے کہا مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں حسن خلق کو پورا کرنے کے لیے بھیجا گیا ہوں

فی الموطاء ورواہ احمد عن ابی ھریرۃ رض

۴۸۶۹/۲۵ وعن جعفر بن محمد عن ابیہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا نظر فی المرآۃ قال الحمد للہ الذی حسن خلقی وزان منی ما شان من غیری - رواہ البیہقی فی شعب الایمان مرسلا

۴۸۷۰/۲۶ وعن عائشۃ رض قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللھم حسنت خلقی فاحسن خلقی

(رواہ احمد)

۴۸۷۱/۲۷ وعن ابی ھریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا انبئکم بخیارکم قالوا بلی قال خیارکم اطولکم اعمارا واحسنکم اخلاقا - (رواہ احمد)

۴۸۷۲/۲۸ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکمل المؤمنین ایمانا احسنھم خلقا -

(رواہ ابوداؤد والدارمی)

۴۸۷۳/۲۹ وعنہ ان رجلا شتم ابابکر والنبی صلی اللہ علیہ وسلم جالس یتعجب ویتبسم فلما اکثر رد علیہ بعض قولہ فغضب النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقام فلحقہ ابوبکر وقال یا رسول اللہ کان یشتمنی وانت جالس فلما رددت علیہ بعض قولہ غضبت وقمت قال کان معک ملک یرد علیہ فلما رددت علیہ وقع الشیطان ثم قال یا ابابکر ثلث کلھن حق ما من عبد ظلم بمظلمۃ فیغضی عنھا للہ عز وجل الا اعز اللہ بھا نصرہ وما فتح رجل باب عطیۃ یرید بھا صلۃ الا زاد اللہ بھا کثرۃ وما فتح رجل باب مسئلۃ یرید بھا کثرۃ الا زاد اللہ بھا قلۃ -

(رواہ احمد)

۴۸۷۴/۳۰ وعن عائشۃ رض قالت قال رسول اللہ صلی اللہ

روایت کیا اسکو موطا نے روایت کیا اسکو احمد نے ابوہریرہؓ سے۔

حضرت جعفرؓ بن محمد اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت آئینہ دیکھتے فرماتے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے میری پیدائش اور میرا خلق اچھا کیا اور مجھے زینت بخشی اس چیز سے جس نے میرے غیر کو عیب دار بنایا ہے روایت کیا بیہقی نے شعب الایمان میں مرسل۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ تو نے میری پیدائش اچھی کی ہے میرا خلق بھی اچھا کر دے۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو بتلاؤں کہ تم میں سے بہتر کون ہے انہوں نے کہا کیوں نہیں فرمایا تم میں بہتر وہ ہیں جنکی عمریں دراز ہوں اور خلق اچھے ہوں۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔

اسی (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومنوں میں کامل ایماندار وہ ہیں جنکے اخلاق اچھے ہوں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور دارمی نے۔

اسی (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے ایک آدمی نے ابوبکرؓ کو گالی دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے آپ نے تعجب کا اظہار کیا اور مسکراتے رہے جب اس نے بہت زیادہ گالیاں دیں۔ ابوبکرؓ نے اسکی کسی گالی کا جواب دیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہوئے اور اٹھ کھڑے ہوئے ابوبکرؓ آپ کو ملے اور کہا اے اللہ کے رسول جب وہ مجھے گالیاں دے رہا تھا آپ بیٹھے ہوئے تھے جب میں نے اسکی کسی بات کا جواب دے دیا ہے آپ اٹھ کھڑے ہوئے ہیں اور ناراض ہو گئے ہیں آپ نے فرمایا تیرے ساتھ فرشتہ تھا جو اسکو جواب دے رہا تھا جب تو نے اسکو جواب دیا شیطان واقع ہو گیا پھر فرمایا اے ابوبکرؓ تین باتیں سب حق ہیں کسی بندے پر ظلم نہیں ہوتا وہ اللہ عزوجل کیلئے اس سے چشم پوشی کرتا ہے مگر اللہ تعالی اسکی وجہ سے اسکی مدد کرتا ہے کسی بندے نے بخشش کا دروازہ نہیں کھولا اسکے ساتھ صلہ رحمی کرنا چاہتا ہے مگر اسکی وجہ سے اللہ تعالی کثرت اموال میں اسکو زیادہ کرتا ہے۔ کسی شخص نے سوال کا دروازہ نہیں کھولا مگر اسکی وجہ سے اسکو قلت اموال میں زیادہ کرتا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُرِیْدُ اللّٰہُ بِاَھْلِ بَیْتٍ رِفْقًا اِلَّا نَفَعَھُمْ وَلَا یُحْرِمُھُمْ اِیَّاہُ اِلَّا ضَرَّھُمْ ۔ (رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

اللہ تعالیٰ کسی گھر والوں کے ساتھ نرمی کا ارادہ نہیں کرتا مگر ان کو نفع دیتا ہے اور اس سے محروم نہیں کرتا مگر ان کو نقصان پہنچاتا ہے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بَابُ الْغَضَبِ وَالْکِبْرِ — غصہ اور تکبر کا بیان

پہلی فصل

۴۸۷۵ (۱) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَوْصِنِیْ قَالَ لَا تَغْضَبْ فَرَدَّدَ ذٰلِکَ مِرَارًا قَالَ لَا تَغْضَبْ ۔ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا مجھ کو کچھ وصیت فرمائیں فرمایا غصہ مت کیا کر اس نے بار بار یہی بات کہی ہر بار آپ نے جواب میں فرمایا غصہ نہ کیا کر۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۴۸۷۶ (۲) وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرَعَۃِ اِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِیْ یَمْلِکُ نَفْسَہٗ عِنْدَ الْغَضَبِ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

اسی (ابو ہریرہؓ حضرت) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلوان وہ شخص نہیں جو پچھاڑے پہلوان وہ شخص ہے جو غصہ کے وقت نفس پر قابو پالے۔ (متفق علیہ)

۴۸۷۷ (۳) وَعَنْ حَارِثَۃَ بْنِ وَھْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِاَھْلِ الْجَنَّۃِ کُلُّ ضَعِیْفٍ مُتَضَعَّفٍ لَوْ اَقْسَمَ عَلَی اللّٰہِ لَاَبَرَّہٗ اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِاَھْلِ النَّارِ کُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَکْبِرٍ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ) وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِمُسْلِمٍ کُلُّ جَوَّاظٍ زَنِیْمٍ مُتَکَبِّرٍ ۔

حضرت حارثہ بن وہب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو اہل جنت کے متعلق خبر دوں ہر ضعیف جسکو لوگ حقیر جانیں۔ اگر اللہ پر قسم کھائے اللہ تعالیٰ اس کو سچا کر دے۔ میں تم کو اہل دوزخ کے متعلق خبر دوں ہر اجڈ، موٹا، حرام خور گھمنڈ رکھنے والا (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے ہر مال جمع کرنے والا، حرام زادہ، متکبر۔

۴۸۷۸ (۴) وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَدْخُلُ النَّارَ اَحَدٌ فِیْ قَلْبِہٖ مِثْقَالُ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِیْمَانٍ وَلَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ اَحَدٌ فِیْ قَلْبِہٖ مِثْقَالُ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ کِبْرٍ ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آگ میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے مانند ایمان ہے۔ اور جنت میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانہ کی مانند تکبر ہے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۸۷۹ (۵) وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مَنْ کَانَ فِیْ قَلْبِہٖ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ مِّنْ کِبْرٍ فَقَالَ رَجُلٌ اِنَّ الرَّجُلَ یُحِبُّ اَنْ یَّکُوْنَ ثَوْبُہٗ حَسَنًا وَّنَعْلُہٗ حَسَنًا قَالَ اِنَّ اللّٰہَ جَمِیْلٌ یُّحِبُّ الْجَمَالَ اَلْکِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

اسی (ابن مسعودؓ حضرت) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا جسکے دل میں رائی کے دانہ کی مانند تکبر ہے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول ایک شخص اس بات کو پسند رکھتا ہے کہ اسکے کپڑے اچھے ہوں اسکی جوتی اچھی ہو فرمایا اللہ تعالیٰ جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔ تکبر ہے حق کو باطل کرنا اور لوگوں کو حقیر جاننا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۸۸۰/۶ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ شَيْخٌ زَانٍ وَمَلِكٌ كَذَّابٌ وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ہیں اللہ تعالیٰ ان سے قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا نہ ان کو پاک کرے گا ایک روایت میں ہے نہ ان کی طرف دیکھے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ بوڑھا زانی، جھوٹا بادشاہ اور مفلس متکبر۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۸۸۱/۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى الْكِبْرِيَآءُ رِدَآئِیْ وَالْعَظَمَةُ اِزَارِیْ فَمَنْ نَازَعَنِیْ وَاحِدًا مِّنْهُمَا اَدْخَلْتُهُ النَّارَ وَفِیْ رِوَايَةٍ قَذَفْتُهُ فِی النَّارِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (حضرت) ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کبریائی میری چادر ہے اور عظمت میرا تہبند ہے جو شخص ان دونوں میں سے کسی ایک کو مجھ سے چھینے گا میں اس کو آگ میں داخل کر دوں گا ایک روایت میں ہے اسکو آگ میں پھینک دوں گا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

دوسری فصل

۴۸۸۲/۸ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَذْهَبُ بِنَفْسِهٖ حَتّٰى يُكْتَبَ فِی الْجَبَّارِيْنَ فَيُصِيْبُهٗ مَا اَصَابَهُمْ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص ہمیشہ اپنے نفس کو کھینچتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کو سرکشوں میں لکھا جاتا ہے اسکو وہ چیز پہنچتی ہے جو ان کو پہنچتی ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۴۸۸۳/۹ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ الْمُتَكَبِّرُوْنَ اَمْثَالَ الذَّرِّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِیْ صُوَرِ الرِّجَالِ يَغْشٰهُمُ الذُّلُّ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ يُسَاقُوْنَ اِلٰى سِجْنٍ فِیْ جَهَنَّمَ يُسَمّٰى بُوْلَسَ تَعْلُوْهُمْ نَارُ الْاَنْيَارِ يُسْقَوْنَ مِنْ عُصَارَةِ اَهْلِ النَّارِ طِيْنَةِ الْخَبَالِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے بیان کرتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تکبر کرنے والوں کو قیامت کے دن چیونٹیوں کی صورت میں اٹھایا جائے گا۔ مردوں کی صورت میں ان کو ذلت ہر جگہ سے ڈھانپ لے گی جہنم میں ایک قید خانہ کی طرف انکو کھینچا جائے گا جس کا نام بولس ہے آگوں کی آگ ان کو گھیر لے گی دوزخیوں کے نچوڑ سے ان کو پلایا جائیگا جسکا نام طینۃ الخبال ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۴۸۸۴/۱۰ وَعَنْ عَطِيَّةَ بْنِ عُرْوَةَ السَّعْدِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَاِنَّ الشَّيْطٰنَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ وَاِنَّمَا يُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَآءِ فَاِذَا غَضِبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ

(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت عطیہ بن عروہ سعدی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غصہ کرنا شیطان سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے جس وقت تم میں سے کسی کو غصہ آئے چاہیے کہ وضو کرے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

۴۸۸۵/۱۱ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوذر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا غَضِبَ اَحَدُکُمْ وَهُوَ قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ فَاِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَاِلَّا فَلْيَضْطَجِعْ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

جس وقت تم میں سے کوئی ایک غصے میں ہو جب وہ کھڑا ہے بیٹھ جائے اگر غصہ جاتا رہے اچھا ہے ورنہ لیٹ جائے۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے۔

۴۸۸۶
۱۴
وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ تَخَيَّلَ وَاخْتَالَ وَنَسِيَ الْكَبِيْرَ الْمُتَعَالَ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ تَجَبَّرَ وَاعْتَدٰى وَنَسِيَ الْجَبَّارَ الْاَعْلٰى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ سَهَا وَلَهَا وَنَسِيَ الْمَقَابِرَ وَالْبِلٰى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ عَتَا وَطَغٰى وَنَسِيَ الْمُبْتَدَاءَ وَالْمُنْتَهٰى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ يَخْتِلُ الدُّنْيَا بِالدِّيْنِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ يَخْتِلُ الدِّيْنَ بِالشُّبُهَاتِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ طَمَعٌ يَقُوْدُهٗ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ هَوًى يُضِلُّهٗ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ رَغَبٌ يُذِلُّهٗ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَقَالَ لَيْسَ اِسْنَادُهٗ بِالْقَوِيِّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ اَيْضًا هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت اسماء بنت عمیس سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے وہ بندہ بُرا ہے جس نے خود کو اچھا جانا اور تکبر کیا اور خدائے بزرگ کو بھول گیا۔ وہ بندہ بُرا ہے جس نے ظلم کیا لوگوں پر زیادتی کی اور بلند جبار کو بھول گیا وہ بندہ بُرا ہے جو بھول گیا اور مشغول رہا۔ مقبروں کو بھول گیا اور بدن کی کہنگی کو۔ وہ بندہ بُرا ہے جو فساد ڈالے اور حد سے بڑھے اور اپنے حال کی ابتدا اور انتہا کو بھول گیا وہ بندہ بُرا ہے جو دنیا کو دین کے ساتھ طلب کرے وہ بندہ بُرا ہے جس نے دین کو شبہات کے ساتھ خراب کیا وہ بندہ بُرا ہے جسکو حرص کھینچ لے جاتی ہے سو بندہ بُرا جسکو نفس کی خواہش گمراہ کرتی ہے وہ بندہ بُرا ہے جسکو رغبت خوار کرتی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور ان دونوں نے کہا اسکی سند قوی نہیں ہے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

تیسری فصل

۴۸۸۷
۱۴
عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجَرَّعَ عَبْدٌ اَفْضَلَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ جُرْعَةِ غَيْظٍ يَكْظِمُهَا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ تَعَالٰى (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی بندہ نے اللہ تعالیٰ کے نزدیک غصہ کے گھونٹ سے بڑھ کر کوئی گھونٹ نہیں پیا جسکو وہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے پی جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۴۸۸۸
۱۴
وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ قَالَ الصَّبْرُ عِنْدَ الْغَضَبِ وَالْعَفْوُ عِنْدَ الْاِسَاءَةِ فَاِذَا فَعَلُوْا عَصَمَهُمُ اللّٰهُ وَخَضَعَ لَهُمْ عَدُوُّهُمْ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ قَرِيْبٌ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ تَعْلِيْقًا)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے انہوں نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ہے ایسی خصلت کے ساتھ دور کر جو نیک تر ہے فرمایا غضب کے وقت صبر کرنا اور بُرائی کے وقت معاف کر دینا مراد ہے جب لوگ ایسا کرینگے اللہ تعالیٰ انکو آفات سے بچائیگا اور انکے دشمن کو ان کیلئے پست کر دیگا گویا کہ وہ قریبی دوست ہے۔ بخاری نے تعلیقاً اسکو روایت کیا ہے

۴۸۸۹
۱۵
وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْغَضَبَ لَيُفْسِدُ الْاِيْمَانَ كَمَا يُفْسِدُ الصَّبِرُ الْعَسَلَ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت بہز بن حکیم اپنے باپ سے اس نے بہز کے دادا سے روایت کیا ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غصہ ایمان کو اس طرح خراب کرتا ہے جس طرح ایلوا شہد کو خراب کر دیتا ہے۔ (بیہقی)

۴۸۹۰ وَعَنْ عُمَرَ رضقَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا اَيُّهَا النَّاسُ تَوَاضَعُوْا فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ فَهُوَ فِي نَفْسِهٖ صَغِيْرٌ وَّفِي اَعْيُنِ النَّاسِ عَظِيْمٌ وَمَنْ تَكَبَّرَ وَضَعَهُ اللّٰهُ فَهُوَ فِي اَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيْرٌ وَّفِي نَفْسِهٖ كَبِيْرٌ حَتّٰى لَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِمْ مِنْ كَلْبٍ اَوْ خِنْزِيْرٍ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا لوگو تواضع اختیار کرو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو اللہ کے لیے لوگوں سے تواضع اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو بلند کرتا ہے وہ اپنی نظر میں حقیر ہو جاتا ہے اور لوگوں کی آنکھوں میں عظیم ہوتا ہے اور جو کوئی تکبر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو پست کر دیتا ہے وہ لوگوں کی آنکھوں میں حقیر ہو جاتا ہے اور اپنی نظر میں عظیم ہوتا ہے یہاں تک کہ لوگوں کے نزدیک وہ کتے اور خنزیر سے بڑھ کر خوار تر ہوتا ہے۔

۴۸۹۱ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوْسَى ابْنُ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَبِّ مَنْ اَعَزُّ عِبَادِكَ عِنْدَكَ قَالَ مَنْ اِذَا قَدَرَ غَفَرَ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ موسیٰ بن عمران نے کہا اے پروردگار تیرے بندوں میں سے تیرے ہاں عزیز تر کون ہے۔ فرمایا جو شخص قدرت رکھنے پر بخش دیتا ہے۔ (بیہقی)

۴۸۹۲ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَزَنَ لِسَانَهٗ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهٗ وَمَنْ كَفَّ غَضَبَهٗ كَفَّ اللّٰهُ عَنْهُ عَذَابَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنِ اعْتَذَرَ اِلَى اللّٰهِ قَبِلَ اللّٰهُ عُذْرَهٗ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی زبان کو بند رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے عیب ڈھانپتا ہے اور جو کوئی اپنے غصہ کو روکتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے اپنے عذاب کو روک دے گا۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ کی طرف اپنا عذر بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا عذر قبول کر لیتا ہے۔

۴۸۹۳ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثٌ مُّنْجِيَاتٌ وَّثَلٰثٌ مُّهْلِكَاتٌ فَاَمَّا الْمُنْجِيَاتُ فَتَقْوَى اللّٰهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَالْقَوْلُ بِالْحَقِّ فِي الرِّضٰى وَالسَّخَطِ وَالْقَصْدُ فِي الْغِنٰى وَالْفَقْرِ وَاَمَّا الْمُهْلِكَاتُ فَهَوًى مُّتَّبَعٌ وَّشُحٌّ مُّطَاعٌ وَّاِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهٖ وَهِيَ اَشَدُّهُنَّ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الْخَمْسَةَ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں نجات دینے والی ہیں اور تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں۔ نجات دینے والی چیزیں ہیں چھپے اور ظاہر خدا سے ڈرنا۔ خوشی اور ناخوشی میں حق بات کہنا۔ فقیری اور مالداری میں میانہ روی اختیار کرنا۔ ہلاک کرنے والی چیزیں ہیں پیروی کی گئی خواہش نفس، فرمانبرداری کی گئی حرص اور آدمی کا اپنے نفس کے ساتھ گھمنڈ کرنا اور یہ خصلت سب سے بری ہے ان پانچوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے۔

بَابُ الظُّلْمِ — ظلم کا بیان

پہلی فصل

۴۸۹۴ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظلم قیامت کے دن اندھیروں کا باعث ہوگا (متفق علیہ)

۴۸۹۵ وعن ابی موسیٰ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لیملی للظالم حتی اذا اخذہ لم یفلتہ ثم قرأ وکذلک اخذ ربک اذا اخذ القریٰ وھی ظالمۃ الآیۃ۔
(متفق علیہ)

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دیتا ہے جب اسکو پکڑے گا اسکو نہیں چھوڑے گا پھر اس آیت کی تلاوت کی اور اسی طرح ہے تیرے رب کا پکڑنا بستیوں کو جبکہ وہ ظالم ہوتی ہیں
(متفق علیہ)

۴۸۹۶ وعن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لما مر بالحجر قال لا تدخلوا مساکن الذین ظلموا انفسھم الا ان تکونوا باکین ان یصیبکم ما اصابھم ثم قنع راسہ واسرع السیر حتی اجتاز الوادی۔
(متفق علیہ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت حجر کے پاس سے گزرے فرمایا ان لوگوں کے مکانوں میں جنہوں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے جس وقت تم گذرو روؤ مبادا تم کو وہ چیز پہنچے جو ان کو پہنچی ہے پھر آپ نے چادر سے اپنا سر ڈھانک لیا اور جلدی چلے یہاں تک کہ اس وادی سے گذر گئے۔
(متفق علیہ)

۴۸۹۷ وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کانت لہ مظلمۃ لاخیہ من عرضہ او شیء فلیتحللہ منہ الیوم قبل ان لا یکون دینار ولا درھم ان کان لہ عمل صالح اخذ منہ بقدر مظلمتہ وان لم یکن لہ حسنات اخذ من سیات صاحبہ فحمل علیہ۔
(رواہ البخاری)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص پر کسی مسلمان بھائی کی ابرو ریزی یا کسی اور چیز کا حق ہو اُسے چاہیئے کہ اس دن سے پہلے اس سے معاف کروالے جس روز اس کے پاس نہ درہم ہوگا نہ دینار اگر اس کے نیک عمل ہوں گے اس کے حق کے مطابق لے لیے جائیں گے اگر اسکی نیکیاں نہ ہوں گی مظلوم کی برائیاں لے کر اس پر ڈال دی جائیں گی۔
(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۸۹۸ وعنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اتدرون ما المفلس قالوا المفلس فینا من لا درھم لہ ولا متاع فقال ان المفلس من امتی من یاتی یوم القیامۃ بصلوۃ وصیام وزکوۃ ویاتی وقد شتم ھذا وقذف ھذا واکل مال ھذا وسفک دم ھذا وضرب ھذا فیعطی ھذا من حسناتہ وھذا من حسناتہ فان فنیت حسناتہ قبل ان یقضی ما علیہ اخذ من خطایاھم فطرحت علیہ ثم طرح فی النار۔
(رواہ مسلم)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جانتے ہو مفلس کون ہے انہوں نے کہا ہم مفلس اس شخص کو کہتے ہیں جس کے پاس کوئی درہم دینار نہ ہو اور نہ ہی کوئی سامان ہو۔ فرمایا میری امت میں سے مفلس وہ شخص ہے جو قیامت کے دن نماز روزہ اور زکوٰۃ لے کر آئے گا اور وہ آئیگا ایسی حالت میں کہ کسی کو گالی دی ہے کسی کو تہمت لگائی ہے کسی کا مال کھا گیا ہے کسی کو قتل کیا ہے کسی کو مارا ہے اسکو اسکی نیکیاں دیدی جائیں گی۔ اگر اسکے ذمہ جو حق ہیں پورا ہونے سے پہلے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہوگئیں ان کے گناہ لے کر اس پر ڈالدیئے جائیں گے پھر اس کو دوزخ میں ڈالدیا جائیگا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۸۹۹ وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لتؤدن الحقوق الی اھلھا یوم القیامۃ حتی یقاد للشاۃ الجلحاء من الشاۃ القرناء۔ (رواہ

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حق دیئے جائیں گے یہاں تک کہ بے سینگ بکری سینگ والی بکری سے بدلہ لے گی۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

مُسْلِمٌ وَذُكِرَ حَدِيثُ جَابِرٍ اِتَّقُوا الظُّلْمَ فِي بَابِ الْإِنْفَاقِ۔

جابرؓ کی حدیث جس کے لفظ ہیں اتقوا الظلم باب الانفاق میں گزر چکی ہے۔

دوسری فصل

۴۹۰۰ عَنْ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُونُوا إِمَّعَةً تَقُولُونَ إِنْ أَحْسَنَ النَّاسُ أَحْسَنَّا وَإِنْ ظَلَمُوا ظَلَمْنَا وَلٰكِنْ وَطِّنُوا أَنْفُسَكُمْ إِنْ أَحْسَنَ النَّاسُ أَنْ تُحْسِنُوا وَإِنْ أَسَاءُوا فَلَا تَظْلِمُوا

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم امعہ نہ بنو کہ کہو اگر لوگ نیکی کریں گے ہم بھی نیکی کریں گے اگر وہ ظلم کریں گے ہم بھی ظلم کریں گے بلکہ اس بات کی عادت ڈالو کہ اگر لوگ نیکی کریں تم بھی نیکی کرو۔ اگر وہ برائی کریں تم ظلم نہ کرو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۴۹۰۱ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى عَائِشَةَ أَنِ اكْتُبِي إِلَيَّ كِتَابًا تُوصِينِي فِيهِ وَلَا تُكْثِرِي فَكَتَبَتْ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ الْتَمَسَ رِضَى اللّٰهِ بِسَخَطِ النَّاسِ كَفَاهُ اللّٰهُ مُؤْنَةَ النَّاسِ وَمَنِ الْتَمَسَ رِضَى النَّاسِ بِسَخَطِ اللّٰهِ وَكَلَهُ اللّٰهُ إِلَى النَّاسِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے اس نے حضرت عائشہؓ کی طرف لکھا کہ میری طرف ایک خط لکھوا اور مجھے کچھ وصیت کرو اور زیادہ نہ لکھیں۔ انہوں نے لکھا کہ تجھ پر سلامتی ہو اما بعد! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو شخص لوگوں کو ناراض کر کے اللہ کی رضامندی چاہتا ہے اللہ تعالیٰ لوگوں کی محنت سے اسکو بچا لیتا ہے اور جو شخص لوگوں کی رضامندی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں تلاش کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو لوگوں کے سپرد کر دیتا ہے اور تجھ پر سلامتی ہو۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

تیسری فصل

۴۹۰۲ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتِ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذٰلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّنَا لَمْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ ذَاكَ إِنَّمَا هُوَ الشِّرْكُ أَلَمْ تَسْمَعُوا قَوْلَ لُقْمَانَ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَيْسَ هُوَ كَمَا تَظُنُّونَ إِنَّمَا هُوَ كَمَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا جس وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کے ساتھ ظلم نہیں ملایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر یہ بات شاق گزری اور انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول ہم میں سے کون ہے جس نے اپنے نفس پر ظلم نہیں کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا مطلب یہ نہیں ہے بلکہ اس سے مراد شرک ہے تم نے لقمان کا قول نہیں سنا جو انہوں نے اپنے بیٹے سے کہا تھا اے بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کر شرک بہت بڑا ظلم ہے ایک روایت میں آیا ہے آپ نے فرمایا اسکا معنیٰ وہ نہیں جو تم سمجھتے ہو بلکہ اس سے مراد وہ ہے جو لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا تھا۔ متفق علیہ

۴۹۰۳ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَبْدٌ أَذْهَبَ آخِرَتَهُ بِدُنْيَا غَيْرِهِ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں سے مرتبہ کے لحاظ سے بدترین وہ شخص ہے جس نے کسی غیر کی دنیا کے سبب اپنی آخرت کھو دی۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۴۹۰۴ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّوَاوِيْنُ ثَلٰثَةٌ دِيْوَانٌ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ الْإِشْرَاكَ بِاللّٰهِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَدِيْوَانٌ لَا يَتْرُكُهُ اللّٰهُ ظُلْمُ الْعِبَادِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ حَتّٰى يَقْتَصَّ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ وَدِيْوَانٌ لَا يَعْبَأُ اللّٰهُ بِهٖ ظُلْمُ الْعِبَادِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ اللّٰهِ فَذَاكَ إِلَى اللّٰهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهٗ وَإِنْ شَاءَ تَجَاوَزَ عَنْهُ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نامہ اعمال تین طرح پر ہیں ایک نامۂ عمل ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکو نہیں بخشے گا اور وہ ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ نہیں بخشتا یہ کہ اسکے ساتھ شرک کیا جائے۔ دوسرا اعمال نامہ جسکو اللہ تعالیٰ انہیں چھوڑے گا اور وہ ہے بندوں کا آپس میں ظلم کرنا یہاں تک کہ ایک کا دوسرے سے بدلہ لے۔ تیسرا اعمال نامہ جسکی اللہ تعالیٰ پروا نہیں کرے گا وہ بندوں کا اپنی جانوں پر ظلم کرنا ہے یہ اللہ کی طرف سپرد ہے اگر چاہے عذاب کرے اگر چاہے درگزر کرے!

۴۹۰۵ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكَ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَإِنَّمَا يَسْأَلُ اللّٰهَ حَقَّهٗ وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَمْنَعُ ذَا حَقٍّ حَقَّهٗ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت علی رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مظلوم کی بددعا سے بچ اس لیے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنا حق مانگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی حق والے سے اسکا حق نہیں روکتا۔

(بیہقی)

۴۹۰۶ وَعَنْ أَوْسِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ أَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ مَشٰى مَعَ ظَالِمٍ لِيُقَوِّيَهٗ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهٗ ظَالِمٌ فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْإِسْلَامِ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت اوس بن شرحبیل سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص کسی ظالم کے ساتھ چلا . . . . تاکہ اسکی تائید کرے اور وہ جانتا ہے کہ وہ ظالم ہے وہ شخص اسلام سے نکل گیا۔

۴۹۰۷ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض أَنَّهٗ سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ إِنَّ الظَّالِمَ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهٗ فَقَالَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ بَلٰى وَاللّٰهِ حَتَّى الْحُبَارٰى لَتَمُوْتُ فِيْ وَكْرِهَا هُزْلًا لِظُلْمِ الظَّالِمِ۔

(رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيْثَ الْأَرْبَعَةَ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے اس نے ایک شخص سے سنا وہ کہہ رہا ہے کہ ظالم صرف اپنے نفس کو ہی نقصان پہنچاتا ہے یہ سنکر ابوہریرہ کہنے لگے کیوں نہیں بہت تیتر اپنے گھونسلے میں ظالم کے ظلم کیوجہ سے لاغر ہو کر مرجاتا ہے روایت کیا ان چاروں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بَابُ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ　　امر بالمعروف کا بیان

پہلی فصل

۴۹۰۸ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رض عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأٰى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ فَإِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ فَإِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيْمَانِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص تم میں سے کوئی خلاف شرع امر دیکھے اس کو ہاتھ سے روکے اگر اسکی طاقت نہ ہو زبان سے روکے اگر اسکی طاقت بھی نہ رکھتا ہو دل سے برا جانے اور یہ کمزور ترین ایمان کا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۹۰۹/۲ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُدْهِنِ فِيْ حُدُوْدِ اللّٰهِ وَالْوَاقِعِ فِيْهَا مَثَلُ قَوْمٍ اِسْتَهَمُوْا سَفِيْنَةً فَصَارَ بَعْضُهُمْ فِيْ اَسْفَلِهَا وَصَارَ بَعْضُهُمْ فِيْ اَعْلَاهَا فَكَانَ الَّذِيْ فِيْ اَسْفَلِهَا يَمُرُّ بِالْمَاءِ عَلَى الَّذِيْنَ فِيْ اَعْلَاهَا فَتَاَذَّوْا بِهٖ فَاَخَذَ فَاْسًا فَجَعَلَ يَنْقُرُ اَسْفَلَ السَّفِيْنَةِ فَاَتَوْهُ فَقَالُوْا مَا لَكَ قَالَ تَاَذَّيْتُمْ بِيْ وَلَا بُدَّ لِيْ مِنَ الْمَاءِ فَاِنْ اَخَذُوْا عَلٰى يَدَيْهِ اَنْجَوْهُ وَنَجَّوْا اَنْفُسَهُمْ وَاِنْ تَرَكُوْهُ اَهْلَكُوْهُ وَاَهْلَكُوْا اَنْفُسَهُمْ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت نعمانؓ بن بشیرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی حدود میں سستی کرنے والے اور انہیں پڑنے والے کی مثال اس قوم کی مانند ہے جو کشتی میں بیٹھے اور قرعہ ڈالا بعض کشتی کے نیچے چلے گئے اور کچھ اسکے اوپر چلے گئے نچلے رہنے والے پانی لیکر ان لوگوں کے پاس سے گذرتے ہیں جو اوپر تھے ان کو اسکی تکلیف ہوتی۔ نیچے والے نے کلہاڑا لیا اور کشتی کو نیچے سے کھودنا شروع کیا۔ وہ اس کے پاس گئے اور کہا تجھے کیا ہے اس نے کہا میرے اوپر آنے کی وجہ سے تم نے تکلیف محسوس کی ہے اور مجھے پانی لینے کی ضرورت ہے اگر وہ اسکا ہاتھ پکڑ لیں گے اسکو نجات دلائیں گے اور خود بھی نجات پا جائیں گے اگر اسکو چھوڑ دیں گے اسکو ہلاک کریں گے اور اپنی جانوں کو ہلاک کریں گے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۴۹۱۰/۳ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاءُ بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُلْقٰى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ اَقْتَابُهٗ فِي النَّارِ فَيَطْحَنُ فِيْهَا كَطَحْنِ الْحِمَارِ بِرَحَاهُ فَيَجْتَمِعُ اَهْلُ النَّارِ فَيَقُوْلُوْنَ اَيْ فُلَانُ مَا شَاْنُكَ اَلَيْسَ كُنْتَ تَاْمُرُنَا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهٰنَا عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ كُنْتُ اٰمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا اٰتِيْهِ وَاَنْهٰكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاٰتِيْهِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت اسامہؓ بن زید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن ایک شخص کو لایا جائے گا اور آگ میں ڈالدیا جائے گا اس کی انتڑیاں آگ میں نکل پڑیں گی وہ پھرے گا جس طرح گدھا آٹے کی چکی کے گرد گھومتا ہے دوزخ والے اس پر جمع ہوں گے اور کہیں گے اے فلاں شخص تیرا کیا حال ہے کیا تو ہم کو نیکی کا حکم نہیں کرتا تھا اور برائی سے نہیں روکتا تھا وہ کہے گا ہاں میں تم کو نیکی کا حکم کرتا تھا اور خود نہ کرتا تھا اور برائی سے روکتا تھا اور خود نہ رکتا تھا۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

۴۹۱۱/۴ عَنْ حُذَيْفَةَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ اَوْ لَيُوْشِكَنَّ اللّٰهُ اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ عِنْدِهٖ ثُمَّ لَتَدْعُنَّهٗ وَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جسکے ہاتھ میں میری جان ہے تم ضرور نیکی کا حکم کرو گے اور برائی سے روکو گے یا قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تم پر اپنا عذاب مسلط کرے گا۔ پھر تم دعا مانگو گے اور وہ قبول نہ ہو گی۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۴۹۱۲/۵ وَعَنِ الْعُرْسِ بْنِ عَمِيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا عُمِلَتِ الْخَطِيْئَةُ فِي الْاَرْضِ مَنْ شَهِدَهَا فَكَرِهَهَا كَانَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ

حضرت عرسؓ بن عمیرہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب زمین میں کوئی گناہ کیا جاتا ہے جو شخص وہاں موجود ہوتا ہے اگر وہ اسکو برا سمجھتا ہے وہ اس شخص کی مانند ہے جو وہاں سے غائب ہے اور جو غائب

عَنْهَا فَرَضِيَهَا كَانَ كَمَنْ شَهِدَهَا۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

ہے اور اس سے راضی ہوتا ہے وُہ اس شخص کی مانند ہے جو وہاں حاضر ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

۴۹۱۳ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ هٰذِهِ الْآيَةَ۔ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ فَإِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا مُنْكَرًا فَلَمْ يُغَيِّرُوْهُ يُوْشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللهُ بِعِقَابِهِ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَفِيْ رِوَايَةِ أَبِيْ دَاوُدَ إِذَا رَأَوُا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوْا عَلٰى يَدَيْهِ أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللهُ بِعِقَابٍ وَفِيْ أُخْرٰى لَهُ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيْهِمْ بِالْمَعَاصِيْ ثُمَّ يَقْدِرُوْنَ عَلٰى أَنْ يُغَيِّرُوْا ثُمَّ لَا يُغَيِّرُوْنَ إِلَّا يُوْشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللهُ بِعِقَابٍ وَفِيْ أُخْرٰى لَهُ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيْهِمْ بِالْمَعَاصِيْ هُمْ أَكْثَرُ مِمَّنْ يَعْمَلُهُ)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا لوگو تم اس آیت کو پڑھتے ہو اے لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے نفسوں کو لازم پکڑو تم کو وہ شخص نقصان نہیں پہنچاتا جو گمراہ ہے جب تم ہدایت پر ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے آپ فرماتے تھے لوگ جب خلاف شرع کام دیکھیں اور اسکو نہ روکیں قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب پر اپنا عذاب نازل کر دے روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور ترمذی نے اور اسکو صحیح کہا ہے۔ ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے جب لوگ ظالم کو دیکھیں اور اسکا ہاتھ نہ پکڑیں۔ قریب ہے اللہ اپنا عام عذاب ان پر نازل کر دے ایک دوسری روایت میں ہے کوئی ایسی قوم جس میں گناہ کیے جاتے ہیں پھر وہ ان کے روکنے پر قادر ہیں لیکن وہ روکتے نہیں قریب ہے کہ عام عذاب ان پر نازل ہو ایک دوسری روایت میں ہے کوئی قوم نہیں جس میں گناہ کیے جاتے ہیں حالانکہ وہ زیادہ ہوں ان لوگوں سے جو گناہ کرتے ہوں۔

۴۹۱۴ وَعَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُوْنُ فِيْ قَوْمٍ يَعْمَلُ فِيْهِمْ بِالْمَعَاصِيْ يَقْدِرُوْنَ عَلٰى أَنْ يُغَيِّرُوْا عَلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُوْنَ إِلَّا أَصَابَهُمُ اللهُ مِنْهُ بِعِقَابٍ قَبْلَ أَنْ يَمُوْتُوْا۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت جریر بن عبداللہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے کوئی شخص کسی ایسی قوم میں نہیں ہوتا جس میں گناہ کیے جاتے ہیں وہ قدرت رکھتی ہے کہ اس سے روکیں پھر وہ روکتے نہیں مرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ انکو عذاب میں مبتلا کرے گا روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۴۹۱۵ وَعَنْ أَبِيْ ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِيْ قَوْلِهِ تَعَالٰى عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ فَقَالَ أَمَا وَاللهِ لَقَدْ سَأَلْتُ عَنْهَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلِ ائْتَمِرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنَاهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ حَتّٰى إِذَا رَأَيْتَ شُحًّا مُطَاعًا وَهَوًى مُتَّبَعًا وَدُنْيَا مُؤْثَرَةً وَإِعْجَابَ كُلِّ ذِيْ رَأْيٍ بِرَأْيِهِ وَرَأَيْتَ أَمْرًا لَا بُدَّ لَكَ مِنْهُ فَعَلَيْكَ نَفْسَكَ وَدَعْ أَمْرَ الْعَوَامِّ فَإِنَّ وَرَاءَكُمْ أَيَّامَ الصَّبْرِ فَمَنْ صَبَرَ فِيْهِنَّ قَبَضَ

حضرت ابو ثعلبہ سے روایت ہے انہوں نے اللہ تعالیٰ کے فرمان لا یضرکم من ضل اذا اہتدیتم کی تفسیر کرتے ہوئے کہا خبردار! اللہ کی قسم میں نے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آپ نے فرمایا بلکہ تم نیکی کا حکم کرو اور بُرائی سے روکو جب تو دیکھے کہ بخل کی فرمانبرداری کی جاتی ہے اور خواہش نفس کی اتباع کی جاتی ہے دنیا کو آخرت پر ترجیح دی جاتی ہے۔ اور ہر صاحب عقل اپنی عقل پر فخر کر رہا ہے اور تو ایسا امر دیکھے کہ اس کے سوا چارہ نہ ہو اس وقت اپنے نفس کو لازم پکڑ اور عوام کے امر کو چھوڑ دے تمہارے آگے صبر کے کئی ایام ہیں ان میں جو صبر کرے گا گویا ہاتھ میں

على الجمر للعامل فيهن أجر خمسين رجلا يعملون مثل عمله قالوا يا رسول الله أجر خمسين منهم قال أجر خمسين منكم۔

(رواه الترمذي وابن ماجة)

۴۹۱۶ وعن أبي سعيد الخدري قال قام فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم خطيبا بعد العصر فلم يدع شيئا يكون إلى قيام الساعة إلا ذكره حفظه من حفظه ونسيه من نسيه وكان فيما قال إن الدنيا حلوة خضرة وإن الله مستخلفكم فيها فناظر كيف تعملون ألا فاتقوا الدنيا واتقوا النساء وذكر أن لكل غادر لواء يوم القيامة بقدر غدرته في الدنيا ولا غدر أكبر من غدر أمير العامة يغرز لواؤه عند استه قال ولا يمنعن أحدا منكم هيبة الناس أن يقول بحق إذا علمه وفي رواية إن رأى منكرا أن يغيره فبكى أبو سعيد وقال قد رأيناه فمنعتنا هيبة الناس أن نتكلم فيه ثم قال ألا إن بني آدم خلقوا على طبقات شتى فمنهم من يولد مؤمنا ويحيى مؤمنا ويموت مؤمنا ومنهم من يولد كافرا ويحيى كافرا ويموت كافرا ومنهم من يولد مؤمنا ويحيى مؤمنا ويموت كافرا ومنهم من يولد كافرا ويحيى كافرا ويموت مؤمنا۔ قال وذكر الغضب فمنهم من يكون سريع الغضب سريع الفيء فإحداهما بالأخرى ومنهم من يكون بطيء الغضب بطيء الفيء فإحداهما بالأخرى وخياركم من يكون بطيء الغضب سريع الفيء وشراركم من يكون سريع الغضب بطيء الفيء قال اتقوا الغضب فإنه جمرة على قلب ابن آدم ألا ترون إلى انتفاخ أوداجه وحمرة عينيه فمن أحس بشيء من

انگارہ پکڑے گا۔ اس میں عمل کرنے والے کو پچاس عمل کرنے والے آدمیوں کا اجر ہے عرض کیا یا رسول اللہ ان کے پچاس آدمیوں کا فرمایا تمہارے پچاس کا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن عصر کے بعد خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے آپؐ نے قیام قیامت تک جو کچھ ہونے والا تھا سب کچھ بیان فرما دیا جس نے اسکو یاد رکھا اس نے یاد رکھا اور جو بھول گیا بھول گیا اس خطبہ میں آپ نے فرمایا دنیا شیریں اور سبز ہے اللہ تعالیٰ اس میں تم کو خلیفہ بنانے والا ہے پس دیکھنے والا ہے تم کیا عمل کرتے ہو خبردار دنیا سے بچو اور عورتوں سے بچو پھر ذکر کیا کہ ہر عہد توڑنے والے کیلئے ایک نشان ہوگا اور اس کی عہد شکنی کے موافق ہوگا۔ عام سردار کی عہد شکنی سے بڑھ کر کوئی اور عہد شکنی نہیں اس کی مقعد کے نزدیک اس نشان کو گاڑا جائیگا۔ پھر آپ نے فرمایا لوگوں کی ہیبت کسی کو حق کہنے سے نہ روکے ایک روایت میں ہے اگر وہ برائی دیکھے اسکو روکے یہ کہہ کر ابو سعیدؓ رو دیئے اور کہنے لگے ہم نے برائی کو دیکھا لیکن لوگوں کی ہیبت کی وجہ سے ہم کچھ بولنے سے رک گئے۔ پھر آپ نے فرمایا اولاد آدم متفرق مراتب پر پیدا کی گئی ہے کچھ ایسے ہیں جو مومن پیدا ہوتے ہیں مومن زندہ رہتے ہیں اور مومن مرتے ہیں کچھ ایسے ہیں جو کافر پیدا کیئے جاتے ہیں کافر زندہ رہتے ہیں اور کافر مر جاتے ہیں۔ بعض مومن پیدا کیے جاتے ہیں مومن زندہ رہتے ہیں اور کافر مر جاتے ہیں۔ بعض کافر پیدا کیے جاتے ہیں کافر زندہ رہتے ہیں اور مومن مرتے ہیں۔ راوی نے کہا اور آپ نے غصہ کا ذکر کیا اور فرمایا لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جنکو جلد سے غصہ آتا ہے اور جلد چلا جاتا ہے دونوں میں ایک دوسرے کے بدلے میں ہے اور کچھ ایسے ہیں جنکو دیر سے غصہ آتا ہے اور دیر سے جاتا ہے دونوں میں ایک دوسرے کے بدلے میں ہے۔ تم میں بہترین وہ ہیں جنکو دیر سے غصہ آئے اور جلد چلا جائے اور بدترین وہ ہیں جنکو جلد غصہ آئے اور دیر سے جائے۔ آپ نے فرمایا کہ غصہ سے بچو اس لیے کہ وہ انسان کے دل پر ایک انگارہ ہے۔ تم اسکی گردن کی رگیں پھولتی ہوئی اور آنکھوں کے سرخ ہونے کی طرف نہیں دیکھتے۔ تم میں سے اگر کوئی اسکو محسوس کرے وہ لیٹ جائے

ذَالِكَ فَلْيَضْطَجِعْ وَلْيَتَلَبَّدْ بِالْاَرْضِ قَالَ وَذَكَرَ الدَّيْنَ فَقَالَ مِنْكُمْ مَنْ يَكُوْنُ حَسَنَ الْقَضَاءِ وَاِذَا كَانَ لَهُ اَفْحَشَ فِي الطَّلَبِ فَاِحْدٰهُمَا بِالْاُخْرٰى وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُوْنُ سَيِّئَ الْقَضَاءِ وَاِنْ كَانَ لَهُ اَجْمَلَ فِي الطَّلَبِ فَاِحْدٰهُمَا بِالْاُخْرٰى وَخِيَارُكُمْ مَنْ اِذَا كَانَ عَلَيْهِ الدَّيْنُ اَحْسَنَ الْقَضَاءَ وَاِنْ كَانَ لَهُ اَجْمَلَ فِي الطَّلَبِ وَشِرَارُكُمْ مَنْ اِذَا كَانَ عَلَيْهِ الدَّيْنُ اَسَاءَ الْقَضَاءَ وَاِنْ كَانَ لَهُ اَفْحَشَ فِي الطَّلَبِ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ عَلٰى رُؤُسِ النَّخْلِ وَاَطْرَافِ الْحِيْطَانِ فَقَالَ اَمَا اِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا فِيْمَا مَضٰى مِنْهَا اِلَّا كَمَا بَقِيَ مِنْ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اور زمین کے ساتھ چمٹ جائے اور پھر آپ نے قرض کا ذکر کیا اور فرمایا تم میں سے بعض ادا کرنے میں اچھے ہوتے ہیں اور جب اس کے لیے کسی پر قرض ہوتا ہے طلب کرنے میں سختی کرتے ہیں ان دونوں خصلتوں میں سے ایک دوسری کے مقابل ہے اور ان میں سے کچھ ایسے ہوتے ہیں جو ادائیگی میں بُرے ہوتے ہیں اگر کسی کے ذمہ ان کا قرض ہو سہولت سے طلب کرتے ہیں ان دونوں میں سے ایک دوسری خصلت کے مقابل ہے۔ تم میں بہتر وہ ہیں جو اچھی طرح ادا کریں اور اگر ان کا قرض کسی کے ذمہ ہو اچھے طریقے سے طلب کریں اور تم میں بدترین وہ ہیں جو بُری طرح ادا کریں اور اگر ان کے ذمہ کسی کا قرض ہو طلب کرنے میں سختی کریں۔ جب سورج کھجور کے درختوں کی چوٹیوں اور دیواروں کے کناروں پر ہوا آپ نے فرمایا خبردار دنیا باقی نہیں رہی گزشتہ زمانہ کی نسبت مگر جس طرح تمہارے اس دن سے بقایا رہ گیا ہے۔ روایت کیا ترمذی نے۔

٤٩١٧/١٠ وَعَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ رح عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَّهْلِكَ النَّاسُ حَتّٰى يُعْذِرُوْا مِنْ اَنْفُسِهِمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)

حضرت ابو بختریؒ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابیؓ سے بیان کرتے ہیں۔ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ اس وقت تک ہلاک نہیں ہوں گے یہاں تک کہ ان کے گناہ بہت زیادہ ہوں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

٤٩١٨/١١ وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيِّ الْكِنْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا مَوْلًى لَنَا اَنَّهُ سَمِعَ جَدِّيْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَا يُعَذِّبُ الْعَامَّةَ بِعَمَلِ الْخَاصَّةِ حَتّٰى يَرَوُا الْمُنْكَرَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ وَهُمْ قَادِرُوْنَ عَلٰى اَنْ يُّنْكِرُوْهُ فَلَا يُنْكِرُوْا فَاِذَا فَعَلُوْا ذَالِكَ عَذَّبَ اللّٰهُ الْعَامَّةَ وَالْخَاصَّةَ۔

(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت عدی بن عدی کندی سے روایت ہے۔ ہمارے ایک آزاد کردہ غلام نے ہم کو بیان کیا کہ اس نے ہمارے دادا سے بیان کیا وہ کہتے تھے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے اللہ تعالیٰ خاص لوگوں کے عمل سے سب لوگوں کو عذاب نہیں کرے گا یہاں تک خلافِ شرع امور اپنے درمیان دیکھیں اور وہ روکنے پر قدرت رکھتے ہیں پھر نہ روکیں جب وہ ایسا کریں گے اللہ تعالیٰ عام اور خاص سب لوگوں کو عذاب کرے گا

(روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

٤٩١٩/١٢ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَقَعَتْ بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ فِي الْمَعَاصِيْ نَهَتْهُمْ عُلَمَاؤُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوْا فَجَالَسُوْهُمْ فِيْ مَجَالِسِهِمْ وَوَاكَلُوْهُمْ وَشَارَبُوْهُمْ فَضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوْبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ فَلَعَنَهُمْ عَلٰى لِسَانِ دَاؤُدَ وَعِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ ذَالِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ قَالَ فَجَلَسَ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بنو اسرائیل گناہوں میں گرفتار ہو گئے ان کے علماء نے ان کو روکا جب وہ نہ رکے ان کی مجلسوں میں ہمنشینی اختیار کی ان کے ساتھ کھانے اور پینے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے بعض کے دل بعض سے ملا دیئے اور حضرت داؤد اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کی زبان پر ان پر لعنت کی یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ زیادتی کرتے تھے۔ راوی نے کہا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ حَتّٰى تَأْطِرُوْهُمْ أَطْرًا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوٗدَ) وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ كَلَّا وَاللّٰهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ وَلَتَأْخُذُنَّ عَلٰى يَدَيِ الظَّالِمِ وَلَتَأْطُرُنَّهٗ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا وَلَتَقْصُرُنَّهٗ عَلَى الْحَقِّ قَصْرًا أَوْ لَيَضْرِبَنَّ اللّٰهُ بِقُلُوْبِ بَعْضِكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ثُمَّ لَيَلْعَنَنَّكُمْ كَمَا لَعَنَهُمْ۔)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُٹھ بیٹھے اور آپ تکیہ لگائے ہوئے تھے فرمایا اس ذات کی قسم جسکے ہاتھ میں میری جان ہے یہاں تک کہ تم ان ظالموں کو انکے ظلم سے روکو۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اسکی ایک روایت میں ہے ہرگز نہیں اللہ کی قسم تم ضرور نیکی کا حکم دوگے اور ضرور بُرائی سے روکوگے اور ضرور ظالم کے ہاتھ کو پکڑوگے اور اس کو حق پر مائل کروگے اور ان کو حق پر روکوگے یا اللہ تعالیٰ تمہارے بعض کے دلوں کو بعض پر مارے گا پھر تم پر لعنت کریگا جس طرح ان پر لعنت کی۔

۴۹۲۰/۱۳ وَعَنْ أَنَسٍؓ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِيْ رِجَالًا تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيْضَ مِنْ نَارٍ قُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرِيْلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ يَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ وَيَقْرَءُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَلَا يَعْمَلُوْنَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معراج کی رات میں نے بہت آدمی دیکھے جو آگ کی قینچیوں سے اپنے ہونٹ کاٹ رہے ہیں میں نے کہا اے جبریل یہ کون ہیں فرمایا یہ لوگ تیری امت کے خطیب ہیں لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے تھے اور اپنی جانوں کو بھلا دیتے تھے۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ایک روایت میں ہے جبریلؑ نے کہا تیری اُمت کے خطیب ہیں جو کہتے ہیں وہ جس پر عمل نہیں کرتے۔ اور اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور عمل نہیں کرتے۔

۴۹۲۱/۱۴ وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْزِلَتِ الْمَائِدَةُ مِنَ السَّمَاءِ خُبْزًا وَلَحْمًا وَأُمِرُوْا أَنْ لَا يَخُوْنُوْا وَلَا يَدَّخِرُوْا لِغَدٍ فَخَانُوْا وَادَّخَرُوْا وَرَفَعُوْا لِغَدٍ فَمُسِخُوْا قِرَدَةً وَخَنَازِيْرَ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عمارؓ بن یاسر سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خوان آسمان سے اتارا گیا تھا اس میں روٹی اور گوشت تھا انکو حکم دیا گیا تھا کہ وہ خیانت نہ کریں اور کل کیلئے ذخیرہ نہ کریں انہوں نے خیانت کی اور کل کیلئے اُٹھا رکھا ان کی صورتیں بندروں اور خنزیروں کی صورتوں کے ساتھ بدل دی گئیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

تیسری فصل

۴۹۲۲/۱۵ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهٗ تُصِيْبُ أُمَّتِيْ فِيْ آخِرِ الزَّمَانِ مِنْ سُلْطَانِهِمْ شَدَائِدُ لَا يَنْجُوْ مِنْهُ إِلَّا رَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَجَاهَدَ عَلَيْهِ بِلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَقَلْبِهٖ فَذٰلِكَ الَّذِيْ سَبَقَتْ لَهُ السَّوَابِقُ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَصَدَّقَ بِهٖ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَسَكَتَ عَلَيْهِ فَإِنْ رَأٰى مَنْ يَعْمَلُ الْخَيْرَ أَحَبَّهٗ عَلَيْهِ وَإِنْ رَأٰى مَنْ

حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اخیر زمانہ میں میری امت کو ان کے بادشاہ کی طرف سے سختیاں پہنچیں گی ان سے وہ شخص نجات پائے گا جس نے اللہ کے دین کو جانا اور اپنے ہاتھ دل اور اپنی زبان کے ساتھ جہاد کیا یہ وہ شخص ہے جس کیلئے کمال ثواب پہلے پہنچا اور ایک وہ شخص ہے جس نے اللہ کے دین کو پہچانا اسکی تصدیق کی اور وہ آدمی جس نے اللہ کے دین کو پہچانا اور اس پر خاموش رہا اگر دیکھتا ہے جو کوئی نیک کام کرتا ہے اس سے محبت کرنے لگ

تَعْمَلُ بِبَاطِلٍ أَبْغَضَهُ عَلَيْهِ فَذَلِكَ يَنْجُوا عَلَى إِبْطَانِهِ كُلِّهِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۲۹۲۳/۱۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنِ اقْلِبْ مَدِينَةَ كَذَا وَكَذَا بِأَهْلِهَا فَقَالَ يَا رَبِّ إِنَّ فِيهِمْ عَبْدَكَ فُلَانًا لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ فَقَالَ اقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ فَإِنَّ وَجْهَهُ لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۲۹۲۴/۲۴ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَقُولُ مَا لَكَ إِذْ رَأَيْتَ الْمُنْكَرَ فَلَمْ تُنْكِرْهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُلَقَّى حُجَّتَهُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ خِفْتُ النَّاسَ وَرَجَوْتُكَ۔

(رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثَ الثَّلٰثَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۲۹۲۵/۲۵ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ الْمَعْرُوفَ وَالْمُنْكَرَ لَخَلِيقَتَانِ تُنْصَبَانِ لِلنَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَأَمَّا الْمَعْرُوفُ فَيُبَشِّرُ أَصْحَابَهُ وَيُوعِدُهُمُ الْخَيْرَ وَأَمَّا الْمُنْكَرُ فَيَقُولُ إِلَيْكُمْ إِلَيْكُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُ إِلَّا لُزُومًا۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

جاتا ہے اور اگر دیکھتا ہے کہ بُرا کام کرتا ہے اسکی وجہ سے اُس سے بغض رکھتا ہے یہ وہ شخص ہے جو خیر کی محبت اور باطل کے بغض کو چھپانے کی وجہ سے نجات پا جائیگا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جبریل علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ فلاں شہر کو اس کے اہل پر الٹ دے اس نے کہا اے میرے پروردگار اس میں ایک تیرا بندہ ہے جس نے ایک لمحہ بھی کبھی تیری نافرمانی نہیں کی۔ کہا اللہ تعالیٰ نے فرمایا اسکو اور تمام بستی والوں کو الٹ دے میرے دین کے سبب کبھی اس کا چہرہ متغیر نہیں ہوا تھا۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے۔

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ایک انسان سے سوال کرے گا اور فرمائے گا تجھے کیا تھا جس وقت تو برائی دیکھتا تھا اس سے منع نہیں کرتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ اپنی حجت سکھلایا جائے گا کہے گا اے میرے پروردگار میں لوگوں سے ڈر گیا تھا اور تیری عفو کی امید رکھی تھی۔ یہ تینوں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں ذکر کی ہیں

حضرت ابو موسیٰؓ اشعری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے نیکی اور بدی قیامت کے دن لوگوں کے لیے کھڑی کی جائیں گی۔ نیکی نیکی کرنے والے کو خوشخبری دے گی اور بھلائی کا وعدہ دے گی اور برائی برائی کرنے والے کو کہے گی دور ہو جاؤ دور ہو جاؤ اور وہ طاقت نہیں رکھیں گے مگر ساتھ چمٹ جانے کی۔ روایت کیا اس کو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

كِتَابُ الرِّقَاقِ

دل کو نرم کرنے والی حدیثوں کا بیان

پہلی فصل

۲۹۲۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو نعمتوں میں بہت سے آدمی ٹوٹا کھاتے ہوئے ہیں اور وہ دو نعمتیں تندرستی اور فراغت ہے۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۲۹۲۷ وَعَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ مَا الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ اَحَدُكُمْ اِصْبَعَهٗ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ يَرْجِعُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی مثال اس طرح ہے جس طرح تم سے کوئی آدمی دریا میں انگلی ڈالے پھر دیکھے اسکی انگلی کس چیز کے ساتھ لوٹتی ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۲۹۲۸ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِجَدْيٍ اَسَكَّ مَيِّتٍ فَقَالَ اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنَّ هٰذَا لَهٗ بِدِرْهَمٍ فَقَالُوْا مَا نُحِبُّ اَنَّهٗ لَنَا بِشَيْءٍ قَالَ فَوَاللّٰهِ لَلدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذَا عَلَيْكُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بکری کے مرے ہوئے بچے کے پاس سے گذرے جس کے کان چھوٹے چھوٹے تھے فرمایا تم میں سے کون چاہتا ہے کہ اسکو ایک درہم کے بدلے لیلے صحابہ نے عرض کیا ہم تو کسی چیز کے عوض بھی اسکو نہیں لینگے فرمایا اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا بہت زیادہ ذلیل ہے جسطرح تمہارے نزدیک یہ بکری کا بچہ ذلیل ہے

۲۹۲۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۹۳۰ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مُؤْمِنًا حَسَنَةً يُعْطٰى بِهَا فِي الدُّنْيَا وَيُجْزٰى بِهَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَمَّا الْكَافِرُ فَيُطْعَمُ بِحَسَنَاتِ مَا عَمِلَ بِهَا لِلّٰهِ فِي الدُّنْيَا حَتّٰى اِذَا اَفْضٰى اِلَى الْاٰخِرَةِ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ حَسَنَةٌ يُجْزٰى بِهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی مسلمان آدمی کی نیکی ضائع نہیں کرتا اس نیکی کے سبب دنیا میں دیا جاتا ہے اور آخرت میں اسکا بدلہ دیا جاتا ہے لیکن کافر اپنی نیکیوں کا اجر جو اللہ تعالیٰ کیلئے کرتا ہے دنیا میں پالیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب آخرت میں پہنچے گا اس کے لیے نیکی نہ ہوگی جسکا وہ اجر دیا جائے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۲۹۳۱ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اِلَّا عِنْدَ مُسْلِمٍ حُفَّتْ بَدَلَ حُجِبَتْ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوزخ کی آگ شہوتوں کے ساتھ ڈھانکی گئی ہے اور جنت سختیوں کے ساتھ ڈھانکی گئی ہے۔ (متفق علیہ) مگر مسلم کے نزدیک حجبت کی بجائے حفت کا لفظ ہے۔

۲۹۳۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْخَمِيْصَةِ اِنْ اُعْطِيَ رَضِيَ وَاِنْ لَّمْ يُعْطَ سَخِطَ تَعِسَ وَانْتَكَسَ وَاِذَا شِيْكَ فَلَا انْتُقِشَ طُوْبٰى لِعَبْدٍ اٰخِذٍ بِعِنَانِ فَرَسِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَشْعَثَ رَاْسُهٗ مُغْبَرَّةٍ قَدَمَاهُ اِنْ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ وَاِنْ كَانَ فِي السَّاقَةِ كَانَ فِي السَّاقَةِ اِنِ اسْتَاْذَنَ لَمْ

اسی (ابو ہریرہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ دینار کا بندہ درہم کا اور بندہ چادر کا ہلاک ہوا۔ اگر دیا جائے خوش ہوتا ہے اور اگر نہ دیا جائے ناراض ہوتا ہے وہ خوار اور ہلاک ہوا جسوقت اس کے پاؤں میں کانٹا لگے نہ نکالا جائے اس آدمی کے لیے مبارک ہو جو اپنے گھوڑے کی باگ اللہ کی راہ میں پکڑے کھڑا ہے اس کے سر کے بال پراگندہ ہیں اس کے پاؤں خاک آلودہ ہیں اگر لشکر کی نگہبانی میں مقرر کر دیا جائے لشکر کی نگہبانی

يُؤْذَنْ لَهُ وَإِنْ شَفَعَ لَمْ يُشَفَّعْ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۹۳۳/۸ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِمَّا أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَوَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ قَالَ فَمَسَحَ عَنْهُ الرُّحَضَاءَ وَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ وَكَأَنَّهُ حَمِدَهُ فَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ وَإِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ مَا يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ أَكَلَتْ حَتّٰى امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ عَادَتْ فَأَكَلَتْ وَإِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ وَوَضَعَهُ فِي حَقِّهِ فَنِعْمَ الْمَعُونَةُ هُوَ وَمَنْ أَخَذَهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَيَكُونُ شَهِيدًا عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۹۳۴/۹ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللّٰهِ لَا الْفَقْرَ أَخْشٰى عَلَيْكُمْ وَلٰكِنْ أَخْشٰى عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسَطَ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا كَمَا بُسِطَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا أَهْلَكَتْهُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۹۳۵/۱۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا وَفِي رِوَايَةٍ كَفَافًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۹۳۶/۱۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا آتَاهُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کرتا ہے اگر لشکر کے پچھلے حصہ میں کر دیا جائے تو پیچھے رہتا ہے اگر اجازت طلب کرے اُسے اجازت نہیں دی جاتی اگر کسی کی سفارش کرتا ہے اسکی سفارش قبول نہیں کی جاتی۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہا بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بعد جس چیز سے میں تم پر زیادہ ڈرتا ہوں وہ یہ ہے کہ تم پر دنیا کی ترو تازگی اور اس کی زینت کھول دی جائے گی ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول کیا بھلائی بُرائی کو لاتے گی؟ آپ خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا آپ پر وحی اتاری جا رہی ہے۔ کہا آپ نے پسینہ پونچھا اور فرمایا سائل کہاں ہے گویا آپ نے اسکی تعریف کی فرمایا تحقیق شان یہ ہے کہ بھلائی برائی کو نہیں لاتی لیکن موسم بہار جس چیز کو اگاتی ہے اسمیں گھاس ایسا بھی ہوتا ہے جو جانور کو قتل کر ڈالتا ہے یا ہلاکت کے قریب کر دیتا ہے لیکن ایسا گھاس کھانے والا جانور جو گھاس کھاتا ہے جب اسکی کوکھیں تن جاتی ہیں سورج کے سامنے بیٹھا گوبر کیا اور پیشاب کیا پھر چراگاہ کی طرف گیا اور کھایا تحقیق یہ مال سر سبز و شاداب ہے اور شیریں ہے جو اسکو اسکے حق کے ساتھ پکڑے اور اسکے حق میں رکھے وہ اسکی اچھی مدد کرنیوالا ہے اور جو اسکو بغیر حق کے پکڑتا ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا اور وہ اس پر قیامت کے دن دلیل ہوگا (متفق علیہ)

حضرت عمرو بن عوف سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخدا میں تم پر فقر سے نہیں ڈرتا لیکن میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ تم پر دنیا فراخ کر دی جائے گی جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فراخ کی گئی پس تم رغبت کرنے لگو گے جس طرح انھوں نے رغبت کی اور تمہیں ہلاک کرے گی جیسے ان کو ہلاک کیا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ تو آل محمد کا رزق قوت بنا۔ ایک روایت میں کفاف کا لفظ ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کامیاب ہوا وہ شخص جو مسلمان ہوا اور اسکو بقدر کفایت رزق دیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے قانع بنا دیا اس کو اس چیز میں جو اسکو عطا کی۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۴۹۳۷/۱۲ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْعَبْدُ مَالِیْ مَالِیْ اِنَّ مَالَهٗ مِنْ مَّالِهٖ ثَلٰثٌ مَّا اَكَلَ فَاَفْنٰى اَوْ لَبِسَ فَاَبْلٰى اَوْ اَعْطٰى فَاقْتَنٰى وَمَا سِوٰى ذٰلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَّتَارِكُهٗ لِلنَّاسِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ کہتا ہے میرا مال میرا مال اسکے مال سے اسکیلیئے تین چیزیں ہیں جو کھایا پس ختم کرڈالا یا پہن لیا اور پرانا کردیا یا اللہ کے راستہ میں دیا اس کو جمع کر لیا اسکے سوا جو کچھ ہے وہ ختم ہو جانیوالا ہے اور اسکو لوگوں کے لیے چھوڑنے والا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۹۳۸/۱۳ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلٰثَةٌ فَيَرْجِعُ اِثْنَانِ وَيَبْقٰى مَعَهٗ وَاحِدٌ يَتْبَعُهٗ اَهْلُهٗ وَمَالُهٗ وَعَمَلُهٗ فَيَرْجِعُ اَهْلُهٗ وَمَالُهٗ وَيَبْقٰى عَمَلُهٗ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں دو چیزیں واپس آجاتی ہیں اور ایک چیز اسکے پاس رہتی ہے اس کا اہل اسکا مال اور اسکا عمل اس کے ساتھ جاتے ہیں اسکا اہل اور اسکا مال واپس آجاتا ہے اور اس کا عمل باقی رہتا ہے۔ (متفق علیہ)

۴۹۳۹/۱۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهٖ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ مَّالِهٖ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا مِنَّا اَحَدٌ اِلَّا مَالُهٗ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ مَّالِ وَارِثِهٖ قَالَ فَاِنَّ مَالَهٗ مَا قَدَّمَ وَمَالُ وَارِثِهٖ مَا اَخَّرَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں کون ہے جسکو اپنے مال سے بڑھکر اپنے وارث کا مال پیارا ہے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم میں سے ہر ایک کو اسکا اپنا مال اسکے وارث کے مال سے پیارا ہے فرمایا اسکا اپنا مال وہ ہے جو اس نے آگے بھیجا اور اس کے وارث کا مال وہ ہے جو پیچھے چھوڑ گیا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۴۹۴۰/۱۵ وَعَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَاُ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ قَالَ يَقُوْلُ ابْنُ اٰدَمَ مَالِیْ مَالِیْ قَالَ وَهَلْ لَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ اِلَّا مَا اَكَلْتَ فَاَفْنَيْتَ اَوْ لَبِسْتَ فَاَبْلَيْتَ اَوْ تَصَدَّقْتَ فَاَمْضَيْتَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت مطرفؓ اپنے باپ سے روایت کرتا ہے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ سورہ الھکم التکاثر پڑھ رہے تھے فرمایا آدم کا بیٹا کہتا ہے میرا مال میرا مال اور نہیں ہے تیرے واسطے اے ابن آدم مگر وہ چیز جو تو نے کھائی پس فنا کی اور پہنی پس پرانی کی یا تو نے صدقہ کیا اور بچایا تو نے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۹۴۱/۱۶ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تونگری مال سے نہیں لیکن تونگری دل سے ہے۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

۴۹۴۲/۱۷ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّأْخُذُ عَنِّيْ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ اَوْ يُعَلِّمُ مَنْ يَّعْمَلُ بِهِنَّ قُلْتُ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَعَدَّ خَمْسًا فَقَالَ اتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ اَعْبَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لَكَ تَكُنْ اَغْنَى النَّاسِ وَاَحْسِنْ اِلٰى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا وَاَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَلَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ فَاِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

کون ہے جو مجھ سے یہ احکام سیکھے اور ان پر عمل کرے میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں ہوں آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور پانچ چیزیں شمار کیں فرمایا اللہ کی حرام کردہ چیزوں سے بچ تو لوگوں میں سب سے زیادہ بڑھ کر عابد ہوگا اللہ نے جو تیری قسمت میں کیا ہے اس پر تو راضی رہ تو سب سے زیادہ مالدار ہوگا اپنے ہمسایہ کے ساتھ احسان کر تو مومن ہوگا اور جو چیز تو اپنے لیے دوست رکھتا ہے وہ سب کے لیے دوست رکھ تو کامل مسلمان ہوگا اور زیادہ ہنسی نہ کر اس لیے کہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِيْ اَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنًى وَاَسُدَّ فَقْرَكَ وَاِنْ لَّا تَفْعَلْ مَلَأْتُ يَدَيْكَ شُغْلًا وَّلَمْ اَسُدَّ فَقْرَكَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے تو میری عبادت کیلئے فارغ ہو میں تیرا سینہ غنا سے بھردوں گا اور تیری مفلسی کو دور کردوں گا ورنہ تیرے ہاتھ کاروبار سے بھر دونگا اور تیری محتاجی دور نہ کرونگا۔

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ ذُكِرَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِبَادَةٍ وَّاجْتِهَادٍ وَّذُكِرَ اٰخَرُ بِرِعَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْدِلْ بِالرِّعَةِ يَعْنِي الْوَرَعَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص کا عبادت اور طاعات میں کوشش کے ساتھ ذکر کیا گیا اور دوسرے شخص کا پرہیزگاری کے ساتھ ذکر ہوا آپ نے فرمایا کثرت عبادت کو تو پرہیزگاری کے برابر نہ کر۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنِ الْاَوْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ وَّهُوَ يَعِظُهُ اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسَلًا)

حضرت عمروؓ بن میمون اودی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت گن جوانی کو اپنے بڑھاپے سے پہلے اپنی صحت کو اپنی بیماری سے پہلے تونگری کو اپنے فقر سے پہلے اور فراغت وقت کو مشغول ہونے سے پہلے۔ اور اپنی زندگی کو اپنی موت سے پہلے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے مرسلاً)

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْتَظِرُ اَحَدُكُمْ اِلَّا غِنًى مُّطْغِيًا اَوْ فَقْرًا مُّنْسِيًا اَوْ مَرَضًا مُّفْسِدًا اَوْ هَرَمًا مُّفَنِّدًا اَوْ مَوْتًا مُّجْهِزًا اَوِ الدَّجَّالَ فَالدَّجَّالُ شَرُّ غَائِبٍ يُّنْتَظَرُ اَوِ السَّاعَةَ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں ایک تمہارا نہیں انتظار کرتا مگر تونگری کا جو گناہ گار کرنے والی ہے یا فقیری کا جو بھلا دینے والی ہے یا بیماری کا جو تباہ کرنے والی ہے یا بڑھاپے کا جو بیہودہ گو کر دیتا ہے یا ناگہاں آنیوالی موت کا یا دجال کا دجال ایک غائب شر ہے یا قیامت کا اور قیامت سخت ترین حادثہ اور تلخ ترین آفت ہے۔ (ترمذی، نسائی)

۴۹۴۷/۲۲ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا مَلْعُوْنَةٌ وَّمَلْعُوْنٌ مَا فِيْهَا اِلَّا ذِكْرُ اللّٰهِ وَمَا وَالَاهُ وَعَالِمٌ اَوْ مُتَعَلِّمٌ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا راندی ہوئی ہے اور اس کی ہر چیز راندہ ہے مگر اللہ کا ذکر اور جس چیز کو اللہ دوست رکھتا ہے اور عالم اور متعلم۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۴۹۴۸/۲۳ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَعْدِلُ عِنْدَ اللّٰهِ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ مَا سَقٰى كَافِرًا مِّنْهَا شَرْبَةً۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت سہلؓ بن سعد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر دنیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک مچھر کے پر کے برابر ہوتی کسی کافر کو اس سے پانی کا ایک گھونٹ نہ پلاتا۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۴۹۴۹/۲۴ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا الضَّيْعَةَ فَتَرْغَبُوْا فِي الدُّنْيَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible]یا تم جاگیر نہ بناؤ دنیا میں رغبت کرنے لگ جاؤ گے رو[illegible] سکو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۹۵۰/۲۵ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ دُنْيَاهُ اَضَرَّ بِاٰخِرَتِهٖ وَمَنْ اَحَبَّ اٰخِرَتَهٗ اَضَرَّ بِدُنْيَاهُ فَاٰثِرُوْا مَا يَبْقٰى عَلٰى مَا يَفْنٰى۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اپنی دنیا کو دوست رکھتا ہے اپنی آخرت کو نقصان پہنچاتا ہے اور جو شخص اپنی آخرت کو دوست رکھتا ہے اپنی دنیا کو نقصان پہنچاتا ہے اس چیز کو اختیار کرو جو باقی ہے اس چیز کو اختیار نہ کرو جو فانی ہے (احمد، بیہقی)

۴۹۵۱/۲۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لُعِنَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ وَلُعِنَ عَبْدُ الدِّرْهَمِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا درہم و دینار کا بندہ لعنت کیا گیا ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۹۵۲/۲۷ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ اُرْسِلَا فِيْ غَنَمٍ بِاَفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِيْنِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت کعبؓ بن مالک اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو بھوکے بھیڑیے جو بکریوں کے ریوڑ میں چھوڑ دیئے گئے ہیں بکریوں کو اسقدر تباہ برباد کرنے والے نہیں ہیں جسقدر کسی انسان کی مال و جاہ پر حرص اس کے دین کو خراب کرتی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے۔

۴۹۵۳/۲۸ وَعَنْ خَبَّابٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَنْفَقَ مُؤْمِنٌ مِّنْ نَّفَقَةٍ اِلَّا اُجِرَ فِيْهَا اِلَّا نَفَقَتَهٗ فِيْ هٰذَا التُّرَابِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت خبابؓ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا مسلمان کسی جگہ خرچ نہیں کرتا مگر اس کو اس میں اجر اور ثواب دیا جاتا ہے مگر اس کا اس خاک میں خرچ کرنا (اجر نہیں رکھتا) روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۴۹۵۴/۲۹ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنَّفَقَةُ كُلُّهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِلَّا الْبِنَاءَ فَلَا خَيْرَ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خرچ کرنا سب راہ خدا میں ہے مگر عمارت بنانے میں خرچ کرنا اس میں

خَبَرَ فِيْهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

نیکی اور ثواب نہیں ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۴۹۵۵/۳۰ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا وَنَحْنُ مَعَهٗ فَرَاٰى قُبَّةً مُّشْرِفَةً فَقَالَ مَا هٰذِهٖ قَالَ اَصْحَابُهٗ هٰذِهٖ لِفُلَانٍ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَسَكَتَ وَحَمَلَهَا فِيْ نَفْسِهٖ حَتّٰى لَمَّا جَاءَ صَاحِبُهَا فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فِي النَّاسِ فَاَعْرَضَ عَنْهُ صَنَعَ ذٰلِكَ مِرَارًا حَتّٰى عَرَفَ الرَّجُلُ الْغَضَبَ فِيْهِ وَالْاِعْرَاضَ عَنْهُ فَشَكَا ذٰلِكَ اِلٰى اَصْحَابِهٖ وَقَالَ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاُنْكِرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا خَرَجَ فَرَاٰى قُبَّتَكَ فَرَجَعَ الرَّجُلُ اِلٰى قُبَّتِهٖ فَهَدَمَهَا حَتّٰى سَوَّاهَا بِالْاَرْضِ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمْ يَرَهَا قَالَ مَا فَعَلَتِ الْقُبَّةُ قَالُوْا شَكَا اِلَيْنَا صَاحِبُهَا اِعْرَاضَكَ فَاَخْبَرْنَاهُ فَهَدَمَهَا فَقَالَ اَمَا اِنَّ كُلَّ بِنَاءٍ وَّبَالٌ عَلٰى صَاحِبِهٖ اِلَّا مَالَا يَعْنِيْ اِلَّا مَالَا بُدَّ مِنْهُ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ)

حضرت انس رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن نکلے ہم آپؐ کے ساتھ تھے آپؐ نے ایک بلند گنبد دیکھا فرمایا یہ کس کا ہے صحابہؓ نے عرض کیا یہ فلاں شخص کا ہے ایک انصاری شخص کا نام لیا۔ آپؐ نے سکوت فرمایا لیکن اس بات کو اپنے دل میں رکھا یہاں تک کہ جس وقت گنبد کا مالک آیا اس نے سلام کہا آپؐ نے اس سے منہ پھیر لیا۔ آپ نے کئی مرتبہ اسی طرح کیا یہاں تک کہ اس نے آپؐ کے چہرہ مبارک سے غصہ کے آثار دیکھے اس نے آپؐ کے صحابہؓ سے اس بات کی شکایت کی اور کہا اللہ کی قسم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ناآشنا دیکھ رہا ہوں۔ صحابہؓ نے کہا آپؐ باہر نکلے تھے اور تیرا گنبد دیکھا تھا وہ شخص اپنے گنبد کی طرف گیا اسکو گرا کر زمین کے برابر کر دیا۔ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لیگئے آپؐ نے اس گنبد کو نہ دیکھا فرمایا وہ گنبد کہاں گیا صحابہؓ نے عرض کیا اس نے ہماری طرف آپؐ کے اعراض کی شکایت کی تھی ہم نے اسکو خبر دی اس نے اسے گرا دیا فرمایا خبردار ہر عمارت قیامت کے دن عذاب کا سبب ہے اسکے مالک کیلئے مگر ایسی عمارت جس کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں اور وہ ضروری ہے۔ (ابوداؤد)

۴۹۵۶/۳۱ وَعَنْ اَبِيْ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ عَهِدَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا يَكْفِيْكَ مِنْ جَمِيْعِ الْمَالِ خَادِمٌ وَّمَرْكَبٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ بَعْضِ نُسَخِ الْمَصَابِيْحِ اَبِيْ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَدٍ بِالدَّالِ بَدَلَ التَّاءِ وَهُوَ تَصْحِيْفٌ)

حضرت ابو ہاشم بن عتبہ سے روایت ہے کہا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی فرمایا تجھ کو مال کے جمع کرنے سے ایک خادم اور اللہ کی راہ میں ایک سواری کفایت کرتی ہے۔ روایت کیا اسکو احمد، ترمذی، نسائی ابن ماجہ نے۔ مصابیح کے بعض نسخوں میں عن ابی ہاشم ابن عتبد دال کے ساتھ ہے بجائے تاء کے اور یہ غلطی ہے۔

۴۹۵۷/۳۲ وَعَنْ عُثْمَانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ لِابْنِ اٰدَمَ حَقٌّ فِيْ سِوٰى هٰذِهِ الْخِصَالِ بَيْتٌ يَّسْكُنُهٗ وَثَوْبٌ يُّوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتَهٗ وَجِلْفُ الْخُبْزِ وَالْمَاءِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عثمانؓ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کے لیے ان چیزوں کے علاوہ کسی میں حق نہیں ہے ایک گھر جس میں رہے اور کپڑا جس سے اپنا ستر ڈھانکے اور خشک روٹی اور پانی۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۴۹۵۸/۳۳ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دُلَّنِيْ عَلٰى عَمَلٍ اِذَا عَمِلْتُهٗ اَحَبَّنِيَ اللّٰهُ وَاَحَبَّنِيَ النَّاسُ قَالَ اِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللّٰهُ

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہا ایک آدمی آیا اور کہنے لگا اے اللہ کے رسول مجھ کو ایک ایسا عمل بتلاؤ جس کو میں کروں مجھ کو اللہ بھی دوست رکھے اور لوگ بھی دوست رکھیں فرمایا دنیا میں نفرت کر تجھ کو

وَازْهَدْ فِيْمَا عِنْدَ النَّاسِ يُحِبُّكَ النَّاسُ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۹۵۹/۳۴ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَلٰى حَصِيْرٍ فَقَامَ وَقَدْ اَثَّرَ فِيْ جَسَدِهٖ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ اَمَرْتَنَا اَنْ نَبْسُطَ لَكَ وَنَعْمَلَ فَقَالَ مَا لِيْ وَلِلدُّنْيَا وَمَا اَنَا وَالدُّنْيَا اِلَّا كَرَاكِبٍ اِسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۹۶۰/۳۵ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَغْبَطُ اَوْلِيَائِيْ عِنْدِيْ لَمُؤْمِنٌ خَفِيْفُ الْحَاذِ ذُوْ حَظٍّ مِنَ الصَّلٰوةِ اَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهٖ وَاَطَاعَهٗ فِي السِّرِّ وَكَانَ غَامِضًا فِي النَّاسِ لَا يُشَارُ اِلَيْهِ بِالْاَصَابِعِ وَكَانَ رِزْقُهٗ كَفَافًا فَصَبَرَ عَلٰى ذٰلِكَ ثُمَّ نَقَدَ بِيَدِهٖ فَقَالَ عُجِّلَتْ مَنِيَّتُهٗ قَلَّتْ بَوَاكِيْهِ قَلَّ تُرَاثُهٗ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۹۶۱/۳۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلَيَّ رَبِّيْ لِيَجْعَلَ لِيْ بَطْحَاءَ مَكَّةَ ذَهَبًا فَقُلْتُ لَا يَا رَبِّ وَلٰكِنْ اَشْبَعُ يَوْمًا فَاِذَا جُعْتُ تَضَرَّعْتُ اِلَيْكَ وَذَكَرْتُكَ وَاِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُكَ وَشَكَرْتُكَ۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۴۹۶۲/۳۶ وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِحْصَنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصْبَحَ مِنْكُمْ اٰمِنًا فِيْ سِرْبِهٖ مُعَافًى فِيْ جَسَدِهٖ عِنْدَهٗ قُوْتُ يَوْمِهٖ فَكَاَنَّمَا حِيْزَتْ لَهُ الدُّنْيَا بِحَذَافِيْرِهَا۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

۴۹۶۳/۳۷ وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مَلَاَ اٰدَمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِّنْ بَطْنٍ بِحَسْبِ ابْنِ اٰدَمَ اُكُلَاتٌ يُقِمْنَ

اللہ دوست رکھیگا اور لوگوں کے پاس جو چیز ہے اس میں رغبت نہ کر تجھ کو لوگ دوست رکھیں گے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بوریہ پر سوئے پھر اُٹھے اور اسکے نشانات کا اثر آپ کے جسم مبارک پر تھا ابن مسعودؓ نے عرض کیا حضرت اگر آپ حکم کریں ہم آپ کے لیے ایک بستر بچھا دیں آپ نے فرمایا مجھ کو دنیا سے کیا تعلق میرا اور دنیا کا حال ایسا ہے جس طرح ایک سوار ایک سایہ دار درخت کے نیچے سایہ میں بیٹھتا ہے پھر چل کھڑا ہوتا ہے اور اس درخت کو چھوڑ دیتا ہے روایت کیا اسکو احمد ترمذی ابن ماجہ نے

حضرت ابو امامہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا میرے دوستوں میں میرے نزدیک سب سے زیادہ قابل رشک مومن سبک بار ہے جسے نماز میں ایک اچھا نصیبہ حاصل ہے اپنے رب کی بندگی اچھی کرتا ہے اور پوشیدگی میں اس کی اطاعت کرتا ہے وہ لوگوں میں گمنام ہے اس کی طرف انگلیوں سے اشارہ نہیں کیا جاتا اسکی روزی بقدر کفایت اُسے حاصل ہے، پھر آپ نے اپنے ہاتھ سے چٹکی بجائی فرمایا اسکی موت جلدی کی گئی اس کے مرنے پر رونے والی عورتیں کم ہیں، اس کی میراث بھی کم ہے۔ روایت کیا اس کو احمد ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

اسی (ابو امامہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پروردگار نے مجھ پر پیش فرمایا کہ میرے لیے مکہ کے سنگریزوں کو سونا بنا دے میں نے کہا نہیں اے میرے پروردگار میں نہیں چاہتا۔ میں چاہتا ہوں کہ ایک دن بھوکا رہا کروں اور ایک روز سیر ہو کر کھاؤں جس روز بھوکا ہوں تیری طرف عاجزی کروں اور تجھ کو یاد کروں اور جس وقت سیر ہوں تیری تعریف کروں اور تیرا شکر کروں (احمد ترمذی)

عبید اللہ بن محصنؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے تم میں سے صبح کی اس حالت میں کہ وہ بے خوف اپنی جان میں تندرستی دیا گیا ہے اپنے بدن میں ایک دن کا قوت اسکے پاس ہے گویا کہ تمام دنیا اس کے لیے جمع کی گئی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت مقدامؓ بن معدیکربؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے کسی آدمی نے پیٹ سے بُرا کوئی برتن نہیں بھرا ابن آدم کو چند لقمے کافی ہیں جو اس کی پیٹھ کو قائم رکھ سکیں اگر پیٹ بھرنا ہی

صُلْبَهٗ فَاِنْ كَانَ لَا مَحَالَةَ فَثُلُثٌ طَعَامٌ وَثُلُثٌ شَرَابٌ وَثُلُثٌ لِنَفَسِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

مقصود ہو تو ایک حصہ کھانے کے لیے ایک حصہ پینے کے لیے اور ایک حصہ خالی چھوڑ دے سانس کے لیے۔ روایت کیا ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۴۹۶۴/۳۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَتَجَشَّأُ فَقَالَ اَقْصِرْ مِنْ جُشَائِكَ فَاِنَّ اَطْوَلَ النَّاسِ جُوْعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَطْوَلُهُمْ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهٗ۔)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سنا کہ ڈکار لیتا ہے۔ فرمایا اپنے ڈکار سے باز آ۔ قیامت کے دن بھوک میں دراز ترین وہ آدمی ہے جو دنیا میں پیٹ بھرنے میں دراز ترین ہے۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور روایت کیا ترمذی نے اس کی مانند۔

۴۹۶۵/۴۰ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ فِتْنَةً وَفِتْنَةُ اُمَّتِي الْمَالُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت کعبؓ بن عیاض سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا فرماتے تھے ہر امت کے لیے ایک آزمائش ہے اور میری امت کی آزمائش مال ہے۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۴۹۶۶/۴۱ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجَاءُ بِابْنِ اٰدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَاَنَّهٗ بَذَجٌ فَيُوْقَفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ لَهٗ اَعْطَيْتُكَ وَخَوَّلْتُكَ وَاَنْعَمْتُ عَلَيْكَ فَمَا صَنَعْتَ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ جَمَعْتُهٗ وَثَمَّرْتُهٗ وَتَرَكْتُهٗ اَكْثَرَ مَا كَانَ فَارْجِعْنِيْ اٰتِكَ بِهٖ كُلِّهٖ فَيَقُوْلُ لَهٗ اَرِنِيْ مَا قَدَّمْتَ فَيَقُوْلُ رَبِّ جَمَعْتُهٗ وَثَمَّرْتُهٗ وَتَرَكْتُهٗ اَكْثَرَ مَا كَانَ فَارْجِعْنِيْ اٰتِكَ بِهٖ كُلِّهٖ فَاِذَا عَبْدٌ لَمْ يُقَدِّمْ خَيْرًا فَيُمْضٰى بِهٖ اِلَى النَّارِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهٗ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں ابن آدم کو قیامت کے دن لایا جائے گا گویا کہ وہ بکری کا بچہ ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا کیا جائے گا اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے تجھ کو دیا اور تجھ پر انعام کیا اور احسان کیا تو نے کیا کام کیا وہ کہے گا اے میرے پروردگار میں نے مال کو جمع کیا اس کو بڑھایا اور پہلے سے زیادہ جمع کر کے اس کو چھوڑ آیا مجھ کو دنیا میں واپس بھیج سب مال تیرے پاس لے آتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرمائیگا مجھ کو دکھا جو تو نے آگے بھیجا ہے کہے گا اے میرے رب میں نے جمع کیا اور بڑھایا اور زیادہ بنا کر چھوڑ آیا۔ مجھ کو دنیا میں بھیج کہ میں سارا مال تیرے پاس لے آؤں۔ وہ ظاہر ہو گا ایسا انسان جس نے کوئی بھلائی بھی آگے نہ بھیجی ہو گی اس کو دوزخ کی طرف بھیج دیا جائے گا روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔

۴۹۶۷/۴۲ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُسْاَلُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ النَّعِيْمِ اَنْ يُّقَالَ لَهٗ اَلَمْ نُصِحَّ جِسْمَكَ وَنُرْوِكَ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے قیامت کے دن سب سے پہلے جن نعمتوں کے متعلق بندے سے سوال ہوگا وہ یہ ہے کہ اسے کہا جائیگا ہم نے تیرے بدن کو تندرستی عطا نہ کی تھی اور تجھ کو ٹھنڈے پانی سے سیراب نہ کیا تھا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۴۹۶۸/۴۳ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزُوْلُ قَدَمَا ابْنِ اٰدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُسْاَلَ عَنْ خَمْسٍ عَنْ عُمُرِهٖ فِيْمَا اَفْنَاهُ وَعَنْ

ابن مسعودؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں قیامت کے دن ابن آدم کے قدم نہیں سرکیں گے یہاں تک کہ اس سے پانچ چیزوں کے متعلق سوال کیا جائے گا اس کی عمر کے متعلق کس کام میں صرف کی۔

شَبَابِهٖ فِيْمَا اَبْلَاهُ وَعَنْ مَالِهٖ مِنْ اَيْنَ اِكْتَسَبَهٗ وَفِيْمَا اَنْفَقَهٗ وَمَاذَا عَمِلَ فِيْمَا عَلِمَ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

جوانی کے متعلق کس چیز میں پرانی کی اور مال کے متعلق کہاں سے اسکو کمایا اور کہاں صرف کیا اور پوچھا جائیگا جو جانا اس میں کیا عمل کیا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

تیسری فصل

۴۹۶۹/۴۴ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ اِنَّكَ لَسْتَ بِخَيْرٍ مِّنْ اَحْمَرَ وَلَا اَسْوَدَ اِلَّا اَنْ تَفْضُلَهٗ بِتَقْوٰى۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو سرخ اور سیاہ رنگ والے سے بہتر نہیں ہے مگر یہ کہ تو تقویٰ میں اس سے بڑھ کر ہو۔
(روایت کیا اسکو احمد نے)

۴۹۷۰/۴۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَهِدَ عَبْدٌ فِي الدُّنْيَا اِلَّا اَنْبَتَ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ فِيْ قَلْبِهٖ وَاَنْطَقَ بِهَا لِسَانَهٗ وَبَصَّرَهٗ عَيْبَ الدُّنْيَا وَدَاءَهَا وَدَوَاءَهَا وَاَخْرَجَهٗ مِنْهَا سَالِمًا اِلٰى دَارِ السَّلَامِ۔
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت اسی (ابوذر) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی بندے نے دنیا سے بے رغبتی نہیں کی مگر اللہ تعالیٰ نے اسکے دل میں حکمت اگادی اور اس کے ساتھ اسکی زبان کو گویا کیا اور دنیا کے عیب اس کو دکھلائے اسکی بیماری اور اسکی دوا اور اس کو اس سے دار السلام کیطرف سالم نکالا۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۹۷۱/۴۶ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَخْلَصَ اللّٰهُ قَلْبَهٗ لِلْاِيْمَانِ وَجَعَلَ قَلْبَهٗ سَلِيْمًا وَّلِسَانَهٗ صَادِقًا وَّنَفْسَهٗ مُطْمَئِنَّةً وَّخَلِيْقَتَهٗ مُسْتَقِيْمَةً وَّجَعَلَ اُذُنَهٗ مُسْتَمِعَةً وَّعَيْنَهٗ نَاظِرَةً فَاَمَّا الْاُذُنُ فَقَمِعٌ وَاَمَّا الْعَيْنُ فَمُقِرَّةٌ لِّمَا يُوْعِي الْقَلْبُ وَقَدْ اَفْلَحَ مَنْ جَعَلَ قَلْبَهٗ وَاعِيًا۔
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت اسی (ابوذر) سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص کامیاب ہوا جسکے دل کو اللہ تعالیٰ نے ایمان کیلئے خالص کیا اسکے دل کو سلامتی والا بنایا اور اسکی زبان کو راست گو بنایا اس کے نفس کو مطمئن اسکی طبیعت سیدھی اسکے کانوں کو حق سننے والا بنایا اسکی آنکھ کو دیکھنے والا۔ کان قیف ہیں اور آنکھ اس چیز کو قرار دینے والی ہے جسکو دل نگاہ رکھتا ہے اور کامیاب ہوا وہ شخص جس نے دل کو حق کا نگاہ رکھنے والا بنایا۔ روایت کیا اس کو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۹۷۲/۴۷ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَيْتَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي الْعَبْدَ مِنَ الدُّنْيَا عَلٰى مَعَاصِيْهِ مَا يُحِبُّ فَاِنَّمَا هُوَ اِسْتِدْرَاجٌ ثُمَّ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى اِذَا فَرِحُوْا بِمَا اُوْتُوْا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ٥
(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت عقبہؓ بن عامر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جسوقت تو اللہ عز وجل کو دیکھے کہ وہ دنیا کسی شخص کو باوجود اس کے گناہوں کے دیا جا رہا ہے جسکو وہ پسند کرتا ہے سوائے اس کے نہیں وہ استدراج ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی جس وقت وہ بھول گئے اس چیز کو کہ اس کے ساتھ نصیحت کیے گئے ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے جب خوش ہوئے اس چیز کے ساتھ جو دیئے گئے ہم نے ان کو اچانک پکڑ لیا پس وہ ناگہاں ناامید تھے۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔

۴۹۷۳/۴۸ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رض اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہا اہل صفہ کا ایک آدمی مر گیا اور اس نے

تُوُفِّيَ وَتَرَكَ دِيْنَارًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيَّةٌ قَالَ ثُمَّ تُوُفِّيَ اٰخَرُ فَتَرَكَ دِيْنَارَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيَّتَانِ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

۴۹۷۴/۴۹ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ رض اَنَّهٗ دَخَلَ عَلٰى خَالِهٖ اَبِيْ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ يَعُوْدُهٗ فَبَكٰى اَبُوْ هَاشِمٍ فَقَالَ مَا يُبْكِيْكَ يَا خَالِ اَوَجَعٌ يُشْئِزُكَ اَمْ حِرْصٌ عَلَى الدُّنْيَا قَالَ كَلَّا وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَيْنَا عَهْدًا لَمْ اٰخُذْ بِهٖ قَالَ وَمَا ذَالِكَ قَالَ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اِنَّمَا يَكْفِيْكَ مِنْ جَمْعِ الْمَالِ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَاِنِّيْ اُرَانِيْ قَدْ جَمَعْتُ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۹۷۵/۵۰ وَعَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ رض قَالَتْ قُلْتُ لِاَبِي الدَّرْدَاءِ مَا لَكَ لَا تَطْلُبُ كَمَا يَطْلُبُ فُلَانٌ فَقَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَمَامَكُمْ عَقَبَةً كَئُوْدًا لَا يَجُوْزُهَا الْمُثْقِلُوْنَ فَاُحِبُّ اَنْ اَتَخَفَّفَ لِتِلْكَ الْعَقَبَةِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۹۷۶/۵۱ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مِنْ اَحَدٍ يَّمْشِيْ عَلَى الْمَاءِ اِلَّا ابْتَلَّتْ قَدَمَاهُ قَالُوْا لَا يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ كَذٰلِكَ صَاحِبُ الدُّنْيَا لَا يَسْلَمُ مِنَ الذُّنُوْبِ۔

(رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

۴۹۷۷/۵۲ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنْ اَجْمَعَ الْمَالَ وَاَكُوْنَ مِنَ التَّاجِرِيْنَ وَلٰكِنْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنْ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ عَنْ اَبِيْ مُسْلِمٍ)

۴۹۷۸/۵۳ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى

ایک دینار چھوڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک داغ ہے پھر دوسرا مر گیا اس نے دو دینار چھوڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو داغ ہیں۔ روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے وہ اپنے ماموں ابو ہاشم بن عتبہ پر داخل ہوئے ان کی عیادت کرتے تھے ابو ہاشم رو پڑا معاویہؓ نے کہا کیوں روتے ہو کیا بیماری نے تم کو اضطراب میں ڈالا ہے یا دنیا کی حرص نے ابو ہاشم نے کہا ہرگز نہیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو وصیت کی تھی۔ لیکن ہم نے اس پر عمل نہیں کیا اس نے کہا وہ کیا ہے کہا آپ نے فرمایا تھا تجھ کو مال جمع کرنے سے یہی کافی ہے۔ ایک خادم۔ اللہ کے راستہ میں سواری اور میں اپنے آپ کو گمان کرتا ہوں کہ میں نے جمع کیا ہے — روایت کیا اسکو احمد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ام درداءؓ سے روایت ہے کہا میں نے ابو الدرداء سے کہا تجھے کیا ہے کہ تو مال طلب نہیں کرتا جسطرح فلاں شخص طلب کرتا ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے تمہارے آگے ایک دشوار گذار گھاٹی ہے اس سے گرانبار نہیں گذر سکیں گے۔ میں نے پسند کیا ہے کہ اس گھاٹی کیلئے ہلکا ہو جاؤں۔ (بیہقی)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی ایسا شخص ہے جو پانی پر چل سکے اور اس کے قدم تر نہ ہوں۔ صحابہ نے عرض کیا نہیں اے اللہ کے رسول فرمایا اسی طرح دنیادار شخص گناہوں سے سلامت نہیں رہ سکتا۔ روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں

حضرت جبیرؓ بن نفیر سے مرسل روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری طرف اس بات کی وحی نہیں کی گئی کہ میں مال جمع کروں اور تاجروں میں میرا شمار ہو بلکہ میری طرف وحی ہوئی ہے کہ تسبیح بیان کر اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور سجدہ کرنے والوں میں ہو جا اور اپنے رب کی عبادت کر یہاں تک کہ تجھ کو موت آجائے۔ روایت کیا ہے اس کو شرح السنہ میں اور ابو نعیم نے حلیہ میں ابو مسلم سے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلَالًا اِسْتِعْفَافًا عَنِ الْمَسْئَلَةِ وَسَعْيًا عَلٰى اَهْلِهِ وَتَعَطُّفًا عَلٰى جَارِهٖ لَقِيَ اللهَ تَعَالٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَوَجْهُهٗ مِثْلُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَمَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلَالًا مُكَاثِرًا مُفَاخِرًا مُرَائِيًا لَقِيَ اللهَ تَعَالٰى وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ)

$\frac{۴۹۷۹}{۵۴}$ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْخَيْرَ خَزَائِنُ لِتِلْكَ الْخَزَائِنِ مَفَاتِيْحُ فَطُوْبٰى لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللهُ تَعَالٰى مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ مِغْلَاقًا لِلشَّرِّ وَوَيْلٌ لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللهُ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ مِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

$\frac{۴۹۸۰}{۵۵}$ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَمْ يُبَارَكْ لِلْعَبْدِ فِيْ مَالِهٖ جَعَلَهٗ فِي الْمَآءِ وَالطِّيْنِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

$\frac{۴۹۸۱}{۵۶}$ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا الْحَرَامَ فِي الْبُنْيَانِ فَاِنَّهٗ اَسَاسُ الْخَرَابِ

(رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

$\frac{۴۹۸۲}{۵۷}$ وَعَنْ عَائِشَةَ رض عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا دَارُ مَنْ لَّا دَارَ لَهٗ وَمَالُ مَنْ لَّا مَالَ لَهٗ وَلَهَا يَجْمَعُ مَنْ لَّا عَقْلَ لَهٗ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

$\frac{۴۹۸۳}{۵۸}$ وَعَنْ حُذَيْفَةَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ خُطْبَتِهٖ اَلْخَمْرُ جِمَاعُ الْاِثْمِ وَالنِّسَآءُ حَبَائِلُ الشَّيْطَانِ وَحُبُّ الدُّنْيَا رَاْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ قَالَ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اَخِّرُوا النِّسَآءَ حَيْثُ اَخَّرَهُنَّ اللهُ۔ (رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا حُبُّ الدُّنْيَا رَاْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ)

جو شخص دنیا کو حلال طریقہ سے سوال سے بچنے کے لیے عیال پر سعی کے لیے اپنے ہمسایہ پر احسان کرنے کے لیے طلب کرے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہو گا جو کوئی دنیا کو حلال طریقہ سے طلب کرے اس حال میں کہ وہ مال میں زیادتی کرنیوالا اور فخر کرنیوالا ہے اور ریا کرنیوالا ہے اللہ تعالیٰ کو قیامت کے دن ملیگا اس حال میں کہ اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہو گا۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور ابونعیم نے حلیہ میں۔

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ خیر خزانے ہیں اور ان خزانوں کی کنجیاں ہیں اس بندے کے لیے خوشی ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے خیر کی کنجی اور شر کا دروازہ بند ہونے کا سبب بنایا ہے اور اس بندے کیلئے ہلاکت ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے شر کی کنجی اور خیر کا دروازہ بند ہونے کا سبب بنایا ہے۔

(روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کسی بندے کے مال میں برکت نہ کی جائے وہ اسکو پانی اور مٹی میں گردانتا ہے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمارتوں میں حرام سے اجتناب کرو اس لیے کہ عمارت خرابی کی بنیاد ہے۔ روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت عائشہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں فرمایا دنیا اس کا گھر ہے جس کا گھر نہیں ہے اور اس شخص کا مال ہے جس کے لیے مال نہیں ہے اور اس دنیا کے لیے وہ شخص جمع کرتا ہے جس کے لیے عقل نہیں ہے روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا اپنے خطبہ میں فرماتے شراب پینا گناہوں کو جمع کرنے والی ہے اور عورتیں شیطان کا جال ہیں اور دنیا کی محبت ہر گناہ کا سر ہے اور میں نے آپ سے سُنا فرماتے تھے عورتوں کو پیچھے رکھو اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو پیچھے رکھا ہے۔ روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت کیا ہے بیہقی نے شعب الایمان حسن سے مرسل طور پر۔ حب الدنیا راس کل خطیئۃ

۴۹۰۴/۵۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَتَخَوَّفُ عَلٰى اُمَّتِي الْهَوٰى وَطُوْلُ الْاَمَلِ فَاَمَّا الْهَوٰى فَيَصُدُّ عَنِ الْحَقِّ وَاَمَّا طُوْلُ الْاَمَلِ فَيُنْسِي الْاٰخِرَةَ وَهٰذِهِ الدُّنْيَا مُرْتَحِلَةٌ ذَاهِبَةٌ وَهٰذِهِ الْاٰخِرَةُ مُرْتَحِلَةٌ قَادِمَةٌ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا بَنُوْنَ فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَّا تَكُوْنُوْا مِنْ بَنِي الدُّنْيَا فَافْعَلُوْا فَاِنَّكُمُ الْيَوْمَ فِيْ دَارِ الْعَمَلِ وَلَا حِسَابَ وَاَنْتُمْ غَدًا فِيْ دَارِ الْاٰخِرَةِ وَلَا عَمَلَ ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اپنی امّت پر سب سے زیادہ دو چیزوں سے ڈرتا ہوں۔ خواہش نفس، جینے کی آرزو کی۔ درازی خواہش نفس قبول حق سے باز رکھتی ہے اور درازی آرزو جینے کی آخرت کو بھلا دیتی ہے اور یہ دنیا کوچ کرنے والی ہے جانیوالی ہے اور آخرت کوچ کرنے والی آنے والی ہے اور ان میں سے ہر ایک کے بیٹے ہیں۔ اگر تم کر سکو کہ دنیا کے بیٹے نہ ہو پس کرو اس لیے کہ تم آج دنیا میں کہ عمل کا گھر ہے اور حساب نہیں ہے اور کل تم آخرت کے گھر میں ہو گے اور عمل نہیں ہوگا۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۹۰۵/۶۰ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ ارْتَحَلَتِ الدُّنْيَا مُدْبِرَةً وَّارْتَحَلَتِ الْاٰخِرَةُ مُقْبِلَةً وَّلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا بَنُوْنَ فَكُوْنُوْا مِنْ اَبْنَاءِ الْاٰخِرَةِ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنْ اَبْنَاءِ الدُّنْيَا فَاِنَّ الْيَوْمَ عَمَلٌ وَّلَا حِسَابَ وَغَدًا حِسَابٌ وَّلَا عَمَلَ

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ تَرْجَمَةِ بَابٍ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا دنیا پشت کیے ہوئے کوچ کر رہی ہے اور آخرت سامنا کیے ہوئے کوچ کیے آتی ہے اور ان دونوں میں سے ہر ایک کے بیٹے ہیں تم آخرت کے بیٹوں میں سے ہونا اور دنیا کے بیٹوں میں سے نہ ہونا۔ آج عمل ہے حساب نہیں اور کل حساب ہے عمل نہیں روایت کیا اسکو بخاری نے ترجمۃ الباب میں۔

۴۹۰۶/۶۱ وَعَنْ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَقَالَ فِيْ خُطْبَتِهٖ اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَّاْكُلُ مِنْهُ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ اَلَا وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ اَجَلٌ صَادِقٌ وَّيَقْضِيْ فِيْهَا مَلِكٌ قَادِرٌ اَلَا وَاِنَّ الْخَيْرَ كُلَّهٗ بِحَذَافِيْرِهٖ فِي الْجَنَّةِ اَلَا وَاِنَّ الشَّرَّ كُلَّهٗ بِحَذَافِيْرِهٖ فِي النَّارِ اَلَا فَاعْمَلُوْا وَاَنْتُمْ مِّنَ اللّٰهِ عَلٰى حَذَرٍ وَّاعْلَمُوْا اَنَّكُمْ مَّعْرُوْضُوْنَ عَلٰى اَعْمَالِكُمْ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۔

(رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ)

حضرت عمروؓ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا اور اپنے خطبہ میں فرمایا۔ خبردار تحقیق دنیا متاع حاضر ہے اس سے نیک اور فاجر کھا رہا ہے تحقیق آخرت ایک مدت معین ہے اس میں بادشاہ قادر فیصلہ کرے گا۔ آگاہ رہو تحقیق خیر اپنی تمام انواع سمیت جنت میں ہے اور برائی اپنی تمام انواع سمیت دوزخ میں ہے خبردار عمل کر و خدا سے بچ کر خوف پر رہو اور جان لو کہ تم اپنے اعمال پر پیش کیے جاؤ گے جو شخص ذرّہ کے برابر نیکی کرے گا اس کی جزا دیکھے گا اور جو کوئی ذرّہ برابر بُرائی کرے گا اس کی سزا دیکھے گا۔

(روایت کیا اسکو شافعی نے)

۴۹۰۷/۶۲ وَعَنْ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ وَعْدٌ صَادِقٌ يَّحْكُمُ فِيْهَا مَلِكٌ عَادِلٌ قَادِرٌ يُّحِقُّ فِيْهَا الْحَقَّ وَيُبْطِلُ الْبَاطِلَ كُوْنُوْا مِنْ اَبْنَاءِ الْاٰخِرَةِ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنْ اَبْنَاءِ الدُّنْيَا فَاِنَّ كُلَّ اُمٍّ يَّتْبَعُهَا وَلَدُهَا ۔

(رَوَاهُمَا اَبُوْ نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ)

حضرت شدادؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے اے لوگو دنیا اسباب حاضر ہے اس سے نیک و بد کھاتا ہے اور آخرت کا وعدہ سچا ہے اس میں عادل قادر بادشاہ فیصلہ کرے گا اس میں حق کو ثابت کرے گا اور باطل کو نابود کر دے گا تم آخرت کے بیٹے بنو دنیا کے بیٹے نہ بنو۔ اس لیے کہ ہر بیٹا ماں کے تابع ہوتا ہے۔

۴۹۸۸/۶۳ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ إِلَّا وَبِجَنْبَتَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ يُسْمِعَانِ الْخَلَائِقَ غَيْرَ الثَّقَلَيْنِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَلُمُّوا إِلَى رَبِّكُمْ مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَأَلْهَى۔
(رَوَاهُمَا أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ)

حضرت ابو الدرداءؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورج طلوع نہیں ہوتا مگر اس کے دونوں پہلوؤں میں دو فرشتے ہوتے ہیں جو پکارتے ہیں اور مخلوق کو سناتے ہیں سوائے جن وانس کے اے لوگو پروردگار کی طرف آؤ جو مال کم ہو اور کفایت کرے اس مال سے بہتر ہے جو بہت ہو اور باز رکھے روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو ابونعیم نے حلیہ میں

۴۹۸۹/۶۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض يَبْلُغُ بِهِ قَالَ إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ قَالَتِ الْمَلٰئِكَةُ مَا قَدَّمَ وَقَالَ بَنُو آدَمَ مَا خَلَّفَ۔
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ اس روایت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچاتے تھے کہا جس وقت آدمی مرتا ہے فرشتے کہتے ہیں اس نے آگے کیا بھیجا اور لوگ کہتے ہیں اس نے پیچھے کیا چھوڑا (بیہقی شعب الایمان)۔

۴۹۹۰/۶۵ وَعَنْ مَالِكٍ رض أَنَّ لُقْمَانَ قَالَ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ إِنَّ النَّاسَ قَدْ تَطَاوَلَ عَلَيْهِمْ مَا يُوعَدُونَ وَهُمْ إِلَى الْآخِرَةِ سِرَاعًا يَذْهَبُونَ وَإِنَّكَ قَدِ اسْتَدْبَرْتَ الدُّنْيَا مُنْذُ كُنْتَ وَاسْتَقْبَلْتَ الْآخِرَةَ وَإِنَّ دَارًا تَسِيرُ إِلَيْهَا أَقْرَبُ إِلَيْكَ مِنْ دَارٍ تَخْرُجُ مِنْهَا۔
(رَوَاهُ رَزِينٌ)

حضرت مالکؓ سے روایت ہے کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا اے میرے بیٹے لوگوں پر وہ مدت دراز ہو گئی جس کا وعدہ کیے جاتے ہیں وہ آخرت کی طرف جلدی جاتے ہیں تو نے دنیا کو پشت دی جب سے تو پیدا ہوا اور تو آخرت کی طرف متوجہ ہوا۔ اور وہ گھر جسکی طرف تو جا رہا ہے بہت نزدیک ہے اس گھر سے جس کی طرف تو نکل رہا ہے۔ روایت کیا اسکو رزین نے

۴۹۹۱/۶۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ كُلُّ مَخْمُومِ الْقَلْبِ صَدُوقِ اللِّسَانِ قَالُوا صَدُوقُ اللِّسَانِ نَعْرِفُهُ فَمَا مَخْمُومُ الْقَلْبِ قَالَ هُوَ التَّقِيُّ النَّقِيُّ لَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَلَا بَغْيَ وَلَا غِلَّ وَلَا حَسَدَ۔
(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے کہا گیا کونسا آدمی افضل ہے فرمایا ہر صاف دل اور سچی زبان والا۔ صحابہ نے عرض کیا سچی زبان کو ہم جانتے ہیں صاف دل سے کیا مراد ہے فرمایا پاک دل پرہیزگار اس پر گناہ نہیں نہ ظلم کرنا اور حد سے گذرنا نہ کدورت وکینہ نہ حسد۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۹۹۲/۶۷ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ إِذَا كُنَّ فِيكَ فَلَا عَلَيْكَ مَا فَاتَكَ الدُّنْيَا حِفْظُ أَمَانَةٍ وَصِدْقُ حَدِيثٍ وَحُسْنُ خَلِيقَةٍ وَعِفَّةٌ فِي طُعْمَةٍ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

اسی حضرت عبد اللہ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار خصلتیں ہیں جب تجھ میں ہوں تجھ پر خوف نہیں ہے جو تجھ سے دنیا کی چیز فوت ہو جائے۔ امانت کی حفاظت کرنی سچی بات کہنی، نیک خلقی اور پارسائی کھانے میں۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۹۹۳/۶۸ وَعَنْ مَالِكٍ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّهُ قِيلَ لِلُقْمَانَ الْحَكِيمِ مَا بَلَغَ بِكَ مَا نَرَى يَعْنِي الْفَضْلَ قَالَ صِدْقُ الْحَدِيثِ وَأَدَاءُ الْأَمَانَةِ وَتَرْكُ مَا لَا يَعْنِينِي۔
(رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّأِ)

حضرت مالکؓ سے روایت ہے کہا مجھ کو پہنچا ہے کہ لقمان حکیم کو کہا گیا تم کو اس مرتبہ پر کس چیز نے پہنچایا ہے جو ہم دیکھتے ہیں یعنی فضیلت اور بزرگی کہا سچ بولنے اور ادائے امانت نے اور اس چیز کے چھوڑ دینے سے جو نہ نفع دے روایت کیا اسکو مالک نے موطا میں۔

۴۹۹۴/۶۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِيءُ الْأَعْمَالُ فَتَجِيءُ الصَّلٰوةُ فَتَقُولُ يَا رَبِّ أَنَا الصَّلٰوةُ فَيَقُولُ إِنَّكِ عَلٰى خَيْرٍ فَتَجِيءُ الصَّدَقَةُ فَتَقُولُ يَا رَبِّ أَنَا الصَّدَقَةُ فَيَقُولُ إِنَّكِ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيءُ الصِّيَامُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَنَا الصِّيَامُ فَيَقُولُ إِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيءُ الْأَعْمَالُ عَلٰى ذَالِكَ يَقُولُ اللهُ تَعَالٰى إِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيءُ الْإِسْلَامُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَنْتَ السَّلَامُ وَأَنَا الْإِسْلَامُ فَيَقُولُ اللهُ تَعَالٰى إِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ بِكَ الْيَوْمَ آخُذُ وَبِكَ أُعْطِي قَالَ اللهُ تَعَالٰى فِي كِتَابِهِ وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ۔

۴۹۹۵ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيهِ تَمَاثِيلُ طَيْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ حَوِّلِيهِ فَإِنِّي إِذَا رَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۴۹۹۶ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رض قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِظْنِي وَأَوْجِزْ فَقَالَ إِذَا قُمْتَ فِي صَلٰوتِكَ فَصَلِّ صَلٰوةَ مُوَدِّعٍ وَلَا تَكَلَّمْ بِكَلَامٍ تَعْتَذِرُ مِنْهُ غَدًا وَأَجْمِعِ الْإِيَاسَ مِمَّا فِي أَيْدِي النَّاسِ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۴۹۹۷ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ خَرَجَ مَعَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوصِيهِ وَمُعَاذٌ رَاكِبٌ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي تَحْتَ رَاحِلَتِهِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ يَا مُعَاذُ إِنَّكَ عَسٰى أَنْ لَا تَلْقَانِي بَعْدَ عَامِي هٰذَا أَوْ لَعَلَّكَ أَنْ تَمُرَّ بِمَسْجِدِي هٰذَا أَوْ قَبْرِي فَبَكٰى مُعَاذٌ جَشَعًا لِفِرَاقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَأَقْبَلَ بِوَجْهِهِ نَحْوَ الْمَدِينَةِ فَقَالَ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِي الْمُتَّقُونَ مَنْ كَانُوا وَحَيْثُ كَانُوا۔ رَوَى

اعمال آئیں گے پس نماز آئے گی کہے گی اے میرے پروردگار میں نماز ہوں پروردگار فرمائے گا تو خیر پر ہے صدقہ آئیگا پس کہیگا اے میرے رب میں صدقہ ہوں اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو خیر پر ہے پھر روزہ آئیگا پس کہے گا۔ اے میرے رب میں روزہ ہوں اللہ تعالیٰ فرمائیگا تو خیر پر ہے پھر اعمال اسی طرح پر آئیں گے اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو خیر پر ہے پھر اسلام آئے گا پس کہے گا اے میرے پروردگار تو سلام ہے اور میں اسلام ہوں اللہ تعالیٰ فرمائیگا تو خیر پر ہے تیرے سبب آج کے دن مؤاخذہ کروں گا اور تیرے وسیلہ سے دوں گا اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتا ہے جو شخص طلب کرے دین اسلام کے سوا کسی اور دین کو پس ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اس سے وہ دین اور وہ آخرت میں ٹوٹا پانے والوں میں سے ہے۔

حضرت عائشہ رض سے ایک روایت ہے کہ ہمارا ایک پردہ تھا جس میں پرندوں کی تصویریں تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اس کو بدل ڈالو جس وقت میں اسکو دیکھتا ہوں دنیا کو یاد کرتا ہوں۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

حضرت ابو ایوب رض انصاری سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا مجھے نصیحت کریں اور مختصر کریں فرمایا جس وقت تو نماز کیلئے کھڑا ہو اس شخص کی طرح نماز پڑھ جو رخصت کرنیوالا ہے اور ایسی بات نہ کہہ جو کل کے متعلق عذر بیان کرنا پڑے اور اس چیز سے جو لوگوں کے ہاتھ میں ہے ناامیدی کے اوپر مصمم قصد کرے۔

(روایت کیا اسکو احمد نے)

حضرت معاذ بن جبل رض سے روایت ہے کہا جس وقت معاذ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی طرف بھیجا اس کے ساتھ نکلے اسکو وصیت کرتے تھے۔ معاذ سوار تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسکی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے تھے۔ جس وقت آپ وصیت سے فارغ ہوئے فرمایا اے معاذ شاید کہ آئندہ سال تو مجھ کو نہ مل سکے اور شاید تو میری مسجد اور قبر کے پاس سے گذرے۔ معاذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جدائی کے غم میں رو پڑے پھر آپ پھرے اور اپنا چہرہ مبارک مدینہ شریف کی طرف کیا۔ فرمایا لوگوں میں سے میرے قریب ترین پرہیزگار ہیں جو بھی ہوں اور جہاں ہوں۔ روایت کیا ان چاروں حدیثوں کو احمد نے۔

(اَلْاَحَادِيْثُ الْاَرْبَعَةُ اَحْمَدُ)

۴۹۹۸/۴۳ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ النُّوْرَ اِذَا دَخَلَ الصَّدْرَ انْفَسَحَ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ لِتِلْكَ مِنْ عَلَمٍ يُّعْرَفُ بِهٖ قَالَ نَعَمُ التَّجَافِيْ مِنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَالْاِنَابَةُ اِلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْاِسْتِعْدَادُ لِلْمَوْتِ قَبْلَ نُزُوْلِهٖ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی جس کو اللہ ہدایت دینے کا ارادہ کرتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نور جسوقت سینہ میں داخل ہوتا ہے سینہ کھل جاتا ہے پس کہا گیا اے اللہ کے رسول کیا اسکی کوئی علامت ہے جس سے پہچانا جائے فرمایا ہاں غرور کے گھر سے دور ہونا اور آخرت کی طرف رجوع کرنا۔ موت کے اترنے سے پہلے اس کی طرف تیار رہنا۔ (بیہقی)

۴۹۹۹/۴۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاَبِيْ خَلَّادٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْعَبْدَ يُعْطٰى زُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَقِلَّةَ مَنْطِقٍ فَاقْتَرِبُوْا مِنْهُ فَاِنَّهٗ يُلَقَّى الْحِكْمَةَ۔

(رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت ابوہریرہؓ اور ابو خلادؓ سے روایت ہے کہا بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت تم بندے کو دیکھو کہ دنیا میں بے رغبتی اور کم گوئی دیا گیا ہے اس کا قرب ڈھونڈو اس لیے کہ وہ حکمت سکھلایا جاتا ہے۔ روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

فَضْلُ الْفُقَرَاءِ وَمَا كَانَ مِنْ عَيْشِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فقراء کی فضیلت اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگانی کا بیان

پہلی فصل

۵۰۰۰/۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّ اَشْعَثَ مَدْفُوْعٍ بِالْاَبْوَابِ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت سے پراگندہ بال دروازوں سے دھکیلے گئے ایسے ہیں اگر وہ اللہ پر قسم کھاویں اللہ تعالیٰ ان کو قسم میں سچا کرے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۵۰۰۱/۲ وَعَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَاٰى سَعْدٌ اَنَّ لَهٗ فَضْلًا عَلٰى مَنْ دُوْنَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُنْصَرُوْنَ وَتُرْزَقُوْنَ اِلَّا بِضُعَفَائِكُمْ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت مصعبؓ بن سعد سے روایت ہے کہا سعد نے گمان کیا کہ اس کو اس سے کمتر شخص پہ فضیلت حاصل ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مدد نہیں کیے جاتے اور رزق نہیں دیئے جاتے مگر اپنے ضعیفوں کی برکت سے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۵۰۰۲/۳ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْتُ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَكَانَ عَامَّةُ

حضرت اسامہؓ بن زید سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا اکثر لوگ جو جنت میں داخل ہوتے

مَنْ دَخَلَهَا الْمَسَاكِيْنُ وَاَصْحَابُ الْجَدِّ مَحْبُوْسُوْنَ غَيْرَ اَنَّ اَصْحَابَ النَّارِ قَدْ اُمِرَ بِهِمْ اِلَى النَّارِ وَقُمْتُ عَلٰى بَابِ النَّارِ فَاِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا النِّسَاءُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

غریب تھے اور دولت مند قیامت کے دن روک لیے جائیں گے۔ سوائے اسکے نہیں کافروں کو دوزخ میں ڈالنے کا حکم دیا جائیگا۔ میں دوزخ کے دروازہ پر کھڑا ہوا اکثر اس میں داخل ہونے والی عورتیں ہیں۔

(متفق علیہ)

۵۰۰۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَاءَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے جنت میں جھانکا میں نے اس میں اکثر اس کے رہنے والے فقراء کو دیکھا اور میں نے دوزخ میں جھانکا اس کے اکثر رہنے والیاں عورتیں ہیں۔ (متفق علیہ)

۵۰۰۴ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِيْنَ يَسْبِقُوْنَ الْاَغْنِيَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَى الْجَنَّةِ بِاَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فقراء مہاجرین قیامت کے دن مالداروں سے چالیس سال پہلے جنت میں جائیں گے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۵۰۰۵ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِرَجُلٍ عِنْدَهٗ جَالِسٌ مَا رَاْيُكَ فِيْ هٰذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ اَشْرَافِ النَّاسِ هٰذَا وَاللّٰهِ حَرِيٌّ اِنْ خَطَبَ اَنْ يُّنْكَحَ وَاِنْ شَفَعَ اَنْ يُّشَفَّعَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَاْيُكَ فِيْ هٰذَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا رَجُلٌ مِّنْ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ هٰذَا حَرِيٌّ اِنْ خَطَبَ اَنْ لَّا يُنْكَحَ وَاِنْ شَفَعَ اَنْ لَّا يُشَفَّعَ وَاِنْ قَالَ اَنْ لَّا يُسْمَعَ لِقَوْلِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا خَيْرٌ مِّنْ مِّلْءِ الْاَرْضِ مِثْلَ هٰذَا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گذرا آپ نے اپنے پاس بیٹھنے والے ایک شخص کو کہا اس شخص کے متعلق تیرا کیا خیال ہے اس نے کہا یہ اشراف لوگوں میں سے ہے اللہ کی قسم لائق ہے کہ اگر نکاح کا پیغام بھیجے نکاح کیا جائے اگر سفارش کرے اسکی سفارش قبول کی جائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے پھر ایک شخص گذرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے متعلق تیرا کیا خیال ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسول یہ شخص فقراء مسلمین سے ہے لائق ہے کہ اگر پیغام نکاح کا بھیجے نہ نکاح کیا جائے اور اگر کسی کی سفارش کرے اسکی سفارش قبول نہ کی جائے اگر کچھ کہے اسکی بات نہ سنی جائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ شخص بہتر ہے جبکہ اس جیسے کے ساتھ زمین بھری ہوئی ہو۔

(متفق علیہ)

۵۰۰۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ مِّنْ خُبْزِ الشَّعِيْرِ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتّٰى قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پے در پے دو دن جو کی روٹی سے پیٹ نہیں بھرا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے۔

(متفق علیہ)

۵۰۰۷ وَعَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ مَرَّ بِقَوْمٍ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ شَاةٌ مَّصْلِيَّةٌ فَدَعَوْهُ فَاَبٰى

حضرت سعید مقبری ابوہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک قوم کے پاس سے گذرے ان کے سامنے بھونی ہوئی بکری رکھی ہوئی تھی انہوں

أَنْ يَأْكُلَ وَقَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا وَلَمْ يَشْبَعْ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۵۰۰۸ وَعَنْ أَنَسٍ رضـ أَنَّهُ مَشٰى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَلَقَدْ رَهَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعًا لَهُ بِالْمَدِينَةِ عِنْدَ يَهُودِيٍّ وَأَخَذَ مِنْهُ شَعِيرًا لِأَهْلِهِ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا أَمْسٰى عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ بُرٍّ وَلَا صَاعُ حَبٍّ وَإِنَّ عِنْدَهُ لَتِسْعَ نِسْوَةٍ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۵۰۰۹ وَعَنْ عُمَرَ رضـ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مُضْطَجِعٌ عَلٰى رِمَالِ حَصِيرٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فِرَاشٌ قَدْ أَثَّرَ الرِّمَالُ بِجَنْبِهِ مُتَّكِئًا عَلٰى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أُدْعُ اللهَ فَلْيُوَسِّعْ عَلٰى أُمَّتِكَ فَإِنَّ فَارِسَ وَالرُّومَ قَدْ وُسِّعَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ لَا يَعْبُدُونَ اللهَ فَقَالَ أَوَفِي هٰذَا أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أُولٰئِكَ قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي رِوَايَةٍ أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُونَ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْآخِرَةُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۰۱۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضـ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ سَبْعِينَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ رِدَاءٌ إِمَّا إِزَارٌ وَإِمَّا كِسَاءٌ قَدْ رَبَطُوا فِي أَعْنَاقِهِمْ فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ نِصْفَ السَّاقَيْنِ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الْكَعْبَيْنِ فَيَجْمَعُهُ بِيَدِهِ كَرَاهِيَةَ أَنْ تُرٰى عَوْرَتُهُ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۵۰۱۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلٰى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ إِلٰى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نے آپ کو بلایا ابو ہریرہؓ نے کھانے سے انکار کر دیا اور کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے نکل گئے جبکہ جو کی روٹی بھی پیٹ بھر کر نہیں کھائی۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو کی روٹی اور بدبودار چربی لے کر گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زرہ مدینہ میں ایک یہودی کے پاس گروی رکھی تھی اور اس سے اپنے گھر والوں کیلیے جو لیے تھے اور میں نے سنا آپ فرماتے تھے شام کے وقت آل محمد کے پاس نہ گیہوں کا صاع ہے نہ جو کا اور نہ کسی اور غلہ کا آپ کی اس وقت نو بیبیاں تھیں۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس داخل ہوا آپ کھجور کے بوریہ پر لیٹے ہوئے تھے اسکے درمیان اور آپ کے درمیان کوئی بستر نہ تھا۔ بوریے نے آپ کے جسم پر نشان ڈالدیئے تھے آپ چمڑے کے ایک تکیہ پر ٹیک لگاتے ہوئے تھے جس کے اندر کھجور کے پتے بھرے ہوئے تھے میں نے کہا اے اللہ کے رسول دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی امت پر فراخی فرماوے فارس اور روم پر فراخی کی گئی ہے حالانکہ وہ اللہ تعالیٰ کی بندگی نہیں کرتے۔ فرمایا اے ابن خطاب تو ابھی تک ان خیالوں میں غلطاں ہے وہ لوگ ایسے ہیں کہ ان کی لذتیں ان کیلیے دنیا میں جلدی دیدی گئیں ہیں ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا کیا تو راضی نہیں کہ ان کیلیے دنیا ہے اور ہمارے لیے آخرت۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا میں نے ستر اصحاب صفہ کو دیکھا ہے ان میں سے ہر آدمی پر یا چادر تھی یا تہبند یا کملی انہوں نے اپنی گردن میں اسے باندھ رکھا ہے۔ ان میں سے بعض کپڑے آدھی پنڈلی تک پہنچے ہیں اور بعض دونوں ٹخنوں تک پہنچے وہ اسے اپنے دونوں ہاتھوں سے اکٹھا کر لیتا ہے تاکہ اس کا ستر نہ دیکھا جائے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

اسی (حضرت ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا ایک شخص کو دیکھے جسے مال اور ظاہری صورت میں تم پر فضیلت دی گئی ہے تو چاہیے کہ ایسے شخص کی طرف دیکھے۔ جو

وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ انْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَهُوَ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللهِ عَلَيْكُمْ)

جو اس سے کمتر ہے (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا اپنے سے کم مرتبہ کو دیکھو اور اپنے سے زیادہ مرتبہ والے کو نہ دیکھو یہ لائق تر ہے کہ اللہ کی نعمتوں کو حقیر نہ جانو

دوسری فصل

۵۰۱۲/۱۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْفُقَرَاءُ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِخَمْسِ مِائَةِ عَامٍ نِصْفِ يَوْمٍ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فقیر جنت میں دولت مندوں سے پانچسو برس پہلے داخل ہوں گے۔ جو کہ آدھا دن ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۵۰۱۳/۱۴ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مِسْكِينًا وَأَمِتْنِي مِسْكِينًا وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ الْمَسَاكِينِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِمَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنَّهُمْ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا يَا عَائِشَةُ لَا تَرُدِّي الْمِسْكِينَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ يَا عَائِشَةُ أَحِبِّي الْمَسَاكِينَ وَقَرِّبِيهِمْ فَإِنَّ اللهَ يُقَرِّبُكِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ۔ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَى قَوْلِهِ زُمْرَةِ الْمَسَاكِينِ۔

حضرت انس رض سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ مجھ کو مسکین زندہ رکھ مسکین مار اور مساکین کے گروہ میں میرا حشر کر۔ عائشہ رض نے کہا کس واسطے اے اللہ کے رسول فرمایا وہ جنت میں مالداروں سے پہلے چالیس سال داخل ہوں گے اے عائشہ مسکین کو نہ پھیر اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے تو ان کو دوست رکھ اور نزدیک کر۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تجھ کو نزدیک کرے گا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے ابوسعید سے فی زمرۃ المساکین تک۔

۵۰۱۴/۱۵ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْغُونِي فِي ضُعَفَائِكُمْ فَإِنَّمَا تُرْزَقُونَ أَوْ تُنْصَرُونَ بِضُعَفَائِكُمْ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابوالدرداء رض نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا مجھ کو ضعیفوں میں طلب کرو اس سبب سے کہ تم رزق نہیں دیئے جاتے اور مدد نہیں کیے جاتے مگر اپنے ضعیفوں کی برکت سے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۵۰۱۵/۱۶ وَعَنْ أُمَيَّةَ بْنِ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَسِيدٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَفْتِحُ بِصَعَالِيكِ الْمُهَاجِرِينَ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت امیہ رض بن خالد بن عبداللہ بن اسید سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فقراء مہاجرین کی دعا کی برکت سے فتح طلب کرتے تھے روایت کیا اسکو بغوی نے شرح السنۃ میں۔

۵۰۱۶/۱۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْبِطَنَّ فَاجِرًا بِنِعْمَةٍ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا هُوَ لَاقٍ بَعْدَ مَوْتِهِ إِنَّ لَهُ عِنْدَ اللهِ قَاتِلًا لَا يَمُوتُ يَعْنِي النَّارَ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی فاجر کے ساتھ رشک نہ کر کہ اسکو نعمت دی گئی ہے کیونکہ تو نہیں جانتا کہ مرنے کے بعد کس چیز کو ملنے والا ہے تحقیق اس کے لیے اللہ کے ہاں ایک قاتل ہے جو مرے گا نہیں آگ مراد رکھتے تھے روایت کیا اسکو شرح السنۃ میں۔

۵۰۱۷ / ۱۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَسَنَتُهٗ وَاِذَا فَارَقَ الدُّنْيَا فَارَقَ السِّجْنَ وَالسَّنَةَ ۔

(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور قحط ہے جبوقت دنیا سے جدا ہوتا ہے اپنے قید خانہ اور قحط سے جدا ہوتا ہے۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

۵۰۱۸ / ۱۹ وَعَنْ قَتَادَةَ بْنِ نُعْمَانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا حَمَاهُ الدُّنْيَا كَمَا يَظَلُّ اَحَدُكُمْ يَحْمِيْ سَقِيْمَهُ الْمَآءَ ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت قتادہؓ بن نعمان سے روایت ہے کہا بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کسی شخص سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اسکو دنیا سے اسطرح بچاتا ہے جسطرح ایک تمہارا اپنے بیمار کو پانی سے بچاتا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور ترمذی نے۔

۵۰۱۹ / ۲۰ وَعَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اثْنَتَانِ يَكْرَهُهُمَا ابْنُ اٰدَمَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَالْمَوْتُ خَيْرٌ لِّلْمُؤْمِنِ مِنَ الْفِتْنَةِ وَيَكْرَهُ قِلَّةَ الْمَالِ وَقِلَّةُ الْمَالِ اَقَلُّ لِلْحِسَابِ ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت محمودؓ بن لبید سے روایت ہے کہا بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو چیزیں ہیں ان کو ابن آدم مکروہ سمجھتا ہے موت کو مکروہ سمجھتا ہے اور موت مومن کے لیے فتنہ سے بہتر ہے اور مال کی کمی کو ناپسند سمجھتا ہے حالانکہ مال کی قلت حساب کیلئے کم تر ہے۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۵۰۲۰ / ۲۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ اُحِبُّكَ فَقَالَ انْظُرْ مَا تَقُوْلُ فَقَالَ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاُحِبُّكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَالَ اِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَاَعِدَّ لِلْفَقْرِ تِجْفَافًا لَلْفَقْرُ اَسْرَعُ اِلٰى مَنْ يُّحِبُّنِيْ مِنَ السَّيْلِ اِلٰى مُنْتَهَاهُ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا میں آپؐ سے محبت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا دیکھ تو کیا کہتا ہے اس نے کہا اللہ کی قسم میں آپؐ سے محبت رکھتا ہوں تین بار اس نے کہا آپؐ نے فرمایا اگر تو اس بات کے کہنے میں سچا ہے تو فقر کیلئے اپنا پاکھر تیار کر البتہ فقر اس شخص کی طرف بہت جلد پہنچتا ہے جیسے نالہ اپنی انتہا کی طرف۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۵۰۲۱ / ۲۲ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ اُخِفْتُ فِي اللّٰهِ وَمَا يُخَافُ اَحَدٌ وَلَقَدْ اُوْذِيْتُ فِي اللّٰهِ وَمَا يُؤْذٰى اَحَدٌ وَلَقَدْ اَتَتْ عَلَيَّ ثَلٰثُوْنَ مِنْ بَيْنِ لَيْلَةٍ وَّيَوْمٍ وَّمَا لِيْ وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ يَّاْكُلُهٗ ذُوْ كَبِدٍ اِلَّا شَيْءٌ يُّوَارِيْهِ اِبْطُ بِلَالٍ ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ مَعْنٰى هٰذَا الْحَدِيْثِ حِيْنَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَارِبًا مِّنْ مَّكَّةَ وَمَعَهٗ بِلَالٌ اِنَّمَا كَانَ مَعَ بِلَالٍ مِّنَ الطَّعَامِ مَا يَحْمِلُ تَحْتَ اِبْطِهٖ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق میں ڈرایا گیا ہوں اللہ سے اور کوئی میرے ساتھ نہیں ڈرایا گیا۔ اور اللہ کی راہ میں مجھ کو ایذا پہنچائی گئی کہ کسی کو ایذا نہ دی گئی مجھ پر تیس رات اور دن ایسے گزرے ہیں کہ میرے اور بلال کے لیے کوئی ایسی چیز نہ تھی جسکو کوئی جگر دار کھائے مگر تھوڑی سی چیز جس کو بلال کی بغل چھپاتی تھی۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ جس وقت آپ مکہ سے بھاگ کر نکلے آپؐ کے ساتھ بلالؓ تھے بلال کے پاس صرف اس قدر کھانا تھا جسے اپنی بغل میں اٹھاتا تھا۔

۵۰۲۲ / ۲۳ وَعَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ قَالَ شَكَوْنَا اِلٰى رَسُوْلِ

حضرت ابوطلحہؓ سے روایت ہے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْجُوْعَ فَرَفَعْنَا عَنْ بُطُوْنِنَا عَنْ حَجَرٍ حَجَرٍ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ بَطْنِہٖ عَنْ حَجَرَیْنِ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ) وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ)

بھوک کی شکایت کی اور اپنے پیٹوں سے ایک ایک پتھر کھولا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو پتھر اپنے پیٹ سے کھولے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۵۰۲۳/۲۴ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض اَنَّھُمْ اَصَابَھُمْ جُوْعٌ فَاَعْطَاھُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَمْرَۃً تَمْرَۃً۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ان کو بھوک پہنچی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک ایک کھجور دی۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۵۰۲۴/۲۵ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ خَصْلَتَانِ مَنْ کَانَتَا فِیْہِ کَتَبَہُ اللّٰہُ شَاکِرًا صَابِرًا مَنْ نَظَرَ فِیْ دِیْنِہٖ اِلٰی مَنْ ھُوَ فَوْقَہٗ فَاقْتَدٰی بِہٖ وَنَظَرَ فِیْ دُنْیَاہُ اِلٰی مَنْ ھُوَ دُوْنَہٗ فَحَمِدَ اللّٰہَ عَلٰی مَا فَضَّلَہُ اللّٰہُ عَلَیْہِ کَتَبَہُ اللّٰہُ شَاکِرًا صَابِرًا وَمَنْ نَظَرَ فِیْ دِیْنِہٖ اِلٰی مَنْ ھُوَ دُوْنَہٗ وَنَظَرَ فِیْ دُنْیَاہُ اِلٰی مَنْ ھُوَ فَوْقَہٗ فَاَسِفَ عَلٰی مَا فَاتَہٗ مِنْہُ لَمْ یَکْتُبْہُ اللّٰہُ شَاکِرًا صَابِرًا۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ) وَذُکِرَ حَدِیْثُ اَبِیْ سَعِیْدٍ اَبْشِرُوْا یَا مَعْشَرَ صَعَالِیْکِ الْمُھَاجِرِیْنَ فِیْ بَابٍ بَعْدَ فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ۔

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں دو خصلتیں جس میں ہوں اللہ تعالیٰ اسکو شاکر اور صابر لکھتا ہے جو اپنے دین میں اپنے سے زیادہ مرتبہ والے کی طرف دیکھے اسکی اقتداء کرے اور اپنی دنیا میں اپنے سے کم درجہ کی طرف دیکھے پس اللہ کی تعریف کرے اس بنا پر جو اللہ تعالیٰ نے اسکو فضیلت بخشی ہے اللہ تعالیٰ اسکو صابر و شاکر لکھتا ہے۔ جو اپنے دین میں اسکی طرف دیکھے جو اس سے کم ہے اور دنیا میں دیکھے اس شخص کی طرف جو اس سے زیادہ ہے پس غم کرے اس پر جو چیز اس سے فوت ہوئی اللہ تعالیٰ اسکو صابر و شاکر نہیں لکھے گا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ذکر ہو چکی ہے ابوسعید کی حدیث جسکے الفاظ ہیں ابشروا یا معشر صعالیک المھاجرین اس باب میں جو فضائلِ قرآن کے بعد ہے۔

تیسری فصل

۵۰۲۵/۲۶ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیِّ رض قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عَمْرٍو رض وَسَاَلَہٗ رَجُلٌ قَالَ اَلَسْنَا مِنْ فُقَرَاءِ الْمُھَاجِرِیْنَ فَقَالَ لَہٗ عَبْدُ اللّٰہِ اَلَکَ امْرَاَۃٌ تَاْوِیْ اِلَیْھَا قَالَ نَعَمْ قَالَ اَلَکَ مَسْکَنٌ تَسْکُنُہٗ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَنْتَ مِنَ الْاَغْنِیَاءِ قَالَ فَاِنَّ لِیْ خَادِمًا قَالَ فَاَنْتَ مِنَ الْمُلُوْکِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَجَاءَ ثَلٰثَۃُ نَفَرٍ اِلٰی عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو وَاَنَا عِنْدَہٗ فَقَالُوْا یَا اَبَا مُحَمَّدٍ اِنَّا وَاللّٰہِ مَا نَقْدِرُ عَلٰی شَیْءٍ لَا نَفَقَۃٍ وَلَا دَابَّۃٍ وَلَا مَتَاعٍ فَقَالَ لَھُمْ مَا شِئْتُمْ اِنْ شِئْتُمْ

حضرت ابوعبدالرحمن حبلی سے روایت ہے کہا میں نے عبداللہ بن عمرو سے سنا اس سے ایک آدمی سوال کر رہا تھا کہ کیا ہم فقراء مہاجرین سے نہیں عبداللہ نے اس سے کہا کیا تیری بیوی ہے جسکی طرف تو ٹھکانا پکڑے۔ اس نے کہا ہاں کہا کیا تیرا مکان ہے جس میں رہے اس نے کہا ہاں کہا تو اغنیاء میں سے ہے اس شخص نے کہا میرا ایک خادم بھی ہے اس نے کہا پھر تو بادشاہوں سے ہے۔ عبدالرحمان نے کہا اور تین شخص عبداللہ بن عمرو کے پاس آئے میں بھی ان کے پاس تھا انہوں نے کہا اے ابومحمد اللہ کی قسم ہم کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتے نہ خرچ کرنے پر نہ سواری پر اور نہ کسی اسباب پر اس نے کہا تم کیا چاہتے ہو اگر تم چاہتے ہو پھر ہماری طرف آنا

رَجَعْتُمْ إِلَيْنَا فَأَعْطَيْنَاكُمْ مَا يَسَّرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَإِنْ شِئْتُمْ ذَكَرْنَا أَمْرَكُمْ لِلسُّلْطَانِ وَإِنْ شِئْتُمْ صَبَرْتُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَسْبِقُونَ الْأَغْنِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى الْجَنَّةِ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا قَالُوا فَإِنَّا نَصْبِرُ لَا نَسْأَلُ شَيْئًا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ہم نہیں دیں گے جو اللہ تعالیٰ نے میسر کیا اگر تم چاہتے ہو تو ہم تمہارا قصہ بادشاہ کے سامنے بیان کر دیں گے اور اگر چاہو تو تم صبر کرو اس لیے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے فقراء مہاجرین قیامت کے دن مالداروں سے چالیس سال پہلے جنت میں جائیں گے۔ انہوں نے کہا ہم صبر کریں گے اور کسی سے کچھ سوال نہ کریں گے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

٥٠٢٦/٢٧ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ بَيْنَمَا أَنَا قَاعِدٌ فِي الْمَسْجِدِ وَحَلْقَةٌ مِنْ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ قُعُودٌ إِذْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدَ إِلَيْهِمْ فَقُمْتُ إِلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُبَشَّرْ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ بِمَا يَسُرُّ وُجُوهَهُمْ فَإِنَّهُمْ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِأَرْبَعِينَ عَامًا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَلْوَانَهُمْ أَسْفَرَتْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُونَ مَعَهُمْ أَوْ مِنْهُمْ۔

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہا ایک دفعہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا اور فقراء مہاجرین کا ایک گروہ بھی مسجد میں بیٹھا ہوا تھا۔ ناگہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے پس ان میں آکر بیٹھ گئے میں ان کی طرف کھڑا ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فقراء مہاجرین اس چیز کے ساتھ خوش ہوں جو انہیں خوش کرے وہ جنت میں مالداروں سے چالیس سال پہلے داخل ہوں گے کہا میں نے ان کے رنگ دیکھے کہ روشن ہو گئے یہاں تک کہ عبداللہ بن عمرو نے کہا میں نے آرزو کی کہ میں بھی ان کے ساتھ یا ان میں سے ہوتا۔

روایت کیا اسکو دارمی نے

٥٠٢٧/٢٨ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَمَرَنِي خَلِيلِي بِسَبْعٍ أَمَرَنِي بِحُبِّ الْمَسَاكِينِ وَالدُّنُوِّ مِنْهُمْ وَأَمَرَنِي أَنْ أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ دُونِي وَلَا أَنْظُرَ إِلَى مَنْ فَوْقِي وَأَمَرَنِي أَنْ أَصِلَ الرَّحِمَ وَإِنْ أَدْبَرَتْ وَأَمَرَنِي أَنْ لَا أَسْأَلَ أَحَدًا شَيْئًا وَأَمَرَنِي أَنْ أَقُولَ بِالْحَقِّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا وَأَمَرَنِي أَنْ لَا أَخَافَ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ وَأَمَرَنِي أَنْ أُكْثِرَ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ فَإِنَّهُنَّ مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا میرے دوست نے مجھ کو سات باتوں کا حکم دیا ہے مسکینوں کے ساتھ محبت کرنے اور ان کے نزدیک ہونے کا اور مجھ کو حکم دیا کہ میں اپنے سے کم تر کو دیکھوں اور اپنے سے زیادہ مرتبہ والے کی طرف نہ دیکھوں مجھ کو صلہ رحمی کا حکم دیا اگرچہ رشتہ دار قطع رحمی کریں اور مجھ کو حکم دیا کہ کسی سے سوال نہ کروں اور مجھ کو حکم دیا کہ حق بات کہوں اگرچہ کڑوی ہو اور حکم دیا کہ خدا کے دین میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈروں اور مجھ کو حکم کیا کہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ بہت کہا کروں کیونکہ یہ کلمہ اس خزانے سے ہے جو عرش کے نیچے ہے۔

(روایت کیا اسکو احمد نے)

٥٠٢٨/٢٩ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ مِنَ الدُّنْيَا ثَلَاثَةٌ الطَّعَامُ وَالنِّسَاءُ وَالطِّيبُ فَأَصَابَ اثْنَتَيْنِ وَلَمْ يُصِبْ وَاحِدًا أَصَابَ النِّسَاءَ وَالطِّيبَ وَلَمْ يُصِبِ الطَّعَامَ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا سے تین چیزیں پسند تھیں۔ کھانا۔ عورتیں اور خوشبو۔ دو چیزیں آپ نے پائیں اور ایک نہ پائی عورتیں اور خوشبو آپ کو مل گئی لیکن کھانا نہ مل سکا۔

(روایت کیا اسکو احمد نے)

۵۰۲۹/۳۰ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبِّبَ اِلَیَّ الطِّيْبُ وَالنِّسَآءُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِيْ فِي الصَّلٰوةِ ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَآئِيُّ) وَزَادَ ابْنُ الْجَوْزِيِّ بَعْدَ قَوْلِهٖ حُبِّبَ اِلَیَّ مِنَ الدُّنْيَا ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خوشبو اور عورتیں میری طرف محبوب کی گئیں ہیں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔ روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے۔ ابن جوزی نے حُبِّبَ اِلَیَّ کے بعد من الدنیا کا لفظ بیان کیا ہے۔

۵۰۳۰/۳۱ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ بِهٖ اِلَى الْيَمَنِ قَالَ اِيَّاكَ وَالتَّنَعُّمَ فَاِنَّ عِبَادَ اللّٰهِ لَيْسُوْا بِالْمُتَنَعِّمِيْنَ ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت معاذؓ بن جبل سے روایت ہے کہا بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت اسکو یمن کی طرف بھیجا فرمایا دور رکھ تو اپنے آپ کو تن آسانی سے اس لیے کہ بندگانِ خدا تن آسان نہیں ہوتے۔ (روایت کیا اسکو احمد نے)

۵۰۳۱/۳۲ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَضِيَ مِنَ اللّٰهِ بِالْيَسِيْرِ مِنَ الرِّزْقِ رَضِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِالْقَلِيْلِ مِنَ الْعَمَلِ ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے تھوڑے رزق سے راضی ہو اللہ تعالیٰ اس کے تھوڑے عمل سے راضی ہو جائیگا۔

۵۰۳۲/۳۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاعَ اَوِ احْتَاجَ فَكَتَمَهُ النَّاسَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَّرْزُقَهٗ رِزْقَ سَنَةٍ مِّنْ حَلَالٍ ۔ (رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بھوکا ہوا یا محتاج ہوا اس نے لوگوں سے اسکو چھپا لیا تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اسکو ایک سال تک رزقِ حلال پہنچاوے۔ روایت کیا ان دونوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۵۰۳۳/۳۴ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْفَقِيْرَ الْمُتَعَفِّفَ اَبَا الْعِيَالِ ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے مسلمان فقیر پارسا عیالدار بندے کو دوست رکھتا ہے۔ (روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۵۰۳۴/۳۵ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ اسْتَسْقٰى يَوْمًا عُمَرُ فَجِيْءَ بِمَاءٍ قَدْ شِيْبَ بِعَسَلٍ فَقَالَ اِنَّهٗ لَطَيِّبٌ لٰكِنِّيْ اَسْمَعُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ نَعٰى عَلٰى قَوْمٍ شَهَوَاتِهِمْ فَقَالَ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيٰوتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَاَخَافُ اَنْ تَكُوْنَ حَسَنَاتُنَا عُجِّلَتْ لَنَا فَلَمْ يَشْرَبْهُ ۔ (رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

حضرت زیدؓ بن اسلم سے روایت ہے۔ حضرت عمرؓ نے ایک مرتبہ پانی مانگا ان کے پاس شہد ملا پانی لایا گیا کہا یہ پاک ہے لیکن میں سنتا ہوں اللہ تعالیٰ نے عیب لگایا ہے ایک قوم پر ان کی نفسانی خواہشات کیوجہ سے فرمایا تم نے دنیا کی زندگی میں اپنی لذتیں پوری کر لیں اور ان سے فائدہ اٹھالیا۔ میں ڈرتا ہوں کہ ہماری نیکیوں کا ثواب جلد دیا گیا ہے۔ پس پھر اسکو نہ پیا۔ (روایت کیا اسکو رزین نے۔)

۵۰۳۵/۳۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا شَبِعْنَا مِنْ تَمْرٍ حَتّٰى فَتَحْنَا خَيْبَرَ ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا ہم کھجوروں سے سیر نہیں ہوتے یہانتک کہ ہم نے خیبر فتح کیا۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

بَابُ الْأَمَلِ وَالْحِرْصِ

آرزو رکھنے اور حرص کرنے کا بیان

پہلی فصل

۵۰۳۶ (۱) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا مُّرَبَّعًا وَّخَطَّ خَطًّا فِي الْوَسَطِ خَارِجًا مِنْهُ وَخَطَّ خُطُطًا صِغَارًا إِلٰى هٰذَا الَّذِيْ فِي الْوَسَطِ مِنْ جَانِبِهِ الَّذِيْ فِي الْوَسَطِ فَقَالَ هٰذَا الْإِنْسَانُ وَهٰذَا أَجَلُهُ مُحِيْطٌ بِهِ وَهٰذَا الَّذِيْ هُوَ خَارِجٌ أَمَلُهُ وَهٰذِهِ الْخُطُطُ الصِّغَارُ الْأَعْرَاضُ فَإِنْ أَخْطَأَهُ هٰذَا نَهَشَهُ هٰذَا وَإِنْ أَخْطَأَهُ هٰذَا نَهَشَهُ هٰذَا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مربع شکل خط کھینچا ایک خط اس کے درمیان میں جو اس سے باہر نکلنے والا کھینچا اور چھوٹے چھوٹے خطوط اس خط کی طرف کھینچے جو درمیان میں تھا فرمایا یہ انسان ہے اور یہ اسکی اجل اسکو گھیرے ہوئے ہے اور یہ جو بڑے چھوٹے خطوط عوارضات ہیں اگر اس سے گذر گیا یہ حادثہ اسکو پہنچتا ہے اگر یہ حادثہ گذر گیا اسکو یہ پہنچتا ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۵۰۳۷ (۲) وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطُوْطًا فَقَالَ هٰذَا الْأَمَلُ وَهٰذَا أَجَلُهُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ إِذْ جَاءَهُ الْخَطُّ الْأَقْرَبُ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چند خطوط کھینچے پس فرمایا یہ اس کی امید ہے یہ اسکی اجل ہے آدمی اسی طرح ہوتا ہے اسکو نزدیک کا خط آ پہنچتا ہے۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۵۰۳۸ (۳) وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی بوڑھا ہوتا ہے اور دو چیزیں اس میں جوان ہوتی ہیں مال اور درازی عمر کی حرص۔

(متفق علیہ)

۵۰۳۹ (۴) وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ قَلْبُ الْكَبِيْرِ شَابًّا فِي اثْنَتَيْنِ فِيْ حُبِّ الدُّنْيَا وَطُوْلِ الْأَمَلِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں بوڑھے آدمی کا دل ہمیشہ دو چیزوں پر جوان ہوتا ہے۔ دنیا کی محبت اور درازی آرزو میں۔

(متفق علیہ)

۵۰۴۰ (۵) وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْذَرَ اللّٰهُ إِلٰى امْرِئٍ أَخَّرَ أَجَلَهُ حَتّٰى بَلَّغَهُ سِتِّيْنَ سَنَةً۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کا عذر دور کر دیا جسکی اجل کو ڈھیل دی۔ اور ساٹھ برس تک اسکی عمر کر دی۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۵۰۴۱ (۶) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن عباسؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ آپ نے فرمایا اگر انسان کیلئے

لِابْنِ اٰدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغٰى ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ تَابَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دو وادیاں مال کی ہوں ضرور تیسری تلاش کرے اور آدمی کے پیٹ کو نہیں بھرتی مگر خاک اور اللہ تعالیٰ اسکی توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔ (متفق علیہ)

۵۰۴۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ جَسَدِيْ فَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ وَعُدَّ نَفْسَكَ مِنْ اَهْلِ الْقُبُوْرِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے بدن کا ایک حصہ پکڑا فرمایا تو دنیا میں اس طرح رہ گویا تو مسافر ہے۔ یا راہ کا گذرنے والا ہے اور اپنے نفس کو تو مردوں سے شمار کر۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

دوسری فصل

۵۰۴۳ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَّ بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا وَاُمِّيْ نُطَيِّنُ شَيْئًا فَقَالَ مَا هٰذَا يَا عَبْدَ اللّٰهِ قُلْتُ شَيْءٌ نُصْلِحُهٗ قَالَ الْاَمْرُ اَسْرَعُ مِنْ ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گذرے میں اور میری ماں کسی چیز کو لیپتے تھے فرمایا اے عبداللہ یہ کیا ہے میں نے کہا ایک چیز ہے ہم اسکی درستگی کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا امر اس سے جلد تر ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۵۰۴۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُهْرِيْقُ الْمَاءَ فَيَتَيَمَّمُ بِالتُّرَابِ فَاَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْمَاءَ مِنْكَ قَرِيْبٌ يَقُوْلُ مَا يُدْرِيْنِيْ لَعَلِّيْ لَا اَبْلُغُهٗ۔ (رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَابْنُ الْجَوْزِيِّ فِيْ كِتَابِ الْوَفَاءِ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کرتے اور مٹی کے ساتھ تیمم کرتے میں کہتا اے اللہ کے رسول پانی آپ کے قریب ہی ہے فرماتے میں کیا جانوں شاید کہ میں اس تک نہ پہنچوں۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور ابن الجوزی نے کتاب الوفاء میں۔

۵۰۴۵ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذَا ابْنُ اٰدَمَ وَهٰذَا اَجَلُهٗ وَوَضَعَ يَدَهٗ عِنْدَ قَفَاهُ ثُمَّ بَسَطَ فَقَالَ وَثَمَّ اَمَلُهٗ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ابن آدم ہے اور یہ اسکی اجل ہے آپ نے اپنا ہاتھ اپنی گدی کے نزدیک رکھا پھر کھولا اور فرمایا اس جگہ اس کی آرزو ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۵۰۴۶ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَرَزَ عُوْدًا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاٰخَرَ اِلٰى جَنْبِهٖ وَاٰخَرَ اَبْعَدَ فَقَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا هٰذَا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ هٰذَا الْاِنْسَانُ وَهٰذَا الْاَجَلُ اُرَاهُ قَالَ وَهٰذَا الْاَمَلُ فَيَتَعَاطَى الْاَمَلَ

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لکڑی اپنے آگے گاڑی ایک لکڑی اپنے پہلو میں اور ایک لکڑی بہت دور فرمایا جانتے ہو یہ کیا ہے صحابہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے فرمایا یہ انسان ہے اور یہ اسکی اجل ہے۔ میرے گمان میں آپ نے فرمایا اور یہ آدمی کی آرزو ہے وہ آرزو کرتا رہتا ہے کہ موت اس کی آرزو

فَلَحِقَهُ الْأَجَلُ دُوْنَ الْأَمَلِ۔
(رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

پوری ہونے سے پہلے آپہنچتی ہے۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

۵۰۴۷/۱۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمُرُ أُمَّتِي مِنْ سِتِّيْنَ سَنَةً إِلَى سَبْعِيْنَ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں فرمایا میری امت کی عمر ساٹھ برس سے ستر برس تک ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۵۰۴۸/۱۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْمَارُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ السِّتِّيْنَ إِلَى سَبْعِيْنَ وَأَقَلُّهُمْ مَنْ يَّجُوْزُ ذٰلِكَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ) وَذُكِرَ حَدِيْثُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ فِي بَابِ عِيَادَةِ الْمَرِيْضِ۔

اسی (حضرت ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کی عمریں ساٹھ اور ستر برس کے درمیان ہیں اور کمتر ایسی امت سے جو اس سے تجاوز کریں گے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابن ماجہ نے۔ اور عبد اللہ بن شخیر کی روایت باب عیادۃ المریض میں ذکر کی جا چکی ہے۔

تیسری فصل

۵۰۴۹/۱۴ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ صَلَاحِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ الْيَقِيْنُ وَالزُّهْدُ وَأَوَّلُ فَسَادِهَا الْبُخْلُ وَالْأَمَلُ۔
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

حضرت عمروؓ بن شعیب اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے روایت کی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اس امت کی پہلی نیکی یقین اور زہد ہے اور اس کا پہلا فساد بخل اور امید کی درازی حیاتی میں ہے۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۵۰۵۰/۱۵ وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ رح قَالَ لَيْسَ الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا بِلُبْسِ الْغَلِيْظِ وَالْخَشِنِ وَأَكْلِ الْجَشِبِ إِنَّمَا الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا قِصَرُ الْأَمَلِ۔
(رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ)

حضرت سفیان ثوریؒ سے روایت ہے کہا دنیا میں زہد موٹے اور سخت کپڑے پہننے اور سوکھی اور خشک روٹی کھانے میں نہیں۔ دنیا میں زہد آرزو کی کوتاہی ہے۔
(روایت کیا اسکو بغوی نے شرح السنہ میں)

۵۰۵۱/۱۶ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا وَسُئِلَ أَيُّ شَيْءٍ الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا قَالَ طِيْبُ الْكَسْبِ وَقِصَرُ الْأَمَلِ۔
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

حضرت زیدؓ بن حصین سے روایت ہے کہا میں نے مالک کو سنا ان سے پوچھا گیا دنیا میں زہد کیا ہے کہا کسب حلال اور آرزو کا کوتاہ ہونا۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بَابُ اسْتِحْبَابِ الْمَالِ وَالْعُمُرِ لِلطَّاعَةِ

طاعت کرنے کیلئے مال اور عمر کی محبت کا بیان

پہلی فصل

۵۰۵۲ عَنْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَذُكِرَ حَدِيْثُ ابْنِ عُمَرَ لَا حَسَدَ اِلَّا فِي اثْنَيْنِ فِيْ بَابِ فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ۔

حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ متقی غنی گوشہ نشین بندے کو دوست رکھتا ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ ابن عمرؓ کی حدیث لاحسد الا فی اثنین باب فضائل القرآن میں ذکر کی جا چکی ہے۔

دوسری فصل

۵۰۵۳ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رض اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهٗ وَحَسُنَ عَمَلُهٗ قَالَ فَاَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهٗ وَسَآءَ عَمَلُهٗ۔ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ابو بکرہؓ سے روایت ہے کہا ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کونسا آدمی بہتر ہے فرمایا جس کی عمر دراز ہو اور اس کے عمل صالح ہوں۔ اس نے کہا کونسا آدمی بدتر ہے فرمایا جس کی عمر دراز ہو اور اس کے عمل برے ہوں۔ روایت کیا اسکو احمد ترمذی اور دارمی نے۔

۵۰۵۴ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰخٰى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقُتِلَ اَحَدُهُمَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتَ الْاٰخَرُ بَعْدَهٗ بِجُمُعَةٍ اَوْ نَحْوِهَا فَصَلَّوْا عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُلْتُمْ قَالُوْا دَعَوْنَا اللّٰهَ اَنْ يَّغْفِرَ لَهٗ وَيَرْحَمَهٗ وَيُلْحِقَهٗ بِصَاحِبِهٖ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَيْنَ صَلٰوتُهٗ بَعْدَ صَلٰوتِهٖ وَعَمَلُهٗ بَعْدَ عَمَلِهٖ اَوْ قَالَ صِيَامُهٗ بَعْدَ صِيَامِهٖ لَمَا بَيْنَهُمَا اَبْعَدُ مِمَّا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ۔ (رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَآئِيُّ)

حضرت عبیدؓ بن خالد سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمیوں کے درمیان بھائی چارہ کیا۔ ان میں سے ایک اللہ کی راہ میں شہید ہو گیا۔ پھر ایک ہفتہ بعد یا ایک ہفتہ کے قریب دوسرا فوت ہوا۔ صحابہ نے اس پر نماز جنازہ پڑھی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے کیا کہا صحابہ نے عرض کی ہم نے اللہ سے اس کے لیے بخشش مانگی اور رحمت کی دعا کی اور یہ کہ اس کو اس کے ساتھی سے ملائے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسکی نماز کے بعد اس کی نمازیں کہاں گئیں اور اس کے عمل کے بعد اس کے عمل اور اسکے روزے کے بعد اسکے روزے کہاں گئے۔ ان دونوں کے درجوں میں زمین و آسمان کی دوری ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے۔

۵۰۵۵ وَعَنْ اَبِيْ كَبْشَةَ الْاَنْمَارِيِّ رض اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ثَلٰثٌ اُقْسِمُ عَلَيْهِنَّ وَاُحَدِّثُكُمْ حَدِيْثًا فَاحْفَظُوْهُ فَاَمَّا الَّذِيْ اُقْسِمُ عَلَيْهِنَّ فَاِنَّهٗ مَا نَقَصَ مَالُ عَبْدٍ مِّنْ صَدَقَةٍ وَّلَا

حضرت ابو کبشہ انماری سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کہ تین خصلتیں ہیں میں ان پر قسم کھاتا ہوں اور میں تمہارے آگے ایک حدیث پڑھتا ہوں اسکو یاد رکھو وہ تین جن پر میں قسم کھاتا ہوں یہ ہیں کہ اللہ کے راستہ میں دینے سے مال کم نہیں ہوتا اور کوئی بندہ

ظُلِمَ عَبْدٌ مَظْلِمَةً صَبَرَ عَلَيْهَا إِلَّا زَادَهُ اللّٰهُ بِهَا عِزًّا وَلَا فَتَحَ عَبْدٌ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ وَأَمَّا الَّذِي أُحَدِّثُكُمْ فَاحْفَظُوهُ فَقَالَ إِنَّمَا الدُّنْيَا لِأَرْبَعَةِ نَفَرٍ عَبْدٌ رَزَقَهُ اللّٰهُ مَالًا وَعِلْمًا فَهُوَ يَتَّقِي فِيهِ رَبَّهُ وَيَصِلُ رَحِمَهُ وَيَعْمَلُ لِلّٰهِ فِيهِ بِحَقِّهِ فَهٰذَا بِأَفْضَلِ الْمَنَازِلِ وَعَبْدٌ رَزَقَهُ اللّٰهُ عِلْمًا وَلَمْ يَرْزُقْهُ مَالًا فَهُوَ صَادِقُ النِّيَّةِ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِي مَالًا لَعَمِلْتُ فِيهِ بِعَمَلِ فُلَانٍ فَأَجْرُهُمَا سَوَاءٌ وَعَبْدٌ رَزَقَهُ اللّٰهُ مَالًا وَلَمْ يَرْزُقْهُ عِلْمًا فَهُوَ يَتَخَبَّطُ فِي مَالِهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ لَا يَتَّقِي فِيهِ رَبَّهُ وَلَا يَصِلُ فِيهِ رَحِمَهُ وَلَا يَعْمَلُ فِيهِ بِحَقٍّ فَهٰذَا بِأَخْبَثِ الْمَنَازِلِ وَعَبْدٌ لَمْ يَرْزُقْهُ اللّٰهُ مَالًا وَلَا عِلْمًا فَهُوَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِي مَالًا لَعَمِلْتُ فِيهِ بِعَمَلِ فُلَانٍ فَهُوَ نِيَّتُهُ وَوِزْرُهُمَا سَوَاءٌ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ)

ظلم نہیں کیا جاتا ظلم کیا جاتا مگر اللہ تعالیٰ اس ظلم کے سبب عزت زیادہ کر دیتا ہے اور نہیں کوئی شخص کہ اس نے مانگنا شروع کیا مگر اللہ اسکو فقیر کر دیتا ہے۔ اور وہ حدیث کہ جسکے متعلق میں نے کہا تھا کہ بیان کروں گا یاد رکھو کہ وہ یہ ہے کہ دنیا صرف چار قسم کے آدمیوں کے لیے ہے ایک وہ شخص کہ اللہ نے اسکو مال اور علم دیا وہ اپنے مال کے بارے میں ڈرتا ہے اور اپنی برادری سے صلہ رحمی کرتا ہے۔ اس مال میں اللہ کے لیے کام کرتا ہے اللہ کے حق کے مطابق ایسا بندہ کامل مراتب میں ہوگا۔ دوسرا وہ شخص کہ اللہ نے اسکو علم دیا اور مال نہ دیا اُس کی نیت سچی ہے کہتا ہے اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں فلاں شخص جیسا عمل کرتا ان دونوں کا ثواب برابر ہے اور تیسرا وہ شخص کہ اللہ نے اسکو مال دیا اور علم نہیں دیا وہ بھٹکتا ہے اپنے مال میں اور اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے میں تقویٰ اختیار نہیں کرتا اور اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی نہیں کرتا اس مال میں حق کے ساتھ عمل نہیں کرتا یہ بدترین مراتب میں ہوگا اور چوتھا وہ شخص ہے کہ اللہ نے اسکو مال اور علم نہیں عطا کیا اور وہ کہتا ہے اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں فلاں شخص کیطرح عمل کرتا اور وہ بدنیت ہے تو ان دونوں کا گناہ برابر ہے روایت کیا اسکو ترمذیؒ نے اور کہا یہ حدیث صحیح ہے۔

۵۰۵۶ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى إِذَا أَرَادَ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ فَقِيلَ وَكَيْفَ يَسْتَعْمِلُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ يُوَفِّقُهُ بِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ الْمَوْتِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے بھلائی کرواتا ہے سوال کیا گیا اے اللہ کے رسول کسطرح بھلائی کرواتا ہے فرمایا کہ اسکو موت سے پہلے نیک عمل کی توفیق دیتا ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۵۰۵۷ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنَّى عَلَى اللّٰهِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت شدادؓ بن اوس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دانا وہ شخص ہے کہ اپنے نفس کو اللہ کا مطیع کرے اور موت کے بعد کیلیے عمل کرے اور احمق وہ شخص ہے کہ اپنے نفس کو اپنی خواہش کے تابع کرے اور اللہ تعالیٰ پر امید رکھے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

تیسری فصل

۵۰۵۸ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا فِي مَجْلِسٍ فَطَلَعَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى رَأْسِهِ أَثَرُ مَاءٍ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ

حضرت صحابہؓ میں سے ایک شخص سے روایت ہے کہ ہم ایک مجلس میں تھے ہمارے پاس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور حضرتؐ کے سر مبارک پر پانی کا نشان تھا۔ ہم نے کہا اے اللہ کے رسول ہم آپ کو

اللہِ نراکَ طیبَ النفسِ قالَ اجل قالَ ثمّ خاضَ القومُ فی ذکرِ الغنیٰ فقالَ رسولُ اللہِ صلَّی اللہُ علیہِ وسلّمَ لا باسَ بالغنیٰ لمنِ اتّقی اللہَ عزَّ وجلَّ والصحّۃُ لمنِ اتّقی خیرٌ منَ الغنیٰ وطیبُ النفسِ منَ النعیمِ۔

(رواہُ احمدُ)

۵۰۵۹/۸ وعن سفیانَ الثوریِّ قالَ کانَ المالُ فیما مضیٰ یُکرہُ فامّا الیومَ فھو ترسُ المؤمنِ وقالَ لولا ھذہِ الدنانیرُ لتمندلَ بنا ھؤلاءِ الملوکُ وقالَ من کانَ فی یدہٖ من ھذہٖ شیءٌ فلیصلحہُ فانّہُ زمانٌ انِ احتاجَ کانَ اوّلَ من یبذلُ دینہُ وقالَ الحلالُ لا یحتملُ السرفَ۔

(رواہُ فی شرحِ السنّۃِ)

۵۰۶۰/۹ وعنِ ابنِ عبّاسٍ قالَ قالَ رسولُ اللہِ صلَّی اللہُ علیہِ وسلّمَ یُنادی منادٍ یومَ القیمۃِ اینَ ابناءُ الستّینَ وھوَ العمرُ الّذی قالَ اللہُ تعالیٰ اولم نعمّرکم ما یتذکّرُ فیہِ من تذکّرَ وجاءکمُ النذیرُ۔

(رواہُ البیھقیُّ فی شعبِ الایمانِ)

۵۰۶۱/۱۰ وعن عبدِ اللہِ بنِ شدّادٍ قالَ انّ نفرًا من بنی عذرۃَ ثلثۃً اتوا النبیَّ صلَّی اللہُ علیہِ وسلّمَ فاسلموا قالَ رسولُ اللہِ صلَّی اللہُ علیہِ وسلّمَ من یکفینیھم قالَ طلحۃُ انا فکانوا عندہٗ فبعثَ النبیُّ صلَّی اللہُ علیہِ وسلّمَ بعثًا فخرجَ فیہِ احدھم فاستشھدَ ثمّ بعثَ بعثًا فخرجَ فیہِ الاٰخرُ فاستشھدَ ثمّ ماتَ الثالثُ علیٰ فراشہٖ قالَ قالَ طلحۃُ فرایتُ ھؤلاءِ الثلثۃَ فی الجنّۃِ ورایتُ المیّتَ علیٰ فراشہٖ امامھم والّذی استشھدَ اٰخرًا یلیہِ واوّلھم یلیہِ فدخلنی من ذالکَ فذکرتُ للنبیِّ صلَّی اللہُ علیہِ وسلّمَ ذالکَ فقالَ وما انکرتَ من ذالکَ لیسَ احدٌ افضلَ عندَ اللہِ من مؤمنٍ یعمّرُ فی الاسلامِ لتسبیحہٖ و

خوش دیکھتے ہیں فرمایا ہاں۔ راوی نے کہا پھر لوگ دولتمندی کے ذکر میں مشغول ہو گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دولتمندی کا اس شخص کو جو اللہ سے ڈرے کوئی مضائقہ نہیں اور پرہیزگار کے لیے بدن کی صحت دولتمندی سے بہتر ہے اور خوش دلی جملہ نعمتوں سے بہتر ہے

(روایت کیا اسکو احمد نے)

حضرت سفیانؒ ثوری سے روایت ہے کہا اگلے زمانہ میں مال مکروہ تھا اور اس زمانہ میں مال مومن کی سپر ہے اور سفیان نے کہا اگر یہ دینار نہ ہوتے تو ہم کو بادشاہ بے قدر کر ڈالتے اور کہا سفیان نے کہ جس شخص کے ہاتھ میں اس مال سے کچھ ہو تو وہ اسکی اصلاح کرے اس لیے کہ اس زمانہ میں کوئی محتاج ہوگا تو سب سے پہلے اپنے ہاتھ سے اپنے دین کو دیں گے اور فرمایا کہ حلال مال اسراف کو نہیں اٹھاتا۔

(روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن منادی کرنیوالا منادی کرے گا کہ کہاں ہیں ساٹھ برس کی عمر والے۔ یہ ایسی عمر ہے کہ اس کے حق میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا میں نے تم کو عمر نہیں دی تھی ایسی عمر کہ اس میں نصیحت پکڑے نصیحت پکڑنے والا اور تمہارے پاس ڈرانے والا آچکا۔ (روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں)

حضرت عبد اللہ بن شدادؓ سے روایت ہے کہا تحقیق بنی عذرہ سے تین شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے وہ مسلمان ہوئے پھر تینوں حضرت طلحہ کے پاس تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا کسی جگہ ایک شخص ان تینوں سے لشکر میں نکلا اور شہید ہو گیا پھر حضرت نے ایک اور لشکر بھیجا اس میں دوسرا آدمی نکلا وہ بھی شہید کیا گیا پھر تیسرا شخص اپنے بستر پر مرا۔ عبد اللہ نے کہا کہ طلحہ نے کہا کہ میں نے ان تینوں کو بہشت میں دیکھا اور جو بستر پر مرا وہ اُن سے پہلے تھا اور جو بعد میں شہید ہوا تھا وہ اس کے پاس ہے اور جو پہلے شہید ہوا وہ سب سے پیچھے ہے۔ میرے دل میں شبہ ہوا تو میں نے آنحضرتؐ سے یہ خواب ذکر کیا حضرت نے فرمایا تو نے کس چیز کا انکار کیا اللہ کے نزدیک اس شخص سے افضل کوئی نہیں جو مسلمانی کی حالت میں عمر دراز دیا جائے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کی وجہ سے سبحان اللہ اور اللہ اکبر

تَكْبِيْرِهٖ وَتَهْلِيْلِهٖ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

اور الحمد للہ کے ساتھ۔

۵۰۶۲ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ عَمِيْرَةَ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ عَبْدًا لَوْ خَرَّ عَلٰى وَجْهِهٖ مِنْ يَوْمٍ وُلِدَ اِلٰى اَنْ يَمُوْتَ هَرَمًا فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ لَحَقَّرَهٗ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَوَدَّ اَنَّهٗ رُدَّ اِلَى الدُّنْيَا كَيْمَا يَزْدَادَ مِنَ الْاَجْرِ وَالثَّوَابِ۔

(رَوَاهُمَا اَحْمَدُ)

حضرت محمد بن ابی عمیرہ رضی سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں تھا کہا اگر اللہ کے بندوں میں سے ایک بندہ اللہ کی طاعت کے لیے سجدہ میں گرے اسی دن سے کہ پیدا ہوا بوڑھا ہو کر مرنے تک تو وہ اس عبادت کو قیامت کے دن حقیر جانیگا اور دوست رکھے گا کہ پھر بھیجا جاوے دنیا میں تاکہ اجر اور ثواب زیادہ حاصل کرے۔
روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو احمد نے۔

بَابُ التَّوَكُّلِ وَالصَّبْرِ — توکل اور صبر کا بیان

پہلی فصل

۵۰۶۳ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِيْ سَبْعُوْنَ اَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ هُمُ الَّذِيْنَ لَا يَسْتَرْقُوْنَ وَلَا يَتَطَيَّرُوْنَ وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباس رضی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت سے ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں داخل ہونگے وہ لوگ ہیں کہ نہ منتر کی طلب کرتے ہیں اور نہ شگون بد لیتے ہیں۔ اور اپنے رب پر ہی بھروسہ لیتے ہیں۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

۵۰۶۴ وَعَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْاُمَمُ فَجَعَلَ يَمُرُّ النَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلُ وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلَانِ وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّهْطُ وَالنَّبِيُّ وَلَيْسَ مَعَهٗ اَحَدٌ فَرَاَيْتُ سَوَادًا كَثِيْرًا سَدَّ الْاُفُقَ فَرَجَوْتُ اَنْ يَكُوْنَ اُمَّتِيْ فَقِيْلَ هٰذَا مُوْسٰى فِيْ قَوْمِهٖ ثُمَّ قِيْلَ لِيْ اُنْظُرْ فَرَاَيْتُ سَوَادًا كَثِيْرًا سَدَّ الْاُفُقَ فَقِيْلَ لِيْ اُنْظُرْ هٰكَذَا فَرَاَيْتُ سَوَادًا كَثِيْرًا سَدَّ الْاُفُقَ فَقِيْلَ هٰؤُلَاءِ اُمَّتُكَ وَمَعَ هٰؤُلَاءِ سَبْعُوْنَ اَلْفًا قُدَّامَهُمْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ هُمُ الَّذِيْنَ لَا يَتَطَيَّرُوْنَ وَلَا يَسْتَرْقُوْنَ وَلَا يَكْتَوُوْنَ وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ قَالَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ

اسی (ابن عباس رضی) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن نکلے آپ نے فرمایا مجھے تمام امتیں دکھائی گئی ہیں پس شروع ہوتے ایک نبی گذرتا ہے اس کے ساتھ ایک شخص ہے پھر ایک نبی گذرتا ہے اس کے ساتھ دو آدمی ہیں اور پھر ایک نبی گذرتا ہے اور اسکے ساتھ ایک جماعت ہے اور گذرتا ہے ایک نبی اور اسکے ساتھ کوئی شخص نہیں۔ پھر دیکھا میں نے ایک انبوہ بہت بڑا جس نے آسمان کے کنارے بھر دیئے اور امید کی میں نے کہ یہ میری امت ہو کہا گیا میرے لیے یہ کہ یہ موسیٰ علیہ السلام کی قوم یا امت ہے پھر میرے لیے کہا گیا دیکھ پس دیکھا میں نے بہت بڑا گروہ کہ روک رکھا ہے اس نے آسمان کے کنارے کو پس کہا گیا میرے لیے کہ دیکھو ادھر اور ادھر۔ میں نے دیکھے بہت بڑے گروہ جنہوں نے آسمان کے کناروں کو گھیرا ہوا تھا میرے لیے کہا گیا کہ یہ سب تیری امت ہے اور ان کے ساتھ ستر ہزار آدمی جو انکے آگے ہیں بہشت

فَقَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے اور وہ یہ ہیں کہ شگون بد نہیں پکڑتے اور منتر نہیں پڑھواتے اور داغ نہیں لیتے اور صرف اپنے رب پر ہی توکل کرتے ہوں عکاشہ بن محصن کھڑا ہوا اس نے کہا دعا کیجیے اللہ تعالیٰ مجھ کو بھی ان سے کرے مجھ کو بھی ان میں سے کرے آپ نے فرمایا اے اللہ اسکو ان میں سے کر پھر کھڑا ہوا ایک دوسرا آدمی پس کہا کہ دعا کیجیے مجھ کو اللہ تعالیٰ ان میں سے کر دے فرمایا حضرت نے عکاشہ سبقت لے گیا تجھ سے۔ (متفق علیہ)

٥٠٦٥ وَعَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذَالِكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت صہیبؓ سے روایت ہے کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کے لیے تعجب ہے کہ تمام بہتر شان اس کیلئے ہے اور یہ شان کسی کیلئے نہیں مگر صرف مسلمان کیلئے ہے اس لیے کہ اگر اس کو خوشی پہنچتی ہے تو وہ شکر کرتا ہے یہ شکر اس کے لیے بہتر ہوتا ہے اور اگر اسکو تکلیف پہنچتی ہے تو صبر کرتا ہے یہ صبر اس کیلئے بہتر ہوتا ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

٥٠٦٦ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللهِ وَلَا تَعْجِزْ وَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَانَ كَذَا وَكَذَا وَلَٰكِنْ قُلْ قَدَّرَ اللهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قوی مسلمان ضعیف مسلمان سے اللہ کے نزدیک بہتر اور بہت پیارا ہے اور ہر مسلمان میں نیکی ہے اسکی حرص کر جو تجھ کو نفع دے اور خدا سے مدد طلب کر اور تو مت عاجز ہو اگر تجھ کو کوئی چیز پہنچے یہ مت کہے اگر میں ایسا کرتا تو ایسا ہوتا۔ بلکہ کہہ جو خدا چاہے کرتا ہے اس لیے کہ لفظ لَو شیطان کے عمل کو کھولتا ہے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

دوسری فصل

٥٠٦٧ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّكُمْ تَتَوَكَّلُونَ عَلَى اللهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کہ اگر تم اللہ پر توکل کرو جس طرح توکل کرنے کا حق ہے تو روزی دے تم کو جس طرح جانوروں اور پرندوں کو روزی دیتا ہے۔ صبح کو بھوکے نکلتے ہیں اور شام کو سیر ہو کر واپس لوٹتے ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

٥٠٦٨ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ لَيْسَ مِنْ شَيْءٍ يُقَرِّبُكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ النَّارِ إِلَّا قَدْ أَمَرْتُكُمْ بِهِ وَلَيْسَ شَيْءٌ يُقَرِّبُكُمْ مِنَ النَّارِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا قَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ وَإِنَّ الرُّوحَ الْأَمِينَ وَفِي رِوَايَةٍ وَإِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ نَفَثَ فِي رُوعِي أَنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتَّى تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا أَلَا فَاتَّقُوا اللهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے لوگو کوئی چیز ایسی نہیں جو تم کو جنت کے قریب کرے اور دوزخ سے دور کرے مگر میں نے حکم کر دیا ہے تم کو اس کے ساتھ اور نہیں کوئی چیز جو تم کو دوزخ کے قریب کرے اور جنت سے دور کرے مگر منع کیا میں نے اس سے روح الامین۔ ایک روایت میں ہے روح القدس نے میرے دل میں پھونکا کہ کوئی جان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں مرتی۔ خبردار اللہ سے ڈرو اور کم کرو اپنی طلب کو اور نہ برانگیختہ کرے تم کو رزق کی تاخیر۔ کہ تم اسکو اللہ کی نافرمانی

وَلَا يَحْمِلَنَّكُمُ اسْتِبْطَاءُ الرِّزْقِ اَنْ تَطْلُبُوْهُ بِمَعَاصِي اللّٰهِ فَاِنَّهٗ لَا يُدْرَكُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ اِلَّا بِطَاعَتِهٖ - (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ وَاِنَّ رُوْحَ الْقُدُسِ)

کیساتھ طلب کرو اس لیے کہ نہیں حاصل کیا جا سکتا جو اللہ کے پاس ہے مگر اس کی اطاعت کے ساتھ ہی۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔ اور بیہقی نے شعب الایمان میں مگر بیہقی نے یہ جملہ وان روح القدس ذکر نہیں کیا۔

۵۰۶۹/۷ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّؓ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا لَيْسَتْ بِتَحْرِيْمِ الْحَلَالِ وَلَا اِضَاعَةِ الْمَالِ وَلٰكِنَّ الزَّهَادَةَ فِي الدُّنْيَا اَنْ لَا تَكُوْنَ بِمَا فِيْ يَدَيْكَ اَوْثَقَ بِمَا فِيْ يَدَيِ اللّٰهِ وَاَنْ تَكُوْنَ فِيْ ثَوَابِ الْمُصِيْبَةِ اِذَا اَنْتَ اُصِبْتَ بِهَا اَرْغَبَ فِيْهَا لَوْ اَنَّهَا اُبْقِيَتْ لَكَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ الرَّاوِيْ مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ)

حضرت ابوذرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا زہد حلال کو اپنے پر حرام کرنے اور مال کو ضائع کرنے کا نام نہیں بلکہ زہد یہ ہے جو کچھ تیرے پاس ہے اس پر زیادہ اعتماد نہ کر بہ نسبت اس کے جو اللہ کے پاس ہے اور تو مصیبت سے ثواب حاصل کرنے والا ہو۔ جب تو مصیبت میں مبتلا کیا جاوے اور اگر وہ مصیبت باقی رکھی جاتی تو تو اس میں بہت رغبت کرنے والا ہوتا۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے اور عمرو بن واقد منکر الحدیث ہے۔

۵۰۷۰/۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ يَا غُلَامُ احْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ احْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ وَاِذَا سَاَلْتَ فَاسْئَلِ اللّٰهَ وَاِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَاعْلَمْ اَنَّ الْاُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلٰى اَنْ يَّنْفَعُوْكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوْكَ اِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ لَكَ وَلَوِ اجْتَمَعُوْا عَلٰى اَنْ يَّضُرُّوْكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوْكَ اِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَيْكَ رُفِعَتِ الْاَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ - (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا فرمایا اے لڑکے اللہ کی امونہی کی حفاظت کر اللہ تعالیٰ تیری حفاظت کرے گا اور اللہ کے احکام کی حفاظت کر تو اسکو اپنے سامنے پائے گا اور جب سوال کرے تو اللہ ہی سے سوال کر۔ اور جب تو مدد چاہے تو اللہ ہی سے مدد طلب کر اور تو جان لے کہ اگر تمام مخلوق تجھ کو نفع دینے پر جمع ہو جائے تو تجھ کو نفع نہیں دے سکتے مگر جتنا اللہ نے لکھ دیا ہے اور اگر جمع ہو جائیں تجھ کو تکلیف دینے پر تو تجھ کو ضرر نہیں پہنچا سکتے مگر جو اللہ نے لکھ دیا تیرے لیے قلم اٹھا لیے گئے ہیں اور صحیفے خشک ہو گئے ہیں۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے۔

۵۰۷۱/۹ وَعَنْ سَعْدٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ اٰدَمَ رِضَاهُ بِمَا قَضَى اللّٰهُ لَهٗ وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ اٰدَمَ تَرْكُهٗ اِسْتِخَارَةَ اللّٰهِ وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ اٰدَمَ سَخَطُهٗ بِمَا قَضَى اللّٰهُ لَهٗ (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدم کے بیٹے کی نیک بختی یہ ہے کہ جو اللہ نے اس کیلیے مقدر کیا اس پر وہ راضی ہو اور آدم کے بیٹے کی بدبختی یہ ہے کہ وہ اللہ سے بھلائی مانگنا چھوڑ دے اور ابن آدم کی بدبختی سے یہ ہے کہ جو اللہ نے اس کیلئے مقدر کیا اس پر خوش نہ ہو۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

تیسری فصل

۵۰۷۲/۱۰ عَنْ جَابِرٍؓ اَنَّهٗ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ مَعَهٗ فَاَدْرَكَتْهُمُ الْقَائِلَةُ فِيْ وَادٍ كَثِيْرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ يَسْتَظِلُّوْنَ بِالشَّجَرِ فَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ سَمُرَةٍ فَعَلَّقَ بِهَا سَيْفَهٗ وَنِمْنَا نَوْمَةً فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْنَا وَاِذَا عِنْدَهٗ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا اخْتَرَطَ عَلَيَّ سَيْفِيْ وَاَنَا نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ فِيْ يَدِهٖ صَلْتًا قَالَ مَنْ يَّمْنَعُكَ مِنِّيْ فَقُلْتُ اَللّٰهُ ثَلٰثًا وَّلَمْ يُعَاقِبْهُ وَجَلَسَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ بَكْرٍ الْاِسْمَاعِيْلِيِّ فِيْ صَحِيْحِهٖ فَقَالَ مَنْ يَّمْنَعُكَ مِنِّيْ قَالَ اللّٰهُ فَسَقَطَ السَّيْفُ مِنْ يَّدِهٖ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيْفَ فَقَالَ مَنْ يَّمْنَعُكَ مِنِّيْ فَقَالَ كُنْ خَيْرَ اٰخِذٍ فَقَالَ تَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ لَا وَلٰكِنِّيْ اُعَاهِدُكَ عَلٰى اَنْ لَّا اُقَاتِلَكَ وَلَا اَكُوْنَ مَعَ قَوْمٍ يُّقَاتِلُوْنَكَ فَخَلّٰى سَبِيْلَهٗ فَاَتٰى اَصْحَابَهٗ فَقَالَ جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ خَيْرِ النَّاسِ هٰكَذَا فِيْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَفِي الرِّيَاضِ۔

نجد کی طرف جہاد کیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جہاد سے واپس لوٹے تو جابرؓ بھی ساتھ ہی لوٹا۔ صحابہ کو جنگل میں دوپہر کا وقت ہوا جس میں کیکر کے درخت بہت تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اترے اور لوگ درختوں کا سایہ حاصل کرنے کے لیے متفرق ہوگئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بہت بڑے کیکر کے درخت کے نیچے اترے اس کے ساتھ اپنی تلوار کو لٹکا دیا اور ہم کچھ دیر سو گئے پس اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو بلاتے تھے اور آپ کے پاس ایک اعرابی تھا آپ نے فرمایا اس نے مجھ پر میری تلوار سونتی اور میں سویا ہوا تھا میں جاگا اس حال میں کہ تلوار اس کے ہاتھ میں ننگی تھی اعرابی نے کہا تجھ کو مجھ سے کون بچائے گا میں نے تین بار کہا اللہ بچائے گا تو حضرت نے اس اعرابی کو کوئی سزا نہ دی اور بیٹھ گئے (متفق علیہ) ایک روایت میں ہے۔ ابوبکر اسماعیلی کے صحیفہ میں ہے اعرابی نے کہا مجھ سے تجھ کو کون بچائے گا آپ نے فرمایا اللہ اعرابی کے ہاتھ سے تلوار گر پڑی وہ تلوار رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پکڑ لی اور فرمایا کہ مجھ سے تجھے کون بچائے گا۔ اعرابی نے کہا تم بہتر پکڑنے والے ہو حضرتؐ نے فرمایا تو گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اعرابی نے کہا نہیں لیکن میں تم سے عہد کرتا ہوں کہ تم سے لڑوں گا نہیں اور نہ میں اس قوم کیساتھ ہونگا جو تم سے لڑے گی حضرت نے اس اعرابی کو چھوڑ دیا وہ اعرابی اپنی قوم کے پاس آیا اور کہا کہ میں تمہارے پاس بہترین لوگوں سے آیا ہوں۔ حمیدی کی کتاب میں اسی طرح ہے اور کتاب الریاض میں بھی موجود ہے

٥٠٧٣ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ اٰيَةً لَّوْ اَخَذَ النَّاسُ بِهَا لَكَفَتْهُمْ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ایک آیت جانتا ہوں اگر لوگ اس پر عمل کریں تو ان کو کفایت کرے وہ یہ ہے کہ جو شخص اللہ سے ڈرے اللہ اس کے غموں سے نکلنے کی جگہ پیدا کر دیتا ہے اور جہاں سے اسکو گمان نہیں ہوتا روزی عطا فرماتا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔

٥٠٧٤ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اَقْرَاَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ اَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ آیت سکھائی بیشک میں روزی دینے والا زور والا استوار ہوں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

٥٠٧٥ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ اَخَوَانِ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ اَحَدُهُمَا يَاْتِي النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو بھائی تھے ان میں سے ایک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتا اور دوسرا کچھ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاٰخَرُ يَحْتَرِفُ فَشَكَى الْمُحْتَرِفُ اَخَاهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَعَلَّكَ تُرْزَقُ بِهٖ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ)

حرفہ کرتا تھا۔ حرفہ کرنے والے نے اسکی شکایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کی۔ آپ نے فرمایا شاید تجھ کو اسکی وجہ سے رزق دیا جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث صحیح غریب ہے۔

۵۰۷۶/۱۳ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ قَلْبَ ابْنِ اٰدَمَ بِكُلِّ وَادٍ شُعْبَةٌ فَمَنِ اتَّبَعَ قَلْبَهُ الشُّعَبَ كُلَّهَا لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ بِاَيِّ وَادٍ اَهْلَكَهُ وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ كَفَاهُ الشُّعَبَ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عمرو بن عاص سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کے دل کیلئے ہر جنگل میں شاخ ہے جس نے اپنے دل کو سارے شعبوں کے پیچھے ڈالا اللہ اسکی پرواہ نہیں کرے گا خواہ اسکو کسی جنگل میں ہلاک کردے اور جو اللہ پر توکل کرتا ہے اللہ تعالیٰ تمام فکروں سے اسکو کافی ہو جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔

۵۰۷۷/۱۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ اَنَّ عَبِيْدِيْ اَطَاعُوْنِيْ لَاَسْقَيْتُهُمُ الْمَطَرَ بِاللَّيْلِ وَاَطْلَعْتُ عَلَيْهِمُ الشَّمْسَ بِالنَّهَارِ وَلَمْ اُسْمِعْهُمْ صَوْتَ الرَّعْدِ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا پروردگار عزوجل فرماتا ہے اگر میرے بندے میری اطاعت اختیار کریں رات کو ان پہ بارش برساؤں اور دن کے وقت ان پر سورج نکالوں اور ان کو بادل کے گرجنے کی آواز نہ سناؤں۔

(روایت کیا اسکو احمد نے)

۵۰۷۸/۱۵ وَعَنْهُ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ عَلٰى اَهْلِهٖ فَلَمَّا رَاٰى مَا بِهِمْ مِنَ الْحَاجَةِ خَرَجَ اِلَى الْبَرِّيَّةِ فَلَمَّا رَاَتْ امْرَاَتُهٗ قَامَتْ اِلَى الرَّحٰى فَوَضَعَتْهَا وَاِلَى التَّنُّوْرِ فَسَجَرَتْهُ ثُمَّ قَالَتْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا فَنَظَرَتْ فَاِذَا الْجَفْنَةُ قَدِ امْتَلَاَتْ قَالَ وَذَهَبَتْ اِلَى التَّنُّوْرِ فَوَجَدَتْهُ مُمْتَلِئًا قَالَ فَرَجَعَ الزَّوْجُ قَالَ اَصَبْتُمْ بَعْدِيْ شَيْئًا قَالَتِ امْرَاَتُهٗ نَعَمْ مِنْ رَبِّنَا وَقَامَ اِلَى الرَّحٰى فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَمَا اِنَّهٗ لَوْ لَمْ يَرْفَعْهَا لَمْ تَزَلْ تَدُوْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

اسی (حضرت ابوہریرہ) سے روایت ہے ایک آدمی اپنے اہل وعیال پر داخل ہوا جب ان کے ساتھ حاجت دیکھی جنگل کی طرف نکل گیا جب اسکی بیوی نے دیکھا چکی کو رکھا اور تنور کو گرم کیا پھر کہنے لگی اے اللہ ہم کو رزق دے اس نے دیکھا کہ ناند آٹے سے بھرا ہوا ہے اور تنور کی طرف گئی اس کو دیکھا وہ روٹیوں سے بھرا ہوا ہے۔ راوی نے کہا خاوند گھر واپس آیا اس نے کہا میرے بعد تم کو کوئی چیز ملی ہے اسکی بیوی نے کہا ہاں اپنے پروردگار کی طرف سے ہم کو عطا ہوا ہے وہ چکی کی طرف کھڑا ہوا۔ اس بات کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کیا گیا آپ نے فرمایا اگر وہ نہ اٹھاتا قیامت تک چکی چلتی رہتی۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۵۰۷۹/۱۶ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الرِّزْقَ لَيَطْلُبُ الْعَبْدَ كَمَا يَطْلُبُهٗ اَجَلُهٗ۔

(رَوَاهُ اَبُوْ نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ)

حضرت ابوالدرداء سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رزق بندے کو اس طرح ڈھونڈتا ہے جس طرح اسکی اجل اسکو ڈھونڈتی ہے روایت کیا اسکو ابو نعیم نے حلیہ میں۔

۵۰۸۰/۱۷ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہا گویا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَحْکِیْ نَبِیًّا مِّنَ الْاَنْبِیَآءِ ضَرَبَہٗ قَوْمُہٗ فَاَدْمَوْہُ وَھُوَ یَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَّجْھِہٖ وَیَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

دیکھتا ہوں آپ اللہ کے ایک نبی کی حکایت بیان کرتے تھے آپ نے فرمایا اسکی قوم نے اس کو مارا اور اسکو لہولہان کر دیا وہ اپنے چہرہ سے خون پونچھتا جاتا تھا اور کہتا تھا اے اللہ میری قوم کو بخش دے اسلیے کہ وہ نہیں جانتے۔

(متفق علیہ)

بَابُ الرِّیَاءِ وَالسُّمْعَۃِ

ریاء اور سمعہ کا بیان

پہلی فصل

۵۰۸۱ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَنْظُرُ اِلٰی صُوَرِکُمْ وَاَمْوَالِکُمْ وَلٰکِنْ یَّنْظُرُ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ وَاَعْمَالِکُمْ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں اور اعمال کی طرف دیکھتا ہے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۵۰۸۲ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَنَا اَغْنَی الشُّرَکَآءِ عَنِ الشِّرْکِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا اَشْرَکَ فِیْہِ مَعِیَ غَیْرِیْ تَرَکْتُہٗ وَشِرْکَہٗ وَفِیْ رِوَایَۃٍ فَاَنَا مِنْہُ بَرِیْءٌ ھُوَ لِلَّذِیْ عَمِلَہٗ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

اسی (حضرت) ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں سب شریکوں سے بڑھ کر شریک سے بے نیاز ہوں جو شخص عبادت کرے اور اس میں کسی دوسرے کو بھی شریک کرے میں اسکو اسکے شریک کے ساتھ چھوڑ دیتا ہوں۔ ایک روایت میں ہے میں اس سے بیزار ہوں وہ عمل اسی کیلیے ہے جس کیلیے اس نے کیا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے)

۵۰۸۳ وَعَنْ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰہُ بِہٖ وَمَنْ یُّرَآئِیْ یُرَآئِی اللّٰہُ بِہٖ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت جندب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ریا اور سمعہ کے طور پر عمل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے عیب مشہور کر دے گا اور اسکو ریاکاری کا ایسا بدلہ دے گا۔

(متفق علیہ)

۵۰۸۴ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رض قَالَ قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرَاَیْتَ الرَّجُلَ یَعْمَلُ الْعَمَلَ مِنَ الْخَیْرِ وَیَحْمَدُہُ النَّاسُ عَلَیْہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ وَیُحِبُّہُ النَّاسُ عَلَیْہِ قَالَ تِلْکَ عَاجِلُ بُشْرَی الْمُؤْمِنِ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوذر رض سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا آپ فرمائیں ایک شخص عمل کرتا ہے اور لوگ اسکی اس کام پر تعریف کرتے ہیں اور لوگ اس سے محبت رکھتے ہیں فرمایا یہ بات مسلمان کی جلد خوشخبری ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

دوسری فصل

۵۰۸۵ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ فُضَالَۃَ رض عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا جَمَعَ اللّٰہُ النَّاسَ

حضرت ابوسعید بن ابی فضالہ سے روایت ہے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جسوقت اللہ تعالیٰ قیامت کے دن لوگوں کو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ نَادٰى مُنَادٍ مَّنْ كَانَ أَشْرَكَ فِيْ عَمَلٍ عَمِلَهُ لِلّٰهِ أَحَدًا فَلْيَطْلُبْ ثَوَابَهُ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں ہے ایک پکارنے والا پکارے گا۔ جس نے کوئی ایسا عمل کیا ہے جس میں اللہ کے سوا کسی اور کو بھی شریک کر لیا ہے وہ اپنے عمل کا ثواب اللہ کے سوا سے طلب کرے جس کو اس نے شریک کر لیا تھا اللہ تعالیٰ شریکوں سے بے نیاز ہے روایت کیا اسکو احمد نے۔

۵۰۸۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَمَّعَ النَّاسَ بِعَمَلِهِ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ أَسَامِعَ خَلْقِهِ وَحَقَّرَهُ وَصَغَّرَهُ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

حضرت عبد اللہ بن عمروؓ سے روایت ہے بیشک اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص اپنا عمل لوگوں کو سناتے اللہ تعالیٰ لوگوں کے کانوں میں یہ بات پہنچا دے گا کہ یہ شخص ریاکار ہے اور اسکو حقیر و ذلیل کر دے گا۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۵۰۸۷ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ نِيَّتُهُ طَلَبَ الْآخِرَةِ جَعَلَ اللّٰهُ غِنَاهُ فِيْ قَلْبِهِ وَجَمَعَ لَهُ شَمْلَهُ وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ وَمَنْ كَانَتْ نِيَّتُهُ طَلَبَ الدُّنْيَا جَعَلَ اللّٰهُ الْفَقْرَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَشَتَّتَ عَلَيْهِ أَمْرَهُ وَلَا يَأْتِيْهِ مِنْهَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ أَبَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکی نیت آخرت طلب کرنے کی ہے اللہ تعالیٰ اسکے دل میں غنا ڈال دیتا ہے اور اس کیلئے اسکی پریشانیاں جمع کر دیتا ہے اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آتی ہے اور جس کی نیت طلب دنیا ہو اسکی آنکھوں کے سامنے دنیا حاضر کر دیتا ہے اس کے معاملات اس پر مختلف ہو جاتے ہیں اور اسکو وہی ملتا ہے جو اس کیلئے لکھا گیا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو احمد نے اور دارمی نے ابان عن زید بن ثابت سے۔

۵۰۸۸ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَيْنَا أَنَا فِيْ بَيْتِيْ فِيْ مُصَلَّايَ إِذْ دَخَلَ عَلَيَّ رَجُلٌ فَأَعْجَبَنِي الْحَالُ الَّتِيْ رَآنِيْ عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَكَ اللّٰهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ لَكَ أَجْرَانِ أَجْرُ السِّرِّ وَأَجْرُ الْعَلَانِيَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول ایک دفعہ میں اپنے گھر میں اپنے مصلی پر تھا اچانک ایک شخص میرے پاس اندر آیا مجھ کو اس حالت میں اسکا دیکھنا اچھا معلوم ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ اللہ تجھ پر رحم کرے تیرے لیے دگنا ثواب ہے پوشیدہ اور ظاہر کا ثواب۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۵۰۸۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِيْ آخِرِ الزَّمَانِ رِجَالٌ يَخْتِلُوْنَ الدُّنْيَا بِالدِّيْنِ يَلْبَسُوْنَ لِلنَّاسِ جُلُوْدَ الضَّأْنِ مِنَ اللِّيْنِ أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلٰى مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الذِّئَابِ يَقُوْلُ اللّٰهُ أَبِيْ يَغْتَرُّوْنَ أَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِءُوْنَ فَبِيْ حَلَفْتُ لَأَبْعَثَنَّ عَلٰى أُولٰئِكَ مِنْهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيْمَ فِيْهِمْ حَيْرَانَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت اسی ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخر زمانہ میں ایسے لوگ نکلیں گے جو دین کے ساتھ دنیا کو طلب کریں گے۔ نرمی ظاہر کرنے کے لیے لوگوں کے لیے بھیڑ کی کھال پہن لیں گے۔ ان کی زبان شکر سے زیادہ شیریں ہے اور ان کے دل بھیڑیوں جیسے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا وہ میرے ساتھ مغرور ہوتے ہیں اور کیا وہ مجھ پر جرأت کرتے ہیں میں اپنی ذات کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ان لوگوں پر ایسا فتنہ مسلط کروں گا جو عقلمند آدمی کو حیران بنا دے گا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۵۰۹۰ / ۱۰ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ لَقَدْ خَلَقْتُ خَلْقًا أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلَى مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوبُهُمْ أَمَرُّ مِنَ الصَّبِرِ فَبِي حَلَفْتُ لَأُتِيحَنَّهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيمَ فِيهِمْ حَيْرَانَ فَبِي يَغْتَرُّونَ أَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِئُونَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

حضرت ابن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے ایک مخلوق پیدا کی ہے جنکی زبانیں شکر سے زیادہ شیریں اور ان کے دل ایلوے سے زیادہ کڑوے ہیں میں اپنی ذات کی قسم کھا کر کہتا ہوں ان پر ایک ایسا فتنہ چھوڑوں گا جو عقلمند کو حیران بنا دے گا۔ کیا وہ میرے ساتھ فریب کھاتے ہیں اور کیا مجھ پر جرأت کرتے ہیں۔ روایت کی اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۵۰۹۱ / ۱۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شِرَّةً وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةً فَإِنْ صَاحِبُهَا سَدَّدَ وَقَارَبَ فَارْجُوهُ وَإِنْ أُشِيرَ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ فَلَا تَعُدُّوهُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کیلئے زیادتی ہے اور ہر تیزی کیلئے سستی ہے اگر اس کے صاحب نے میانہ روی کی اور قریب رہا اسکی امید رکھو اور اگر انگلیوں کے ساتھ اسکی طرف اشارہ کیا جائے اسکو شمار نہ کرو۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

۵۰۹۲ / ۱۲ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يُشَارَ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ فِي دِينٍ أَوْ دُنْيَا إِلَّا مَنْ عَصَمَهُ اللهُ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

حضرت انسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا آدمی کو یہی شر کافی ہے کہ دین یا دنیا میں انگلیوں کے ساتھ اسکی طرف اشارہ کیا جائے۔ مگر جس کو اللہ بچا دے۔

(روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں)

تیسری فصل

۵۰۹۳ / ۱۳ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ رض قَالَ شَهِدْتُ صَفْوَانَ وَأَصْحَابَهُ وَجُنْدُبٌ يُوصِيهِمْ فَقَالُوا هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ شَاقَّ شَقَّ اللهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالُوا أَوْصِنَا فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُنْتِنُ مِنَ الْإِنْسَانِ بَطْنُهُ فَمَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَأْكُلَ إِلَّا طَيِّبًا فَلْيَفْعَلْ وَمَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَحُولَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْءُ كَفٍّ مِنْ دَمٍ أَهْرَاقَهُ فَلْيَفْعَلْ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوتمیمہؓ سے روایت ہے کہا میں صفوان اور اسکے ساتھیوں کے پاس حاضر تھا اور جندب ان کو نصیحت کر رہا تھا۔ انہوں نے کہا کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ سنا ہے۔ اس نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو اپنا عمل سنائے اللہ تعالیٰ اسکو قیامت کے دن رسوا کرے گا اور جو شخص اپنے نفس کو مشقت میں ڈالے گا اللہ تعالیٰ قیامت کیدن اسکو مشقت میں ڈالے گا۔ انہوں نے کہا ہم کو وصیت کریں کہا انسان میں سب سے پہلے اسکا پیٹ گندہ ہوگا۔ جو شخص یہ کام کرنے کی طاقت رکھے کہ اپنے پیٹ میں پاکیزہ چیز داخل کرے وہ ایسا کرے اور جو شخص اس بات کی طاقت رکھے کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک چلو خون کا جسے اسکو اس نے بہایا ہو مانع نہ ہو جائے پس چاہیئے کہ وہ ایسا کرے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۵۰۹۴ / ۱۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ خَرَجَ يَوْمًا إِلَى الْمَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ مُعَاذَ

حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے ایک دن وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد کی طرف نکلے معاذ بن جبل کو دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کے پاس بیٹھے

بْنَ جَبَلٍ قَاعِدًا عِنْدَ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ قَالَ يُبْكِينِي شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ اِنَّ يَسِيرَ الرِّيَاءِ شِرْكٌ وَمَنْ عَادٰى لِلّٰهِ وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَ اللهَ بِالْمُحَارَبَةِ اِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْاَبْرَارَ الْاَتْقِيَاءَ الْاَخْفِيَاءَ الَّذِينَ اِذَا غَابُوا لَمْ يُفْتَقَدُوا وَاِنْ حَضَرُوا لَمْ يُدْعَوْا وَلَمْ يُقَرَّبُوا قُلُوبُهُمْ مَصَابِيحُ الْهُدٰى يَخْرُجُونَ مِنْ كُلِّ غَبْرَاءَ مُظْلِمَةٍ ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

۵۰۹۵/۱۵ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضـ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا صَلَّى فِي الْعَلَانِيَةِ فَاَحْسَنَ وَصَلَّى فِي السِّرِّ فَاَحْسَنَ قَالَ اللهُ تَعَالٰى هٰذَا عَبْدِي حَقًّا ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۵۰۹۶/۱۶ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضـ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ فِي اٰخِرِ الزَّمَانِ اَقْوَامٌ اِخْوَانُ الْعَلَانِيَةِ اَعْدَاءُ السَّرِيرَةِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ يَكُونُ ذٰلِكَ قَالَ ذٰلِكَ بِرَغْبَةِ بَعْضِهِمْ اِلٰى بَعْضٍ وَرَهْبَةِ بَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

۵۰۹۷/۱۷ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رضـ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى يُرَائِي فَقَدْ اَشْرَكَ وَمَنْ صَامَ يُرَائِي فَقَدْ اَشْرَكَ وَمَنْ تَصَدَّقَ يُرَائِي فَقَدْ اَشْرَكَ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

۵۰۹۸/۱۸ وَعَنْهُ اَنَّهُ بَكٰى فَقِيلَ لَهُ مَا يُبْكِيكَ قَالَ شَيْءٌ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرْتُهُ فَاَبْكَانِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَتَخَوَّفُ عَلٰى اُمَّتِي الشِّرْكَ وَالشَّهْوَةَ الْخَفِيَّةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ اَتُشْرِكُ اُمَّتُكَ مِنْ

رو رہے ہیں کہا کیوں روتے ہو کہنے لگے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث سنی ہے اسکو یاد کرکے رو رہا ہوں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے بیشک معمولی ریا بھی شرک ہے اور جو شخص خدا کے کسی دوست سے دشمنی رکھے اس نے اللہ تعالیٰ کا جنگ کے ساتھ مقابلہ کیا۔ اللہ تعالیٰ نیک پارسا لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو پوشیدہ ہوتے ہیں جب وہ غیر حاضر ہوں پوچھے نہ جائیں اور جب حاضر ہوں بلائے نہ جائیں اور قریب نہ کیے جائیں۔ ان کے دل ہدایت کے چراغ ہیں ہر فتنہ تاریک سے نکلتے ہیں۔ روایت کیا ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت بندہ ظاہر میں نماز پڑھتا ہے اور اچھی طرح پڑھتا ہے اور خلوت میں نماز پڑھتا ہے پس اچھی طرح پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرا سچا بندہ ہے۔

(روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے)

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخر زمانہ میں کتنی قومیں ہوں گی جو ظاہر میں دوست اور باطن میں دشمن ہوں گی کہا گیا اے اللہ کے رسول اور ایسا کسطرح ہو سکتا ہے فرمایا اس سبب کہ وہ ایک دوسرے سے طمع رکھتے ہوں گے اور ایک دوسرے سے ڈرتے ہوں گے

(روایت کیا اس کو احمد نے)

حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس نے ریاء کے طور پر نماز پڑھی اس نے شرک کیا اور جس نے ریاء کے طور پر روزہ رکھا اس نے شرک کیا اور جس نے ریاء کے طور پر صدقہ کیا اس نے شرک کیا۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

انہی حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے کہ وہ رو پڑے ان کو کہا گیا کیوں روتے ہو کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث سنی ہے مجھے یاد آ گئی جس سے میں رو پڑا ہوں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے۔ میں اپنی امت پر شرک اور چھپی خواہش سے ڈرتا ہوں۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسول کیا آپ کے بعد آپ کی امت

بَعْدِكَ قَالَ نَعَمْ أَمَا إِنَّهُمْ لَا يَعْبُدُونَ شَمْسًا وَلَا قَمَرًا وَلَا حَجَرًا وَلَا وَثَنًا وَلٰكِنْ يُرَاءُونَ بِأَعْمَالِهِمْ وَالشَّهْوَةُ الْخَفِيَّةُ أَنْ يُصْبِحَ أَحَدُهُمْ صَائِمًا فَتَعْرِضُ لَهُ شَهْوَةٌ مِنْ شَهَوَاتِهِ فَيَتْرُكُ صَوْمَهُ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۵۰۹۹/۱۹ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ أَخْوَفُ عَلَيْكُمْ عِنْدِي مِنَ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ فَقُلْنَا بَلٰى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الشِّرْكُ الْخَفِيُّ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ فَيُصَلِّي فَيُزَيِّنُ صَلٰوتَهُ لِمَا يَرٰى مِنْ نَظَرِ رَجُلٍ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۵۱۰۰/۲۰ وَعَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ قَالَ الرِّيَاءُ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ) وَزَادَ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ يَقُولُ اللّٰهُ لَهُمْ يَوْمَ يُجَازِي الْعِبَادَ بِأَعْمَالِهِمْ اذْهَبُوا إِلَى الَّذِينَ كُنْتُمْ تُرَاءُونَ فِي الدُّنْيَا فَانْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ عِنْدَهُمْ جَزَاءً أَوْ خَيْرًا۔

۵۱۰۱/۲۱ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا عَمِلَ عَمَلًا فِي صَخْرَةٍ لَا بَابَ لَهَا وَلَا كُوَّةَ خَرَجَ عَمَلُهُ إِلَى النَّاسِ كَائِنًا مَا كَانَ۔

۵۱۰۲/۲۲ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ سَرِيرَةٌ صَالِحَةٌ أَوْ سَيِّئَةٌ أَظْهَرَ اللّٰهُ مِنْهَا رِدَاءً يُعْرَفُ بِهِ۔

۵۱۰۳/۲۳ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَخَافُ عَلٰى هٰذِهِ الْأُمَّةِ كُلَّ مُنَافِقٍ يَتَكَلَّمُ بِالْحِكْمَةِ وَيَعْمَلُ بِالْجَوْرِ۔ (رَوَى

شرک کریں گی۔ فرمایا وہ سورج، چاند پتھر اور بت کی عبادت تو نہ کریں گے لیکن اپنے اعمال کا دکھلاوا کریں گے اور خفیہ خواہش یہ ہے کہ ایک آدمی صبح روزہ رکھے گا اسکی شہوتوں میں سے ایک شہوت اسکو پیش آئے گی جسکی وجہ سے وہ اپنا روزہ توڑ دے گا۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر نکلے ہم آپس میں دجال کا ذکر کر رہے تھے آپ نے فرمایا میں تم کو ایک ایسی چیز کی خبر دوں جو میرے نزدیک تمہارے لیے مسیح دجال سے زیادہ خوفناک ہے ہم نے کہا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول فرمایا شرک خفی۔ مثلاً ایک شخص کھڑا نماز پڑھتا ہے جب اُسے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی آدمی اسکو دیکھ رہا ہے وہ نماز زیادہ پڑھتا ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔

حضرت محمود بن لبید سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس چیز سے میں تم پر بہت زیادہ ڈرتا ہوں وہ شرک اصغر ہے انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول شرک اصغر کیا ہے فرمایا ریا روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں زیادہ کیا اللہ تعالیٰ جس روز بندوں کو ان کے اعمال کی جزا دے گا فرمائیگا ان لوگوں کے پاس جاؤ جن کے لیے تم دنیا میں دکھلاوا کرتے تھے ان کے نزدیک جزا یا بھلائی پاتے ہو۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے فرمایا اگر ایک شخص ایک بڑے پتھر میں عمل کرے جس کا نہ دروازہ ہے اور نہ روشندان اس کا عمل لوگوں کی طرف نکل آئے گا۔ جیسا بھی عمل ہو۔

حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی نیک یا بد خصلت ہو اللہ تعالیٰ اسکی ایک علامت ظاہر کر دیتا ہے جس سے وہ پہچانا جاتا ہے۔

حضرت عمر بن خطاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں اپنی امت پر ہر ایسے منافق کے شر سے ڈرتا ہوں جو حکیمانہ کلام کرتا ہے اور ظلم کے ساتھ عمل کرتا ہے۔ تینوں روایات کو

الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثَ الثَّلَاثَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

بیہقی نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے۔

۵۱۰۴ وَعَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى إِنِّي لَسْتُ كُلَّ كَلَامِ الْحَكِيمِ أَتَقَبَّلُ وَلٰكِنِّي أَتَقَبَّلُ هَمَّهُ وَهَوَاهُ فَإِنْ كَانَ هَمُّهُ وَهَوَاهُ فِي طَاعَتِي جَعَلْتُ صَمْتَهُ حَمْدًا لِي وَوَقَارًا وَإِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ ۔
(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت مہاجر بن حبیب سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں حکیم و دانا آدمی کی ہر کلام قبول نہیں کرتا لیکن میں اس کے قصد اور محبت کو قبول کرتا ہوں اگر اس کی نیت اور محبت میری طاعت کی ہو میں اسکی خاموشی کو اپنی تعریف اور بزرگی بنا دیتا ہوں اگرچہ وہ کلام نہ کرے۔
(روایت کیا اسکو دارمی نے)

بَابُ الْبُكَاءِ وَالْخَوْفِ — رونے اور ڈرنے کا بیان

پہلی فصل

۵۱۰۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم اس چیز کو جان لو جس کو میں جانتا ہوں تم بہت روؤ اور تھوڑا ہنسو۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۵۱۰۶ وَعَنْ أُمِّ الْعَلَاءِ الْأَنْصَارِيَّةِ رض قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَا أَدْرِي وَاللّٰهِ لَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللّٰهِ مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ام العلاؓ انصاریہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم میں نہیں جانتا اللہ کی قسم میں نہیں جانتا حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں کہ میرے ساتھ کیا ہوگا۔
(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۵۱۰۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَرَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ تُعَذَّبُ فِي هِرَّةٍ لَهَا رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ جُوعًا وَرَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجھ پر آگ ظاہر کی گئی میں نے اس میں بنی اسرائیل کی ایک عورت دیکھی جسکو بلی کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا تھا اس نے اسکو باندھ دیا نہ اسکو کچھ کھلاتی اور نہ ہی چھوڑتی کہ وہ چوہے وغیرہ کھائے یہاں تک کہ وہ بلی بھوکی مر گئی اور میں نے اس میں عمرو بن عامر خزاعی کو دیکھا ہے کہ وہ اپنی انتڑیاں آگ میں کھینچ رہا ہے اس نے سب سے پہلے بتوں کے نام پر سانڈ چھوڑنے کی رسم نکالی تھی۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۵۱۰۸ وَعَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا فَزِعًا يَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ

حضرت زینبؓ بنت جحش سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن گھبرائے ہوئے تشریف لائے اور فرماتے تھے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ عربوں کیلیے ہلاکت ہو ایک ایسے شر سے جو قریب

مِنْ رَدْمِ يَأْجُوْجَ وَمَأْجُوْجَ مِثْلَ هٰذِهٖ وَحَلَّقَ بِإِصْبَعَيْهِ الْإِبْهَامَ وَالَّتِيْ تَلِيْهَا قَالَتْ زَيْنَبُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَفَنَهْلِكُ وَفِيْنَا الصَّالِحُوْنَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

آ چکی ہے آج یاجوج وماجوج کی سد سے اسکی مثل ایک سوراخ ہو گیا ہے یہ کہہ کر آپ نے انگوٹھے اور قریب والی انگلی کے ساتھ حلقہ بنایا زینب نے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول ہم ہلاک ہو جائیں گے جبکہ ہم میں نیک لوگ بھی ہیں آپ نے فرمایا ہاں جسوقت فسق وفجور بہت ہوگا (متفق علیہ)

۵۱۰۹/۵ وَعَنْ أَبِيْ عَامِرٍ أَوْ أَبِيْ مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيَكُوْنَنَّ مِنْ أُمَّتِيْ أَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّوْنَ الْخَزَّ وَالْحَرِيْرَ وَالْخَمْرَ وَالْمَعَازِفَ وَلَيَنْزِلَنَّ أَقْوَامٌ إِلٰى جَنْبِ عَلَمٍ يَرُوْحُ عَلَيْهِمْ بِسَارِحَةٍ لَهُمْ يَأْتِيْهِمْ رَجُلٌ لِحَاجَةٍ فَيَقُوْلُوْنَ ارْجِعْ إِلَيْنَا غَدًا فَيُبَيِّتُهُمُ اللّٰهُ وَيَضَعُ الْعَلَمَ وَيَمْسَخُ آخَرِيْنَ قِرَدَةً وَخَنَازِيْرَ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْ بَعْضِ نُسَخِ الْمَصَابِيْحِ الْحِرَ بِالْحَاءِ وَالرَّاءِ الْمُهْمَلَتَيْنِ وَهُوَ تَصْحِيْفٌ وَإِنَّمَا هُوَ بِالْخَاءِ وَالزَّاءِ الْمُعْجَمَتَيْنِ نَصَّ عَلَيْهِ الْحُمَيْدِيُّ وَابْنُ الْأَثِيْرِ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَفِيْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ عَنِ الْبُخَارِيِّ وَكَذَا فِيْ شَرْحِهٖ لِلْخَطَّابِيِّ تَرُوْحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَةٌ لَهُمْ يَأْتِيْهِمْ لِحَاجَةٍ ۔

حضرت ابو عامرؓ یا ابو مالکؓ اشعری سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے میری امت میں کچھ لوگ ہوں گے جو خز ریشمی کپڑے شراب اور باجوں کو حلال سمجھیں گے اور کچھ لوگ ایک پہاڑ کے نزدیک اترے ہوئے ہوں گے رات کے وقت ان کے مویشی ان کے پاس آئیں گے ایک آدمی ان کے پاس آئے گا وہ کہیں گے کل ہمارے پاس آنا رات کو ان پر اللہ کی طرف سے عذاب آجائے گا۔ ان پر اللہ تعالیٰ پہاڑ گرا دے گا۔ اور کچھ دوسرے لوگوں کو بندروں اور سوروں کی شکلوں میں مسخ کر دے گا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ مصابیح کے بعض نسخوں میں الخز کی بجائے الحر حاء اور راء کے ساتھ ہے اور یہ تصحیف ہے بلکہ خا اور زا معجمتین کے ساتھ ہے حمیدی اور ابن اثیر نے اس حدیث میں اس بات کی صراحت کر دی ہے۔ حمیدی کی کتاب میں بخاری سے روایت ہے اسی طرح اس کی شرح خطابی میں ہے۔ تروح علیهم سارحۃ لهم یاتیهم لحاجۃ۔

۵۱۱۰/۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْزَلَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيْهِمْ ثُمَّ بُعِثُوْا عَلٰى أَعْمَالِهِمْ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب نازل کرتا ہے وہ عذاب اس قوم کے سب لوگوں کو پہنچتا ہے پھر ان کو اپنے اپنے اعمال پر اٹھایا جائیگا۔ (متفق علیہ)

۵۱۱۱/۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلٰى مَا مَاتَ عَلَيْهِ ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن ہر بندہ اس حالت پر اٹھایا جائے گا جس پر وہ مرا ہے (روایت کیا اسکو مسلم نے)

دوسری فصل

۵۱۱۲/۸ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ مِثْلَ النَّارِ نَامَ هَارِبُهَا وَلَا مِثْلَ الْجَنَّةِ نَامَ طَالِبُهَا ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے دوزخ کی آگ کی مانند کوئی ایسا نہیں دیکھا کہ اس سے بھاگنے والا سوتا ہے اور نہ میں نے بہشت کی مانند دیکھا کہ اسکا طلب کرنیوالا سوتا ہے۔ (ترمذی)

۵۱۱۳ — وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ وَأَسْمَعُ مَا لَا تَسْمَعُونَ أَطَّتِ السَّمَاءُ وَحُقَّ لَهَا أَنْ تَئِطَّ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا فِيهَا مَوْضِعُ أَرْبَعِ أَصَابِعَ إِلَّا وَمَلَكٌ وَاضِعٌ جَبْهَتَهُ سَاجِدًا لِلّٰهِ وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَمَا تَلَذَّذْتُمْ بِالنِّسَاءِ عَلَى الْفُرُشَاتِ وَلَخَرَجْتُمْ إِلَى الصُّعُدَاتِ تَجْأَرُونَ إِلَى اللّٰهِ قَالَ أَبُو ذَرٍّ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ شَجَرَةً تُعْضَدُ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں دیکھتا ہوں جسکو تم نہیں دیکھتے اور میں ایسی چیز کو سنتا ہوں جسکو تم نہیں سنتے آسمان آواز نکالتا ہے اور اس کے لیے حق ہے کہ آواز نکالے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے آسمانوں میں چار انگشت کے برابر بھی خالی جگہ نہیں ہے مگر فرشتے اس میں اپنی پیشانی رکھے ہوئے اللہ کے لیے سجدہ میں گرے ہوئے ہیں اللہ کی قسم اگر تم اس چیز کو جانتے جسکو میں جانتا ہوں تم تھوڑا ہنستے اور بہت زیادہ روتے اور عورتوں کے ساتھ بچھونوں پر لذت حاصل نہ کرو اور تم جنگلوں کی طرف نکل جاؤ اللہ تعالیٰ کی طرف فریاد کرو ابوذر کہنے لگے اے کاش میں درخت ہوتا کاٹ لیا جاتا۔ (احمد ترمذی ابن ماجہ)

۵۱۱۴ — وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ أَدْلَجَ وَمَنْ أَدْلَجَ بَلَغَ الْمَنْزِلَ أَلَا إِنَّ سِلْعَةَ اللهِ غَالِيَةٌ أَلَا إِنَّ سِلْعَةَ اللهِ الْجَنَّةُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ڈرتا ہے اوّل رات بھاگتا ہے اور جو شخص بھاگتا ہے منزل تک پہنچ جاتا ہے۔ خبردار اللہ تعالیٰ کی متاع مہنگی ہے خبردار اللہ تعالیٰ کی متاع جنت ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۵۱۱۵ — وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللهُ جَلَّ ذِكْرُهُ أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ ذَكَرَنِي يَوْمًا أَوْ خَافَنِي فِي مَقَامٍ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ)

حضرت انسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا اللہ عزوجل فرمائیگا آگ سے اس شخص کو نکالو جس نے مجھ کو ایک دن یاد کیا ہے یا کسی جگہ مجھ سے ڈرا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں۔

۵۱۱۶ — وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَهُمُ الَّذِينَ يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ وَيَسْرِقُونَ قَالَ لَا يَا ابْنَةَ الصِّدِّيقِ وَلٰكِنَّهُمُ الَّذِينَ يَصُومُونَ وَيُصَلُّونَ وَيَتَصَدَّقُونَ وَهُمْ يَخَافُونَ أَنْ لَا يُقْبَلَ مِنْهُمْ أُولٰئِكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کے متعلق سوال کیا اور وہ لوگ جو دیتے ہیں وہ کوئی چیز جس وقت دیتے ہیں ان کے دل ڈرتے ہوتے ہیں کیا اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو شراب پیتے ہیں اور چوری کرتے ہیں فرمایا نہیں اے صدیق کی بیٹی اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو نماز پڑھتے ہیں روزے رکھتے ہیں صدقہ کرتے ہیں اس کے باوجود ڈرتے ہیں کہ کہیں ان کے اعمال مقبول نہ ہوں یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

۵۱۱۷ — وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ قَامَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا اللهَ اذْكُرُوا اللهَ جَاءَتِ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت دو تہائی رات گذر جاتی کھڑے ہوتے فرماتے اے لوگو اللہ کو یاد کرو اللہ کو یاد کرو۔ آگئی ہلا دینی والی اس کے پیچھے پیچھے آنے والی موت ان احوال کے ساتھ آگئی جو اس میں ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۵۱۱۸/۱۴ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ خَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوۃٍ فَرَاَی النَّاسَ کَاَنَّھُمْ یَکْتَشِرُوْنَ قَالَ اَمَا اِنَّکُمْ لَوْ اَکْثَرْتُمْ ذِکْرَ ھَاذِمِ اللَّذَّاتِ لَشَغَلَکُمْ عَمَّا اَرٰی اَلْمَوْتَ فَاَکْثِرُوْا ذِکْرَ ھَاذِمِ اللَّذَّاتِ اَلْمَوْتِ فَاِنَّہٗ لَمْ یَاْتِ عَلَی الْقَبْرِ یَوْمٌ اِلَّا تَکَلَّمَ فَیَقُوْلُ اَنَا بَیْتُ الْغُرْبَۃِ وَاَنَا بَیْتُ الْوَحْدَۃِ وَاَنَا بَیْتُ التُّرَابِ وَاَنَا بَیْتُ الدُّوْدِ وَاِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ قَالَ لَہُ الْقَبْرُ مَرْحَبًا وَّاَھْلًا اَمَا اِنْ کُنْتَ لَاَحَبَّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی ظَھْرِیْ اِلَیَّ فَاِذْ وُلِّیْتُکَ الْیَوْمَ وَصِرْتَ اِلَیَّ فَسَتَرٰی صَنِیْعِیْ بِکَ قَالَ فَیَتَّسِعُ لَہٗ مَدَّ بَصَرِہٖ وَیُفْتَحُ لَہٗ بَابٌ اِلَی الْجَنَّۃِ وَاِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْفَاجِرُ اَوِ الْکَافِرُ قَالَ لَہُ الْقَبْرُ لَا مَرْحَبًا وَّلَا اَھْلًا اَمَا اِنْ کُنْتَ لَاَبْغَضَ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی ظَھْرِیْ اِلَیَّ فَاِذْ وُلِّیْتُکَ الْیَوْمَ وَصِرْتَ اِلَیَّ فَسَتَرٰی صَنِیْعِیْ بِکَ قَالَ فَیَلْتَئِمُ عَلَیْہِ . . . . . .
حَتّٰی تَخْتَلِفَ اَضْلَاعُہٗ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِاَصَابِعِہٖ فَاَدْخَلَ بَعْضَھَا فِیْ جَوْفِ بَعْضٍ قَالَ وَیُقَیِّضُ لَہٗ سَبْعُوْنَ تِنِّیْنًا لَوْ اَنَّ وَاحِدًا مِّنْھَا نَفَخَ فِی الْاَرْضِ مَا اَنْبَتَتْ شَیْئًا مَّا بَقِیَتِ الدُّنْیَا فَیَنْھَسْنَہٗ وَیَخْدِشْنَہٗ حَتّٰی یُفْضٰی بِہٖ اِلَی الْحِسَابِ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّۃِ اَوْ حُفْرَۃٌ مِّنْ حُفَرِ النَّارِ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

۵۱۱۹/۱۵ وَعَنْ اَبِیْ جُحَیْفَۃَ قَالَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ شِبْتَ قَالَ شَیَّبَتْنِیْ سُوْرَۃُ ھُوْدٍ وَّاَخَوَاتُھَا۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

۵۱۲۰/۱۶ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ اَبُوْبَکْرٍ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ شَیَّبَتْنِیْ ھُوْدٌ وَّالْوَاقِعَۃُ وَالْمُرْسَلٰتُ وَعَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ وَاِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ۔ (رَوَاہُ

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کرنے کے لیے نکلے لوگوں کو دیکھا کہ ہنس رہے ہیں فرمایا اگر تم لذتوں کے کاٹنے والی موت کا زیادہ ذکر کرو وہ تم کو اس چیز سے باز رکھے جس کو میں دیکھ رہا ہوں لذتوں کو کاٹنے والی موت کا زیادہ ذکر کرو قبر پر کوئی دن نہیں آتا مگر وہ بولتی ہے کہتی ہے میں غربت کا گھر ہوں میں تنہائی کا گھر ہوں میں خاک کا گھر ہوں میں کیڑوں کا گھر ہوں۔ جس وقت مومن بندے کو قبر میں دفن کیا جاتا ہے قبر اسکو خوش آمدید کہتی ہے اور کہتی ہے تو میری طرف ان سب لوگوں سے بڑھ کر پیارا تھا جو میری پشت پر چلتے ہیں جبکہ آج میں تم پر حاکم بنائی گئی ہوں اور تو میری طرف مجبور کر دیا گیا ہے تو دیکھے گا میں تیرے ساتھ کیسا نیک سلوک کرتی ہوں قبر حد نگاہ تک اس کے لیے فراخ ہو جاتی ہے اور جنت کی طرف ایک دروازہ اس کی طرف کھول دیا جاتا ہے۔ جس وقت ایک فاجر یا کافر آدمی قبر میں دفن کیا جاتا ہے قبر اسے کہتی ہے نہ آیا تو فراخ مکان میں اور نہ اپنی جگہ میں خبردار میرے نزدیک تو ان سب لوگوں سے مبغوض تھا جو میری پشت پر چلتے ہیں جبکہ آج میں تجھ پر حاکم بنا دی گئی ہوں اور تو میری طرف مجبور کر دیا گیا ہے تو دیکھے گا میں تیرے ساتھ کیسا برا سلوک کرتی ہوں یہ کہہ کر وہ مل جاتی ہے یہاں تک کہ اسکی پسلیاں ایک دوسرے میں مختلف ہو جاتی ہیں۔ ابوسعیدؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں سے اشارہ کیا اور بعض انگلیاں بعض میں داخل کیں۔ آپ نے فرمایا اور ستر اژدہے اس کے لیے مقرر کر دیئے جاتے ہیں اگر ایک سانپ زمین میں پھونک مار دے اس میں کچھ نہ اگے وہ اسکو نوچتے اور کاٹتے ہیں۔ یہاں تک کہ اسکو حساب تک پہنچایا جائیگا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔ یا آگ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

حضرت ابوجحیفہؓ سے روایت ہے کہا صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ بوڑھے ہو گئے ہیں فرمایا مجھ کو سورۃ ہود اور اس جیسی سورتوں نے بوڑھا کر دیا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا ابوبکرؓ نے کہا اے اللہ کے رسول آپؐ بوڑھے ہو گئے ہیں فرمایا مجھ کو سورۃ ہود، واقعہ، مرسلات، عم یتساءلون اور اذا الشمس کورت نے بوڑھا کر دیا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

التِّرْمِذِيُّ وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ لَا يَلِجُ النَّارَ فِيْ كِتَابِ الْجِهَادِ -)

ابوہریرہ کی حدیث یلج النار کتاب الجہاد میں ذکر ہو چکی ہے۔

تیسری فصل

۵۱۲۱ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنَّكُمْ لَتَعْمَلُوْنَ اَعْمَالًا هِيَ اَدَقُّ فِيْ اَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُوْبِقَاتِ يَعْنِي الْمُهْلِكَاتِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا تم عمل کرتے ہو اور وہ تمہارے نزدیک بال سے بھی زیادہ باریک ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہم ان کو موبقات یعنی مہلکات خیال کرتے تھے۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۵۱۲۲ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ اِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوْبِ فَاِنَّ لَهَا مِنَ اللّٰهِ طَالِبًا - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ صغیر گناہوں سے دور رہ اس لیے کہ ان گناہوں کا اللہ کی طرف سے ایک طالب ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ، دارمی اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۵۱۲۳ وَعَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ لِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ هَلْ تَدْرِيْ مَا قَالَ اَبِيْ لِاَبِيْكَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَاِنَّ اَبِيْ قَالَ لِاَبِيْكَ يَا اَبَا مُوْسٰى هَلْ يَسُرُّكَ اَنَّ اِسْلَامَنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِجْرَتَنَا مَعَهُ وَجِهَادَنَا مَعَهُ وَعَمَلَنَا كُلَّهُ مَعَهُ بَرَدَ لَنَا وَاَنَّ كُلَّ عَمَلٍ عَمِلْنَاهُ بَعْدَهُ نَجَوْنَا مِنْهُ كَفَافًا رَاْسًا بِرَاْسٍ فَقَالَ اَبُوْكَ لِاَبِيْ لَا وَاللّٰهِ قَدْ جَاهَدْنَا بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّيْنَا وَصُمْنَا وَعَمِلْنَا خَيْرًا كَثِيْرًا وَاَسْلَمَ عَلٰى اَيْدِيْنَا بَشَرٌ كَثِيْرٌ وَاِنَّا لَنَرْجُوْ ذَالِكَ قَالَ اَبِيْ لٰكِنِّيْ اَنَا وَالَّذِيْ نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهٖ لَوَدِدْتُ اَنَّ ذَالِكَ بَرَدَ لَنَا وَاَنَّ كُلَّ شَيْءٍ عَمِلْنَاهُ بَعْدُ نَجَوْنَا مِنْهُ كَفَافًا رَاْسًا بِرَاْسٍ فَقُلْتُ اِنَّ اَبَاكَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ اَبِيْ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوبردہؓ بن ابی موسیٰ سے روایت ہے کہا مجھے عبداللہ بن عمر نے کہا تو جانتا ہے میرے باپ نے تیرے باپ کو کیا کہا تھا میں نے کہا میں نہیں جانتا۔ عبداللہ نے کہا میرے باپ نے تیرے باپ سے کہا تھا اے ابوموسیٰ کیا تجھ کو یہ بات پسند ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہمارا اسلام لانا آپ کے ساتھ ہمارا ہجرت کرنا اور آپ کے ساتھ ہمارا جہاد کرنا اور ہمارا آپ کے ساتھ عمل کرنا ہمارے لیے باقی رکھا جائے اور جو اعمال ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کیے ہیں ہم ان سے برابر سرابر نجات پا دیں۔ تیرے باپ نے میرے باپ سے کہا تھا نہیں اللہ کی قسم ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جہاد کیے نماز پڑھی روزے رکھے اور بہت نیک اعمال کیے ہمارے ہاتھوں پر بہت سے لوگ مسلمان ہوئے ہم اسکی بھی امید کرتے ہیں میرے والد نے کہا تھا لیکن اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں عمر کی جان ہے میں تو چاہتا ہوں کہ وہ اعمال ہمارے لیے باقی رکھے جائیں اور جو اعمال ہم نے آپ کے بعد کیے ہیں ہم برابر سرابر ان سے چھوٹ جائیں میں نے کہا بخدا تیرا والد میرے والد سے بہتر تھا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۵۱۲۴ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِيْ رَبِّيْ بِتِسْعٍ خَشْيَةِ اللّٰهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَكَلِمَةِ الْعَدْلِ فِي الْغَضَبِ وَ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے رب نے مجھ کو نو چیزوں کا حکم دیا ہے۔ ظاہر اور پوشیدگی میں اللہ سے ڈرنا۔ حالت غصہ اور رضا میں سچی بات کہنا۔ فقر اور غنا میں میانہ

الرِّضَا وَالْقَصْدِ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَاءِ وَاَنْ اَصِلَ مَنْ قَطَعَنِي وَاُعْطِيَ مَنْ حَرَمَنِي وَاَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنِي وَاَنْ يَكُونَ صَمْتِي فِكْرًا وَّ نُطْقِي ذِكْرًا وَّنَظَرِي عِبْرَةً وَّاٰمُرَ بِالْعُرْفِ وَقِيْلَ بِالْمَعْرُوْفِ۔ (رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

اختیار کرنا اور یہ کہ جو میرے ساتھ قطع رحمی کرے میں صلہ رحمی کروں جو مجھ کو محروم کرے میں اسکو دوں جو مجھ پر ظلم کرے میں اس سے درگذر کروں۔ میرا چپ رہنا فکر ہو میرا بولنا ذکر ہو میری نظر عبرت ہو اور میں نیکی کا حکم کروں ایک روایت میں ہے معروف کے ساتھ۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۵۱۲۵ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يَخْرُجُ مِنْ عَيْنَيْهِ دُمُوْعٌ وَاِنْ كَانَ مِثْلَ رَاْسِ الذُّبَابِ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ثُمَّ يُصِيْبُ شَيْئًا مِّنْ حَرِّ وَجْهِهٖ اِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مومن بندے کی آنکھ سے اللہ کے خوف سے آنسو نہیں نکلتے اگرچہ مکھی کے سر کے برابر پھر اسکو چہرہ کی گرمی پہنچتی ہے مگر اللہ تعالیٰ اس پر آگ کو حرام کر دیتا ہے۔ (روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے)

بَابُ تَغَيُّرِ النَّاسِ
لوگوں کے متغیر ہوجانیکا بیان

پہلی فصل

۵۱۲۶ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا النَّاسُ كَالْاِبِلِ الْمِائَةِ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيْهَا رَاحِلَةً۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی سو اونٹوں کی طرح ہیں نہیں قریب ہے کہ ان میں تو ایک بھی سواری کے قابل پائے (متفق علیہ)

۵۱۲۷ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ مَنْ قَبْلَكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَّذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتّٰى لَوْ دَخَلُوْا جُحْرَ ضَبٍّ تَبِعْتُمُوْهُمْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى قَالَ فَمَنْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم پہلے لوگوں کے طریقہ کی پیروی کروگے جیسے بالشت بالشت کے ساتھ اور ہاتھ ہاتھ کے ساتھ برابر ہے یہاں تک کہ اگر وہ گوہ کے سوراخ میں بیٹھے ہوں گے تم ان کی پیروی کروگے۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ یہود و نصاریٰ ہیں فرمایا اور کون ہیں؟ (متفق علیہ)

۵۱۲۸ وَعَنْ مِرْدَاسٍ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْهَبُ الصَّالِحُوْنَ الْاَوَّلُ فَالْاَوَّلُ وَتَبْقٰى حُفَالَةٌ كَحُفَالَةِ الشَّعِيْرِ اَوِ التَّمْرِ لَا يُبَالِيْهِمُ اللّٰهُ بَالَةً (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت مرداسؓ اسلمی سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیک لوگ اوّل پس اوّل جاتے رہیں گے اور فاسق لوگ جو یا کھجور کے بھوسے کی مانند باقی رہ جائیں گے اللہ تعالیٰ ان کی کچھ پرواہ نہیں کرے گا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

دوسری فصل

۵۱۲۹ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَشَتْ اُمَّتِيْ الْمُطَيْطِيَاءَ وَخَدَمَهُمْ اَبْنَاءُ الْمُلُوْكِ اَبْنَاءُ فَارِسَ وَالرُّوْمِ سَلَّطَ اللّٰهُ شِرَارَهَا عَلٰى خِيَارِهَا ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

۵۱۳۰/۵ وَعَنْ حُذَيْفَةَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَقْتُلُوْا اِمَامَكُمْ وَتَجْتَلِدُوْا بِاَسْيَافِكُمْ وَيَرِثُ دُنْيَاكُمْ شِرَارُكُمْ ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۵۱۳۱/۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكُوْنَ اَسْعَدَ النَّاسِ بِالدُّنْيَا لُكَعُ بْنُ لُكَعٍ ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ)

۵۱۳۲/۷ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ رض قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ اِنَّا لَجُلُوْسٌ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَاطَّلَعَ عَلَيْنَا مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ مَا عَلَيْهِ اِلَّا بُرْدَةٌ لَهُ مَرْقُوْعَةٌ بِفَرْوٍ فَلَمَّا رَاٰهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكٰى لِلَّذِيْ كَانَ فِيْهِ مِنَ النِّعْمَةِ وَالَّذِيْ هُوَ فِيْهِ الْيَوْمَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ بِكُمْ اِذَا غَدَا اَحَدُكُمْ فِيْ حُلَّةٍ وَرَاحَ فِيْ حُلَّةٍ وَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ صَحْفَةٌ وَرُفِعَتْ اُخْرٰى وَسَتَرْتُمْ كَمَا تُسْتَرُ الْكَعْبَةُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَحْنُ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مِّنَّا الْيَوْمَ نَتَفَرَّغُ لِلْعِبَادَةِ وَنُكْفَى الْمُؤْنَةَ قَالَ لَا اَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرٌ مِّنْكُمْ يَوْمَئِذٍ ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۵۱۳۳/۸ وَعَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ اَلصَّابِرُ فِيْهِمْ عَلٰى دِيْنِهٖ كَالْقَابِضِ عَلَى الْجَمْرِ ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ اِسْنَادًا)

جس وقت میری امت متکبرانہ چال کے ساتھ چلنے لگے اور فارس و روم کے بادشاہوں کے بیٹے ان کی خدمت کرنے لگیں۔ اللہ تعالیٰ امت کے شریر لوگوں کو نیک لوگوں پر مسلط کر دے گا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ تم اپنے امام کو قتل کرو گے ایک دوسرے کو تلواروں کے ساتھ مارو گے اور تمہارے دنیا کے وارث تمہارے بدکار لوگ ہوں گے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے

اسی (حضرت حذیفہ) سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہیں ہو گی یہاں تک کہ دنیا کے ساتھ سب سے بڑھ کر بہرہ مند احمق احمق کا بیٹا ہو گا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں۔

حضرت محمدؐ بن کعب قرظی سے روایت ہے کہا مجھ کو اس شخص نے حدیث بیان کی جس نے حضرت علی سے سنا تھا۔ انہوں نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے مصعب بن عمیرؓ ہمارے پاس آئے ان پر پیوند لگی ہوئی ایک چادر تھی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا رو پڑے اور ان کی وہ حالت یاد آ گئی جس ناز و نعمت میں وہ تھے اور اس وقت ان کی حالت کیسی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس وقت تمہاری حالت کیا ہو گی جبکہ تم میں سے ایک ایک جوڑا صبح پہنے گا اور ایک جوڑا شام کو پہنے گا۔ کھانے کا ایک تھال اسکے سامنے رکھا جائے گا اور دوسرا اٹھایا جائے گا اور تم اپنے گھروں کو اسطرح ڈھانکو گے جس طرح کعبہ کو ڈھانکتے ہو۔ صحابہؓ نے عرض کیا اللہ کے رسول ہم اسدن آج کے دن سے بہتر ہوں گے عبادت کے لیے ہم فارغ ہوں گے اور محنت سے ہم کفایت کیے جائیں گے فرمایا نہیں تم اس دن کی نسبت آج بہتر ہو۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا اس میں اپنے دین پر صبر کرنے والا مٹھی میں انگارے کو پکڑنے والا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا سند کے اعتبار سے یہ حدیث غریب ہے۔

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ اُمَرَاؤُكُمْ خِیَارَكُمْ وَاَغْنِیَاؤُكُمْ سُمَحَاءَكُمْ وَاُمُوْرُكُمْ شُوْرٰی بَیْنَكُمْ فَظَهْرُ الْاَرْضِ خَیْرٌ لَّكُمْ مِنْ بَطْنِهَا وَاِذَا كَانَ اُمَرَاؤُكُمْ شِرَارَكُمْ وَاَغْنِیَاؤُكُمْ بُخَلَاءَكُمْ وَاُمُوْرُكُمْ اِلٰی نِسَآءِكُمْ فَبَطْنُ الْاَرْضِ خَیْرٌ لَّكُمْ مِنْ ظَهْرِهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت تمہارے امیر نیک تمہارے غنی سخی اور تمہارے اُمور باہمی مشورہ کے ساتھ ہوں اس وقت زمین کی پشت تمہارے لیے زمین کے پیٹ سے بہتر ہے اور جسوقت تمہارے امیر بد تمہارے سخی بخیل اور تمہارے کام عورتوں کی طرف سپرد ہوں اس وقت زمین کا پیٹ تمہارے لیے اس کی پشت سے بہتر ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۵۱۳۵ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُوْشِكُ الْاُمَمُ اَنْ تَدَاعٰی عَلَیْكُمْ كَمَا تَدَاعَی الْاَكَلَةُ اِلٰی قَصْعَتِهَا فَقَالَ قَائِلٌ وَّمِنْ قِلَّةٍ نَحْنُ یَوْمَئِذٍ قَالَ بَلْ اَنْتُمْ یَوْمَئِذٍ كَثِیْرٌ وَّلٰكِنَّكُمْ غُثَاءٌ كَغُثَاءِ السَّیْلِ وَلَیَنْزِعَنَّ اللّٰهُ مِنْ صُدُوْرِ عَدُوِّكُمُ الْمَهَابَةَ مِنْكُمْ وَلَیَقْذِفَنَّ فِیْ قُلُوْبِكُمُ الْوَهْنَ قَالَ قَائِلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا الْوَهْنُ قَالَ حُبُّ الدُّنْیَا وَكَرَاهِیَةُ الْمَوْتِ۔
(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ)

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہے کہ کفر کے گروہ تم پر جمع ہو کر تمہارے ساتھ لڑنے کے لیے ایک دوسرے کو بلائیں جس طرح کھانے والے کھانے کے پیالہ کی طرف ایک دوسرے کو بلاتے ہیں۔ ایک کہنے والے نے کہا ان کا غالب آنا ہماری قلت تعداد کی بنا پر ہوگا آپ نے فرمایا تم اس دن بہت زیادہ ہو گے لیکن تم سیلاب کی جھاگ کی طرح ہو گے اللہ تعالیٰ تمہارے دشمن کے سینوں سے تمہارا رعب نکال دے گا اور تمہارے دلوں میں سستی ڈال دیگا کسی کہنے والے نے کہا اے اللہ کے رسول سستی کا سبب کیا ہوگا فرمایا دنیا کی محبت اور موت کو برا سمجھنا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

تیسری فصل

۵۱۳۶ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا ظَهَرَ الْغُلُوْلُ فِیْ قَوْمٍ اِلَّا اَلْقَی اللّٰهُ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَلَا فَشَا الزِّنَا فِیْ قَوْمٍ اِلَّا كَثُرَ فِیْهِمُ الْمَوْتُ وَلَا نَقَصَ قَوْمٌ الْمِكْیَالَ وَالْمِیْزَانَ اِلَّا قُطِعَ عَنْهُمُ الرِّزْقُ وَلَا حَكَمَ قَوْمٌ بِغَیْرِ حَقٍّ اِلَّا فَشَا فِیْهِمُ الدَّمُ وَلَا خَتَرَ قَوْمٌ بِالْعَهْدِ اِلَّا سُلِّطَ عَلَیْهِمُ الْعَدُوُّ۔
(رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا غنیمت میں خیانت کرنا کسی قوم میں ظاہر نہیں ہوتا مگر اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کا رعب انکے دلوں میں ڈالدیتا ہے اور کسی قوم میں زنا نہیں پھیلتا مگر ان میں موت بہت ہوتی ہے کوئی قوم ماپ اور تول میں کمی نہیں کرتی مگر ان سے رزق موقوف کیا جاتا ہے اور کوئی قوم ناحق فیصلہ نہیں کرتی مگر ان میں خونریزی پھیلتی ہے اور کوئی قوم عہد نہیں توڑتی مگر ان پر دشمن مسلط کر دیا جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو مالک نے۔

بَابُ الْاِنْذَارِ وَالتَّحْذِيْرِ ڈرانے اور نصیحت کرنے کا بیان

پہلی فصل

۵۱۳۷ / ۱ عَنْ عِيَاضِ ابْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِيْ خُطْبَتِهٖ اَلَا اِنَّ رَبِّيْ اَمَرَنِيْ اَنْ اُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِيْ يَوْمِيْ هٰذَا كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهٗ عَبْدًا حَلَالٌ وَّاِنِّيْ خَلَقْتُ عِبَادِيْ حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ وَاِنَّهُمْ اَتَتْهُمُ الشَّيٰطِيْنُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِيْنِهِمْ وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا اَحْلَلْتُ لَهُمْ وَاَمَرَتْهُمْ اَنْ يُّشْرِكُوْا بِيْ مَا لَمْ اُنْزِلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاِنَّ اللّٰهَ نَظَرَ اِلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ فَمَقَتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ اِلَّا بَقَايَا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَقَالَ اِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِاَبْتَلِيَكَ وَاَبْتَلِيَ بِكَ وَاَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتٰبًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ تَقْرَءُهٗ نَائِمًا وَّيَقْظَانَ وَاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ اَنْ اُحَرِّقَ قُرَيْشًا فَقُلْتُ رَبِّ اِذًا يَّثْلَغُوْا رَاْسِيْ فَيَدَعُوْهُ خُبْزَةً قَالَ اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا اَخْرَجُوْكَ وَاغْزُهُمْ نُغْزِكَ وَاَنْفِقْ فَسَنُنْفِقُ عَلَيْكَ وَابْعَثْ جَيْشًا نَبْعَثْ خَمْسَةً مِّثْلَهٗ وَقَاتِلْ بِمَنْ اَطَاعَكَ مَنْ عَصَاكَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عیاضؓ بن حمار مجاشعی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن اپنے خطبے میں فرمایا آگاہ رہو مجھے میرے رب نے حکم دیا ہے کہ میں تم کو آج وہ چیز سکھلاؤں جس کا تم کو علم نہیں اور مجھے اس نے بتلا دیا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میں نے جو مال بھی اپنے کسی بندہ کو دیا ہے وہ حلال ہے اور میں نے اپنے سب بندوں کو حق کی طرف مائل ہونیوالے پیدا کیا ہے بندوں کے پاس شیطان آتے ہیں انہوں نے انکو دین سے پھیر دیا ہے اور جو میں نے ان کیلئے حلال کیا ہے اسکو انہوں نے حرام کر دیا ہے اور میں نے ان کو حکم دیا ہے کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں جسکی کوئی دلیل میں نے نہیں اتاری اللہ تعالیٰ نے زمین والوں کی طرف دیکھا ان سب کو مبغوض رکھا عرب کو بھی اور عجم کو بھی مگر اہل کتاب کی ایک جماعت کو اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میں نے تجھ کو اس لیے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے کہ تیری آزمائش کروں اور تیرے ساتھ آزمائش کروں تیرے ساتھ میں نے کتاب بھیجی ہے جسکو پانی نہیں دھوتا جسکو تو نیند اور بیداری میں پڑھتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مجھ کو حکم دیا ہے کہ میں قریش کو جلا دوں میں نے کہا اے میرے پروردگار اس وقت وہ میرا سر کچل دیں گے اور اسکو روٹی کی طرح بنا دیں گے فرمایا تو انکو وطن سے نکال جسطرح انہوں نے تجھ کو نکالا ہے اور ان سے جہاد کر ہم اسباب جہاد تجھے مہیا کر دیں گے اور خرچ کر ہم خرچ تجھ کو عطا کریں گے ان پر لشکر روانہ کر ہم پانچ گنا لشکر بھیجیں گے اور فرمانبرداری کرنے والوں کو ساتھ لے کر سرکشی اختیار کرنے والوں سے لڑ۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۵۱۳۸ / ۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ صَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّفَا فَجَعَلَ يُنَادِيْ يَا بَنِيْ فِهْرٍ يَا بَنِيْ عَدِيٍّ لِبُطُوْنِ قُرَيْشٍ حَتّٰى اجْتَمَعُوْا فَقَالَ اَرَاَيْتَكُمْ لَوْ اَخْبَرْتُكُمْ اَنَّ خَيْلًا بِالْوَادِيْ تُرِيْدُ اَنْ تُغِيْرَ عَلَيْكُمْ اَكُنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ قَالُوْا نَعَمْ مَا جَرَّبْنَا عَلَيْكَ اِلَّا صِدْقًا قَالَ فَاِنِّيْ نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ فَقَالَ اَبُوْ لَهَبٍ تَبًّا لَّكَ سَائِرَ الْيَوْمِ اَلِهٰذَا

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا جس وقت یہ آیت اتری کہ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈراؤ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صفا پر چڑھ گئے اور پکارنا شروع کیا اے آلِ فہر اے بنو عدی قریش کے قبیلوں کے نام لے لے کر انکو بلاتے تھے وہ سب جمع ہو گئے آپؐ نے فرمایا مجھ کو بتلاؤ اگر میں تم کو خبر دوں کہ جنگل میں ایک لشکر اترا ہوا ہے جو تم پر حملہ کرنا چاہتا ہے تم میری یہ بات سچی مان لو گے انہوں نے کہا ہاں اسلیے کہ ہم نے کبھی تم پر تجربہ نہیں کیا مگر سچ کا آپ نے فرمایا۔ عذاب سخت کے اترنے سے پہلے میں تم کو ڈرا رہا ہوں ابولہب کہنے لگا تمام دن تمہیں ہلاکت ہو کیا اسی بات کے لیے تم نے ہم کو جمع کیا تھا۔

جَمَعْتَنَا فَنَزَلَتْ تَبَّتْ يَدَا اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَفِيْ رِوَايَةٍ نَادٰى يَا بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ اِنَّمَا مَثَلِيْ وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ رَاٰى الْعَدُوَّ فَانْطَلَقَ يَرْبَأُ اَهْلَهٗ فَخَشِيَ اَنْ يَّسْبِقُوْهُ فَجَعَلَ يَهْتِفُ يَا صَبَاحَاهُ۔

اسوقت تَبَّتْ يَدَا اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ نازل ہوئی (متفق علیہ) ایک روایت میں ہے آپ نے آواز دی اے بنی عبد مناف میری اور تمہاری مثال اس شخص کی ہے جس نے دشمن دیکھ لیا ہے وہ اپنے گھر والوں کی نگہبانی کے لیے چلا وہ ڈرا کہ دشمن اس سے سبقت لے جائے گا اس نے چلانا شروع کر دیا یاصباحاہ۔

۵۱۳۹ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشًا فَاجْتَمَعُوْا فَعَمَّ وَخَصَّ فَقَالَ يَا بَنِيْ كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِّنَ النَّارِ يَا بَنِيْ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِّنَ النَّارِ يَا بَنِيْ عَبْدِ شَمْسٍ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِّنَ النَّارِ يَا بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِّنَ النَّارِ يَا بَنِيْ هَاشِمٍ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِّنَ النَّارِ يَا بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِّنَ النَّارِ وَيَا فَاطِمَةُ اَنْقِذِيْ نَفْسَكِ مِنَ النَّارِ فَاِنِّيْ لَا اَمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا غَيْرَ اَنَّ لَكُمْ رَحِمًا سَاَبُلُّهَا بِبَلَالِهَا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

وَفِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ قَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اِشْتَرُوْا اَنْفُسَكُمْ لَا اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّيَا بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ لَا اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسُ ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا اُغْنِيْ عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّيَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَا اُغْنِيْ عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّيَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَلِيْنِيْ مَا شِئْتِ مِنْ مَّالِيْ لَا اُغْنِيْ عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا جسوقت یہ آیت نازل ہوئی اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈراؤ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کو بلایا اور بلانے میں تعمیم اور تخصیص کی۔ فرمایا اے بنو کعب بن لوئی اپنی جانوں کو آگ سے چھڑالو اے بنو مرہ بن کعب اپنے نفسوں کو آگ سے بچالو اے بنو عبد شمس اپنی جانوں کو آگ سے بچالو اے بنو عبد مناف اپنی جانوں کو آگ سے چھڑالو اے بنو عبد المطلب اپنے نفسوں کو آگ سے بچالو اے فاطمہ اپنی جان کو آگ سے خلاصی دے لے میں تیرے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں سوائے حق قرابت کے جسکو اسکی تری کے ساتھ تر کرتا ہوں روایت کیا اسکو مسلم نے۔ متفق علیہ میں ہے اے قریش کی جماعت اپنی جانوں کو خرید لو میں اللہ تعالیٰ کے عذاب سے کوئی چیز تم سے دور نہیں کر سکتا اے بنو عبد مناف اللہ تعالیٰ سے میں کچھ بھی تمہیں کفایت نہیں کر سکتا۔ اے عباس رضی اللہ عنہ بن عبد المطلب اللہ کے ہاں میں تمہارے کچھ کام نہیں آ سکتا۔ اے صفیہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی اللہ کے ہاں میں تمہارے کچھ کام نہیں آ سکتا۔ اے فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرے مال سے تو جس قدر چاہے مجھ سے سوال کر لے اللہ تعالیٰ کے ہاں میں تمہارے کچھ کام نہیں آ سکتا۔

دوسری فصل

۵۱۴۰ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمَّتِيْ هٰذِهٖ اُمَّةٌ مَّرْحُوْمَةٌ لَيْسَ عَلَيْهَا عَذَابٌ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُهَا فِي الدُّنْيَا الْفِتَنُ وَالزَّلَازِلُ وَالْقَتْلُ۔

(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے میری یہ امت مرحومہ ہے آخرت میں اسے عذاب نہیں ہوگا دنیا میں اس کا عذاب فتنے زلزلے اور قتل ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

۵۱۴۱/۵ وَعَنْ اَبِیْ عُبَیْدَةَ رض وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رض عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ بَدَاَ نُبُوَّۃً وَّرَحْمَۃً ثُمَّ یَکُوْنُ خِلَافَۃً وَّرَحْمَۃً ثُمَّ مُلْکًا عَضُوْضًا ثُمَّ کَائِنٌ جَبْرِیَّۃً وَعُتُوًّا وَفَسَادًا فِی الْاَرْضِ یَسْتَحِلُّوْنَ الْحَرِیْرَ وَالْفُرُوْجَ وَالْخُمُوْرَ یُرْزَقُوْنَ عَلٰی ذٰلِكَ وَیُنْصَرُوْنَ حَتّٰی یَلْقَوُا اللّٰہَ۔

(رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

حضرت ابو عبیدہؓ اور معاذ بن جبل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا یہ امر دین نبوت اور رحمت کے ساتھ ظاہر ہوا پھر خلافت اور رحمت ہوگا پھر گزندہ بادشاہت ہوگا پھر یہ امر تکبر حد سے گزرنے والا اور زمین میں فساد والا ہوگا لوگ ریشم اور عورتوں کی شرمگاہوں کو اور شرابوں کو حلال جانیں گے ان کاموں کے باوجود رزق دیئے جائیں گے اور مدد کیے جائیں گے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کو ملیں۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۵۱۴۲/۶ وَعَنْ عَائِشَۃَ رض قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اَوَّلَ مَا یُکْفَأُ قَالَ زَیْدُ بْنُ یَحْیَی الرَّاوِیْ یَعْنِی الْاِسْلَامَ کَمَا یُکْفَأُ الْاِنَاءُ یَعْنِی الْخَمْرَ قِیْلَ فَکَیْفَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَقَدْ بَیَّنَ اللّٰہُ فِیْھَا مَا بَیَّنَ قَالَ یُسَمُّوْنَھَا بِغَیْرِ اِسْمِھَا فَیَسْتَحِلُّوْنَھَا۔

(رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے سب سے پہلے جسکو الٹا کیا جائے گا۔ زید بن یحیٰی جو حدیث کا راوی ہے اس نے کہا ہے کہ اس سے مراد اسلام ہے یعنی اسلام میں جس طرح برتن کو الٹا کر دیا جاتا ہے۔ شراب ہوگی کہا گیا اے اللہ کے رسول ایسا کس طرح ہو سکتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے اسکا حکم بیان کر دیا ہے فرمایا اسکا نام شراب کے علاوہ کوئی اور رکھ لیں گے اور اسکو حلال سمجھنے لگ جائیں گے (دارمی)

تیسری فصل

۵۱۴۳ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ رض عَنْ حُذَیْفَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَکُوْنُ النُّبُوَّۃُ فِیْکُمْ مَا شَاءَ اللّٰہُ اَنْ تَکُوْنَ ثُمَّ یَرْفَعُھَا اللّٰہُ تَعَالٰی ثُمَّ تَکُوْنُ خِلَافَۃٌ عَلٰی مِنْھَاجِ النُّبُوَّۃِ مَا شَاءَ اللّٰہُ اَنْ تَکُوْنَ ثُمَّ یَرْفَعُھَا اللّٰہُ تَعَالٰی ثُمَّ تَکُوْنُ مُلْکًا عَاضًّا فَیَکُوْنُ مَا شَاءَ اللّٰہُ اَنْ یَّکُوْنَ ثُمَّ یَرْفَعُھَا اللّٰہُ تَعَالٰی ثُمَّ یَکُوْنُ مُلْکًا جَبْرِیَّۃً فَیَکُوْنُ مَا شَاءَ اللّٰہُ اَنْ یَّکُوْنَ ثُمَّ یَرْفَعُھَا اللّٰہُ تَعَالٰی ثُمَّ تَکُوْنُ خِلَافَۃٌ عَلٰی مِنْھَاجِ نُبُوَّۃٍ ثُمَّ سَکَتَ قَالَ حَبِیْبٌ فَلَمَّا قَامَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ کَتَبْتُ اِلَیْہِ بِھٰذَا الْحَدِیْثِ اُذَکِّرُہٗ اِیَّاہُ وَقُلْتُ اَرْجُوْا اَنْ تَکُوْنَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ بَعْدَ الْمُلْكِ الْعَاضِّ وَالْجَبْرِیَّۃِ فَسُرَّ بِہٖ وَاَعْجَبَہٗ یَعْنِیْ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیْزِ۔ (رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ دَلَائِلِ النُّبُوَّۃِ)

حضرت نعمانؓ بن بشیر سے روایت ہے وہ حذیفہؓ سے روایت کرتے ہیں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک اللہ تعالیٰ چاہے تم میں نبوت رہے گی پھر اللہ تعالیٰ اسکو اٹھالے گا اور خلافت ہوگی جو نبوت کے طریقہ پر ہوگی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا پھر اللہ تعالیٰ اسکو اٹھالے گا۔ پھر گزندہ بادشاہت ہوگی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا پھر اسکو اٹھالے گا۔ پھر غلبہ اور تکبر کی بادشاہت ہوگی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا پھر اس کو اٹھالے گا پھر خلافت نبوت کے طریقہ پر ہوگی۔ پھر آپ خاموش ہو گئے۔ حبیب نے کہا جسوقت عمرؓ بن عبدالعزیز خلیفہ مقرر ہوئے یہ حدیث میں نے انہیں لکھ بھیجی میں ان کو یاد دلاتا تھا اور میں نے کہا مجھے امید ہے کہ گزندہ بادشاہت اور غلبہ کے بعد آپ امیر المومنین مقرر ہوئے ہیں حضرت عمر بن عبدالعزیز اس سے بہت خوش ہوئے اور یہ تعبیر ان کو بہت پسند لگی۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں۔

(ختم شد مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم)

وما آتاکم الرسول فخذوہ
وما نہاکم عنہ فانتہوا

صحیح بخاری شریف مترجم

جلد اوّل

جس کو رئیس المحدثین ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے جمع فرمایا

ترجمہ: علامہ وحید الزمان

مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر
غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار
لاہور

حصّہ سوم

جس میں انبیاء علیہم السلام کے سوانح حیات کے علاوہ باقی قصص قرآنی، اصحاب القریہ، اصحاب الجنہ، حضرت لقمان رضی اللہ عنہ، اصحاب سبت، اصحاب الرس، بیت المقدس اور یہود، ذوالقرنین، سدِ سکندری، اصحاب الکہف و الرقیم، سبا اور سیل عرم، اصحاب الاخدود، اور اصحاب الفیل وغیرہ کی مکمل اور محققانہ تفسیر و تشریح کی گئی ہے

تالیف

مولانا محمد حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی رفیقِ اعلیٰ ندوۃ المصنفین دہلی

تخریج و تصحیح : مولانا محمد عرفان فاضل جامعہ مدنیہ لاہور

مکتبہ رحمانیہ
اقرا سنٹر
غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار
لاہور

بسم الله الرحمن الرحيم

ما آتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا

جامع الترمذي

وفي آخره

شمائل الترمذي

للإمام العلام أبي عيسى محمد بن عيسى بن سورة الترمذي

المحشى

بالحواشي المفيدة القديمة لمولانا المحدث أحمد علي السهارنفوري

مع

العرف الشذي

للعلامة المحدث الكبير مولانا محمد انور شاه ابن معظم شاه الكشميري

وحاشية

نفع قوت المغتذي

للعلامة السيد علي بن السيد سليمان الدمنتي البجمعوي المغربي الشاذلي المالكي

وفي آخره

التقرير للترمذي

للعلامة الشهير شيخ الهند مولانا محمود حسن بن مولانا ذو الفقار علي الديوبندي

مكتبه رحمانيه

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور